www.KitaboSunnat.com

تحفة المسلم

شرح صحیح مسلم (اردو)

جلد ہشتم

کتاب الذکر۔ کتاب التفسیر (حدیث 6874 تا 7563)

تالیف

أبو الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم بن ورد بن کرشاد القشیری النیسابوری

ترجمہ وفوائد مع شرح ومفردات:

محدث العصر فضیلۃ الشیخ مولانا عبد العزیز علوی حفظہ اللہ

نظر ثانی
حافظ عبد السلام بن محمد حفظہ اللہ

تخریج الاحادیث
محمد عدنان درویش حفظہ اللہ

تقریظ
مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ
اردو بازار لاہور
042-37321865

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تحفۃ المسلم

شرح صحیح مسلم (اردو)

جلد ہشتم

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق نعمانی کتب خانہ محفوظ ہیں

نام کتاب

تحفۃ المسلم

جلد ہشتم

شرح صحیح مسلم (اردو)

ابو الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم ابن دروین بن کرشاد القشیری النیشاپوری

ترجمہ و فوائد مع شرح و مفردات محدث العصر مولانا عبدالعزیز علوی ؒ

نظر ثانی
حافظ عبدالسلام بن محمد حفظہ اللہ

تخریج الاحادیث
محمد عدنان درویش حفظہ اللہ

تقریظ
مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

مقدمہ و سوانح
صلاح الدین علی عبدالموجود

ترقیم الاحادیث
فواد عبدالباقی ؒ

تاریخ اشاعت	فروری 2017ء
مطبوعہ	علی آصف پرنٹرز لاہور
ناشر	نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

COPY RIGHT *(All rights reserved)*

Exclusive rights by Nomani Kutab Khana Lahore Pakistan. No part of this publication may be translated, reproduced, distributed in any form or by any means or stored in a data base retrieval system, without the prior written permission of the publisher.

NOMANI KUTAB KHANA
Haq Street Urdu Bazar, Lahore-Pakistan Tel: 042-37321865
E-Mail: nomania2000@gmail.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحفۃ المسلم

شرح صحیح مسلم (اردو)

ابو الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم بن ورد بن کرشاد القشیری النیشاپوری

جلد ہشتم

کتاب الذکر۔ کتاب التفسیر (حدیث 6874 تا 7563)

ترجمہ وفوائد مع شرح ومفردات

محدث العصر فضیلۃ الشیخ مولانا عبد العزیز علوی حفظہ اللہ

نظر ثانی
حافظ عبد السلام بن محمد حفظہ اللہ

تخریج الاحادیث
محمد عدنان درویش حفظہ اللہ

تقریظ
مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

مقدمہ وسوانح
صلاح الدین علی عبد الموجود

ترقیم الاحادیث
فواد عبد الباقی حفظہ اللہ

نعمانی کتب خانہ
حق سٹریٹ
اردو بازار لاہور
042-37321865

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرستِ مضامین

(جلد ہشتم)

۵۰. كِتَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ	۵۰. ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان	
۱۷۔ بَاب: فِي التَّعَوُّذِ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَغَيْرِهِ	باب: بری تقدیر اور بدبختی وغیرہ کے لاحق ہونے سے پناہ مانگنا	13
۱۸۔ بَاب مَا يَقُولُ عِنْدَ النَّوْمِ وَأَخْذِ الْمَضْجَعِ	باب: بستر میں سوتے وقت کیا کہے	16
۱۹۔ بَاب: التَّعَوُّذِ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ	باب: جو عمل، کام کیے ان کے شر سے پناہ طلب کرنا اور جو عمل نہیں کیے، ان کے شر سے بھی پناہ چاہنا	23
۲۰۔ بَاب: التَّسْبِيحِ أَوَّلَ النَّهَارِ وَعِنْدَ النَّوْمِ	باب: دن کے آغاز میں اور سوتے وقت تسبیح بیان کرنا	33
۲۱۔ بَاب: اسْتِحْبَابِ الدُّعَاءِ عِنْدَ صِيَاحِ الدِّيكِ	باب: مرغ کی آواز کے وقت دعا کرنا بہتر عمل ہے	36
۲۲۔ بَاب: دُعَاءِ الْكَرْبِ	باب: مصیبت زدہ کے لیے دعا	37
۲۳۔ بَاب: فَضْلِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ	باب: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ کی فضیلت	39
۲۴۔ بَاب: فَضْلِ الدُّعَاءِ لِلْمُسْلِمِينَ بِظَهْرِ الْغَيْبِ	باب: مسلمانوں کے لیے پس پشت (اس کی عدم موجودگی میں) دعا کرنے کی فضیلت	40
۲۵۔ بَاب: اسْتِحْبَابِ حَمْدِ اللهِ تَعَالَى بَعْدَ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ	باب: کھانے پینے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے	42

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٦۔بَاب : بَيَان اَنَّهٗ يُسْتَجَابُ لِلدَّاعِي مَا لَمْ يَعْجَلْ فِيَقُوْلُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِيْ	باب: دعا کرنے والا اگر جلد بازی سے کام نہ لے تو دعا قبول ہو جاتی ہے، جلد باز کہتا ہے، میں نے دعا کی لیکن قبول نہیں ہوئی	42
۵۱. كتاب الرقاق	**۵۱: نرمی کا بیان**	**47**
١۔بَاب : اَكْثَرُ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْفُقَرَآءُ وَاَكْثَرُ اَهْلِ النَّارِ النِّسَاءُ	باب: اہل جنت زیادہ فقراء ہوں گے اور اہل دوزخ اکثر عورتیں ہوں گی اور عورتوں کے فتنہ کا بیان	47
٢۔بَاب: قِصَّةِ اَصْحَابِ الْغَارِ	باب: غار میں پھنسنے والے تین آدمیوں کا قصہ اور نیک اعمال کو وسیلہ بنانا	51
۵۲. كِتَابُ التَّوْبَةِ	**۵۲. توبہ کا بیان**	**59**
١۔بَابُ: فِي الْحَضِّ عَلَى التَّوْبَةِ وَالْفَرَحِ بِهَا	باب: توبہ پر آمادہ کرنا اور اس پر خوش ہونے کا بیان	59
٢۔بَاب: فَضِيْلَةِ الْاِسْتِغْفَارِ	باب: توبہ کرتے ہوئے بخشش طلب کرنا گناہوں کے ساقط ہو جانے کا سبب ہے	65
٣۔بَاب: فَضْلِ دَوَامِ الذِّكْرِ وَالْفِكْرِ فِي أُمُورِ الْآخِرَةِ، وَالْمُرَاقَبَةِ وَجَوَازِ تَرْكِ ذٰلِكَ فِي بَعْضِ الْأَوْقَاتِ، وَالِاشْتِغَالِ بِالدُّنْيَا	باب: ہمیشہ ذکر کرنے اور آخرت کے معاملات پر غور وفکر کرنے اور نگرانی ونگہداشت رکھنے کی فضیلت اور بعض اوقات مراقبہ کو نظر انداز کر دینا اور دنیوی امور میں مشغول ہو جانا	66
٤۔بَاب: فِيْ سِعَةِ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَنَّهَا سَبَقَتْ غَضَبَهٗ	باب: اللہ تعالیٰ کی رحمت کی فراوانی اور اس کا اس کے غضب پر غالب ہونا	69
٥۔بَاب: قَبُولِ التَّوْبَةِ مِنَ الذُّنُوبِ وَاِنْ تَكَرَّرَتِ الذُّنُوبُ وَالتَّوْبَةُ	باب: گناہوں سے توبہ قبول ہوتی ہے، اگرچہ گناہ اور توبہ بار بار ہوں	77
٦۔بَاب غَيْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَتَحْرِيمِ الْفَوَاحِشِ	باب: اللہ تعالیٰ کی غیرت اور بے حیائیوں کی حرمت کا بیان	80

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٧۔بَاب: قَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ	باب: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، "نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں"	83
٨۔بَاب: قَبُولِ تَوْبَةِ الْقَاتِلِ وَإِنْ كَثُرَ قَتْلُهُ	باب: قاتل کی توبہ قبول ہو گی، خواہ اس نے کتنے ہی قتل کیے ہوں	88
٩۔بَابُ: فِدَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ بِالْكَافِرِيْنَ	باب: مسلمانوں کے فدیہ میں کافروں کو دینا	92
١٠۔بَاب: حَدِيثِ تَوْبَةِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَصَاحِبَيْهِ	باب: حضرت کعب بن مالک اور ان کے دونوں ساتھیوں کی توبہ کا بیان	95
١١۔بَاب: فِي حَدِيثِ الْإِفْكِ	باب: واقعہ افک اور تہمت لگانے والوں کی توبہ کی قبولیت کا بیان	113
١٢۔بَاب بَرَاءَةِ حَرَمِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الرِّيبَةِ	باب: حرم نبوی ﷺ کی شک وشبہ سے براءت کرنا	131
٥٣. كِتَابُ صِفَاتِ الْمُنَافِقِيْنَ وَأَحْكَامِهِمْ	**٥٣. منافقوں کی صفات اور ان کے احکام**	**135**
١۔بَاب: صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ	باب: قیامت، جنت اور دوزخ کے احوال	149
٢۔بَابُ: اِبْتِدَاءِ الْخَلْقِ وَخَلْقِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	باب: تخلیق کا آغاز اور آدم علیہ السلام کی پیدائش	154
٣۔بَابُ: فِي الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ، وَصِفَةِ الْأَرْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	باب: دوبارہ اٹھنا اور قیامت کے دن زمین کی حالت کا بیان	155
٤۔بَابُ: نُزُلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ	باب: اہل جنت کی مہمان نوازی، ابتدائی ضیافت	156
٥۔بَابُ: سُؤَالِ الْيَهُودِ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الرُّوحِ، وَقَوْلِهِ تَعَالَى: ((يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ)) الْآيَةَ	باب: یہودیوں کا نبی اکرم ﷺ سے روح کے بارے میں سوال کرنا اور اللہ کا فرمان، "وہ آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔"	157
٦۔بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ﴾ (الممتحنة: ١٩)	باب: اللہ کا فرمان ہے، "اللہ تعالیٰ انہیں آپ کی ان میں موجودگی کی حالت میں عذاب دینا نہیں چاہتا۔"	161
٧۔بَابُ: قَوْلِهِ ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى، أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى﴾	باب: اللہ تعالیٰ کا فرمان: "انسان اپنے آپ کو مستغنی دیکھ کر سرکش ہو جاتا ہے"	162

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٨۔بَابُ: الدُّخَان	باب: دھوئیں کا بیان	164
٩۔بَاب: اِنْشِقَاقِ الْقَمَرِ	باب: انشقاق قمر، چاند کا پھٹنا	168
١٠۔بَاب لَا أَحَدَ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى مِنَ اللّٰه	باب: اذیت ناک یا تکلیف دہ باتوں کو، اللہ عزوجل سے بڑھ کر کوئی برداشت کرنے والا نہیں ہے	171
١١۔بَابُ: طَلَبِ الْكَافِرِ الْفِدَاءَ بِمِلْءِ الْأَرْضِ ذَهَبًا	باب: کافر کا زمین کی پورائی کے برابر سونا بطور فدیہ ادا کرنے کی خواہش کرنا	173
١٢۔بَابُ: يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ	باب: کافر کو چہرہ کے بل اٹھایا جائے گا	175
١٣۔بَابُ: صَبْغِ أَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا فِي النَّارِ وَصَبْغِ أَشَدِّهِمْ بُؤْسًا فِي الْجَنَّةِ	باب: دنیا میں سب سے زیادہ خوشحال اور آسودہ تر شخص کو جہنم میں غوطہ دینا اور سب سے زیادہ مشقت اور تکلیف والے کو جنت میں غوطہ دینا	175
١٤۔بَاب : جَزَآءِ الْمُؤْمِنِ بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ	باب: مومن کو اس کی نیکیوں کا دنیا اور آخرت میں صلہ ملے گا اور کافر کو جلد ہی اس کی نیکیوں کا صلہ دنیا ہی میں مل جاتا ہے	176
١٥۔بَاب : مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْكَافِرِ	باب: مومن کی تمثیل (کھیتی کی سی) ہے اور کافر کی مثال (صنوبر کے درخت) کی	178
١٦۔بَاب : مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّخْلَةِ	باب: مومن کی تمثیل کھجور کے درخت کی سی ہے	180
١٧۔بَاب: تَحْرِيشِ الشَّيْطَانِ وَبَعْثِهِ سَرَايَاهُ لِفِتْنَةِ النَّاسِ	باب: شیطان کا (شرپر) برانگیختہ کرنا اور لوگوں کو فتنہ و فساد میں مبتلا کرنے کے لیے اپنی پارٹیوں اور دستوں کو بھیجنا اور ہر انسان کا ایک شیطان ساتھی ہے	183
١٨۔بَاب : لَنْ يَدْخُلَ اَحَدٌ الْجَنَّةَ بِعَمَلِهِ بَلْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى	باب: کوئی انسان محض اپنے عملوں کے عوض جنت میں داخل نہیں ہوگا، بلکہ اللہ کی رحمت اس کا سبب ہوگی	187

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٩۔بَاب: اِكْثَارِ الْاَعْمَالِ وَالِاجْتِهَادِ فِى الْعِبَادَةِ	باب: عمل زیادہ کرنا اور عبادت میں سعی وکوشش یا محنت کرنا	192
٢٠۔بَاب: اَلِاقْتِصَادِ فِى الْمَوْعِظَةِ	باب: وعظ ونصیحت میں اعتدال	193
٥٤۔كِتَابُ الْجَنَّةِ وَصِفَةِ نَعِيمِهَا وَأَهْلِهَا	٥٤۔ جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان	197
١۔بَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ	باب: جنت کی صفات	197
٢۔بَابُ: إِنَّ فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِى ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا	باب: جنت میں ایک درخت ہے، جس کے سائے میں سوار انسان ایک سو (١٠٠) سال تک چلے گا، لیکن اس سے گزر نہیں سکے گا	200
٣۔بَابُ: إِحْلَالِ الرِّضْوَانِ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلَا يَسْخَطُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا	باب: اللہ تعالیٰ جنتیوں سے خوش ہو جائے گا اور کبھی ان سے ناراض نہیں ہوگا	201
٤۔بَابُ: تَرَائِى أَهْلِ الْجَنَّةِ أَهْلَ الْغُرَفِ كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ فِي السَّمَاءِ	باب: اہل جنت، بالاخانہ والوں کو اس طرح دیکھیں گے، جس طرح آسمان میں ستارے کو دیکھا جاتا ہے	202
٥۔باب: أَوَّلِ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَصِفَاتِهِمْ، وَأَزْوَاجِهِمْ	باب: اہل ومال خرچ کر کے، نبی اکرم ﷺ کے دیدار کا شوق رکھنے والے	204
٦۔بَابُ: فِى سُوقِ الْجَنَّةِ وَمَا يَنَالُوْنَ فِيهَا مِنَ النَّعِيمِ وَالْجَمَالِ	باب: جنت کا بازار اور اس میں جو نعمتیں اور جمال حاصل ہو سکے گا	204
٧۔بَابُ: أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ وَصِفَاتُهُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ	باب: جنت میں داخل ہونے والا پہلا گروہ اس کی شکل وصورت چودھویں کے چاند کی ہوگی اور ان کی صفات اور ان کی بیویاں	205
٨۔بَابُ: فِى صِفَاتِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِهَا وَ تَسْبِيحِهِمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا	باب: جنت اور اہل جنت کی صفات اور ان کا جنت میں صبح وشام تسبیح کہنا	208

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٩۔بَابُ: فِي دَوَامِ نَعِيمِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَقَوْلِهِ تَعَالَىٰ: ﴿وَنُودُوٓا۟ أَن تِلْكُمُ ٱلْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ﴾	باب: اہل جنت کی نعمتیں دائمی ہیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، ''انہیں آواز دی جائے گی، یہ وہ جنت ہے، جس کے وارث تمہیں، تمہارے عملوں کے سبب بنایا گیا ہے	210
١٠۔بَابُ فِي صِفَةِ خِيَامِ الْجَنَّةِ وَمَا لِلْمُؤْمِنِينَ فِيهَا مِنَ الْأَهْلِينَ	باب: جنت کے خیموں کی کیفیت اور ان میں مومنوں کے کس قدر اہل ہوں گے	211
١١۔بَابُ مَا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ	باب: دنیا میں کون سی نہریں جنت سے ہیں	213
١٢۔بَابُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ	باب: جنت میں ایسے ہوں داخل ہوں گے، جن کے دل، پرندوں کے دلوں کی مانند ہوں گے	213
١٣۔بَابُ فِي شِدَّةِ حَرِّ نَارِ جَهَنَّمَ وَبُعْدِ قَعْرِهَا وَمَا تَأْخُذُ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ	باب: جہنم کی آگ کی شدت اور اس کی گہرائی کی مسافت اور عذاب دیئے گئے، لوگوں کی کیفیت	214
١٤۔بَابُ النَّارُ يَدْخُلُهَا الْجَبَّارُونَ، وَالْجَنَّةُ يَدْخُلُهَا الضُّعَفَاءُ	باب: آگ میں جبار (مغرور و سرکش) اور جنت میں کم حیثیت والے لوگ داخل ہوں گے	217
١٥۔بَاب فَنَاءِ الدُّنْيَا وَبَيَانِ الْحَشْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	باب: دنیا کے فناء اور قیامت کے دن کے حشر (اجتماع) کا بیان	230
١٦۔بَاب فِي صِفَةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ	باب: قیامت کے ہولناک مناظر کا بیان	234
١٧۔بَاب الصِّفَاتِ الَّتِي يُعْرَفُ بِهَا فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْجَنَّةِ وَاَهْلُ النَّارِ	باب: وہ صفات وخصائل، جن سے دنیا میں لوگوں کے جنتی اور دوزخی ہونے کی شناخت ہوجاتی ہے	237
١٨۔بَاب عَرْضِ مَقْعَدِ الْمَيِّتِ مِنَ الْجَنَّةِ أَوْ النَّارِ عَلَيْهِ وَاِثْبَاتِ عَذَابِ الْقَبْرِ وَالتَّعَوُّذِ مِنْهُ	باب: میت پر اس کا جنت یا دوزخ کا ٹھکانا پیش کرنا، قبر کے عذاب کے اثبات اور اس سے پناہ چاہنے کا بیان	241
١٩۔بَابُ اِثْبَاتِ الْحِسَابِ	باب: حساب (محاسبہ) کا اثبات، (کہ محاسبہ ہوگا)	252
٢٠۔بَاب الْاَمْرِ بِحُسْنِ الظَّنِّ بِاللّٰهِ تَعَالٰى عِنْدَ الْمَوْتِ	باب: موت کے وقت اللہ کے ساتھ اچھا گمان رکھنے کا حکم	254

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵۔کِتَابُ الْفِتَنِ وَاَشْرَاطِ السَّاعَةِ	۵۵۔فتنوں اور علامات قیامت کا بیان	259
١۔۔۔۔۔بَابُ: اقْتِرَابِ الْفِتَنِ، وَفَتْحِ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ	باب: فتنوں کے دور کا قریب آ جانا اور یاجوج ماجوج کے بند کا کھل جانا	259
٢۔بَابُ: الْخُسَفِ بِالْجَيْشِ الَّذِي يَؤُمُّ الْبَيْتَ	باب: وہ لشکر جو بیت اللہ کا رخ کرے گا، اس کا زمین میں دھنسنا	262
٣۔بَابُ: نُزُوْلِ الْفِتَنِ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ	باب: فتنوں کا بارش کے قطروں کی طرح اترنا	265
٤۔بَابُ: نُزُوْلِ الْفِتَنِ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ	باب: اگر دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں	269
٥۔بَابُ: هَلَاكِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ	باب: اس امت کے لوگوں کی ایک دوسرے کے ذریعہ ہلاکت و بربادی	272
٦۔بَابُ: إِخْبَارِ النَّبِيِّ ﷺ فِيمَا يَكُونُ إِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ	باب: قیام قیامت تک ہونے والے واقعات سے نبی اکرم ﷺ کا آگاہ فرمانا	274
٧۔بَابُ: فِي الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ	باب: وہ فتنہ جو سمندر کی موجوں کی طرح ٹھاٹھیں مارے گا، یعنی بہت شدید اور عام ہوگا	277
٨۔بَابُ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ	باب: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، جب تک دریائے فرات سے ایک سونے کا پہاڑ نمایاں نہ ہو	280
٩۔بَابُ: فِيْ فَتْحِ قُسْطَنْطِيْنِيَّةَ وَخُرُوْجِ الدَّجَّالِ وَنُزُوْلِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ	باب: قسطنطنیہ کی فتح، دجال کا ظہور اور عیسیٰ بن مریم کا نزول (اترنا)	283
١٠۔بَابُ: تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرُّوْمُ أَكْثَرُ النَّاسِ	باب: قیام قیامت کے وقت روم یعنی عیسائیوں کی اکثریت ہوگی	285
١١۔بَابُ: إِقْبَالِ الرُّوْمِ فِي كَثْرَةِ الْقَتْلِ عِنْدَ خُرُوجِ الدَّجَّالِ	باب: دجال کے خروج کے وقت، رومیوں کا کثیر تعداد مقتولوں میں بڑھنا	287

تحفۃ المسلم اردو شرح صحیح مسلم جلد ہشتم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔بَابُ: مَا يَكُونُ مِنْ فُتُوحَاتِ الْمُسْلِمِينَ قَبْلَ الدَّجَالِ	باب:دجال کے ظہور سے پہلے مسلمانوں کو فتوحات حاصل ہوں گی	290
۱۳۔بَابُ فِي الْآيَاتِ الَّتِي تَكُونُ قَبْلَ السَّاعَةِ	باب: قیامت سے پہلے واقع ہونے والی نشانیاں	291
۱۴۔بَابُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِّنْ أَرْضِ الْحِجَازِ	باب: جب تک حجاز کی سرزمین سے آگ نہ نکلے، قیامت قائم نہیں ہوگی	294
۱۵۔بَابُ: فِي سُكْنَى الْمَدِينَةِ وَعِمَارَتِهَا قَبْلَ السَّاعَةِ	باب: قیامت سے پہلے مدینہ کی رہائش اور آبادی	294
۱۶۔بَابُ: الْفِتْنَةِ مِنَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ	باب:فتنے مشرق کی طرف سے اٹھیں گے، جہاں سے شیطان کے سینگ طلوع ہوتے ہیں	295
۱۷۔بَابُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَعْبُدَ دَوْسٌ ذَا الْخَلَصَةِ	باب: قیامت قائم نہیں ہوگی، حتی کہ دوس قبیلہ کے لوگ ذوالخلصہ بت کی بندگی کرنے لگیں گے	298
۱۸۔بَابُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ، فَيَتَمَنَّى أَنْ يَكُونَ مَكَانَ الْمَيِّتِ، مِنَ الْبَلَاءِ	باب: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، حتی کہ ایک شخص دوسرے شخص کی قبر کے پاس سے گزرے گا اور ابتلا وآزمائش کی بنا پر کہے گا، اے کاش! اس میت کی جگہ میں ہوتا	300
۱۹۔بَاب: ذِكْرِ ابْنِ صَيَّادٍ	باب: ابن صیاد کا تذکرہ	317
۲۰۔بَاب: ذِكْرِ الدَّجَالِ	باب: دجال کا ذکر اور جو کچھ اس کے ساتھ ہو گا، اس کی کیفیت ونوعیت	329
۲۱۔بَابُ: فِي صِفَةِ الدَّجَالِ وَتَحْرِيمِ الْمَدِينَةِ عَلَيْهِ، وَقَتْلِهِ الْمُؤْمِنَ وَإِحْيَائِهِ	باب: دجال کی صورت وکیفیت کہ مدینہ میں اس کا داخلہ ممنوع ہے اور وہ ایک مؤمن کو قتل کر کے زندہ کرے گا، (پھر کسی کو مار نہیں سکے گا)	341
۲۲۔بَابُ: فِي الدَّجَالِ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ	باب: دجال، اللہ کے ہاں بہت حقیر ہے	344

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٣-بَابُ: فِي خُرُوجِ الدَّجَّالِ وَمُكْثِهِ فِي الْأَرْضِ، وَنُزُولِ عِيسَى وَقَتْلِهِ إِيَّاهُ، وَذَهَابِ أَهْلِ الْخَيْرِ وَالْإِيمَان، وَبَقَاءِ شِرَارِ النَّاسِ وَعِبَادَتِهِمِ الْأَوْثَانَ، وَالنَّفْخِ فِي الصُّورِ، وَبَعْثِ مَنْ فِي الْقُبُورِ	باب: دجال کا ظہور اور زمین میں اقامت، حضرت عیسیٰ کا نازل ہوکر اس کو قتل کرنا، اہل خیر اور اصحاب ایمان کا ختم ہو جانا، شریر لوگوں کا رہ جانا اور بتوں کی پرستش کرنا، صور میں پھونکنا اور قبروں سے لوگوں کا اٹھنا	345
٢٤-بَاب : قِصَّةِ الْجَسَّاسَةِ	باب: جسّاسۃ (تجسس کرنے والی) کا واقعہ	349
٢٥-بَاب: فِي بَقِيَّةٍ مِنْ اَحَادِيثِ الدَّجَّالِ	باب: دجال کے متعلقہ باقی احادیث	358
٢٦-بَاب: فَضْلِ الْعِبَادَةِ فِي الْهَرْجِ	باب: فتنہ اور آزمائش کے دنوں میں عبادت کی فضیلت	361
٢٧-بَاب: قُرْبِ السَّاعَةِ	باب: قیامت کا قریب ہونا	362
٢٨-بَاب : مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ	باب: دونفخوں کا درمیانی فاصلہ یا وقفہ و مدت	367
٥٦. كِتَابُ الزُّهْدِ	**٥٦. دنیا سے بے رغبتی کا بیان**	**371**
١-بَابُ: اَلدُّنْيَا سِجْنٌ لِّلْمُؤْمِنِ وَجَنَّةٌ لِّلْكَافِرِ	باب: دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے	371
٢-بَابُ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِي ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ	باب: جن لوگوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے، ان کے گھروں (رہائش گاہوں) میں روتے ہوئے ہی داخل ہو	398
٣-بَاب الْإِحْسَانِ إِلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ وَالْيَتِيمِ	باب: بیوہ، مسکین اور یتیم کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا	400
٤-بَاب فَضْلِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ	باب: مسجد بنانے کی فضیلت	401
٥-بَاب فَضْلِ الْاِنْفَاقِ عَلَى الْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ	باب: مساکین اور مسافروں پر خرچ کرنے کی فضیلت	402

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦۔بَاب تَحْرِيْمِ الرِّيَآءِ	باب: (جس نے اپنے عمل میں اللہ کے سوا کی رضا بھی چاہی یا) ریاکاری (دکھلاوا) کی حرمت	404
٧۔بَاب حِفْظِ اللِّسَانِ	باب: (ایسا بول بولنا جس سے انسان آگ میں گر جاتا ہے، یا) زبان کی حفاظت	406
٨۔بَاب: عُقُوبَةِ مَنْ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا يَفْعَلُهُ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَفْعَلُهُ	باب: دوسروں کو معروف کا حکم دے کر خود اس پر عمل نہ کرنے اور دوسروں کو برائی سے روک کر اس کے ارتکاب کرنے کی عقوبت وسزا	407
٩۔بَاب: النَّهْيِ عَنْ هَتْكِ الْإِنْسَانِ سِتْرَ نَفْسِهِ	باب: اپنے گناہوں کا پردہ چاک کرنا یا ان کا اظہار کرنا ناجائز ہے	409
١٠۔بَابُ تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَكَرَاهَةِ التَّثَاؤُبِ	باب: چھینک پر دعا دینا اور جمائی کا ناپسندیدہ ہونا	410
١١۔بَاب : فِيْ أَحَادِيثَ مُتَفَرِّقَةٍ	باب: متفرق احادیث	414
١٢۔بَابُ: فِي الْفَأْرِ وَأَنَّهُ مَسْخٌ	باب: چوہا اور وہ مسخ شدہ ہے	414
١٣۔بَابُ: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ	باب: مومن ایک بل سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا	415
١٤۔بَاب: الْمُؤْمِنُ أَمْرُهُ كُلُّهُ خَيْرٌ	باب: مؤمن کے لیے ہر حال، ہر معاملہ خیر ہی ہے	416
١٥۔بَاب : النَّهْيِ عَنِ الْمَدْحِ إِذَا كَانَ فِيهِ إِفْرَاطٌ وَخِيفَ مِنْهُ فِتْنَةٌ عَلَى الْمَمْدُوحِ	باب: مدح وتعریف میں افراط، جبکہ وہ ممدوح کے لیے فتنہ کا باعث خطرہ ہو، ممنوع ہے	417
١٦۔بَابُ: مُنَاوَلَةِ الْأَكْبَرِ	باب: چیز بڑے کو دینا (جبکہ وہ نیا پھل نہ ہو)	420
١٧۔بَاب : التَّثَبُّتِ فِي الْحَدِيثِ وَحُكْمِ كِتَابَةِ الْعِلْمِ	باب: حدیث کے بیان میں تحقیق سے کام لینا اور علم رکھنے کا حکم	421
١٨۔بَاب : قِصَّةِ أَصْحَابِ الْأُخْدُودِ	باب: اصحاب اخدود، جادوگر، راہب اور نوجوان کا واقعہ	422
١٩۔بَاب: قِصَّةِ أَبِي الْيَسَرِ حَدِيثِ جَابِرِ الطَّوِيلِ	باب: حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی طویل حدیث اور حضرت ابوالیسر کا واقعہ	426

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٠۔بَاب : فِی حَدِيثِ الْهِجْرَةِ	باب: حدیث ہجرت (ہجرت کا واقعہ) جس کو حدیث رحل (پالان) بھی کہتے ہیں	438
٥٧۔كِتَابُ التَّفْسِيرِ	**۵۷۔کتاب التفسیر**	**445**
١۔بَابُ فِي تَفْسِيرِ آيَاتٍ، مُتَفَرِّقَةٍ	باب: متفرق آیات کی تفسیر	445
٢۔بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى﴿ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ﴾	باب: اللہ کا فرمان، (کیا مومنوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا) کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے جھک جائیں	463
٣۔بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	باب: ہر مسجد میں جاتے وقت، اپنے آپ کو آراستہ کرو، یا ہر نماز کے وقت اپنا لباس زیب تن کرو	463
٤۔بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى:﴿وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ ﴾	باب: اللہ کا فرمان، ''اور اپنی لونڈیوں کو زنا پر مجبور نہ کرو،''	464
٥۔بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى:﴿أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ﴾	باب: جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں، خود اپنے رب کا تقرب چاہتے ہیں	465
٦۔بَابُ: فِي سُورَةِ بَرَاءَةٌ وَالْأَنْفَالِ وَالْحَشْرِ	باب: سورۃ براءت، انفال اور حشر کے بارے میں	467
٧۔بَابُ: فِي نُزُولِ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ	باب: حرمت خمر (شراب) کا نزول	467
٨۔بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ﴾	باب: یہ اپنے رب کے بارے میں جھگڑنے والے دو گروہ ہیں	469
اطراف الحديث		473

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب کے کل ابواب (26) اور (132) احادیث ہیں۔

50

كِتَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

حدیث نمبر 6874 سے 6936 تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6874] (. . .)وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ كِلَاهُمَا عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ يَزِيدَ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ قَوْلُهُ ((وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ))

[6874]۔ امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں، مگر اس میں آپ کا یہ قول نہیں ہے۔ ''زندگی اور موت کا فتنہ سے۔''

[6875] ۵۱۔(. . .)حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ تَعَوَّذَ مِنْ أَشْيَاءَ ذَكَرَهَا وَالْبُخْلِ

[6875]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں، آپ نے چند چیزوں سے پناہ مانگی، (اور ان کو بیان کیا) اور بخل سے پناہ مانگی۔

[6876] ۵۲۔(. . .)حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَعْوَرُ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ))

[6876]۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ ان کلمات سے دعا فرماتے تھے، ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، بخل، کاہلی سے اور نکمی عمر سے، قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنوں سے۔''

۱۷......بَابٌ: فِي التَّعَوُّذِ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَغَيْرِهِ

باب ۱۷: بری تقدیر اور بدبختی وغیرہ کے لاحق ہونے سے پناہ مانگنا

[6877] ۵۳۔(۲۷۰۷)حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

[6874] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨١٢)

[6875] تقدم تخريجه برقم (٦٨١٢)

[6876] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: ﴿ومنكم من يرد الى ارذل العمر﴾ برقم (٤٧٠٧)

[6877] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الدعوات باب: التعوذ من جهد البلاء برقم (٦٣٤١) وفي القدر باب: من تعوذ بالله من درك الشقاء وسوء القضاء برقم (٦٦١٦) والنسائي ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَمِنْ دَرْكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ قَالَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ قَالَ سُفْيَانُ أَشُكُّ أَنِّي زِدْتُ وَاحِدَةً مِنْهَا

[6877] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، بری تقدیر، بدبختی کے لاحق ہونے، دشمنوں کی شماتت (خوشی و مسرت) اور بلاؤں کی سختی سے پناہ مانگتے تھے۔'' عمرو اپنی حدیث میں کہتے ہیں، سفیان نے بتایا، مجھے شک ہے، میں نے ان میں ایک کا اضافہ کیا ہے۔

فائدہ :......اس حدیث میں بظاہر چار چیزوں سے پناہ طلب کی گئی ہے، لیکن درحقیقت ان چار کے ضمن میں دنیا و آخرت کی ہر برائی و تکلیف اور پریشانی سے پناہ مانگی ہے، سب سے پہلے سوء القضاء ہے، اس میں نفس، مال، اولاد، اہل، دنیا اور آخرت کی ہر تکلیف اور پریشانی آ گئی، اس طرح بدبختی کا لاحق ہونا، دَرْكِ الشقاء میں ہر قسم اور ہر نوع کی بدبختی آ گئی تو جس کو بری تقدیر اور بدبختی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ اور حفاظت میسر آ گئی، اسے سب کچھ مل گیا، وہ کسی چیز سے بھی محروم نہ رہا، دنیا اور آخرت کی ہر چیز اس میں داخل ہے اور دشمنوں کو فرحت و مسرت، انسان کی کسی ناکامی اور مصیبت میں مبتلا ہونے پر ہوتی ہے اور دشمنوں کی شماتت اور طعنہ زنی انسان کے لیے بڑی روحانی اور ذہنی تکلیف کا باعث بنتی ہے، اس لیے اس کو الگ بیان کیا، حالانکہ یہ پہلی دونوں چیزوں کے اندر موجود ہے، اس طرح جهد البلاء کسی مصیبت کی مشقت اور سختی اور بلا ہر اس حالت کا نام ہے، جو انسان کے لیے باعث تکلیف ہو اور پریشانی کا سبب بنے، جس میں اس کا امتحان و آزمائش ہو اور یہ دنیوی بھی ہو سکتی ہے اور دینی بھی، روحانی بھی ہو سکتی ہے اور جسمانی بھی، انفرادی و شخصی بھی ہو سکتی ہے اور اجتماعی بھی، اس طرح اس ایک ہی لفظ میں ہر قسم کے مصائب و تکالیف اور آفات و مشکلات آ جاتی ہیں، اس روایت میں سفیان نے شماتة الاعداء کا اضافہ کیا ہے، لیکن یہ دوسری روایات میں موجود ہے۔

[6878] ٥٤-(٢٧٠٨) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ

← في (المجتبى) في الاستعاذة من سوء القضاء برقم (٥٥٠٦) وفي باب: الاستعاذة من درك الشقاء برقم (٥٥٠٧) انظر (التحفة) برقم (١٢٥٥٧)

[6878] اخرجه الترمذي في (جامعه) في الدعوات باب: ما جاء ما يقول اذا انزل منزلا برقم (٣٤٢٧) وابن ماجه في (سننه) في الطب باب: الفزع والارق وما يتعوذ منه برقم (٣٥٤٧) انظر (التحفة) برقم (١٥٨٢٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَولَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذٰلِكَ))

[6878] ۔حضرت خولہ بنت حکیم سلمیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ''جس نے کہیں پڑاؤ کیا، پھر یہ کلمات کہے، میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں، اس کی ساری مخلوقات کے شر سے تو جب تک وہ اس منزل سے روانہ نہ ہو جائے گا، اس کو کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکے گی۔

فائدہ:...... اللہ کے کلمات تامہ سے مراد، وہ کلمات ہیں جو ہر عیب و نقص سے پاک ہیں، نفع اور شفا بخش ہیں، پرزور تاثیر ہیں، اس لیے بعض نے ان سے مراد، قرآن لیا ہے کہ میں اس کی پناہ میں آتا ہوں اور قرآن اللہ کا کلام ہے اور اس کی صفت ہے، اس کی صفت کی پناہ لینا جائز ہے۔

[6879] ٥٥۔(. . .)وَحَدَّثَنَا هٰرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ وَالْحَارِثَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَاهُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((إِذَا نَزَلَ أَحَدُكُمْ مَنْزِلًا فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْهُ))

[6879] ۔حضرت خولہ بنت حکیم سلمیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ''کہ جب تم میں سے کوئی کسی منزل پر اترے تو یہ کلمات کہے، أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو جب تک، وہ وہاں سے کوچ نہیں کرے گا، اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

[6880] (٢٧٠٩) قَالَ يَعْقُوبُ: وَقَالَ الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا لَقِيتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِي الْبَارِحَةَ! قَالَ: "أَمَا لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ تَضُرَّكَ.

[6880] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول! کل شام مجھے بچھو کے ڈسنے سے بہت تکلیف پہنچی، آپ نے فرمایا: ''اگر تم شام کو یہ کلمات

[6879] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨١٧)

[6880] تقدم تخريجه

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہہ لیتے، أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وہ تمہیں نقصان نہ پہنچاتا۔“

[6881] (. . .) وحَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ يَعْقُوبَ أَنَّهُ ذَكَرَ لَهُ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ مَوْلَى غَطَفَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَي هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَدَغَتْنِي عَقْرَبٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ

[6881]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نے کہا، اے اللہ کے رسول! مجھے بچھو نے ڈس لیا، آگے مذکورہ بالا روایت ہے۔

۱۸...... بَاب :مَا يَقُولُ عِنْدَ النَّوْمِ وَأَخْذِ الْمَضْجَعِ

باب ۱۸: بستر میں سوتے وقت کیا کہے

[6882] ۵۶-(۲۷۱۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوئَكَ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قُلْ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَاجْعَلْهُنَّ مِنْ آخِرِ كَلَامِكَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ وَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ)) قَالَ فَرَدَّدْتُهُنَّ لِأَسْتَذْكِرَهُنَّ فَقُلْتُ آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

[6882]۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرو تو نماز والا وضو کرو، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاؤ، پھر یہ دعا پڑھو، اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیری

[6881] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۸۸۷)

[6882] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الوضوء باب: فضل من مات على الوضوء برقم (۲۴۷) وفي الدعوات باب: اذا بات طاهرا برقم (٦٣١١) وابو داود في (سننه) في الادب باب: ما يقال عند النوم برقم (٥٠٤٦) وبرقم (٥٠٤٧) وبرقم (٥٠٤٨) والترمذي في (جامعه) في الدعوات باب: ما جاء في الدعاء اذا اوى الى فراشه برقم (۳۳۹٤) تعليقا وفي باب: (۱۱۷) برقم (۳۵۷٤) انظر (التحفة) برقم (۱۷٦۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف متوجہ کیا اور اپنے تمام امور تیرے حوالہ کر دیئے اور تجھ ہی کو اپنا پشت پناہ بنا لیا، اپنی ٹیک تیری طرف لگا دی، تیرے رحم و کرم کی امید کرتے ہوئے اور تیرے جلال و عذاب سے ڈرتے ہوئے، تیری گرفت سے بچنے کے لیے، تیرے سوا کوئی جائے پناہ اور بچاؤ کی جگہ نہیں، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا، جو تو نے اتاری اور تیرے اس نبی پر ایمان لایا، جس کو تو نے بھیجا، یہ وہ تیرا آخری بول ہو، یعنی اس کے بعد گفتگو نہ کرنا تو اگر تم اپنی اس رات فوت ہو گئے تو تم اس حال میں فوت ہو گئے کہ تم فطرت (دین اسلام) پر ہو گے۔'' حضرت براء کہتے ہیں، میں نے یاد کرنے کے لیے ان کلمات کو دہرانا شروع کر دیا تو میں نے کہا، میں تیرے اس رسول پر ایمان لایا جسے تو نے بھیجا ہے، آپ نے فرمایا، ''یوں کہو، میں تیرے اس نبی پر ایمان لایا، جسے تو نے بھیجا ہے۔''

فائدہ :...... اس دعا میں اللہ پر اعتماد و توکل، یقین اور تسلیم و تفویض کی روح بھری ہوئی ہے اور ایمان کی تجدید بھی ہے، اس لیے اس یقین و توکل پر فوت ہونا، اسلام پر مرنا ہے اور اس حدیث سے معلوم ہوا، بستر پر جانے سے پہلے نماز والا وضو کر لینا پسندیدہ عمل ہے، اس طرح انسان، طہارت جسمانی اور دعا کے ذریعہ طہارت قلبی کو حاصل کر کے، موت کے لیے تیار ہو کر سوتا ہے، نیز اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا، رسول اللہ ﷺ سے منقول اوراد و وظائف اور دعاؤں کے الفاظ میں تبدیلی نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ آپ کے الفاظ کے اندر جو تاثیر اور اسرار و خواص ہیں، کسی کے الفاظ اس کا بدل نہیں بن سکتے اور یہ بھی ممکن ہے، اس اجر و ثواب اور فضیلت کا تعلق، انہی الفاظ کے ساتھ ہو۔

[6883] (. . .) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ اِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنًا عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ

عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ اَنَّ مَنْصُورًا اَتَمُّ حَدِيثًا وَزَادَ فِيْ حَدِيثِ حُصَيْنٍ ((وَاِنْ اَصْبَحَ اَصَابَ خَيْرًا))

[6883] ۔امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت بیان کرتے ہیں، لیکن مذکورہ بالا روایت زیادہ مکمل ہے اور اس حدیث میں یہ اضافہ ہے، ''اگر وہ صبح کرے گا، اسے خیر و بھلائی حاصل ہو گی۔''

[6884] ۵۷۔(. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَاَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ

[6883] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٦٨٢٠)

[6884] تقدم تخريجه برقم (٦٨٢٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ رَجُلًا اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ مِنَ اللَّيْلِ اَنْ يَّقُولَ ((اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ فَاِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ)) وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ مِنَ اللَّيْلِ

[6884] ۔حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا، جب وہ رات کو اپنے بستر پر جانے کا ارادہ کرے تو یوں کہے، ''اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیرے سپرد کر دیا اور اپنا چہرہ (رخ) تیری طرف متوجہ کیا اور اپنی پشت کی ٹیک تیری طرف کر دی اور اپنے تمام معاملات تیرے حوالہ کر دیے، تیرے (ثواب) کی رغبت وشوق اور تیری پکڑ سے ڈرتے ہوئے، تیرے علاوہ تجھ سے بچنے کے لیے کوئی ٹھکانہ اور نجات کی جگہ نہیں ہے، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا، جو تو نے نازل کی ہے اور اس رسول پر جسے تو نے بھیجا، سو اگر وہ مر گیا تو دین پر مرے گا۔'' ابن بشار نے اپنی حدیث، من اللیل (رات کو) کا ذکر نہیں کیا۔

[6885] ۵۸۔(. . .)حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ ((وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ فَاِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَيْرًا))

[6885] ۔حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا، ''اے فلاں! جب تم اپنے بستر پر جانا چاہو'' آگے مذکورہ بالا اس فرق کے ساتھ ہے، آپ نے فرمایا: ''اور تیرے نبی پر جسے تو نے بھیجا، اگر تم اپنی اس رات فوت ہو گئے، فطرت پر فوت ہو گئے اور اگر صبح کرو گے تو خیر پاؤ گے۔''

[6886] (. . .)حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ اَنَّهٗ سَمِعَ

[6885] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی التوحيد باب: قول الله تعالى: ﴿انزله بعلمه والملائكة يشهدون﴾ برقم (٧٤٨٨) انظر (التحفة) برقم (١٨٦٠)

[6886] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی الدعوات باب: ما يقول اذا نام برقم (٦٣١٣) انظر (التحفة) برقم (١٨٧٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ ((وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ خَيْرًا))

[6886]۔ امام صاحب یہی روایت اپنے دو اساتذہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا، آگے مذکورہ بالا روایت ہے اور اس میں یہ لفظ نہیں ہیں، ''اور اگر تم صبح اٹھو گے، خیر پاؤ گے۔''

[6887] ۵۹۔(۲۷۱۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى

عَنْ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ ((اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ)) وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ ((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ))

[6887]۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب اپنے بستر پر جاتے تو دعا کرتے، ''اے اللہ! تیرے ہی نام پر زندہ ہوں اور تیرے ہی نام پر میں مرتا ہوں اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے، ''حمد و شکر اس اللہ کے لیے، جس نے موت طاری کرنے کے بعد ہمیں زندہ کیا اور بالآخر اس کے پاس اٹھنا ہے۔''

فائدہ:...... زندگی، کام، کاج اور عمل سے تعبیر ہے اور بیداری میں انسان کاروبار حیات میں مصروف ہوتا ہے اور موت، مہلت عمل کے ختم ہو جانے کا نام ہے اور نیند میں انسان کاروبار حیات سے فارغ ہو جاتا ہے، اس لیے اس دعا میں نیند کو مرنے سے بیداری کو زندہ ہونے سے تعبیر کیا گیا ہے، اور اس طرح روزمرہ کے سونے جاگنے کو حیات بعد الموت کی یاد دہانی اور اس کی تیاری کی فکر کا ذریعہ بنایا گیا ہے اور اس حقیقت کو دعا کی صورت میں ذہن نشین کرایا گیا ہے کہ موت و حیات کا مالک اللہ ہے، میں اس کی مشیت سے زندہ ہوں اور وہ جب چاہے گا میری زندگی کا چراغ گل کر دے گا، اس لیے انسان کو اپنی حیات مستعار کے شب و روز اللہ کی ہدایت و تعلیمات کے مطابق گزارنے چاہئیں اور اس کے احکام و فرامین کو نظر انداز کرنے یا ان کی مخالفت کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔

[6888] ۶۰۔(۲۷۱۲) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ ((اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

[6887] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۹۲۵)
[6888] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۷۱۲۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَافِيَةَ))فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَسَمِعْتَ هٰذَا مِنْ عُمَرَ فَقَالَ مِنْ خَيْرٍ مِنْ عُمَرَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ
قَالَ ابْنُ نَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ

[6888] ۔عبداللہ بن حارث رحمہ اللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں بیان کرتے ہیں تو انہوں نے ایک آدمی کو فرمایا، جب وہ اپنے بستر پر جائے تو یوں کہے، اے میرے اللہ! تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور تو ہی جب چاہے گا، میری روح قبض کر لے گا، میرا مرنا اور جینا تیرے ہی اختیار میں ہے، اگر تو نے میرے نفس کو (مجھے) زندہ رکھے تو (ہر گناہ و بلا سے اور ہر فتنہ و فساد سے) اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اس کو موت دے دے تو اسے معاف فرما اور اسے (میرے نفس کو) بخش دے، اے میرے اللہ! میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سائل ہوں، یعنی تو میرے لیے معافی کا اور دنیا و آخرت میں عافیت کا فیصلہ فرما۔'' تو اس آدمی نے ان سے پوچھا،''کیا آپ نے یہ دعا اپنے والد ماجد حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا، اس ہستی سے جو عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر ہیں، رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے!

فائدہ :...... یہ دعا بھی عبدیت کے جذبات سے بھرپور ہے اور اللہ کے حضور میں عبدیت و نیاز مندی اور اظہار عاجزی و بے بسی ہے، سب سے زیادہ اس کی رحمت کو آواز دیتی ہے۔

[6889] ٦١ـ(٢٧١٣)حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ كَانَ أَبُو صَالِحٍ يَأْمُرُنَا إِذَا أَرَادَ أَحَدُنَا أَنْ يَنَامَ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ يَقُولُ ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ)) وَكَانَ يَرْوِي ذٰلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

[6889] ۔حضرت سہیل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ابو صالح رحمہ اللہ ہمیں یہ تلقین کرتے کہ جب ہم سے کوئی سونا چاہے تو وہ اپنی داہنی کروٹ پر لیٹے، پھر یوں دعا کرے،''اے میرے اللہ! آسمانوں کے مالک، زمین کے مالک اور عرش عظیم کے مالک، ہمارے اور ہر چیز کے مالک، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، اے تورات، انجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جس کی پیشانی

[6889] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٥٩٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے قابو میں ہے، یعنی ہر مخلوق کے شر سے، اے اللہ! تو ہی سب سے پہلا (اول) ہے، کوئی چیز تجھ سے پہلے نہیں ہے تو ہی سب کے بعد باقی رہنے والا (آخر) ہے، کوئی چیز تیرے بعد نہیں ہے تو ہی ظاہر ہے، تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہے تو ہی باطن ہے، (مخفی ہے) تجھ سے ورے، (تجھ سے زیادہ چھپی) کوئی چیز نہیں ہے، میرا قرض ادا کر دے (مجھے تمام حقوق اور ذمہ داریاں پوری کرنے کی توفیق دے) اور مجھے فقر و احتیاج سے مستغنی کر دے، حضرت سہیل یہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے تھے۔

فائدہ:...... اس حدیث میں بھی سونے کے لیے داہنی کروٹ پر لیٹنے کی روایت کی گئی ہے اور آپ کا اپنا معمول بھی یہی تھا، کیونکہ اس کروٹ پر لیٹنے کی صورت میں، دل جو بائیں پہلو میں ہے، لٹکتا رہتا ہے اور لیٹے وقت ذکر و دعا اور توجہ الی اللہ کے لیے یہی شکل زیادہ مناسب ہے اور بقول علامہ ابن جوزی، اطباء کے نزدیک بدن کے لیے یہی مناسب ہے، کیونکہ دائیں پہلو پر لیٹنے سے کھانا نیچے چلا جاتا ہے اور پھر بعد میں بائیں پہلو پر لیٹنے سے وہ ہضم ہو جاتا ہے اور یہ دعا ان لوگوں کے زیادہ مناسب حال ہے، جو مقروض ہیں اور معاشی پریشانیوں میں مبتلا ہیں، بندہ یہ دعا کرے اور اپنے رب کریم سے یہ امید رکھے کہ وہ رزق کی کشادگی کی صورت پیدا فرما دے گا۔

[6890] ٦٢-(. . .) وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَأْمُرُنَا إِذَا أَخَذْنَا مَضْجَعَنَا أَنْ نَقُولَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ ((مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا))

[6890] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تلقین فرماتے تھے کہ جب ہم اپنے بستروں پر لیٹیں تو یہ کلمات کہیں، آگے مذکورہ بالا دعا، اس فرق کے ساتھ ہے، آپ نے فرمایا: ”ہر جاندار کی برائی اور شر سے جس کی پیشانی تیرے قابو میں ہے۔“

[6891] ٦٣-(. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

[6890] اخرجه ابو داود في (سننه) في الادب باب: ما يقال عند النوم برقم (٥٠٥١) والترمذي في (جامعه) في الدعوات باب: معه برقم (٣٤٠٠) انظر (التحفة) برقم (١٢٦٣١)

[6891] طريق ابي كريب ومحمد بن العلاء اخرجه الترمذي في (جامعه) في الدعوات باب: (٦٨) برقم (٣٤٨١) انظر (التحفة) برقم (١٢٤٨٥) وطريق ابي بكر بن ابي شيبة وابي كريب اخرجه ابن ماجه في (سننه) في الدعاء باب: دعاء رسول الله ﷺ برقم (٣٨٣١) انظر (التحفة) برقم (١٢٤٩٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ ﷺ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا ((قُولِي اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ))

[6891] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں، خادم طلب کرنے کے لیے حاضر ہوئیں تو آپ نے فرمایا، ''یہ کہو، اے ساتوں آسمانوں کے مالک۔'' آگے حضرت سہیل رحمہ اللہ والی دعا ہے۔

[6892] ٦٤-(٢٧١٤)وَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسٰى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَأْخُذْ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ فَلْيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ وَلْيُسَمِّ اللّٰهَ فَإِنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا خَلَفَهُ بَعْدَهُ عَلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَضْطَجِعَ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ وَلْيَقُلْ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبِّي بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ))

[6892] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر جگہ پکڑنا چاہے تو اپنے تہ بند کے اندرونی حصہ کو پکڑ کر، اس سے اپنے بستر کو جھاڑ لے اور اللہ کا نام لے، کیونکہ اسے پتہ نہیں ہے، اس کے بعد اس کے بستر پر کون اس کا جانشین بنا ہے اور جب لیٹنے کا ارادہ کرے تو اپنے دائیں پہلو پر لیٹے اور یہ دعا پڑھے، ''اے اللہ! تو پاک اور منزہ ہے، اے میرے رب! تیری توفیق سے، میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیری توفیق سے، اسے اٹھاؤں گا، اگر تو میرے نفس کو روک لے، میری روح قبض کر لے تو اسے معاف فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے، (قبض نہ کرے) تو اس کی حفاظت فرمانا، جس وسیلہ وقدرت سے اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔''

فائدہ:...... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ رات کو بستر پر جانے سے پہلے اپنے بستر کو جھاڑ لینا چاہیے، کیونکہ ممکن ہے، اس کی عدم موجودگی میں اس پر کسی موذی جانور نے بسیرا کر لیا ہو، ظاہر ہے، یہ اس صورت میں ہے، جب وہاں اندھیرا اور تاریکی ہو، لیکن براہ راست ہاتھ سے نہ جھاڑے، تاکہ اگر کوئی موذی چیز ہو تو وہ اس کو کاٹ نہ لے، پھر دعا پڑھ کر سوئے تاکہ اللہ کی پناہ میں آجائے۔

[6892] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الدعوات باب: (١٣) برقم (٦٣٢٠) وابو داود في (سننه) في الادب باب: ما يقال عند النوم برقم (٥٠٥٠) انظر (التحفة) برقم (١٤٣٠٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6893] (...) وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ ((ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي فَإِنْ اَحْيَيْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا))

[6893]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، "پھر یوں کہے، اے میرے پروردگار، تیرے نام کے ساتھ، تجھے یاد کر کے، میں نے اپنا پہلو رکھا، سو اگر تو میرے نفس کو زندہ رکھے تو اس پر رحم فرمانا۔"

[6894] ٦٤۔(٢٧١٥) حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهِ قَالَ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ))

[6894]۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، جب اپنے بستر پر قرار پکڑتے، یہ دعا پڑھتے، "حمد و شکر کا حقدار اللہ ہے، جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہماری ضرورتیں پوری کیں اور ہمیں ٹھکانا دیا، سو کتنے ہی بندے ہیں، جن کا نہ کوئی ضروریات پوری کرنے والا ہے اور نہ انہیں ٹھکانا دینے والا ہے۔"

فائدہ:...... ہم جو کھاتے پیتے ہیں، جو ٹھکانے ہمیں میسر ہیں اور ہماری ضروریات پوری ہو رہی ہیں، یعنی جو کچھ ہمیں مل رہا ہے، وہ سب ہمارے رب مہربان کا عطیہ ہے اس لیے وہی حمد و شکر کا حقدار ہے، اس طرح اس اعتراف حقیقت اور دعا کے ذریعہ ہم اللہ کی ان تمام نعمتوں کا شکر ادا کر سکتے ہیں، جن سے ہم فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

١٩...... بَاب: التَّعَوُّذِ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ

باب ١٩: جو عمل، کام کیے ان کے شر سے پناہ طلب کرنا اور جو عمل نہیں کیے ان کے شر سے بھی پناہ چاہنا

[6895] ٦٥۔(٢٧١٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُو بِهِ اللّٰهَ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ))

[6893] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٣٠)

[6894] اخرجه ابو داود في (سننه) في الادب باب: ما يقال عند النوم برقم (٥٠٥٣) والترمذي في (جامعه) في الدعوات باب: ما جاء في الدعاء اذا اوى الى فراشه برقم (٣٣٩٦) انظر (التحفة) برقم (٣١١)

[6895] اخرجه ابو داود في (سننه) في الصلاة باب: في الاستعاذة برقم (١٥٥٠) والنسائي في ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6895]۔فروہ بن نوفل اشجعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے کون سی دعا کرتے تھے، انہوں نے جواب دیا، آپ یہ دعا کرتے تھے، ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، ان اعمال کے شر سے جو میں نے کیے ہیں اور ان اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کیے ہیں۔''

فائدہ:...... کسی برے عمل کا سرزد ہو جانا اور اس طرح کسی اچھے اور نیک عمل کا رہ جانا، دونوں ایسی چیزیں ہیں، جن کے شر سے ہمیں پناہ مانگنی چاہیے، لیکن آپ چونکہ اللہ کی سب سے زیادہ معرفت رکھتے تھے، اس لیے سب سے زیادہ خشیت سے متصف تھے، اس لیے آپ اچھے سے اچھے عمل کرنے اور برے اور گندے اعمال سے دامن بچانے کے باوجود یہ سمجھتے تھے کہ شاید کوئی نیک عمل جو مجھے کرنا چاہیے تھا، میں وہ نہ کر سکا ہوں اور جو عمل میں نے کیے ہیں، شاید وہ اس حد تک نہ پہنچ سکے ہوں، جیسے وہ کرنے چاہیے تھے، نیز آپ ہمارے لیے نمونہ عمل تھے، اگر آپ یہ دعا نہ فرماتے تو ہمیں ان کا کیسے پتا چلتا اور ہمیں مانگنے کا اسلوب اور طریقہ کیسے آتا، نیز ہم میں اچھے عمل کرنے اور برے اعمال کے بچنے سے عجب وغرور اور نیکی و پاکدامنی کا پندار پیدا ہو سکتا ہے، جو انتہائی قبیح جرم ہے، اس لیے ہمیں یہ دعا کرنی چاہیے۔

[6896] (. . .)حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ))

[6896]۔فروہ بن نوفل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسی دعا کے بارے میں دریافت کیا، جو آپ کیا کرتے تھے تو انہوں نے جواب دیا، آپ دعا کرتے تھے، ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، ان اعمال کے شر سے جو میں نے کیے ہیں اور ان اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کیے ہیں۔''

[6897] (. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ

← (المجتبى) في السهو باب: التعوذ في الصلاة برقم (١٣٠٦) وفي الاستعاذة باب الاستعاذة من شر ما عمل وذكر الاختلاف على هلال برقم (٥٥٤٠) وبرقم (٥٥٤١) وابن ماجه في (سننه) في الدعاء باب: ما تعوذ منه رسول الله ﷺ برقم (٣٨٣٩) انظر (التحفة) برقم (١٧٤٣٠)

[6896] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٣٣)

[6897] تقدم تخريجه برقم (٦٨٣٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ حُصَيْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ((وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ))

[6897]۔ امام صاحب یہی روایت اپنے تین اساتذہ کی دو سندوں سے بیان کرتے ہیں اور محمد بن جعفر کی روایت میں "شَرِّ مَالَمْ أَعْمَلْ" سے پہلے مِنْ ہے۔ (جبکہ اوپر کی روایت میں مِنْ نہیں ہے۔)

[6898] ٦٦۔(. . .)وَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهٖ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ))

[6898]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنی دعا میں یہ کلمات کہتے تھے، "اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، اس عمل کے شر سے جو میں نے کیا ہے اور اس عمل کے شر سے جو میں نے نہیں کیا ہے۔"

[6899] ٦٧۔(٢٧١٧)حَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اَبُوْ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنِيْ ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ يَعْمَرَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ ((اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ))

[6899]۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے، "اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیرے سپرد کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر ہی اعتماد کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا، (گناہوں سے اطاعت کی طرف لوٹا) اور تیری ہی توفیق و اعانت سے (مخالفین سے) جھگڑا، اے اللہ! میں تیری ہی عزت و قدرت کی پناہ میں آیا، اس سے کہ تو مجھے گم کردہ راہ کرے، تیرے سوا کوئی الہ نہیں ہے تو ہی ایسا زندہ ہے، جس پر موت نہیں ہے اور سب جن وانس مرجائیں گے۔"

[6900]٦٨۔(٢٧١٨)حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ

[6898] تقدم تخريجه برقم (٦٨٣٣)

[6899] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التوحيد باب: قول الله تعالى: ﴿وهو العزيز الحكيم﴾ برقم (٧٣٨٣) انظر (التحفة) برقم (٦٥٥٠)

[6900] اخرجه ابو داود في (سننه) في الادب باب: ما يقول اذا اصبح برقم (٥٠٨٦) انظر (التحفة) برقم (١٢٦٦٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ اِذَا كَانَ فِی سَفَرٍ وَاَسْحر يَقُولُ ((سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ))

[6900] ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی عادت مبارکہ تھی، جب آپ سفر میں ہوتے اور سحری کا وقت ہو جاتا تو فرماتے، ''سننے والے نے سن لیا، اللہ کی حمد وثناء کو اور اس کی ہم پر بہترین عنایت و انعام کو، اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی اور محافظ بن اور ہم پر زیادہ سے زیادہ انعام فرما اور ہم اللہ سے آگ سے پناہ چاہتے ہیں۔''

مفردات الحدیث ❶ اَسْحَرَ: سحری کے وقت بیدار ہوئے، یا سحری کا وقت ہو گیا۔ ❷ سَمَّعَ سَامِعٌ: سننے والا یہ کلمات دوسروں کو سنائے، سَمِعَ سَامِعٌ: سننے والا سن لے، ہمارے ان کلمات کا گواہ بن جائے، بَلاء: عطیہ واحسان، آزمائش وامتحان، أَفْضِلْ علينا، فضل وکرم سے ہمیں نواز۔

[6901] ٧٠۔(٢٧١٩)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی اِسْحٰقَ عن ابی بردة بن ابی موسیٰ

عَنْ اَبِی مُوسٰی الْاَشْعَرِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَاءِ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی خَطِيئَتِی وَجَهْلِی وَاِسْرَافِی فِی اَمْرِی وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی جِدِّی وَهَزْلِی وَخَطَئِی وَعَمْدِی وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّی اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيرٌ))

[6901] ۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے اے اللہ مجھے میری لغزشیں معاف کر دے اور میری جہالت اور میرا میرے معاملات میں حد سے بڑھنا اور جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، ان سب کو بخش دے، اے میرے اللہ! جو کام میں نے سنجیدگی سے کیا ہو اور جو میں نے دل لگی اور مذاق میں کیا ہے اور جو چوک اور قصد وارادہ سے کیا ہے، ان سب کو معاف کر دے، یہ سارے کام میں کر چکا ہوں، اے میرے اللہ! میری تقدیم وتاخیر یا میرے اگلے، پچھلے قصور اور جو میں نے پوشیدہ طور پر کیے اور جو میں نے کھلے طور پر کیے اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، مجھے سب بخش دے تو ہی آگے بڑھانے والا ہے، (نیکی اطاعت یا درجات ومراتب کی طرف) اور تو ہی (توفیق سے محروم کر کے) پیچھے چھوڑنے والا ہے) اور تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

[6901] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی الدعوات باب: قول النبی ﷺ (اللهم اغفر لی ما قدمت وما اخرت) برقم (٦٣٩٨) وبرقم (٦٣٩٨) تعليقا برقم (٦٣٩٩) انظر (التحفة) برقم (٩١١٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ:...... آپ نے اس دعا میں ان تمام امور کو جمع فرما دیا ہے، جو ایک عام انسان کی زندگی میں پائے جاتے ہیں، اور ایک بشر و انسان کی حیثیت سے آپ سے سرزد ہو سکتے ہیں، لیکن آپ نے اپنے بلند و بالا مقام کی حیثیت سے یوں بیان کیا گیا ہے، گویا کہ یہ امور آپ سے سرزد ہو چکے ہیں، تاکہ ہم اللہ کے حضور میں یہ دعا کر کے، معافی کے خواستگار ہوں۔

[6902] (. . .)وَ حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ

[6902]۔امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

[6903] ۷۱۔(۲۷۲۰)حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ الْقُطَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسٰى عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ))

[6903]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:''اے اللہ! میری دینی حالت درست فرما دے، جس پر میری خیریت اور میرے تمام امور کی سلامتی کا مدار ہے اور میری دنیا بھی درست فرما دے، جس میں مجھے اپنی زندگی گزارنا ہے اور میری آخرت درست فرما دے، جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور میری زندگی کو میرے لیے ہر خیر اور بھلائی میں اضافہ اور زیادتی کا ذریعہ بنا دے اور موت کو میرے لیے ہر شر و مصیبت سے راحت اور حفاظت کا وسیلہ بنا دے۔''

فائدہ:...... یہ ایک انتہائی جامع دعا ہے، دراصل دین ہی وہ چیز ہے کہ اگر وہ درست و سلامت ہے تو انسان اللہ کے غضب و ناراضی سے محفوظ ہو کر اس کے لطف و کرم کا مستحق قرار پاتا ہے اور اس کے جان و مال اور عزت و آبرو کو قانونی طور پر تحفظ دیتا ہے اور دین کی درستی کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو ایمان و یقین حاصل ہو، اس کے عقائد نظریات اور افکار و جذبات صحیح ہوں، اس کے اخلاق اور اعمال اور سیرت و کردار درست ہوں اور دنیا کی درستی کا مطلب یہ ہے کہ اس کے رزق اور معاش کی ضرورتیں حلال اور جائز راستوں سے پوری ہوں، تاکہ اس کے دین کے اندر خلل اور خرابی در آئے اور جب انسان کا دین اور دنیا دونوں درست ہوں گے تو اس کا لازمی

[6902] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٣٩)
[6903] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٨٥٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نتیجہ آخرت جو اصل ٹھکانا اور دائمی زندگی ہے، کی صلاح اور فلاح ہے، لیکن دین و دنیا کی اچھی حالت کے باوجود، انسان کو آخرت کے بارے میں مطمئن اور بے فکر نہیں ہونا چاہیے، اس لیے اس کی صلاح وفلاح کا بھی خواستگار ہونا چاہیے اور ہر آدمی کو اس دنیا میں اپنی زندگی کا وقفہ پورا کر کے مرنا ہے اور اللہ کی دی ہوئی عمر سے آدمی نیک کمائی بھی کر سکتا ہے اور برائی و بدی بھی کما سکتا ہے، یعنی وہ اس کی سعادت و خوش بختی میں اضافہ اور ترقی کا وسیلہ بھی بن سکتی ہے اور شقاوت و بدبختی میں اضافہ اور زیادتی کا باعث بنی اور سب کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے، اس لیے دین و دنیا اور آخرت کی صلاح وفلاح کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا بھی کرتے رہنا چاہیے کہ اے اللہ! میری زندگی کو میرے لیے خیر و سعادت میں اضافہ اور ترقی کا سبب بنا اور میری موت کو شرور و فتن سے راحت اور آرام کا ذریعہ بنا، اس طرح اس دعا میں دین و دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی کا سوال ہے اور ان کے ہر شر اور برائی سے تحفظ اور بچاؤ کی درخواست ہے اور یہ دعا دریا بکوزہ کی بہترین مثال ہے۔

[6904] ۷۲۔(۲۷۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى اِسْحٰقَ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ يَقُولُ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى))

[6904]۔ حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ یہ دعا فرماتے تھے، ''اے اللہ! میں تجھی سے ہدایت اور تقویٰ، پاکدامنی اور مخلوق سے بے نیازی مانگتا ہوں۔''

فائدہ:...... یہ بھی انتہائی جامع دعا ہے، اس میں ہدایت یعنی راہ حق پر چلنا اور اس پر استقامت اختیار کرنا، تقویٰ و پرہیز گاری یعنی معاصی اور منکرات اور سیئات سے بچاؤ اور تحفظ، عفت و پاکدامنی، یعنی نامناسب چیزوں سے اجتناب اور لوگوں سے بے نیازی و استغناء کا سوال کیا گیا ہے اور ان کے بغیر انسان اطمینان وسکون کی زندگی نہیں گزار سکتا۔

[6905] (. . .) وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِى اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ ابْنَ الْمُثَنّٰى قَالَ فِى رِوَايَتِهٖ وَالْعِفَّةَ

[6905]۔ امام صاحب دو اور اساتذہ سے یہی روایت بیان کرتے ہیں، لیکن ابن مثنیٰ کی روایت میں عَفَاف کی جگہ عفت کا لفظ ہے، یعنی ناجائز اور نامناسب چیزوں سے باز رہنا۔

[6904] اخرجه الترمذى فى (جامعه) فى الدعوات باب: (۷۳) وبرقم (۳٤۸۹) وابن ماجه فى (سننه) فى الدعاء باب: دعاء رسول الله ﷺ برقم (۳۸۳۲) انظر (التحفة) برقم (۹۵۰۷)

[6905] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٦٨٤٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6906] ٧٣-(٢٧٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ وَعَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ لَا أَقُولُ لَكُمْ إِلَّا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ كَانَ يَقُولُ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا))

[6906] ۔حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں تمہیں اس طرح بیان کرتا ہوں، جس طرح رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے، آپ دعا کیا کرتے تھے، ''اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں، کم ہمتی، بے بسی اور سستی، کاہلی اور بزدلی سے، بخیلی اور کنجوسی سے اور انتہائی درجہ کے بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے، اے میرے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما اور اس کو پاک صاف کر دے تو ہی اس کا سب سے بہتر تزکیہ فرمانے والا ہے تو ہی اس کا سرپرست اور کارساز ہے، اے میرے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، اس علم سے جو نافع نہ ہو اور ایسے دل سے جس میں عجز و فروتنی نہ ہو اور ایسے نفس سے جس کو سیری نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔''

فائدہ:...... علم غیر نافع، قلب غیر خاشع اور ہوس ناک نفس جس کی ہوس و حرص ختم ہی نہ ہو اور وہ دعا جو مقبول نہ ہو، اسے اللہ کی پناہ کی درخواست کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اے اللہ! علم نافع عطا فرما، نفس کو ہوس ناکی سے پاک کر کے قناعت بخش، قلب کو خشوع سے متصف فرما اور دعا کو قبول فرما۔

[6907] ٧٤-(٢٧٢٣) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَمْسَى قَالَ ((أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ)) قَالَ الْحَسَنُ فَحَدَّثَنِي الزُّبَيْدُ

[6906] اخرجه النسائي في (المجتبى) في الاستعاذة باب: الاستعاذة من العجز برقم (٥٤٧٣) انظر (التحفة) برقم (٣٦٦٨)

[6907] اخرجه ابو داود في (سننه) في الادب باب ما يقول اذا اصبح برقم (٥٠٧١) والترمذي في (جامعه) في الدعوات باب: ما جاء في الدعاء اذا اصبح واذا امسى برقم (٣٣٩٠) انظر (التحفة) برقم (٩٣٨٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّهُ حَفِظَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي هٰذَا ((لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ))

[6907] ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب شام ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے، ”شام اس حال میں ہو رہی ہے کہ ہم اور ساری کائنات اللہ ہی کے ہیں اور ساری حمد و ستائش اللہ کے لیے ہے، اس کے سوا کوئی لائق بندگی نہیں ہے، اس کا کوئی شریک ساجھی نہیں ہے۔“

حسن کہتے ہیں، مجھے زبید رحمہ اللہ نے بتایا، میں نے ابراہیم رحمہ اللہ سے اس دعا میں یہ الفاظ بھی یاد کیے ہیں: ”اقتدار کا وہی مالک ہے، وہی حمد و ستائش کا حقدار ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے اللہ! میں اس آنے والی رات کی خیر کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور میں اس آنے والی رات کے شر اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں، سستی اور کاہلی سے اور بڑھاپے کے برے اثرات سے، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں، آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔“

[6908] ۷۵۔(. . .) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ

عَنْ عَبْدِاللهِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ إِذَا أَمْسَى قَالَ ((أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ أُرَاهُ قَالَ فِيهِنَّ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ)) وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ

[6908] ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب شام ہو جاتی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے، ”شام اس حال میں ہو رہی ہے کہ ہم اور ساری کائنات ہی اللہ کی ہے اور ساری حمد و ستائش اللہ ہی کے لیے ہے، اس کے سوا کوئی الہ نہیں ہے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔“ راوی کہتے ہیں، میرے خیال میں ان میں یہ کلمات بھی ہیں، ”راج اور ملک اس کا ہے، وہ لائق حمد و ثناء ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس رات میں جو کچھ ہے، اس کی خیر و بھلائی کا اور اس رات کے بعد کے حالات کی

[6908] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٤٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خیر کا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں، اس رات میں جو کچھ ہونے والا ہے، اس کے شر سے اور اس کے بعد کے حالات کے شر سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، سستی اور کاہلی سے اور کبرسنی کے برے اثرات سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔'' اور جب صبح ہو جاتی تو آپ ایک لفظ کی تبدیلی سے یوں دعا کرتے، ''ہماری صبح اس حال میں ہو رہی ہے کہ ہم اور ساری کائنات اللہ ہی کے ہیں۔''

[6909] ٧٦-(...) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَمْسَى قَالَ((أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ)) قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ وَزَادَنِي فِيهِ زُبَيْدٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

[6909] - حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب شام ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کرتے، ''یہ شام اس حال میں ہو رہی ہے کہ ہم اور ساری کائنات اللہ ہی کے ہیں اور حمد و شکر اللہ ہی کے لیے ہے، اس ایک کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کا کوئی شریک ساجھی نہیں ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس رات میں جو کچھ ہونے والا، اس کی خیر کا اور اس رات کی خیر کا اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں، اس رات میں جو کچھ ہونے والا ہے، اس کے شر سے، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں، کاہلی سے اور انتہائی بڑھاپے سے اور بڑی عمر کے برے اثرات سے اور دنیا کے ہر فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے۔'' حسن بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں، زبید نے ابراہیم سے اس روایت میں یہ اضافہ مجھے سنایا کہ آپ نے فرمایا: ''اللہ کے سوا جو یکتا ہے، کوئی بندگی کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، وہی اقتدار و بادشاہی کا مالک ہے، وہ حمد و ستائش کے سزاوار ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فائدہ :...... اس دعا میں اپنی ذات اور ساری کائنات کے اوپر اللہ کی حاکمیت و مالکیت کا اقرار اور اعتراف ہے اور

[6909] تقدم تخريجه برقم (٦٨٤٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی حمد و شکر کے ساتھ، اس کی وحدانیت و یکتائی کا اعلان ہے، پھر رات یا دن میں جو خیر اور برکتیں ہیں، ان کی درخواست ہے اور رات یا دن میں جو شر ور و فساد ہیں، ان سے پناہ طلب کی گئی ہے اور جو کمزوریاں خیر و سعادت سے محرومی کا باعث بنتی ہیں، ان سے پناہ طلب کی گئی ہے اور آخر میں دنیا کے ہر فتنہ اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگی گئی ہے، اس طرح اس میں اپنی بندگی اور نیازمندی کا بھرپور اظہار کیا گیا ہے۔

[6910] ۷۷۔(۲۷۲٤)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ))

[6910]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے، ''اللہ کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے، اس نے اپنے لشکر کو قوت بخشی اور اکیلا ہی تمام گروہوں پر غالب آ گیا اور اپنے بندہ کی نصرت فرمائی، اس کے سوا کچھ نہیں ہے۔

فائدہ:......اس دعا میں جنگ احزاب کی طرف اشارہ ہے اور لَا شَيْئَ بَعْدَهُ کا معنی ہے، اس کے سوا ہر چیز قابل فنا ہے، کسی کا وجود و بقا ذاتی نہیں ہے، صرف اللہ کا وجود اپنا ہے، جو فنا پذیر نہیں ہے، باقی سب مخلوق کو وجود اس کی طرف سے ملا ہے اور اس کے باقی رکھنے سے ہی وہ باقی ہے۔

[6911] ۷۸۔(۲۷۲٥)حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((قُلْ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ))

[6911]۔حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ دعا کرو، اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور سیدھا رکھ اور ہدایت کی دعا کے وقت، راستہ کی ہدایت کا استحضار کرنا اور سداد کی دعا کے وقت تیر کے سیدھے ہونے کا خیال کرنا۔''

[6910] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی المغازی باب: غزوة الخندق برقم (٤١١٤) انظر (التحفة) برقم (١٤٣١٢)

[6911] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٠٣١٩) واوله موجود فی حديث عند ابی داود فی الخاتم باب: ما جاء فی خاتم الحديد برقم (٤٢٢٥) وكذلك اوله موجود عند النسائی فی الزينة باب: النهی عن الخاتم فی السبابة برقم (٥٢٢٧) وفی النهی عن الجلوس على المياثر من الارجوان برقم (٥٣٩١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ:...... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ دعائیہ کلمات کے وقت ان کے معانی اور مطالب اور مقاصد کی طرف توجہ دینی چاہیے، محض طوطے کی طرح الفاظ ہی منہ سے نہ نکال دینے چاہییں۔

[6912] (. . .) وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ)) ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ

[6912]۔ امام صاحب ایک دوسرے استاد سے بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ دعا کرو، اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور درستگی کی درخواست کرتا ہوں۔'' پھر آگے مذکورہ بالا ٹکڑا بیان کیا۔

٢٠...... بَابُ: التَّسْبِيحِ أَوَّلَ النَّهَارِ وَعِنْدَ النَّوْمِ

باب ٢٠: دن کے آغاز میں اور سوتے وقت تسبیح بیان کرنا

[6913] ٧٩-(٢٧٢٦) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَضْحٰى وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَ ((مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا)) قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ))

[6913]۔ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد جلد ہی ان کے پاس چلے گئے اور وہ ابھی اپنی نماز گاہ میں تھیں، پھر دن چڑھنے کے بعد واپس لوٹے اور وہ ابھی وہیں بیٹھی تھیں تو آپ نے فرمایا، ''میں تمہیں جس حالت پر چھوڑ کر گیا تھا، ابھی تک اس پر ہو؟'' حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، جی ہاں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں نے تمہارے پاس جانے کے بعد چار کلمات تین دفعہ کہے ہیں، اگر ان کا وزن ان کلمات کے ساتھ کریں، جو اب تک تو نے کہے ہیں تو ان کا وزن زیادہ ہوگا، اللہ کی حمد کے ساتھ تسبیح ہے،

[6912] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٤٨)

[6913] اخرجه الترمذي في (جامعه) في الدعوات باب (١٠٤) برقم (٣٥٥٥) والنسائي في (المجتبى) في الصلاة باب: نوع آخر من عدد التسبيح برقم (٣٨٠٨) انظر (التحفة) برقم (١٥٧٨٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی مخلوق کی تعداد، اس کی رضا وخوشنودی اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔"

فائدہ:...... یہ کلمات انتہائی جامع ہیں، جو حصر وشمار سے باہر ہیں اور ان کا وزن ممکن نہیں ہے تو معنی ہوا، اس کی بے انتہاء اور لاتعداد مرتبہ تسبیح وتحمید بیان کرتا ہوں۔

[6914] (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحٰقُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي رِشْدِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ صَلَّى صَلٰوةَ الْغَدَاةِ أَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ))

[6914]۔ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے گزرے، جبکہ، آپ صبح کی نماز پڑھنے کے لیے نکلے، یا صبح کی نماز پڑھ چکے، پھر مذکورہ بالا بات کہی اور یہ کلمات فرمائے، "اللہ کی تسبیح اس کے مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ کی تسبیح اس کی رضا مندی کے بقدر، اللہ کی تسبیح اس کے عرش کے ہم وزن، اللہ کی تسبیح، اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔"

[6915] ۸۰۔(۲۷۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلٰى حَدَّثَنَا

عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقٰى مِنَ الرَّحٰى فِي يَدِهَا وَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ سَبْيٌ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيَتْ عَائِشَةَ فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ إِلَيْهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَيْنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلٰى مَكَانِكُمَا فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلٰى صَدْرِي ثُمَّ قَالَ ((أَلَا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا أَنْ تُكَبِّرَا اللّٰهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ))

[6914] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٦٨٥٠)

[6915] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى فرض الخمس باب: الدليل على ان الخمس لنوائب رسول الله ﷺ والمساكين وايثار النبى ﷺ اهل الصفة والارامل برقم (٣١١٣) وفى فضائل الصحابة باب: مناقب على بن ابى طالب القرشى الهاشمى ابى الحسن رضى الله عنه برقم (٣٧٠٥) وفى النفقات باب: عمل المراة فى بيت زوجها برقم (٥٣٦٠) وفى باب: خادم ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6915]۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو چکی پینے سے جو ہاتھوں کی تکلیف برداشت کرنی پڑتی تھی، (ہاتھوں میں جو نشان پڑ گئے) اس کی شکایت کی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی آئے تھے، چنانچہ وہ گئیں، لیکن آپ مل نہ سکے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مل کر انہیں اپنی آمد کا مقصد بتایا تو جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو آپ کے پاس حضرت فاطمہ کی آمد کا تذکرہ کیا، چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے، جبکہ وہ اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے، چنانچہ وہ اٹھنے لگے تو آپ نے فرمایا، ''اپنی جگہ پر رہو۔'' اور آپ ہمارے درمیان بیٹھ گئے، حتی کہ میں نے اپنے سینہ پر آپ کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی، پھر آپ نے فرمایا، ''جو تم دونوں نے درخواست کی ہے، کیا میں تم کو اس سے بہتر چیز نہ سکھاؤں؟ جب تم اپنے بستروں پر جاؤ تو چونتیس (۳۴) دفعہ اللہ اکبر کہو، تینتیس (۳۳) دفعہ اس کی تسبیح بیان کرو اور تینتیس (۳۳) بار اس کی حمد بیان کرو، سو یہ عمل تمہارے لیے خادم لینے سے بہتر ہے۔''

فائدہ: ...... اس حدیث سے حافظ ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے یہ استنباط کیا ہے، سوتے وقت اس وظیفہ کی پابندی سے تکان دور ہوتی ہے اور بقول حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس وظیفہ کی پابندی کام کاج کی کثرت سے انسان ضرر اور نقصان سے محفوظ ہو جاتا ہے اور محنت و مشقت سے گرانی پیدا نہیں ہوتی اور آخرت میں کام آنے والے عمل زیادہ سودمند ہیں۔

[6916] (. . .) وَ حَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِى ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِى حَدِيثِ مُعَاذٍ ((اَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا مِنَ اللَّيْلِ))

[6916]۔ یہی روایت امام صاحب تین اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں اور معاذ کی روایت میں مَضَاجِعَكُمَا، کی جگہ مضجعكما من الليل (جب رات کو اپنے بستر پر جاؤ) ہے۔

[6917] (. . .) وَ حَدَّثَنِى زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِى يَزِيدَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِى لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم بِنَحْوِ حَدِيثِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِى لَيْلٰى وَزَادَ فِى الْحَدِيثِ قَالَ عَلِيٌّ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ سَمِعْتُهُ مِنَ

← المراة برقم (٥٣٦٢) وفى الدعوات باب: التكبير والتسبيح عند المنام برقم (٦٣١٨) وابو داود فى (سننه) فى الادب باب: فى التسبيح عند النوم برقم (٥٠٦٢) انظر (التحفة) برقم (١٠٢١٠)

[6916] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٦٨٥٣)

[6917] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى النفقات باب: خادم المرأة برقم (٥٣٦٢) انظر (التحفة) برقم (١٠٢٢٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيِّ ﷺ قِيلَ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ وَفِي حَدِيثِ عَطَاءٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْتُ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ

[6917]۔ یہی روایت امام صاحب اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا، ''میں نے نبی اکرم ﷺ سے سننے کے بعد یہ عمل کبھی نہیں چھوڑا، ان سے پوچھا گیا، جنگ صفین کے موقعہ پر بھی نہیں؟ کہنے لگے، جنگ صفین کی رات بھی نہیں، عطاء کی حدیث میں ہے، ابن ابی لیلی کہتے ہیں، میں نے ان سے کہا اور صفین کی رات بھی نہیں، (جو انتہائی گھمسان کی جنگ تھی)

[6918] ۸۱۔(۲۷۲۸)حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ تَسْأَلُهُ خَادِمًا وَشَكَتِ الْعَمَلَ فَقَالَ مَا أَلْفَيْتِيهِ عِنْدَنَا قَالَ ((أَلَا أَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرِينَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ حِينَ تَأْخُذِينَ مَضْجَعَكِ))

[6918]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں خادم لینے کے لیے حاضر ہوئیں اور کام کاج کی (کثرت کی) شکایت کی تو آپ نے فرمایا، ''وہ تو تمہیں ہمارے ہاں سے نہیں ملے گا۔'' فرمایا، ''کیا میں تمہیں خادم سے جو چیز تمہارے لیے بہتر ہو، وہ نہ بتاؤں؟'' تینتیس (۳۳) دفعہ تسبیح بیان کیا کرو اور تینتیس دفعہ الحمد للہ کہا کرو اور چونتیس دفعہ اللہ اکبر کہا کرو۔'' جب تم اپنے بستر پر جا چکو۔''

[6919] (. . .)وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ: حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ۔

[6919]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

۲۱......بَاب: اسْتِحْبَابِ الدُّعَاءِ عِنْدَ صِيَاحِ الدِّيكِ

باب ۲۱: مرغ کی آواز کے وقت دعا کرنا بہتر عمل ہے

[6920] ۸۲۔(۲۷۲۹)حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ

[6918] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲٦٤٧)

[6919] تقدم

[6920] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی بدء الخلق باب: خير مال المسلم غنم يـ قم ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا))

[6920] ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، ''جب تم مرغوں کی آواز سنو تو اللہ سے اس کے فضل و کرم کا سوال کرو، کیونکہ انہوں نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب تم گدھے کا چلانا سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ میں آؤ، کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔''

مفردات الحدیث ❋ **دِيَكَة**: دِيك کی جمع ہے، مرغ۔

فائدہ :...... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، نیک لوگوں کے سامنے دعا کرنا پسندیدہ ہے، کیونکہ فرشتے کو دیکھ کر جب مرغ نے اذان کہی اور ہم نے دعا کی، تاکہ فرشتہ آمین کہے تو اس سے معلوم ہوا، نیک لوگوں کا دعا میں شریک ہونا قبولیت کا زیادہ امکان رکھتا ہے اور شیطان چونکہ نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے، اس لیے اس سے پناہ مانگنے کی ضرورت ہے اور یہ خاصہ اللہ تعالیٰ نے ان جانوروں میں رکھ دیا ہے۔

۲۲...... بَاب :دُعَاءِ الْكَرْبِ

باب ۲۲: مصیبت زدہ کے لیے دعا

[6921] ۸۳۔(۲۷۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ))

[6921] ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ پریشانی کے وقت یہ کلمات پڑھتے، ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑی عظمت والا، بردبار ہے، کوئی مالک و معبود نہیں اللہ کے سوا، وہ عرش عظیم کا مالک ہے، کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا، اللہ آسمانوں کا مالک ہے اور زمین کا مالک ہے اور عرش کریم کا مالک ہے۔''

← (۳۳۰۳) وابو داود فی (سننه) فی الادب باب: ما جاء فی الديك والبهائم برقم (۵۱۰۲) والترمذی فی (جامعه) فی الدعوات باب: ما يقول اذا سمع نهيق الحمار ۲ برقم (۳۴۵۹) انظر (التحفة) برقم (۱۳۶۲۹)

[6921] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی الدعوات باب: الدعاء عند الكرب برقم (۶۳۴۵) وبرقم (۶۳۴۶) وفی التوحيد باب (وكان عرشه على الماء وهو رب العرش العظيم) برقم (۷۴۲۶) وفی باب قول الله تعالى: ﴿تعرج الملائكة والروح اليه﴾ برقم (۷۴۳۱) والترمذی ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ:...... اس میں زمین سے لے کر عرش تک کے مالک سے، جو رب ہونے کے ساتھ ساتھ حلیم ہے، اپنی فکر و پریشانی کے ازالہ کی درخواست ہے اور رب ہونے کی حیثیت سے وہی مشکل کشا اور حاجت روا ہے، اس لیے اس سے یہ درخواست کی جا سکتی ہے۔

[6922] (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ أَتَمُّ

[6922]۔ امام صاحب مذکورہ بالا روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، لیکن اوپر والی روایت زیادہ مکمل ہے۔

[6923] (. . .) وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ))

[6923]۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، ان کلمات سے دعا فرماتے اور پریشانی کے وقت کہتے،" آگے پہلی حدیث ہے صرف اتنا فرق ہے کہ رب السمٰوٰت ورب الارض کی جگہ "رب السمٰوٰت والارض" ہے۔

[6924] (. . .) وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ قَالَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ وَزَادَ مَعَهُنَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

[6924]۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کو جب کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو یہ دعا کرتے، آگے مذکورہ بالا روایت میں اضافہ ہے، "لا اله الا الله رب العرش الكريم"

← في (جامعه) في الدعوات باب: ما جاء في ما يقول عند الكرب برقم (٣٤٣٥) وابن ماجه في (سننه) في الدعاء في باب: الدعاء عند الكرب برقم (٣٨٨٣) وانظر (التحفة) برقم (٥٤٢٠)

[6922] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٥٨)

[6923] تقدم تخريجه برقم (٦٨٥٨)

[6924] تقدم تخريجه برقم (٦٨٥٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳.....بَاب: فَضْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ

باب ۲۳: سبحان اللّٰه وبحمده کی فضیلت

[6925] ۸۴۔(۲۷۳۱)حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَسْرِيِّ عَنِ ابْنِ الصَّامِتِ

عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ أَيُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ قَالَ ((مَا اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ أَوْ لِعِبَادِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ))

[6925]۔حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا، کون سا کلام افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ''وہ کلام جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں یا بندوں کے لیے منتخب فرمایا ہے، یعنی "سبحان اللّٰه وبحمده."

[6926] ۸۵۔(...)حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَسْرِيِّ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ فَقَالَ ((إِنَّ أَحَبَّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ))

[6926]۔حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں، اللہ کو کون سا کلام محبوب ہے؟'' میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! مجھے خبر دیجیے، اللہ کو کون سا کلام محبوب ہے، آپ نے فرمایا: ''اللہ کو سب سے زیادہ محبوب کلام، سبحان اللّٰه وبحمده" ہے۔

فائدہ:......"سبحان اللّٰه وبحمده" کا معنی ہے، اللہ ہر اس بات سے اور عمل سے منزہ اور پاک ہے، جو اس کے شایان شان نہیں ہے اور جس میں ذرا بھی قصور یا عیب و نقص کا شائبہ ہے اور اس کے ساتھ ان تمام صفات کمال سے متصف ہے، جو اس کی ذات عالی کے مناسب ہیں، اس طرح یہ مختصر کلمہ ان تمام صفات پر حاوی ہیں، جو سلبی یا ایجابی طور پر، اس کی صفت و ثناء میں کہی جا سکتی ہیں اور اس لیے یہ بول سب سے افضل بھی اور اللہ کو محبوب ترین بھی ہے۔

[6925] اخرجه الترمذي في (جامعه) في الدعوات باب: اي الكلام احب الى الله برقم (۳۵۹۳) انظر (التحفة) برقم (۱۱۹٤۹)

[6926] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٦٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴......بَاب :فَضْلِ الدُّعَآءِ لِلْمُسْلِمِينَ بِظَهْرِ الْغَيْبِ

باب ۲٤: مسلمانوں کے لیے پس پشت (اس کی عدم موجودگی میں) دعا کرنے کی فضیلت

[6927] ٨٦۔(٢٧٣٢)حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الْوَكِيعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ كَرِيزٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلٍ

[6927]۔حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو مسلمان بندہ بھی اپنے بھائی کی غیر حاضری میں اس کے لیے دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے، تجھے بھی اس کے مثل حاصل ہو۔

فائدہ:......اس حدیث سے معلوم ہوا، اپنے مسلمان بھائی کے لیے اس کی پس پشت دعا کرنا، پسندیدہ عمل ہے، کیونکہ اس میں اخلاص ہوگا، اسے لیے جو دعا اپنے لیے مانگی ہے، وہ اپنے بھائی کے حق میں بھی مانگیں، تاکہ اس کو قبولیت کا مقام حاصل ہو۔

[6928] ٨٧۔(. . .)حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ سَرْوَانَ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ كَرِيزٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِي سَيِّدِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ((مَنْ دَعَا لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ))

[6928]۔حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا، اپنے خاوند سے بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ''جو اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا مانگتا ہے تو اس پر مقرر فرشتہ، آمین کہتا ہے اور تیرے لیے اس کے مثل ہو۔''

[6929] ٨٨۔(٢٧٣٣)حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسٰى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ

[6927] اخرجه ابو داود فى (سننه) فى الصلاة باب: الدعاء بظهر الغيب برقم (١٥٣٤) انظر (التحفة) برقم (١٠٩٨٨)

[6928] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٦٨٦٥)

[6929] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى الحج باب: فضل الدعاء الحجاج برقم (٢٨٩٥) وبرقم (١٠٩٣٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَانَتْ تَحْتَهُ ام الدَّرْدَاءِ قَالَ قَدِمْتُ الشَّامَ فَاَتَيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فِي مَنْزِلِهِ فَلَمْ اَجِدْهُ وَوَجَدْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ اَتُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ ((دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِاَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِاَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ قَالَ فَخَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَلَقِيتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِي مِثْلَ))

[6929]۔ صفوان یعنی عبد اللہ بن صفوان کے بیٹے، ام درداء جن کی بیوی تھی، کہتے ہیں، میں شام (اپنے سسرال) آیا، چنانچہ ابو درداء رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر گیا، وہ نہ ملے اور مجھے ام درداء مل گئیں، انہوں نے پوچھا، اس سال تمہارا حج کرنے کا ارادہ ہے؟ میں نے کہا، جی ہاں، انہوں نے کہا، ہمارے لیے بھی اللہ سے خیر مانگنا، کیونکہ نبی اکرم ﷺ فرماتے تھے، ''انسان کی اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا قبول ہوتی ہے، اس کے سرہانے ایک فرشتہ مقرر ہے، جب بھی وہ اپنے بھائی کے لیے خیر مانگتا ہے، اس پر مقرر فرشتہ کہتا ہے، آمین اور تجھے بھی اس کے مثل حاصل ہو۔''

[6930] (٢٧٣٢) قَالَ: فَخَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَلَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ، فَقَالَ لِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ، يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔ [راجع:٦٩٢٧]

[6930]۔ وہ کہتے ہیں، میں بازار کے لیے نکلا تو ابو درداء رضی اللہ عنہ کو ملا تو انہوں نے مجھے یہی روایت نبی اکرم ﷺ سے سنائی۔

[6931] (. . .) وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ

[6931]۔ مذکورہ بالا روایت، امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

بعض نسخوں میں ام الدرد کی جگہ درداء ہے اور یہی صحیح ہے کہ وہ ام درداء کی بیٹی تھی۔

اور یہاں ام درداء سے ام درداء صغری ہے جس کا نام ھجیمہ ہے اور یہ انتہائی فقیہہ، عالمہ اور زاہدہ تھیں۔

[6930] تقدم

[6931] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٦٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵......بَاب :اِسْتِحْبَابِ حَمْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى بَعْدَ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ

باب ۲۵: کھانے پینے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے

[6932] ۸۹۔(۲۷۳٤)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَاكُلَ الْاَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا اَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا))

[6932]۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ''اللہ تعالیٰ اس بات سے راضی ہوتا ہے کہ بندہ کھانا کھا کر اس کی اس پر حمد (شکریہ) بیان کرے، یا پانی پیے تو اس پر اس کا شکر ادا کرے۔''

مفردات الحدیث ❊ اُكْلَة، شَرْبَة: ایک دفعہ کھانا، ایک دفعہ پینا، یعنی ہر کھانے اور پینے پر دینے والا کا شکریہ ادا کرے، کم از کم، الحمد للہ کہنا ہے۔ اکلہ: لقمہ، شربة ایک گھونٹ۔

[6933] (. . .)وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ: حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِنَحْوِهِ۔

[6933]۔یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

۲٦......بَاب :بَيَانِ اَنَّهُ يُسْتَجَابُ لِلدَّاعِي مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي

باب ۲٦: دعا کرنے والا اگر جلد بازی سے کام نہ لے تو دعا قبول ہو جاتی ہے، جلد باز کہتا ہے، میں نے دعا کی لیکن قبول نہیں ہوئی

[6934] ۹۰۔(۲۷۳۵)حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلٰى ابْنِ اَزْهَرَ

[6932] اخرجه الترمذي في (جامعه) في الاطعمة باب: ما جاء في الحمد على الطعام برقم (١٨١٦) انظر (التحفة) برقم (٨٥٧)

[6933] تقدم تخريجه

[6934] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الدعوات باب: يستجاب للعبد ما لم يعجل برقم ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَا اَوْ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِی))

[6934] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہاری دعائیں، اس وقت تک قبول ہوتی ہیں، جب تک جلد بازی سے کام نہ لیا جائے، وہ کہنے لگتا ہے، میں نے دعا کی تھی مگر وہ قبول ہی نہیں ہوئی۔''

فائدہ:...... بندہ فقیر اور محتاج ہے اور اللہ مستغنی اور بے نیاز ہے، اس لیے بندے کا کام ہے، ہمیشہ اس کے در کا فقیر بنا رہے اور مانگتا رہے اور سمجھے یقیناً دیر سویر میری دعا ضرور قبول ہوگی، کیونکہ یہ تو اللہ ہی جانتا ہے، اس کی دعا کس صورت میں اور کب پوری کرنی ہے، لیکن بندہ جب جلد بازی میں مایوس ہو کر دعا چھوڑ دیتا ہے تو وہ قبولیت کا استحقاق کھو دیتا ہے اور دعا کی قبولیت کی تین صورتیں ہیں، (۱) دعا کرنے والا جو کچھ مانگتا ہے، وہی مل جاتا ہے۔ (۲) اللہ تعالیٰ اس کو اس سے بہتر چیز عطا فرما دیتا ہے۔ (۳) آخرت میں اس کے لیے اجر و ثواب جمع کر دیتا ہے، اس لیے دعا چھوڑ بیٹھنا، انتہائی محرومی کی بات ہے۔

[6935] ۹۱۔(. . .)حَدَّثَنِی عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ لَيْثٍ حَدَّثَنِی اَبِی عَنْ جَدِّی حَدَّثَنِی عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِی اَبُو عُبَيْدٍ مَوْلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَكَانَ مِنَ الْقُرَّاءِ وَاَهْلِ الْفِقْهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ رَبِّی فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِی))

[6935] ۔عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام، ابو عبید جو قراء اور اہل فقہ میں شمار ہوتے تھے، بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے سنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی شخص کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے، جب تک جلد بازی کرتے ہوئے یہ نہ کہے، میں نے اپنے رب سے دعا کی تھی، مگر وہ قبول ہی نہیں ہوئی۔''

(٦٣٤٠) وابو داود فی (سننه) فی الصلاة باب: الدعاء برقم (١٤٨٤) والترمذی فی (جامعه) فی الدعاء باب: ما جاء فیمن یستعجل فی دعائه برقم (٣٣٨٧) وابن ماجه فی (سننه) فی الدعاء باب: یستجاب لاحدکم ما لم یعجل برقم (٣٨٥٣) انظر (التحفة) برقم (١٢٩٢٩)

[6935] تقدم تخريجه برقم (٦٨٦٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6936] ٩٢-(. . .) حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ ((لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الِاسْتِعْجَالُ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ اَرَ يَسْتَجِيبُ لِي فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذٰلِكَ وَيَدَعُ الدُّعَآءَ))

[6936] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''بندے کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے، بشرطیکہ وہ گناہ اور قطع رحمی کی دعا نہ کرے، جب تک وہ جلد بازی سے کام نہ لے۔'' پوچھا گیا، اے اللہ کے رسول! جلد بازی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''بندہ کہتا ہے میں دعا کر چکا ہوں، میں دعا کر چکا ہوں، لیکن میں اس کو قبول ہوتی نہیں دیکھتا اور وہ دعا چھوڑ بیٹھتا ہے، (اور ناامید ہو جاتا ہے)۔''

مفردات الحدیث ❊ يَسْتَحْسِرُ: وہ تھک ہار جاتا ہے اور دعا چھوڑ دیتا ہے۔

[6936] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٥٤٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب کے کل ابواب (02) اور (15) احادیث ہیں۔

51

کتاب الرقاق

نرمی کا بیان

حدیث نمبر 6937 سے 6951 تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱...... کتاب الرقاق

۵۱. نرمی کا بیان

۱......بَاب :اَكْثَرُ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْفُقَرَآءُ وَاَكْثَرُ اَهْلِ النَّارِ النِّسَآءُ

باب ۱: اہل جنت زیادہ فقراء ہوں گے اور اہل دوزخ اکثر عورتیں ہوں گی اور عورتوں کے فتنہ کا بیان

[6937] ۹۳۔(۲۷۳۶)حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح و حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ

عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ **((قُمْتُ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَاِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ وَاِذَا اَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ اِلَّا اَصْحَابَ النَّارِ فَقَدْ اُمِرَ بِهِمْ اِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلٰى بَابِ النَّارِ فَاِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَآءُ))**

[6937]۔امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ کی سندوں سے، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا، چنانچہ اس میں داخل ہونے والے عموماً مسکین لوگ تھے اور مال و شرف والے لوگ، سوائے دوزخیوں کے روک لیے گئے تھے اور دوزخیوں کو دوزخ کی طرف بھیج دیا گیا تھا اور میں دوزخ کے دروازے پر کھڑا ہوا تو اس میں داخل ہونے والی عموماً عورتیں تھیں۔''

فائدہ:...... دنیا میں فقراء اور محتاج لوگوں کی اکثریت ہے اور عام طور پر دین دار بھی ہوتے ہیں، اس لیے وہ جنت میں جلد چلے جائیں گے اور مال و شرف والے لوگ کم ہوں گے اور انہیں اپنے مال و دولت اور عہدہ و

[6937] اخرجه البخاري في (صحيحه) في النكاح باب: (۸۷) برقم (۵۱۹۶) انظر (التحفة) برقم(۱۰۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منصب کا حساب بھی دینا ہوگا، اس لیے وہ پیچھے رہ جائیں گے، لیکن جن مال داروں نے جائز طریقے سے مال کمایا ہوگا اور دین کے لیے خرچ کیا ہوگا اور ان کا محاسبہ ہلکا ہوگا، وہ اس میں داخل نہیں ہیں، اس طرح عورتیں، اپنے لعن طعن اور ناشکری نیز دنیوی عیش وعشرت اور آرائش وزیبائش میں گرفتار ہونے کے سبب دوزخ میں زیادہ ہوں گی۔

[6938] ٩٤-(٢٧٣٧)حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ ((اطلعت في الجنة فرايت اكثر اهلها الفقراء اطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءَ))

[6938]۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے جنت میں جھانکا تو اس کے اکثر باشندے فقراء تھے اور میں نے جب دوزخ میں جھانکا تو اس میں اکثر عورتیں تھیں۔''

[6939] (. . .)وَ حَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ اَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

[6939]۔امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

[6940] (. . .)وَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ حَدَّثَنَا اَبُو رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اطَّلَعَ فِي النَّارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَيُّوبَ

[6940]۔امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ دوزخ میں جھانکے، آگے مذکورہ بالا روایت ہے۔

[6941] (. . .)حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ سَمِعَ اَبَا رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

[6941]۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، '' آگے مذکورہ بالا روایت ہے۔

[6938] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الرقاق باب: فضل الفقر برقم (٦٤٤٩) تعليقا والترمذي في (جامعه) في صفة جهنم باب: ما جاء ان اكثر اهل النار النساء برقم (٢٦٠٢) انظر (التحفة) برقم (٦٣١٧)
[6939] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٧٣)
[6940] تقدم تخريجه برقم (٦٨٧٣)
[6941] تقدم تخريجه برقم (٦٨٧٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6942] ٩٥ـ(٢٧٣٨)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ قَالَ كَانَ لِمُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ امْرَاَتَانِ فَجَاءَ مِنْ عِنْدِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتِ الْاُخْرٰى جِئْتَ مِنْ عِنْدِ فُلَانَةَ فَقَالَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((اِنَّ اَقَلَّ سَاكِنِى الْجَنَّةِ النِّسَاءُ))

[6942] ۔ ابو تیاح رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، مطرف بن عبداللہ کی دو بیویاں تھیں، چنانچہ وہ ایک کے پاس سے آئے تو دوسری نے کہا، تم فلاں عورت کے پاس آئے ہو تو انہوں نے کہا، میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس سے آ رہا ہوں، انہوں نے ہمیں بتایا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت کے باشندوں میں عورتیں کم ہوں گی۔''

فائدہ :...... یعنی تم خواہ مخواہ بدگمانی اور بدظنی کا شکار ہوتی ہو، اس بنا پر تمہیں جنت میں داخلہ کم ملے گا۔

[6943] (. . .)وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ ابْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ، بِمَعْنَى حَدِيثِ مُعَاذٍ۔

[6943] ۔ حضرت مطرف رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میری دو بیویاں تھیں، آگے مذکورہ بالا روایت ہے۔

[6944] ٩٦ـ(٢٧٣٩)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبُوزُرْعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِى يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ))

[6944] ۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ یہ دعا بھی کرتے تھے، ''اے میرے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے سے اور تیری عنایت کردہ عافیت پھر جانے سے اور اچانک تیری سزا، ناراضی کے آ جانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضی سے۔''

[6942] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٠٨٥٤)

[6943] تقدم تخريجه

[6944] اخرجه ابو داود فى (سننه) فى الصلاة باب: فى الاستعاذة برقم (١٥٤٥) انظر (التحفة) برقم (٧٢٥٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ:......اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، انسان کو ہر وقت اس سے لرزاں و ترساں رہنا چاہیے کہ کہیں وہ اللہ کی نعمتوں سے محروم ہو کر اس کی سزا اور ناراضی کا مستحق نہ ٹھہر جائے اور اس سے اللہ کی پناہ مانگنا چاہیے۔

[6945] ۹۷-(۲۷٤۱)حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً هِيَ أَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ))

[6945]۔حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے اپنے بعد، مردوں کے لیے عورتوں سے زیادہ نقصان دہ فتنہ کوئی نہیں چھوڑا۔''

فائدہ:......اللہ تعالیٰ نے طبعی طور پر مردوں کے دلوں میں عورتوں کی کشش رکھی ہے، وہ ان کے حسن و جمال اور باتوں سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں اور انسان ان کی خاطر گناہ کا مرتکب ہوتا ہے، اپنی اور دوسری دونوں قسم کی عورتیں اس کے لیے آزمائش اور فتنہ کا باعث بنتی ہیں۔

[6946] ۹۸-(۲۷٤۱)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى جَمِيعًا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ ((مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِي النَّاسِ فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ))

[6946]۔حضرت اسامہ بن زید اور حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہم، رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، ''میں نے اپنے بعد لوگوں میں مردوں کے لیے عورتوں سے زیادہ نقصان دہ فتنہ نہیں چھوڑا۔''

[6947] (...)وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

[6945] اخرجه البخاري في (صحيحه) في النكاح باب: ما يتقى من شوم المراة برقم (٥٠٩٦) والترمذي في (جامعه) في الادب باب: ما جاء في تحذير فتنة النساء برقم (٢٧٨٠) وابن ماجه في (سننه) في الفتن باب: فتنة النساء برقم (٣٩٩٨) انظر (التحفة) برقم (٩٩)

[6946] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٨٠)

[6947] تقدم تخريجه برقم (٦٨٨٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

[6947] ۔امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

[6948] ۹۹۔(۲۷۴۲)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ((اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَآءَ فَاِنَّ اَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي اِسْرَآئِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَآءِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بَشَّارٍ لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ))

[6948] ۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا،''دنیا شیریں اور سرسبز و شاداب ہے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں ایک دوسرے کا جانشین بنانے والا ہے، تاکہ وہ جائزہ لے تم کیسے عمل کرتے ہو، چنانچہ دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچ کر رہو، کیونکہ بنو اسرائیل کا پہلا امتحان عورتوں کے ذریعہ ہوا تھا۔''ابن بشار کی حدیث میں ہے،''تاکہ وہ دیکھے، تم کس طرح عمل کرتے ہو۔''یعنی فَيَنْظُرُ کی جگہ لِيَنْظُرَ ہے۔

فائدہ:...... دنیا میں اللہ تعالیٰ نے دو خصوصیتیں رکھی ہیں، وہ قلب و جگر کو شیریں ہو کر متاثر کرتی ہے اور سرسبز و شاداب ہو کر نظروں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے، اس طرح قلب و نظر دونوں اس سے متاثر ہوتے ہیں، حالانکہ اس کی مٹھاس اور سرسبزی جلد ہی فنا کا شکار ہو جاتی ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور میں دشمنوں نے بلعام کے مشورہ سے اسرائیلی لشکر میں حسین و جمیل نوجوان عورتیں بھیجی تھیں، جن سے بعض فوجیوں نے بدکاری کر لی تھی، جس کی بنا پر ان پر طاعون کا عذاب آیا تھا۔

۲......بَاب: قِصَّةِ اَصْحَابِ الْغَارِ

باب ۲: غار میں پھنسنے والے تین آدمیوں کا قصہ اور نیک اعمال کو وسیلہ بنانا

[6949] ۱۰۰۔(۲۷۴۳)حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي اَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ اَبَا ضَمْرَةَ عَنْ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ

[6948] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٣٤٥)

[6949] اخرجه البخاري في (صحيحه) في البيوع باب: اذا اشترى شيئا لغيره بغير اذنه فرضي برقم (٢٢١٥) وفي المزارعة والحرث باب: اذا زرع بمال بغير اذنهم برقم (٢٣٣٣) انظر (التحفة) برقم (٧٤٦١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ ((بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَتَمَشَّوْنَ اَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَاَوَوْا اِلٰى غَارٍ فِيْ جَبَلٍ فَانْحَطَّتْ عَلٰى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَانْطَبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا اَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا صَالِحَةً لِلّٰهِ فَادْعُوا اللّٰهَ تَعَالٰى بِهَا لَعَلَّ اللّٰهَ يُفَرِّجُهَا عَنْكُمْ فَقَالَ اَحَدُهُمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ كَانَ لِيْ وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَامْرَاَتِيْ وَلِيْ صِبْيَةٌ صِغَارٌ اَرْعٰى عَلَيْهِمْ فَاِذَا اَرَحْتُ عَلَيْهِمْ حَلَبْتُ فَبَدَاْتُ بِوَالِدَيَّ فَسَقَيْتُهُمَا قَبْلَ بَنِيَّ وَاَنَّهُ نَاٰى بِيْ ذَاتَ يَوْمٍ الشَّجَرُ فَلَمْ آتِ حَتّٰى اَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ اَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُؤُوسِهِمَا اَكْرَهُ اَنْ اُوْقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَاَكْرَهُ اَنْ اَسْقِيَ الصِّبْيَةَ قَبْلَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ دَاْبِيْ وَدَاْبَهُمْ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّيْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً نَرٰى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللّٰهُ مِنْهَا فُرْجَةً فَرَاَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ كَانَتْ لِيَ ابْنَةُ عَمٍّ اَحْبَبْتُهَا كَاَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ وَطَلَبْتُ اِلَيْهَا نَفْسَهَا فَاَبَتْ حَتّٰى آتِيَهَا بِمِائَةِ دِيْنَارٍ فَتَعِبْتُ حَتّٰى جَمَعْتُ مِائَةَ دِيْنَارٍ فَجِئْتُهَا بِهَا فَلَمَّا وَقَعْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ اِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ عَنْهَا فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّيْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً فَفَرَجَ لَهُمْ وَقَالَ الْآخَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ كُنْتُ اسْتَاْجَرْتُ اَجِيرًا بِفَرَقِ اَرُزٍّ فَلَمَّا قَضٰى عَمَلَهُ قَالَ اَعْطِنِيْ حَقِّيْ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَرَقَهُ فَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ اَزَلْ اَزْرَعُهُ حَتّٰى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرِعَائَهَا فَجَائَنِيْ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَظْلِمْنِيْ حَقِّيْ قُلْتُ اذْهَبْ اِلٰى تِلْكَ الْبَقَرِ وَرِعَائِهَا فَخُذْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَسْتَهْزِءْ بِيْ فَقُلْتُ اِنِّيْ لَا اَسْتَهْزِءُ بِكَ خُذْ ذٰلِكَ الْبَقَرَ وَرِعَائَهَا فَاَخَذَهُ فَذَهَبَ بِهِ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّيْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللّٰهُ مَا بَقِيَ))

[6949]۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، ''جبکہ تین آدمی چلے تھے، انہیں بارش نے آ لیا تو انہوں نے پہاڑ کی ایک غار میں پناہ لی، ان کے غار کے منہ پر پہاڑ سے ایک چٹان آ پڑی اور وہ ان پر بند ہو گئی، چنانچہ انہوں نے ایک دوسرے سے کہا، اپنے ان نیک اچھے اعمال پر نظر ڈالو، جو خاص طور پر تم نے اللہ کی رضا کے لیے کیے ہیں، سو ان میں سے ایک نے کہا، اے اللہ! میرے ماں باپ بہت بوڑھے تھے اور میری بیوی تھی اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے تھے، میں ان کی خاطر بکریاں چرایا کرتا تھا اور جب میں ان کے پاس بکریاں واپس لاتا، دودھ دوہتا اور سب سے پہلے ماں باپ کو پلاتا، اپنی اولاد سے بھی پہلے انہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پلاتا اور صورت حال یہ پیدا ہوئی کہ ایک دن مجھے چراگاہ کے درخت دور لے گئے یعنی بکریوں کو چراتا، چراتا میں دور نکل گیا، سو میں شام تک نہ آ سکا، جب گھر پہنچا تو دیکھا کہ وہ دونوں سو چکے ہیں، سو میں نے حسب معمول دودھ دوہیا اور دودھ لے کر آیا اور ان کے سرہانے کھڑا ہو گیا، مجھے ناپسند گزرا کہ میں ان کو نیند سے بیدار کروں اور یہ بھی مجھے برا معلوم ہوا کہ ماں باپ سے پہلے بچوں کو دودھ پلا دوں، حالانکہ بچے میرے پاؤں کے پاس بلبلا رہے تھے، چلا رہے تھے، سو طلوع فجر تک میری اور ان کی یہی حالت رہی، یعنی میں دودھ لے کر کھڑا رہا، بچے روتے رہے اور ماں باپ سوئے رہے، اے اللہ اگر تو جانتا ہے، میں نے یہ کام محض تیری رضا اور خوشنودی کے لیے کیا تھا تو تو اس پتھر کو اتنا کھول دے کہ ہم اس سے آسمان کو دیکھنے لگیں، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے پتھر کو اتنا ہٹا دیا کہ انہیں آسمان نظر آنے لگا اور دوسرے شخص نے کہا، اے اللہ! صورت حال یہ ہے کہ میرے چچا کی ایک بیٹی تھی، میں اس سے اس قدر انتہائی محبت رکھتا تھا، جو مردوں کو زیادہ سے زیادہ عورتوں کے ساتھ ہو سکتی ہے، میں نے اس سے اپنے آپ کو پیش کرنے کا مطالبہ کیا (میں نے اس سے بدکاری کی خواہش کی) اس نے کہا، جب تک اسے سو اشرفی نہ دو گے، ایسا نہیں ہو سکتا تو میں نے بھرپور کوشش کر کے سو اشرفیاں جمع کر لیں اور ان کو لے کر اس کے پاس آ گیا، پھر جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھ گیا، (تاکہ اپنا کام کروں)، اس نے کہا، اے اللہ کے بندے، اللہ سے ڈر اور مہر کو جائز طریقہ سے کھول تو میں اس سے کھڑا ہو گیا (اپنا ارادہ ترک کر دیا) سو اگر تو جانتا ہے، میں نے یہ کام محض تیری رضا کی خاطر کیا تھا تو ہمارے لیے اس سے کشادگی پیدا کر دے تو اللہ نے پتھر کو اور ہٹا دیا، تیسرے شخص نے کہا، اے اللہ! میں نے ایک فرق چاولوں (تین صاع) پر ایک شخص کو مزدور رکھا تھا، جب اس نے اپنا کام ختم کر لیا تو کہا، مجھے میرا حق (مزدوری) دو، چنانچہ میں نے اسے اس سے طے شدہ ایک فرق پیش کیا تو اس نے اس سے بے رغبتی اختیار کی، پسند نہ کیا، (اور چلا گیا) چنانچہ میں ان چاولوں کو ہمیشہ کاشت کرتا رہا، حتی کہ میں نے ان (قیمت) سے گائیں اور ان کے چرواہے جمع کر لیے، پھر وہ (عرصہ کے بعد) آیا اور کہا، اللہ سے ڈر اور میرا حق نہ مار، میں نے کہا، ان گائیوں اور ان کے چرواہوں کی طرف جاؤ اور ان کو لے لو تو اس نے کہا، اللہ سے ڈر اور میرے ساتھ مذاق نہ کر، سو میں نے کہا، میں تیرے ساتھ مذاق نہیں کرتا، وہ گائیاں اور ان کے چرواہے لے لو، وہ انہیں لے کر چلا گیا، سو اگر تو جانتا ہے، میں نے یہ کام تیری خوشنودی کی خاطر کیا تھا تو باقی پتھر کو بھی ہم سے ہٹا دے، چنانچہ اللہ نے باقی پتھر کو بھی ہٹا دیا۔

فائدہ: ...... حضور اکرم ﷺ نے یہ واقعہ، اپنی امت کو سبق آموزی اور عبرت پذیری کے لیے سنایا، اس میں چند باتیں خصوصی طور پر توجہ طلب ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا۔ سب سے اہم اور پہلی بات تو یہ ہے کہ ان تینوں افراد نے اپنے عمل صرف اللہ کی رضا جوئی کے لیے کیے تھے اور ان اعمال کی اس خصوصیت کی بنا پر، اللہ کے حضور پیش کیا تھا، جس سے اخلاص کی برکت و تاثیر اور قوت کا اظہار ہوتا ہے، نیک اعمال کے وسیلہ سے دعا کرنا پسندیدہ ہے اور دعا کی قبولیت کا سبب ہے۔

۲۔ ان تینوں عملوں میں قدر مشترک یہ ہے کہ یہ عمل اللہ کے حکم و مرضی کے مقابلہ میں آپ نے نفس کو دبانے اور اس کی چاہت کو قربان کرنے کی اعلیٰ مثال ہیں، دیکھیے، پہلے شخص کا مجاہدہ نفس کس قدر شدید ہے کہ وہ دن بھر جانوروں کو جنگل میں چراتا ہے، شام کو دیر سے تھکا ہارا ہوا گھر پہنچتا ہے تو اس کا دل آرام کے لیے کس قدر بے قرار اور بے چین ہوگا، لیکن چونکہ ماں باپ دودھ پیے بغیر سو گئے تھے اور یہ اللہ کی رضا اس میں سمجھتا تھا کہ وہ ان کی نیند و آرام میں خلل انداز نہ ہو، جس وقت نیند سے خود ان کی آنکھ کھلے تو یہ ان کو دودھ پلائے، اس لیے یہ اپنے آرام اور راحت کو قربان کر کے ان کے سرہانے کھڑا ہو گیا، حتی کہ اس طرح صبح ہو گئی، اور اس کے معصوم، پیارے پیارے بچے اس کے قدموں میں پڑے بھوک سے روتے چلاتے رہے، لیکن اس نے بوڑھے ماں باپ کے حق کو مقدم خیال کر کے اللہ ہی کی خوشنودی کے لیے یہ مجاہدہ بھی کیا کہ بوڑھے ماں باپ سے پہلے اپنے پیارے بچوں کو بھی دودھ نہ پلایا۔

۳۔ ایک دوسرا شخص ہے، جو اپنی عم زاد کے عشق میں مبتلا ہے اور پردہ کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے، اس کے گھر اس کی کھلی آمد و رفت ہے اور وہ شادی شدہ ہے اور اپنی گھریلو، مجبوریوں کے ہاتھوں مجبور ہو کر، آخر کار، ایک معقول رقم طے کر کے، اس کی خواہش پوری کرنے کے لیے آمادہ ہو جاتی ہے اور وہ محنت و مزدوری کر کے اس کو رقم مہیا کر دیتا ہے اور اس کو زندگی کی سب سے بڑی تمنا پوری کرنے کا پورا پورا موقع مل جاتا ہے اور کوئی رکاوٹ باقی نہیں رہتی تو ٹھیک اس وقت وہ اللہ کی بندی، اسے اللہ کا خوف یاد دلاتی ہے اور اس کو احساس ہو جاتا ہے، یہ اس قدر مجبور اور بے بس ہو کر بھی اللہ سے ڈر رہی ہے تو وہ اپنے نفس کی خواہش لب بام پہنچ کر پوری کیے بغیر اللہ سے ڈر کر اس کی رضا طلبی میں لگ جاتا ہے، ہر نفس رکھنے والا انسان اپنے طور پر اندازہ کر سکتا ہے، یہ کتنا سخت مجاہدہ ہے اور اللہ کی رضا کے مقابلے میں اپنی خواہش نفس کو قربان کرنے کی کتنی اعلیٰ مثال ہے۔

۴۔ تیسرا شخص ایک مقررہ مزدوری پر مزدور رکھتا ہے، آدھا دن گزرنے کے بعد ایک اور مزدور آتا ہے، اس کو بھی مزدور رکھ لیتا ہے، وہ آدھے دن میں، دوسرے ساتھیوں کے بقدر پورے دن کا کام کر ڈالتا ہے اور مالک اس کو دوسرے مزدوروں کے برابر اجرت دے دیتا ہے، ایک مزدور ناراض ہو جاتا ہے کہ اس کو ہمارے برابر مزدوری کیسے مل گئی ہے، مالک سمجھاتا ہے، تمہیں تمہاری طے شدہ مزدوری دے رہا ہوں، تجھے دوسرے کو مزدوری دینے پر اعتراض کرنے کا حق حاصل نہیں ہے، لیکن وہ نہیں مانتا اور مزدوری چھوڑ کر ناراض ہو کر چلا جاتا ہے تو مالک اس کی مزدوری کے چاولوں کو اپنی زمین میں کاشت کرنا شروع کر دیتا ہے، پھر جو پیداوار حاصل ہوتی ہے، وہ سب اس مزدور کی ملکیت قرار دیتا ہے، پھر ان کو بیچ کر جانور خریدتا ہے، اللہ ان میں اس قدر اضافہ فرماتا ہے کہ آہستہ آہستہ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اونٹ، بکریاں اور گائے کے ریوڑ تیار ہو جاتے ہیں کہ وہ ان کی نگہداشت کے لیے غلام بھی خرید لیتا ہے، پھر جب عرصہ گزرنے کے بعد وہ مزدور آتا ہے تو یہ اللہ کا نیک اور امانت دار بندہ وہ سارے حیوانات اور غلام جو خود اس کی محنت دکوشش اور توجہ سے فراہم ہوئے تھے تو وہ سب کے سب اس مزدور کے حوالہ کر دیتا ہے، اب ہر شخص اندازہ کر سکتا ہے کہ اپنے نفس کی یہ کتنی شدید خواہش ہوگی کہ یہ دولت جو میری محنت اور توجہ سے حاصل ہوئی اور مزدور کو اس کا علم تک نہیں ہے، اس کو اپنے پاس ہی رکھا جائے، لیکن اس اللہ کے بندے نے اللہ کی خوشنودی کی طلب میں اپنے نفس کی اس شدید خواہش کو قربان کیا اور وہ ساری دولت اس مزدور کے حوالے کر دی، جو بلاوجہ ناراض ہو کر چلا گیا تھا اور بات سمجھانے کے باوجود نہیں مانا تھا۔

[6950] (. . .) وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي مُوسٰى بْنُ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح و حَدَّثَنِي اَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا اَبِيورَقَبَةُ بْنُ مَسْقَلَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنُونَ ابْنَ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنٰى حَدِيثِ اَبِي ضَمْرَةَ عَنْ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ وَزَادُوا فِي حَدِيثِهِمْ ((وَخَرَجُوا يَمْشُونَ)) وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ يَتَمَاشَوْنَ اِلَّا عُبَيْدَ اللّٰهِ فَاِنَّ فِي حَدِيثِهِ وَخَرَجُوا وَلَمْ يَذْكُرْ بَعْدَهَا شَيْئًا

[6950]۔امام صاحب یہ حدیث اپنے بہت سے اساتذہ سے بیان کرتے ہیں اور ان کی موسیٰ بن عقبہ سے روایت میں یہ اضافہ ہے اور وہ غار سے نکل کر چل دیئے۔'' صالح کی روایت میں یمشون کی جگہ یتماشون ہے اور عبید اللہ کی روایت میں صرف خَرَجُوا (نکل پڑے) کا لفظ ہے۔

[6951] (. . .) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامَ وَاَبُوبَكْرٍ

[6950] طريق اسحاق بن منصور تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٨٤) وطريق سويد بن سعيد اخرجه البخاري في (صحيحه) في احاديث الانبياء باب: حديث النار برقم (٣٤٦٥) انظر (التحفة) برقم (٨٠٦٦) وطريق ابي كريب وطريق زهير بن حرب تفرد بهما مسلم- انظر (التحفة) برقم (٧٦٦٣) وبرقم (٨٦٨٧)

[6951] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الاجارة باب: من استاجر اجيرا فترك اجره برقم (٢٢٧٢) انظر (التحفة) برقم (٦٨٣٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ ابْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ

عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((انْطَلَقَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَتّٰى آوَاهُمُ الْمَبِيتُ اِلَى غَارٍ)) وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ ((اَللّٰهُمَّ كَانَ لِي اَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ فَكُنْتُ لَا اَغْبِقُ قَبْلَهُمَا اَهْلًا وَلَا مَالًا وَقَالَ فَامْتَنَعَتْ مِنِّي حَتّٰى اَلَمَّتْ بِهَا سَنَةٌ مِنَ السِّنِينَ فَجَائَتْنِي فَاَعْطَيْتُهَا عِشْرِينَ وَمِائَةَ دِينَارٍ وَقَالَ فَثَمَّرْتُ اَجْرَهُ حَتّٰى كَثُرَتْ مِنْهُ الْاَمْوَالُ فَارْتَعَجَتْ وَقَالَ فَخَرَجُوا مِنَ الْغَارِ يَمْشُونَ))

[6951]۔حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا،''تم سے پہلے لوگوں میں سے تین اشخاص روانہ ہوئے،حتی کہ سونے کے لیے ایک غار میں پناہ یا جگہ لی۔'' آگے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت ہے،صرف اتنا فرق ہے کہ آپ نے فرمایا،ان میں سے ایک آدمی نے کہا،''اے اللہ! میرے بوڑھے ماں باپ تھے، میں رات کو ان سے پہلے اپنے اہل اور مال کو دودھ نہیں پلاتا تھا،'' اور دوسرے نے کہا،''اس نے مجھ سے (بدکاری کرنے سے) انکار کیا،حتی کہ وہ خشک سالی کا شکار ہوگئی تو میرے پاس آئی،سو میں نے اسے ایک سو بیس دینار دیے،'' اور تیسرے نے کہا،''سو میں نے اس کی مزدوری کو بڑھایا،حتی کہ اس سے مال میں بہت اضافہ ہوگیا اور وہ موجیں مارنے لگا،'' اور آپ نے فرمایا،''وہ غار سے نکل کر چل پڑے۔''

مفردات الحدیث

❶ غُبُوق: رات کے دودھ پینے کو کہتے ہیں اور صُبُوح صبح کے وقت دودھ پینا اور مال سے مراد نوکر، چاکر یا چوپایوں کے چھوٹے بچے ہوں گے۔ ❷ اَلَمَّتْ بِهَا سَنَةٌ: وہ قحط سالی میں گرفتار ہوگی۔ثَمَّرْتُ أَجْرَه، میں نے اس کی مزدوری کو ترقی دی،اس میں اضافہ کیا،اِرْتَعَجَ: وہ مال اپنی کثرت کی بنا پر موجیں مارنے لگا،ارتعجاج ، حرکت وگردش کو کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب کے کل ابواب (12) اور (72) احادیث ہیں۔

52

كِتَابُ التَّوْبَةِ

توبہ کا بیان

حدیث نمبر 6952 سے 7023 تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵۲......كِتَابُ التَّوْبَةِ

۵۲. توبہ کا بیان

۱......بَابُ: فِي الْحَضِّ عَلَى التَّوْبَةِ وَالْفَرَحِ بِهَا

باب ۱: توبہ پر آمادہ کرنا اور اس پر خوش ہونے کا بیان

[6952] ۱ـ(۲۶۷۵)حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَاَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي وَاللّٰهِ لَلّٰهُ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ اَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهُ بِالْفَلَاةِ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا وَإِذَا أَقْبَلَ إِلَيَّ يَمْشِي أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ أُهَرْوِلُ))

[6952]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، رسول اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل کا فرمان ہے، میں اپنے بندے کے ساتھ، اس کے اپنے بارے میں گمان کے مطابق سلوک کرتا ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، جہاں وہ مجھے یاد کرتا ہے، اللہ کی قسم، اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کی توبہ پر، اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے، جتنا تم میں سے کوئی شخص اس وقت خوش ہوتا ہے، جبکہ وہ جنگل میں اپنی گمشدہ سواری پالیتا ہے اور جو مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے، میں اس کے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جو مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے، میں اس سے چار ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے، میں اس کی طرف دوڑ کر متوجہ ہوتا ہوں۔“

فائدہ:......توبہ کا معنی لوٹنا، واپس آنا ہے اور شریعت کی اصطلاح میں بندے کا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور معصیت

[6952] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۳۲۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے، اس کی فرمانبرداری اور اطاعت کی طرف لوٹنا ہے، اس توبہ کے لیے ضروری ہے، انسان گناہ سے باز آ جائے، اس کے ارتکاب پر نادم ہو، دوبارہ نہ کرنے کا عزم اور عہد کرے، اگر کسی کا حق دبایا ہے تو وہ ادا کرے اور ظلم و زیادتی معاف کروائے اور بقول امام ابن المبارک جس جسم کو حرام مال سے پالا پوسا ہے، اس کو غم و فکر اور پریشانی سے ہلکا کرے، تاکہ پاک گوشت نشو و نما پائے اور اللہ کی فرحت اور خوشی اس کے شایان شان ہے، اس کی تاویل اور تعطیل کی ضرورت نہیں ہے، یہاں توبہ کی فضیلت کو ایک مثال کے ذریعہ سمجھایا گیا ہے، نعوذ باللہ، اللہ کی فرح کو انسان کی فرح و مسرت سے تشبیہ دینا مطلوب نہیں ہے، باقی حدیث کی تشریح پچھلی کتاب کے آغاز میں گزر چکی ہے۔

[6953] ۲۔(. . .) حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْ أَحَدِكُمْ بِضَالَّتِهِ إِذَا وَجَدَهَا))

[6953]۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ''اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی شخص کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے، جو تمہیں اپنی گم شدہ سواری کے ملنے پر ہوتی ہے۔''

[6954] (. . .) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَاهُ

[6954]۔امام صاحب ایک اور استاد سے اس کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

[6955] ۳۔(۲۷۴۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ أَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثَيْنِ حَدِيثًا عَنْ نَفْسِهِ وَحَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ فِي أَرْضٍ دَوِيَّةٍ مَهْلِكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَطَلَبَهَا حَتّٰى أَدْرَكَهُ الْعَطَشُ ثُمَّ قَالَ أَرْجِعُ إِلَى

[6953] اخرجه الترمذي في (جامعه) في الدعوات باب: في فضل التوبة والاستغفار برقم (۳۵۳۸) انظر (التحفة) برقم (۱۳۸۸۰)

[6954] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۷۷۴)

[6955] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الدعوات باب: التوبة برقم (۶۳۰۸) والترمذي في (جامعه) في يوم القيامة باب (۴۹) برقم (۲۴۹۷) وبرقم (۲۴۹۸) انظر (التحفة) برقم (۹۱۹۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَكَانِيَ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ فَأَنَامُ حَتَّى أَمُوتَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى سَاعِدِهِ لِيَمُوتَ فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَاحِلَتُهُ وَعَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَاللَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ هَذَا بِرَاحِلَتِهِ وَزَادِهِ))

[6955] ۔ حارث بن سوید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لیے حاضر ہوا، کیونکہ بیمار تھے تو انہوں نے ہمیں دو حدیثیں سنائیں، ایک اپنی طرف سے اور ایک رسول اللہ ﷺ سے، انہوں نے بتایا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، یقیناً ''اللہ اپنے مومن بندے کی توبہ سے، اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے کہ ایک آدمی ہلاکت خیز جنگل میں ہے، اس کے پاس اس کی سواری ہے، جس پر اس کے کھانے پینے کی اشیاء ہیں، وہ سو کر بیدار ہوتا ہے تو دیکھتا ہے، اس کی سواری جا چکی ہے، وہ اس کو تلاش کرتا ہے، حتی کہ اس کو پیاس لگ جاتی ہے تو وہ کہتا ہے، میں واپس اس جگہ جاتا ہوں، جہاں میں پہلے تھا اور سو جاتا ہوں، حتی کہ فوت ہو جاؤں، وہ اپنی کلائی پر مرنے کے لیے سر رکھ کر سو جاتا ہے، پھر وہ بیدار ہوتا ہے اور اس کی سواری اس کے پاس کھڑی ہوتی ہے اور اس پر اس کا زادراہ اور اس کا کھانا اور مشروب بھی موجود ہے تو اللہ کو اپنے مومن بندے کی توبہ سے، اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے، جتنی اس کو اپنی سواری اور زادراہ ملنے سے ہوئی ہے۔''

مفردات الحدیث ❶ دَوِيَّة اور دَاوِيَة: جنگل، بیابان، بنجر علاقہ، ❷ مَهْلِكَة: وہ جگہ جہاں ہلاکت اور تباہی کا خطرہ ہو۔

[6956] (. . .) وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ((مِنْ رَجُلٍ بِدَاوِيَّةٍ مِنَ الْأَرْضِ))

[6956] ۔ امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، اس میں ''فِي أَرْضٍ دَوِيَّةٍ کی بجائے بِدَاوِيَّة من الارض ہے،'' معنی ایک ہی ہے۔

[6957] ٤ ۔ (. . .) وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ حَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ)) بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ

[6957] ۔ حارث بن سوید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، مجھے عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دو حدیثیں سنائیں، ایک رسول اللہ ﷺ

[6956] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٩٠)
[6957] تقدم تخريجه برقم (٦٨٩٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے اور دوسری اپنی طرف سے، انہوں نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندے کی توبہ سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔'' آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔ امام مسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث بیان کی ہے لیکن دوسری حدیث جو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے اس کو چھوڑ دیا لیکن امام بخاری وہ حدیث بھی بیان کی ہے کہ وہ فرماتے ہیں، مومن بندہ سے گناہ سرزد ہو جاتا ہے وہ اپنے گناہوں کو یوں سمجھتا ہے گویا کہ وہ پہاڑ کے دامن میں بیٹھا ہے اور ڈر رہا ہے پہاڑ اس پر گر نہ جائے اور فاجر اپنے گناہوں کو یوں سمجھتا ہے کہ مکھی اس کی ناک پر بیٹھ گئی ہے تو وہ اس کو ہاتھ کے اشارے سے اڑا دیتا ہے۔ (کتاب الدعوات حدیث نمبر ۶۳۰۸)

[6958] ٥ـ(٢٧٤٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ خَطَبَ

النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ فَقَالَ ((لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ حَمَلَ زَادَهُ وَمَزَادَهُ عَلَى بَعِيرٍ ثُمَّ سَارَ حَتَّى كَانَ بِفَلَاةٍ مِّنَ الْأَرْضِ فَأَدْرَكَتْهُ الْقَائِلَةُ فَنَزَلَ فَقَالَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ وَانْسَلَّ بَعِيرُهُ فَاسْتَيْقَظَ فَسَعَى شَرَفًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعَى شَرَفًا ثَانِيًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعَى شَرَفًا ثَالِثًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَأَقْبَلَ حَتَّى أَتَى مَكَانَهُ الَّذِي قَالَ فِيهِ فَبَيْنَمَا هُوَ قَاعِدٌ إِذْ جَاءَهُ بَعِيرُهُ يَمْشِي حَتَّى وَضَعَ خِطَامَهُ فِي يَدِهِ فَلَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ مِنْ هَذَا حِينَ وَجَدَ بَعِيرَهُ عَلَى حَالِهِ)) قَالَ سِمَاكٌ فَزَعَمَ الشَّعْبِيُّ أَنَّ النُّعْمَانَ رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَمَّا أَنَا فَلَمْ أَسْمَعْهُ

[6958]۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ''یقیناً اللہ اپنے بندہ کی توبہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے، جو اپنا زادِ راہ اور مشک اونٹ پر لادتا ہے، پھر چل پڑتا ہے، حتی کہ جنگل کی زمین پر پہنچتا ہے تو اسے قیلولہ (دوپہر کا آرام) کا وقت ہو جاتا ہے اور وہ اتر کر ایک درخت کے نیچے قیلولہ کرتا ہے، سو اسے گہری نیند آ جاتی ہے اور اس کا اونٹ کھسک جاتا ہے، چنانچہ وہ بیدار ہو کر دوڑ کر ایک ٹیلہ پر چڑھتا ہے، لیکن اسے کچھ نظر نہیں آتا، پھر وہ کوشش کر کے دوسرے ٹیلہ پر چڑھتا ہے اور اسے کچھ نظر نہیں آتا، پھر وہ تیسرے ٹیلہ پر دوڑتا ہے اور اسے کچھ نظر نہیں آتا تو وہ آگے بڑھ کر اس جگہ پر آ جاتا ہے، جہاں اس نے دوپہر کے وقت آرام کیا تھا، وہ بیٹھا ہی ہوتا ہے کہ اچانک اس کا اونٹ چلتا ہوا، اس کے پاس آ جاتا ہے، حتی کہ اپنی مہار اس کے ہاتھ میں رکھ دیتا ہے، چنانچہ یقیناً اللہ اپنے بندہ کی توبہ سے اس بندہ کی اس وقت کی خوشی سے بھی جو اپنے اونٹ کو اس حال میں

[6958] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١١٦٣٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانے میں حاصل ہوئی ہے، زیادہ خوش ہوتا ہے، سماک کہتے ہیں، امام شعبی کا خیال ہے، حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو نبی اکرم ﷺ کی طرف منسوب کیا تھا، لیکن میں نے ان سے یہ نہیں سنا۔

[6959] ٦۔(٢٧٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَجَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ إِيَادٍ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((كَيْفَ تَقُولُونَ بِفَرَحِ رَجُلٍ انْفَلَتَتْ مِنْهُ رَاحِلَتُهُ تَجُرُّ زِمَامَهَا بِأَرْضٍ قَفْرٍ لَيْسَ بِهَا طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ وَعَلَيْهَا لَهُ طَعَامٌ وَشَرَابٌ فَطَلَبَهَا حَتَّى شَقَّ عَلَيْهِ ثُمَّ مَرَّتْ بِجِذْلِ شَجَرَةٍ فَتَعَلَّقَ زِمَامُهَا فَوَجَدَهَا مُتَعَلِّقَةً بِهِ)) قُلْنَا شَدِيدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((أَمَا وَاللَّهِ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنَ الرَّجُلِ بِرَاحِلَتِهِ)) قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ عَنْ أَبِيهِ

[6959]۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ''تم اس انسان کی مسرت کے بارے میں کیا کہتے ہو، اس کی سواری اس سے چھوٹ گئی اور اپنی مہار ایک سنسان، بے آب و گیاہ زمین جہاں نہ کھانا (خوراک) ہے اور نہ پانی کھینچ رہی ہے اور اس کا کھانا اور پینا اس پر ہے، اس نے اس کو تلاش کیا، حتی کہ وہ تھک ہار گیا، پھر وہ ایک درخت کے تنے سے گزری تو اس کی مہار اٹک گئی تو اس نے اسے درخت کے ساتھ اٹکا ہوا پایا؟'' ہم نے کہا، اس کو انتہائی شدید خوشی ہوگی، اے اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے خوشی، اس آدمی کو اپنی سواری کے حصول پر خوشی سے زیادہ ہوتی ہے۔''

[6960] ٧۔(٢٧٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ عَمُّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ حِينَ يَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ أَحَدِكُمْ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِأَرْضِ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَأَيِسَ مِنْهَا فَأَتَى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِي ظِلِّهَا قَدْ أَيِسَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذَا هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهُ فَأَخَذَ بِخِطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اللَّهُمَّ أَنْتَ عَبْدِي وَأَنَا رَبُّكَ أَخْطَأَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ))

[6959] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٧٥١)
[6960] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٩١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6960] ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یقیناً جب اللہ کا کوئی بندہ اس کی طرف لوٹ آتا ہے تو اس کو اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے، جتنی تم میں سے کسی کو اس وقت ہوتی ہے کہ وہ بیاباں جنگل میں اپنی سواری پر تھا تو وہ اس سے چھوٹ گئی، جبکہ اس کا کھانا اور پینا اسی پر تھا تو وہ اس سے سواری سے ناامید ہوکر، ایک درخت کے پاس آیا اور اس کے سایہ میں لیٹ گیا۔ وہ اپنی سواری سے مایوس ہو چکا تھا، وہ اس حالت میں تھا کہ وہ اپنی سواری کو اپنے پاس کھڑی ہوئی پاتا ہے، سو وہ اس کی مہار پکڑ لیتا ہے، پھر مسرت کی شدت میں مدہوش ہو کر کہتا ہے، اے میرے اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں، مسرت کے بے پایاں ہونے کی بنا پر وہ چوک گیا، (الفاظ الٹ دیئے)''

فائدہ:...... اگر انسان ایسے جنگل میں سوار ہو کر جا رہا ہو، جو بالکل سنسان اور بے آب و گیاہ ہو، جہاں کھانے پینے کے لیے کوئی چیز نہ ملتی ہو اور وہاں اس کی سواری گم ہو جائے، جس کے بغیر، وہ جنگل کا سفر طے نہ کر سکتا ہو اور اس کا کھانے پینے کا سارا سامان بھی اس سواری پر ہو اور وہ اس کو تلاش کرتے کرتے تھک ہار جائے اور اس کو سواری کو پا لینے کی امید مایوسی میں بدل جائے تو اس کو اپنی موت یقینی نظر آتی ہے اور پھر اچانک سامان زندگی سمیت سواری مل جائے تو اسے نئی زندگی ملنے کی فراواں خوشی ہوتی ہے، حتی کہ وہ فرط مسرت سے اپنے الفاظ پر بھی قابو نہیں رکھ سکتا اور آپے سے باہر ہو کر، اپنے رب کو اپنا بندہ بنا کر اس کا رب بن بیٹھتا ہے، گویا کہ اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں رہتا ہے اور جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی اور فرمانبرداری کی طرف لوٹتا ہے اور گناہ اور معصیت کی زندگی سے بچنے کا تہیہ کر لیتا ہے تو اللہ کو اس بے پایاں مسرت پانے والے بندے سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی اپنے بندے کی توبہ سے مسرت اور شادمانی کا لحاظ مختلف مواقع پر کیا ہے اسی لیے موقع اور محل کے اعتبار سے اس کے بیان میں کچھ فرق واقع ہو گیا ہے، اصل مقصود تو انسان کو توبہ پر آمادہ کرنا اور اس کی ترغیب دینا ہے۔

[6961] ٨۔(. . .)حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ إِذَا اسْتَيْقَظَ عَلَى بَعِيرِهِ قَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضِ فَلَاةٍ))

[6961] ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یقیناً اللہ کو اپنے بندہ کی توبہ سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے، جو تم میں سے کسی کو اس وقت ہوتی ہے، جب وہ نیند سے بیدار ہو کر اپنے اس اونٹ کو پا لیتا ہے، جسے وہ جنگل میں گم کر چکا تھا۔''

[6961] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الدعوات باب: التوبة برقم (٦٣٠٩) انظر (التحفة) برقم (١٤٠٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6962] (. . .) وحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيِّ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ: حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ۔

[6962]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

۲...... بَاب: فَضِيلَةِ الْإِسْتِغْفَارِ

باب ۲: توبہ کرتے ہوئے بخشش طلب کرنا گناہوں کے ساقط ہوجانے کا سبب ہے

[6963] ۹۔(۲۷۴۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَاصِّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ كُنْتُ كَتَمْتُ عَنْكُمْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((لَوْلَا أَنَّكُمْ تُذْنِبُونَ لَخَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا يُذْنِبُونَ يَغْفِرُ لَهُمْ))

[6963]۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے مرتے وقت بتایا، میں نے تم سے ایک ایسی چیز چھپائی تھی، جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ''اگر تم گناہ نہ کرتے ہوتے، اللہ ایسی مخلوق پیدا کرتا جو گناہ کرتی (اور معافی مانگتی) وہ انہیں معاف فرماتا۔''

فائدہ:...... اس حدیث کا مطلب یہ ہے، انسان خواہ کس قدر بھی نیکی کا اہتمام کرے اور معصیت سے کنارہ کش رہے، پھر بھی وہ نیکی کرنے اور بدی سے بچنے کا حق ادا نہیں کر سکتا، اس لیے اسے ہر وقت توبہ و استغفار کا اہتمام کرنا چاہیے، لیکن بعض لوگ اس حدیث کا مفہوم، اپنی غلط سوچ اور سوءفہمی یا بدفہمی کی بنا پر یہ لے سکتے تھے کہ گناہ کر کے معافی مانگنا، گناہ نہ کرنے سے بہتر ہے، اس لیے وہ گناہ پر دلیر ہو جائے اور اللہ کی مغفرت پر اعتماد کر لینے، حالانکہ معافی مانگنا، یا اس کی مہلت و موقع ملنا ضروری نہیں ہے، جبکہ مقصد یہ ہے کہ گناہ ہو جائے تو مایوس ہو کر توبہ و استغفار سے رکنا نہیں چاہیے، توبہ و استغفار کو ہر حالت میں اپنانا چاہیے۔ گویا مقصد تو توبہ کی ترغیب و تحریص ہے نہ کہ گناہ کرنے کی ترغیب و تشویق۔

[6962] تقدم

[6963] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی الدعوات باب: فضل التوبة والاستغفار برقم (۳۵۳۹) انظر (التحفة) برقم (۳۵۰۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6964] ۱۰۔(. . .)حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَاضٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِهْرِيُّ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ اَبِي صِرْمَةَ

عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ ((لَوْ اَنَّكُمْ لَمْ تَكُنْ لَكُمْ ذُنُوبٌ يَغْفِرُهَا اللّٰهُ لَكُمْ لَجَآءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ لَهُمْ ذُنُوبٌ يَغْفِرُهَا لَهُمْ))

[6964]۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''اگر تمہارے گناہ نہ ہوتے، جن کی وجہ سے اللہ تمہیں معاف کرتا ہے تو اللہ ایسے لوگوں کو لاتا، جن کے گناہ ہوتے اور وہ انہیں معاف فرماتا۔''

[6965] ۱۱۔(۲۷۴۹)حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَآءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ))

[6965]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر تم گناہ نہ کرتے تو اللہ تمہیں لے جاتا اور ایسے لوگوں کو لاتا، جو گناہ کر کے بخشش طلب کرتے، سو وہ انہیں معاف فرماتا۔''

۳......بَاب: فَضْلِ دَوَامِ الذِّكْرِ وَالْفِكْرِ فِي اُمُورِ الْآخِرَةِ، وَالْمُرَاقَبَةِ وَجَوَازِ تَرْكِ ذٰلِكَ فِي بَعْضِ الْاَوْقَاتِ، وَالِاشْتِغَالِ بِالدُّنْيَا

باب ۳: ہمیشہ ذکر کرنے اور آخرت کے معاملات پر غور وفکر کرنے اور نگرانی ونگہداشت رکھنے کی فضیلت اور بعض اوقات مراقبہ کو نظر انداز کر دینا اور دنیوی امور میں مشغول ہو جانا

[6966] ۱۲۔(۲۷۵۰)حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ وَقَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

[6964] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٩٧)

[6965] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٨٢٩)

[6966] اخرجه الترمذي في (جامعه) في صفة القيامة باب (٢٠) برقم (٢٤٥٢) وفي باب (٥٩) برقم (٢٥١٤) وابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: المداومة على العمل برقم (٤٢٣٩) انظر (التحفة) برقم (٣٤٤٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ كُتَّابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا حَنْظَلَةُ قَالَ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ قَالَ قُلْتُ نَكُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتّٰى كَأَنَّا رَأْيُ عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ فَنَسِينَا كَثِيرًا قَالَ أَبُوبَكْرٍ فَوَاللّٰهِ إِنَّا لَنَلْقَى مِثْلَ هٰذَا فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَكُونُ عِنْدَكَ تُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتّٰى كَأَنَّا رَأْيُ عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نَسِينَا كَثِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ **((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ لَوْ تَدُومُونَ عَلٰى مَا تَكُونُونَ عِنْدِي وَفِي الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى فُرُشِكُمْ وَفِي طُرُقِكُمْ وَلٰكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً))** ثَلَاثَ مَرَّارٍ

[6966] ۔ حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ ﷺ کے کاتبوں میں سے تھے، بیان کرتے ہیں، مجھے ابوبکر رضی اللہ عنہ ملے اور پوچھا، اے حنظلہ! کیسے ہو؟ میں نے کہا، حنظلہ منافق بن گیا ہے، انہوں نے کہا، سبحان اللہ! کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے کہا، ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں موجود ہوتے ہیں، آپ دوزخ اور جنت یاد دلاتے ہیں، حتی کہ وہ گویا ہمیں نظر آنے لگتے ہیں اور جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سے چلے جاتے ہیں اور اپنی بیویوں، بچوں اور جاگیر یا کاروبار میں مشغول ہو جاتے ہیں تو بہت کچھ بھول جاتے ہیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے تو اللہ کی قسم! ایسی کیفیت سے تو ہم بھی دوچار ہوتے ہیں، چنانچہ میں اور ابوبکر دونوں چل پڑے، حتی کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچ گئے، میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! حنظلہ منافق ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ کیا معاملہ ہے؟'' میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! ہم آپ کے پاس موجود ہوتے ہیں، آپ ہمیں دوزخ اور جنت کے ذریعہ وعظ و نصیحت فرماتے ہیں کہ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور جب ہم آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں، بیویوں، بچوں اور کاروبار حیات میں مشغول ہو جاتے ہیں تو بہت کچھ بھول جاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ''اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر تم ہمیشہ اسی کیفیت میں رہو، جس پر میرے پاس ہوتے ہو اور ذکر میں لگے رہو تو تمہارے بستروں پر اور تمہارے راستوں میں، فرشتے، تم سے مصافحہ کریں، لیکن اے حنظلہ! ایسے وقتاً فوقتاً ہی ہوتا ہے۔'' تین دفعہ فرمایا۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفردات الحدیث عَافَسْنَا: ہم گھل مل جاتے ہیں، مشغول ہو جاتے ہیں، الضَّيْعَات، ضَيْعَةٌ کی جمع ہے، جاگیر، زمین یا کاروبار۔

فائدہ:...... فرشتوں کا وظیفہ اور کام ہر وقت بغیر کسی سستی اور کمزوری کے ذکر و فکر میں مشغول رہنا ہے اور شیطان کا وظیفہ اور کام ہر وقت شر و فساد میں لگے رہنا ہے اور انسان بسا اوقات ذکر و فکر میں مشغول رہتا ہے اور بعض اوقات ضروریات زندگی کے حصول میں وقت گزارتا ہے، ہر وقت ذکر و فکر میں مشغول رہنا اس کے لیے ممکن نہیں ہے، اس لیے ہر وقت ایک کیفیت اور حالت کا نہ رہنا، نفاق نہیں ہے، کاروبار حیات میں مشغول ہونا بھی اس کا فطرتی اور طبعی تقاضا ہے، بلکہ امور زندگی میں ہدایات الٰہی کو ملحوظ رکھنا بھی ذکر ہے، ہاں اسباب زندگی کے حصول کے وقت اللہ کی نافرمانی سے بچنا ضروری ہے۔

[6967] ١٣-(. . .) حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَوَعَظَنَا فَذَكَّرَ النَّارَ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَضَاحَكْتُ الصِّبْيَانَ وَلَاعَبْتُ الْمَرْأَةَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ وَأَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا تَذْكُرُ فَلَقِينَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَافَقَ حَنْظَلَةُ فَقَالَ مَهْ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا فَعَلَ فَقَالَ ((يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً وَلَوْ كَانَتْ تَكُونُ قُلُوبُكُمْ كَمَا تَكُونُ عِنْدَ الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى تُسَلِّمَ عَلَيْكُمْ فِي الطُّرُقِ))

[6967] حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے تو آپ نے ہمیں نصیحت فرمائی اور آگ یاد دلائی، پھر میں گھر آ گیا، بچوں سے ہنسی مذاق کیا اور بیوی سے اٹھکیلیاں کیں، پھر میں گھر سے نکلا اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ملا اور انہیں ان چیزوں سے آگاہ کیا، انہوں نے کہا، جو کام تم بیان کرتے ہو، یہ تو میں بھی کر چکا ہوں، سو ہم رسول اللہ ﷺ کو ملے اور میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! حنظلہ منافق ہو گیا، آپ نے فرمایا: ''باز رہو، ایسی بات مت کرو۔'' تو میں نے آپ کو واقعہ سنایا، چنانچہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا، میں بھی اس جیسے کام کر چکا ہوں تو آپ نے فرمایا، ''اے حنظلہ، وقتاً فوقتاً کسی کسی گھڑی، اگر تمہارے دل اس طرح رہیں، جیسے ذکر کے وقت ہوتے ہیں تو فرشتے تمہارے ساتھ مصافحہ کریں، حتی کہ تمہیں راستہ میں سلام کہیں۔''

[6967] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩٠٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6968] (. . .) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ التَّمِيمِيِّ الْأُسَيِّدِيِّ الْكَاتِبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَّرَنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا

[6968]۔ حضرت حنظلہ تمیمی، اسیدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جو آپ کے کاتب تھے، ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے، آپ نے ہمیں جنت اور دوزخ یاد دلائی، آگے مذکورہ بالا روایت ہے۔

۴......بَاب: فِي سِعَةِ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالَى وَأَنَّهَا سَبَقَتْ غَضَبَهُ

باب ۴: اللہ تعالیٰ کی رحمت کی فراوانی اور اس کا اس کے غضب پر غالب ہونا

[6969] ۱۴۔(۲۷۵۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي))

[6969]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنا چاہا، اپنے نوشتہ میں لکھا، جو اس کے پاس عرش کے اوپر ہے، میری رحمت میرے غضب پر غالب رہے گی۔''

فائدہ:...... اللہ کی رحمت اور غضب اس کی شان کے مطابق ہوگا، جس کی کیفیت اور صورت کا ہمیں علم نہیں ہے، اس لیے، اس کے انکار، تاویل و تشبیہ کی ضرورت نہیں ہے اور اللہ کی رحمت پہلے ہے اور غالب بھی ہے کیونکہ وہ تو بغیر کسی استحقاق کے حاصل ہو رہی ہے اور وہ ہمارے عمل کے نتیجہ ہی میں حاصل نہیں ہوتی، اس کا آغاز تو ماں کے پیٹ میں سے ہو جاتا ہے اور اس کا غضب و ناراضی ہمارے برے اعمال کا نتیجہ ہے، جس کا آغاز سن شعور اور تمیز سے ہوتا ہے اور رحمت غالب بھی ہے کہ بدی کا بدلہ ایک ہے اور نیکی کا بدلہ کم از کم دس گنا سے سات سو گنا سے لے کر بلا حد و شمار ہے۔

[6970] ۱۵۔(. . .) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ((قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي))

[6968] تقدم تخريجه برقم (٦٩٠٠)

[6969] اخرجه البخاري في (صحيحه) في بدء الخلق باب: ما جاء في قول الله تعالى: ﴿وهو الذي يبدى الخلق ثم يعيده﴾ برقم (٣١٩٤) انظر (التحفة) برقم (١٣٨٧٣)

[6970] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٧٠٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6970] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، ''اللہ عزوجل کا فرمان ہے، میری رحمت میرے غضب سے پہلے ہے۔''

[6971] ١٦۔(. . .)حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا اَبُوضَمْرَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَطَآءِ بْنِ مِينَآءَ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ عَلَى نَفْسِهِ فَهُوَ مَوْضُوعٌ عِنْدَهُ اِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي))

[6971] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے کا فیصلہ فرمایا، اپنے نوشتہ میں اپنے اوپر لازم قرار دیا، جو اس کے پاس رکھا ہوا ہے، میری رحمت، میرے غضب پر غالب ہوگی۔''

[6972] ١٧۔(٢٧٥٢)حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ اَخْبَرَهُ اَنَّ

اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ ((جَعَلَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَاَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ وَاَنْزَلَ فِي الْاَرْضِ جُزْئًا وَاحِدًا فَمِنْ ذٰلِكَ الْجُزْءِ تَتَرَاحَمُ الْخَلَائِقُ حَتّٰى تَرْفَعَ الدَّابَّةُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةَ اَنْ تُصِيبَهُ))

[6972] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ''اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے ٹھہرائے، چنانچہ ننانوے، اپنے پاس روک لیے اور زمین میں صرف ایک حصہ اتارا، اس ایک جزء کی بنا پر تمام مخلوق ایک دوسرے پر مہربانی کرتی ہے، حتیٰ کہ چوپایہ اپنے بچے سے اپنا پاؤں اٹھا لیتا ہے، اس ڈر سے کہ اس کو تکلیف نہ پہنچے۔''

فائدہ:...... اس حدیث میں اللہ کی رحمت کی وسعت اور کثرت کو سمجھانے کے لیے، رحمت کے سو اجزاء بنائے گئے، جن میں سے ننانوے اللہ کے پاس ہیں اور تمام مخلوقات جس کا کوئی حد و شمار نہیں ہے کہ پاس صرف ایک حصہ ہے، وگرنہ حقیقت کے اعتبار سے اللہ کی رحمت لامحدود ہے اور تمام مخلوقات کی رحمت محدود ہے اور محدود کی لامحدود سے کوئی نسبت قائم ہی نہیں ہوسکتی اور مخلوق کی رحمت، رقت قلبی کا نام ہے اور غضب، خون میں حدت اور

[6971] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٢١٠)
[6972] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٣٦٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جوش کے پیدا ہونے کا نام ہے، لیکن اللہ کی رحمت اور غضب کی کیفیت اور حالت کو جاننا ممکن نہیں ہے، وہ اس کی اعلیٰ اور ارفع شان کے مطابق ہے۔

[6973] ١٨-(. . .)حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((خَلَقَ اللّٰهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ وَخَبَأَ عِنْدَهُ مِائَةً إِلَّا وَاحِدَةً))

[6973] ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا فرمائیں، سو ان میں سے ایک کو اپنی مخلوق میں رکھ دیا اور ایک کم سو اپنے پاس چھپا رکھیں۔''

[6974] ١٩-(. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((إِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ فَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى وَلَدِهَا وَأَخَّرَ اللّٰهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ))

[6974] ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''اللہ کی سو رحمتیں ہیں، ان میں سے صرف ایک اس نے جنوں، انسانوں، حیوانوں اور کیڑوں مکوڑوں میں اتاری ہے، چنانچہ وہ اس کی بنا پر ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں، اس کے سبب ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور اس کے باعث وحشی (جنگلی جانور) اپنی اولاد پر شفقت کرتے ہیں اور اللہ نے ننانوے رحمتیں مؤخر کر دی ہیں، ان کے سبب قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحمت فرمائے گا۔''

[6975] ٢٠-(٢٧٥٣)حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((إِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَمِنْهَا رَحْمَةٌ بِهَا يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ بَيْنَهُمْ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ))

[6973] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٠٠٦)
[6974] اخرجه ابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: ما يرجى من رحمة الله يوم القيامة برقم (٤٢٩٣) انظر (التحفة) برقم (١٤١٨٣)
[6975] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٥٠٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6975]۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی سو رحمتیں ہیں، ان میں سے ایک رحمت کے سبب مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہیں اور ننانوے قیامت کے لیے ہیں۔''

فائدہ:...... دنیا میں صرف ایک رحمت کا ظہور ہے، جس سے تمام مخلوق فیضیاب ہو رہی ہے اور قیامت کے دن رحمت کے حقدار تو صرف مؤمن ہوں گے تو اس کا فیض کتنا وسیع اور عام ہوگا۔

[6976] (. . .) وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

[6976]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

[6977] ۲۱۔(. . .) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ كُلُّ رَحْمَةٍ طِبَاقَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَجَعَلَ مِنْهَا فِي الْاَرْضِ رَحْمَةً فَبِهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلٰى وَلَدِهَا وَالْوَحْشُ وَالطَّيْرُ بَعْضُهَا عَلٰى بَعْضٍ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اَكْمَلَهَا بِهٰذِهِ الرَّحْمَةِ))

[6977]۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے جب آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا، سو رحمتیں پیدا کیں، ہر رحمت آسمان و زمین کی پورائی بھرائی کے برابر ہے، چنانچہ ان میں سے ایک رحمت زمین میں رکھی، اس کے سبب ماں اپنی اولاد پر شفقت کرتی ہے، وحشی اور پرندے ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں، سو جب قیامت کا دن ہوگا، اس رحمت سے ان سو کو مکمل فرما دے گا۔''

[6978] ۲۲۔(۲۷۵٤) حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لِحَسَنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ قَالَ قَدِمَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِسَبْيٍ فَاِذَا امْرَاَةٌ مِنَ السَّبْيِ تَبْتَغِي اِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ اَخَذَتْهُ فَاَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَاَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اَتَرَوْنَ هٰذِهِ الْمَرْاَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ)) قُلْنَا لَا وَاللّٰهِ وَهِيَ تَقْدِرُ عَلٰى اَنْ لَا تَطْرَحَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اَللّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هٰذِهِ بِوَلَدِهَا))

[6976] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٥٠٠)

[6977] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٥٠٠)

[6978] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الادب باب: رحمة الولد وتقبيله ومعانقته برقم (٥٩٩٩) انظ (التحفة) برقم (١٤٠٠٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6978]۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صورت حال یہ ہے، رسول اللہ ﷺ کے پاس قیدی لائے گئے، چنانچہ قیدیوں میں سے ایک عورت، کچھ تلاش کر رہی تھی کہ اچانک قیدیوں میں سے اسے ایک بچہ ملا، اس نے اس کو پکڑ کر، اپنے پیٹ سے چمٹا لیا اور اسے دودھ پلایا تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا، ''کیا تمہارا خیال ہے، یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں پھینک دے گی؟'' ہم نے کہا، نہیں، اللہ کی قسم! جب تک اسے نہ ڈالنے کا اختیار ہے، (یہ نہیں ڈالے گی)، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ''اللہ کی اپنے بندوں پر، اس کی اپنے بچے پر سے رحمت زیادہ ہے۔''

فائدہ:...... اس حدیث سے مقصود، اللہ کی رحمت کو والدہ کی رحمت سے تشبیہ دینا مقصود نہیں ہے، محض اس کی محبت و رحمت کی کثرت اور وسعت بیان کرنا مطلوب ہے کہ وہ اپنے مومن بندوں کو نظر انداز نہیں فرمائے گا، اگر مومن بندے دوزخ میں کچھ وقت کے لیے جائیں گے تو یہ ان کی بداعمالیوں اور برائیوں کا نتیجہ ہوگا اور اس کی رحمت کے نتیجے میں دوزخ سے نکالے جائیں گے۔

[6979] ٢٣۔(٢٧٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهِ أَحَدٌ))

[6979]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر مومن اللہ کی سزا اور عقوبت کو جان لے، (جو ہر گناہ کے لیے تیار ہے) تو کوئی انسان (اپنے گناہوں کو دیکھ کر) جنت کی امید نہ رکھے اور اگر کافر اللہ کی رحمت کو جان لے، (جو اس کے مومن بندوں کے لیے ہے) تو کوئی انسان اس کی جنت سے مایوس نہ ہو۔''

[6980] ٢٤۔(٢٧٥٦) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقِ بْنِ بِنْتِ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ حَسَنَةً قَطُّ لِأَهْلِهِ إِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوهُ ثُمَّ اذْرُوا نِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا مَاتَ الرَّجُلُ فَعَلُوا مَا أَمَرَهُمْ فَأَمَرَ اللّٰهُ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ أَعْلَمُ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ))

[6979] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٤٠٠٧)

[6980] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التوحيد باب قوله تعالى: ﴿يريدون ان يبدلوا ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6980]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک آدمی نے جس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی، اپنے گھر والوں کو کہا، جب وہ مر جائے تو اسے جلا دینا، پھر اس کی آدھی راکھ خشکی اور آدھی راکھ سمندر میں بکھیر دینا، کیونکہ اللہ کی قسم! اگر اللہ نے اس پر گرفت کر سکا تو اسے اس قدر شدید عذاب دے گا، جو کائنات میں سے کسی کو نہیں دے گا تو جب وہ آدمی فوت ہو گیا، انہوں نے (گھر والوں نے) اس کے مشورہ پر عمل کیا، چنانچہ اللہ نے خشکی کو حکم دیا، اس نے اس میں بکھرے ہوئے ذرات کو جمع کر دیئے اور سمندر کو حکم دیا، اس نے اس میں جو ذرات تھے، ان کو جمع کر ڈالا، پھر اللہ نے پوچھا، اے انسان! تو نے یہ کام کیوں کیا؟ اس نے عرض کیا، اے میرے رب! تیری خشیت و ڈر کی وجہ سے اور تجھے خوب علم ہے، سو اللہ نے اسے بخش دیا۔''

فائدہ: ...... یہ انسان مومن تھا اور اس کا خیال تھا، میں نے کوئی نیکی نہیں کی، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اسے خوب مال و دولت سے نوازا تھا اور اولاد بھی دی تھی، جس کے ساتھ وہ بہت اچھا سلوک کرتا تھا، لیکن اپنے گناہوں کے مواخذہ کے خوف اور ڈر کی بنا پر ہوش و حواس پر قابو نہ رکھ سکا، جس طرح جنگل میں اپنی سواری اور زاد راہ پانے والا مسافر اپنی خوشی اور مسرت میں اپنے ہوش و حواس پر قابو نہ رکھ سکا تھا، اس لیے ایک غلط اور انتہائی ناگوار بات کہہ دی کہ اگر اللہ نے مجھ پر قابو پا لیا، یا گرفت کر سکا تو وہ مجھے شدید عذاب دے گا، چونکہ یہ بات خشیت کے غلبہ کی بنا پر کہی گئی تھی، اس لیے اس کو معاف کر دیا گیا، کیونکہ کامیابی اور کامرانی کا مدار اور انحصار تو اللہ کے خوف و خشیت پر ہی ہے۔

[6981] ٢٥۔(. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِي الزُّهْرِيُّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَوْصَى بَنِيهِ فَقَالَ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّي لَيُعَذِّبَنِي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ بِهِ أَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوا ذٰلِكَ بِهِ فَقَالَ لِلْأَرْضِ أَدِّي مَا أَخَذْتِ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ خَشْيَتُكَ يَا رَبِّ أَوْ قَالَ مَخَافَتُكَ فَغَفَرَ لَهُ بِذٰلِكَ))

← كلام الله ﷻ برقم (٧٥٠٦) انظر (التحفة) برقم (١٣٨١٠)

[6981] اخرجه البخاري في (صحيحه) في احاديث الانبياء باب (٥٤) برقم (٣٤٨١) والنسائي في (المجتبى) في الجنائز باب: ارواح المومنين وغيرهم برقم (٢٠٧٨) وابن ماجه في (سننه) في الزهد باب ذكر التوبة برقم (٤٢٥٥) انظر (التحفة) برقم (١٢٢٨٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6981]۔ معمر رحمۃ اللہ بیان کرتے ہیں مجھے زہری اللہ نے کہا، کیا میں تمھیں دو عجیب حدیثیں نہ سناؤں؟ مجھے حمید بن عبدالرحمان نے بتایا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''ایک آدمی نے اپنے نفس پر زیادتی کی، (معاصی اور منکرات کا ارتکاب کیا) تو جب اس کی موت کا وقت آ پہنچا، اس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی اور کہا، جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا، پھر میرے جلے ہوئے جسم کو پیس ڈالنا، پھر میری راکھ کو سمندر میں اڑا دینا، اللہ کی قسم! اگر میرے رب نے مجھ پر قابو پا لیا تو مجھے اس قدر سخت عذاب دے گا، جو کسی کو نہیں دیا ہو گا تو انہوں نے اس کے ساتھ یہی سلوک کیا تو اللہ تعالیٰ نے زمین کو فرمایا، جو لیا ہے وہ ادا کرو تو وہ فوراً کھڑا ہو گیا، سو اللہ تعالیٰ نے اس سے پوچھا، جو حرکت تو نے کی ہے، تجھے اس پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ اس نے عرض کیا، اے میرے رب! تیری خشیت یا تیرے خوف نے تو اس بنا پر اللہ نے اسے بخش دیا۔'' زہری نے معمر سے کہا تھا، کیا میں تمھیں دو عجیب حدیثیں نہ سناؤں؟ ان میں سے ایک مذکورہ بالا ہے اور دوسری حدیث مندرجہ ذیل ہے۔

[6982] (٢٦١٩) حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "دَخَلَتِ امْرَأَةٌ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "دَخَلَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا، فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا، وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ، حَتَّى مَاتَتْ هَزْلًا۔"

قَالَ الزُّهْرِيُّ: ذٰلِكَ، لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ، وَلَا يَيْأَسَ رَجُلٌ۔ [راجع:٦٦٧٩]

[6982]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''ایک عورت بلی کو باندھے رکھنے کے باعث آگ میں گئی، نہ تو اس نے اسے کھلایا اور نہ ہی اس نے اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی کہ وہ کمزوری سے مر گئی۔'' زہری نے کہا، میں نے یہ دو حدیثیں اس لیے سنائی ہیں، تاکہ نہ تو کوئی انسان اللہ کی رحمت پر اعتماد کر کے گناہوں سے بے پرواہ ہو اور نہ ہی گناہوں کے سبب اللہ کی رحمت سے ناامید ہو۔

فائدہ:...... عورت کا جہنم میں داخل ہونا، انسان کو گناہوں کو معمولی اور حقیر سے سمجھنے سے ہوشیار کرتا ہے اور آدمی کا واقعہ گناہوں کے باعث اللہ کی رحمت سے ناامیدی سے بچاتا ہے، اس لیے انسان کو گناہوں کے ارتکاب سے پرہیز کرنا اور ان پر مواخذہ سے ڈرنا چاہیے اور اگر سرزد ہو جائیں تو اس کی رحمت سے ناامید اور مایوس نہیں ہونا چاہیے، توبہ واستغفار کرنی چاہیے۔ گویا انسان پر خوف اور رجاء دونوں کا اثر ہونا چاہیے۔

[6982] تقدم تخريجه

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6983] ٢٦-(٢٧٥٦) حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((أَسْرَفَ عَبْدٌ عَلَى نَفْسِهِ)) بِنَحْوِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ إِلَى قَوْلِهِ ((فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ)) وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ الْمَرْأَةِ فِي قِصَّةِ الْهِرَّةِ وَفِي حَدِيثِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ ((فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا أَدِّ مَا أَخَذْتَ مِنْهُ))

[6983]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، ''ایک بندے نے اپنے نفس پر زیادتی کی؛'' آگے مذکورہ بالا پہلی حدیث ہے، بلی والا واقعہ بیان نہیں کیا اور زبیدی کی حدیث میں ہے، اللہ عزوجل نے ہر اس چیز کو جس نے اس کا کوئی ذرہ بھی لیا تھا، کہا اس سے جو کچھ تو نے لیا ہے، اس کو ادا کر۔''

[6984] ٢٧-(٢٧٥٧) حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ

أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ((أَنَّ رَجُلًا فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَاشَهُ اللّٰهُ مَالًا وَوَلَدًا فَقَالَ لِوَلَدِهِ لَتَفْعَلُنَّ مَا آمُرُكُمْ بِهِ أَوْ لَأُوَلِّيَنَّ مِيرَاثِي غَيْرَكُمْ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي وَأَكْثَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ اسْحَقُونِي وَاذْرُونِي فِي الرِّيحِ فَإِنِّي لَمْ أَبْتَهِرْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرًا وَإِنَّ اللّٰهَ يَقْدِرُ عَلَيَّ أَنْ يُعَذِّبَنِي قَالَ فَأَخَذَ مِنْهُمْ مِيثَاقًا فَفَعَلُوا ذٰلِكَ بِهِ وَرَبِّي فَقَالَ اللّٰهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ فَقَالَ مَخَافَتُكَ قَالَ فَمَا تَلَافَاهُ غَيْرُهَا))

[6984]۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ ''تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی کو اللہ نے مال اور اولاد سے نوازا تھا، چنانچہ اس نے اپنی اولاد سے کہا، جو میں تمہیں حکم دینے والا ہوں، لازماً تم اس پر تم عمل پیرا ہو گے یا میں اپنی وراثت تمہارے سوا کسی اور کو دے دوں گا، جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا، راوی کہتا ہے، میرا ظن غالب یہی ہے کہ اس نے کہا، پھر مجھے پیس ڈالنا اور مجھے ہوا میں اڑا دینا، کیونکہ میں نے اللہ کے ہاں، کوئی نیکی نہیں بھیجی، ذخیرہ نہیں کی، کیونکہ اللہ مجھے عذاب دینے کی قدرت رکھتا ہے، (اگر مجھے اسی حالت

[6983] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩١٥)

[6984] اخرجه البخاري في (صحيحه) في احاديث الانبياء باب (٥٤) برقم (٣٤٧٨) وفي الرقاق باب: الخوف من الله برقم (٦٤٨١) وبرقم (٦٤٨١) تعليقا وفي التوحيد باب: قوله تعالى: ﴿يريدون ان يبدلوا كلام الله﴾ برقم (٧٥٠٨) انظر (التحفة) برقم (٤٢٤٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں دفن کر دیا گیا) چنانچہ اس نے ان سے پختہ عہد لیا، سوانہوں نے اس کے ساتھ یہی سلوک کیا، میرے رب کی قسم! تو اللہ تعالیٰ نے پوچھا، جو کام تو نے کیا ہے، اس پر تجھے کس چیز نے آمادہ کیا؟ اس نے کہا، تیرے خوف نے تو اسے اس خوف کے سوا کسی اور چیز نہیں بچایا، یعنی اس کے برے عملوں کا تدارک وازالہ خوف الٰہی نے کیا۔"

مفردات الحدیث ❊ رَاشَهٗ: اس کو عطا کیا، اگر رَاسَهٗ تو معنی ہوگا، (مال اور اولاد کا) سردار بنایا۔ أَبْتَئِرْ: اور ہمزہ کو ہاء سے بدل دیتے ہیں، أَبْتَهِرْ، جمع کیا، ذخیرہ کیا، یعنی آگے بھیجا۔ فما تلافاهُ غَيْرُهَا: اس کے گناہوں کی تلافی اور ازالہ خوف الٰہی ہی نے کیا۔

[6985] ٢٨۔(. . .)وحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ لِي أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ذَكَرُوا جَمِيعًا بِإِسْنَادِ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ وَأَبِي عَوَانَةَ((أَنَّ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ رَغَسَهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا وَفِي))حَدِيثِ التَّيْمِيِّ ((فَإِنَّهُ لَمْ يَبْتَئِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا)) قَالَ فَسَّرَهَا قَتَادَةُ لَمْ يَدَّخِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا ابْتَارَ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ ((مَا امْتَارَ)) بِالْمِيمِ

[6985]۔ امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ کی سندوں سے بیان کرتے ہیں، شیبان اور ابوعوانہ کی روایت ہے، "لوگوں میں سے ایک آدمی کو اللہ نے بہت مال اور اولاد دی۔" اور تیمی کی حدیث ہے،" کیونکہ اس نے اللہ کے ہاں کوئی نیکی ذخیرہ نہیں کی،" قتادہ نے لم یبتئر کی تفسیر لم يَدَّخِرْ کی ہے، یعنی جمع نہیں کیا اور شیبان کی حدیث ہے،" کیونکہ اس نے، اللہ کی قسم! اللہ کے ہاں کوئی نیکی جمع نہیں کی۔" اور ابوعوانہ کی روایت میں، مـا ابْتَـأَرَ کی جگہ ہے۔"وما امْتَارَ: یعنی با کی جگہ میم ہے، معنی ہر صورت میں ایک ہی ہے۔

مفردات الحدیث ❊ رَغَسَهُ اللّٰهُ: اللہ نے اس کو کھلا اور وافر دیا، یعنی مال اور اولاد دونوں بہت دیئے۔

٥......بَابُ: قَبُولِ التَّوْبَةِ مِنَ الذُّنُوبِ وَإِنْ تَكَرَّرَتِ الذُّنُوبُ وَالتَّوْبَةُ

باب ٥: گناہوں سے توبہ قبول ہوتی ہے، اگرچہ گناہ اور توبہ بار بار ہوں

[6986] ٢٩۔(٢٧٥٨)حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ

[6985] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩١٧)

[6986] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التوحيد باب: قوله تعالى: ﴿يريدون ان يبدلوا كلام الله﴾ برقم (٧٥٠٧) انظر (التحفة) برقم (١٣٦٠٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فِیمَا یَحْکِی عَنْ رَبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ((اَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی ذَنْبِی فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اَذْنَبَ عَبْدِی ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَاَذْنَبَ فَقَالَ اَیْ رَبِّ اغْفِرْ لِی ذَنْبِی فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی عَبْدِی اَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَاَذْنَبَ فَقَالَ اَیْ رَبِّ اغْفِرْ لِی ذَنْبِی فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اَذْنَبَ عَبْدِی ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِالذَّنْبِ اعْمَلْ مَا شِئْتَ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ)) قَالَ عَبْدُالاَعْلٰی لَا اَدْرِی اَقَالَ فِی الثَّالِثَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ اعْمَلْ مَا شِئْتَ

[6986]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے رب عزوجل سے نقل کرتے ہوئے فرمایا: ''ایک بندے نے گناہ کیا، پھر کہا، اے اللہ! میرا گناہ بخش دے تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا، میرے بندے نے ایک گناہ کیا ہے اور اسے پتہ ہے، اس کا رب ہے جو گناہ بخش دیتا ہے اور گناہ پر پکڑ کرتا ہے، پھر اس نے دوبارہ گناہ کیا، چنانچہ کہا، اے میرے رب! مجھے میرا گناہ بخش دے تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا، میرے بندے نے ایک گناہ کیا ہے اور اسے علم ہے، اس کا رب ہے جو گناہ بخش دیتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے، پھر اس نے سہ بارہ گناہ کیا اور عرض کیا، اے میرے رب! مجھے میرا گناہ بخش دے، سو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا، میرے بندے نے ایک گناہ کیا ہے اور اس نے جان لیا ہے، اس کا رب ہے جو گناہ بخش دیتا ہے اور اس پر گرفت بھی کر سکتا ہے، جو چاہے عمل کر، (معافی مانگ) میں نے تجھے معافی دے دی۔'' عبدالاعلیٰ کہتے ہیں، مجھے یاد نہیں ہے، آپ نے تیسری دفعہ کہا، یا چوتھی دفعہ ''جو چاہے عمل کر۔''

[6987] (. . .) قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجُوِيَةَ الْقُرَشِيُّ الْقُشَيْرِيُّ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ۔

[6987]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:...... ایک انسان تہہ دل سے گناہ سے توبہ کرتا ہے اور یہ عزم کرتا ہے، آئندہ میں اس گناہ کا ارتکاب نہیں کروں گا، لیکن پھر شیطان یا نفس سے مغلوب ہو کر گناہ کر بیٹھتا ہے اور اس پر پشیمان ہو کر، تہہ دل سے پھر توبہ کرتا ہے اور عزم بالجزم کرتا ہے، آئندہ میں اس گناہ کا ارتکاب نہیں کروں گا، لیکن پھر نفس یا شیطان یا کوئی برا ساتھی غالب آ جاتا ہے اور وہ گناہ کر بیٹھتا ہے تو اس طرح بار بار گناہ اور توبہ کرتا ہے تو یہ توبہ قبول ہو گی یا ایک گناہ کرتا ہے اور اس سے خالص توبہ کر لیتا ہے، پھر کوئی اور گناہ کر لیتا ہے، اس سے توبہ کر لیتا ہے، پھر کوئی اور گناہ کر بیٹھتا ہے،

[6987] تقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر دفعہ گناہ بدل جاتا ہے تو پھر بھی توبہ قبول ہو جاتی ہے، چاہے اس طرح سو بار گناہ ہو جائے، توبہ قبول ہوتی رہے گی، بشرطیکہ عمداً اور جان بوجھ کر بغیر کسی جذبہ نفس، شیطان، برے ساتھی کے غلبہ کے گناہ نہ کرے۔

[6988] ٣٠ـ(. . .)حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ: حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيْدِ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ: حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ يَقُوْلُ: "إِنَّ عَبْدًا أَذْنَبَ ذَنْبًا" بِمَعْنٰى حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، وَذَكَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، أَذْنَبَ ذَنْبًا، وَفِي الثَّالِثَةِ: "قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ"۔

[6988] ۔ایک واعظ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتا ہے کہ انہوں نے بتایا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا "ایک بندے نے ایک گناہ کیا، مذکورہ بالا حدیث بیان کی، تین دفعہ ذکر کیا، اس نے ایک گناہ کیا اور تیسری بار کہا، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا، جو چاہے وہ عمل کرے (بخشش طلب کرتا رہے)۔"

[6989] ٣١ـ(٢٧٥٩)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ

عَنْ أَبِي مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا))

[6989] ۔حضرت ابو موسیٰ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، "اللہ عزوجل، رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ دن کو گناہ کرنے والا لوٹ آئے اور دن کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ رات کو گناہ کرنے والا رجوع کرلے، حتی کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔"

[6990] (. . .)وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

[6990] ۔امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:...... اللہ تعالیٰ، دن رات کی ہر گھڑی میں گناہ گار کی توبہ قبول کرنے کے لیے آمادہ رہتا ہے اور توبہ کی قبولیت کا یہ سلسلہ قیامت تک قائم رہے گا۔

[6988] تقدم

[6989] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٩١٤٥)

[6990] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٩١٤٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦......بَاب: غَيْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَتَحْرِيمِ الْفَوَاحِشِ

باب ٦: اللہ تعالیٰ کی غیرت اور بے حیائیوں کی حرمت کا بیان

[6991] ٣٢-(٢٧٦٠)حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَمَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ))

[6991]۔حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو تعریف پسندیدہ نہیں ہے، اسی وجہ سے اس نے خود اپنی تعریف کی ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی باغیرت نہیں ہے، اسی وجہ سے اس نے بے حیائیوں سے روکا ہے، ان کو حرام قرار دیا ہے۔''

فائدہ:......اللہ تعالیٰ اپنے مخلوقات کی مدح وثناء کا محتاج نہیں ہے اور نہ ہی اس کی مدح سے اسے کچھ مفاد حاصل ہوتا ہے اور نہ حمد وثناء کے ترک سے اسے کچھ نقصان پہنچتا ہے، لیکن اس کی تعریف وتوصیف اور حمد وثناء سے انسان کو اجر وثواب ملتا ہے، اس کے درجات ومراتب بلند ہوتے ہیں، اس طرح اللہ تعالیٰ انسان کے درجات اور مراتب بلند کرنے کی خاطر اپنی مدح اور تعریف پسند کرتا ہے اس کی اپنی کوئی غرض یا مفاد اس سے وابستہ نہیں ہے۔ لیکن انسان یہ نہیں جانتا، مجھے اس کی حمد وثناء کن الفاظ سے کرنا چاہیے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو سکھانے اور بتانے کے لیے اپنی خود تعریف بیان کی، تاکہ انسان اس کے مطابق تعریف کرے، اجر وثواب حاصل کرے، اس کے اندر گناہوں سے پرہیز کرنے کا جذبہ ابھرے اور اس کے حقوق وفرائض کو ادا کرنے کا ملکہ پیدا ہو، خیال رہے، اللہ کی محبت اور غیرت اس کے شایان شان ہے، انسان کی محبت اور غیرت جیسی نہیں ہے، اس لیے یہ تاویل کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ان سے مراد ان کے نتائج اور ثمرات یا لوازم ہیں۔

[6992] ٣٣-(. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا

عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((لَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ وَلِذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى))

[6991] اخرجه البخاري في (صحيحه) في النكاح باب: الغيرة برقم (٥٢٢٠) وفي التوحيد باب: قوله تعالى: ﴿ويحذركم الله نفسه﴾ برقم (٧٤٠٣) انظر (التحفة) برقم (٩٢٥٦)
[6992] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩٢٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6992]۔حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی باغیرت نہیں ہے، اس لیے اس نے ظاہر اور چھپی بے حیائیوں کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو تعریف پسند نہیں ہے۔''

[6993] ٣٤۔(. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قُلْتُ لَهُ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَرَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ ((لَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ))

[6993]۔حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوع روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہے، اس لیے اس نے کھلی اور چھپی بے حیائیوں کو حرام قرار دیا ہے اور نہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو اپنی تعریف پسند ہے، اسی لیے اس نے اپنی تعریف خود فرمائی ہے۔''

[6994] ٣٥۔(. . .)حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ أَنْزَلَ الْكِتَابَ وَأَرْسَلَ الرُّسُلَ))

[6994]۔حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ''اللہ عزوجل سے زیادہ کسی کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے، اس وجہ سے اس نے اپنی تعریف خود فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہے، اس بنا پر اس نے بے حیائیوں کو حرام ٹھہرایا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو عذر قبول کرنا یا عذر و بہانہ ختم کرنا پسند نہیں ہے، اس خاطر اس نے کتابیں اتاری ہیں اور رسول بھیجے ہیں۔

مفردات الحدیث ❊ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللَّهِ: عذر کا معنی معذرت بھی ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو معذرت پیش کرنا بہت پسند ہے، کیونکہ یہ توبہ ہی کی ایک صورت ہے اور توبہ کا طریقہ بیان کرنے کے لیے

[6993] اخرجه البخاري في(صحيحه) في التفسير باب: (ولا تقربوا الفواحش ما ظهر منها وما بطن) برقم (٤٦٣٤) وفي باب: (انما حرم ربي الفواحش ما ظهر منها وما بطن) برقم (٤٦٣٧) والترمذي في (جامعه) في الدعوات باب: (٩٦) برقم (٣٥٣٠) انظر (التحفة) برقم (٩٢٨٧)

[6994] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٩٣٩٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابوں اور رسولوں کا انتظام فرمایا ہے اور عُذر کا معنی، اس کا عذر اور بہانہ ختم کرنا بھی مراد ہو سکتا ہے اور اس لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابوں اور رسولوں کا انتظام فرمایا ہے، تا کہ کسی کے پاس کوئی عذر اور بہانہ نہ رہ جائے کہ مجھے تو پتہ نہیں تھا، میں تو بے خبر اور ناآشنا تھا، تیری ہدایات وتعلیمات سے آگاہ نہ تھا۔

[6995] ٣٦۔(٢٧٦١)حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِيعُثْمَانَ قَالَ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ))[انظر:٦٩٩٩]

[6995]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ''اللہ تعالیٰ غیرت کھاتا ہے اور مومن بھی غیرت کھاتا ہے اور اللہ اس سے غیرت کھاتا ہے کہ اس کا مومن بندہ، حرام کردہ امور کا ارتکاب کرے۔''

[6996] (٢٧٦٢)قَالَ يَحْيَى: وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَتْهُ؛ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَيْسَ شَيْءٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ))۔[انظر:٦٩٩٨]

[6996]۔حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، اس نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالیٰ سے زیادہ باغیرت کوئی چیز نہیں ہے۔''

[6997] (٢٧٦١)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُودَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ وَحَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ رِوَايَةِ حَجَّاجٍ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ خَاصَّةً وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ أَسْمَاءَ

[6997]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں، پھر حدیث نمبر ٣٦ بیان کی، اس کے ساتھ حضرت اسماء کی روایت بیان نہیں کی۔

[6995] اخرجه البخاري في (صحيحه) في النكاح باب: الغيرة برقم (٥٢٢٢) وبرقم (٥٢٢٣) والترمذي في (جامعه) في الرضاع باب: ما جاء في الغيرة برقم (١١٦٨) انظر (التحفة) برقم (١٥٣٦٣) وبرقم (١٥٧٢٦)

[6996] تقدم

[6997] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٥٣٥٧) وبرقم (١٥٣٦٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[6998] ٣٧۔(٢٧٦٢)وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ ((لَا شَيْءَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)) [راجع:٦٩٩٦]

[6998]۔حضرت اسماء رضی اللہ عنہا، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''اللہ عزوجل سے زیادہ غیور کوئی چیز نہیں ہے۔''

[6999] ٣٨۔(٢٧٦١)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ أَشَدُّ غَيْرًا)) [راجع:٦٩٩٥]

[6999]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومن غیرت کھاتا ہے اور اللہ کی غیرت بہت شدید ہے۔''

[7000] (. . .)وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

[7000]۔امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

٧۔۔۔۔۔بَاب: قَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

باب ٧: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، ''نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں''

[7001] ٣٩۔(٢٧٦٣)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنَ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَنَزَلَتْ أَقِمِ الصَّلَوٰةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ

[6998] تقدم تخريجه برقم (٦٩٢٧)
[6999] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٠٦٤)
[7000] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٠٣٢)
[7001] اخرجه البخاري في (صحيحه) في مواقيت الصلاة باب: الصلاة كفارة برقم (٥٢٦) وفي التفسير باب: (واقم الصلاة طرفي النهار وزلفا من الليل ان الحسنات يذهبن السيئات ذلك ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِينَ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ اَلِي هٰذِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ((لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ اُمَّتِي))

[7001] ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت کا بوسہ لیا، چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کے سامنے اس کا ذکر کیا، اس پر یہ آیت اتری۔ ''دن کے دونوں کناروں اور رات کی گھڑیوں میں نماز قائم کیجئے، بلاشبہ نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں، یہ یاد رکھنے والوں کے لیے ایک یاددہانی ہے۔'' (ھود، آیت نمبر ۱۱۴)

تو اس آدمی نے پوچھا، کیا یہ میرے لیے ہے؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''میری امت کو جو فرد بھی اس پر عمل کرے، اس کے لیے ہے۔''

فائدہ :...... ایک عورت ایک دکاندار کے پاس، کھجوریں خریدنے آئی، دکاندار اچھی کھجوریں دینے کے بہانے اسے اپنے گھر لے گیا اور اس کے ساتھ بوس و کنار کیا، وہ ایک مجاہد کی بیوی تھی، پھر اسے اپنے جرم کا احساس ہوا تو وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، دونوں نے خاموشی اختیار کرنے اور اپنے نفس کی پردہ پوشی کر کے توبہ کرنے کی تلقین کی، لیکن اس کی بے قراری اور بے چینی نے اسے چین نہ لینے دیا، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا، آپ نے فرمایا، کیا تم نے ایک مجاہد کی اس کے گھر والوں کے ساتھ اس انداز سے نیابت کی ہے؟ اسے انتہائی صدمہ ہوا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر جھکا لیا، کافی وقت گزرنے کے بعد مذکورہ بالا آیات نازل ہوئی، طرفی النھار (دن کے دونوں اطراف) سے مراد صبح شام ہیں، اس لیے صبح و شام کی نماز کی طرف اشارہ ہے اور زُلَفٌ، زُلْفة کی جمع ہے، جس سے مراد رات کا وہ حصہ ہے جو دن سے متصل ہے، یعنی رات کا ابتدائی یا آخری حصہ، عشاء کی نماز یا تہجد کی نماز مراد ہے، نیکیاں، برائیوں کو دور کرتی ہیں کے تین مفہوم ہیں (۱) نیکیاں، گناہوں کا کفارہ بنتی ہیں اور ان سے گناہوں کی نحوست دور ہو جاتی ہے، (۲) نیکیاں کرنے سے انسان کی طبیعت میں، برائی سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور ان کے چھوڑنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ (۳) جہاں نیکی ہوگی، وہاں خوشحالی پیدا ہوگی، گناہ دور ہوں گے۔

[7002] ٤٠-(. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيهِ حَدَّثَنَا اَبُو عُثْمَانَ

← ذكرى للذاكرين) برقم (٤٦٨٧) وفي الحدود باب: من اصاب ذنبا دون الحد فاخبر الامام فلا عقوبة عليه (الحديث ورد بعد هذا الباب مباشرة) والترمذى فى (جامعه) فى تفسير القرآن باب: ومن سورة هود برقم (٣١١٣) وابن ماجه فى (سننه) فى الصلاة باب: ما جاء فى ان الصلاة كفارة برقم (١٣٩٨) وفى الزهد باب: ذكر التوبة برقم (٤٢٥٤) انظر (التحفة) برقم (٩٣٧٦)

[7002] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٦٩٣٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ اَنَّهُ اَصَابَ مِنَ امْرَاَةٍ اِمَّا قُبْلَةً اَوْ مَسًّا بِيَدٍ اَوْ شَيْئًا كَاَنَّهُ يَسْاَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ

[7002]۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بتایا، اس نے ایک عورت کا بوسہ لیا، یا ہاتھ سے اسے چھوا ہے یا کوئی حرکت کی ہے اور گویا اس کے کفارہ کے بارے میں پوچھا ہے تو اللہ تعالیٰ نے آیت اتاری آگے مذکورہ بالا روایت ہے۔

[7003] ٤١۔(. . .)حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ اَصَابَ رَجُلٌ مِنَ امْرَاَةٍ شَيْئًا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَاَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَتَى اَبَابَكْرٍ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ وَالْمُعْتَمِرِ

[7003]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، ایک مرد نے زنا سے کم تر کوئی حرکت، ایک عورت کے ساتھ کی، پھر وہ عمر بن خطاب کے پاس آیا، انہوں نے اسے بڑا گناہ قرار دیا، پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، انہوں نے بھی اسے اس کے لیے بڑا گناہ ٹھہرایا، پھر وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

[7004] ٤٢۔(. . .)حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي عَالَجْتُ امْرَاَةً فِي اَقْصَى الْمَدِينَةِ وَاِنِّي اَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ اَنْ اَمَسَّهَا فَاَنَا هٰذَا فَاقْضِ فِيَّ مَا شِئْتَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ سَتَرَكَ اللّٰهُ لَوْ سَتَرْتَ نَفْسَكَ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ النَّبِيُّ ﷺ شَيْئًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَانْطَلَقَ فَاَتْبَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا دَعَاهُ وَتَلَا عَلَيْهِ هٰذِهِ الْآيَةَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هٰذَا لَهُ خَاصَّةً قَالَ ((بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً))

[7003] تقدم تخريجه برقم (٦٩٣٢)

[7004] اخرجه ابو داود فی (سننه) فی الحدود باب: فی الرجل يصيب من المرأة دون الجماع برقم (٤٤٦٨) والترمذی فی (جامعه) فی التفسير باب: ومن سورة هود برقم (٣١١٢) انظر (التحفة) برقم (٩١٦٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7004] ۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا، اے اللہ کے رسول! میں نے مدینہ کے آخری کنارے میں ایک عورت سے تعلقات قائم کیے بغیر اس کو پکڑ کر اس سے فائدہ اٹھایا ہے تو میں آپ کے پاس حاضر ہوں، آپ میرے بارے میں جو چاہیں فیصلہ فرمائیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا، اللہ نے تیری پردہ پوشی کی تھی، اے کاش! تو بھی اپنے نفس کی پردہ پوشی کرتا، لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہ دیا تو وہ آدمی اٹھ کر چلا گیا، سو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پیچھے ایک آدمی اس کو بلانے کے لیے بھیجا اور اسے یہ آیت سنائی، ''دن کے دونوں اطراف میں نماز قائم کیجئے اور رات کی گھڑیوں میں بلاشبہ نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں، یہ یاد دہانی حاصل کرنے والوں کے لیے یاد دہانی ہے۔'' تو لوگوں میں سے ایک آدمی نے پوچھا، ''اے اللہ کے نبی! یہ خاص طور پر اس کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: ''بلکہ سب لوگوں کے لیے ہے۔''

مفردات الحدیث

☆ عَالَجْتُ امْرَأَةً: ایسی عورت نے لطف اندوز ہوا ہوں معانقہ اور بوسہ مراد ہے۔

[7005] ٤٣ ـ (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ خَالِهِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم بِمَعْنٰى حَدِيثِ اَبِى الْاَحْوَصِ وَقَالَ فِى حَدِيثِهِ فَقَالَ مُعَاذٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا لِهٰذَا خَاصَّةً اَوْ لَنَا عَامَّةً قَالَ ((بَلْ لَكُمْ عَامَّةً))

[7005] ۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، جیسا کہ اوپر والی احوص کی روایت گزری ہے اور اس حدیث میں یہ ہے، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! یہ، اس شخص کے لیے خاص ہے، یا ہم سب کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: ''بلکہ تم سب کے لیے عام ہے۔''

[7006] ٤٤ ـ (٢٧٦٤) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى طَلْحَةَ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّى اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْ فِىَّ كِتَابَ اللّٰهِ قَالَ ((هَلْ حَضَرْتَ الصَّلٰوةَ مَعَنَا)) قَالَ نَعَمْ قَالَ ((قَدْ غُفِرَ لَكَ))

[7005] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٦٩٣٥)

[7006] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى الحدود باب: اذا اقر بالحد ولم يبن برقم (٦٨٢٣) انظر (التحفة) برقم (٢٦٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7006] ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور پوچھا، اے اللہ کے رسول! میں نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے، آپ مجھ پر حد قائم کریں اور نماز کا وقت ہو گیا تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، جب اس نے نماز ادا کر لی، کہا، اے اللہ کے رسول! میں نے گناہ کیا ہے، مجھ پر اللہ کا قانون (حکم) جاری فرمائیں، آپ نے پوچھا، ''کیا تو ہمارے ساتھ نماز میں موجود تھا؟'' اس نے کہا، جی ہاں، آپ نے فرمایا: ''تجھے بخشا جا چکا ہے۔''

فائدہ:...... اس پر علمائے امت کا اتفاق ہے کہ اگر کوئی انسان ایسے گناہ کا ارتکاب کرتا ہے، جس پر حد مقرر ہے اور وہ گناہ شہادت یا اقرار سے ثابت ہوتا ہے تو اس پر حد لگانا ضروری ہے، لیکن اگر اللہ تعالیٰ اس گناہ کی پردہ پوشی فرماتا ہے اور گناہ گار بھی اس کا اعتراف نہیں کرتا تو وہ توبہ واستغفار سے معاف ہو جاتا ہے، بعض روایات میں زنا کرنے کا ذکر ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے زنا کے محرکات ودواعی یا اس کی پیش خیمہ کو زنا سمجھ لیا یا اس کے أَصَبْتُ حدا، میں حد کو پہنچ گیا، کہنے سے راوی نے، زنا سمجھ لیا، کیونکہ اگر اس نے صراحتاً زنا کا اقرار واعتراف کر لیا تھا تو پھر اس سے وضاحت طلب کرنے کی کیا ضرورت تھی کہ اصل صورت حال کیا ہے، کیونکہ کبیرہ گناہ توبہ سے معاف ہو سکتا ہے، محض نماز پڑھنے سے معاف نہیں ہو سکتا، الا یہ کہ نماز کی دعاؤں میں اللهم اغفرلی کو عام کر لیا جائے، اس کو توبہ پر مشتمل مان لیا جائے۔

[7007] ٤٥۔(٢٧٦٥) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ قُعُودٌ مَعَهُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ وَأُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَبِيُّ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَاتَّبَعَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم حِينَ انْصَرَفَ وَاتَّبَعْتُ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَنْظُرُ مَا يَرُدُّ عَلَى الرَّجُلِ فَلَحِقَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((أَرَأَيْتَ حِينَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ أَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّأْتَ فَأَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ))

[7007] اخرجه ابو داود في (سننه) في الحدود باب: في الرجل يعترف بحد ولا يسميه برقم (٤٣٨١) انظر (التحفة) برقم (٤٨٧٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ((ثُمَّ شَهِدْتَ الصَّلٰوةَ مَعَنَا)) فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَقَالَ لَهٗ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ أَوْ قَالَ ذَنْبَكَ))

[7007]۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں، جبکہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، اس دوران اچانک ایک آدمی آیا اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول! میں قابل حد گناہ کا مرتکب ہوا ہوں، لہٰذا آپ مجھ پر حد قائم فرمائیں تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو جواب دینے سے خاموشی اختیار کی، اس نے اپنی بات کا پھر اعادہ کیا اور کہا، اے اللہ کے رسول! میں حد کو پہنچ گیا ہوں، اس لیے آپ مجھ پر حد قائم کریں، آپ نے اس کو جواب دینے سے سکوت اختیار کیا اور نماز کھڑی ہوگئی، چنانچہ جب رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب رسول اللہ ﷺ گھر کو لوٹے تو اس آدمی نے آپ کا پیچھا کیا اور میں بھی رسول اللہ ﷺ کے پیچھے چل پڑا، تاکہ دیکھوں، آپ اس آدمی کو کیا جواب دیتے ہیں، وہ آدمی رسول اللہ ﷺ کو جا ملا اور کہا، اے اللہ کے رسول! میں حد کو پہنچ چکا ہوں، آپ مجھے حد لگائیں، ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”بتاؤ، جب تم گھر سے نکلے تو کیا تو نے وضو اچھی طرح نہیں کیا تھا، جب وضو کیا تھا؟“ اس نے کہا، کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”پھر تو نماز میں ہمارے ساتھ شریک ہوا؟“ تو اس نے کہا، جی ہاں، اے اللہ کے رسول! سو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”تو اللہ نے تمہیں، تمہاری حد یا گناہ بخش دیا۔“

فائدہ:...... روایات سے مجموعی طور پر یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہاں سے حد سے مراد گناہ ہی ہے، جس کو اس نے اپنی ایمانی پختگی کی وجہ سے بڑا خیال کیا اور آپ نے فرمایا، ”وضو اور نماز میں، ایک مسلمان جو اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہے، وضو کے بعد اللّٰهم اغفرلی کہتا ہے تو یہی دعا اس کے لیے بخشش کا باعث بن جاتی ہے، کیونکہ یہ دعائیں اگر شعور و احساس کے ساتھ، معنی پر نظر رکھتے ہوئے پڑھی جائیں تو یہ توبہ پر مشتمل ہیں۔

٨...... بَاب: قَبُولِ تَوْبَةِ الْقَاتِلِ وَإِنْ كَثُرَ قَتْلُهٗ

باب ٨: قاتل کی توبہ قبول ہوگی، خواہ اس نے کتنے ہی قتل کیے ہوں

[7008] ٤٦-(٢٧٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ

[7008] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی احاديث الانبياء باب (٥٤) برقم (٣٤٧٠) وابن ماجه فی (سننه) فی الديات باب: هل لقاتل مومن توبة برقم (٢٦٢٢) انظر (التحفة) برقم (٣٩٧٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَانَ فِيمَنْ ((كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَسَالَ عَنْ اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ فَدُلَّ عَلٰى رَاهِبٍ فَاَتَاهُ فَقَالَ اِنَّهُ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ لَا فَقَتَلَهُ فَكَمَّلَ بِهِ مِائَةً ثُمَّ سَالَ عَنْ اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ فَدُلَّ عَلٰى رَجُلٍ عَالِمٍ فَقَالَ اِنَّهُ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ نَعَمْ وَمَنْ يَّحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ انْطَلِقْ اِلٰى اَرْضِ كَذَا وَكَذَا فَاِنَّ بِهَا اُنَاسًا يَعْبُدُونَ اللّٰهَ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مَعَهُمْ وَلَا تَرْجِعْ اِلٰى اَرْضِكَ فَاِنَّهَا اَرْضُ سَوْءٍ فَانْطَلَقَ حَتّٰى اِذَا نَصَفَ الطَّرِيقَ اَتَاهُ الْمَوْتُ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ جَاءَ تَائِبًا مُقْبِلًا بِقَلْبِهِ اِلَى اللّٰهِ وَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ اِنَّهُ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَاَتَاهُمْ مَلَكٌ فِي صُورَةِ آدَمِيٍّ فَجَعَلُوهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ قِيسُوا مَا بَيْنَ الْاَرْضَيْنِ فَاِلٰى اَيَّتِهِمَا كَانَ اَدْنٰى فَهُوَ لَهُ فَقَاسُوهُ فَوَجَدُوهُ اَدْنٰى اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي اَرَادَ فَقَبَضَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ)) قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ ذُكِرَ لَنَا اَنَّهُ لَمَّا اَتَاهُ الْمَوْتُ نَاٰى بِصَدْرِهِ

[7008]۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم سے پہلی امت میں ایک آدمی تھا، اس نے ننانوے آدمی قتل کر ڈالے، پھر اس نے (لوگوں سے) زمین کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا تو اس کو ایک راہب کا پتہ بتا دیا گیا، چنانچہ وہ اس کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا، صورت حال یہ ہے، وہ ننانوے آدمیوں کو قتل کر چکا ہے، کیا اب اس کے لیے توبہ کی گنجائش ہے؟ راہب نے کہا، نہیں، اس نے اس کو بھی قتل کر ڈالا اور اس کے سمیت سو پورے کر دیے، پھر اس نے زمین کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا تو (لوگوں نے) اس کو ایک عالم آدمی کا پتہ بتلایا، (وہ اس کے پاس گیا) اور پوچھا، وہ سو آدمیوں کا قتل کر چکا ہے، کیا اس کے لیے توبہ کا امکان ہے؟ تو اس نے کہا، ہاں، اس کے اور توبہ کے درمیان کون حائل ہو سکتا ہے؟ تم فلاں فلاں بستی کی طرف چلے جاؤ، کیونکہ وہاں ایسے لوگ ہیں، جو اللہ کی بندگی کرتے ہیں، تم بھی ان کے ساتھ رہ کر اللہ کی بندگی میں مشغول ہو جاؤ اور اپنی سرزمین (علاقہ) کی طرف مت لوٹو، کیونکہ وہ بری سرزمین ہے تو وہ چل پڑا، حتی کہ جب اس نے آدھا راستہ طے کر لیا، اسے موت نے آلیا، چنانچہ اس کے بارے میں یعنی اس کی روح لینے کے سلسلے میں، رحمت کے فرشتوں اور عذاب کے فرشتوں میں جھگڑا ہو گیا، رحمت کے فرشتوں نے کہا، یہ دل سے متوجہ ہو کر، توبہ کرتے ہوئے اللہ کی طرف بڑھا اور عذاب کے فرشتوں نے کہا، واقعہ یہ ہے، اس نے کبھی نیکی کا کام نہیں کیا، (اس لیے یہ نیک اور رحمت کا مستحق کیسے بنا) چنانچہ ان کے پاس (اللہ کے حکم سے) ایک فرشتہ انسانی شکل میں آیا، دونوں قسم کے فرشتوں نے (اپنے جھگڑے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا) حکم مان لیا تو اس نے (انسان نما فرشتے نے) کہا، دونوں زمینوں (گناہ کی بستی اور عبادت گزار بندوں کی بستی) کے درمیانی علاقہ کی پیمائش کرلو تو جس بستی کی طرف زیادہ قریب ہو تو وہ اس کا باشندہ ہوگا تو انہوں نے پیمائش کی تو اسے اس علاقہ کے زیادہ قریب پایا، جس کے ارادے سے وہ جا رہا تھا، اس لیے اس کی روح کو رحمت کے فرشتوں نے اپنے قبضہ میں لے لیا۔'' حسن رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، ہمیں بتایا گیا، اسے جب موت نے آلیا، وہ اپنے سینہ سے آگے کی طرف بڑھا۔''

فائدہ: ...... یہ قاتل، بنو اسرائیل کا ایک فرد تھا، مسئلہ پوچھنے کے لیے پہلے ایک راہب کے پاس گیا جس پر اللہ کی ہیبت وجلال کا غلبہ تھا اور وہ گناہ کو انتہائی ناگوار سمجھتا تھا، اس نے محض گناہ کی قباحت کو ملحوظ رکھا اور توبہ کی اللہ کے ہاں مقبولیت اور محبوبیت کو سامنے نہ رکھا اور موقع ومحل کی حکمت ومصلحت کو بھی نہ سمجھ سکا، اس لیے اس نے کہہ دیا، تیری توبہ کی گنجائش نہیں ہے، اس نے مایوس ہو کر اس کو بھی قتل کر ڈالا، لیکن چونکہ وہ دل کی گہرائی سے توبہ پر آمادہ ہو چکا تھا، اس لیے دل کی بے قراری اور بے چینی کی بنا پر، پھر یہ جاننے کی کوشش کی کہ میری توبہ کی کوئی صورت نکل سکتی ہے، یا نہیں، اس لیے پھر وہ ایک عالم جو صاحب بصیرت تھا، اس کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے اس کو توبہ کی صورت بتائی کہ جس بستی میں رہ کر برے لوگوں کی محبت ورفاقت کی بنا پر تم نے یہ قتل کیے ہیں، اس بستی اور اس کے باشندوں سے کنارہ کش ہو جاؤ، وگرنہ توبہ پر قائم نہیں رہ سکو گے اور اس بستی میں چلے جاؤ، جس کے بندے اللہ کے عبادت گزار اور فرمانبردار ہیں، تاکہ ان کی رفاقت میں رہ کر نیک اور اچھے کام کر سکو، چونکہ وہ تہہ دل سے اس گناہ سے توبہ کرنے کا تہیہ کر چکا تھا اور اپنے عمل سے اس نے اس کا ثبوت فراہم کیا اور وہ مرتے مرتے بھی، نیک لوگوں کی بستی کی طرف بڑھا اور اپنے بس کی حد تک اس نے اپنی توبہ کو توبة النصوح بنا ڈالا، اس لیے اس کے اس فعل کو اس کی کامیابی کا سبب بنا ڈالا گیا، اگرچہ یہ واقعہ بنو اسرائیل کا ہے، لیکن جمہور امت نے قرآن وسنت کے اصولوں کی روشنی میں اس کو قبول کیا ہے کہ قاتل اگر تہہ دل سے توبہ کرلے تو اس کی توبہ قبول ہو جائے گی اور اگرچہ اس کا تعلق حقوق العباد یعنی بندوں کے حقوق سے ہے، جو صاحب حق کے معاف کیے بغیر معاف نہیں ہو سکتے، لیکن اگر گناہ گار کے پاس، بندوں کے حقوق کی ادائیگی کی کوئی صورت نہ ہو تو وہ سچی اور پکی توبہ کرے اور اللہ سے درخواست کرے، یا اللہ! میرے پاس تو ان کے حقوق کی ادائیگی کی کوئی صورت نہیں تو ہی اپنی طرف سے انہیں اجر وصلہ عطا کر کے، ان کو راضی کر دینا تو اللہ ان کو راضی کر دے گا، لیکن اگر وہ بندوں کا حق ادا کر سکتا ہے، یا ان سے معافی مانگ سکتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ حق ادا نہیں کرتا، یا معافی طلب نہیں کرتا تو پھر یہ توبہ سچی اور نصوح نہیں ہوگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7009] ٤٧ـ(. . .)حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاالصِّدِّيقِ النَّاجِيَّ

عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ((اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَجَعَلَ يَسْاَلُ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَاَتَى رَاهِبًا فَسَاَلَهُ فَقَالَ لَيْسَتْ لَكَ تَوْبَةٌ فَقَتَلَ الرَّاهِبَ ثُمَّ جَعَلَ يَسْاَلُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ قَرْيَةٍ اِلَى قَرْيَةٍ فِيهَا قَوْمٌ صَالِحُونَ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ اَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاَى بِصَدْرِهِ ثُمَّ مَاتَ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَكَانَ اِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ اَقْرَبَ مِنْهَا بِشِبْرٍ فَجُعِلَ مِنْ اَهْلِهَا))

[7009]۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں ''کہ ایک آدمی نے ننانوے آدمی قتل کر ڈالے، پھر پوچھنے لگا، کیا اس کی توبہ کی کوئی گنجائش ہے؟ چنانچہ وہ ایک راہب کے پاس آیا اور اس سے پوچھا، اس نے جواب دیا، تیرے لیے توبہ کا امکان نہیں ہے تو اس نے راہب کو بھی قتل کر دیا، پھر پوچھنے لگا، پھر وہ اپنی بستی سے اس بستی کی طرف نکل کھڑا ہوا، جس میں نیک لوگ رہتے تھے تو جب اس نے کچھ راستہ طے کر لیا، اسے موت نے آ لیا، سو وہ اپنے سینے سے آگے بڑھا، پھر مر گیا تو اس کے بارے میں رحمت کے فرشتوں اور عذاب کے فرشتوں میں جھگڑا شروع ہو گیا تو وہ اچھی بستی کی طرف ایک بالشت زیادہ قریب تھا، اس لیے اس کو اس کے باشندوں میں سے شمار کیا گیا۔''

فائدہ: .... بعض حضرات نے اس حدیث سے یہ استدلال کیا ہے کہ اگر کوئی گناہ گار اولیائے کرام کے پاس جا کر توبہ کرنے کا ارادہ کر لے، ابھی وہاں گیا نہ ہو اور توبہ نہ کی، تب بھی بخش دیا جاتا ہے تو اگر ان کے پاس جا کر، ان کے ہاتھ پر بیعت کر لے، توبہ کرے اور ان کے وظائف پر عمل کرے تو اس کا مرتبہ و مقام کیا ہوگا، مگر صورت حال یہ ہے، اس میں کسی بزرگ کے پاس جا کر، توبہ کرنے کا ذکر ہی نہیں ہے، توبہ تو وہ کر چکا ہے، پھر بری بستی اور برے لوگوں کی رفاقت سے بچانے کے لیے، اس کو یہ طریقہ بتایا گیا ہے کہ تم نیک بستی اور اچھے لوگوں کے ساتھ رہو، تاکہ اپنی توبہ پر قائم رہ سکو اور ان کے ساتھ مل کر عبادت و اطاعت کر سکو، اس میں کسی بزرگ کے پاس جا کر توبہ کرنا یا بیعت کرنا کہاں سے ثابت ہو گیا؟ صحیح بات یہی ہے، ساون کے اندھے کو ہر چیز ہری ہی نظر آتی ہے اور ڈوبتا انسان تنکے کو سہارا بناتا ہے، جو اس کو بھی ڈوبنے سے بچا نہیں سکتا۔

[7010] ٤٨ـ(. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيعَدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

[7009] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩٣٩)

[7010] تقدم تخريجه برقم (٦٩٣٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ وَزَادَ فِيهِ ((فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَى هٰذِهِ اَنْ تَبَاعَدِى وَاِلَى هٰذِهِ اَنْ تَقَرَّبِى))

[7010] ۔امام صاحب ایک اور استاد سے مذکورہ بالا حدیث بیان کرتے ہیں بلاس میں یہ اضافہ ہے،''سو اللہ تعالیٰ نے اس بستی کو حکم دیا، دور ہو جاؤ اور اس کو حکم دیا، قریب ہو جا۔''

یعنی نیکیوں کی بستی اللہ کے حکم سے قریب ہوگئی اور بروں کی بستی کی مسافت دور ہوگئی اسی طرح وہ نیک لوگوں کی بستی کا باشندہ بن گیا۔

۹......بَابُ: فِدَاءِ الْمُسْلِمِينَ بِالْكَافِرِينَ

باب۹: مسلمانوں کے فدیہ میں کافروں کو دینا

[7011] ۴۹۔(۲۷۶۷)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَفَعَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى كُلِّ مُسْلِمٍ يَهُودِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا فَيَقُولُ هٰذَا فِكَاكُكَ مِنَ النَّارِ))

[7011] ۔حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جب قیامت کا دن ہوگا، اللہ عزوجل ہر مسلمان کے سپرد ایک یہودی یا عیسائی، کر دے گا اور فرمائے گا، یہ تیرا آگ سے فدیہ ہے۔''

فائدہ:......اس حدیث کی تفسیر وتشریح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے ہوتی ہے کہ ہر انسان کی جنت اور دوزخ میں جگہ ہے، مومن جب جنت میں داخل ہوگا تو اس کی دوزخ میں جگہ کافر کو ملے گی، کیونکہ وہ اپنے کفریہ اعمال کی بنا پر دوزخ ہی کا حقدار تھا، اور کافر کی جنت والی جگہ، جنتی کو ملے گی، کیونکہ وہ اپنے اعمال کی بنا پر جنت کا حقدار تھا، اس اعتبار سے یہودی یا عیسائی کافر کو مسلمان کی فِكَاك (فدیہ) قرار دیا گیا ہے۔

[7012] ۵۰۔(. . .)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ عَوْنًا وَسَعِيدَ بْنَ اَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّهُمَا شَهِدَا اَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اِلَّا اَدْخَلَ اللّٰهُ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُودِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا قَالَ فَاسْتَحْلَفَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ

[7011] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۱۰۲)

[7012] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۰۹۰) وبرقم (۹۱۲۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا هُوَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَحَلَفَ لَهُ قَالَ فَلَمْ يُحَدِّثْنِي سَعِيدٌ أَنَّهُ اسْتَحْلَفَهُ وَلَمْ يُنْكِرْ عَلَى عَوْنٍ قَوْلَهُ

[7012]۔عون اور سعید بن ابی بردہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہماری موجودگی میں، ابو بردہ رحمہ اللہ نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو اپنے باپ سے، نبی اکرم ﷺ کی حدیث سنائی کہ آپ نے فرمایا: ''جو مسلمان بھی فوت ہوتا ہے، اللہ اس کی جگہ، دوزخ میں کسی یہودی یا نصرانی کو بھیج دیتا ہے۔'' تو حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ان سے (ابو بردہ سے) تین دفعہ یہ قسم لی کہ اس اللہ کی قسم، جس کے سوا کوئی لائق بندگی نہیں ہے، مجھے میرے باپ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنائی ہے، ابو بردہ رحمہ اللہ نے انہیں قسم دے دی، قتادہ کہتے ہیں، سعید نے قسم لینے کا تذکرہ نہیں کیا، لیکن عون کے اس قول کا انکار بھی نہیں کیا۔

[7013] (. . .) حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عَفَّانَ وَقَالَ عَوْنُ بْنُ عُتْبَةَ

[7013]۔امام صاحب دو اور اساتذہ سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

فائدہ ...... حضرت عمر بن عبدالعزیز، اس بشارت پر انتہائی خوش ہوئے اور انہیں خیال ہوا، کہیں ابو بردہ رحمہ اللہ کو بھول چوک نہ لاحق ہو گئی ہو، اس لیے اطمینان و وثوق حاصل کرنے کے لیے قسم دی، کیونکہ اگر ابو بردہ کو اس حدیث میں نسیان و خطا کا خدشہ یا شک ہوتا تو وہ قسم نہ اٹھاتے، حضرت عمر بن عبدالعزیز اور امام شافعی سے منقول ہے کہ یہ حدیث مسلمانوں کے لیے انتہائی امید افزاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو جنت میں داخل کر دے گا۔

[7014] ۵۱۔(. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاسٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ بِذُنُوبٍ أَمْثَالِ الْجِبَالِ فَيَغْفِرُهَا اللَّهُ لَهُمْ وَيَضَعُهَا عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى)) فِيمَا أَحْسِبُ أَنَا قَالَ أَبُو رَوْحٍ لَا أَدْرِي مِمَّنِ الشَّكُّ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ أَبُوكَ حَدَّثَكَ هٰذَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قُلْتُ نَعَمْ

[7013] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٩٠٩٠) وبرقم (٩١٢١)

[7014] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٩١٢٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7014] ۔حضرت ابو بردہ رحمۃ اللہ اپنے باپ (ابوموسیٰ اشعری) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن کچھ مسلمان پہاڑوں جتنے گناہ لے کر آئیں گے تو اللہ انہیں بخش دے گا اور انہیں یہود و نصاریٰ پر رکھ دے گا۔'' میرے خیال میں انہوں نے یہی کہا، ابوروح نے کہا مجھے معلوم نہیں، یہ شک کس کو ہے، ابو بردہ کہتے ہیں، میں نے یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز کو سنائی تو انہوں نے کہا، کیا تیرے باپ نے تجھے یہ روایت نبی اکرم ﷺ سے سنائی تھی؟ میں نے کہا، جی ہاں۔

فائدہ ......مسلمان کی توبہ واستغفار سے اور تسبیح وتحمید سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، لیکن کافر گناہ معاف نہیں ہوتے، پہاڑوں جیسے جو گناہ مسلمانوں کو معاف ہو جائیں گے، کیونکہ یہ ضابطہ ہے، ''نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔'' لیکن یہود ونصاریٰ کے کافروں کو یہ گناہ معاف نہیں ہوسکیں گے اور مسلمانوں کے یہ گناہ کافروں پر اس لیے رکھ دیئے جائیں گے، کیونکہ وہ اس کا سبب اور ذریعہ بنے تھے، اس لیے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، ''وہ اپنے گناہ بھی اٹھائیں گے اور اپنے گناہوں کے ساتھ اور گناہ بھی۔'' (سورۃ عنکبوت، نمبر ۱۳۔) یہودیوں اور عیسائیوں کا مسلمانوں کو برائیوں کی دعوت دینا آج جرم عام ہے اور ذرائع ابلاغ اور جدید علوم کی صورت میں مسلمانوں کو ان کے دین سے برگشتہ کرنے ان میں الحاد اور زندیقیت پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں انھی کی تحریک و دعوت سے لبرم ازم اور سیکولرازم کی آواز مسلمانوں کے اہل علم کی طرف سے اٹھائی جا رہی ہے۔

[7015] ٥٢ـ(٢٧٦٨)حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ

لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ فِي النَّجْوٰى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ ((يُدْنَى الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ فَيُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِهِ فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَعْرِفُ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَإِنِّي أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطٰى صَحِيفَةَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكُفَّارُ)) وَالْمُنَافِقُونَ فَيُنَادٰى بِهِمْ عَلٰى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللّٰهِ

[7015] اخرجه البخاري في (صحيحه) في المظالم باب: قوله تعالى: ﴿الا لعنة الله على الظالمين﴾ برقم (٢٤٤١) وفي التفسير باب (ويقول الاشهاد هولاء الذين كذبوا ربهم الا لعنة الله على الظالمين) برقم (٤٦٨٥) وفي الادب باب: ستر المومن على نفسه برقم (٦٠٧٠) وفي التوحيد باب: كلام الرب عزوجل يوم القيامة مع الانبياء وغيرهم برقم (٧٥١٤) وابن ماجه في (سننه) في المقدمة باب: في ما انكرت الجهمية برقم (١٨٣) انظر (التحفة) برقم (٧٠٩٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7015]۔صفوان بن محرز رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا، نجویٰ (سرگوشی) کے بارے میں، آپ نے رسول اللہ ﷺ کو کیا فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا، میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا ہے، ''قیامت کے دن مومن کو اپنے رب عزوجل کے قریب کیا جائے گا، حتی کہ وہ اس پر اپنا پہلو جو اس کے شایان شان ہے، رکھے گا، یعنی دوسروں سے اوٹ میں کر لے گا اور اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کروائے گا، سو فرمائے گا، کیا پہچانتے ہو؟ وہ کہے گا، ہاں میرے رب! میں پہچانتا ہوں، اللہ فرمائے گا، دنیا میں میں تیری پردہ پوشی کر چکا ہوں اور آج میں تمہیں یہ گناہ بخش دیتا ہوں، چنانچہ اسے اس کی نیکیوں کا اعمال نامہ دے دیا جائے گا، رہے کافر اور منافق تو ان کے بارے میں تمام لوگوں کے سامنے اعلان کر دیا جائے گا، یہی لوگ ہیں، جنہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا تھا۔''

فائدہ:...... حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں، گناہ گار مسلمان دو قسم کے ہیں: (۱) وہ مسلمان جن کے گناہوں کا تعلق اللہ کے حقوق سے ہے، ان کی دو قسمیں ہیں۔ (الف) جن کے گناہ کو اللہ نے دنیا میں چھپایا، ان کے گناہوں کی آخرت میں بھی پردہ پوشی ہوگی۔ (ب) جن کے گناہ دنیا میں لوگوں کے سامنے عیاں ہو گئے، ان کی پردہ پوشی نہیں ہوگی۔ (۲) وہ مسلمان جن کے گناہوں کا تعلق حقوق العباد سے ہے، ان کی بھی دو قسمیں ہیں۔ (الف) ان کی برائیاں، نیکیوں سے زیادہ ہوں گی، یہ آگ میں جائیں گے، پھر سزا بھگت کر یا سفارش سے دوزخ سے نکال لیے جائیں گے۔ (ب) وہ مسلمان جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں گی، یہ ایک دوسرے کو بدلہ دے کر، جنت میں چلے جائیں گے۔ (تکملہ ج ۶ ص ۴۰)

۱۰...... بَاب: حَدِيثِ تَوْبَةِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَصَاحِبَيْهِ

باب ۱۰: حضرت کعب بن مالک اور ان کے دونوں ساتھیوں کی توبہ کا بیان

[7016] ۵۳۔(۲۷۶۹)حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ مَوْلَى بَنِي أُمَيَّةَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ

[7016] اخرجه البخاري في (صحيحه) في المغازي باب: حديث كعب بن مالك برقم (٤٤١٨) وفي باب: قصة غزوة بدر برقم (٣٩٥١) وفي الوصايا باب: اذا تصدق او وقف بعض رقيقه او دوابه فهو جائز برقم (٢٧٥٧) وفي الجهاد باب: اراد غزوة فورى بغيرها ومن احب الخروج يوم برقم (٢٩٤٧) وفي المناقب باب: صفة النبي ﷺ برقم (٣٥٥٦) وفي مناقب الانصار باب: وفو الانصار الى النبي ﷺ بمكة البيعة العقبة برقم (٣٨٨٩) وفي التفسير باب:سيحلفون باالله لكم اذاانفلبتم اليهم لتعر ضواعنهم فاعر ضواعنهم انهم رجس ومأواهم جهنم جزاء بماكانوا يكسبون برقم(٤٦٧٣)وفي باب:لقدتاب الله على النبي والمها جرين ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ثُمَّ غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوكَ وَهُوَ يُرِيدُ الرُّومَ وَنَصَارٰى الْعَرَبِ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ كَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي قَدْ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يُعَاتِبْ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهُ إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالْمُسْلِمُونَ يُرِيدُونَ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتّٰى جَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلٰى غَيْرِ مِيعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا وَكَانَ مِنْ خَبَرِي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ أَنِّي لَمْ أَكُنْ قَطُّ أَقْوٰى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ وَاللّٰهِ مَا جَمَعْتُ قَبْلَهَا رَاحِلَتَيْنِ قَطُّ حَتّٰى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ فَغَزَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَفَازًا وَاسْتَقْبَلَ عَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلَا لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرَهُمْ لِيَتَأَهَّبُوا أُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِمُ الَّذِي يُرِيدُ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ كَثِيرٌ وَلَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابُ حَافِظٍ يُرِيدُ بِذٰلِكَ الدِّيوَانَ قَالَ كَعْبٌ فَقَلَّ رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَتَغَيَّبَ يَظُنُّ أَنَّ ذٰلِكَ سَيَخْفٰى لَهُ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيهِ وَحْيٌ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَغَزَا

← والأنصار الذين اتبعوه في ساعة الحسرة من بعد ماكاديزيغ قلوب فريق منهم ثم تاب عليهم انه بهم رؤوف رحيم برقم (٤٦٧٦) وفي باب: وعلى الثلاثة الذين خلفوا حتى اذا ضاقت عليهم الأرض بما رحبت وضاقت عليهم أنفسهم وظنوا أن لا ملجا من الله الا اليه ثم تاب عليهم ليتوبوا الله هو التواب الرحيم برقم (٤٦٧٧) وفي باب: ياايها الذين امنوا اتقوا الله وكونوا مع الصادقين برقم (٤٦٧٨) وفي الاستئذان باب: من لم يسلم على من اقترف ذنبا ومن لم يرد سلامه حتى تتبين توبته والى متى تتبين توبته والى متى تتبين توبة العاصي برقم (٦٢٥٥) وفي والنذور باب: اذا اهدى ماله على وجه النذر والتوبة برقم (٦٦٩٠) وفي الاحكام باب: هل للامام ان يمنع المجرمين واهل المعصية من الكلام معه والزيارة نحوه برقم (٧٢٢٥) وابوداود في سننه في الطلاق باب: فيما عنى به الطلاق والنيات برقم (٢٢٠٢) والنسائي في المجتبى في الطلاق باب: الحقي باهلك برقم (٢٤٢٣) وبرقم (٢٦٢٤) وبرقم (٢٣٢٥) انظر التحفة برقم (١١١٣١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِينَ طَابَتِ الثِّمَارُ وَالظِّلَالُ فَأَنَا إِلَيْهَا أَصْعَرُ فَتَجَهَّزَ
رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَطَفِقْتُ أَغْدُو لِكَيْ أَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ فَأَرْجِعُ وَلَمْ
أَقْضِ شَيْئًا وَأَقُولُ فِي نَفْسِي أَنَا قَادِرٌ عَلَى ذٰلِكَ إِذَا أَرَدْتُ فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ يَتَمَادٰى بِي
حَتّٰى اسْتَمَرَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ غَادِيًا وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَلَمْ
أَقْضِ مِنْ جَهَازِي شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ يَتَمَادٰى
بِي حَتّٰى أَسْرَعُوا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ فَهَمَمْتُ أَنْ أَرْتَحِلَ فَأُدْرِكَهُمْ فَيَا لَيْتَنِي فَعَلْتُ ثُمَّ
لَمْ يُقَدَّرْ ذٰلِكَ لِي فَطَفِقْتُ إِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ
يَحْزُنُنِي أَنِّي لَا أَرٰى لِي أُسْوَةً إِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ فِي النِّفَاقِ أَوْ رَجُلًا مِمَّنْ
عَذَرَ اللّٰهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى بَلَغَ تَبُوكَ فَقَالَ وَهُوَ
جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوكَ مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ حَبَسَهُ بُرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِي عِطْفَيْهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِئْسَ مَا قُلْتَ وَاللّٰهِ يَا
رَسُولَ اللّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى ذٰلِكَ
رَأٰى رَجُلًا مُبَيِّضًا يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كُنْ أَبَا خَيْثَمَةَ فَإِذَا هُوَ أَبُو
خَيْثَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ الَّذِي تَصَدَّقَ بِصَاعِ التَّمْرِ حِينَ لَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ فَقَالَ كَعْبُ
بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ تَوَجَّهَ قَافِلًا مِنْ تَبُوكَ حَضَرَنِي بَثِّي
فَطَفِقْتُ أَتَذَكَّرُ الْكَذِبَ وَأَقُولُ بِمَ أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ غَدًا وَأَسْتَعِينُ عَلَى ذٰلِكَ كُلَّ
ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي فَلَمَّا قِيلَ لِي إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ أَظَلَّ قَادِمًا زَاحَ عَنِّي الْبَاطِلُ
حَتّٰى عَرَفْتُ أَنِّي لَنْ أَنْجُوَ مِنْهُ بِشَيْءٍ أَبَدًا فَأَجْمَعْتُ صِدْقَهُ وَصَبَّحَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
قَادِمًا وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا
فَعَلَ ذٰلِكَ جَاءَهُ الْمُخَلَّفُونَ فَطَفِقُوا يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضْعَةً
وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَلَ
سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللّٰهِ حَتّٰى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ
فَجِئْتُ أَمْشِي حَتّٰى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِي مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنْ قَدِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي وَاللّٰهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنِّي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَاَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهٖ بِعُذْرٍ وَلَقَدْ اُعْطِيتُ جَدَلًا وَلٰكِنِّي وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ تَرْضٰى بِهٖ عَنِّي لَيُوشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يُسْخِطَكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ اِنِّي لَاَرْجُو فِيهِ عُقْبَى اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كَانَ لِي عُذْرٌ وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ قَطُّ اَقْوٰى وَلَا اَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيكَ فَقُمْتُ وَثَارَ رِجَالٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَاتَّبَعُونِي فَقَالُوا لِي وَاللّٰهِ مَا عَلِمْنَاكَ اَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هٰذَا لَقَدْ عَجَزْتَ فِي اَنْ لَا تَكُونَ اعْتَذَرْتَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمَا اعْتَذَرَ بِهٖ اِلَيْهِ الْمُخَلَّفُونَ فَقَدْ كَانَ كَافِيَكَ ذَنْبَكَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَكَ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا زَالُوا يُؤَنِّبُونَنِي حَتّٰى اَرَدْتُ اَنْ اَرْجِعَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاُكَذِّبَ نَفْسِي قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ هَلْ لَقِيَ هٰذَا مَعِي مِنْ اَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ لَقِيَهٗ مَعَكَ رَجُلَانِ قَالَا مِثْلَ مَا قُلْتَ فَقِيلَ لَهُمَا مِثْلَ مَا قِيلَ لَكَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمَا قَالُوا مُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعَةَ الْعَامِرِيُّ وَهِلَالُ بْنُ اُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ قَالَ فَذَكَرُوا لِي رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا فِيهِمَا اُسْوَةٌ قَالَ فَمَضَيْتُ حِينَ ذَكَرُوهُمَا لِي قَالَ وَنَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا اَيُّهَا الثَّلَاثَةُ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ قَالَ فَاجْتَنَبَنَا النَّاسُ وَقَالَ تَغَيَّرُوا لَنَا حَتّٰى تَنَكَّرَتْ لِي فِي نَفْسِيَ الْاَرْضُ فَمَا هِيَ بِالْاَرْضِ الَّتِي اَعْرِفُ فَلَبِثْنَا عَلٰى ذٰلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَاَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِي بُيُوتِهِمَا يَبْكِيَانِ وَاَمَّا اَنَا فَكُنْتُ اَشَبَّ الْقَوْمِ وَاَجْلَدَهُمْ فَكُنْتُ اَخْرُجُ فَاَشْهَدُ الصَّلٰوةَ وَاَطُوفُ فِي الْاَسْوَاقِ وَلَا يُكَلِّمُنِي اَحَدٌ وَآتِي رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَاُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي مَجْلِسِهٖ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَاَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ اَمْ لَا ثُمَّ اُصَلِّي قَرِيبًا مِنْهُ وَاُسَارِقُهُ النَّظَرَ فَاِذَا اَقْبَلْتُ عَلٰى صَلٰوتِي نَظَرَ اِلَيَّ وَاِذَا الْتَفَتُّ نَحْوَهٗ اَعْرَضَ عَنِّي حَتّٰى اِذَا طَالَ ذٰلِكَ عَلَيَّ مِنْ جَفْوَةِ الْمُسْلِمِينَ مَشَيْتُ حَتّٰى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ اَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي وَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَبَا قَتَادَةَ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمَنَّ اَنِّي اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ قَالَ فَسَكَتَ فَعُدْتُ فَنَاشَدْتُهٗ فَسَكَتَ فَعُدْتُ فَنَاشَدْتُهٗ فَقَالَ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ اَعْلَمُ فَفَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتّٰى تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي فِي سُوقِ الْمَدِينَةِ إِذَا نَبَطِيٌّ مِنْ نَبَطِ أَهْلِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ يَبِيعُهُ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ لَهُ إِلَيَّ حَتَّى جَاءَنِي فَدَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ وَكُنْتُ كَاتِبًا فَقَرَأْتُهُ فَإِذَا فِيهِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنَا أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللّٰهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضْيَعَةٍ فَالْحَقْ بِنَا نُوَاسِكَ قَالَ فَقُلْتُ حِينَ قَرَأْتُهَا وَهٰذِهِ أَيْضًا مِنَ الْبَلَاءِ فَتَيَامَمْتُ بِهَا التَّنُّورَ فَسَجَرْتُهَا بِهَا حَتَّى إِذَا مَضَتْ أَرْبَعُونَ مِنَ الْخَمْسِينَ وَاسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَأْتِينِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ قَالَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرَبَنَّهَا قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذٰلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِي هٰذَا الْأَمْرِ قَالَ فَجَاءَتْ امْرَأَةُ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ شَيْخٌ ضَائِعٌ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ أَنْ أَخْدُمَهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكِ فَقَالَتْ إِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا بِهِ حَرَكَةٌ إِلَى شَيْءٍ وَوَاللّٰهِ مَا زَالَ يَبْكِي مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ إِلَى يَوْمِهِ هٰذَا قَالَ فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِي لَوْ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِي امْرَأَتِكَ فَقَدْ أَذِنَ لِامْرَأَةِ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنْ تَخْدُمَهُ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَسْتَأْذِنُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَمَا يُدْرِينِي مَاذَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اسْتَأْذَنْتُهُ فِيهَا وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ قَالَ فَلَبِثْتُ بِذٰلِكَ عَشْرَ لَيَالٍ فَكَمُلَ لَنَا خَمْسُونَ لَيْلَةً مِنْ حِينَ نُهِيَ عَنْ كَلَامِنَا قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ صَلٰوةَ الْفَجْرِ صَبَاحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَّا قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَى سَلْعٍ يَقُولُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَبْشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنْ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ قَالَ فَآذَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ النَّاسَ بِتَوْبَةِ اللّٰهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلٰوةَ الْفَجْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُونَنَا فَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ مُبَشِّرُونَ وَرَكَضَ رَجُلٌ إِلَيَّ فَرَسًا وَسَعَى سَاعٍ مِنْ أَسْلَمَ قِبَلِي وَأَوْفَى الْجَبَلَ فَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ مِنَ الْفَرَسِ فَلَمَّا جَاءَنِي الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبَشِّرُنِي فَنَزَعْتُ لَهُ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهُمَا إِيَّاهُ بِبِشَارَتِهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا فَانْطَلَقْتُ أَتَأَمَّمُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَتَلَقَّانِي النَّاسُ فَوْجًا فَوْجًا يُهَنِّئُونِي بِالتَّوْبَةِ وَيَقُولُونَ لِتَهْنِئْكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ يُهَرْوِلُ حَتَّى صَافَحَنِي وَهَنَّأَنِي وَاللّٰهِ مَا قَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ قَالَ فَكَانَ كَعْبٌ لَا يَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ قَالَ كَعْبٌ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنَ السُّرُورِ وَيَقُولُ أَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قَالَ فَقُلْتُ أَمِنْ عِنْدِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَقَالَ لَا بَلْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَأَنَّ وَجْهَهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ قَالَ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذٰلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَقُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ قَالَ وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ إِنَّمَا أَنْجَانِي بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا مَا بَقِيتُ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّ أَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِينَ أَبْلَاهُ اللّٰهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَى يَوْمِي هٰذَا أَحْسَنَ مِمَّا أَبْلَانِي اللّٰهُ بِهِ وَاللّٰهِ مَا تَعَمَّدْتُ كِذْبَةً مُنْذُ قُلْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَى يَوْمِي هٰذَا وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَحْفَظَنِي اللّٰهُ فِيمَا بَقِيَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ((لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ حَتَّى بَلَغَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ)) قَالَ كَعْبٌ وَاللّٰهِ مَا أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ قَطُّ بَعْدَ إِذْ هَدَانِي اللّٰهُ لِلْإِسْلَامِ أَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صِدْقِي رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَنْ لَا أَكُونَ كَذَبْتُهُ فَأَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِينَ كَذَبُوا إِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِلَّذِينَ كَذَبُوا حِينَ أَنْزَلَ الْوَحْيَ شَرَّ مَا قَالَ لِأَحَدٍ وَقَالَ اللّٰهُ ((سَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَكْسِبُونَ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ)) قَالَ كَعْبٌ كُنَّا خُلِّفْنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ عَنْ أَمْرِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ قَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ حَلَفُوا لَهُ فَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَأَرْجَأَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَمْرَنَا حَتَّى قَضَى اللّٰهُ فِيهِ فَبِذَٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ((وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا)) وَلَيْسَ الَّذِي ذَكَرَ اللّٰهُ مِمَّا خُلِّفْنَا تَخَلُّفَنَا عَنِ الْغَزْوِ وَإِنَّمَا هُوَ تَخْلِيفُهُ إِيَّانَا وَإِرْجَاؤُهُ أَمْرَنَا عَمَّنْ حَلَفَ لَهُ وَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ فَقَبِلَ مِنْهُ

[7016] ۔ امام ابن شہاب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک کے لیے نکلے اور آپ کا ارادہ روم اور شام کے عرب عیسائیوں سے جنگ تھا، ابن شہاب، حضرت کعب بن مالک کے فرزند، عبداللہ بن کعب کی روایت بیان کرتے ہیں، یہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے نابینا ہو جانے کے بعد ان کی اولاد میں سے، ان کے رہبر تھے، حضرت عبداللہ کہتے ہیں، میں نے کعب بن مالک کی زبان سے غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ سنا ہے، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا، رسول اللہ ﷺ نے جتنی لڑائیاں لڑی ہیں، میں کبھی بھی جنگ تبوک کے سوا، آپ سے پیچھے نہیں رہا، باقی جنگ بدر میں بھی میں پیچھے رہا اور آپ نے اس سے پیچھے رہ جانے والے کسی کو بھی سرزنش نہیں فرمائی، کیونکہ اس میں تو رسول اللہ ﷺ اور مسلمان قریش کے تجارتی قافلہ پر حملہ کرنے کے ارادے سے نکلے تھے، حتی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اور ان کے دشمنوں کے درمیان بغیر کسی سابقہ منصوبے یا اعلان جنگ کے مڈبھیڑ کروا دی اور میں عقبہ کی رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر ہو چکا تھا، جبکہ ہم نے آپ کے ساتھ، اسلام پر پختہ عہد و پیمان باندھا تھا اور میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ عقبہ کی رات کی بجائے، بدر میں حاضر ہوتا، اگرچہ غزوۂ بدر کا لوگوں میں چرچا زیادہ ہے، میرے جنگ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ یہ ہے کہ میں اپنی عمر میں کبھی بھی اس وقت سے زیادہ قوی اور خوشحال نہیں ہوا، جتنا میں اس غزوہ میں آپ کے ساتھ شریک نہ ہونے کے وقت تھا، اللہ کی قسم! اس سے پہلے میں نے کبھی دو اونٹنیاں جمع نہیں کی تھیں، حتی کہ میں نے اس غزوہ کیلئے دو اونٹنیاں اکٹھی کر لی تھیں، رسول اللہ ﷺ اس میں انتہائی شدید گرمی میں نکلے، آپ کو دور دراز کا سفر اور جنگل درپیش تھا اور کثیر تعداد دشمن کا سامنا تھا، چنانچہ آپ نے مسلمانوں کے سامنے پورا معاملہ واضح کر دیا تھا، تاکہ وہ اپنے جنگ کی پوری تیاری کر لیں، سو آپ نے انہیں بتا دیا، آپ کس طرف جانا چاہتے ہیں، مسلمانوں کی آپ کے ساتھ بہت بڑی تعداد تھی اور کسی رجسٹر میں ان کا نام درج نہ تھا، حضرت کعب کہتے ہیں، جو آدمی بھی اس سے غائب ہونا چاہتا، وہ سمجھتا تھا کہ اس کا معاملہ پوشیدہ رہے گا،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب تک اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نازل نہیں ہوگی، رسول اللہ ﷺ اس غزوہ کے لیے اس وقت نکلے، جب پھل پک گئے اور سائے گھنے ہو گئے اور میں ان کی طرف (پھل اور سائے کی طرف) بہت مائل تھا، سو رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھ مسلمان تیار ہو گئے اور میں صبح نکلتا تاکہ ان کے ساتھ ہی تیاری کر لوں اور شام کو لوٹتا اور میں نے کچھ نہ کیا ہوتا اور جی میں سوچتا، میری حالت بہت اچھی ہے، جب چاہوں گا اس کی تیاری کر لوں گا، میری یہی حالت جاری رہی، حتی کہ لوگوں نے زور و شور سے تیاری کر لی اور ایک دن رسول اللہ ﷺ، مسلمانوں کو ساتھ لے کر روانہ ہو گئے اور میں نے ابھی تک کوئی تیاری نہیں کی تھی، پھر میں گھر سے نکلا اور شام کو واپس لوٹا اور میں نے کچھ نہیں کیا تھا، میری مسلسل یہی حالت جاری رہی تھی کہ مسلمان تیز رفتار ہو گئے اور لڑنے والے، بہت آگے نکل گئے، چنانچہ میں نے سفر اختیار کر کے ان تک پہنچنے کا ارادہ کر لیا، اے کاش، میں یہ کام کر لیتا، پھر مجھے اس کی توفیق نہ مل سکی، (میرے لیے مقدر نہ ہوئی)، جب رسول اللہ ﷺ کے جانے کے بعد میں لوگوں میں نکلتا تو مجھے یہ چیز پریشان کرتی کہ مجھے اپنے لیے کوئی نمونہ نہ ملتا، مگر ایسا انسان جس پر نفاق کی تہمت ہے، یا ان کمزور لوگوں میں سے ہے جن کو اللہ نے معذور قرار دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے تبوک پہنچنے تک یاد نہ فرمایا، چنانچہ تبوک میں لوگوں میں بیٹھے ہوئے آپ نے پوچھا، ''کعب بن مالک کو کیا ہوا؟'' بنو سلمہ کے ایک آدمی نے کہا، اے اللہ کے رسول! اس کو اس کی دو چادروں اور اپنے دونوں جانبوں پر دیکھنے نے روک لیا ہے، یعنی اپنی جوانی اور لباس پر فریفتہ ہے تو معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کو کہا تو نے بہت بری بات کہی ہے، اے اللہ کے رسول! ہمارے علم کی حد تک تو وہ اچھا آدمی ہے تو رسول اللہ ﷺ خاموش رہے، اس دوران آپ نے ایک سفید پوش آدمی دیکھا، جس سے ریگستان (سراب) حرکت کرتا محسوس ہوتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابوخیثمہ ہو'' تو وہ ابوخیثمہ انصاری ہی تھا، یہ وہی صحابی ہے جس کے ایک صاع کھجور کے صدقہ پر اسے منافقوں نے طعن و تشنیع کا نشانہ بنایا تھا، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، جب مجھے یہ اطلاع ملی کہ رسول اللہ ﷺ نے تبوک سے واپسی کے لیے رخ کر لیا ہے، مجھے غم و اندوہ نے آلیا اور مجھے جھوٹے بہانے یاد آنے لگے اور میں سوچتا، میں کل آپ کی ناراضی سے کیسے نکلوں گا؟ اور میں اس کے لیے اپنے گھر کے تمام اہل رائے سے مدد لینے لگا تو جب مجھے یہ کہا گیا کہ رسول اللہ ﷺ آیا ہی چاہتے ہیں، (بالکل قریب پہنچ گئے ہیں) تو یہ غلط باتیں میرے دل و دماغ سے زائل ہو گئیں، حتی کہ مجھے یقین ہو گیا کہ میں حیلہ تراشیوں کے ذریعہ ہرگز، آپ سے بچ نہیں سکتا، چنانچہ میں نے آپ سے سچ بولنے کا عزم کر لیا اور صبح سویرے رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے اور آپ کی عادت مبارکہ تھی کہ جب بھی آپ سفر سے واپس تشریف لاتے تو آغاز مسجد سے کرتے، اس میں دو رکعت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھتے پھر لوگوں سے ملاقات کے لیے بیٹھ جاتے تو جب آپ نے ایسے ہی کیا تو آپ کے پاس پیچھے چھوڑے جانے والے لوگ آ گئے، وہ عذر، بہانے پیش کرنے لگے اور آپ کے سامنے قسمیں اٹھانے لگے، وہ اسی (۸۰) سے کچھ زائد آدمی تھے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے ان کے ظاہر کو (بلا تحقیق وتنقید) قبول کر لیا، اور ان کو بیعت میں لے لیا اور ان کے لیے مغفرت کی دعا فرما دی اور ان کے باطن کو اللہ کے سپرد فرما دیا، حتی کہ میں حاضر ہوا تو جب میں نے سلام عرض کیا تو آپ نے ناراضی سے (طنزیہ) تبسم فرمایا، پھر کہا، ''آؤ، آگے آؤ'' تو میں (شرم وندامت سے) چلتا ہوا، آگے آیا، حتی کہ آپ کے سامنے بیٹھ گیا تو آپ نے (ناراضگی کے لہجہ میں) فرمایا، ''تو کیوں پیچھے رہ گیا؟'' کیا تو نے اپنی سواری نہیں خرید لی تھی؟'' میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! میں، اللہ کی قسم، اگر میں آپ کے سوا کسی دنیا دار کے سامنے بیٹھتا تو میں سوچتا کہ میں ابھی کوئی بہانہ کر کے، اس کی ناراضی سے نکل جاؤں گا، کیونکہ مجھے بات بنانے کی قدرت حاصل ہے، لیکن میں اللہ کی قسم! خوب جان چکا ہوں، اگر میں نے آج آپ سے جھوٹی بات کہی، جس سے آپ مجھ سے راضی ہو جائیں گے تو جلد ہی اللہ (آپ کو حقیقت سے آگاہ کر کے) آپ کو مجھ سے ناراض کر دے گا اور اگر میں آپ سے سچی بات کہوں، آپ مجھ سے ناراض ہو جائیں گے اور میں اللہ سے اس پر اچھے انجام (حسن نتیجہ) کی امید رکھتا ہوں، اللہ کی قسم! میرے پاس کوئی عذر نہیں ہے، اللہ کی قسم! میں کبھی اتنا قوی اور خوشحال نہیں ہوا، جتنا آپ سے پیچھے رہنے کے وقت تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رہا یہ تو اس نے سچی بات کہہ دی ہے تو اٹھ جاؤ، حتی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے بارے میں فیصلہ فرما دے۔'' تو میں اٹھ کھڑا ہوا اور بنو سلمہ کے کچھ آدمی اٹھ کر میرے پیچھے ہو لیے، اور انہوں نے مجھے کہا، اللہ کی قسم! ہم نہیں جانتے اس سے پہلے تو نے کوئی گناہ کیا ہو تو کیا تم اتنا بھی نہ کر سکے کہ دوسروں پیچھے رہنے والوں کی طرح تم بھی کوئی عذر رسول اللہ ﷺ کو پیش کر دیتے اور تمہارے گناہ کی معافی کے لیے، رسول اللہ ﷺ کا تیرے لیے بخشش طلب کرنا کافی ہو جاتا، کعب کہتے ہیں، وہ لوگ مجھے مسلسل سرزنش و توبیخ کرتے رہے، حتی کہ میں نے ارادہ کر لیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس جا کر، اپنے بیان کی تکذیب کر دوں، پھر میں نے ان سے دریافت کیا، کیا میرے ساتھ کسی اور کے ساتھ بھی یہی سلوک ہوا ہے؟ انہوں نے کہا، ہاں، تیرے ساتھ دو آدمیوں کے ساتھ یہی سلوک ہوا ہے، انہوں نے بھی وہی کہا، جو تم نے کہا اور انہیں بھی وہی کہا گیا، جو تجھے کہا گیا، میں نے پوچھا، وہ دو کون ہیں؟ انہوں نے کہا، مرارہ بن ربیعہ عامری اور ہلال بن امیہ تو انہوں نے میرے سامنے دو نیک آدمیوں کا ذکر کیا، جو جنگ بدر میں شریک ہو چکے تھے اور وہ نمونہ بننے کے اہل تھے تو میں ان دونوں کا حال سن کر گھر چلا گیا اور رسول اللہ ﷺ نے ہم تینوں سے مسلمانوں کو گفتگو کرنے سے روک دیا، باقی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیچھے رہ جانے والوں کو نظر انداز کر دیا، چنانچہ لوگ ہم سے الگ تھلگ ہو گئے اور ہمارے لیے تبدیل ہو گئے، حتی کہ میرے لیے زمین ہی بدل گئی، یہ وہ زمین ہی نہیں تھی جس کو میں پہچانتا تھا، اس طرح ہم پچاس راتیں رہے، میرے دونوں ساتھی وہ تو بے بس ہو گئے اور اپنے گھروں میں بیٹھ کر رونے لگے، لیکن میں ان کے مقابلہ میں جوان اور طاقتور تھا، اس لیے میں گھر سے نکلتا، نماز میں حاضر ہوتا، بازاروں میں گھومتا پھرتا، مگر میرے ساتھ کوئی بھی گفتگو نہ کرتا اور میں رسول اللہ ﷺ کے قریب آ کر سلام عرض کرتا، جبکہ آپ نماز کے بعد اپنی جگہ تشریف فرما ہوتے، اور دل میں سوچتا، کیا آپ نے سلام کا جواب دینے کے لیے اپنے لب مبارک ہلائے ہیں یا نہیں؟ پھر میں آپ کے قریب ہی نماز پڑھتا اور آپ کو کنکھیوں سے دیکھتا تو جب میں اپنی نماز کی طرف متوجہ ہوتا، آپ میری طرف دیکھتے اور جب میں آپ کی طرف متوجہ ہوتا تو آپ منہ پھیر لیتے، حتی کہ جب میرے لیے مسلمانوں کی سختی دراز ہو گئی تو میں چلا اور اپنے چچا زاد بھائی ابو قتادہ جو مجھے سب سے زیادہ محبوب تھا، اس کے باغ کی چار دیواری کو پھلانگا اور اسے سلام کہا تو اللہ کی قسم! اس نے بھی میرے سلام کا جوب نہ دیا، چنانچہ، میں نے اس سے کہا، اے ابو قتادہ! میں تم سے اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا تمہیں علم ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، وہ خاموش رہا تو میں نے اسے دوبارہ قسم دے کر پوچھا تو وہ چپ رہا، میں نے سہ بارہ قسم دے کر پوچھا تو اس نے کہا، اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، چنانچہ میری آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے اور میں لوٹ آیا، حتی کہ دیوار پھاند گیا، انہیں حالات میں، میں مدینہ کے بازار میں گزر رہا تھا کہ اچانک شام کے کسانوں میں سے ایک کسان جو غلہ لے کر آیا تھا اور اسے مدینہ میں فروخت کرنا چاہتا تھا، پوچھ رہا تھا، کون کعب بن مالک کا پتہ دے گا تو لوگ میری طرف اشارہ کر کے بتانے لگے، حتی کہ وہ میرے پاس آ گیا اور شاہ غسان کا خط میرے سپرد کیا، میں لکھنا پڑھنا جانتا تھا تو میں نے اسے پڑھا اور اس میں یہ لکھا تھا، سلام و دعا کے بعد، صورت حال یہ ہے کہ ہمیں اطلاع ملی ہے، تیرے ساتھی (نبی) نے تیرے ساتھ بدسلوکی کا معاملہ کیا ہے، اللہ تعالیٰ نے تمہیں ذلیل وخوار ہونے اور نظر انداز کرنے (تباہ و برباد ہونے) کی جگہ کے لیے نہیں پیدا کیا ہے، ہمارے پاس آ جاؤ، ہم تمہارے ساتھ ہمدردی، خیر خواہی کریں گے تو میں نے اس کو پڑھ کر جی میں کہا، یہ ایک اور امتحان ہے، چنانچہ میں نے اسے لے کر تنور کو رخ کیا اور اسے اس میں جلا دیا، حتی کہ جب پچاس میں سے چالیس راتیں گزر گئیں اور وحی رکی رہی، اچانک رسول اللہ ﷺ کا ایک فرستادہ میرے پاس آتا ہے اور پیغام دیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں، تم اپنی بیوی سے کنارہ کش ہو جاؤ، میں نے پوچھا، اسے طلاق دے دوں یا میں کیا کروں؟ اس نے کہا، نہیں، بس الگ ہو جاؤ، اس کے قریب نہ جانا اور اس قسم کا پیغام آپ نے میرے

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں ساتھیوں کو بھیجا تو میں نے اپنی بیوی سے کہا، اپنے میکے چلی جاؤ اور ان کے ہاں رہو، حتی کہ اللہ تعالیٰ اس معاملہ کا فیصلہ فرما دے، مگر ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ کی بیوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! ہلال بن امیہ، بہت بوڑھا ہے، کمزور ہے، اس کے پاس کوئی خادم نہیں ہے، کیا آپ اس بات کو ناپسند فرماتے ہیں کہ میں اس کی خدمت کروں، آپ نے فرمایا، ''نہیں، مگر وہ تمہارے قریب نہ جائے۔'' وہ بولی، اللہ کی قسم! اسے کسی چیز کی خواہش نہیں ہے، اللہ کی قسم! اسے تو جس دن سے یہ معاملہ پیش آیا ہے، آج تک رونے کے سوا کوئی کام ہی نہیں ہے، حضرت کعب کہتے ہیں، مجھے بھی کسی عزیز نے کہا، اے کاش! تم بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی بیوی کے بارے میں اجازت طلب کر لو۔'' کیونکہ آپ نے ہلال ابن امیہ کی بیوی کو اس کی خدمت کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ تو میں نے کہا، میں اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب نہیں کروں گا اور مجھے کیا پتہ ہے، مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، کیا فرمائیں گے، جب میں آپ سے اس کے بارے میں اجازت مانگوں گا، کیونکہ میں تو نوجوان آدمی ہوں تو اس حالت میں، میں دس راتیں رہا اور ہمارے ساتھ گفتگو سے منع کیے ہوئے پچاس راتیں مکمل ہوگئیں، پھر میں نے پچاسویں رات کی صبح، کی نماز اپنے گھروں میں سے ایک گھر کی چھت پر پڑھی اور میں اس حالت میں بیٹھا ہوا، جس کے تذکرہ اللہ عزوجل نے ہمارے بارے میں کیا، میرے لیے میری جان بھی تنگ ہوگئی تھی اور زمین بھی باوجود فراخ ہونے کے مجھ پر تنگ ہوگئی تھی، میں نے سلع پہاڑ پر چڑھ کر بلند آواز سے پکارنے والے کی آواز سنی، وہ بلند آواز سے کہہ رہا تھا، اے کعب بن مالک، خوش ہو جاؤ تو میں سجدہ میں گر گیا اور میں نے جان لیا، کشادگی آ چکی ہے، (ہماری مشکل حل ہو گئی ہے) حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز کے بعد، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہماری توبہ قبول ہونے کی لوگوں کو اطلاع دی، چنانچہ لوگ ہمیں اطلاع (خوش خبری) دینے کے لیے مسجد سے نکلے، میرے دونوں ساتھیوں کی طرف بھی خوش خبری دینے والے گئے، میری طرف بھی ایک آدمی نے گھوڑے کو دوڑایا اور اسلم قبیلہ کا ایک آدمی پیدل بھاگا اور وہ پہاڑ پر چڑھ گیا تو آواز گھوڑے سے تیز ثابت ہوئی، (آواز گھوڑے سے پہلے پہنچ گئی) تو جب وہ آدمی بشارت دینے کے لیے میرے پاس آیا، جس کی آواز میں نے سن لی تھی تو میں نے دونوں کپڑے اتار کر بشارت کی خوشی میں اس کو دے دیئے، اللہ کی قسم! اس وقت میرے پاس ان کے سوا کوئی کپڑے نہ تھے، میں نے مانگ کر دو کپڑے پہنے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قصد کر کے چل پڑا، (راستہ میں) لوگ مجھے فوج درفوج ملتے تھے اور توبہ قبول ہونے پر مبارک دیتے تھے اور کہتے تھے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے توبہ قبول ہونے پر تمہیں مبارک ہو، حتی کہ میں مسجد میں داخل ہوگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی مسجد میں تشریف فرما تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آپ کے اردگرد لوگ بیٹھے ہوئے تھے، چنانچہ طلحہ بن عبید اللہ دوڑ کر میرے پاس آئے، میرے ساتھ مصافحہ کیا اور مجھے مبارک باد دی، واللہ! مہاجرین میں سے ان کے سوا کوئی دوسرا آدمی نہ اٹھا اور حضرت کعب، طلحہ رضی اللہ عنہ کا یہ انداز نہ بھولتے تھے، حضرت کعب کہتے ہیں، جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام عرض کیا اور آپ کا چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا، آپ نے فرمایا، ''خوش ہو جاؤ، آج تم پر وہ دن آیا ہے کہ جب سے تیری ماں نے تمہیں جنا ہے، اس سے بہتر دن تم پر نہیں آیا؛'' کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! یہ توبہ کی قبولیت آپ کی طرف سے ہے، یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے؟ تو آپ نے فرمایا، ''میری طرف سے نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔'' اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوتے تو آپ کا چہرہ اس طرح چمکتا، جیسے وہ چاند کا ایک ٹکڑا ہے اور ہم آپ کی یہ کیفیت پہچانتے تھے، جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آ کر بیٹھا تو میں نے کہا، یا رسول اللہ! میں اپنی توبہ کی خوشی میں، اپنے مال سے، اللہ اور اس کے رسول کے لیے صدقہ کرتے ہوئے، الگ ہوتا ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چنانچہ کچھ مال، اپنے لیے رکھ لو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔'' تو میں نے کہا، پھر میں خیبر والا مال اپنے لیے رکھتا ہوں اور میں نے کہا، یا رسول اللہ! اللہ نے مجھے سچ بولنے کی وجہ سے نجات دی ہے اور میں اپنی توبہ کے شکریہ میں عہد کرتا ہوں، میں اپنی پوری زندگی سچ بولوں گا، واللہ! جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ عہد کیا ہے، میں نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی مسلمان کو سچ بولنے کی اتنی اچھی توفیق دی ہو، جتنی اچھی توفیق مجھے مرحمت فرمائی ہے، واللہ! جب سے میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ عہد کیا ہے، آج تک کبھی جھوٹ بولنے کا ارادہ نہیں کیا اور میں امید کرتا ہوں کہ باقی ماندہ زندگی میں بھی اللہ تعالیٰ مجھے جھوٹ سے محفوظ رکھے گا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ اتاریں، ''اللہ تعالیٰ نے، نبی، مہاجرین اور انصار پر مہربانی فرمائی، جنہوں نے بڑی تنگی کے وقت اس کا ساتھ دیا تھا، اس کے بعد کہ ان میں سے کچھ لوگوں کے دل کجی کی طرف مائل ہو جاتے تھے، پھر اللہ نے ان پر نظر رحمت کی، بے شک وہ ان پر نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے اور ان تین آدمیوں پر بھی (رحمت کی نگاہ کی) جن کا معاملہ اٹھا رکھا گیا تھا، یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی اپنی جانیں بھی ان پر تنگ ہو گئیں اور انہوں نے اندازہ کر لیا کہ اللہ کے سوا ان کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں، پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی، تاکہ وہ توبہ کریں، اللہ تعالیٰ یقیناً توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔'' اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور راست باز (سچے) لوگوں کی معیت اختیار کرو۔''

(توبہ آیت نمبر ۱۱۷ تا ۱۱۹)

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، واللہ! اسلام لانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے میرے خیال میں، مجھ پر اتنا بڑا احسان کبھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں کیا، جتنا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سچ بولنے کی توفیق دے کر کیا اور مجھے آپ سے جھوٹ نہیں بلوایا، ورنہ میں بھی دوسرے جھوٹ بولنے والوں کی طرح ہلاک ہو جاتا، جب وحی نازل ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے ان جھوٹ بولنے والوں کے حق میں اتنی سنگین بات کہی، جو کسی کے حق میں نہیں کہی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ''جب تم ان کے پاس لوٹ کر آؤ گے تو وہ تمہارے سامنے یقیناً اللہ کی قسمیں اٹھائیں گے، تاکہ تم ان سے اعراض (یعنی صرف نظر) کرو، سوتم ان سے اعراض کرو، کیونکہ وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، یہ ان کے کاموں کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے، وہ تمہارے سامنے قسمیں اٹھائیں گے، تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ، اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو بھی اللہ ایسے نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوگا۔'' (توبہ آیت نمبر ۹۵، ۹۶)

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، ہم تینوں کا معاملہ ان لوگوں سے مؤخر کر دیا، جن لوگوں کا عذر رسول اللہ ﷺ نے ان کے قسموں کھانے کے سبب کرلیا تھا، آپ نے ان سے بیعت لی اور ان کے حق میں استغفار بھی کیا اور رسول اللہ ﷺ نے ہمارا معاملہ مؤخر کر دیا، حتی کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں فیصلہ فرمایا۔

''اوران تین افراد پر بھی اللہ نے نظر رحمت فرمائی، جن کا معاملہ مؤخر رکھا گیا تھا۔'' جس تاخیر کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے، اس سے مراد ہمارا جنگ سے پیچھے رہنا نہیں ہے، بلکہ اس سے مراد اس کا ہمیں مؤخر کرنا اور ہمارا معاملہ ان لوگوں سے مؤخر کرنا ہے، جنہوں نے قسمیں اٹھائی تھیں اور آپ کے سامنے عذر پیش کیے تھے اور آپ نے ان کے عذر کو قبول فرمالیا تھا۔

مفردات الحديث ❶ علی غَیرِ مِیعادٍ: بغیر کسی پیشگی پروگرام یا معاہدہ کے۔ ❷ لَیلَةُ العَقبه: اس سے مراد تیسری لیلة العقبة جس میں مدینہ کے قبائل اوس اور خزرج نے اپنے ستر یا بہتر سرکردہ نمائندے انتخاب کر کے باقاعدہ معاہدہ کرنے کے لیے بھیجے تھے، چنانچہ یہ لوگ اس گھاٹی میں آپ کو ملے، جس کے قریب جمرہ عقبہ یعنی بڑا شیطان ہے اور انہوں نے اپنے قبائل کی طرف سے آپ سے عہد و پیمان کیے اور حلف اٹھائے، اس میں حضرت کعب بن مالک نے اپنے قبیلہ کی طرف سے عہد و پیمان کیا تھا اور اس معاہدہ کی تکمیل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا اور اس کے لیے سرتوڑ کوشش کی تھی، اس لیے وہ اس کو اپنے مفاخر میں شمار کرتے ہیں۔ ❸ وان كَانَتْ بَدْرَ اذكر فی الناس: اگرچہ بدر، سب سے پہلا غزوہ ہونے اور یوم فرقان ہونے کی بنا پر لوگوں میں زیادہ مشہور ہے، لیکن وہ بغیر کسی اہتمام وتیاری کے اتفاقی طور پر پیش آ گیا تھا، اس لیے میرے نزدیک لیلة العقبة کی اہمیت زیادہ ہے، کیونکہ وہ آپ کی اور مسلمانوں کی ہجرت کا پیش خیمہ بنی اور مدینہ دارالہجرہ ٹھہرا اور اس کے نتیجہ میں غزوۂ بدر پیش آیا۔ ❹ جلّا للمسلمین أمرهم: جنگی سفروں میں آپ کی عادت مبارکہ، توریہ کرنے کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھی، جدھر جانا ہوتا، اس کا کھلم کھلا اظہار نہ فرماتے، لیکن جنگ تبوک کے موقعہ پر، سفر کی درازی اور راستہ کی مشکلات اور دشمن کی مہارت و کثرت کے پیش نظر، صاف صاف اور واضح طور پر منزل مقصود کا تعین فرما دیا، تاکہ لوگ اس کے مطابق پوری طرح تیار ہو کر نکلیں، اس لیے اس جنگ کے لیے آپ کے ہمراہ تیس ہزار مجاہد نکلے، جن میں دس ہزار سوار تھے، ان کے علاوہ کچھ اور نوکر چاکر وغیرہ بھی تھے، لیکن ان کا ریکارڈ رکھنے کے لیے کسی رجسٹر میں ان کے ناموں کا اندراج نہیں کیا تھا، اس لیے منافق اور کمزور ایمان والے لوگ یہی سمجھتے تھے، وحی کی آمد کے بغیر کسی کی غیر حاضری کا پتہ نہیں چل سکے گا۔ ❺ حِينَ طَابَتِ الثِمار والظلال: جب کہ پھل پک چکے تھے اور سائے گھنے ہو چکے تھے اور لوگ ان دنوں اپنے گھروں میں رہنے کے بہت محتاج اور شائق تھے، کیونکہ یہی پھل ہی ان کی گزران اور معیشت کی بنیاد تھے اور گرمی کی شدت کی وجہ سے گھنے سایوں میں بیٹھنا مرغوب تھا، اس لیے حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، ❻ وَاَنَا اِلَيْهَا أَصْعَرُ: میں ان کی طرف بہت مائل تھا، ❼ لم يَزَل يَتَمادىٰ بِي، میں تیاری کے سلسلہ میں آج کل کے درمیان متردد رہا، ❽ حَتّٰى اسْتَمَرَّ بِالنَّاسِ الجِدُّ، حتیٰ کہ لوگوں نے بڑے زور شور اور اہتمام و کوشش سے نکلنے کی تیاری کر لی، ❾ وَلَمْ أَقْضِ مِنْ جَهَازِي ﷺ شَيْئاً: اور میں اپنی تیاری کے سلسلہ میں کچھ نہ کر سکا۔ ❿ وَتَفَارَطَ الغَزْوُ اور مجاہد بہت آگے نکل گئے۔ ⓫ مَغْمُوْصًا عليه في النِّفَاقِ: جن پر نفاق کا الزام اور تہمت تھی اور اس کی بنا پر حقیر و ذلیل تصور ہوتے تھے، ⓬ حَبَسَهُ بَرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِي عِطْفَيْهِ: اپنی چادروں کی خوبصورتی اور اپنے تنومند اور صحت مند جسم کے گھمنڈ نے اسے روک لیا ہے، رَجُلًا مُبَيِّضًا: سفید پوش آدمی، يَزُولُ به السراب: اس سے ریگستان میں تموج و اضطراب پیدا ہو رہا تھا، یعنی وہ دور سے سراب میں آتا نظر آ رہا تھا، ⓭ كُنْ أَبَا خيثمه: اے اللہ! یہ ابوخیثمہ ہو، جو اپنا واقعہ یوں کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تبوک روانہ ہوئے چند دن ہی گذرے تھے کہ ایک دن شدید گرمی پڑ رہی تھی، میں دوپہر کو اپنے باغ میں گیا تو دیکھا، میری دونوں بیویوں نے کھجور کے درختوں اور انگور کی بیلوں کے سائبانوں کے نیچے اپنی اپنی جگہ کو پانی چھڑک کر خوب ٹھنڈا کر رکھا ہے اور ٹھنڈے میٹھے پانی کی صراحیاں تیار پڑی ہیں، کھانا تیار ہے، جونہی انہوں نے عریش (چھپر، خسخانہ) میں قدم رکھا، اپنی بیویوں اور کھانے پینے کے سامان عیش و عشرت کو دیکھا تو بے ساختہ ان کی زبان سے نکلا، سبحان اللہ، اللہ کا رسول ﷺ جس کی تمام اگلی پچھلی کوتاہیوں کی مغفرت کی بشارت انہیں دنیا ہی میں مل چکی ہے، وہ شدید گرمی میں ریت کے ریگستانوں میں سفر کی مشقت برداشت کرے اور ابوخیثمہ سرسبز درختوں کے خنک سایہ میں حسین و جمیل بیویوں کے ساتھ بیٹھ کر لذیذ کھانے کھائے، ٹھنڈا پانی پیے اور داد عیش و عشرت دے، واللہ! یہ ہرگز انصاف نہیں ہے، اس لیے انہوں نے اپنی بیویوں سے کہا، تم اسی وقت میری سواری اور سامان سفر تیار کر دو، تاکہ میں جلد ہی، رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو جاؤں، چنانچہ دونوں فرمانبردار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیویوں نے اسی وقت آپ کشتی کے اونٹ پر ان کا سامان سفر باندھا اور انہوں نے اسی وقت تن تنہا تبوک کی راہ لی، یہاں تک جب رسول اللہ ﷺ نے دور سے، ایک سفید پوش، تن تنہا سوار کو سراب کے تھپیڑوں میں دیکھا تو فوراً زبان سے نکلا، ⑭ کن ابا خیثمه، ابوخیثمہ ہوتو وہ وہی تھے۔ ⑮ لَمَزَهَ المنافقون: منافقوں نے اسے اپنی طنز وطعن اور تحقیر کا نشانہ بنایا۔ ⑯ تَوَجَّهَ قَافِلًا: واپسی کا رخ کر لیا، حَضَرَنِي صِدْقُهُ: آپ سے سچی بات کہنے کا پختہ عہد کر لیا۔ ⑰ لقد أُعطِيتُ جَدَلًا: مجھے فصاحت و بلاغت اور زور بیان اور لطافت لسانی سے نوازا گیا ہے اور میں بہترین عذر و بہانہ کر کے اپنی صفائی پیش کر سکتا ہوں۔ ⑱ تَجِدُ عَلَيَّ، آپ مجھ پر ناراض ہو جائیں گے، ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیع عامری کو شرکاء بدر سے قرار دیا گیا ہے، حافظ ابن قیم رحمہ اللہ نے زاد المعاد ج ۳ ص ۵۰۵ مطبوعۃ دار حیاء التراث اسلامی، میں لکھا ہے کہ اہل مغازی اور مؤرخین میں سے کسی نے بھی ان دونوں بزرگوں کا نام اصحاب بدر میں ذکر نہیں کیا اور ہونا بھی ایسا ہی چاہیے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ بدری کا مقاطعہ نہیں فرمایا اور نہ ہی انہیں کوئی دوسری سزا دی، حالانکہ انہوں نے راز افشاء کرنے کا جرم کیا تھا، کہاں جنگ سے پیچھے رہ جانا اور کہاں راز افشاء کرنے کا جرم، اس طرح ابن قیم رحمہ اللہ نے علامہ ابن جوزی سے ابوبکر اثرم کا قول نقل کیا ہے کہ زہری کے فضل، حفظ اور اتقان میں کوئی شبہ نہیں ہے اور ان کی اس غلطی کے سوا میرے سامنے کوئی غلطی نہیں ہے لیکن مرارہ بن ربیع عمری ہیں ان کو مرارہ بن ربیعہ عامری کہنا درست نہیں اور ہلال بن امیہ کا شرکائے بدر میں، اس کے علاوہ کسی نے ذکر نہیں کیا، یہ ان کی غلطی ہے اور غلطی سے کوئی انسان محفوظ نہیں رہ سکتا۔ ⑲ ما زَالُوا يُؤَنِّبُونَنِي، وہ مجھے مسلسل سرزنش وتوبیخ اور ملامت کرتے رہے۔ ⑳ اِستَكَانَا: وہ دونوں جھک گئے، جھینپ گئے، كُنتُ أَشَبَّ القومِ وأَجلَدَهُم: میں تینوں میں سے جوان اور طاقتور تھا، حَتّٰى تَسَوَّرتُ: حتی کہ میں دیوار پر چڑھ گیا۔ ㉑ نَبَطِيٌّ: کسان، کاشتکار، بِدَارِ هَوَانٍ ولا مَضيَعَةٍ: ذلت و رسوائی کا گھر اور جہاں حقوق کا تحفظ نہ ہو، بلکہ ضائع ہوں، تَيَامَمتُ: حضرت کعب نے اپنی قوت ایمانی اور اللہ اور اس کے رسول کی حقیقی و سچی محبت کی بنا پر، دشمن کے اس حملہ کو بھی سہ لیا، حالانکہ شعراء مال و دولت اور شاہی درباروں کے بڑے رسیا ہوتے ہیں، اس لیے انہوں نے اس شاہی نامہ کو تنور کی نظر کر دیا، ㉒ تَيَامَمتُ، میں نے رخ کیا، ㉓ اِستَلبَثَ الوَحيُ: وحی کے نزول میں تاخیر ہوگئی۔ ㉔ أَوفٰى عَلٰى سَلعٍ: وہ سلع پہاڑ پر چڑھ گیا، جہاں حضرت کعب خیمہ بنا چکے تھے۔

فَآذَنَ رسولُ اللهِ ﷺ: حضور اکرم ﷺ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے، تورات کے آخری تہائی میں، قبولیت توبہ کی آیات اتریں، چونکہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، حضرت کعب رضی اللہ عنہ کے معاملہ سے دلچسپی لیتی تھیں اور ان پر کرم فرما تھیں، اس لیے آپ نے انہیں اسی وقت حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی توبہ کی قبولیت سے آگاہ فرما دیا اور انہوں نے اسی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجنا چاہا، لیکن رسول اللہ ﷺ نے روک دیا اور فرمایا، لوگ تمہارے گھر اژدھام کریں گے اور تمہیں سونے نہیں دیں گے، اس لیے آپ نے صبح کی نماز پڑھنے کے بعد، ان کی توبہ کی قبولیت کا اعلان فرمایا تو حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی پیدل، حضرت کعب رضی اللہ عنہ کو بشارت دینے کے لیے دوڑے اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے اپنا گھوڑا دوڑایا۔ 25 أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي: میں اپنے سارے مال سے الگ ہو جاتا ہوں، سارا مال اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں۔ 26 أَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ: اپنا کچھ مال روک لو، بعض روایتوں میں تہائی مال کا صدقہ تیرے لیے کافی ہے، جس سے ثواب ہوتا، اہل و عیال اور گھریلو ضروریات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے، ان کو نظر انداز کر کے سارا مال صدقہ کر دینا درست نہیں ہے۔ 27 أَبْلَاهُ اللّٰهُ، اس پر اللہ نے انعام و احسان فرمایا۔ 28 أَنْ لَا أَكُوْنَ كَذَبْتُهُ: میں نے آپ سے جھوٹ نہیں بولا۔

فائدہ :...... یہ حدیث فصاحت و بلاغت کا ایک انتہائی اعلیٰ نمونہ ہے، جس میں حضرت کعب نے اپنے جذبات و احساسات اور دلی کیفیات کی بہترین انداز سے ترجمانی کی ہے، صحابہ کرام کا جذبہ اطاعت و فرمانبرداری نمایاں کیا ہے اور آپ کا صحابہ کرام کے ساتھ طرز عمل اور پیار، عمدہ پیرائے میں بیان کیا ہے، مسرت کے وقت آپ کے رخ انور کی عکاسی کی ہے، صدق و سچائی کا حسن انجام بتایا ہے اور اللہ تعالیٰ کے احسان و انعام سے استحقاق پیدا کرنے کے لیے جس ایثار و قربانی کی ضرورت ہے، اس کا نقشہ حسین انداز سے کھینچا ہے اور اس حدیث سے علماء نے جو اہم فوائد و نتائج اخذ کیے ہیں، ہم آخر میں ان کا خلاصہ بیان کریں گے۔

[7017] (. . .) وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَوَاءً

[7017]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

[7018] ٥٤۔(. . .) وَحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ

عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ عَلَى يُونُسَ فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَلَّمَا يُرِيدُ غَزْوَةً إِلَّا وَرَّىٰ بِغَيْرِهَا حَتّٰى كَانَتْ

[7017] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩٤٧)

[7018] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١١١٥٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تِلْكَ الْغَزْوَةُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ اَبَا خَيْثَمَةَ وَلُحُوقَهُ بِالنَّبِيِّ ﷺ

[7018]۔ عبید اللہ بن کعب رحمہ اللہ جو حضرت کعب رضی اللہ عنہ کے نابینا ہو جانے کے بعد ان کی راہنمائی کرتے تھے، بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب بن مالک سے ان کے غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ ان کی اپنی زبان سے سنا، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے، جس میں یہ اضافہ ہے، رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ کے لیے نکلنا چاہتے تھے تو عام طور پر توریہ سے کام لیتے ہوئے اور جہت کا ذکر کرتے، حتی کہ یہ غزوہ آ گیا، (تو آپ نے اس کا تذکرہ صراحتاً فرمایا) اور زہری کی بھتیجے نے اپنی اس حدیث میں، حضرت ابوخیثمہ اور ان کے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جا ملنے کا ذکر نہیں کیا۔

[7019] ۵۵۔(. . .) وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِاللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ

عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ اُصِيبَ بَصَرُهُ وَكَانَ اَعْلَمَ قَوْمِهِ وَاَوْعَاهُمْ لِاَحَادِيثِ اَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ اَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ يُحَدِّثُ اَنَّهُ لَمْ يَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ غَيْرَ غَزْوَتَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَغَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِنَاسٍ كَثِيرٍ يَزِيدُونَ عَلَى عَشْرَةِ آلَافٍ وَلَا يَجْمَعُهُمْ دِيوَانُ حَافِظٍ

[7019]۔ حضرت عبید اللہ بن کعب جو حضرت کعب رضی اللہ عنہ کے نابینا ہو جانے کے بعد ان کے رہبر تھے اور اپنی قوم میں سے سب سے بڑے عالم تھے اور اپنی قوم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھیوں کی احادیث کو یاد رکھتے تھے، وہ بیان کرتے ہیں، میں نے اپنے باپ کعب رضی اللہ عنہ بن مالک سے جو ان تین میں ایک ہیں، جن کی توبہ قبول کی گئی، بیان کرتے ہوئے سنا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے آپ کسی غزوہ سے جو آپ نے کیا، کبھی پیچھے نہیں رہے، سوائے دو غزوں (بدر، تبوک) کے اور آگے مذکورہ بالا حدیث بیان کی، اس میں یہ بھی ہے، رسول اللہ ﷺ نے بہت سے لوگوں کی معیت میں جو دس ہزار سے زائد تھے، جہاد کیا اور کسی محفوظ رکھنے والے دفتر یا رجسٹر میں ان کا نام درج نہ تھا۔

فائدہ: ...... (۱) دشمن کی سازشوں اور جنگی تیاریوں کو ناکام کرنے کے لیے، دشمن کے قافلہ پر حملہ کرنا اور مال غنیمت بنانا جائز ہے، اس بنا پر غزوۂ بدر کے موقعہ پر حملہ قافلہ پر کرنا مقصود تھا۔

[7019] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۱۵۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) اہل عقبہ کی فضیلت، حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں حاضری کو اس سے بہتر خیال نہیں کیا۔ (۳) امیر لشکر کو چاہیے، اگر دور دراز کا سفر درپیش نہ ہو تو وہ کسی مہم پر روانگی کے لیے توریہ وتعریض سے کام لے، تاکہ دشمن جاسوسی نہ کر سکے۔ (۴) انسان سے اگر کوئی خیر اور نیکی کا کام رہ جائے تو اس پر افسوس کرے اور یہ تمنا کرے، اے کاش! میں یہ کام کر لیتا، حضرت کعب نے کہا تھا، یا لیتنی فعلت۔ (۵) اگر کوئی شخص، مسلمان کی غیبت کرے تو اس کی تردید کرنا، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا تھا، بئسی ما قلت، (۶) صدق وسچائی اور اس پر ثبات واستقامت کی فضیلت، خواہ اس کی خاطر مشقت سے دوچار ہونا پڑے، کیونکہ اس کا انجام اور مال بہتر ہے۔ (۷) اپنے کلام میں زور اور تاکید پیدا کرنے کے لیے قسم کے مطالبہ کے بغیر قسم اٹھانا، جیسا کہ حضرت کعب نے بار بار قسم اٹھائی ہے۔ (۸) سفر سے واپسی پر محلہ کی مسجد میں دو رکعت نماز پڑھنا اور اگر لوگ اس سے ملاقات کے خواہش مند ہوں تو ان کے لیے مسجد میں کچھ دیر بیٹھے رہنا۔ (۹) اگر کسی فساد کا اندیشہ نہ ہو تو لوگوں کے ظاہری احوال پر حکم لگانا اور ان کے باطن کو اللہ کے سپرد کر دینا، آپ نے منافقوں کے عذروں کو قبول فرما لیا تھا اور ان کے حق میں دعائے مغفرت بھی فرما دی تھی، جس سے معلوم ہوتا ہے، آپ لوگوں کے باطن سے آگاہ نہ تھے۔ (۱۰) گناہ گار اور معصیت کار لوگوں سے معاشرتی بائیکاٹ کرنا اور زجر وتوبیخ کی خاطر اس سے سلام وکلام بند کرنا۔ (۱۱) جب انسان سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس پر اظہار ندامت کرنا اور رونا۔ (۱۲) نماز میں کسی کی طرف نظر چرا کر دیکھا اور اس کی طرف توجہ کرنا نماز کو باطل نہیں کرتا۔ (۱۳) کسی ضرورت اور مصلحت کے تحت جس کاغذ پر اللہ کا نام ہو، اس کو جلانا جائز ہے، جیسا کہ حضرت کعب نے شاہ غسان کا خط جلا دیا تھا اور اس میں اللہ کا نام لکھا ہوا تھا۔ (۱۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نظریں بچا کر، حضرت کعب کو دیکھنا جس سے معلوم ہوا، آپ نے ظاہری لحاظ سے مقاطعہ کیا تھا، دل میں ان کی محبت موجود تھی۔ (۱۵) سلام کہنا اور اس کا جواب دینا بھی کلام ہے، اس لیے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ (۱۶) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کو اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کی محبت پر ترجیح دینا کہ حضرت ابوقتادہ نے ایسے ہی کیا تھا۔ (۱۷) جس چیز سے فتنہ وفساد میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو، اس سے پرہیز اور اجتناب اختیار کرنا، حضرت کعب نے اپنی بیوی سے خدمت لینے کی اجازت طلب نہ کی اور شاہ غسان کے خط کو جلا دیا۔ (۱۸) کسی شخص کا اپنی بیوی کو طلاق کی نیت کے بغیر یہ کہنا، ''اپنے میکے چلی جاؤ'' طلاق نہیں ہے۔ (۱۹) کسی خوش کن خبر پر، سجدہ شکر بجا لانا، کسی نعمت وکامیابی کے حصول پر لوگوں کا مبارک باد دینا۔ (۲۰) خوش خبری دینے والے کو انعام دینا، لباس وغیرہ دینا۔ (۲۱) امام ورہنما کا، اپنے ساتھیوں کی خوشی اور مسرت کے موقعہ پر مسرت وفرحت کا اظہار کرنا۔ (۲۲) کسی کرب وتکلیف کے زائل ہونے یا نعمت کے حاصل ہونے پر صدقہ کرنا۔ (۲۳) سارے مال کا صدقہ کرنے والے کو جبکہ اہل وعیال کے تنگی میں مبتلا ہونے کا اندیشہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو کچھ مال اپنے پاس رکھ لینے کا مشورہ دینا اور سارے مال کے صدقہ سے روک دینا۔ (۲۴) جو عمل کامیابی و کامرانی کے حصول کا باعث ہو، اس پر دوام و ہمیشگی کرنا، جیسا کہ حضرت کعب نے سچ بولنے کا التزام کیا۔ (۲۵) جب جہاد فرض عین ہو، امیر نفیر عام کا حکم دے تو اس سے پیچھے رہنا قابل گرفت ہے۔ (۲۶) قبولیت توبہ کا دن، ایک مسلمان کے لیے بہترین دن ہے۔ (۲۷) کسی مصیبت میں گرفتار کو دوسرے مصیبت زدہ کو اپنے لیے نمونہ بنانا چاہیے۔ (۲۸) اپنے ساتھیوں کا معاشرتی بائیکاٹ کرنا، اپنی زمین اور اپنے آپ سے وحشت محسوس کرنے کے باعث بنا، اس کے اچھا اور بہتر ہونے کی دلیل ہے۔ (۲۹) اللّٰه ورسوله اعلم کہنا کلام نہیں ہے، اس طرح زبان سے کچھ کہنے بغیر اشارہ سے کسی کی نشان دہی کر دینا، مقاطعہ کے منافی نہیں ہے۔ (۳۰) نیک اور اچھے لوگوں کا امتحان بھی کمزور ایمان والوں کے مقابلہ میں سخت ہوتا ہے۔

۱۱...... بَاب: فِي حَدِيثِ الْإِفْكِ

باب ۱۱: واقعہ افک اور تہمت لگانے والوں کی توبہ کی قبولیت کا بیان

[7020] ٥٦-(٢٧٧٠) حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْاَيْلِيُّ ح و حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَالسِّيَاقُ حَدِيثُ مَعْمَرٍ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدٍ وَابْنِ رَافِعٍ قَالَ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ

عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ قَالَ لَهَا اَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّاَهَا اللهُ مِمَّا قَالُوا وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِّنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ اَوْعٰى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَاَثْبَتَ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمُ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي

[7020] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الشهادات باب: اذا عدل رجل رجلا فقال: لا تعلم الا خيرا او ما علمت الا خيرا برقم (٢٦٣٧) وفي المغازي باب: (١٢) برقم (٤٠٢٥) وفي التفسير باب: ﴿قال بل سولت لكم انفسكم امرا فصبر جميل﴾ برقم (٤٦٩٠) وفي باب: ﴿لولا اذا سمعتموه قلتم ما يكون لنا ان نتكلم بهذا سبحانك هذا بهتان عظيم لولا جاووا عليه باربعة شهداء فاذا لم ياتوا بالشهداء فاولئك عند الله هم الكاذبون﴾ برقم (٤٧٥٠) وفي الايمان والنذور باب: قول الرجل: لعمر الله برقم (٦٦٦٢) وفي باب: اليمين فيما لا يملك وفي ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا ذَكَرُوا اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اَرَادَ اَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَاَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَاَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا اُنْزِلَ الْحِجَابُ فَاَنَا اُحْمَلُ فِي هَوْدَجِي وَاُنْزَلُ فِيهِ مَسِيرَنَا حَتّٰى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ غَزْوِهِ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتّٰى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ مِنْ شَاْنِي اَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِي فَإِذَا عِقْدِي مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ قَدِ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ وَاَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِينَ كَانُوا يَرْحَلُونَ لِي فَحَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلٰى بَعِيرِيَ الَّذِي كُنْتُ اَرْكَبُ وَهُمْ يَحْسِبُونَ اَنِّي فِيهِ قَالَتْ وَكَانَتِ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يُهَبَّلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ إِنَّمَا يَاْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ ثِقَلَ الْهَوْدَجِ حِينَ رَحَلُوهُ وَرَفَعُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا وَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَتَيَمَّمْتُ مَنْزِلِيَ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ وَظَنَنْتُ اَنَّ الْقَوْمَ سَيَفْقِدُونِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ فَبَيْنَا اَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ قَدْ عَرَّسَ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ فَادَّلَجَ فَاَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَاٰى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَاَتَانِي فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي وَقَدْ كَانَ يَرَانِي قَبْلَ اَنْ يُضْرَبَ الْحِجَابُ عَلَيَّ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي وَ وَاللّٰهِ مَا يُكَلِّمُنِي كَلِمَةً وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اِسْتِرْجَاعِهِ حَتّٰى اَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِئَ عَلٰى يَدِهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِيَ الرَّاحِلَةَ حَتّٰى اَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا نَزَلُوا مُوغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ فِي شَاْنِي

← المعصية وفي الغضب برقم (٦٦٧٩) وفيالجهاد باب: حمل الرجل امراته في الغزو دون بعض نسائه برقم (٢٨٧٩) وفي التوحيد باب: قوله تعالى: ﴿يريدون ان يبدلوا كلام الله﴾ برقم (٧٥٠٠) وفي باب: قول النبي ﷺ (الماهر بالقرآن مع السفرة الكرام البررة وزينوا القرآن باصواتكم) برقم (٧٥٤٥) انظر (التحفة) برقم (١٦١٢٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَانَ الَّذِي تَوَلّٰى كِبْرَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيِّ ابْنُ سَلُولَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ حِينَ
قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ شَهْرًا وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي قَوْلِ اَهْلِ الْاِفْكِ وَلَا اَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ
ذٰلِكَ وَهُوَ يَرِيبُنِي فِي وَجَعِي اَنِّي لَا اَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اللُّطْفَ الَّذِي كُنْتُ
اَرٰى مِنْهُ حِينَ اَشْتَكِي اِنَّمَا يَدْخُلُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ ((كَيْفَ تِيكُمْ))
فَذَاكَ يَرِيبُنِي وَلَا اَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتّٰى خَرَجْتُ بَعْدَ مَا نَقَهْتُ وَخَرَجَتْ مَعِي اُمُّ
مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ وَهُوَ مُتَبَرَّزُنَا وَلَا نَخْرُجُ اِلَّا لَيْلًا اِلٰى لَيْلٍ وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ نَتَّخِذَ
الْكُنُفَ قَرِيبًا مِنْ بُيُوتِنَا وَاَمْرُنَا اَمْرُ الْعَرَبِ الْاُوَلِ فِي التَّنَزُّهِ وَكُنَّا نَتَاَذّٰى بِالْكُنُفِ اَنْ
نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوتِنَا فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَاُمُّ مِسْطَحٍ وَهِيَ بِنْتُ اَبِي رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ
عَبْدِ مَنَافٍ وَاُمُّهَا ابْنَةُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنُهَا مِسْطَحُ بْنُ اُثَاثَةَ
بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ فَاَقْبَلْتُ اَنَا وَبِنْتُ اَبِي رُهْمٍ قِبَلَ بَيْتِي حِينَ فَرَغْنَا مِنْ شَاْنِنَا
فَعَثَرَتْ اُمُّ مِسْطَحٍ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَ مَا قُلْتِ اَتَسُبِّينَ
رَجُلًا قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ اَيْ هَنْتَاهْ اَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ قَالَتْ
فَاَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ اَهْلِ الْاِفْكِ فَازْدَدْتُ مَرَضًا اِلٰى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ اِلٰى بَيْتِي
فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تِيكُمْ قُلْتُ اَتَاْذَنُ لِي اَنْ آتِيَ اَبَوَيَّ
قَالَتْ وَاَنَا حِينَئِذٍ اُرِيدُ اَنْ اَتَيَقَّنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا فَاَذِنَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَجِئْتُ
اَبَوَيَّ فَقُلْتُ لِاُمِّي يَا اُمَّتَاهْ مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّةُ هَوِّنِي عَلَيْكِ فَوَاللّٰهِ
لَقَلَّمَا كَانَتِ امْرَاَةٌ قَطُّ وَضِيئَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ اِلَّا كَثَّرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ
قُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهٰذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتّٰى
اَصْبَحْتُ لَا يَرْقَاُ لِي دَمْعٌ وَلَا اَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ اَصْبَحْتُ اَبْكِي وَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ وَاُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ
اَهْلِهٖ قَالَتْ فَاَمَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَاَشَارَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَائَةِ
اَهْلِهٖ وَبِالَّذِي يَعْلَمُ فِي نَفْسِهٖ لَهُمْ مِنَ الْوُدِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هُمْ اَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ
اِلَّا خَيْرًا وَاَمَّا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقِ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَآءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ
وَاِنْ تَسْاَلِ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَرِيرَةَ فَقَالَ اَيْ بَرِيرَةُ هَلْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيبُكِ مِنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتُ عَلَيْهَا أَمْرًا قَطُّ أَغْمِصُهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَ أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ أَنَا أَعْذِرُكَ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلٰكِنِ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللّٰهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللّٰهِ لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ فَثَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتّٰى هَمُّوا أَنْ يَقْتَتِلُوا وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُخَفِّضُهُمْ حَتّٰى سَكَتُوا وَسَكَتَ قَالَتْ وَبَكَيْتُ يَوْمِي ذٰلِكَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ بَكَيْتُ لَيْلَتِي الْمُقْبِلَةَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَأَبَوَايَ يَظُنَّانِ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي فَبَيْنَمَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي اسْتَأْذَنَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذٰلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ لِي مَا قِيلَ وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحٰى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي بِشَيْءٍ قَالَتْ فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللّٰهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتّٰى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ عَنِّي رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِيمَا قَالَ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِی مَا اَقُولُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ وَاَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا اَقْرَاُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ اِنِّي وَاللّٰهِ لَقَدْ عَرَفْتُ اَنَّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهٰذَا حَتّٰى اسْتَقَرَّ فِي نُفُوسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ فَاِنْ قُلْتُ لَكُمْ اِنِّي بَرِيئَةٌ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَنِّي بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِي بِذٰلِكَ وَلَئِنِ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِاَمْرٍ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَنِّي بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُونَنِي وَاِنِّي وَاللّٰهِ مَا اَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا اِلَّا كَمَا قَالَ اَبُو يُوسُفَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلٰى فِرَاشِي قَالَتْ وَاَنَا وَاللّٰهِ حِينَئِذٍ اَعْلَمُ اَنِّي بَرِيئَةٌ وَاَنَّ اللّٰهَ مُبَرِّئِي بِبَرَائَتِي وَلٰكِنْ وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ اَظُنُّ اَنْ يُنْزَلَ فِي شَاْنِي وَحْيٌ يُتْلٰى وَلَشَاْنِي كَانَ اَحْقَرَ فِي نَفْسِي مِنْ اَنْ يَتَكَلَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ بِاَمْرٍ يُتْلٰى وَلٰكِنِّي كُنْتُ اَرْجُو اَنْ يَرَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللّٰهُ بِهَا قَالَتْ فَوَاللّٰهِ مَا رَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَجْلِسَهُ وَلَا خَرَجَ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ اَحَدٌ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى نَبِيِّهِ ﷺ فَاَخَذَهُ مَا كَانَ يَاْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ عِنْدَ الْوَحْيِ حَتّٰى اِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِي الْيَوْمِ الشَّاتِ مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِي اُنْزِلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ اَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا اَنْ قَالَ ((اَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ اَمَّا اللّٰهُ فَقَدْ بَرَّاَكِ)) فَقَالَتْ لِي اُمِّي قُومِي اِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا اَقُومُ اِلَيْهِ وَلَا اَحْمَدُ اِلَّا اللّٰهَ هُوَ الَّذِي اَنْزَلَ بَرَائَتِي قَالَتْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ الَّذِينَ جَاؤُا بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ عَشْرَ آيَاتٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ بَرَائَتِي قَالَتْ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلٰى مِسْطَحٍ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللّٰهِ لَا اُنْفِقُ عَلَيْهِ شَيْئًا اَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُؤْتُوا اُولِي الْقُرْبٰى اِلٰى قَوْلِهِ اَلَا تُحِبُّونَ اَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ قَالَ حِبَّانُ بْنُ مُوسٰى قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ هٰذِهِ اَرْجٰى آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ وَاللّٰهِ اِنِّي لَاُحِبُّ اَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لِي فَرَجَعَ اِلٰى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَا اَنْزِعُهَا مِنْهُ اَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سَاَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ اَمْرِي ((مَا عَلِمْتِ اَوْ مَا رَاَيْتِ)) فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحْمِي سَمْعِي وَبَصَرِي وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ اِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَائِشَةُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فَعَصَمَهَا اللّٰهُ بِالْوَرَعِ وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَهٰذَا مَا انْتَهَى إِلَيْنَا مِنْ أَمْرِ هٰؤُلَاءِ الرَّهْطِ وَقَالَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ

[7020]۔ امام زہری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ مجھے سعید بن مسیّب، عروہ بن زبیر، علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رحمہم اللہ نے، نبی اکرم ﷺ کی بیوی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس واقعہ کے بارے میں حدیث بیان کی، جب تہمت بازوں نے ان پر تہمت لگائی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی باتوں سے ان کی برأت فرمائی، ان سب نے مجھے ان (عائشہ) کی حدیث کا کچھ حصہ بیان کیا، ان میں سے بعض اس حدیث کو اپنے دوسرے ساتھیوں سے زیادہ یاد رکھنے والے اور بہتر طریقہ (انداز و اسلوب) سے بیان کرنے والے تھے، میں نے ہر ایک سے حدیث کا وہ حصہ یاد کیا، جو اس نے مجھے سنایا، ان سب کی حدیث سے ایک دوسرے کی تصدیق ہوتی ہے، ان سب نے بتایا نبی اکرم ﷺ کی بیوی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا، جب آپ سفر پر جانے کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تو ان میں سے جس کا قرعہ نکل آتا، رسول اللہ ﷺ اس کو اپنے ساتھ لے جاتے، چنانچہ ایک جنگ کے لیے روانہ ہوتے وقت آپ نے ہمارے درمیان قرعہ ڈالا تو اس میں قرعہ میرا نکل آیا، چنانچہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئی، یہ پردہ والی آیات اترنے کے بعد کا واقعہ ہے پورے سفر میں کجاوے میں بیٹھی بٹھائی اونٹ پر سوار کی جاتی اور اس میں مجھے اتار لیا جاتا، حتی کہ جب رسول اللہ ﷺ جنگ سے فارغ ہو کر واپس آئے اور ہم مدینہ کے قریب پہنچ گئے، ایک رات آپ نے کوچ کا اعلان کیا، جب انہوں نے کوچ کا اعلان کیا تو میں اٹھ کر چل پڑی، حتی کہ لشکر سے دور نکل گئی تو جب میں قضائے حاجت سے فارغ ہو کر اپنے کجاوے کی طرف بڑھی تو میں نے اپنے سینے کو ٹٹولا تو معلوم ہوا کہ میرا ظفار کے خرمہروں کا ہار ٹوٹ کر گر گیا ہے تو میں واپس چلی گئی، اپنے ہار کو تلاش کیا اور اس کی تلاش میں رکی رہی، وہ لوگ جو میرا کجاوا کستے تھے، انہوں نے میرا ہودج اٹھایا اور میں جس اونٹ پر سوار ہوتی تھی، اس پر کس دیا اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ میں اس میں ہوں، اس زمانہ میں عورتیں ہلکی پھلکی ہوتی تھیں، ان کے جسم گداز اور بھاری نہیں ہوتے تھے، کیونکہ وہ کم خوراک کھاتی تھیں، اس لیے انہوں نے کجاوے کے بوجھ کو نامانوس محسوس نہ کیا، جب اٹھا کر انہوں نے اسے کس دیا اور میں نوعمر تھی، انہوں نے اونٹ کو اٹھایا اور چل پڑے، لشکر کے چلے جانے کے بعد مجھے ہار مل گیا تو میں لشکر گاہ کی طرف واپس آئی (وہاں ہو کا عالم تھا) کسی بلانے والے اور جواب دینے والے کی آواز سنائی نہیں دیتی تھی تو میں نے اپنی اس جگہ کا رخ کیا، جہاں میں نے رات گزاری تھی اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں سمجھتی تھی کہ لوگ جلد ہی مجھے گم پائیں گے تو میری طرف لینے کے لیے آئیں گے، مجھے اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے نیند آ گئی اور میں سو گئی، صفوان بن معطل سلمی ذکوانی نے رات لشکر کے پیچھے گزار دی تھی تو وہ رات کے آخری حصہ میں چلے اور صبح کے وقت میری قیام گاہ پر پہنچ گئے تو انہوں نے ایک سوئے ہوئے انسان کی صورت دیکھی تو وہ میرے پاس آئے اور مجھے دیکھتے ہی پہچان لیا، کیونکہ وہ مجھ پر پردہ کرنے کا حکم نازل ہونے سے پہلے، مجھے دیکھا کرتے تھے، جب انہوں نے مجھے پہچان کر انا لله وانا اليه راجعون پڑھا، میں جاگ پڑی، سو میں نے اپنی بڑی چادر سے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا، واللہ! اس نے میرے ساتھ کوئی بات نہیں کی اور نہ میں نے ''انا لله'' کے سوا ان کی زبان سے کوئی بول سنا، انہوں نے اپنی اونٹنی بٹھا دی اور اس کے ہاتھ پر اپنا پاؤں رکھا تو میں اس پر سوار ہو گئی اور وہ اونٹنی کی مہار پکڑ کر آگے آگے چلنے لگے، حتی کہ ہم لشکر میں آ پہنچے، جبکہ وہ عین دوپہر کے وقت پڑاؤ کر چکے تھے تو میرے معاملہ میں ہلاک ہونے والے ہلاک ہو گئے اور اس میں بڑا رول (کردار) عبداللہ بن ابی ابن سلول نے ادا کیا، چنانچہ ہم مدینہ پہنچ گئے اور جب ہم مدینہ پہنچ گئے، میں ایک ماہ بیمار پڑ گئی، لوگ تہمت لگانے والوں کی تہمت پھیلاتے اور مشہور کرتے رہے اور مجھے اس کا بالکل پتہ نہ تھا، ہاں مجھے اپنی اس بیماری میں یہ بات کھٹکتی اور پریشان کرتی تھی کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے وہ لطف و مہربانی نظر نہیں آتی تھی، جس کا مظاہرہ آپ میری بیماری کے موقعہ پر کیا کرتے تھے، بس رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے، سلام کہتے، پھر پوچھتے، ''کیسی ہو؟'' یہ چیز مجھے شک و شبہ میں ڈالتی، لیکن مجھے شرارت کا علم نہیں تھا، جب بیماری کی نقاہت و کمزوری کے بعد، میں ام مسطح رضی اللہ عنہا کے ساتھ مناصع کی طرف نکلی، جو ہماری قضاء حاجت کی جگہ تھی اور ہم صرف رات کو ہی نکلا کرتے تھے اور یہ اس وقت کی بات ہے، جبکہ ہم نے گھروں کے قریب بیت الخلاء نہیں بنائے تھے اور باہر نکلنے کے بارے میں ہمارا معاملہ پہلے عربوں کی طرح تھا، ہم اپنے گھروں کے پاس بیت الخلاء بنانے سے اذیت محسوس کرتے تھے، میں اور ام مسطح دونوں قضائے حاجت کے لیے نکلیں، وہ ابورہم بن مطلب بن عبد مناف کی بیٹی تھیں اور ان کی والدہ صخر بن عامر کی بیٹی، ابوبکر صدیق کی خالہ تھیں، ان کا بیٹا مسطح بن اثاثہ بن عباد بن مطلب تھا، جب ہم قضاء حاجت سے فارغ ہوئیں تو میں اور ابورہم کی بیٹی، میرے گھر کی طرف واپس آئیں تو ام مسطح اپنی چادر میں الجھ کر گرنے لگیں، اس پر اس نے کہا، مسطح ہلاک ہو گیا تو میں نے ان سے کہا، آپ نے بہت بری بات کہی ہے، کیا آپ ایسے شخص کو برا بھلا کہتی ہیں، جو جنگ بدر میں شرکت کر چکا ہے، انہوں نے کہا، بی بی، آپ نے وہ بات نہیں سنی، جو اس نے کہی ہے؟ میں نے پوچھا، اس نے کیا کہا ہے؟ تو انہوں نے مجھے تہمت بازوں کی بات سنائی، جس سے میری بیماری میں کئی گنا اضافہ ہو گیا تو جب میں گھر واپس پہنچی، رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے، سلام کہا، پھر پوچھا، ''تم کیسی ہو؟'' میں نے کہا، کیا آپ مجھے میرے والدین کے گھر جانے کی اجازت دیتے ہیں؟ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، اس سے میری غرض یہ تھی کہ میں ان سے اس خبر کا یقین حاصل کرلوں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اجازت دے دی تو میں اپنے والدین کے پاس آئی اور اپنی ماں سے پوچھا، اے امی! لوگ کیا باتیں کر رہے ہیں؟ وہ بولیں، بیٹی، اس کو اہمیت نہ دو، جب کسی آدمی کی خوبصورت بیوی ہوتی ہے، جس سے وہ محبت کرتا ہے اور اس کی سوکنیں (خاوند کو متنفر کرنے کے لیے) بہت باتیں بناتی ہیں، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، میں نے کہا، سبحان اللہ! لوگ ایسی باتیں کر رہے ہیں؟ تو میں رات بھر روتی رہی، نہ میرے آنسو تھمے اور نہ مجھے نیند آئی، پھر میں دن کو بھی روتی رہی، جب اتنا عرصہ وحی نہ آئی تو رسول اللہ ﷺ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو اپنے بیوی سے علیحدگی اختیار کرنے کے سلسلے میں مشورے کے لیے بلایا، رہے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ تو اس نے رسول اللہ ﷺ کو اس علم کے مطابق جو انہیں آپ کی اہلیہ کی براءت کے سلسلہ میں تھا اور اس محبت کے مطابق جو وہ دل میں ان کے بارے میں رکھتے تھے، مشورہ دیا، کہا، یا رسول اللہ! وہ آپ کی بیوی ہیں، ہمیں تو ان کی خوبیوں کے سوا کسی چیز کا علم نہیں ہے، لیکن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا، یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے کوئی تنگی نہیں رکھی، اس کے سوا بھی بہت سی عورتیں ہیں، آپ (ہر وقت گھر میں رہنے والی) (لونڈی سے پوچھ لیں، وہ آپ کو سچ سچ بتا دے گی، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور پوچھا، ''اے بریرہ! کیا عائشہ کے کردار میں تو نے کوئی شک وشبہ میں ڈالنے والی بات دیکھی ہے؟'' بریرہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے کہا، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو دین حق دے کر بھیجا ہے، میں نے ان میں، اس سے زیادہ کوئی عیب نہیں دیکھا کہ وہ نوعمر لڑکی ہے، آٹا گوندھ کر رکھ دیتی ہے اور خود سو جاتی ہے اور گھر کی بکری آ کر اسے کھا جاتی ہے، عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، پھر رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور عبد اللہ بن ابی بن سلول کے بارے میں عذر خواہی کی اور منبر پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے مسلمانو کی جماعت! مجھے اس آدمی کے بارے میں کوئی معذور سمجھے گا، جس کی طرف سے مجھے اپنی بیوی کے بارے میں تکلیف پہنچی ہے، واللہ! میں اپنی بیوی کے بارے میں صلاح ونیکوکاری کے سوا کچھ نہیں جانتا اور جس آدمی کا وہ نام لیتے ہیں، اس کے متعلق بھی میں بجز صلاح اور نیکوکاری کے کچھ نہیں جانتا اور وہ جب بھی میرے گھر آیا ہے، میرے ساتھ آیا ہے، یہ سن کر سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا، یا رسول اللہ! میں آپ کو معذور جانتا ہوں، اگر اس کا ہمارے قبیلہ اوس سے تعلق ہوتا تو میں ابھی اس کی گردن اڑا دیتا اور گر وہ ہمارے برادر قبیلہ خزرج سے تعلق رکھتا ہے تو آپ ہمیں جو حکم دیں، ہم وہ کرنے کے لیے تیار ہیں تو یہ سن کر خزرج کے سردار سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخاطب ہو کر کہنے لگے تو جھوٹ بولتا ہے، واللہ! تو اس کو قتل نہیں کر سکتا اور نہ تجھ میں اس کو قتل کرنے کی طاقت ہے، یہ سن کر اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ، جو سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے چچا زاد بھائی تھے، کھڑے ہوئے اور سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہا تو جھوٹ بولتا ہے، اللہ کی بقا کی قسم! ہم اسے ضرور قتل کریں گے تو تو منافق ہے اور منافقوں کی طرف سے جھگڑتا ہے، یہ دیکھ کر دونوں قبیلہ اوس اور خزرج بھڑک اٹھے، حتی کہ انہوں نے باہمی جنگ و جدال کا ارادہ کر لیا اور رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے تھے تو رسول اللہ ﷺ برابر فریقین کو ٹھنڈا کرتے رہے، حتی کہ وہ خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی خاموش ہو گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، اس روز میں سارا دن روتی رہی، نہ میرے آنسو تھمتے تھے اور نہ مجھے نیند آتی تھی، پھر میں آنے والی رات بھی روتی رہی، نہ میرے آنسو رکتے تھے اور نہ مجھے نیند آتی تھی اور میرے والدین سمجھتے تھے روتے روتے میرا جگر پھٹ جائے گا، میں رو رہی تھی اور میرے ماں باپ میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک انصاری عورت نے مجھ سے اندر آنے کی اجازت طلب کی، میں نے اسے اجازت دے دی، وہ بھی بیٹھ کر رونے لگی، گھر میں اس طرح ہم موجود تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لے آئے، السلام علیکم، کہا اور بیٹھ گئے، جب سے مجھ پر تہمت لگی، آپ اس وقت سے میرے پاس نہیں بیٹھے، ایک ماہ ہو چکا تھا، میرے بارے میں آپ کی طرف وحی نہیں اتر رہی تھی، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، بیٹھ کر آپ نے تشہد پڑھا، پھر فرمایا: ''امابعد! اے عائشہ! واقعہ یہ ہے کہ مجھے تیرے بارے میں ایسی ایسی بات پہنچی ہے، اگر تو بری ہے تو جلد ہی یقیناً اللہ تیری برأت کر دے گا اور اگر تو گناہ کا ارتکاب کر بیٹھی ہے تو اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگ اور توبہ کر، کیونکہ جب بندہ اپنے گناہ کا اعتراف کر لیتا ہے، پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ توبہ قبول کر لیتا ہے۔'' عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، جب آپ نے اپنی بات ختم کی تو میرے آنسو تھم گئے، حتی کہ میں اپنی آنکھوں میں ایک قطرہ بھی محسوس نہیں کرتی تھی، چنانچہ میں نے اپنے باپ سے کہا، آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کی بات کا جواب دیں تو انہوں نے کہا، واللہ! میں نہیں جانتا کہ میں رسول اللہ ﷺ کو کیا جواب دوں تو میں نے اپنی ماں سے کہا، آپ ہی میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کو جواب دیں، انہوں نے بھی کہا، واللہ! میں نہیں جانتی کہ میں رسول اللہ ﷺ کو کیا جواب دوں، چنانچہ میں نے کہا اور میں ابھی نو عمر لڑکی تھی، قرآن بھی زیادہ نہیں پڑھا تھا، میں نے کہا، واللہ! مجھے خوب معلوم ہے کہ آپ نے یہ بات سنی ہے اور آپ لوگوں کے دلوں میں جگہ پکڑ چکی ہے اور آپ اس کو سچ سمجھتے ہیں، اب اگر میں آپ سے کہوں، میں اس سے بری ہوں اور اللہ جانتا ہے، میں بری ہوں تو آپ اس کو سچ نہیں مانیں گے اور اگر میں تمہارے سامنے اس معاملہ کا اعتراف کر لوں اور اللہ جانتا ہے کہ میں اس سے بری ہوں تو آپ اس کو سچ مان لیں گے، واللہ! میں اپنے اور آپ کے مناسب حال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یوسف علیہ السلام کے والد کی مثال ہی سمجھتی ہوں، انہوں نے کہا تھا، سو صبر ہی میرے لیے بہتر ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو، ان میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے پھر میں منہ پھیر کر اپنے بستر پر لیٹ گئی، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، مجھے، واللہ! اس وقت یقین تھا کہ میں چونکہ بری ہوں اور اللہ میری برأت کے سبب، میری برأت ظاہر کر دے گا، لیکن واللہ! میرا خیال یہ نہیں تھا کہ اللہ تعالیٰ میرے بارے میں قرآن اتارے گا، جو پڑھا جائے گا، میں اپنے آپ کو اس سے بہت حقیر جانتی تھی کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق ایسی کلام کرے گا، جس کی ہمیشہ تلاوت ہوتی رہے گی، لیکن مجھے یہ امید تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند میں ایسی خواب دیکھیں گے، جس سے اللہ میری برأت ظاہر کر دے گا، وہ کہتی ہیں، واللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ سے اٹھے نہیں تھے اور گھر میں موجود لوگوں میں سے بھی کوئی باہر نہیں گیا تھا، حتی کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی پر وحی نازل کی اور وحی کے وقت جس طرح آپ کو پسینہ آتا تھا، وہ شروع ہو گیا، یہاں تک کہ آپ کی پیشانی سے موتیوں کی طرح پسینہ کے قطرے گرنے لگے، یہ انتہائی سرد دن تھا، یہ اس وحی کا بوجھ (ثقل) یا شدت تھی جو آپ پر اتاری گئی، جب آپ سے یہ کیفیت دور ہو گئی تو آپ ہنس رہے تھے اور آپ نے سب سے پہلی بات یہ فرمائی، ''اے عائشہ! خوش ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ نے تو تیری برأت ظاہر کر دی ہے۔'' چنانچہ میری والدہ نے مجھ سے کہا، اٹھ اور آپ سے ملو، میں نے کہا، واللہ! میں ہرگز اٹھ کر آپ کے پاس نہیں جاؤں گی اور اللہ کے سوا کسی کا شکریہ ادا نہیں کروں گی، اس نے میری برأت نازل فرمائی ہے، وہ بیان کرتی ہیں، اللہ تعالیٰ نے یہ آیات اتاریں، ''وہ لوگ جنہوں نے تہمت کی باتیں کی ہیں، وہ تمھی میں سے ایک ٹولہ ہے۔'' (سورہ نور آیت نمبر ۱۱)۔ دس آیات اتاریں، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے میری برأت کے لیے یہ آیات اتاریں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جو مسطح کو اس کی اپنے ساتھ رشتہ داری اور اس کی غربت کی وجہ سے خرچ دیا کرتے تھے کہا واللہ! عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگانے کی وجہ سے میں آئندہ کبھی اس کو کچھ خرچ نہیں دوں گا، اس پر اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری: ''تم میں سے اہل فضل اور فراخی والے لوگوں کو یہ قسم نہیں اٹھانی چاہیے کہ وہ قرابت داروں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہیں دیں گے، انہیں چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں، کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ (سورۃ نور آیت نمبر ۲۲)۔

حبان بن موسیٰ، بیان کرتے ہیں، عبداللہ بن مبارک نے کہا، اللہ کی کتاب کی یہ آیت سب سے زیادہ امید افزا ہے، یہ آیت سن کر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا، واللہ! مجھے یہ بات پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے، پھر انہوں نے مسطح رضی اللہ عنہ کو وہ خرچ دینا شروع کر دیا، جو وہ انہیں دیا کرتے تھے اور کہا، میں اس سے کبھی یہ خرچ نہیں روکوں گا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے معاملہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بھی پوچھا تھا کہ ''تو نے کیا جانا ہے، یا کیا دیکھا ہے؟'' انہوں نے کہا، یا رسول اللہ! (جو کچھ میں نے اپنے کان سے نہیں سنا اور آنکھ سے نہیں دیکھا) میں اس سے اپنے کان اور آنکھ کو بچاتی ہوں۔'' واللہ! بجز نیکوکاروں کے مجھے کچھ معلوم نہیں، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے یہی میرا مقابلہ کیا کرتی تھیں، مگر تقویٰ و پرہیز گاری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کو محفوظ رکھا، ہاں ان کی بہن حمنہ بنت جحش ان کی خاطر لڑنے لگیں اور ہلاک ہونے والوں میں ہلاک ہو گئیں، یعنی تہمت لگانے والوں کا ساتھ دیا۔

زہری کہتے ہیں، یہ وہ حدیث ہے، جو اس گروہ کے لوگوں کے بارے میں ہم تک پہنچی ہے اور یونس کی حدیث میں ہے، حمنہ کو تعصب وحمیت نے تہمت لگانے پر ابھارا تھا۔

مفردات الحديث

❶ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الحجاب: جب کہ پردے کا حکم نازل ہو چکا، اس لیے میں ہودج میں باپردہ بیٹھی تھی اور ہودج اٹھانے والے مجھے دیکھ نہیں سکے، پردے کا حکم، حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی شادی کے موقعہ پر نازل ہوا، جو ۵ھ میں ہوئی۔ اور بقول بعض چار ہجری یا پانچ کے آغاز میں ہوئی۔ ❷ اذَن بالرَّحِيْل، باب فعل یا تفعیل سے ہے، اطلاع دی، روانگی اور کوچ کا اعلان کیا۔ ❸ عِقدَ مِنْ جَزْعِ ظَفارِ: عِقد، قلادہ، ہار، جَزْعٌ: خرمہرے، سفیدی مائل سیاہ یمنی منکے۔ ❹ ظَفَارِ: یمن کی ایک بستی کا نام ہے۔ ❺ لم يُهَبِّلْنَ، باب تفعیل، اِفعال اور نصر ینصر سے آتا ہے، وہ گوشت اور چربی سے بھاری نہیں ہوئی تھی، یعنی گوشت اور چربی زیادہ نہیں ہوئے تھے۔ ❻ العلقة من الطعام: کم مقدار اور تھوڑا سا کھانا، چونکہ عورتیں کم خور تھیں، اس لیے ان کا وزن کم ہوتا تھا، بھاری بھرکم ہونے کی وجہ سے وزن زیادہ نہ تھا، اس لیے ہودج اٹھانے والوں کو پتہ نہ چل سکا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہودج میں موجود نہیں ہے، انہوں نے معمول کے مطابق کجاوا اٹھا کر اونٹ پر کس دیا۔ ❼ كُنْتُ جَارِيَةً حَدِيْثَةَ السِّنِّ: میں نوعمر لڑکی تھی، اس لیے وزن بھی کم تھا، زیورات سے محبت تھی اور ناتجربہ کاری کی وجہ سے کسی کو اطلاع دیے بغیر قضائے حاجت کے لیے چلی گئی اور ہار کی گمشدگی کی کسی کو اطلاع کیے بغیر، اس کی تلاش میں نکل کھڑی ہوئی۔ ❽ يَتَمَّمْتُ مَنْزِلَ الَّذِيْ كُنْتُ فيه، جس جگہ رات گزاری تھی، اس جگہ کا قصد کیا، اپنے ہوش وحواس کو قائم رکھا، بدحواس ہو کر ادھر ادھر نہیں دوڑی، تا کہ جب ان کی گمشدگی کا علم ہو تو انہیں ان کی جگہ سے آسانی کے ساتھ تلاش کیا جا سکے۔ ❾ غَلَبَتْنِيْ عَيْنِي فَنِمْتُ: آنکھوں پر نیند کا غلبہ ہوا تو میں سو گئی، یعنی اطمینان وتسکین کو برقرار رکھا، جس سے نیند آ گئی، وگرنہ پریشانی اور اضطراب کی حالت میں نیند نہ آتی اور جنگل میں اکیلی ہونے کی وجہ سے خوف زدہ ہو جاتیں، یا اللہ کا ان پر کرم وفضل تھا، ان کو سلا دیا، تا کہ وہ جنگل کی وحشت وخوف سے محفوظ رہیں، قَدْ عَرَّسَ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ: انہوں نے رات کا آخری حصہ لشکر کے پیچھے گزارا تا کہ صبح اٹھ کر گری پڑی چیز اٹھا کر لشکر والوں کو پہنچا دیں، اس لیے وہ صبح کے قریب اٹھ کر چل پڑے، کیونکہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رات جلد وہ اٹھ نہیں سکتے تھے۔

⑩ السواد: شخصیت، شکل وصورت۔ ⑪ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرجاعه: میں ان کے انا للّٰہ وانا الیہ راجعون، پڑھنے سے بیدار ہو گئی، کیونکہ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ، پردہ کے نزول سے پہلے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ چکے، پردہ بقول بعض تین یا چار ہجری کو اتر چکا تھا، لیکن اکثریت کے نزدیک حضرت زینب کی شادی ۵ھ میں ہوئی ہے اور پردہ اس موقعہ پر نازل ہوا تھا، وہ حضرت عائشہ کے پیچھے رہ جانے پر حیران ہو گئے اور پریشانی کے ازالہ کے لیے یہ کلمات کہے، فَخَمَّرْتُ وجهي: میں نے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا، اگر ازواج مطہرات کو چہرہ ڈھانپنے کی ضرورت محسوس ہوتی تھی، جو مومنوں کی مائیں ہیں تو پھر کسی اور عورت کو چہرہ کھلا رکھنے کی اجازت کیسے مل سکتی ہے۔

⑫ مُوغِرِيْن فی نَحْرِ الظَهِيْرة: نَحر گرمی شدت کو کہتے ہیں، نَحْرُ الظَهِيْر: بالکل دوپہر کے وقت نَحر ہر چیز کے آغاز کو کہتے ہیں، مقصد یہ ہے، ہم اس وقت پہنچے، جب سورج انتہائی بلندی پر پہنچ چکا تھا۔ ⑬ تَوَلّی كِبْرَهٗ: بڑے حصہ کا ذمہ دار، عبداللہ بن ابی تھا۔ ⑭ اَفَاضَ فِی الْقولِ کا معنی ہے، اس نے بڑھ چڑھ کر بات کی۔ ⑮ يُرِيْبُنِیْ: رَابَهٗ وارابه کا معنی ہے، اس کو وہم اور شک میں مبتلا کر دیا، قلق واضطراب میں ڈال دیا۔ ⑯ نَقَاهت، بیماری کی کمزوری اور ناقِهٌ اس بیمار کو کہتے ہیں، جو ابھی ابھی بیماری سے صحت یاب ہوا ہو اور تندرستی پوری طرح بحال نہ ہوئی ہو۔ ⑰ مَنَاصِعْ: مَنْصَعٌ کی جمع ہے، مدینہ کے باہر ایک کھلا میدان اور قُتبرز یعنی قضائے حاجت کی جگہ تھا، كُنُف، كَنِيْف کی جمع ہے، پردہ والی جگہ، مراد لیٹرین ہے۔ ⑱ فِی التَّنَزُّهِ: عرب لوگ گھروں میں بیت الخلاء بنانے سے اجتناب کرتے تھے، یا بچتے تھے۔ ⑲ مِرْط: اون کی چادر۔ ⑳ عَثَرَتْ اُم مِسطح: ام مسطح کا پاؤں چادر میں اٹک کر پھسل گیا، اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ ام مسطح کا پاؤں واپسی پر پھسلا تھا، لیکن بخاری کی روایت سے معلوم ہوتا ہے، یہ واقعہ جاتے ہوئے پیش آیا، اس لیے دونوں روایات میں تعارض ہے، اس لیے ایک روایت میں وہم ہے، محض فرغنا من شأننا کی تاویل سے تطبیق کی کوشش کرنا، ایک تکلف ہے، تَعِسَ، عین پر فتحہ اور کسرہ دونوں پڑھے جا سکتے ہیں، ٹھوکر کھائی، ہلاک ہو گیا، اس کو شر نے لازم پکڑا، منہ کے بل گرا۔ ㉑ ای هَنْتَاه: اے یہ عورت، اے دیوانی، چونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو لوگوں کی شرارتوں اور مکاریوں کا علم نہ تھا، اس لیے انہیں ان الفاظ سے یاد کیا کہ تم بہت غفلت سے کام لیتی ہو۔ ㉒ هَوِّنِی عَلَيْك: اس کو اہمیت نہ دے، اپنے لیے آسانی پیدا کر۔ ㉓ وَضِيْئَةٌ: خوبصورت اور حسین عورت۔ ㉔ یہ مَضَاءَتْ بمعنی حسن و جمال سے ماخوذ ہے۔

㉕ اَلَّا کَثَّرْنَ علیها: اس پر بہت عیوب لگاتی ہیں، حضرت عائشہ کی والدہ نے انتہائی ذہانت وفطانت سے کام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیتے ہوئے، حضرت عائشہ کے غم وحزن کو ہلکا کرنے کی کوشش کی کہ تم انتہائی حسین وجمیل ہو، اپنے خاوند کی محبوبہ ہو، ایسی عورتوں کے بارے میں لوگ باتیں بناتے ہی رہتے ہیں، تمہارے ساتھ کوئی ان ہونا واقعہ پیش نہیں آیا، یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے، اس لیے اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، اگرچہ ان کی سوکنوں کی طرف سے ایسی کوئی بات سامنے نہیں آئی تھی، لیکن حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ہمشیرہ حضرت حمنہ اس میں حصہ لے رہی تھیں اور والدین نے جاننے کے باوجود اسی لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو آگاہ نہیں کیا تھا کہ وہ بیمار اور نوعمر ہونے کی وجہ سے بہت پریشان ہوں گی اور بیماری میں اضافہ ہو جائے گا، لیکن ام مسطح رضی اللہ عنہا کی طرف سے جب انہیں پتہ چل گیا تو والدہ نے انتہائی مجمل انداز میں بات کو ہلکا کرتے ہوئے انہیں تسلی دی، لیکن اتنے میں ایک انصاری عورت نے آ کر والدہ کی موجودگی میں واقعہ کی پوری داستان سنا دی، اس لیے انہیں واقعہ کا یقین ہو گیا تو انہوں نے پوچھا، کیا والد صاحب کو پتہ ہے، میرے خاوند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پتہ ہے، جب والدہ نے بتایا، دونوں کو پتہ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی پریشانی میں انتہائی اضافہ ہو گیا اور وہ غش کھا کر گر گئیں۔ (26) لا يَرْقَالِي دَمْعٌ: میرے آنسو بند نہیں ہوتے تھے، لا أكتحِلُ بِنَومٍ: مجھے نیند نہیں آتی تھی۔ حضرت اسامہ نے کہا: هُم أَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ الاخيراً: وہ آپ کی بیوی ہیں اور ہم ان کی نیکی وصلاح کے سوا کچھ نہیں جانتے۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عائشہ اور اس کے باپ سے بڑی محبت ہے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی عفت وعصمت اور حصانت و دیانت اس سے بہت بلند و بالا ہے کہ اس خباثت کا غبار بھی ان کو چھو سکے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام و مرتبہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس قدر رفیع اور عظیم ہے کہ یہ بات وہم وگمان میں بھی نہیں آ سکتی کہ وہ آپ کی محبوبہ، آپ کے جگری دوست، یار غار، صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی نیک و پارسا، دختر کو اس رذالت، ذلت سے دوچار کرے گا، جس کے ساتھ تہمت بازوں نے ان کو ملوث کیا ہے، کیونکہ ایک ناپاک عورت اپنے جیسے ناپاک مرد ہی کے لیے زیب ہے، جیسا کہ ارشاد باری ہے، خبیث عورتیں، خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد، خبیث عورتوں کے لائق ہیں اور پاک عورتیں، پاک مردوں کے مناسب ہیں اور پاک مرد، پاک عورتوں کے لائق ہیں۔ نور آیت نمبر ۲۶۔ (27) لم يُضَيِّقِ اللَّهُ عَلَيْكَ: اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے کوئی تنگی نہیں رکھی، اس کے سوا بھی بہت سی عورتیں ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ کو طلاق دینے کا مشورہ دیا، کیونکہ وہ اپنی فہم وفراست کے مطابق، آپ جس غم واندوہ میں مبتلا تھے، اس سے نجات کی یہی صورت سمجھتے تھے اور وہ آپ کے حق میں اس میں خیر خواہی اور مصلحت سمجھتے تھے، تا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی اور قلق واضطراب سے نکل کر سکون قلب حاصل کر سکیں گے، پھر اس کے بعد واقعہ کی تحقیق وتفتیش سے اصل صورت حال واقع ہو جائے گی۔ حالانکہ اس سے اور مسائل، پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی تھی، آپ کی بیوی کے اس کردار کی وجہ سے آپ پر مزید کیچڑ اچھالا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتا، ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی نشانہ بنایا جاتا اور دوسری ازواج مطہرات کے بارے میں بھی شکوک وشبہات پیدا ہوتے۔

(28) سَلِ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ: لونڈی سے پوچھ لیں، وہ آپ کو سچ سچ بتا دے گی، چونکہ لونڈی عموماً گھر میں ہی رہتی ہے، اس لیے اس پر گھر والوں کے تمام حالات روشن ہوتے ہیں، کوئی چیز مخفی نہیں رہ سکتی اور جب آپ نے حضرت بریرہ سے پوچھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بڑے سخت انداز میں تلخ کلامی کرتے ہوئے پوچھا تاکہ کوئی یہ نہ سمجھے، پوری چھان بین سے کام نہیں لیا گیا تو لونڈی نے کہا، میں نے اس میں کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی۔

(29) أَغْمِصُهُ عَلَيْهَا: جس کے سبب میں اس پر عیب لگا سکوں، بعض روایتوں میں ہے، میں تو ان کے عیب و ہنر کو اس طرح جانتی ہوں جس طرح سنار کھوٹے کھرے کو جانتا ہے، واللہ! عائشہ سونے سے زیادہ کھری ہیں اور جو کچھ لوگ کہتے ہیں، اگر انہوں نے وہ فعل کیا ہے تو اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی خبر دے دے گا، اس طرح حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے انتہائی سوجھ بوجھ اور عقلمندی کا ثبوت دیا، اگر لونڈی بے عقلی کا ثبوت دیتی، سختی اور مار پیٹ سے ڈر کر غلط بات کہہ دیتی تو شاید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ فرمانا کہ جب مجھے اس تہمت کا علم ہوا تو میں نے ارادہ کیا کہ کسی کنویں میں چھلانگ لگا کر زندگی کا خاتمہ کرلوں، حقیقت کا روپ دھار لیتا اور ابوبکر کو اتنا صدمہ اور غم ہوتا، جس کا تصور ممکن نہیں ہے اور یہ جھوٹی تہمت بھی ایک حقیقت بن جاتی اور فتنہ کا دروازہ کھل جاتا، جس کو بند کرنا بہت مشکل ہوتا، اس واقعہ کی پوری تفصیلات کے لیے دیکھئے مختصر سيرة الاصول (30) تَنَامُ عَنْ عَجِيْنِ اهلها: آٹا گوندھ کر رکھ دیتی ہے، خود سو جاتی ہے اور آ کر گھریلو بکری کھا جاتی ہے، اس قدر غفلت شعار اور سادہ لوح لڑکی سے اس حرکت کا ارتکاب کیسے ممکن ہے۔ (31) فَاسْتَعْذَرَ من عبد الله بن ابی، عبداللہ بن ابی کے بارے میں عذر خواہی کی، ایسے آدمی کو طلب کیا، جو آپ کو انصاف دلائے، اگر میں اس کو اس کے فعل پر سزا دوں تو مجھے کوئی معذور سمجھے گا۔

(32) مَنْ يَعْذِرُنِي: میری مدد کون کرے گا اور مدد کرنے والے کو عذیر کہتے ہیں۔ (33) فَقَامَ سَعْدُ بن معاذ: حضرت سعد بن معاذ، غزوہ خندق سے متصل غزوہ قریظہ میں فوت ہو گئے ہیں اور غزوہ احزاب ۴ھ یا پانچ ۵ھ شوال میں پیش آیا اور غزوہ مریسیع جس میں واقعہ افک پیش آیا ہے، یہ بقول اہل سیرت ۵ھ یا ۶ھ شعبان میں پیش آیا، اس لیے صحیح بات یہی ہے کہ یہاں سعد بن معاذ کا ذکر کسی راوی کا وہم ہے، جیسا کہ ابن حزم، ابن عبد البر، ابن العربی، قرطبی اور قاضی عیاض رحمہم اللہ کا موقف ہے، (عمدۃ القاری ج ۶ ص ۳۶۶) اور حافظ ابن حجر کا یہ موقف درست نہیں ہے، جس کو صاحب الرحیق المختوم نے ترجیح دی ہے کہ غزوہ مریسیع یا غزوۂ بنی المصطلق شعبان ۵ھ میں پیش آیا، کیونکہ واقعہ افک کی تشہیر کے بعد قلق واضطراب اور غم واندوہ کی فضا میں غزوۂ خندق کی تیاری کے لیے اس قدر طویل وعریض اور گہری خندق کھودنا ممکن نہیں ہے، حدیث میں سید الاوس، اوس کا سردار تھا اور مشہور سردار حضرت سعد بن معاذ ہی تھے، اس لیے راوی نے ان کا نام ذکر کر دیا، اگر یہ تسلیم کرلیا جائے کہ غزوہ احزاب ۵ھ شوال میں پیش آیا اور غزوہ بنو مصطلق ۵ھ شعبان میں پیش آیا تو پھر غزوہ بنو مصطلق پہلے پیش آیا اور دو ماہ بعد غزوہ احزاب پیش

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیا تو پھر حضرت سعد بن معاذ کا ذکر کرنے میں کوئی اشکال نہیں رہتا لیکن یہ اشکال بہر حال رہے گا جیسا کہ ہم نے اوپر بیان کیا ہے کہ ایسی فضا میں طویل و عریض خندق کھودنا مشکل ہے نیز بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے اور قرآن کا انداز اور سلوب بھی یہ بیان کرتا ہے کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی آپ سے شادی غزوہ احزاب کے بعد ہوئی ہے اور پردے کا حکم ان کی شادی کے موقع پر ہوا ہے الا یہ کہ یہ تسلیم کرلیا جائے کہ ان کی شادی تین چار ہجری میں غزوہ احزاب سے پہلے ہوئی ہے۔ حالانکہ وہ اسید بن حضیر تھے، جو حضرت سعد کے چچازاد تھے، انہوں نے کہا، آنَا أَعْذِرُكَ: میں آپ کی مدد کروں گا، اگر اس کا تعلق، ہمارے قبیلہ اوس سے ہوتا تو میں ابھی اس کی گردن اڑا دیتا، جبکہ وہ ہمارے برادر قبیلہ خزرج سے تعلق رکھتا ہے تو آپ ہمیں جو حکم دیں، ہم وہ کرنے کے لیے تیار ہیں، نفسیاتی اور قبائلی روایات کے مطابق یہ بات صحیح نہ تھی، اگر وہ یہ کہتے ہیں، چونکہ وہ ہمارے برادر قبیلہ خزرج سے ہے، اس لیے آپ ان کے سردار کو حکم دیں، آپ جو بھی حکم دیں گے، وہ فوراً اس کی تعمیل کریں گے تو حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ حمیت و غیرت کا جذبہ نہ بھڑکتا اور جو صورت حال پیدا ہوگئی، وہ پیدا نہ ہوتی اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ یہ نہ کہتے، واللہ! تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نصرت و حمایت مقصود نہیں ہے، تم تو محض جاہلیت کے دور کے حسد و کینہ کی بنا پر موقعہ کے فائدہ اٹھانا چاہتے ہو، اگر یہ تمہارے قبیلہ کا فرد ہوتا تو تم کبھی اس کا قتل ہونا پسند نہ کرتے اور باقی بحث و مباحثہ اس تلخی کی فضا کا نتیجہ ہے، وگرنہ حضرت سعد بن عبادہ نہ منافق تھے اور نہ ہی عبداللہ بن ابی منافق کے طرف دار اور حمایتی، اس صورت حال کے بعد طبعی طور پر حضرت عائشہ کے غم و حزن میں اضافہ ہوگیا، کیونکہ اپنے والدین کے گھر سے رسول اللہ ﷺ کے گھر آچکی تھیں، وہیں ان کے والدین ان کے پاس آئے اور انصاری عورت آئی اور عصر کی نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ ان کے پاس آکر اس واقعہ کے بعد پہلی دفعہ بیٹھے اور ان سے پوچھا کہ اگر تم نے گناہ کا ارتکاب کرلیا ہے تو اس کا اقرار و اعتراف کر کے توبہ و استغفار کرلو، چونکہ اس معاملہ کی تشہیر ہوچکی تھی، اس لیے اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش ممکن نہ تھی، اگر صرف انہیں کو پتہ ہوتا تو پھر پردہ ڈالنا بہتر ہوتا، حضرت عائشہ کا غم و حزن انتہا کو پہنچ چکا تھا، اس لیے ان کے آنسو تھم گئے، یا آپ کے اس فرمان سے تسلی ہوگئی کہ اگر تم اس الزام سے بری ہو تو جلد ہی اللہ تمہاری برأت ظاہر فرما دے گا، والدین نے برأت کا اظہار اس لیے نہ کیا کہ ان کی برأت کرنے پر تہمت تراشی کرنے والے یہ کہہ دیتے کہ والدین تو اپنی اولاد کی برأت کرتے ہی ہیں، مگر اس لیے حضرت عائشہ کو جواب خود ہی دینا پڑا اور انہوں نے انتہائی متانت و سنجیدگی سے، انتہائی وثوق و اعتماد کے ساتھ جواب دیا اور پھر جب آپ پر وحی کا نزول شروع ہوا تو وہ پوری طرح مطمئن تھیں اور والدین انتہائی پریشان اور خوف زدہ تھے اور جب اللہ تعالیٰ نے ان کی برأت کا اظہار فرما دیا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور ایک محبوبہ بیوی کی حیثیت سے ناز و تدلل کا اظہار کرتے ہوئے، آپ کا شکریہ ادا نہ کیا اور کہنے لگیں، تم میں سے کسی نے میری برأت نہیں کی۔ (34) البُرَحا: سختی وشدت، سخت بخار، شدید حدت و گرمی۔ (35) لَيَتَحَدَّرُ: گرنے لگے، اترنے لگے، جُمَان: موتی۔ حضرت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت میں دس آیات کا نزول ہوا، پھر جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حقیقت واقعہ کھل جانے کے بعد حضرت مسطح کو خرچ نہ دینے کی قسم اٹھائی، تو دو اور آیات کا نزول ہوا اور ان کے ساتھ اصولی ہدایت کے طور پر، بعد والی تین آیات بھی اتریں، اس طرح اس واقعہ کے متعلق سولہ آیات اتریں۔ 36 تُسَامِيْنِيْ: اور رفعت میں میری برابری چاہتی تھیں، یا اپنے حسن و جمال اور رسول اللہ ﷺ کے ہاں اپنے مقام و مرتبہ کی وجہ سے مجھ سے فخر اور مقابلہ کرتی تھیں۔

فائدہ:...... واقعہ افک، واقعہ صلح حدیبیہ اور قصہ کعب بن مالک، یہ تینوں واقعات مختلف انسانوں کی نفسیات اور اس کی خوبیوں اور خامیوں کو سمجھنے کے لیے، انتہائی اہمیت کے حامل ہیں، جن میں ہمارے لیے بہت سے اسباق اور عبرتیں ہیں، ہم انتہائی اختصار کے ساتھ بعض باتوں کی طرف لغوی معنی کی تشریح میں اشارہ کرتے ہیں اور پھر کچھ ضروری فوائد، اس باب کے آخر میں بیان کریں گے، تفصیل کے طالب فتح الباری اور نووی کی طرف رجوع کریں۔

[7021] ٥٧۔(. . .) وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ بِإِسْنَادِهِمَا وَفِي حَدِيثِ فُلَيْحٍ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَقَوْلِ يُونُسَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ قَالَ عُرْوَةُ كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ وَتَقُولُ فَإِنَّهُ قَالَ فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ وَزَادَ أَيْضًا قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللّٰهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لَيَقُولُ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قُتِلَ بَعْدَ ذٰلِكَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَفِي حَدِيثِ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ مُوعِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مُوغِرِينَ قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ مَا قَوْلُهُ مُوغِرِينَ قَالَ الْوَغْرَةُ شِدَّةُ الْحَرِّ

ان ابی ووالدتی وعرضی　　لعرض محمد منكم وقاء

[7021]۔ امام صاحب اپنے تین اور اساتذہ سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں، فلیح کی حدیث میں معمر کی طرح اِجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ، اسے مشتعل کر دیا، جاہلانہ کام کروایا ہے اور صالح کی حدیث میں یونس کی طرح اِحْتَمَلَتْهُ: (آمادہ کیا، ابھارا) اور صالح کی حدیث میں یہ اضافہ بھی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کو پسند نہیں

[7021] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩٥١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتی تھیں کہ ان کے سامنے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہا جائے اور فرماتی تھیں، اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دفاع میں کہا ہے۔

”بلاشبہ میرا باپ، میرا دادا اور میری عزت، تمہاری عزت کے مقابلہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کے لیے ڈھال ہے۔“

فَإِنَّ أَبِي ووَالِدَه وعِرْضِيْ: لِعِرضِ مُحَمَّدٍ مِنكم وِقاءُ:

اوراس میں یہ اضافہ بھی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، واللہ! وہ آدمی جس پر الزام تراشی کی گئی تھی، اس نے کہا، سبحان اللہ! اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں نے تو آج تک کسی عورت کا ستر نہیں کھولا، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، بعد میں اس نے اللہ کی راہ میں جام شہادت نوش کیا، یعقوب بن ابراہیم کی روایت میں، مُوْغرِيْن فِي نَحْرِ الظَهِيْرة ہے اور عبدالرزاق کی روایت میں مُوغِرِيْن ہے اور عبدالرزاق سے جب اس کا معنی پوچھا گیا تو اس نے کہا، الوَغر، گرمی کی شدت کو کہتے ہیں۔

مفردات الحدیث ✲ **كَنَفٌ:** وہ کپڑا، جو عورت کے بدن کو چھپائے ہوتا ہے، کیونکہ ابھی تک حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ نے شادی نہیں کی تھی، بعد میں انہوں نے شادی کر لی تھی۔

مُوْغِرِيْن: وَغر سے مشتق ہے، راستہ کا دشوار گزار ہونا۔

[7022] ۵۸-(. . .) حَدَّثَنَا اَبُو بَكرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الَّذِي ذُكِرَ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم خَطِيبًا فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ **((اَمَّا بَعْدُ اَشِيرُوا عَلَیَّ فِي اُنَاسٍ اَبَنُوا اَهْلِي وَايْمُ اللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلٰى اَهْلِي مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَاَبَنُوهُمْ بِمَنْ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْتِي قَطُّ اِلَّا وَاَنَا حَاضِرٌ وَلَا غِبْتُ فِي سَفَرٍ اِلَّا غَابَ مَعِي))** وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ وَلَقَدْ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بَيْتِي فَسَاَلَ جَارِيَتِي فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا عَيْبًا اِلَّا اَنَّهَا كَانَتْ تَرْقُدُ حَتّٰى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَاْكُلَ عَجِينَهَا

[7022] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الاعتصام بالكتاب والسنة باب: قول الله تعالى: ﴿وامرهم شورى بينهم﴾ برقم (٧٣٦٩) تعليقا وفي التفسير باب: (ان الذين يحبون أن تشيع الفاحشة في الذين آمنوا لهم عذاب اليم في الدنيا والآخرة والله يعلم وانتم لا تعلمون۔ الى قوله: الا تحبون ان يغفر الله لكم والله غفور رحيم﴾ برقم (٤٧٥٧) والترمذي في (جامعه) في التفسير باب: ومن سورة النور برقم (٣١٨٠) انظر (التحفة) برقم (١٦٧٩٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْ قَالَتْ خَمِيرَهَا شَكَّ هِشَامٌ فَانْتَهَرَهَا بَعْضُ اَصْحَابِهِ فَقَالَ اصْدُقِي رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اَسْقَطُوا لَهَا بِهِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا اِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّائِغُ عَلَى تِبْرِ الذَّهَبِ الْاَحْمَرِ وَقَدْ بَلَغَ الْاَمْرُ ذٰلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ اُنْثٰى قَطُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقُتِلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَفِيهِ اَيْضًا مِنَ الزِّيَادَةِ وَكَانَ الَّذِينَ تَكَلَّمُوا بِهِ مِسْطَحٌ وَحَمْنَةُ وَحَسَّانُ وَاَمَّا الْمُنَافِقُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ فَهُوَ الَّذِي كَانَ يَسْتَوْشِيهِ وَيَجْمَعُهُ وَهُوَ الَّذِي تَوَلّٰى كِبْرَهُ وَحَمْنَةُ

[7022]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب میرے بارے میں الزام تراشی کی گئی اور مجھے اس کا علم ہی نہ تھا، رسول اللہ ﷺ خطاب فرمانے کے لیے اٹھے، کلمہ شہادت پڑھا، پھر اللہ کے شایان شان اس کی حمد و ثناء بیان کی، پھر فرمایا: ''اما بعد! مجھے ان لوگوں کے بارے میں مشورہ دو، جنہوں نے میری اہلیہ پر تہمت تراشی کی ہے، اللہ کی قسم! میں نے کبھی اپنی بیوی میں کوئی برائی نہیں دیکھی اور جس شخص کے ساتھ، ان پر تہمت لگائی ہے، واللہ! میں نے اس میں بھی کبھی کوئی برائی نہیں دیکھی اور وہ کبھی میرے گھر میں، میری عدم موجودگی میں نہیں آیا اور جب میں کسی سفر میں گھر سے غائب ہوا تو وہ بھی میرے ساتھ ہی گھر سے باہر گیا۔'' اس کے بعد پورا واقعہ بیان کیا اور اس میں یہ بھی ہے، رسول اللہ ﷺ، میرے گھر تشریف لائے اور میری لونڈی سے پوچھا تو اس نے کہا، واللہ! میں نے اس میں کوئی عیب نہیں دیکھا، ہاں اتنی بات ہے، وہ سو جاتی ہے اور گھریلو بکری آ کر اس کا گوندھا ہوا آٹا کھا جاتی ہے، یا خمیرہ آٹا کھا جاتی ہے تو آپ کے بعض احباب نے لونڈی کو ڈانٹا اور کہا، رسول اللہ ﷺ کو سچ سچ بتا، حتی کہ انہوں نے تہمت کی تصریح بھی کی تو اس نے حیرت و استعجاب سے کہا، سبحان اللہ! اللہ کی قسم! میں تو ان کی حقیقت کو اس طرح جانتی ہوں، جس طرح سنار خالص سونے کی سرخ ڈالی کو جانتا ہے، یعنی ان میں کوئی عیب نہیں ہے اور جب اس آدمی تک بات پہنچی، جس کے ساتھ تہمت لگائی گئی تھی تو اس نے کہا، سبحان اللہ! واللہ! میں نے تو کبھی کسی عورت کا ستر نہیں کھولا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، وہ اللہ کی راہ میں شہید ہو گیا تھا اور اس میں یہ اضافہ بھی ہے، جن لوگوں نے یہ تہمت لگائی تھی، وہ مسطح، حمنہ اور حسان رضی اللہ عنہم تھے، رہا منافق عبداللہ بن ابی تو وہ اس کو کرید کر نکالتا اور پھیلاتا تھا، اس کا اس میں بڑا حصہ ہے۔

مفردات الحدیث

❀ ① اَبَنُوا اهلی: میری بیوی پر عیب اور تہمت لگائی۔ ② أَسْقَطُوا لَهَا بِهِ: اس کو یہ بات کھل کر کہی یا اسے نازیبا الفاظ کہے۔ ③ يَسْتَوْشِيهِ: پوچھ پوچھ کر اور کرید کر اس کو نکالتا تھا، پھر اس کو پھیلاتا تھا، تشہیر کرتا تھا۔

نوٹ:...... حضرت مغیث رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فتح مکہ کے بعد خرید کر آزاد کیا،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد کی آزادی کی وجہ سے ان کو حضرت عائشہ کی لونڈی کہا گیا ہے، یا اس وجہ سے کہ وہ اپنی آزادی سے پہلے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس رہتی تھی اور ان کی خدمت کرتی تھی، یا اس سے مراد، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی ہے، اس کا نام بھی بریرہ تھا۔

فوائد :...... ❶ اجنبی لوگ، باپردہ عورت کی خدمت کر سکتے ہیں اور عورت اونٹ پر سوار ہو کر کجاوہ میں بیٹھ سکتی ہے اور سفر میں اپنے خاوند کے ساتھ جا سکتی ہے، خواہ وہ جنگی سفر ہی کیوں نہ ہو۔ ❷ عورت سفر میں اپنے زیورات پہن سکتی ہے اور قضائے حاجت کے لیے شوہر کی اجازت کے بغیر جنگل میں جا سکتی ہے۔ ❸ انسان کو اپنی چیز کا دھیان رکھنا چاہیے اور اس کو ضائع ہونے سے بچانا چاہیے، گمشدگی کی صورت میں اس کو تلاش کرنا چاہیے۔ ❹ بعض آدمیوں کو لشکر سے پیچھے رکھنا چاہیے، تاکہ پیچھے رہ جانے والی چیز یا لشکر سے بچھڑ جانے والے کو لشکر کے ساتھ ملایا جا سکے۔ ❺ اگر کوئی انسان، خاص کر کوئی عورت کسی جگہ اپنے گھر والوں سے بچھڑ جائے تو وہ اسی جگہ ٹھہرے تاکہ اس کو تلاش کرنا آسان ہو۔ ❻ اجنبی عورتوں کے ساتھ حسن ادب سے پیش آنا اور ان سے صرف بقدر ضرورت گفتگو کرنا اور خلوت میں اس کے ساتھ چلنے کی ضرورت پیش آ جائے تو اس کے آگے آگے چلنا، تاکہ اس کے جسم کا کوئی حصہ اس کو نظر نہ آئے اور عورت اجنبی مرد سے اپنا چہرہ ڈھانپ لے گی چاہے وہ نیک و متقی انسان ہی کیوں نہ ہو۔ ❼ قابل احترام شخصیت کے ساتھ ایثار و قربانی کا معاملہ کرنا اور اس کی خاطر مشقت و کلفت برداشت کرنا، حضرت صفوان خود پیدل چلے اور حضرت عائشہ کو سوار کیا۔ ❽ خاوند کا اپنی بیوی کے ساتھ حسن معاشرت اختیار کرنا اور محبت سے پیش آنا اور اس پر کوئی الزام لگے تو لطف و کرم میں کمی کرنا، تاکہ بیوی محسوس کر کے اس کی وجہ دریافت کرے اور اپنی کوتاہی کا ازالہ یا معذرت کرے۔ ❾ بیمار پر اگر کوئی تہمت لگے تو اس کے سامنے اس کا اظہار نہ کیا جائے، تاکہ اس کی بیماری میں اضافہ نہ ہو اور اپنے طور پر اس تہمت کی تحقیق و تفتیش کرنا تاکہ حقیقت حال سے آگاہی حاصل ہو اور بلا تحقیق کسی کو مجرم نہ قرار دیا جائے۔ ❿ بیوی کا اپنے خاوند کے ساتھ ناز و تدلل کا رویہ، اس کی تعظیم و تکریم کے منافی نہیں ہے۔

۱۲......بَاب: بَرَآءَةِ حَرَمِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الرِّيبَةِ

باب ۱۲: حرم نبوی ﷺ کی شک و شبہ سے براءت کرنا

[7023] ۵۹-(۲۷۷۱)حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يُتَّهَمُ بِأُمِّ وَلَدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِعَلِيٍّ ((اذْهَبْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ)) فَأَتَاهُ عَلِيٌّ فَإِذَا هُوَ فِي رَكِيٍّ يَتَبَرَّدُ فِيهَا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ اخْرُجْ

[7023] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٣٦٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَنَاوَلَهُ يَدَهُ فَأَخْرَجَهُ فَإِذَا هُوَ مَجْبُوبٌ لَيْسَ لَهُ ذَكَرٌ فَكَفَّ عَلِيٌّ عَنْهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ لَمَجْبُوبٌ مَا لَهُ ذَكَرٌ

[7023] ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی اُمِ ولد (حضرت ماریہ قبطیہ) سے متہم کیا جاتا تھا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: ''جاؤ، اس کی گردن اڑا دو۔'' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے پاس پہنچے اور وہ ٹھنڈک حاصل کرنے کے لیے ایک کنویں میں غسل کر رہا تھا، سو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے کہا، باہر نکل، اس نے انہیں اپنا ہاتھ پکڑا دیا اور انہوں نے اسے نکال لیا، دیکھا تو اس کا عضو مخصوص کٹا ہوا تھا، اس کا عضو تناسل نہیں تھا اس لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے قتل کرنے سے رک گئے، پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا، اے اللہ کے رسول! اس کا عضو مخصوص کٹا ہوا ہے، اس کا عضو تناسل تو ہے ہی نہیں۔

فائدہ:...... حدیث سے ثابت ہوتا ہے، بعض دفعہ کسی انسان پر بلاوجہ، بدظنی سے کام لیتے ہوئے تہمت لگا دی جاتی ہے، جیسا کہ یہ آدمی قبطی تھا بقول بعض حضرت ماریہ کا چچا زاد تھا اور انھی کے ساتھ مصر سے آیا تھا اور حضرت ماریہ قبطیہ سے اپنے وطن کی باشندہ ہونے کی وجہ سے گفتگو کر لیتا تھا تو لوگوں نے اس پر یہ الزام لگا دیا اور لوگوں کے کہنے پر آپ نے اس کو قتل کرنے کا حکم دیا، جب حقیقت حال سامنے آئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ قتل کرنے سے رک گئے اور آپ کو آ کر آگاہ کیا، جس سے معلوم ہوا، قاضی تو گواہوں کا پابند ہے، جھوٹ اور سچ کے ذمہ دار وہ ہیں، باقی رہا یہ مسئلہ کہ وہ منافق آدمی تھا، آپ نے کسی اور سبب سے قتل کا حکم دیا تھا تو اس پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے، پھر آپ نے حضرت علی کو سبب کیوں نہ بتایا، تاکہ وہ قتل کرنے سے باز نہ رہتے اور اگر وحی سے آپ کو اس کے عضو تناسل کے کٹے ہونے کا علم ہو گیا تھا تو آپ نے خود ہی لوگوں کو یہ کیوں نہ بتا دیا، اگر حضرت علی رضی اللہ عنہ بغیر تفتیش و تحقیق کے قتل کر دیتے تو پھر خواہ مخواہ آپ کی ام ولد متہم ٹھہرتی، چونکہ یہ روایت انتہائی مجمل ہے، معلوم نہیں حضرت علی کے بتانے کے بعد کہ اس کا عضو مخصوص نہیں ہے آپ نے کیا کہا اس لیے اس کے بغیر کوئی قطعی بات نہیں کہی جا سکتی، اصل مقصود صرف حرم نبوی کی ان بدحرکات سے برأت کا اظہار ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان کے نور سے دلوں کو منور کردینے والی

ہماری انمول کتب

- موت کے بعد قبر سے حشر تک کے حالات وواقعات اور حقیقت کا تفصیلی بیان
- جنت اور جہنم کے حالات پر سیر حاصل بحث
- قیامت اور حشر کے دن لوگوں کی کیفیت کا ذکر
- آیات اور صحیح احادیث پر مشتمل

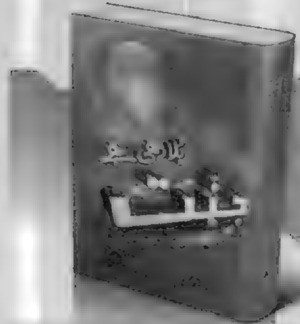

- راہ جنت پر گامزن کرنے والی رہنما کتاب
- جنت کا تعارف قرآن وحدیث کی روشنی میں
- جنت کی نعمتوں کا بیش بہا تذکرہ
- اہل جنت اور جنت میں لے جانے والے اعمال کا تذکرہ

- دنیا اور آخرت کی کامیابیاں اور محبتیں پانے کے لیے رہنما کتاب
- خوشگوار زندگی گزارنے کے سنہری اصول
- گھریلو اور روزمرہ معاشرے کی تشکیل
- قرآنی آیات واحادیث صحیحہ کی روشنی میں

- رشتوں کی تلاش اور شادی بیاہ کے معاملات پر مشتمل رہنما اصول
- رشتہ ازدواج کے لیے آئیڈیل کی تلاش قرآن وحدیث کی رہنمائی میں
- مسنون نکاح اور شادی کے احکامات کا تفصیلی بیان
- کامیاب شادی کے سنہری اصول

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

0334-4229127, 042-37321865

E-Mail: nomania2000@gmail.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب کے کل ابواب (20) اور (106) احادیث ہیں۔

53

كِتَابُ صِفَاتِ الْمُنَافِقِيْنَ وَاَحْكَامِهِمْ

منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

حدیث نمبر 7024 سے 7129 تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵۳...... كِتَابُ صِفَاتِ الْمُنَافِقِيْنَ وَاَحْكَامِهِمْ

۵۳۔ منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

[7024] ۱۔(۲۷۷۲) حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ اَنَّهُ سَمِعَ

زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ يَقُوْلُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ اَصَابَ النَّاسَ فِيهِ شِدَّةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ لِاَصْحَابِهِ لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ قَالَ زُهَيْرٌ وَهِيَ قِرَاءَةُ مَنْ خَفَضَ حَوْلَهُ وَقَالَ لَئِنْ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَاَخْبَرْتُهُ بِذٰلِكَ فَاَرْسَلَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ فَسَاَلَهُ فَاجْتَهَدَ يَمِينَهُ مَا فَعَلَ فَقَالَ كَذَبَ زَيْدٌ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِمَّا قَالُوهُ شِدَّةٌ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيقِي اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ ثُمَّ دَعَاهُمُ النَّبِيُّ ﷺ لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَ فَلَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَ قَوْله كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ وَقَالَ كَانُوا رِجَالًا اَجْمَلَ شَيْءٍ

www.KitaboSunnat.com

[7024] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی التفسير باب: قوله: (اذا جاء ك المنافقون قالوا نشهد انك لرسول الله الی قوله لكاذبون) برقم (٤٩٠٠) باب (اتخذاوا ايمانهم جنة يجتنون بها) برقم (٤٩٠١) وفی باب: واذا رايتهم تعجبك اجسامهم وان يقولوا تسمع قولهم كانهم خشب مسندة يحسبون كل صيحة عليهم هم العدو فاحذرهم قاتلهم الله انی يوفكون) برقم (٤٩٠٣) وفی باب: قوله (واذا قيل لهم تعالوا يستغفرلكم رسول الله لووا رووسهم ورايتهم يصدون وهم مستكبرون) برقم (٤٩٠٤) انظر (التحفة) برقم (٣٦٧٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7024] ۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے، اس میں لوگوں کو بہت تکلیف پہنچی تو عبداللہ بن ابی نے اپنے ساتھیوں سے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں پر اس وقت تک کچھ خرچ نہ کرے، جب تک وہ اس سے الگ نہ ہو جائیں، زہیر کہتے ہیں، جو لوگ حَوْلَهُ پر زیر پڑھتے ہیں، وہ اس سے پہلے مِنْ کا اضافہ کرتے ہیں اور اس (عبداللہ بن ابی) نے کہا، اگر ہم مدینہ لوٹ گئے تو عزت والے، اس سے ذلت والوں کو نکال دیں گے، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر، آپ کو یہ بات بتا دی، آپ نے عبداللہ بن ابی کو بلوایا اور اس سے پوچھا، اس نے زور دار قسم کھائی کہ اس نے یہ کام نہیں کیا اور کہا، زید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھوٹ بولا ہے، چنانچہ لوگوں کی باتوں سے میرے دل میں بہت رنج ہوا، حتی کہ اللہ تعالیٰ نے میری تصدیق میں سورہ منافقون کی یہ آیات اتاریں، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلوایا، تاکہ ان کے لیے مغفرت طلب فرمائیں تو انہوں نے اپنے سر جھٹک دیئے، اللہ نے ان کے بارے میں فرمایا، گویا وہ دیواروں کے ساتھ لگی لکڑیاں ہیں، (ان کا کردار انسانوں والا نہیں ہے) حالانکہ وہ خوبصورت انسان تھے۔

فائدہ :...... یہ غزوہ مصطلق کا واقعہ ہے، جس میں ایک مہاجر اور ایک انصاری کا واقعہ پیش آیا تھا، اس موقع پر عبداللہ بن ابی نے انتہائی قبیح اور نازیبا باتیں کی تھیں اور پھر قسمیں اٹھا کر ان سے مکر گیا تھا۔

[7025] ۲۔(۲۷۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم قَبْرَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأَخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهِ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ

[7025] ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، عبداللہ بن ابی کی قبر پر تشریف لائے اور اسے اس کی قبر سے نکال کر اپنے زانوؤں پر رکھا، اس پر اپنا لعاب مبارک پھونکا اور اسے اپنی قمیص پہنائی، حقیقت حال سے اللہ خوب آگاہ ہے۔

[7025] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الجنائز باب: الكفن في القميص الذي يكفى او لا يكفى ومن كفن بغير قميص برقم (١٢٧٠) وفي باب: هل يخرج الميت من القبر واللحد لعلة برقم (١٣٥٠) وفي الجهاد والسير باب: الكسوة للاسارى برقم (٣٠٠٨) وفي اللباس باب: لبس القميص برقم (٥٧٩٥) والنسائي في (المجتبى) في الجنائز باب: القميص في الكفن برقم (١٩٠٠) وبرقم (١٩٠١) وفي باب: اخراج الميت من اللحد بعد ان يوضع فيه برقم (٢٠١٨) انظر (التحفة) برقم (٢٥٣١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7026] (. . .) حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ

[7026]۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ عبداللہ بن ابی کے دفن کرنے کے بعد اس کے پاس پہنچے، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

[7027] ۳۔(۲۷۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ جَاءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ يُكَفِّنُ فِيهِ أَبَاهُ فَأَعْطَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللَّهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَسَأَزِيدُهُ عَلَى سَبْعِينَ)) قَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ

[7027] ۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب عبداللہ بن ابی ابن سلول فوت ہوگیا، اس کا بیٹا عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عبداللہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے درخواست کی کہ آپ اسے اپنی قمیص عنایت فرمائیں، وہ اسے اپنے باپ کا کفن بنائے تو آپ نے اسے اپنی قمیص عطا فرمائی، پھر اس نے آپ سے درخواست کی کہ آپ اس کی نماز جنازہ ادا فرمائیں، چنانچہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اٹھے، رسول اللہ ﷺ کا کپڑا پکڑ کر عرض کیا، یا رسول اللہ! کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں گے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”اللہ نے مجھے اختیار دیا ہے، اللہ کا فرمان ہے، ان کے لیے بخشش طلب کریں یا بخشش طلب نہ کریں، اگر تم ان کے لیے ستر دفعہ بھی بخشش طلب کرو گے، (اللہ انہیں معاف نہیں فرمائے گا) اور میں ستر دفعہ سے زیادہ استغفار کروں گا۔“ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، وہ تو منافق ہے، سو آپ نے اس پر نماز پڑھی، چنانچہ اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری،

[7026] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۵٦۰)
[7027] تقدم تخريجه في فضائل الصحابة باب: فضائل عمر رضي الله عنه برقم (٦١٥٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''آپ ان میں سے جو بھی مر جائے، کبھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔''
(توبہ، آیت نمبر ۸۴)

[7028] ٤-(. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلٰوةَ فِيهِمْ

[7028] ۔امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں، اس میں یہ اضافہ ہے، چنانچہ آپ نے ان کی نماز جنازہ پڑھنی ترک کر دی۔

فائدہ:...... حضور اکرم ﷺ نے عبداللہ بن ابی ابن سلول کی خواہش اور اس کے بیٹے کی درخواست پر کیونکہ بیٹا خالص اور سچا مومن تھا، اس کی تکریم اور اپنی وسعت ظرفی اور وفور رحمت وشفقت کی بنا پر، کفن کے لیے اپنی قمیص دی، لعاب مبارک اس کے منہ میں ڈالا اور اس کی نماز جنازہ پڑھائی، آپ کے تاخیر سے پہنچنے کے سبب، وہ اس کی قبر میں اتار چکے تھے، آپ نے ایفائے وعدہ کرتے ہوئے اس کو قبر سے نکلوایا، قمیص پہنائی، لعاب دہن اس کے منہ میں ڈالا اور حضرت عمر کے روکنے کے باوجود نماز جنازہ پڑھائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جواب دیا، اے عمر! مجھے استغفار سے منع نہیں کیا گیا، اختیار دیا گیا ہے، اب یہ اللہ کی مرضی ہے، اسے معاف کرے یا نہ کرے، لیکن میرے لیے تو یہ طرز عمل مناسب ہے، جیسا کہ جن کے لیے کفر مقرر ہو چکا تھا اور انہوں نے دولت ایمان سے محروم رہنا تھا، لیکن آپ ان کو انذار و تبلیغ کرتے رہے، چنانچہ آپ کے نماز جنازہ پڑھانے سے بہت سے منافق، آپ کے وسعت اخلاق اور بلند ظرفی دیکھ کر مسلمان ہو گئے، نیز بخاری شریف کی روایت میں یہ تصریح موجود ہے کہ اگر میں سمجھتا اس کو معافی مل سکتی ہے تو میں ستر سے بھی زائد دفعہ استغفار کرتا، جس سے معلوم ہوتا ہے، آپ بھی یہ سمجھتے تھے کہ میرا استغفار اس کے حق میں مفید نہیں ہے، لیکن اسلام کے حق میں مفید ہے، جیسا کہ امام طبری نے لکھا ہے، آپ نے فرمایا تھا، میری قمیص اور میرا اس پر نماز پڑھنے سے اس کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا، لیکن مجھے یہ امید ہے، میرے اس طرز عمل سے اس کی قوم کے ایک ہزار آدمی مسلمان ہو جائیں گے۔ (جامع البیان، ج ۱۰، ص ۱۴۲۔ طبع بولوق (مطبع کبری) مصر)۔ لیکن آخر کار وحی الٰہی کے ذریعہ صریح طور پر منافقین کا جنازہ پڑھنے اور ان کے کفن، دفن میں حصہ لینے سے روک دیا گیا، کیونکہ اس طرز عمل سے منافقین کی ہمت افزائی اور مومنوں کی دل شکستگی کا احتمال تھا، اس لیے آپ نے اس کے بعد کسی منافق کے جنازہ کی نماز نہیں پڑھی۔

[7029] ٥-(٢٧٧٥)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ

[7028] تقدم تخريجه في فضائل الصحابة باب: من فضائل عمر رضي الله عنه برقم (٦١٥٨)
[7029] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: (وما كنتم تستترون ان يشهد عليكم ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِی مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ اَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ قَلِيلٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ كَثِيرٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ فَقَالَ اَحَدُهُمْ اَتُرَوْنَ اللّٰهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ وَقَالَ الْآخَرُ يَسْمَعُ اِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ اِنْ اَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ اِنْ كَانَ يَسْمَعُ اِذَا جَهَرْنَا فَهُوَ يَسْمَعُ اِذَا اَخْفَيْنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ اَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ الْآيَةَ

[7029] ۔حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، بیت اللہ کے پاس تین اشخاص دو قریشی اور ایک ثقفی آیا، یا دو ثقفی اور ایک قریشی جمع ہوئے، ان کے دلوں میں سوجھ بوجھ کم تھی اور ان کے پیٹوں کی چربی بہت تھی، چنانچہ ان میں سے ایک نے کہا، تمہارا کیا خیال ہے، اللہ ہماری بات سنتا ہے؟ دوسرے نے کہا، اگر بلند آواز ہو تو سنتا ہے، اگر ہم پست آواز میں پوشیدہ بات کریں، نہیں سنتا اور تیسرے نے کہا، اگر وہ ہماری بلند گفتگو سنتا ہے تو پھر وہ ہماری آہستہ، پوشیدہ گفتگو بھی سن لیتا ہے، سو اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری، ''اور تمہیں یہ خوف یا اندیشہ نہ تھا کہ تمہارے خلاف، تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہارے چمڑے گواہی دیں گے، بلکہ تم یہ سمجھتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کاموں کو نہیں جانتا۔'' (سورۂ فصلت، آیت ۲۲)

فائدہ: ......اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، عام طور پر بھاری بھرکم اور موٹے پیٹوں والے، عقل وفراست سے محروم ہوتے ہیں اور آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قیامت کے دن انسان کے اعضاء و جوارح اور اس کے رونگٹے اس کے خلاف گواہی دیں گے، انسان دوسروں سے تو چھپ سکتا ہے، لیکن اپنے جسم اور اعضاء سے کیسے چھپ سکتا ہے، لیکن اسے یہ احساس ہی نہیں ہے، میرے جسم اور اعضاء ہی اپنے ہر ہر عمل کا اظہار کر دیں گے۔

[7030] (. . .) وَحَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ح و قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بِنَحْوِهِ

← سمعكم ولا ابصاركم ولا جلودكم ولكن ظننتم ان الله لا يعلم كثيرا مما تعملون) برقم (٤٨١٧) وفي باب: (وذلكم ظنكم الذي ظننتم بربكم ارداكم فاصبحتم من الخاسرين) برقم (٤٨١٧) وفي التوحيد باب: قوله تعالى: ﴿وما كنتم تستترون ان يشهد عليكم سمعكم ولا ابصاركم ولا جلودكم ولكن ظننتم ان الله لا يعلم كثيرا مما تعملون﴾ برقم (٧٥٢١) والترمذي في (جامعه) في التفسير باب: ومن سورة حم السجدة برقم (٣٢٤٨) انظر (التحفة) برقم (٩٣٣٥)

[7030] طريق ابي بكر خلاد الباهلي اخرجه الترمذي في (جامعه) في التفسير باب: ومن ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7030]۔امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے اس کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7031] ٦۔(٢٧٧٦)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ إِلَى أُحُدٍ فَرَجَعَ نَاسٌ مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ فَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ قَالَ بَعْضُهُمْ نَقْتُلُهُمْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا فَنَزَلَتْ ﴿فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ﴾ [النساء:٨٨]

[7031]۔حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ غزوہ احد کے لیے نکلے تو آپ کے ساتھ جانے والے کچھ لوگ واپس آ گئے تو نبی اکرم ﷺ کے ساتھی ان کے بارے میں دو حصوں میں بٹ گئے، ان میں سے بعض نے کہا، ہم ان کو قتل کریں گے، بعض نے کہا، نہیں تو یہ آیت اتری، ''تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ بن گئے ہو۔'' (نساء، آیت ٨٨)

[7032] (. . .)وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

[7032]۔امام صاحب دو اور اساتذہ سے اس کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:...... جنگ احد کے موقعہ پر عبداللہ بن ابی ابن سلول کی رائے یا مشورہ قبول نہیں کیا گیا تھا، اس بہانہ سے وہ اپنے تین سو ساتھیوں کو لے کر واپس لوٹ آیا تھا۔

[7033] ٧۔(٢٧٧٧)حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

← سورة حم السجدة برقم (٣٢٥٠) انظر (التحفة) برقم (٩٥٩٩) وطريق ابی معمر تقدم تخريجه فی الحديث السابق برقم (٦٩٦٠)

[7031] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی فضائل المدينة باب: المدينة تنفى الخبث برقم (١٨٨٤) وفی المغازی باب: غزوة احد برقم (٤٠٥٠) وفی التفسير باب: (فما لكم فی المنافقين فئتين والله اركسهم) برقم (٤٥٨٩) والترمذی فی (جامعه) فی التفسير باب: ومن سورة النساء برقم (٣٠٢٨) انظر (التحفة) برقم (٣٧٢٧)

[7032] تقدم تخريجه فی الحديث السابق برقم (٦٩٦٢)

[7033] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی التفسير باب: (لا تحسبن الذين يفرحون بما اتوا) برقم (٤٥٦٧) انظر (التحفة) برقم (٤١٧٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رِجَالًا مِّنَ الْمُنَافِقِينَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانُوا إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الْغَزْوِ تَخَلَّفُوا عَنْهُ وَفَرِحُوا بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ اعْتَذَرُوا إِلَيْهِ وَحَلَفُوا وَأَحَبُّوا أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَنَزَلَتْ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ

[7033]۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں کچھ منافق لوگ، جب نبی اکرم ﷺ جنگ کے لیے نکلتے، آپ سے پیچھے رہ جاتے اور رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جانے پر خوش ہوتے تو جب نبی اکرم ﷺ تشریف لے آتے تو آپ کے سامنے عذر اور بہانے پیش کرتے اور قسمیں اٹھاتے اور پسند کرتے کہ جو کام انہوں نے نہیں کیا، اس پر ان کی تعریف کی جائے، تو آیت نازل ہوئی ”جو لوگ اپنے کیے پر خوش ہوتے اور چاہتے ہیں جو کام انہوں نے نہیں کیے، ان پر ان کی تعریف کی جائے، ان کے بارے میں خیال نہ کیجئے، انہیں عذاب سے بچ جانے والے نہ سمجھئے، ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔“ (آل عمران آیت نمبر ۸۸)

فائدہ:...... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ سورۂ آل عمران کی یہ آیت ان منافقوں کے بارے میں اتری ہے تو جان بوجھ کر جہاد کے لیے نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہ جاتے تھے، اور پھر جب آپ غزوہ سے واپس تشریف لے آتے تو جھوٹے بہانے پیش کرتے اور قسمیں اٹھا کر اپنی جان نثاری اور وفاداری کا یقین دلاتے اور اپنی جھوٹی وفاداری کی تعریف کی خواہش کرتے، لیکن حضرت ابن عباس کی اگلی روایت سے معلوم ہوتا ہے، یہ ان یہود کے بارے میں اتری ہے، جو حضور اکرم ﷺ کے سامنے کتمان علم کرتے تھے اور پھر اپنے اس عمل پر خوش ہوتے تھے اور آپ کو خلاف واقعہ بات بتا کر چاہتے تھے، آپ ان کے اس عمل کی تعریف کریں، یعنی ان کے جھوٹ اور کتمان پر ان کی تعریف کریں، جس سے معلوم ہوا، دونوں کا طرز عمل اس کا مصداق ہے، گویا اصل مقصد یہ ہے کہ کسی فرد کو، وہ مسلمان ہو یا منافق یا یہودی کسی برے کام کے کرنے پر خوش نہیں ہونا چاہیے، بھلا کر کے اترانا نہیں چاہیے اور جو اچھا کام نہیں کیا، اس پر تعریف کی خواہش نہیں کرنی چاہیے اور دوسروں کے کام کا کریڈٹ خود نہیں لینا چاہیے، بلکہ اچھا کام کرنے کے بعد بھی مدح سرائی کی توقع یا خواہش نہیں کرنی چاہیے۔

[7034] ۸۔(۲۷۷۸) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهْرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ

[7034] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: (لا تحسبن الذين يفرحون بما اتوا) برقم (٤٥٦٨) والترمذي في (جامعه) في التفسير باب: ومن سورة آل عمران برقم (٣٠١٤) انظر (التحفة) برقم (٥٤١٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرْوَانَ قَالَ اذْهَبْ يَا رَافِعُ لِبَوَّابِهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْ لَئِنْ كَانَ كُلُّ امْرِءٍ مِنَّا فَرِحَ بِمَا أَتَى وَأَحَبَّ أَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ مُعَذَّبًا لَنُعَذَّبَنَّ أَجْمَعُونَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا لَكُمْ وَلِهَذِهِ الْآيَةِ إِنَّمَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ هَذِهِ الْآيَةَ وَتَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَأَلَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ شَيْءٍ فَكَتَمُوهُ إِيَّاهُ وَأَخْبَرُوهُ بِغَيْرِهِ فَخَرَجُوا قَدْ أَرَوْهُ أَنْ قَدْ أَخْبَرُوهُ بِمَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ وَاسْتَحْمَدُوا بِذَلِكَ إِلَيْهِ وَفَرِحُوا بِمَا أَتَوْا مِنْ كِتْمَانِهِمْ إِيَّاهُ مَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ

[7034] ۔حمید رحمہ اللہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مروان رضی اللہ عنہ نے اپنے دربان سے کہا، اے ابورافع! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور پوچھو، اگر ہم میں سے ہر وہ فرد جو اپنے کیے پر خوش ہوتا ہے اور جو کام نہیں کیا، اس پر تعریف چاہتا ہے، عذاب سے دوچار ہوگا تو پھر ہم سب کو عذاب سے گزرنا پڑے گا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، تمہارا، اس آیت سے کیا تعلق؟ یہ آیت تو بس اہل کتاب کے بارے میں اتری ہے، پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آیت پڑھی،''اس وقت کو یاد کرو، جب اللہ نے ان لوگوں سے عہد لیا، جنہیں کتاب دی گئی تھی کہ تم اسے اچھی طرح بیان کرو گے اور اسے چھپاؤ گے نہیں تو انہوں نے اس عہد کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے عوض حقیر مال حاصل کیا، انتہائی بری چیز جو وہ لے رہے ہیں۔'' اور ابن عباس نے یہ آیت پڑھی،''وہ لوگ جو اپنے کیے پر خوش ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں، جو کام انہوں نے نہیں کیا، اس پر ان کی تعریف کی جائے، خیال نہ کریں۔'' (آل عمران، آیت نمبر ۱۸۷۔۱۸۸) اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے ان سے کسی چیز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے چھپالیا اور آپ کو کوئی اور چیز بتادی اور آپ یہ ظاہر کرتے ہوئے نکلے کہ انہوں نے آپ کو وہ چیز بتادی ہے، جس کے بارے میں آپ نے ان سے سوال کیا اور اس طرز عمل سے آپ سے تعریف کی خواہش کی اور آپ نے ان سے جس کے بارے میں سوال کیا تھا، اس کے آپ سے چھپانے پر خوش ہوئے۔''

فائدہ:......حضرت مروان رحمہ اللہ کا مقصد یہ تھا کہ ہم میں سے ہر فرد اپنے نیک عمل پر خوش ہوتا ہے اور بسا اوقات ایسے نیک کام پر تعریف کا خواہاں ہوتا ہے، جو درحقیقت اس کا فعل نہیں ہے تو اگر یہ طرز عمل عذاب کا سبب ہے تو پھر ہم میں سے ہر ایک عذاب کا مستحق ٹھہرے گا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، یہ آیت مبارکہ ان یہود کے بارے میں نازل ہوئی ہے، جو نبی اکرم ﷺ سے کچھ اشیاء چھپاتے تھے اور اس کتمان پر شاداں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے، اس طرح آپ کو خلاف حقیقت اور خلاف واقعہ جواب دیتے تھے اور چاہتے تھے کہ اللہ کا رسول اور مسلمان، ان کے اس خلاف واقعہ جواب پر ان کی تعریف کریں تو گویا سبب عذاب، کتمان علم پر خوش ہونا اور جھوٹے جواب پر تعریف کی خواہش کرنا ہے اور مسلمان اس طرز عمل سے بچتے ہیں، اس لیے وہ اس آیت کا مصداق نہیں ہیں، یہ مقصد نہیں ہے کہ اگر مسلمان، یہودیوں والا وطیرہ اختیار کرلیں تو پھر بھی وہ اس کا مصداق نہیں ہوں گے۔

[7035] ٩-(٢٧٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ

قُلْتُ لِعَمَّارٍ أَرَأَيْتُمْ صَنِيعَكُمْ هٰذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ فِي أَمْرِ عَلِيٍّ أَرَأْيًا رَأَيْتُمُوهُ أَوْ شَيْئًا عَهِدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَلٰكِنْ حُذَيْفَةُ أَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((فِي أَصْحَابِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا فِيهِمْ ثَمَانِيَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيكَهُمُ الدُّبَيْلَةُ وَأَرْبَعَةٌ)) لَمْ أَحْفَظْ مَا قَالَ شُعْبَةُ فِيهِمْ

[7035] ۔قیس رحمہ اللہ کہتے ہیں، میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے پوچھا، بتایئے آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے معاملہ میں جو وطیرہ (مدد و نصرت) اپنایا، کیا یہ طرز عمل تمہاری اپنی سوچ تھی، جو تم نے سوچی یا ایسی چیز جس کی تلقین تمہیں رسول اللہ ﷺ نے کی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کسی ایسی چیز کی تلقین نہیں فرمائی، جس کی تاکید سب لوگوں کو نہ کی ہو، لیکن حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم ﷺ سے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میرے ساتھیوں میں بارہ منافق ہیں، (یعنی میرے ماننے والوں میں سے) ان میں سے آٹھ اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوسکیں گے، جب تک اونٹ سوئی کے ناکہ سے نہ گزر جائے، ان میں سے آٹھ کے لیے دبیلہ (پیٹ کا پھوڑا) کافی ہوگا اور چار'' کے بارے میں مجھے یاد نہیں ہے، (یعنی اسود کو) کہ شعبہ نے کیا کہا تھا۔

فائدہ:...... حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا مقصد یہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک سے واپسی کے وقت ۱۲ منافقوں کے بارے میں، جنہوں نے آپ کو قتل کرنے کی ناپاک سازش کی تھی، بتایا تھا، مسلمانوں میں جنگ انہیں کی سازش کا نتیجہ تھی، جس میں ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حق پر سمجھتے تھے، اس لیے ہم نے ان کا ساتھ دیا، ان میں سے آٹھ منافق دبیلہ (طاعون یا پیٹ کا پھوڑا) کے ذریعہ واصل جہنم ہوئے، دبیلہ کی مزید تشریح اگلی روایت میں آ رہی ہے۔

[7035] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٣٣٧٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7036] ١٠ـ(. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ قُلْنَا لِعَمَّارٍ اَرَاَيْتَ قِتَالَكُمْ اَرَاْيًا رَاَيْتُمُوهُ فَاِنَّ الرَّاْيَ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ اَوْ عَهْدًا عَهِدَهُ اِلَيْكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَا عَهِدَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَقَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((اِنَّ فِي اُمَّتِي)) قَالَ شُعْبَةُ وَاَحْسِبُهُ قَالَ حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ وَقَالَ غُنْدَرٌ اُرَاهُ قَالَ ((فِي اُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدُونَ رِيحَهَا حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ثَمَانِيَةٌ مِّنْهُمْ تَكْفِيكَهُمُ الدُّبَيْلَةُ سِرَاجٌ مِّنَ النَّارِ يَظْهَرُ فِي اَكْتَافِهِمْ حَتّٰى يَنْجُمَ مِنْ صُدُورِهِمْ))

[7036] ۔قیس بن عباد رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، ہم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، لڑائی میں حصہ لینے کے بارے میں بتائیں، کیا یہ تمہاری سوچ تھی، جو تم نے سوچی؟ کیونکہ رائے خطا بھی ہو سکتی ہے اور راست بھی، یا یہ تلقین تھی جو تمہیں رسول اللہ ﷺ نے کی تھی؟ تو انہوں نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کسی ایسی چیز کی تلقین نہیں کی جس کی تلقین سب لوگوں کو نہ کی ہو اور کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری امت میں۔“ شعبہ کہتے ہیں، میرا خیال ہے، حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا، مجھے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا، غندر کہتے ہیں، میرا خیال ہے، آپ نے فرمایا، ”میری امت میں بارہ منافق ایسے ہیں، جو جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور نہ اس کی مہک محسوس کریں گے، حتی کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو جائے، ان میں سے آٹھ کے لیے دبیلہ کافی ہوگا، یعنی آگ کا چراغ جو ان کے کندھوں میں ظاہر ہوگا، حتی کہ ان کے سینوں میں پھوٹے گا، یعنی سینوں سے نکلے گا۔“

مفردات الحدیث ❁ يَنْجُمُ: ظاہر ہوگا یا نکلے گا۔

[7037] ١١ـ(. . .)حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا اَبُو الطُّفَيْلِ قَالَ كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْعَقَبَةِ وَبَيْنَ حُذَيْفَةَ بَعْضُ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ كَمْ كَانَ اَصْحَابُ الْعَقَبَةِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ اَخْبِرْهُ اِذْ سَاَلَكَ قَالَ كُنَّا نُخْبَرُ اَنَّهُمْ اَرْبَعَةَ عَشَرَ فَاِنْ كُنْتَ مِنْهُمْ فَقَدْ كَانَ الْقَوْمُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَاَشْهَدُ بِاللّٰهِ اَنَّ اثْنَيْ عَشَرَ مِنْهُمْ حَرْبٌ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ

[7036] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٣٣٧٧)

[7037] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٣٣٦٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَشْهَادُ وَعَذَرَ ثَلَاثَةً قَالُوا مَا سَمِعْنَا مُنَادِيَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَلَا عَلِمْنَا بِمَا اَرَادَ الْقَوْمُ وَقَدْ كَانَ فِي حَرَّةٍ فَمَشٰى فَقَالَ ((اِنَّ الْمَآءَ قَلِيلٌ فَلَا يَسْبِقْنِي اِلَيْهِ اَحَدٌ فَوَجَدَ)) قَوْمًا قَدْ سَبَقُوهُ فَلَعَنَهُمْ يَوْمَئِذٍ

[7037] ۔حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ تبوک کی گھاٹی والوں میں سے ایک کا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے جھگڑا ہوا، جیسا کہ لوگوں میں ہو ہی جاتا ہے تو اس نے کہا، میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، اہل عقبہ کتنے اشخاص تھے؟ تو لوگوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا جب یہ آپ سے پوچھ رہا ہے تو آپ اسے بتا دیں، حضرت حذیفہ نے کہا، ہمیں بتایا جاتا تھا، وہ چودہ تھے، اگر تو بھی ان کے ساتھ تھا تو وہ لوگ پندرہ ہو گئے اور میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں، ان میں سے بارہ وہ ہیں جو دنیا میں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے، اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرنے والے ہوں گے اور آپ نے تین کی معذرت قبول فرمائی، انہوں نے کہا، ہم نے رسول اللہ ﷺ کے منادی کی آواز نہیں سنی تھی اور نہ ہمیں پتہ تھا، ان لوگوں کا ارادہ کیا ہے، حضور اکرم ﷺ سنگریزوں میں چل رہے تھے تو آپ نے فرمایا: ”آگے تھوڑا سا پانی آنے والا ہے تو مجھ سے پہلے اس پر کوئی نہ پہنچے۔“ سو آپ نے کچھ لوگوں کو پایا کہ وہ آپ سے پہلے پانی پر پہنچ چکے ہیں تو آپ نے ان پر لعنت بھیجی۔

فائدہ:...... رسول اللہ ﷺ نے جنگ تبوک سے واپسی کے وقت اعلان کروایا کہ فلاں گھاٹی سے رسول اللہ ﷺ گزریں گے، اس لیے ادھر کوئی نہ جائے، حضرت حذیفہ آپ کی اونٹنی کی مہار پکڑ کر چل رہے تھے اور عمار پیچھے سے ہانکتے تھے، ایک مقام پر چند آدمی کپڑے سے سر لپیٹے ہوئے اونٹوں پر سوار آئے اور پیچھے سے عمار رضی اللہ عنہ پر حملہ بول دیا، عمار رضی اللہ عنہ نے مڑ کر ان کے اونٹوں کے منہ پر ڈنڈے برسائے، آپ نے دیکھا تو ”بس، بس“ کہا، جب آپ گھاٹی سے اتر کر اونٹنی سے نیچے اترے تو عمار بھی واپس پہنچ گئے، آپ نے پوچھا، عمار تم نے ان کو پہچانا ہے؟“ انہوں نے کہا، میں نے اونٹوں کو تو پہچان لیا ہے، لیکن سواروں نے اپنے سر اور منہ کپڑوں میں چھپائے ہوئے تھے، (تفصیل کے لیے دیکھئے مختصر سیرۃ الرسول، جامعہ العلوم الاثریہ، جہلم ص، نمبر ۶۳۷)۔

اس سفر میں واپسی پر یہ واقعہ پیش آیا کہ آپ کو بتایا کہ پانی کم ہے تو آپ نے اعلان کروا دیا، مجھ سے پہلے کوئی شخص چشمہ پر نہ جائے، لیکن آپ سے کچھ لوگ پہلے پہنچ گئے تو آپ نے ان پر لعنت بھیجی، یہ لوگ معتب بن قشیر، حارث بن یزید طائی، ودیعہ بن ثابت اور زید بن معیت تھے اور یہ چاروں منافق تھے۔

[7038] ۱۲۔(۲۷۸۰)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

[7038] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۲۹۰۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ يَّصْعَدُ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ فَإِنَّهُ يُحَطُّ عَنْهُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ)) قَالَ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ صَعِدَهَا خَيْلُنَا خَيْلُ بَنِي الْخَزْرَجِ ثُمَّ تَتَامَّ النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((وَكُلُّكُمْ مَغْفُورٌ لَهُ إِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ)) فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا لَهُ تَعَالَ يَسْتَغْفِرْ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَأَنْ أَجِدَ ضَالَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي صَاحِبُكُمْ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهُ

[7038]۔حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ''گھاٹی پر یعنی مرار کی گھاٹی پر کون چڑھے گا، کیونکہ اس سے گناہ اس طرح جھڑ جائیں گے، جس طرح بنو اسرائیل سے جھڑ گئے تھے تو اس پر سب سے پہلے ہمارے یعنی بنوخزرج کے گھوڑے چڑھے، پھر لوگوں کا تانتا بندھ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم سب کو بخش دیا جائے گا، سوائے سرخ اونٹ والے کے۔'' چنانچہ ہم اس کے پاس آئے اور اسے کہا، آؤ، تاکہ رسول اللہ ﷺ تیرے لیے بخشش طلب کریں تو اس نے کہا، واللہ! میرے لیے میری گمشدہ چیز کا مل جانا، اس سے زیادہ محبوب ہے کہ تمہارا ساتھی، میرے لیے بخشش طلب کرے، اور وہ آدمی اپنی گمشدہ چیز تلاش کر رہا تھا۔

[7039] ۱۳۔(. . .)وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ يَّصْعَدُ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ)) أَوِ الْمَرَارِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَإِذَا هُوَ أَعْرَابِيٌّ جَاءَ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهُ

[7039]۔حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ثنیہ مُرار یا مَرار پر کون چڑھے گا؟'' آگے مذکورہ بالا روایت ہے، ہاں یہ فرق ہے اس میں یہ ہے کہ وہ ایک جنگلی تھا جو اپنی گمشدہ چیز تلاش کر رہا تھا۔

فائدہ:...... ثنیۃ المرار وہ گھاٹی ہے، جس میں حدیبیہ کے سفر میں آپ کی اونٹنی بیٹھ گئی تھی، اس پر آپ نے ساتھیوں کو گھاٹی کے اوپر چڑھنے کی ترغیب دلائی، تاکہ پتہ چل سکے، قریش کے گھوڑے کدھر ہیں، بعض کا خیال ہے، سرخ اونٹ کا مالک جد بن قیس منافق تھا، لیکن یہ درست نہیں ہے، کیونکہ جد بن قیس تو لشکر کے ساتھ آیا تھا، اگرچہ اس نے بیعت رضوان میں شرکت نہیں کی تھی۔

[7040] ۱۴۔(۲۷۸۱)حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ

[7039] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۹۰۲)
[7040] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۲۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنَّا رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ قَدْ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى لَحِقَ بِأَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَرَفَعُوهُ قَالُوا هٰذَا قَدْ كَانَ يَكْتُبُ لِمُحَمَّدٍ فَأُعْجِبُوا بِهِ فَمَا لَبِثَ أَنْ قَصَمَ اللَّهُ عُنُقَهُ فِيهِمْ فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا فَتَرَكُوهُ مَنْبُوذًا

[7040] ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم بنونجار میں سے ایک آدمی تھا، جو سورۂ بقرہ اور آل عمران پڑھ چکا تھا اور رسول اللہ ﷺ کے لیے لکھا کرتا تھا، وہ بھاگ گیا، حتی کہ اہل کتاب سے جا ملا اور انہوں نے اسے بلند مقام دیا، کہنے لگے، یہ محمد کے لیے لکھا کرتا تھا، چنانچہ وہ اس پر فریفتہ ہوگئے، تھوڑے عرصہ کے بعد اللہ نے ان میں اس کی گردن توڑ دی، (اسے ہلاک کر دیا) تو انہوں نے اس کے لیے گڑھا کھود کر، اسے چھپا دیا (دفن کر دیا) سو زمین نے اسے اپنی سطح پر باہر پھینک دیا، (اسے قبول نہ کیا) پھر انہوں نے اس کے لیے دوبارہ گڑھا کھودا اور اس میں دفن کر دیا، زمین نے پھر اسے باہر اپنی سطح پر پھینک دیا، پھر انہوں نے سہ بارہ اس کے لیے گڑھا کھودا اور اسے دفن کر دیا، زمین نے پھر اسے اپنے اوپر باہر پھینک دیا، چنانچہ انہوں نے اسے باہر پھینکا ہوا ہی چھوڑ دیا۔

فائدہ :......اہل کتاب نے ارتداد اختیار کرنے والے منافق کو بہت عزت و احترام دیا، لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے دنیا ہی میں سامان عبرت بنا دیا، اس کو عبرتناک موت سے دوچار کیا، پھر اسے زمین نے قبول کرنے سے انکار کر دیا، تین دفعہ گہرا گڑھا کھود کر دفن کیا، کیونکہ وہ سمجھتے تھے، مسلمان اس کو باہر پھینکتے ہیں، آخر انہیں احساس ہو گیا، یہ تو اللہ کی طرف سے سزا ہے، پھر اسے باہر ہی پڑا رہنے دیا اور وہ لوگوں کے لیے نمونہ عبرت بنا۔

[7041] ۱۵ ۔(۲۷۸۲) حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ قُرْبَ الْمَدِينَةِ هَاجَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ تَكَادُ أَنْ تَدْفِنَ الرَّاكِبَ فَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بُعِثَتْ هٰذِهِ الرِّيحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا مُنَافِقٌ عَظِيمٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ قَدْ مَاتَ

[7041] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۳۲٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7041] ۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر سے واپس آئے تو جب مدینہ کے قریب پہنچے تو شدید آندھی چلی کہ سوار دفن ہونے کے قریب ہو گئے۔ (خطرہ پیدا ہو گیا آندھی سوار کو اٹھا لے جائے گی) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے خیال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ آندھی کسی منافق کی موت کے لیے بھیجی گئی ہے۔'' تو جب آپ مدینہ پہنچے، سو منافقوں میں سے ایک بہت بڑا منافق مر چکا تھا۔

[7042] ١٦۔(٢٧٨٣)حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا

إِيَاسٌ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ عُدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم رَجُلًا مَوْعُوكًا قَالَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ رَجُلًا أَشَدَّ حَرًّا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ الرَّاكِبَيْنِ الْمُقَفِّيَيْنِ لِرَجُلَيْنِ حِينَئِذٍ مِنْ أَصْحَابِهِ))

[7042] ۔ایاس رحمہ اللہ اپنے باپ (سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ) سے بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک بخار زدہ شخص کی عیادت کے لیے گئے تو میں نے اس پر اپنا ہاتھ رکھا، چنانچہ میں نے کہا، واللہ! میں نے آج تک اس قدر گرم بدن آدمی نہیں دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں، قیامت کے دن اس سے بھی گرم بدن آدمی کے بارے میں نہ بتاؤں؟ یہ دو سوار آدمی جو منہ پھیرے ہوئے ہیں۔'' یہ دو آدمی اس وقت آپ کے ساتھیوں میں سے تھے۔

فائدہ:......منافقوں کو آپ کے ساتھیوں میں سے اس لیے شمار کیا جاتا ہے، کیونکہ وہ کلمہ گو تھے اور آپ پر ایمان لانے کا دعویٰ کرتے تھے اور صحابہ کرام کو ان کے باطن کا پتہ نہ تھا۔

[7043] ١٧۔(٢٧٨٤)حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ((مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً))

[7043] ۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ''منافق کی تمثیل اس بکری کی طرح ہے، جو بکریوں میں حیران و پریشان گھومتی پھرتی ہے، کبھی اس کی طرف بھاگتی ہے، کبھی اس کی طرف دوڑتی ہے۔''

[7042] تفرد بہ مسلم- انظر (التحفۃ) برقم (٤٥٢٦)

[7043] تفرد بہ مسلم- انظر (التحفۃ) برقم (٧٨٦٨) وبرقم (٨٠٠٢) وبرقم (٨٠٤٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفردات الحدیث ✽ اَلْعَائِرَۃ: حیران وپریشان ہوکر ادھر ادھر گھومنے والی، جس کو پتہ ہی نہیں، میرا ریوڑ کون سا ہے، مجھے کس کے ساتھ جانا ہے، یہی حالت منافق کی ہے، نہ وہ کافروں کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے اور نہ ہی مسلمانوں کا ساتھ اختیار کرتا ہے، تَعِیرُ: آتی جاتی ہے، گھومتی پھرتی ہے۔

[7044] (. . .) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((تَكِرُّ فِي هٰذِهِ مَرَّةً وَفِي هٰذِهِ مَرَّةً))

[7044]۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، اس فرق کے ساتھ اوپر والی روایت بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''وہ کبھی اس ریوڑ کی طرف مڑتی ہے اور کبھی اس کی طرف۔''

مفردات الحدیث ✽ تَكِرُّ: مڑتی ہے، گھومتی ہے۔

١......بَاب: صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ

باب١۔ قیامت، جنت اور دوزخ کے احوال

[7045] ١٨۔(٢٧٨٥) حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّهُ لَيَأْتِي الرَّجُلُ الْعَظِيمُ السَّمِينُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يَزِنُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ اقْرَءُوا)) فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا

[7045]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''واقعہ یہ ہے، قیامت کے دن ایک بڑا موٹا تازہ آدمی آئے گا، جس کا اللہ کے نزدیک مچھر کے پر کے برابر بھی وزن نہیں ہوگا، یہ آیت پڑھ لو، ہم قیامت کے دن انہیں کوئی وزن نہیں دیں گے، یعنی بداعمالیوں کی بنا پر اس کی کوئی قدر ومنزلت نہیں ہوگی۔'' (سورہ کہف، آیت نمبر ١٠٥)۔

[7046] ١٩۔(٢٧٨٦) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ

[7044] اخرجه النسائی فی (المجتبی) فی الایمان باب: مثل المنافق برقم (٥٠٥٢) انظر (التحفة) برقم (٨٤٧٢)

[7045] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی التفسیر باب: (اولئك الذن كفروا بآيات ربهم ولقائه) برقم (٤٧٢٩) انظر (التحفة) برقم (١٣٨٧٧)

[7046] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی التفسیر باب: (وما قدروا الله حق قدره) برقم (٤٨١١) ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَوْ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى اِصْبَعٍ وَالْاَرَضِينَ عَلٰى اِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلٰى اِصْبَعٍ وَالْمَآءَ وَالثَّرٰى عَلٰى اِصْبَعٍ وَسَآئِرَ الْخَلْقِ عَلٰى اِصْبَعٍ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ فَيَقُولُ اَنَا الْمَلِكُ اَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَعَجُّبًا مِمَّا قَالَ الْحَبْرُ تَصْدِيقًا لَهُ ثُمَّ قَرَاَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْاَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ

[7046]۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک یہودی عالم، نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، تو کہا اے محمد! یا، اے ابو القاسم! اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانوں کو ایک انگلی پر رکھے گا اور زمینوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی سے پکڑے گا، پانی اور نمدار زمین کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور باقی تمام مخلوق کو ایک انگلی پر اٹھائے گا، پھر ان کو حرکت دے گا، ہلائے گا اور فرمائے گا، میں ہی حقیقی بادشاہ ہوں، میں ہی اصل بادشاہ ہوں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ یہودی عالم کی بات پر تعجب کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے ہنس پڑے، پھر یہ آیت پڑھی، ''ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں کی، جیسا کہ اس کی قدر و منزلت کا حق ہے، قیامت کے دن ساری زمینیں اس کی مٹھی میں ہوں گی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپیٹے ہوں گے، وہ پاک اور بالاتر ہے، ان سے جن کو یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں۔'' (سورۃ زمر آیت نمبر ۶۷)۔

فائدہ:...... اللہ تعالیٰ اس کائنات کا خالق ہے اور اس کے سوا ہر چیز مخلوق ہے، اس لیے اس کے ہاتھ، انگلی اور اس کی مٹھی کی حقیقت و ماہیت کو جاننا مخلوق کے بس میں نہیں ہے، جب اس کا دیدار ہوگا تو پھر ان کے بارے میں معمولی شد بد حاصل ہو سکے گی، حدیث کا اصل مقصود، اس کی قدرت و طاقت اور اقتدار و غلبہ کا بیان کرنا ہے کہ ہر چیز اس کے قبضہ میں ہے اور ہیچ ہے، اس حقیقت کو سمجھنے کے باوجود لوگ اس کی قدر و منزلت کو ملحوظ نہیں رکھتے اور بے دھڑک اس کی نافرمانی اور سرکشی اختیار کرتے ہیں۔

[7047] ۲۰۔(...) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ جَآءَ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ

وفی التوحید باب: قوله تعالى: ﴿لما خلقت بيدى﴾ برقم (٧٤١٤) وفى باب: كلام الرب عزوجل يوم القيامة مع الانبياء وغيرهم برقم (٧٥١٣) والترمذى فى (جامعه) فى التفسير باب: ومن سورة الزمر برقم (٣٢٣٨) وبرقم (٣٢٣٩) انظر (التحفة) برقم (٩٤٠٤)

[7047] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٦٩٧٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثِ فُضَيْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ وَقَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ تَصْدِيقًا لَهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَتَلَا الْآيَةَ))

[7047] ۔امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے یہی روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک یہودی آیا، لیکن اس میں ان کے ہلانے کا ذکر نہیں ہے اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اس قدر ہنسے کہ آپ کی کچلیاں ظاہر ہو گئیں، آپ نے اس کے قول پر تعجب کیا اور اس کی تصدیق کی، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انہوں نے اللہ کی اس قدر، تعظیم نہیں کی، جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔'' یہ آیت پڑھی۔

[7048] ۲۱۔(. . .)حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ قَالَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا ((قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ))

[7048] ۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل کتاب میں سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا، اے ابوالقاسم! اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں کو ایک انگلی پر اور زمینوں کو ایک انگلی پر، درختوں اور گیلی مٹی کو ایک انگلی پر اور تمام مخلوق کو ایک انگلی پر اٹھائے گا، پھر فرمائے گا، میں ہی بادشاہ ہوں، میں ہی بادشاہ ہوں، چنانچہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ہنس پڑے حتی کہ آپ کی کچلیاں ظاہر ہو گئیں، پھر آپ نے پڑھا، ان لوگوں نے اللہ کی اس قدر تعظیم نہیں کی جس کا قدر، اس کا حق تھا۔

[7049] ۲۲۔(. . .)حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و

[7048] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التوحيد باب: قوله تعالى: ﴿لما خلقت بيدى﴾ برقم (٧٤١٥) وفي التوحيد باب: قوله تعالى: ﴿وان الله يمسك السموات والارض ان تزولا﴾ برقم (٧٤٥١) انظر (التحفة) برقم (٩٤٢٢)

[7049] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩٧٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا وَالشَّجَرَ عَلَى اِصْبَعٍ وَالثَّرَى عَلَى اِصْبَعٍ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى اِصْبَعٍ وَلٰكِنْ فِيْ حَدِيثِهِ وَالْجِبَالَ عَلَى اِصْبَعٍ وَزَادَ فِيْ حَدِيثِ جَرِيرٍ تَصْدِيقًا لَهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ

[7049] ۔امام صاحب اپنے کئی اساتذہ سے یہ روایت بیان کرتے ہیں، ان سب کی روایت میں ہے، درختوں کو ایک انگلی پر اور گیلی مٹی کو ایک انگلی پر، جریر کی حدیث میں یہ نہیں ہے، تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر، لیکن اس کی حدیث میں ہے اور پہاڑوں کو ایک انگلی پر اور جریر کی حدیث میں یہ اضافہ ہے، اس نے جو کچھ کہا، اس کی تصدیق اور اس پر تعجب کرتے ہوئے۔

[7050] ۲۳۔(۲۷۸۷)حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ

اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ((**يَقْبِضُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى الْاَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ مُلُوكُ الْاَرْضِ**))

[7050] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ''قیامت کے دن اللہ تبارک وتعالیٰ زمین کو مٹھی میں لے گا اور آسمانوں کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا، میں ہوں بادشاہ، کہاں ہیں، زمین کے بادشاہ؟''

[7051] ۲۴۔(۲۷۸۸)وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِي

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ((**يَطْوِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَاْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ يَقُولُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ الْجَبَّارُونَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ ثُمَّ يَطْوِي الْاَرَضِينَ بِشِمَالِهِ ثُمَّ يَقُولُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ الْجَبَّارُونَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ**))

[7050] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الرقاق باب: یقبض الله الارض یوم القیامة برقم (٦٥١٩) وفی التوحید باب: قوله تعالیٰ: ﴿ملك الناس﴾ برقم (٧٣٨٢) وابن ماجه فی (سننه) فی المقدمة باب: فیما انکرت الجهمیة برقم (١٩٢) انظر (التحفة) برقم (١٣٣٢٢)

[7051] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی التوحید باب: قوله تعالیٰ ﴿لما خلقت بیدی﴾ برقم (٧٤١٣) تعلیقا وابو داود فی (سننه) فی السنة باب: فی الرد علی الجهمیة برقم (٤٧٣٢) انظر (التحفة) برقم (٦٧٧٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7051] ۔حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ عزوجل، قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹے گا، پھر انہیں اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑے گا، پھر فرمائے گا، میں ہوں، بادشاہ، کہاں ہیں جبر کرنے والے؟ کہاں ہیں تکبر کرنے والے، پھر زمینوں کو اپنے بائیں ہاتھ میں لپیٹے گا، پھر فرمائے گا، میں ہوں، بادشاہ، کہاں ہیں جبر کرنے والے؟ کہاں ہیں تکبر کرنے والے؟''

[7052] ٢٥۔(. . .)حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ كَيْفَ يَحْكِي رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((يَأْخُذُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَأَرَضِيهِ بِيَدَيْهِ فَيَقُولُ أَنَا اللّٰهُ وَيَقْبِضُ أَصَابِعَهُ وَيَبْسُطُهَا أَنَا الْمَلِكُ)) حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَقُولُ أَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

[7052] ۔عبیداللہ بن مقسم رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ اس نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا، وہ کیسے رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، ''اللہ عزوجل اپنے آسمانوں اور اپنی زمینوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑے گا اور فرمائے گا، میں ہوں، اللہ اور اپنی انگلیوں کو سمیٹے گا اور انہیں پھیلائے گا، میں ہوں بادشاہ۔'' حتی کہ میں نے منبر کو دیکھا، وہ نیچے تک سے حرکت کر رہا تھا، حتی کہ میں دل میں کہہ رہا تھا، کیا وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گر جائے گا؟''

فائدہ:...... انگلیوں کے قبض و بسط کا تعلق اگر اللہ تعالیٰ سے ہے تو پھر اس کی کیفیت وحقیقت کو جاننا ممکن نہیں ہے اور اگر اس کا تعلق نبی اکرم ﷺ سے ہے تو پھر آپ نے آسمانوں اور زمینوں کے پھیلاؤ اور سمیٹے کی طرف اشارہ کیا کہ یہ اس طرح سمیٹ لیے جائیں گے، اللہ کے قبض و بسط کی کیفیت بیان کرنا مقصود نہیں ہے، کیونکہ اس کی کسی صفت کو تشبیہ دینا درست نہیں ہے، وہ تو لیس کمثلہ شئی ہے۔

[7053] ٢٦۔(. . .)حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ ((يَأْخُذُ الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَأَرَضِيهِ بِيَدَيْهِ)) ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ

[7052] اخرجه ابن ماجه فى (سننه) فى المقدمة باب: فيما انكرت الجهمية برقم (١٩٨) وفى الزهد باب: ذكر البعث برقم (٤٢٧٥) انظر (التحفة) برقم (٧٣١٥)
[7053] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٦٩٨٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7053] ۔حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا اور آپ فرما رہے تھے، ''جبار، عزوجل، اپنے آسمانوں اور اپنی زمینوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑے گا۔'' پھر مذکورہ بالا حدیث بیان کی۔

٢...... بَابُ :اِبْتِدَاءِ الْخَلْقِ وَ خَلْقِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامِ

باب ٢: تخلیق کا آغاز اور آدم علیہ السلام کی پیدائش

[7054] ٢٧۔(٢٧٨٩) حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَهٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اِسْمٰعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِي فَقَالَ ((خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ فِيهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْاَحَدِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوهَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وَخَلَقَ النُّورَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ وَبَثَّ فِيهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَخَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام بَعْدَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فِي آخِرِ الْخَلْقِ فِي آخِرِ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الْجُمُعَةِ فِيمَا بَيْنَ الْعَصْرِ اِلَى اللَّيْلِ))

[7054] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: ''اللہ عزوجل نے مٹی (خاک، زمین) کو ہفتہ کے دن پیدا کیا اور اس میں پہاڑ اتوار کے دن پیدا کیے اور درخت سوموار کو پیدا کیے اور ناپسندیدہ چیزوں کو منگل کے دن پیدا کیا اور نور (روشنی) کو بدھ کے دن پیدا کیا، او زمین میں چوپائے جمعرات کے دن پھیلائے اور آدم علیہ السلام کو تمام مخلوقات کے بعد، جمعہ کے دن، عصر کے دن، جمعہ کی گھڑیوں میں سے آخری گھڑی میں، عصر سے شام تک پیدا کیا۔

فائدہ :...... بعض حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے، منگل کے دن تکلیف دہ اور ناپسندیدہ چیزوں کے ساتھ، مضبوط و مستحکم چیزوں کو، جو زندگی کے لیے قیام اور تدبیر کا باعث ہیں، جیسے لوہا اور معدنیات کو بھی پیدا کیا اور بدھ کے نور کے ساتھ نون (مچھلی) اور سمندروں کو بھی پیدا کیا اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق، کائنات کی تخلیق کے فوراً بعد نہیں ہوئی، بلکہ آسمان وزمین کی پیدائش کے بعد کسی اور جمعہ کے دن ہوئی ہے، اس لیے یہ حدیث ان قرآنی آیات کے منافی نہیں ہے، جن میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ آسمان وزمین اور وما بینهما کی تخلیق چھ دن میں ہوئی ہے۔

[7054] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٥٥٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید سے ثابت ہوتا ہے کہ زمین اور زمینی اشیاء چار دن میں پیدا کی گئی ہیں اور پھر دو دن میں آسمان اور اس کی اشیاء پیدا کی گئی ہیں۔ (سورہ حم السجدہ:۱۰۹) اور اس آیت سے معلوم ہوتا ہے یہ دونوں زمینی اشیاء بھی پیدا کی گئی ہیں۔

۳......بَابُ: فِي الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ، وَصِفَةِ الْأَرْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

باب ۳: دوبارہ اٹھنا اور قیامت کے دن زمین کی حالت کا بیان

[7055] ۲۸۔(۲۷۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ النَّقِيِّ لَيْسَ فِيهَا عَلَمٌ لِأَحَدٍ))

[7055]۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن لوگ سفید زمین پر جو سرخی مائل ہوگی، جیسا کہ میدہ کی روٹی ہوتی ہے، جمع کیے جائیں گے اور اس زمین میں کسی شخص کے لیے کوئی نشان نہیں ہوگا، یعنی کوئی گھر، عمارت اور نشان نہ ہوگا، صاف چٹیل میدان ہوگی۔

فائدہ:......اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، قیامت کے دن زمین میدے کی پکی ہوئی سرخی مائل گول روٹی کی طرح ہوگی، جس پر کسی قسم کا گھر، عمارت یا نشان راہ نہیں ہوگا، بالکل صاف چٹیل میدان ہوگی، جس پر کسی قسم کا گناہ اور معصیت کا ارتکاب نہیں کیا گیا ہوگا۔

[7056] ۲۹۔(۲۷۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ فَأَيْنَ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ ((عَلَى الصِّرَاطِ))

[7056]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس فرمان کے بارے میں سوال کیا، ''جس دن زمین کو دوسری زمین سے بدل دیا جائے گا اور آسمانوں کو بھی۔'' ابراہیم نمبر ۴۸ تو اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''پل صراط پر۔''

[7056] تقدم

[7056] اخرجه الترمذي في (جامعه) في التفسير باب: تفسير القرآن باب: ومن سورة ابراهيم عليه السلام برقم (۳۱۲۱) وابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: ذكر البعث برقم (٤٢٧٩) انظر (التحفة) برقم (۱۷٦۱۷)

تحفۃ المسلم — صحیح مسلم جلد ہشتم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ:...... قیامت اور آخرت کے حالات کی صحیح حقیقت اور کیفیت کو ان کے وقوع پذیر ہونے سے پہلے جاننا ممکن نہیں ہے، اس لیے ان پر اجمالی طور پر ایمان لانا ہی ضروری ہے۔

۴...... بَابُ: نُزُلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

باب ٤: اہل جنت کی مہمان نوازی، ابتدائی ضیافت

[7057] ۳۰-(۲۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((تَكُونُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُبْزَةً وَاحِدَةً يَكْفَؤُهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهِ كَمَا يَكْفَأُ أَحَدُكُمْ خُبْزَتَهُ فِي السَّفَرِ نُزُلًا لِأَهْلِ الْجَنَّةِ)) قَالَ فَأَتَى رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمَنُ عَلَيْكَ أَبَا الْقَاسِمِ أَلَا أُخْبِرُكَ بِنُزُلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ بَلَى قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ خُبْزَةً وَاحِدَةً كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِإِدَامِهِمْ قَالَ بَلَى قَالَ إِدَامُهُمْ بَالَامُ وَنُونٌ قَالُوا وَمَا هَذَا قَالَ ثَوْرٌ وَنُونٌ يَأْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبِدِهِمَا سَبْعُونَ أَلْفًا

[7057]- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن زمین ایک روٹی ہوگی، جبار (کنٹرولر) اہل جنت کی مہمانی کے لیے، اپنے ہاتھ میں اس طرح الٹ پلٹ کرے گا، جس طرح تم میں سے کوئی شخص سفر میں اپنی روٹی الٹا پلٹتا ہے۔'' ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اتنے میں ایک یہودی آدمی آ گیا اور کہنے لگا، اے ابو القاسم! رحمان آپ پر برکتیں نازل فرمائے، کیا میں آپ کو قیامت کے دن اہل جنت کی ابتدائی ضیافت کے بارے میں نہ بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: ''کیوں نہیں۔'' اس نے کہا، زمین ایک روٹی ہو گی، (جیسا کہ رسول اللہ ﷺ بتا چکے تھے) اس پر رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا، پھر ہنس پڑے، حتی کہ آپ کی کچلیاں ظاہر ہو گئیں، اس نے کہا، کیا میں آپ کو ان کے سالن کی خبر نہ دوں؟ آپ نے فرمایا، ''کیوں نہیں۔'' اس نے کہا، ان کا سالن بالام اور نون ہو گے، صحابہ کرام نے پوچھا، یہ کیا ہیں؟ اس نے کہا، بیل اور مچھلی، ان کے جگر کے بڑھے ہوئے ٹکڑے سے ستر ہزار افراد کھائیں گے۔

[7057] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الرقاق باب: يقبض الله الارض يوم القيامة برقم (٦٥٢٠) انظر (التحفة) برقم (٤١٦٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ: ......اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، قیامت کے دن جنت میں جانے والوں کے لیے زمین روٹی کی طرح بن جائے گی اور وہ اس کو بیل اور مچھلی کے گوشت کے ساتھ کھائیں گے، تاکہ میدان محشر میں وہ بھوک سے محفوظ ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ اس کو اپنے ہاتھ سے الٹ پلٹ کر، روٹی کی طرح پھیلا دے گا، تاکہ اس کو کھانا آسان ہو جائے۔

[7058] ٣١-(٢٧٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((لَوْ تَابَعَنِي عَشَرَةٌ مِنَ الْيَهُودِ لَمْ يَبْقَ عَلَى ظَهْرِهَا يَهُودِيٌّ إِلَّا أَسْلَمَ))

[7058]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: 'اگر مجھ پر یہود کے دس (بڑے علماء) ایمان لے آئیں تو مدینہ کے تمام یہودی مسلمان ہو جائیں۔''

یہود میں رسل ایمان لے آئیں اس سے مراد یہود کے دس رؤسا اور لیڈر ہیں جن کی یہود پیروی کرتے تھے یہودی عوام میں سے تو بہت سے لوگ مسلمان ہو گئے تھے جیسا کہ بنو نضیر کا سردار ابو یاسر بن اخطب، حیی بن اخطب، کعب بن اشرف اور رافع بن ابی الحقیق تھا ان میں سے کوئی بھی ایمان نہیں لایا تھا اسی طرح بنو قینقاع اور بنو قریظہ کے سرداروں بھی ایمان نہیں لائے۔

٥...... بَابُ: سُؤَالِ الْيَهُودِ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الرُّوحِ، وَقَوْلِهِ تَعَالَى: ((يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ)) الْآيَةَ

باب ٥: یہودیوں کا نبی اکرم ﷺ سے روح کے بارے میں سوال کرنا اور اللہ کا فرمان، ''وہ آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔''

[7059] حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ

[7058] اخرجه البخاري في (صحيحه) في مناقب الانهار باب: اليهود والنبي ﷺ حين قدم المدينة برقم (٣٩٤١) انظر (التحفة) برقم (١٤٤٩٩)

[7059] اخرجه البخاري في (صحيحه) في العلم باب: قوله تعالى: ﴿وما اوتيتم من العلم الا قليلا﴾ برقم (١٢٥) وفي التفسير باب (ويسالونك عن الروح) برقم (٤٧٢١) وفيالاعتصام بالكتاب والسنة باب: ما يكره من كثرة السوال ومن تكلف ما لا يعنيه برقم (٧٢٩٧) وفي التوحيد باب: قوله تعالى: ﴿ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين﴾ برقم (٧٤٥٦) وفي باب: ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا اَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَرْثٍ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَسِيبٍ اِذْ مَرَّ بِنَفَرٍ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ فَقَالُوا مَا رَابَكُمْ اِلَيْهِ لَا يَسْتَقْبِلُكُمْ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ فَقَالُوا سَلُوهُ فَقَامَ اِلَيْهِ بَعْضُهُمْ فَسَاَلَهُ عَنِ الرُّوحِ قَالَ فَاَسْكَتَ النَّبِيُّ ﷺ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا فَعَلِمْتُ اَنَّهُ يُوحَى اِلَيْهِ قَالَ فَقُمْتُ مَكَانِي فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْيُ قَالَ وَيَسْاَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّي وَمَا اُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيلًا

[7059] ۔حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جبکہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ، ایک کھیت میں چل رہا تھا اور آپ نے کھجور کی چھڑی کا سہارا لیا ہوا تھا تو آپ یہودیوں کے ایک گروہ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ایک دوسرے سے کہا، ان سے روح کے بارے میں سوال کرو، دوسروں نے کہا، تمہیں ان سے یہ سوال کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ وہ تمہیں ایسا جواب نہ دے دیں، جو تمہیں ناپسند ہو، دوسروں نے کہا، ان سے سوال کرو تو ان میں سے بعض نے آپ کے پاس آ کر، آپ سے روح کے بارے میں سوال کیا، سو رسول اللہ ﷺ چپ رہے اور اسے کوئی جواب نہ دیا تو میں جان گیا کہ آپ کی طرف وحی نازل کی جا رہی ہے تو اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا، چنانچہ جب وحی اتر چکی، آپ نے فرمایا، ''وہ آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے، روح میرے رب کے امر سے ہے اور تم بہت ہی کم علم دیئے گئے ہو۔'' (اسراء آیت نمبر ۸۵)

مفردات الحدیث

❶ **مَا رَابَكُمْ اِلَيْهِ:** تم کو اس سوال پر کس شک وشبہ نے آمادہ کیا ہے۔ ❷ **لَا يَسْتَقْبِلُكُمْ بِشَيْءٍ:** تمہیں وہ کوئی ایسا جواب نہ دے دیں، جو تمہیں ناپسند ہو، جس سے اس کی نبوت ثابت ہوتی ہے۔

فائدہ: ...... جس روح کے بارے میں یہود نے قریش کے اکسانے پر سوال کیا تھا، اس سے کیا مراد ہے، اس کے بارے میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک اس سے مراد روح حیات ہے، جس سے انس وحیوان اور جن زندہ ہیں، بعض کے نزدیک، جبریل ہے اور بعض کے نزدیک عیسیٰ علیہ السلام اور بعض کے نزدیک مراد وحی ہے، جس سے قلب وروح کو زندگی حاصل ہوتی ہے اور ﴿كذالك اوحينا اليك رُوحا من امرنا﴾ سے، اس آخری قول کی تائید ہوتی ہے اور وحی کی حقیقت وہ جان سکتا ہے، جس پر اس کا نزول ہوتا ہے، دوسروں کے لیے اس کا سمجھنا ممکن نہیں ہے۔ اس حدیث کی بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے یہ سوال براہ راست یہود نے مدینہ منورہ میں ہجرت کے بعد کیا تھا جیسا کہ صراحتاً آ رہا ہے فی حرث المدینہ لیکن یہ آیت سورۂ بنی اسرائیل کی ہے جس سے معلوم ہوا یہ سوال

← قوله تعالى: ﴿انما قولنا لشي اذا اردناه﴾ برقم (٧٤٦٢) وفي الترمذي في (جامعه) في التفسير باب: ومن سورة بني اسرائيل برقم (٣١٤١) انظر (التحفة) برقم (٩٤١٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشرکین مکہ نے کیا تھا تو اس حدیث سے معلوم ہوا ہے یہودیوں نے قریش مکہ کو بتایا کہ وہ یہ سوال کریں پھر ہجرت کے بعد براہ راست سوال کیا تو پھر نزل الوحی کا معنی ہوگا آپ کے توجہ پہلے نازل شدہ آیت کی طرف مبذول کی گئی ہے کہ کسی مزید جواب کی ضرورت نہیں ہے اتنا جواب ہی کافی ہے اس لئے تعدد نزول آیت دوبارہ اتری کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔

[7060] ٣٣۔(. . .)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَاَبُو سَعِيدِ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ كُنْتُ اَمْشِى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِى حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَفْصٍ غَيْرَ اَنَّ فِى حَدِيثِ وَكِيعٍ وَمَا اُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيلًا وَفِى حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَمَا اُوتُوا مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ خَشْرَمٍ

[7060]۔امام صاحب اپنے چار اساتذہ سے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں، اس میں عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مدینہ کی کھیتی میں چل رہا تھا وکیع کی روایت میں ہے، وما اوتیتم من العلم ہے اور ابن خشرم کی روایت میں وما اوتوا: ان کو نہیں دیا گیا۔

[7061] ٣٤۔(. . .)حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدِ الْاَشَجُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اِدْرِيسَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ يَرْوِيهِ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِى نَخْلٍ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ عَنِ الْاَعْمَشِ وَقَالَ فِى رِوَايَتِهِ وَمَا اُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيلًا

[7061]۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نخلستان میں کھجور کی چھڑی کا سہارا لیے ہوئے تھے، آگے مذکورہ بالا روایت ہے اور اس روایت میں ہے، ﴿وما اُوْتِيْتُم مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا﴾ تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

[7062] ٣٥۔(٢٧٩٥)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَعَبْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ الْاَشَجُّ وَاللَّفْظُ

[7060] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٦٩٩٠)

[7061] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٩٥٧١)

[7062] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى البيوع باب: ذخر القين والحداد برقم (٢٠٩١) ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِعَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ كَانَ لِی عَلَی الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَاَتَيْتُهٗ اَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لِی لَنْ اَقْضِيَكَ حَتّٰی تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ اِنِّی لَنْ اَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ ﷺ حَتّٰی تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ وَاِنِّی لَمَبْعُوثٌ مِّنْ بَعْدِ الْمَوْتِ فَسَوْفَ اَقْضِيكَ اِذَا رَجَعْتُ اِلٰی مَالٍ وَوَلَدٍ قَالَ وَكِيعٌ كَذَا قَالَ الْاَعْمَشُ قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ اَفَرَاَيْتَ الَّذِی كَفَرَ بِاٰيَاتِنَا وَقَالَ لَاُوتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا اِلٰی قَوْلِهٖ وَيَاْتِينَا فَرْدًا

[7062]۔حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میرا عاص بن وائل کے ذمہ قرض تھا، میں اس کے پاس، اس کا مطالبہ کرنے کے لیے گیا تو اس نے مجھے کہا، میں اس وقت تک ہرگز تیرا قرض ادا نہیں کروں گا، جب تک تم محمد کا انکار نہ کرو تو میں نے اسے کہا، میں ہرگز محمد کا انکار نہیں کروں گا، حتی کہ تو مر جائے اور پھر دوبارہ اٹھایا جائے، اس نے کہا، کیا مجھے موت کے بعد اٹھایا جائے گا؟ تو میں اس وقت تیرا قرض چکا دوں گا، جب میں مال اور اولاد کی طرف لوٹ آؤں گا تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی، کیا آپ نے اس کے بارے میں جانا، جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہتا ہے، مجھے مال اور اولاد سے نوازا جائے گا، کیا وہ غیب سے آگاہ ہو گیا ہے، یا اس نے رحمان سے کوئی عہد کر لیا ہے، ہرگز نہیں، جو کچھ وہ کہتا ہے، ہم اس کو لکھ لیں گے اور اس کا عذاب بڑھا دیں گے اور جس کی یہ بات کرتا ہے، اس کے وارث تو ہم ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے پاس آئے گا۔'' (مریم آیت ۷۷ تا ۸۰)

فائدہ:...... حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے عاص بن وائل کو جواب دیا، میں اس وقت تک محمد کا انکار ہرگز نہیں کروں گا، جب تک تو دوبارہ زندہ نہ ہو اور ظاہر ہے دوبارہ زندگی قیامت کو ملے گی اور قیامت کے بعد ایمان اور کفر کا موقعہ اور محل ختم ہو چکا ہوگا اور ان کے نتائج اور انجام کا ظہور ہوگا، اس لیے یہ اعتراض پیدا نہیں ہوتا کہ حضرت خباب نے کفر کو دوبارہ اٹھنے پر معلق کیا ہے اور عاص نے مذاق و استہزاء کرتے ہوئے کہا، (کیونکہ وہ دوبارہ اٹھنے پر ایمان نہیں رکھتا) مجھے اسی وقت مال اور اولاد ملے گا تو میں تیرا قرض ادا کر دوں گا۔

← وفی الاجارة باب: هل یواجر الرجل نفسه من مشرك فی ارض الحرب برقم (۲۲۷۵) وفی: التفسیر باب: (افرایت الذی كفر بآیاتنا وقال لاوتین مالا وولدا) برقم (۴۷۳۲) وفی باب (اطلع الغیب ام اتخذ عند الرحمن عهدا) برقم (۴۷۳۳) وفی باب (كلا سنكتب ما یقول ونمد له من العذاب مدا) برقم (۴۷۳۴) وفی باب قوله تعالی: ﴿ونرثه ما یقول ویاتینا فردا﴾ برقم (۴۷۳۵) والترمذی فی (جامعه) فی التفسیر باب: ومن سورة مریم برقم (۳۱۶۲) انظر (التحفة) برقم (۳۵۲۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7063] ٣٦۔(. . .)حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ عَمَلًا فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ

[7063]۔ امام صاحب اپنے چار اساتذہ کی سندوں سے یہی روایت بیان کرتے ہیں، جریر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے، میں جاہلیت کے دور میں لوہار تھا تو میں نے عاص بن وائل کے لیے کام کیا (تلوار بنا کر دی) تو میں اس کی مزدوری کے مطالبہ کے لیے اس کے پاس آیا۔

٦......بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَىٰ: ﴿وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ فِيهِمْ﴾ الآية (الممتحنة: ١٩)

باب٦: اللہ کا فرمان ہے، ''اللہ تعالیٰ انہیں آپ کی ان میں موجودگی کی حالت میں عذاب دینا نہیں چاہتا۔''

[7064] ٣٧۔(٢٧٩٦)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الزِّيَادِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ

أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو جَهْلٍ اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ فَنَزَلَتْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

[7064]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ابوجہل نے دعا کی، اے اللہ! اگر یہی (قرآن) حق ہے، جو تیری طرف سے ہے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش برسا دے، یا ہمیں کسی المناک عذاب سے دوچار کر دے تو یہ آیت اتری، ''اللہ ایسے نہیں ہے کہ آپ کی موجودگی میں ان پر عذاب بھیجے اور اللہ ان کو عذاب

[7063] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩٩٣)

[7064] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: (واذ قالوا اللهم ان كان هذا هو الحق من عندك فامطر علينا حجارة من السماء او ائتنا بعذاب اليم) برقم (٤٦٤٨) وفي باب (وما كان ليعذبهم وانت فيهم وما كان الله معذبهم وهم يستغفرون) برقم (٤٦٤٩) انظر (التحفة) برقم (٩٧٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینے والا نہیں ہے، جبکہ وہ استغفار کر رہے ہیں۔'' اور انہیں کیا تحفظ حاصل ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے، حالانکہ وہ مسجد حرام سے روک رہے ہیں، جبکہ وہ حقیقتاً اس کے متولی نہیں ہیں، اس کے متولی تو صرف متقی (حدود کے پابندی) ہی ہو سکتے ہیں، لیکن ان میں سے اکثر اس حقیقت کو نہیں جانتے۔'' (انفال آیت ۳۳۔۳۴)

فائدہ: ......حضور اکرم ﷺ کی ہجرت سے پہلے، آپ کا مکہ میں قیام، اہل مکہ کے لیے عذاب سے محفوظ رہنے کا باعث تھا اور ہجرت کے بعد کمزور مسلمانوں کا پیچھے رہ جانا اور استغفار کرنا حفاظت کا سبب تھا، جب وہ بھی ہجرت کر گئے تو پھر ان سے مکہ چھین لیا گیا، جو ان کے لیے عذاب تھا۔

۷......بَابُ: قَوْلِهِ ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى، أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى﴾

باب ۷: اللہ تعالیٰ کا فرمان: ''انسان اپنے آپ کو مستغنی دیکھ کر سرکش ہو جاتا ہے''

[7065] ۳۸۔(۲۷۹۷)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الْقَيْسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيهِ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو جَهْلٍ هَلْ يُعَفِّرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ قَالَ فَقِيلَ نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى لَئِنْ رَاَيْتُهُ يَفْعَلُ ذٰلِكَ لَاَطَاَنَّ عَلٰى رَقَبَتِهِ اَوْ لَاُعَفِّرَنَّ وَجْهَهُ فِي التُّرَابِ قَالَ فَاَتٰى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي زَعَمَ لِيَطَاَ عَلٰى رَقَبَتِهِ قَالَ فَمَا فَجِئَهُمْ مِنْهُ اِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَيَتَّقِي بِيَدَيْهِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ مَا لَكَ فَقَالَ اِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لَخَنْدَقًا مِنْ نَارٍ وَهَوْلًا وَاَجْنِحَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((لَوْ دَنَا مِنِّي لَاخْتَطَفَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا)) قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا نَدْرِي فِي حَدِيثِ اَبِي هُرَيْرَةَ اَوْ شَيْءٌ بَلَغَهُ كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى اَنْ رَآهُ اسْتَغْنٰى اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى اَرَاَيْتَ الَّذِي يَنْهٰى عَبْدًا اِذَا صَلّٰى اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰى اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى اَرَاَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى يَعْنِي اَبَا جَهْلٍ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ كَلَّا لَا تُطِعْهُ زَادَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَاَمَرَهُ بِمَا اَمَرَهُ بِهِ وَزَادَ ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ يَعْنِي قَوْمَهُ

[7065] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳٤۳٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7065] ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ابو جہل نے کہا، کیا محمد تمہارے سامنے اپنا چہرہ خاک آلود کرتے ہیں، یعنی سجدہ کرتے ہیں، کہا گیا، ہاں، اس نے کہا، مجھے لات اور عزیٰ کی قسم، اگر میں نے اسے ایسا کرتے دیکھ لیا تو میں اس کی گردن روند ڈالوں گا، یا اس کا چہرہ، مٹی میں، خاک آلود کروں گا، چنانچہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، جبکہ آپ نماز پڑھ رہے تھے، اس نے خیال کیا کہ وہ آپ کی گردن روند ڈالے گا، اچانک لوگوں نے دیکھا کہ وہ الٹے پاؤں لوٹ رہا ہے اور اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو بچا رہا ہے تو اس سے پوچھا گیا، تمہیں کیا ہوگیا؟ تو اس نے کہا، میرے اور ان کے درمیان آگ کی ایک خندق تھی، ھول (ہیبت و دہشت) اور بازو ہیں، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر وہ میرے قریب آتا تو فرشتے اس کا ایک ایک عضو اچک لیتے۔'' اس وقت اللہ عزوجل نے اتاری، راوی کہتے ہیں، معلوم نہیں ہے، یہ بات حضرت ابو ہریرہ کی حدیث میں ہے، یا ان کے شاگرد کو کسی دوسرے سے پہنچی ہے۔

''ہرگز ایسا نہیں چاہیے، یا حقیقت ہے کہ انسان سرکشی اختیار کرتا ہے، جبکہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے، یقیناً اسے اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے، کیا تم نے اسے دیکھا، جو منع کرتا ہے، بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے، بتایئے اگر وہ ہدایت یافتہ ہوتا، یا تقویٰ کا حکم دیتا ہو، ذرا سوچو، اگر وہ جھٹلاتا ہو اور منہ موڑتا ہو، کیا اسے پتہ نہیں ہے کہ اللہ دیکھ رہا ہے، یقیناً اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کو پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے، وہ پیشانی جو جھوٹی، خطا کار ہے، سو وہ اپنے اہل مجلس کو بلا لے، ہم بھی اپنے عذاب کے فرشتوں کے بلا لیں گے، ہرگز نہیں، آپ اس کی بات نہ مانیے۔'' سورۂ علق آیت نمبر ۶ تا ۱۹۔

عبید اللہ کی حدیث میں یہ اضافہ ہے، اللہ نے اسے حکم دیا، جو اس نے اپنے اعوان و انصار کو حکم دیا تھا، ابن عبدالاعلیٰ نے اضافہ کیا، وہ اپنی مجلس یعنی اپنی قوم کو بلا لے۔

مفردات الحدیث ❶ هَلْ يُعَفِّرُ وَجْهَهُ: عفر (خاک، مٹی) کیا وہ اپنا چہرے پر مٹی ملتا ہے، سجدہ کرتا ہے۔ ❷ الرُّجْعىٰ: واپسی، رجوع، یہ حاصل مصدر ہے، ❸ نادیه، سوسائٹی، مجلس، ٹولی اور پارٹی مراد ہے ❹ زبانية، زِبْنِيَة کی جمع ہے، دفاع کرنے والے، باڈی گارڈ، مراد وہ فرشتے ہیں، جو خاص نوعیت کی مہمات پر بھیجے جاتے ہیں۔

فائدہ :...... اس حدیث سے اس انتظام کا اظہار ہو رہا ہے، جو اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کی حفاظت کے لیے فرماتا ہے، تاکہ ان کے دشمن ان کو ضرر نہ پہنچا سکیں اور آیات میں ان سرمایہ داروں اور لیڈروں کی عکاسی کی گئی ہے، جو اپنے مال و دولت کے غرے میں مبتلا ہو کر سرکشی اور طغیان اختیار کرتے ہیں، اور جس نے سب کچھ دیا ہے، اس سے ہی اعراض کرتے ہیں، چونکہ دماغ کا سامنے والا حصہ جسے ناصیہ کہا گیا ہے، وہی مجرمانہ پلاننگ کرتا ہے، ظلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وزیادتی کا مرکز ہے، اسی لیے چوٹی پکڑ کر گھسیٹنے کا تذکرہ کیا گیا ہے اور اسے جھوٹی، خطا کار قرار دیا گیا ہے۔

٨...... بَابُ: الدُّخَانِ

باب٨: دھوئیں کا بیان

[7066] ٣٩۔(٢٧٩٨) حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ جُلُوسًا وَهُوَ مُضْطَجِعٌ بَيْنَنَا فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ اِنَّ قَاصًّا عِنْدَ اَبْوَابِ كِنْدَةَ يَقُصُّ وَيَزْعُمُ اَنَّ آيَةَ الدُّخَانِ تَجِیءُ فَتَاْخُذُ بِاَنْفَاسِ الْكُفَّارِ وَيَاْخُذُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَجَلَسَ وَهُوَ غَضْبَانُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِمَا يَعْلَمُ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ فَاِنَّهُ اَعْلَمُ لِاَحَدِكُمْ اَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللّٰهُ اَعْلَمُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهِ ﷺ قُلْ مَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا رَاٰى مِنَ النَّاسِ اِدْبَارًا فَقَالَ ((اَللّٰهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوسُفَ)) قَالَ فَاَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَیْءٍ حَتّٰى اَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْمَيْتَةَ مِنَ الْجُوعِ وَيَنْظُرُ اِلَى السَّمَاءِ اَحَدُهُمْ فَيَرٰى كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَاَتَاهُ اَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّكَ جِئْتَ تَاْمُرُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَبِصِلَةِ الرَّحِمِ وَاِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيمٌ اِلٰى قَوْلِهِ اِنَّكُمْ عَائِدُونَ قَالَ اَفَيُكْشَفُ عَذَابُ الْآخِرَةِ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُونَ فَالْبَطْشَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَقَدْ مَضَتْ آيَةُ الدُّخَانِ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَآيَةُ الرُّومِ

[7066] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الاستسقاء باب: دعاء النبی ﷺ (اجعلها علیهم سنین کسنی یوسف) برقم (١٠٠٧) وفی باب: اذا استشفع المشرکون بالمسلمین عند القحط برقم (١٠٢٠) وفی التفسیر باب (وراودته التی هو فی بیتها عن نفسه وغلقت الابواب وقالت هیت لك) برقم (٤٦٩٣) وفی باب (وما انا من المتكلفین) برقم (٤٨٠٩) وفی باب: (٣٠) برقم (٤٧٧٤) وفی باب (یغشی الناس هذاب عذاب الیم) برقم (٤٨٢١) وفی باب: (ربنا اکشف عنا العذاب انا مومنون) برقم (٤٨٢٢) وفی باب (انی لهم الذکری وقد جاء هم رسول مبین) برقم (٤٨٢٣) وفی باب (ثم تولوا عنه وقالوا معلم مجنون) برقم (٤٨٢٤) والترمذی فی (جامعه) فی التفسیر باب: ومن سورة الدخان برقم (٣٢٥٤) انظر (التحفة) برقم (٩٥٧٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7066] ۔امام مسروق رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ہمارے درمیان لیٹے ہوئے تھے، چنانچہ ان کے پاس ایک آدمی آ کر کہنے لگا، اے ابوعبدالرحمان! کوفہ کے دروازہ کندہ نامی کے پاس ایک واعظ قصہ گو بیان کر رہا ہے، اس کا نظریہ، یہ ہے کہ دخان (دھواں) کی نشانی ظاہر ہوگئی تو کافروں کے سانس روک دے گی اور مومنوں کو اس سے زکام کی کیفیت پیدا ہوگی تو عبداللہ رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے اور غصہ کی کیفیت میں کہنے لگے، اے لوگو! اللہ سے ڈرو، تم میں سے جس کسی چیز کا علم ہے، وہ اپنے علم کے مطابق بات کرے اور جسے علم نہیں ہے، اس کو اللّٰہ اعلم کہنا چاہیے، کیونکہ تمہارے لیے زیادہ علمی رویہ یہی ہے، جس چیز کا پتہ نہیں ہے، اس کے بارے میں کہہ دے، اللہ ہی خوب جانتا ہے، کیونکہ اللہ برتر و بزرگ نے اپنے نبی ﷺ کو فرمایا ہے: ''کہہ دیجیے، میں اس پر تم سے کسی مزدوری کا طالب نہیں ہوں اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں۔'' (سورہ ص نمبر ۸۶)۔

بلاشبہ جب رسول اللہ ﷺ نے دیکھا، لوگ دین کو قبول کرنے سے روگردانی کر رہے ہیں تو دعا کی، اے اللہ! ان پر سات سالہ قحط بھیج، جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے دور میں سات سال قحط پڑا تھا تو انہیں خشک سالی نے آ لیا، جس نے ہر چیز کو ختم کر ڈالا، حتی کہ قریش نے بھوک کے سبب چمڑے اور مردار کھائے اور ان میں سے کوئی آسمان کو دیکھتا تو اسے دھوئیں کی کیفیت نظر آتی، ان حالات میں آپ کے پاس ابوسفیان آ کر کہنے لگا، اے محمد! آپ اللہ کی اطاعت اور صلہ رحمی کا حکم دینے آئے ہیں اور آپ کی قوم بھوک سے ہلاک ہو رہی ہے تو ان کی خاطر اللہ سے دعا کرو، اس سلسلہ میں اللہ نے فرمایا: ''اس دن کا انتظار کریں، جب آسمان سے صریح دھواں ظاہر ہوگا، جو لوگوں پر چھا جائے گا، جو المناک عذاب ہوگا، (کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم سے اس عذاب کو دور کر دے، ہم ایمان لے آئیں گے، اس وقت انہیں نصیحت کہاں کارگر ہوگی، حالانکہ ان کے پاس رسول مبین (کھول کر بیان کرنے والا) آ چکا ہے، پھر انہوں نے اس سے منہ موڑا اور کہنے لگے، یہ تو سکھایا پڑھایا دیوانہ ہے۔'' ہم تھوڑی دیر عذاب ہٹا دیں گے، مگر تم پھر وہی کرو گے جو پہلے کرتے رہے۔'' (دخان آیت نمبر ۱۰ تا ۱۵)۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا، کیا آخرت کا عذاب ہٹا دیا جائے گا؟ جس دن ہم سخت گرفت کریں گے، پھر انتقام لے کر رہیں گے۔'' (آیت نمبر ۱۶)۔ سو پکڑ سے مراد، بدر کا دن ہے، دھوئیں والی نشانی گزر چکی ہے، اس طرح پکڑ، لزام (قتل و قید) و روم کی فتح گزر چکی ہے۔''

فائدہ :...... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک سورۂ دخان میں، جس دھوئیں کا تذکرہ کیا گیا ہے، اس سے مراد وہ خیالی اور تصوراتی دھواں ہے، جو قریش مکہ کو بھوک کی وجہ سے نظر آتا تھا، حالانکہ قرآن میں جس دھوئیں کا تذکرہ ہے، وہ حقیقی اور صریح دھواں ہے، جو سب لوگوں کو نظر آئے گا، اس لیے حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے اس سے قیامت والا دھواں ہی مراد لیا ہے، حضرت ابن عباس اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کا قول بھی یہی ہے اور آگے حضرت حذیفہ بن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسید رضی اللہ عنہ کی مرفوع روایت آ رہی ہے، وہ بھی اس کی مؤید ہے اور بعض ضعیف احادیث میں، یہی بات مختلف صحابہ سے منقول ہے، اسی طرح بطشۂ کبریٰ سے مراد، حضرت ابن مسعود کے نزدیک بدر کا دن ہے، جبکہ دوسری تفسیر کے مطابق قیامت کی پکڑ مراد ہے اور حافظ ابن کثیر نے، حضرت عبداللہ بن مسعود کے اس اعتراض کہ کیا قیامت کا عذاب کچھ وقت کے لیے ہٹایا جائے گا، کا یہ جواب دیا ہے کہ اس سے مراد یہ ہے، گر ہم تم سے عذاب ہٹا دیں اور تمہیں پھر دنیا میں لوٹا دیں تو تم پھر بھی وہی کفر کرو گے، جو پہلے کرتے تھے، یا کاشف العذاب سے مراد یہ ہے کہ اگرچہ عذاب آنے کے اسباب مکمل ہو چکے ہیں اور عذاب تمہارے قریب آ چکا ہے، مگر کچھ روز کے لیے ہم اسے مؤخر کر دیتے ہیں، جیسا کہ حضرت یونس علیہ السلام کی قوم پر عذاب آیا نہیں تھا، صرف عذاب کے آثار نظر آئے تھے، لیکن قرآن میں اس کو ﴿كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ﴾ (ہم نے ان سے عذاب ہٹا دیا) سے تعبیر کیا ہے۔

[7067] ٤٠-(...) حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُومُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدِ الْاَشَجُّ اَخْبَرَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ جَاءَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ رَجُلٌ فَقَالَ تَرَكْتُ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا يُفَسِّرُ الْقُرْآنَ بِرَاْيِهِ يُفَسِّرُ هٰذِهِ الْآيَةَ ((يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ)) قَالَ يَاْتِي النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ دُخَانٌ فَيَاْخُذُ بِاَنْفَاسِهِمْ حَتّٰى يَاْخُذَهُمْ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ فَقَالَ عَبْدُاللّٰهِ مَنْ عَلِمَ عِلْمًا فَلْيَقُلْ بِهِ وَمَنْ لَّمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ اللّٰهُ اَعْلَمُ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ اَنْ يَقُولَ لِمَا لَا عِلْمَ لَهُ بِهِ اللّٰهُ اَعْلَمُ اِنَّمَا كَانَ هٰذَا اَنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَعْصَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ دَعَا عَلَيْهِمْ بِسِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ فَاَصَابَهُمْ قَحْطٌ وَجَهْدٌ حَتّٰى جَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ اِلَى السَّمَاءِ فَيَرٰى بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ مِنَ الْجَهْدِ وَحَتّٰى اَكَلُوا الْعِظَامَ فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ لِمُضَرَ فَاِنَّهُمْ قَدْ هَلَكُوا فَقَالَ لِمُضَرَ اِنَّكَ لَجَرِيءٌ قَالَ فَدَعَا اللّٰهَ لَهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا اِنَّكُمْ عَائِدُونَ قَالَ فَمُطِرُوا فَلَمَّا اَصَابَتْهُمُ الرَّفَاهِيَةُ قَالَ عَادُوا اِلَى مَا كَانُوا عَلَيْهِ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيمٌ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُونَ قَالَ يَعْنِي يَوْمَ بَدْرٍ

[7067] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩٩٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7067] ۔ امام مسروق رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آ کر کہنے لگا، میں مسجد میں ایک ایسے آدمی کو چھوڑ کر آیا ہوں، جو قرآن کی تفسیر محض اپنی رائے سے کرتا ہے، وہ اس آیت ''جس دن آسمان پر صریح دھواں ظاہر ہوگا۔'' کی تفسیر کرتا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں پر ایک دھواں طاری ہوگا، جو ان کی سانس کو روک دے گا، حتی کہ ان پر زکام کی سی کیفیت طاری ہو جائے گی تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا، جس کو پختہ علم ہو، وہ اسے بیان کرے اور جسے علم نہ ہو، وہ کہہ دے، اللہ ہی خوب جانتا ہے، کیونکہ انسان کے سمجھدار ہونے کی علامت ہے کہ جس چیز کا اسے علم نہیں ہے، وہ کہہ دے، اللہ ہی خوب جانتا ہے، یہ واقعہ یوں ہے، جب قریش نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تو آپ نے ان کے خلاف یوسف علیہ السلام کے دور جیسے قحط سالی کے سالوں کے مسلط کرنے کی دعا کی، اس کے نتیجہ میں انہیں قحط اور مشقت نے آلیا، حتی کہ ایک آدمی آسمان کی طرف دیکھتا تو اسے، اپنے اور آسمان کے درمیان بھوک اور مشقت کے سبب دھواں نظر آتا، حتی کہ انہوں نے ہڈیاں کھائیں، ان حالات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آ کر کہنے لگا، اے اللہ کے رسول! مضر کے لیے اللہ سے معافی طلب کیجئے، (ہدایت مانگئے) کیونکہ وہ ہلاک ہو رہے ہیں تو آپ نے فرمایا: ''مضر کے لیے؟'' (جو نافرمان اور مشرک ہیں) تم تو بہت جسارت کر رہے ہو (جو کافروں کے لیے بخشش کے طالب ہو)، چنانچہ آپ نے ان کے لیے (بارش کی) دعا کی، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی، ''ہم کچھ وقت کے لیے عذاب دور کر دیں گے، مگر تم پھر پہلی حرکتوں کی طرف لوٹ آؤ گے۔'' آپ کی دعا کے نتیجہ میں بارش برسا دی گئی، لیکن جب انہیں خوشحالی میسر آئی تو وہ پہلی حالت کی طرف لوٹ آئے، اس سلسلہ میں یہ آیت بھی نازل ہوئی، ''اس دن کا انتظار کیجئے، جب آسمان پر صریح دھواں ظاہر ہوگا، جو لوگوں پر چھا جائے گا، یہ المناک عذاب ہوگا۔ (آیت نمبر ۱۰ تا ۱۲)۔ جس دن ہم ان پر سخت گرفت کریں گے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے، (آیت نمبر ۱۶)۔ اس سے مراد بدر کا دن ہے۔

فائدہ :...... حضرت ابن مسعود کے نزدیک، بدر کے دن گرفت، ان کی بدعہدی اور بے وفائی کا نتیجہ تھی، لیکن اصل گرفت تو قیامت کو ہوگی، دنیا کی گرفت تو اس کا ہلکا سا اشارہ اور تمہید ہے۔

[7068] ۴۱۔(. . .) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَمْسٌ قَدْ مَضَيْنَ الدُّخَانُ وَاللِّزَامُ وَالرُّومُ وَالْبَطْشَةُ وَالْقَمَرُ

[7068] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: فسوف يكون لزوما) برقم (٤٧٦٧) وفي باب (فارتقب يوم تاتي السماء بدخان مبين) برقم (٤٨٢٠) وفي باب: (يوم نبطش البطشة الكبرى انا منتقمون) برقم (٤٨٢٥) انظر (التحفة) برقم (٩٥٧٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7068] ۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، پانچ پیشین گوئیاں گذر چکی ہیں، الدخان (دھواں) (جنگ بدر میں) لزام (قتل وقید) رومیوں کی فتح، بدر کی پکڑ اور انشقاق قمر۔

[7069] (. . .)حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدِ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

[7069]۔یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

[7070] ٤٢۔(٢٧٩٩)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُونَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ قَالَ مَصَائِبُ الدُّنْيَا وَالرُّومُ وَالْبَطْشَةُ اَوِ الدُّخَانُ شُعْبَةُ الشَّاكُّ فِي الْبَطْشَةِ اَوِ الدُّخَانِ

[7070] ۔حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے فرمان، ''ہم انہیں بڑے عذاب سے پہلے ہلکے عذاب سے دوچار کریں گے، ہلکے عذاب کا ذائقہ ضرور چکھائیں گے۔سورۃ الم سجدہ آیت ٢١۔فرماتے ہیں، اس سے مراد، دنیا کی تکالیف ومصائب ہیں، فتح روم، پکڑ یا دخان ہے، بطشہ ہے یا دخان، شعبہ کو شک ہے۔

٩......بَاب: اِنْشِقَاقِ الْقَمَرِ

باب ٩: انشقاق قمر، چاند کا پھٹنا

[7071] ٤٣۔(٢٨٠٠)حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِشِقَّتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اَشْهَدُوا))

[7069] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩٩٩)

[7070] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٦١)

[7071] اخرجه البخاري في (صحيحه) في المناقب: سوال المشركين ان يريهم النبي ﷺ آية فاراهم انشقاق القمر برقم (٣٦٣٦) وفي مناقب الانصار باب: انشقاق القمر برقم (٣٨٦٩) وبرقم (٣٨٧١) وفي التفسير باب (وانشق القمر وان يروا آية يعرضوا) برقم (٤٨٦٤) وبرقم ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7071]۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا تھا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''گواہ ہو جاؤ۔''

[7072] حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَاَبُوكُرَيْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ اَبِى مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِى كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِىُّ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِى مَعْمَرٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِمِنًى اِذَا انْفَلَقَ الْقَمَرُ فِلْقَتَيْنِ فَكَانَتْ فِلْقَةٌ وَرَآءَ الْجَبَلِ وَفِلْقَةٌ دُونَهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((اشْهَدُوا))

[7072]۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جبکہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں تھے تو چاند دو ٹکڑوں میں بٹ گیا، ایک ٹکڑا پہاڑ کے پیچھے تھا اور دوسرا ٹکڑا آگے تھا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: ''گواہ رہنا۔''

[7073] ٤٥۔(. . .)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِىُّ حَدَّثَنَا اَبِى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِى مَعْمَرٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِلْقَتَيْنِ فَسَتَرَ الْجَبَلُ فِلْقَةً وَكَانَتْ فِلْقَةٌ فَوْقَ الْجَبَلِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ))

[7073]۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں چاند دو حصوں میں بٹ گیا، ایک ٹکڑے کو پہاڑ نے (اپنے پیچھے) چھپا لیا اور ایک ٹکڑا پہاڑ کے اوپر تھا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے اللہ! گواہ رہنا۔''

فائدہ:...... چاند کا شق ہونا، آپ کا ایک عظیم معجزہ ہے، جسے بہت سے صحابہ کرام نے بیان کیا ہے اور قرآن مجید میں بھی، اس کا ذکر موجود ہے، بعض روایات میں ہے، مکہ کے کافروں نے یہ دیکھ کر کہا، ابوکبشہ کے بیٹے نے تم پر جادو کر دیا ہے، مسافروں کا انتظار کرو، اگر انہوں نے بھی تمہاری طرح شق قمر دیکھا ہو تو پھر یہ سچ ہے، اگر انہوں نے تمہاری طرح چاند کو پھٹتا نہ دیکھا ہو تو یہ جادو ہے، جو تم پر اس نے کیا ہے، آنے والوں سے پوچھا گیا تو ہر جہت سے آنے والے مسافروں نے اس کی گواہی دی۔''

← (٤٨٦٥) والترمذى فى (جامعه) فى التفسير باب: ومن سورة القمر برقم (٣٢٨٥) وبرقم (٣٢٨٦) انظر (التحفة) برقم (٩٣٣٦)

[7072] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٧٠٠٢)

[7073] تقدم تخريجه برقم (٧٠٠٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7074] (۲۸۰۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ ذٰلِكَ

[7074]۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے اس قسم کی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7075] (. . .) وَحَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِإِسْنَادِ ابْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ فَقَالَ ((اشْهَدُوا اشْهَدُوا))

[7075]۔یہی روایت امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، ہاں، ابن ابی عدی رحمہ اللہ کی حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا: ''گواہ ہو جاؤ، گواہ ہو جاؤ۔''

فائدہ:...... آپ نے اپنے پاس موجود لوگوں کو گواہ اس لیے بنایا تا کہ وہ دوسروں کے سامنے اس کی شہادت دے سکیں۔

[7076] ۴۶۔(۲۸۰۲) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ

[7076]۔حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مکہ والوں نے رسول اللہ ﷺ سے خواہش کی کہ آپ انہیں کوئی نشانی (معجزہ) دکھائیں تو آپ نے انہیں، دو دفعہ انشقاق قمر دکھایا۔''

[7077] (. . .) وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ شَيْبَانَ

[7077]۔یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:...... مرتین کا معنی یہ نہیں ہے کہ چاند دو دفعہ پھٹا تھا، بلکہ معنی یہ ہے کہ ایک دفعہ ایک ٹکڑا دکھایا اور دوسری

[7074] اخرجه الترمذى فى (جامعه) فى الفتن باب: ما جاء فى انشقاق القمر برقم (۲۱۸۲) وفى التفسير باب: ومن سورة القمر برقم (۳۲۸۸) انظر (التحفة) برقم (۷۳۹۰)

[7075] تقدم تخرجه فى الحديث السابق برقم (۷۰۰۵)

[7076] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى المناقب باب: سوال المشركين ان يريهم النبى ﷺ آية فاراهم انشقاق القمر برقم (۳۶۳۷) وفى التفسير باب: (وانشق القمر وان يروا آية يعرضوا) برقم (۴۸۶۷) انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۷)

[7077] اخرجه الترمذى فى (جامعه) فى التفسير باب: ومن سورة القمر برقم (۳۲۸۶) انظر (التحفة) برقم (۱۳۲۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ دوسرا ٹکڑا دکھایا، یا انہیں دودفعہ کہا، دیکھو لو، اس لیے اگلی روایت میں مَــرَّتين کی جگہ فِــرْقَتَيْنِ کا لفظ ہے۔
شِقَّةٌ، فِلْقَةٌ، فِرْقَة، تینوں لفظ ہم معنی ہیں، جن سے مراد ٹکڑا ہے۔

[7078] ٤٧۔(. . .)وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَاَبُو دَاوُدَ ح و حَــدَّثَـنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَاَبُو دَاوُدَ كُلُّهُمْ عَنْ شُـعْبَةَ عَـنْ قَتَـادَةَ عَـنْ اَنَسٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ فِرْقَتَيْنِ وَفِي حَدِيثِ اَبِي دَاوُدَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

[7078]۔ امام صاحب اپنے دو اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا، چاند دو ٹکڑوں میں بٹ گیا، ابوداؤد کی حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ کے دور میں چاند پھٹ گیا۔

[7079] ٤٨۔(٢٨٠٣)حَـدَّثَـنَا مُوسَى بْنُ قُرَيْشٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُـضَرَ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ الْقَمَرَ انْشَقَّ عَلَى زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

[7079]۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ کے عہد میں چاند شق ہو گیا۔

فائدہ:...... حافظ ابن کثیر نے لکھا ہے، بہت سے مسافروں نے بتایا کہ انہوں نے ہندوستان میں ایک ہیکل دیکھا، جس پر لکھا ہوا تھا، یہ اس رات تعمیر ہوا، جس میں چاند شق ہوا تھا، ابن کثیر ج ٦ ص ٧٧ اور شق قمر کا واقعہ مالیبار میں بھی نظر آیا تھا، تاریخ فرشتہ اردو، ج ٢ ص ٤٨٨۔٤٨٩ دیکھئے۔

١٠......بَاب: لَا أَحَدَ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى مِنَ اللّٰهِ

باب١٠: اذیت ناک یا تکلیف دہ باتوں کو، اللہ عزوجل سے بڑھ کر کوئی برداشت کرنے والا نہیں ہے

[7080] ٤٩۔(٢٨٠٤)حَـدَّثَـنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ وَاَبُو اُسَامَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ

[7078] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: (وانشق القمر وان يروا آية يعرضوا) برقم (٤٨٦٤) انظر (التحفة) برقم (١٢٦٦)
[7079] اخرجه البخاري في (صحيحه) في المناقب باب: سوال المشركين ان يريهم النبي ﷺ آية فاراهم انشقاق القمر برقم (٣٦٣٨) وفي مناقب الانصار باب: انشقاق القمر برقم (٣٨٧٠) وفي التفسير باب: (وانشق القمر وان يروا آية يعرضوا) برقم (٤٨٦٦) انظر (التحفة) برقم (٥٨٣١)
[7080] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الادب باب: الصبر في الاذى برقم (٦٠٩٩) وفي التوحيد←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی مُوسٰی قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((لَا اَحَدَ اَصْبَرُ عَلٰی اَذًی یَسْمَعُهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّهُ یُشْرَكُ بِهِ وَیُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ ثُمَّ هُوَ یُعَافِیهِمْ وَیَرْزُقُهُمْ))

[7080]۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ عزوجل سے بڑھ کر کوئی اذیت ناک باتوں کو برداشت کرنے والا نہیں ہے، اس کے ساتھ شریک قرار دیے جاتے ہیں اور اس کے لیے اولاد قرار دی جاتی ہے، پھر بھی وہ ایسے لوگوں کو عافیت وتندرستی عنایت فرماتا ہے اور انہیں رزق سے نوازتا ہے۔''

فائدہ:...... اللہ تعالیٰ شریک وسہیم اور اولاد و بیوی سے بلند و بالا اور پاک ومنزہ ہے، وہ کسی چیز کا محتاج نہیں ہے، لیکن مشرک اس کے لیے شریک اور اولاد ثابت کرتے ہیں اور اس کی بے نیازی کا انکار کرتے ہیں، اس کے باوجود وہ انہیں صحت و عافیت اور مال و دولت سے نوازتا ہے اور فوراً ان کا مواخذہ نہیں فرماتا اور قدرت وطاقت کے باوجود انتقام نہیں لیتا اور اللہ کا صبر، اس کی شان رفیع کے لائق ہوگا، اس کی کنہ اور حقیقت کو بیان کرنا ممکن نہیں ہے اور نہ ہی تاویل یا تشبیہ وتعطیل کی ضرورت ہے۔

[7081] (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَاَبُو سَعِیدِ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ جُبَیْرٍ عَنْ اَبِی عَبْدِالرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ عَنْ اَبِی مُوسٰی عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِهِ اِلَّا قَوْلَهُ وَیُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ فَاِنَّهُ لَمْ یَذْکُرْهُ

[7081]۔ امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی، نبی اکرم ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں، مگر اس میں آپ کا یہ بول ''اللہ کے لیے اولاد ٹھہرائی جاتی ہے،'' موجود نہیں ہے۔

[7082] ۵۰۔(. . .) وَحَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ جُبَیْرٍ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ قَالَ

قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ قَیْسٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَا اَحَدٌ اَصْبَرَ عَلٰی اَذًی یَسْمَعُهُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی اِنَّهُمْ یَجْعَلُونَ لَهُ نِدًّا وَیَجْعَلُونَ لَهُ وَلَدًا وَهُوَ مَعَ ذٰلِكَ یَرْزُقُهُمْ وَیُعَافِیهِمْ وَیُعْطِیهِمْ))

[7082]۔ حضرت عبداللہ بن قیس (ابوموسیٰ) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تکلیف دہ بات سن کر، اللہ سے زیادہ برداشت کرنے والا کوئی نہیں ہے۔'' لوگ اس کے مدمقابل ٹھہراتے ہیں اور اس کے لیے اولاد قرار دیتے ہیں، اس کے باوجود وہ انہیں روزی دیتا ہے، عافیت بخشتا ہے، اور (مال ودولت) عطا فرماتا ہے۔''

← باب: قوله تعالى: ﴿ان الله هو الرزاق ذوا القوة المتين﴾ برقم (۷۳۷۸) انظر (التحفة) برقم (۹۰۱۵)

[7081] تقدم تخریجه فی الحدیث السابق برقم (۷۰۱۱)

[7082] تقدم تخریجه برقم (۷۰۱۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱......بَابُ: طَلَبِ الْكَافِرِ الْفِدَاءَ بِمِلْءِ الْأَرْضِ ذَهَبًا

باب ۱۱: کافر کا زمین کی پورائی کے برابر سونا بطور فدیہ ادا کرنے کی خواہش کرنا

[7083] ۵۱-(۲۸۰۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((يَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ كَانَتْ لَكَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هٰذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ أَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا أُدْخِلَكَ النَّارَ فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ))

[7083] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سب سے ہلکے عذاب والے دوزخی سے فرمائے گا، اگر تیرے پاس دنیا و مافیہا ہو تو کیا تو اس کو بطور فدیہ (تاوان) (آگ سے بچنے کے لیے) دے دے گا تو وہ کہے گا، ہاں، اللہ فرمائے گا، میں نے تم سے اس سے بہت کم، آسان چیز کا مطالبہ کیا تھا، جبکہ تو ابھی آدمی کی پشت میں تھا کہ تم شرک نہ کرنا، (میرا خیال ہے، آپ نے فرمایا) اور میں تمہیں آگ میں داخل نہیں کروں گا، لیکن تو نے شرک کرنے پر اصرار کیا۔''

فائدہ: ......انت فی صلب آدم: تو آدم کی پشت میں تھا، سے میثاق ربوبیت یا عہد الست کی طرف اشارہ ہے، جس کو قرآن مجید میں، ﴿وإذ أخذ ربك من بني آدم ...... الآیہ﴾ میں بیان کیا گیا ہے کہ انسانوں کو اس دنیا میں پیدا کرنے سے پہلے ہی یہ بتا دیا گیا تھا اور ان سے پختہ وعدہ لیا گیا تھا کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، انسانی فطرت، عقل و شعور اور انبیاء و رسل اور کتب و صحائف کے ذریعہ اس عہد کی یاد دہانی کرائی گئی، لیکن انسانوں کی اکثریت اس کے باوجود شرک کے موذی مرض میں مبتلا ہو کر جہنم کا ایندھن بن رہی ہے۔

[7084] (. . .) حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ إِلَّا قَوْلَهُ ((وَلَا أُدْخِلَكَ النَّارَ)) فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ

[7083] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی احاديث الانبياء باب: خلق آدم وذريته برقم (٣٣٣٤) وفی الرقاق باب: صفة الجنة والنار برقم (٦٥٥٧) انظر (التحفة) برقم (١٠٧١)

[7084] تقدم تخريجه فی الحديث السابق برقم (٧٠١٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7084]۔امام صاحب ایک اور استاد سے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کی مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں، مگر اس میں آپ کا قول "اور میں تمہیں آگ میں داخل نہیں کروں گا۔" بیان نہیں کیا۔

[7085] ٥٢۔(...)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ((يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْئُ الْاَرْضِ ذَهَبًا اَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ قَدْ سُئِلْتَ اَيْسَرَ مِنْ ذٰلِكَ))

[7085]۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن کافر سے کہا جائے گا، بتاؤ، اگر تیرے پاس زمین کی پورائی کے برابر سونا ہوتو کیا تم اس کو بطور فدیہ دے دو گے؟ وہ کہے گا، ہاں تو اسے کہا جائے گا، تم سے اس سے بہت آسان چیز کا مطالبہ کیا گیا تھا۔"

[7086] ٥٣۔(...)وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ((فَيُقَالُ لَهُ كَذَبْتَ قَدْ سُئِلْتَ مَا هُوَ اَيْسَرُ مِنْ ذٰلِكَ))

[7086]۔حضرت انس رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے مذکورہ بالا روایت اس فرق سے بیان کرتے ہیں، "تو اسے کہا جائے گا، تم جھوٹ بولتے ہو، تم سے ایسی چیز کا مطالبہ کیا گیا، جو اس سے بہت آسان تھی۔"

فائدہ:...... كَذَبْتَ: تم جھوٹ بولتے ہو، کا مقصد یہ ہے، اگر تمہیں دنیا میں دوبارہ بھیج دیا جائے تو تم یہ فدیہ اور تاوان ادا کرنے کے لیے تیار نہیں ہو گے، کیونکہ تم نے اس سے انتہائی آسان اور سہل کام بھی نہیں کیا، اگرچہ آخرت میں وہ عذاب سے نجات پانے کے لیے دنیا و مافیہا دینے کے لیے تیار ہوگا، اس لیے اللہ کا فرمان:

﴿وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ﴾ (الانعام: ٢٨)

"اور اگر انہیں دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے تو پھر وہی کریں گے، جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، یہ دراصل جھوٹے لوگ ہیں۔"

[7085] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الرقاق باب: من نوقش الحساب عذب برقم (٦٥٣٨) انظر (التحفة) برقم (١٣٥٩)

[7086] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الرقاق باب: من نوقش الحساب عذب برقم (٦٥٣٨) انظر (التحفة) برقم (١١٨٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲......بَابُ: يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلٰى وَجْهِهٖ

باب ۱۲: کافر کو چہرہ کے بل اٹھایا جائے گا

[7087] ٥٤-(٢٨٠٦) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلٰى وَجْهِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ ((أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلٰى رِجْلَيْهِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلٰى أَنْ يُمْشِيَهُ عَلٰى وَجْهِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) قَالَ قَتَادَةُ بَلٰى وَعِزَّةِ رَبِّنَا

[7087]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! قیامت کے دن کافر کو اس کے چہرے کے بل کیسے اٹھایا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ''کیا جس نے اسے دنیا میں اس کے دونوں پاؤں پر چلایا ہے، وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ اسے قیامت کے دن، اس کے چہرے کے بل چلا دے۔'' قتادہ نے کہا، کیوں نہیں، ہمارے رب کی عزت و قدرت کی قسم۔

فائدہ......احوال قیامت کو دنیا کے حالات پر قیاس کرنے کے نتیجہ میں اور قدرت الٰہی سے صرف نظر کرنے کی بنا پر بہت سی باتوں کو عجیب خیال کیا جاتا ہے، حالانکہ آخرت کے حالات کو دنیا پر قیاس کرنا درست نہیں ہے، جس طرح دنیا کی زندگی کو ماں کے پیٹ والی زندگی پر قیاس کرنا صحیح نہیں ہے، اسی طرح الٰہی قدرت کو نظر انداز کر کے کسی چیز کو سمجھنے کی کوشش کرنا اشکال و اعتراض کا باعث ہے، اگر قدرت الٰہی پر نظر ہو تو کسی قسم کا اشکال یا شک و شبہ پیدا نہیں ہوتا۔

۱۳......بَابُ: صَبْغِ أَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا فِي النَّارِ وَصَبْغِ أَشَدِّهِمْ بُؤْسًا فِي الْجَنَّةِ

باب ۱۳: دنیا میں سب سے زیادہ خوشحال اور آسودہ تر شخص کو جہنم میں غوطہ دینا اور سب سے زیادہ مشقت اور تکلیف والے کو جنت میں غوطہ دینا

[7088] ٥٥-(٢٨٠٧) حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ

[7087] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی التفسیر باب: (الذین یحشرون علی وجوههم الی جهنم اولئك اشر مكانا واضل سبیلا) برقم (٤٧٦٠) وفی الرقاق باب: الحشر برقم (٦٥٢٣) انظر (التحفة) برقم (١٢٩٦)

[7088] اخرجه النسائی فی (المجتبی) فی الجهاد باب: ما یتمنی اهل الجنة برقم (٣١٦٠) انظر (التحفة) برقم (٣٦٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((يُؤْتٰى بِاَنْعَمِ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُصْبَغُ فِي النَّارِ صَبْغَةً ثُمَّ يُقَالُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَاَيْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتٰى بِاَشَدِّ النَّاسِ بُؤْسًا فِي الدُّنْيَا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُصْبَغُ صَبْغَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَاَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِي بُؤْسٌ قَطُّ وَلَا رَاَيْتُ شِدَّةً قَطُّ))

[7088] ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہنمیوں میں سے قیامت کے دن اس شخص کو لایا جائے گا، جس کو دنیا میں سب سے زیادہ نعمتوں والی آسودہ زندگی ملی تھی، چنانچہ اسے آگ میں ایک غوطہ دیا جائے گا، پھر پوچھا جائے گا، اے آدم کے بیٹے! کیا کبھی تو نے کسی قسم کی خیر، آرام دیکھا؟ کیا کبھی تمہیں کوئی نعمت حاصل ہوئی؟ وہ کہے گا نہیں، اللہ کی قسم! اے میرے رب! اور دنیا میں سب سے زیادہ تنگ حال اور تکلیف دہ زندگی گزارنے والے کو اہل جنت میں سے لایا جائے گا، سواسے جنت میں ایک غوطہ دیا جائے گا اور اس سے پوچھا جائے گا، اے آدم کے بیٹے! کیا کبھی تو نے شدت اور سختی دیکھی؟ کیا کبھی تجھ پر شدت کا گزر ہوا؟ وہ کہے گا نہیں، اللہ کی قسم! اے میرے رب! مجھ پر کبھی کسی شدت (تنگی) کا گزر نہیں ہوا اور نہ میں نے کبھی سختی دیکھی۔''

فائدہ:......آج دنیا کی جن نعمتوں اور آسائشوں پر ہم فریفتہ ہیں اور ان کے اسیر ہیں، ان کی وقعت اور حیثیت صرف اتنی ہے، وہ دوزخ کی ایک ہی ڈبکی سے بھول جائیں گی اور ان کا سارا نشہ ہرن ہو جائے گا اور دنیا کی جن سختیوں اور کلفتوں سے ہم بھاگتے ہیں اور ان کی خاطر دین وشریعت کو نظر انداز کرتے ہیں، بلکہ اس کی حفاظت کرتے ہیں، وہ اس قدر بے وقعت اور حقیر ہیں کہ جنت میں ایک ہی ڈبکی سے بھول جائیں گی اور یہ احساس نہیں رہے گا اور کبھی میرا کسی سختی اور تکلیف وشدت سے بھی واسطہ پڑا تھا۔

۱۴...... بَاب: جَزَاءِ الْمُؤْمِنِ بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

باب ۱۴: مومن کو اس کی نیکیوں کا دنیا اور آخرت میں صلہ ملے گا اور کافر کو جلد ہی اس کی نیکیوں کا صلہ دنیا ہی میں مل جاتا ہے

[7089] ۵۶۔(۲۸۰۸)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ قَتَادَةَ

[7089] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱٤۱۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مُؤْمِنًا حَسَنَةً يُعْطٰى بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُجْزٰى بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِهَا لِلّٰهِ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى إِذَا أَفْضٰى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُجْزٰى بِهَا))

[7089]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً اللہ مومن کی کسی نیکی کی حق تلفی نہیں فرماتا، اس کے سبب اسے دنیا میں بھی دیا جاتا ہے اور اس کا آخرت میں بھی صلہ ملے گا، رہا کافر تو اس نے جو نیکیاں اللہ کے لیے کی ہیں، ان کے سبب دنیا میں رزق دیا جاتا ہے، حتی کہ جب وہ آخرت میں پہنچے گا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہیں ہوگی، جس کا اسے صلہ یا بدلہ دیا جائے۔''

فائدہ: ...... کافر دنیا میں جو اچھے کام، اللہ کی خوشنودی اور رضا کے لیے کرتا ہے، اس کا بدلہ اسے دنیا ہی میں مل جاتا ہے، لیکن مومن، آخرت کے اجر وثواب کے لیے، نیک عمل کرتا ہے، اس لیے اسے ان کا بدلہ آخرت میں ملے گا اور دنیا میں اسے جو کچھ مل رہا ہے، وہ محض اللہ کا فضل وکرم ہے، نیکیوں کی جزا یا بدلہ نہیں ہے، جزا صرف آخرت میں ہی ملے گی، جب کہ اگلی آیت میں آ رہا ہے۔

[7090] ۵۷۔(. . .)حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ((إِنَّ الْكَافِرَ إِذَا عَمِلَ حَسَنَةً أُطْعِمَ بِهَا طُعْمَةً مِنَ الدُّنْيَا وَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَدَّخِرُ لَهُ حَسَنَاتِهِ فِي الْآخِرَةِ وَيُعْقِبُهُ رِزْقًا فِي الدُّنْيَا عَلٰى طَاعَتِهِ))

[7090]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ ''کافر جب کوئی نیکی کا کام کرتا ہے تو اسے اس کے سبب دنیا ہی میں عمدہ کھانا کھلا دیا جاتا ہے اور رہا مومن تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کی نیکیوں کو آخرت کا ذخیرہ بناتا ہے اور اس کی اطاعت کے نتیجہ میں دنیا میں اسے رزق فراہم کرتا ہے۔''

[7091] (. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنٰى حَدِيثِهِمَا

[7091]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7090] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٣٣)
[7091] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢١٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٥...... بَاب: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْكَافِرِ

باب ۱۵: مومن کی تمثیل (کھیتی کی سی) ہے اور کافر کی مثال (صنوبر کے درخت) کی

[7092] ۵۸۔(۲۸۰۹) حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيحُ تُمِيلُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْاَرْزِ لَا تَهْتَزُّ حَتّٰى تَسْتَحْصِدَ))

[7092]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومن کی تمثیل کھیتی کی سی ہے، ہمیشہ ہوا اس کو جھکاتی رہتی ہے اور مومن کو بھی ہمیشہ آزمائش و ابتلاء یا مصیبت سے دوچار ہونا پڑتا ہے اور منافق کی مثل زمین میں مضبوطی سے پیوست درخت کی ہے جو اس وقت تک ہلتا نہیں ہے، جب تک اسے کاٹ نہ لیا جائے۔''

فائدہ:...... مومن کی تمثیل ایک کھیتی کی سی ہے، جسے ہوائیں ہمیشہ ہلاتی رہتی ہیں وہ ادھر ادھر جھکتا رہتا ہے اور یہی چیز اس کے نشو نما اور پھلنے پھولنے کا باعث بنتی ہے، اسی طرح مومن ہمیشہ بیماریوں اور مصائب و تکالیف سے دوچار ہوتا رہتا ہے، جو اس کے گناہوں کی بخشش اور رفع درجات کا سبب بنتی ہیں، لیکن منافق کی مثال ارز درخت کی ہے، جس کی جڑیں زمین میں پیوست ہوتی ہیں اور ہوائیں اس کو حرکت نہیں دے سکتیں، اس طرح منافق کے لیے بیماریاں اور مصائب و مشکلات گناہوں کا کفارہ کا سبب نہیں بنتے اور اس کو ان سے کوئی سبق یا عبرت حاصل نہیں ہوتی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع و انابت کرتے، اس طرح وہ بعض مومن سے کم مصائب و تکالیف کا شکار ہوتا ہے، حتی کہ اس کا ایک ہی دفعہ سخت مؤاخذہ ہوگا، جس سے وہ بچ نہیں سکے گا، جس طرح صنوبر کے درخت کو کاٹ دیا جاتا ہے۔

[7093] (...) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مَكَانَ قَوْلِهِ تُمِيلُهُ ((تُفِيئُهُ))

[7092] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی الامثال باب: ما جاء فی مثل المومن القاری للقرآن وغیر القاری برقم (۲۸٦٦) انظر (التحفة) برقم (۱۳۲۷۹)

[7093] تقدم تخریجه فی الحدیث السابق برقم (۷۰۲۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7093]۔ یہی روایت دو اور اساتذہ سے عبد الرزاق کی سند سے بیان کرتے ہیں اور اس میں تُمِيْلُهُ کی جگہ تُفِيئُهُ ہے، معنی دونوں کا جھکانا، مائل کرنا ہے۔

[7094] ٥٩۔(٢٨١٠)حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي

ابْنُ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفِيئُهَا الرِّيحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا أُخْرَى حَتَّى تَهِيجَ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ عَلَى أَصْلِهَا لَا يُفِيئُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً))

[7094]۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ''مومن کی تمثیل تروتازہ اور کچی کھیتی کی سی ہے، جسے ہوا جھکاتی ہے، کبھی گراتی ہے اور کبھی سیدھا کرتی ہے، حتی کہ وہ پختہ ہو کر پک جاتی ہے اور کافر کی مثال زمین میں پیوست صنوبر کی ہے، جو اپنی جڑ پر کھڑا رہتا ہے، اسے کوئی چیز ہلا نہیں سکتی حتی کہ درخت ایک ہی دفعہ اکھڑ جاتا ہے۔''

مفردات الحدیث ❶ الخامة: انکھواں، زمین سے نکلنے والی سوئی، ابتدائی انگوری۔ ❷ المُجْذِية: گڑی ہوئی، زمین میں پیوست۔ ❸ اِنْجِعَاف: اکھڑنا۔

فائدہ:...... ایک مومن مصائب اور تکالیف سے متاثر ہوتا ہے، اپنے حالات کو درست کرنے کی کوشش کرتا ہے، لیکن کافر مصائب و تکالیف سے متاثر ہو کر اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف رخ نہیں کرتا، حتی کہ موت کے تحت تھپڑوں سے دوچار ہو جاتا ہے۔

[7095] ٦٠۔(. . .)حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفِيئُهَا الرِّيَاحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا حَتَّى يَأْتِيَهُ أَجَلُهُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ الَّتِي لَا يُصِيبُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً))

[7095]۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومن کی تمثیل نرم و نازک کھیتی کی سی ہے، جسے ہوائیں جھکاتی رہتی ہیں، کبھی گراتی ہیں اور کبھی سیدھا کھڑا کر دیتی ہیں، حتی کہ اس کا وقت

[7094] اخرجه البخاري في (صحيحه) في المرض باب: ما جاء في كفارة المرض برقم (٥٦٤٣) انظر (التحفة) برقم (١١١٣٣)

[7095] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١١١٥٠)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقررہ آ جاتا ہے اور منافق کی تمثیل، زمین میں گڑے ہوئے صنوبر کی سی ہے، جسے کوئی آفت متاثر نہیں کرتی، حتی کہ وہ ایک ہی دفعہ اکھڑ جاتا ہے۔''

[7096] ٦١۔(. . .)وَ حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ غَيْرَ أَنَّ مَحْمُودًا قَالَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ بِشْرٍ ((وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ)) وَأَمَّا ابْنُ حَاتِمٍ فَقَالَ ((مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَا قَالَ زُهَيْرٌ))

[7096]۔ یہی روایت امام صاحب، محمد بن حاتم اور محمد بن غیلان سے بیان کرتے ہیں، محمود کی روایت میں ہے،''کافر کی مثال صنوبر کی سی ہے۔'' اور ابن حاتم کہتے ہیں،''منافق کی مثال۔'' جیسا کہ مذکورہ بالا روایت میں ہے۔

[7097] ٦٢۔(. . .)وَ حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ابْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَا جَمِيعًا فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ يَحْيَى ((وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ))

[7097]۔ یہی روایت امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے کرتے ہیں، دونوں کہتے ہیں،''کافر کی مثال، صنوبر کی سی ہے۔''

١٦......بَاب :مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّخْلَةِ

باب١٦. مومن کی تمثیل کھجور کے درخت کی سی ہے

[7098] ٦٣۔(٢٨١١)حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَإِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ فَحَدِّثُونِي مَا هِيَ)) فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ ثُمَّ قَالُوا حَدِّثْنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَقَالَ ((هِيَ النَّخْلَةُ))

[7096] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٧٠٢٥)

[7097] تقدم تخريجه برقم (٧٠٢٥)

[7098] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى العلم باب: قول المحدث: حدثنا برقم (٦١) انظر (التحفة) برقم (٧١٢٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعُمَرَ قَالَ لَاَنْ تَكُونَ قُلْتَ هِيَ النَّخْلَةُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا

[7098] ۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بلاشبہ درختوں میں ایک درخت ایسا ہے، جس کے پتے گرتے نہیں ہیں اور وہ مسلمان کی طرح (فیض رساں) ہے تو مجھے بتاؤ، وہ کون سا درخت ہے؟'' لوگ جنگلات کے درختوں کے بارے میں سوچنے لگے، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میرے دل میں خیال آیا، وہ کھجور کا درخت ہے، لیکن میں نے (چھوٹا ہونے کے سبب بتانے سے) شرم محسوس کی، پھر صحابہ نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! ہمیں بتائیے، وہ کون سا درخت ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ''وہ کھجور کا درخت ہے۔'' حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے اپنی شرم کا تذکرہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا، انہوں نے کہا، اگر تم یہ کہہ دیتے، یہ کھجور کا درخت ہے تو مجھے فلاں، فلاں چیز سے زیادہ محبوب ہوتا۔''

فائدہ :...... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، طلبہ کی معلومات اور ذہانت کا جائزہ لینا درست ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کا گابھا کھا رہے تھے تو آپ نے سوال کیا کہ وہ درخت کون سا ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور وہ مسلمان کی طرح ہر اعتبار سے نفع بخش اور فیض رساں ہے، جس طرح مسلمان مجسمۂ فیض اور پیکر خیر ہے، اس کے کسی عضو سے لوگوں کو تکلیف نہیں پہنچتی، اس طرح اس کا کوئی حصہ اور چیز بیکار نہیں جاتا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمار کے قرینہ سے سمجھ گئے کہ یہ کھجور کا درخت ہے، لیکن کبار صحابہ کا ذہن اس قرینہ کی طرف نہ گیا، لیکن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بڑوں کے احترام میں سوال کا جواب دینے سے شرم و حیا محسوس کی، جو ایک پسندیدہ نعمت ہے، لیکن بڑوں کی خاموشی کی صورت میں، جبکہ جواب دینے میں پہل نہیں تھی، جواب دینا ادب و احترام کے منافی نہ تھا، اسی لیے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، اگر تم یہ جواب دے دیتے تو مجھے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ محبوب ہوتا، کیونکہ یہ چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شاباش اور دعا کا باعث بنتی۔

[7099] ٦٤۔(. . .) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ الضُّبَعِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَوْمًا لِاَصْحَابِهِ ((اَخْبِرُونِي عَنْ شَجَرَةٍ مَثَلُهَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ)) فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَذْكُرُونَ شَجَرًا مِنْ شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاُلْقِيَ فِي نَفْسِي اَوْ رُوعِي اَنَّهَا النَّخْلَةُ فَجَعَلْتُ اُرِيدُ اَنْ اَقُولَهَا فَاِذَا اَسْنَانُ الْقَوْمِ فَاَهَابُ اَنْ اَتَكَلَّمَ فَلَمَّا سَكَتُوا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((هِيَ النَّخْلَةُ))

[7099] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی العلم باب: قول المحدث: حدثنا برقم (٦١) وفی البیوع باب: بیع الجمار واکله برقم (٢٢٠٩) وفی الاطعمة باب: اکل الجمار برقم (٥٤٤٤) وفی باب: برکة النخلة برقم (٥٤٤٨) انظر (التحفة) برقم (٧٣٨٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7099]۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک دن رسول اللہ ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا، ''مجھے اس درخت کا پتہ دو، جس کی تمثیل مومن کی سی ہے،'' تو لوگ جنگلات کے درختوں میں سے کسی درخت کا تذکرہ کرنے لگے، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میرے نفس یا دل میں یہ بات ڈالی گئی کہ یہ کھجور کا درخت ہے تو میں بتانے کا ارادہ کرنے لگا تو میں نے لوگوں کی عمریں دیکھ کر گفتگو کرنے سے ہیبت محسوس کی تو جب سب خاموش رہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ کھجور کا درخت ہے۔''

[7100] (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأُتِيَ بِجُمَّارٍ فَذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا

[7100]۔ امام مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں، میں مدینہ تک حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا رفیق سفر بنا تو میں نے ان سے رسول اللہ ﷺ کی صرف ایک حدیث سنی، انہوں نے بتایا، ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے، چنانچہ آپ کے پاس کھجور کا گودا لایا گیا۔'' آگے مذکورہ بالا حدیث بیان کی۔

مفردات الحديث ❁ جُمَّار: کھجور کے قلب (وسط، درمیان) سے نکلنے والا گودا، جسے عرب کھاتے تھے۔

[7101] (. . .) وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِجُمَّارٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

[7101]۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجور کا گودا لایا گیا، آگے مذکورہ بالا روایت کے مطابق ہے۔

[7102] (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَخْبِرُونِي بِشَجَرَةٍ شِبْهِ أَوْ كَالرَّجُلِ الْمُسْلِمِ لَا يَتَحَاتُّ وَرَقُهَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَعَلَّ مُسْلِمًا قَالَ وَتُؤْتِي أُكُلَهَا

[7100] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٠٣٠)

[7101] تقدم تخريجه برقم (٧٠٣٠)

[7102] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: (كشجرة طيبة اصلها ثابت) برقم (٤٦٩٨) انظر (التحفة) برقم (٧٨٢٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَذَا وَجَدْتُ عِنْدَ غَيْرِي اَيْضًا وَلَا تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي اَنَّهَا النَّخْلَةُ وَرَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَا يَتَكَلَّمَانِ فَكَرِهْتُ اَنْ اَتَكَلَّمَ اَوْ اَقُولَ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ لَاَنْ تَكُونَ قُلْتَهَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا

[7102]۔ حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے تو آپ نے فرمایا: ''مجھے اس درخت کا پتہ دو، جو مسلمان آدمی کے مشابہ یا اس کی طرح ہے، اس کے پتے نہیں گرتے۔'' امام مسلم رحمہ اللہ کے شاگرد ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں، شاید امام مسلم نے آگے کہا اور وہ اپنا پھل دیتا ہے، دوسروں کے ہاں بھی میں نے ایسے ہی پایا کہ وہ ہر وقت اپنا پھل نہیں دیتا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میرے دل میں خیال آیا، یہ کھجور کا درخت ہے اور میں نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو خاموش دیکھا تو بولنا یا کچھ کہنا پسند نہ کیا، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، اگر تم بتا دیتے تو مجھے فلاں، فلاں چیز سے زیادہ محبوب ہوتا۔''

فائدہ: ...... امام مسلم کے شاگرد ابراہیم بن سفیان اور دوسرے تلامذہ کی روایت میں "لا توتی اُکُلھا" ہے کہ وہ ہر وقت پھل نہیں دیتا اور یہ بات واقعہ کے خلاف ہے، اس لیے امام ابراہیم کہتے ہیں، شاید ہم سے سننے یا بیان کرنے میں غلطی ہو گئی ہے، امام مسلم رحمہ اللہ نے "تـؤتی اُکلھا" ہی کہا ہو، علمائے حدیث قاضی عیاض وغیرہ نے اس کا جواب یہ دیا ہے لا اپنی جگہ درست ہے، لیکن اس کا تعلق تؤتی سے نہیں ہے، بلکہ اصل یوں ہے، لا یتحات ورقھا ولا، ولا، نہ اس کے پتے گرتے ہیں، نہ فلاں چیز ہے اور نہ فلاں آگے ہے، تُـؤتِیْ اُکُلَھا کل حِیْن، وہ ہر موسم میں اپنا پھل دیتا ہے، لیکن راوی نے معطوف چیزوں کو بیان نہیں کیا، اس طرح لا کا تعلق تؤتی سے محسوس ہونے لگا اور غلط مفہوم پیدا ہو گیا۔

۱۷...... بَاب: تَحْرِيشِ الشَّيْطَانِ وَبَعْثِهِ سَرَايَاهُ لِفِتْنَةِ النَّاسِ

باب ۱۷: شیطان کا (شر پر) برانگیختہ کرنا اور لوگوں کو فتنہ و فساد میں مبتلا کرنے کے لیے اپنی پارٹیوں اور دستوں کو بھیجنا اور ہر انسان کا ایک شیطان ساتھی ہے

[7103] ۶۵۔(۲۸۱۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ((اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ اَيِسَ اَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَلٰكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ))

[7103] اخرجه الترمذى فى (جامعه) فى البر والصلة باب ما جاء فى التباغض برقم (۱۹۳۷) انظر (التحفة) برقم (۲۳۰۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7103] ۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ''بلاشبہ شیطان اس وقت اس سے مایوس ہو چکا ہے کہ نمازی لوگ جزیرہ عرب میں اس کی پرستش کریں، لیکن وہ باہمی لڑائی کے لیے بھڑکانے کی کوشش کرتا ہے۔''

مفردات الحدیث

التَّحْرِيش: بھڑکانا، برانگیختہ کرنا۔

فائدہ:......اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ عرب کے لوگ بت پرستی کی طرف کی لوٹ جائیں اور جزیرہ عرب پر کافروں کا تسلط و غلبہ ہو، لیکن وہ ان کے درمیان فتنہ و فساد ڈالنا اور باہمی عداوت و دشمنی پیدا کرنے سے مایوس نہیں ہوا، اس لیے باہمی فتنہ و فساد کی آگ بھڑکانے اور ان میں اختلاف و افتراق پیدا کرنے کے لیے پورا زور صرف کرتا ہے، اس لیے آج تک جزیرہ عرب میں بت پرستی نہیں ہوئی، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہوئی، بت پرستی کے سوا، شرک کی کوئی اور شکل بھی پیدا نہیں ہوگی، لوگ نیک لوگوں یا انبیاء اور ملائکہ کے بارے میں کسی غلو کا شکار نہیں ہوں گے اور ان کی قبروں سے استمداد اور استغاثہ نہیں کریں گے۔

[7104] (. . .)وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

[7104]۔امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے یہی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7105] ٦٦۔(٢٨١٣)حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ ((اِنَّ عَرْشَ اِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ النَّاسَ فَاَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً))

[7105] ۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ''ابلیس کا تخت سمندر پر ہے، چنانچہ وہ اپنے دستے بھیجتا ہے، جو لوگوں کے درمیان فتنہ و فساد پیدا کرتے ہیں، اس کے نزدیک سب سے بڑے مرتبہ والا وہ ہے جو سب سے بڑا فتنہ برپا کرتا ہے۔''

[7106] ٦٧۔(. . .)حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِي كُرَيْبٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ

[7104] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٠٣٤)
[7105] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٢٣١٨)
[7106] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٢٣١٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ اِبْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَآءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَاَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَجِيءُ اَحَدُهُمْ فَيَقُولُ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ يَجِيءُ اَحَدُهُمْ فَيَقُولُ مَا تَرَكْتُهُ حَتّٰى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَاَتِهِ قَالَ فَيُدْنِيهِ مِنْهُ وَيَقُولُ نِعْمَ اَنْتَ)) قَالَ الْاَعْمَشُ اُرَاهُ قَالَ ((فَيَلْتَزِمُهُ))

[7106] ۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،''ابلیس اپنا عرش (تخت) پانی پر رکھتا ہے، پھر وہ اپنے دستے روانہ کرتا ہے اور اس کا سب سے زیادہ قریبی وہ ہے جو سب سے بڑا فتنہ گر ہو، ان میں سے کوئی آ کر کہتا ہے، میں نے یہ کام کیا، یہ کام کیا تو وہ کہتا ہے تو نے کچھ نہیں کیا، پھر ان میں سے کوئی آ کر کہتا ہے، میں نے اس کا پیچھا نہیں چھوڑا، حتی کہ اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی پیدا کر دی تو وہ اسے اپنے قریب کرتا ہے اور کہتا ہے، واقعی تم نے کام کیا ہے۔'' اعمش کہتے ہیں، میرا خیال ہے، آپ نے فرمایا،''چنانچہ وہ اسے اپنے ساتھ چمٹا لیتا ہے، گلے لگا لیتا ہے۔''

فائدہ:......اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، میاں بیوی میں فراق اور جدائی پیدا کرنا، شیطان کا سب سے بڑھ کر محبوب مشغلہ ہے، اور یہی سب سے بڑا فتنہ ہے جس کو برپا کرنے والا شیطان کو بہت محبوب ہے کیونکہ میاں بیوی معاشرہ کی بنیادی اکائی ہے، ان کے باہمی تنازع سے دو خاندان اور ان کے متعلقین اور متوسلین متاثر ہوتے ہیں اور فتنہ وفساد کا میدان بہت وسیع اور گہرا ہو جاتا ہے، جو بسا اوقات قتل وغارت تک پہنچ جاتا ہے۔

[7107] ٦٨۔(. . .)حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ((يَبْعَثُ الشَّيْطَانُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ النَّاسَ فَاَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً))

[7107] ۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا،''شیطان اپنے دستے روانہ کرتا ہے، چنانچہ وہ لوگوں کو فتنہ میں ڈالتے ہیں، اس کے نزدیک اس کا درجہ سب سے بلند ہوتا ہے جو سب سے بڑھ کر فتنہ پیدا کرتا ہے۔

[7108] ٦٩۔(٢٨١٤)حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِيهِ

[7107] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٢٩٦٢)
[7108] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٩٦٠١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهٖ قَرِينُهٗ مِنَ الْجِنِّ قَالُوا وَاِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَاِيَّايَ اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِي عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ فَلَا يَاْمُرُنِي اِلَّا بِخَيْرٍ))

[7108] ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،'' تم میں سے ہر ایک کے ساتھ، اس کا ایک جن ساتھی لگا دیا گیا ہے۔'' ساتھیوں نے پوچھا اور آپ کے ساتھ بھی؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا:'' میرے ساتھ بھی، لیکن اللہ تعالیٰ اس کے خلاف میری مدد فرماتا ہے، اس لیے میں اس سے محفوظ رہتا ہوں، یا وہ مطیع ہو گیا ہے اور مجھے صرف خیر اور بھلائی کا مشورہ دیتا ہے۔''

فائدہ:...... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر مسلمان کے ساتھ ایک شیطان ساتھی لگا ہوا ہے، جو اس کو راہ راست سے بھٹکانے کی کوشش کرتا ہے اور اسے غلط مشورہ دیتا ہے، اس سے صرف نبی اکرم ﷺ محفوظ ہیں، وہ آپ کو اچھا مشورہ ہی دیتا ہے، غلط مشورہ دینے کی جسارت نہیں کر سکتا، اگر اَسْلَمُ سمع سے مضارع متکلم کا صیغہ بنائیں تو معنی ہوگا، میں محفوظ رہتا ہوں، اگر اَسْلَمَ اکرم کے وزن پر ماضی کا صیغہ ہو تو معنی ہوگا، وہ مطیع و فرمانبردار بن گیا ہے اور اللہ کی قدرت سے یہ بھی باہر نہیں، اگر وہ مسلمان اور مؤمن بن جائے، بہرحال ہمیں ہر وقت شیطان سے ہوشیار اور چوکنا رہنے کی ضرورت ہے، وہ ہر وقت داؤ میں رہتا ہے۔

[7109] (. . .) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِيَانِ ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِاِسْنَادِ جَرِيرٍ مِثْلَ حَدِيثِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ ((وَقَدْ وُكِّلَ بِهٖ قَرِينُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِينُهٗ مِنَ الْمَلَائِكَةِ))

[7109] ۔امام صاحب اپنے دو اساتذہ سے اس فرق کے ساتھ یہ حدیث بیان کرتے ہیں،'' کہ اس پر ایک شیطان ساتھی مقرر ہے اور ایک ساتھی فرشتوں میں سے ہے۔''

فائدہ:...... اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ہر مسلمان کو شیطان کے داؤ اور فریب سے آگاہ کرنے کے لیے اس کے ساتھ ایک فرشتہ بھی لگا ہوا ہے، جو اس کو اچھا اور صحیح مشورہ دیتا ہے، اب یہ انسان کی اپنی مرضی ہے کہ وہ شیطان کے مشورے کو قبول کرے یا فرشتے کے مشورہ پر عمل پیرا ہو۔

[7110] ۷۰۔(۲۸۱۵) حَدَّثَنِي هٰرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ

[7109] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۶۰۱)

[7110] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۷۳۶٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فَغِرْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَرَاٰى مَا اَصْنَعُ فَقَالَ ((مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ اَغِرْتِ)) فَقُلْتُ وَمَا لِي لَا يَغَارُ مِثْلِي عَلَى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اَقَدْ جَائَكِ شَيْطَانُكِ)) قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَوْ مَعِيَ شَيْطَانٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَ كُلِّ اِنْسَانٍ قَالَ ((نَعَمْ)) قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ((نَعَمْ وَلٰكِنْ رَبِّي اَعَانَنِي عَلَيْهِ حَتّٰى اَسْلَمَ))

[7110]۔ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات ان کے ہاں سے نکلے تو مجھے اس پر غیرت آ گئی، (کیونکہ میں نے سمجھا، آپ کسی دوسری بیوی کے ہاں تشریف لے گئے ہیں) آپ آئے تو آپ نے دیکھا، میں کس طرح پیچ و تاب کھا رہی ہوں، چنانچہ آپ نے فرمایا، ''تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ اے عائشہ! کیا تم غیرت کھا گئی ہو؟'' سو میں نے کہا، یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میرے جیسی آپ جیسے کے بارے ایسی غیرت نہ کھائے میرے جیسی آپ پر غیرت کیوں نہیں کھائے گی؟ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تمہارے پاس، تمہارا شیطان آ چکا ہے؟'' میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! کیا میرے ساتھ شیطان ہے؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں،'' میں نے کہا اور ہر انسان کے ساتھ؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں،'' میں نے کہا اور آپ کے ساتھ بھی؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''ہاں۔'' لیکن میرے رب نے اس کے خلاف میری مدد فرمائی ہے، حتی کہ میں محفوظ ہو گیا ہوں، یا وہ فرمانبردار مسلمان ہو گیا ہے۔''

۱۸...... بَاب: لَنْ يَدْخُلَ اَحَدٌ الْجَنَّةَ بِعَمَلِهِ بَلْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

باب ۱۸: کوئی انسان محض اپنے عملوں کے عوض جنت میں داخل نہیں ہو گا، بلکہ اللہ کی رحمت اس کا سبب ہو گی

[7111] ۷۱۔(۲۸۱۶)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ ((لَنْ يُنْجِيَ اَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالَ رَجُلٌ وَلَا اِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اِيَّايَ اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَلٰكِنْ سَدِّدُوا))(انظر:۷۱۲۰)

[7111]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا۔'' ایک آدمی نے پوچھا، ''اے اللہ کے رسول! اور آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: ''اور مجھے بھی نہیں۔'' الا یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے، لیکن تم درستگی اختیار کرو۔''

[7111] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۳۱۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ :...... جنت میں داخلہ کا سبب محض انسان کا عمل نہیں بن سکتا، کیونکہ عمل کی توفیق اور اس کی قبولیت دونوں اللہ کے فضل و کرم اور رحمت کا نتیجہ ہیں، نیز انسانی عمل کسی قدر بلند و بالا ہو، حق تو یہ ہے، حق ادا نہ ہوا کا مصداق ہے اور ایک محدود عمل، لامحدود جزاء کا سبب بھی نہیں بن سکتا، اس لیے عمل کا جنت کا سبب بنانا یہ بھی اس کی رحمت ہے، گویا عمل انسانی جنت میں داخلہ کا سبب ہے، لیکن اس کو سبب بنانا، رحمت الٰہی کا نتیجہ ہے، اس لیے آیت مبارکہ:

﴿ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ﴾ (النحل:٣٢)

''اپنے عملوں کے سبب جنت میں چلے جاؤ۔''

اور ﴿وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ﴾ (الزخرف:٧٢)

''اس جنت کے وارث تم عملوں کے سبب ٹھہرائے گئے ہو۔''

اس حدیث اور آیت میں مخالفت یا منافات نہیں ہے کیونکہ آیت میں باء سببیہ ہے اور حدیث میں نفس عوض اور بدلہ کی ہے کہ عملوں کے عوض یا بدلہ میں نہیں بلکہ عمل اللہ کی رحمت کا سبب ہیں اور رحمت ہی جنت میں داخلہ کا سبب ہے اور اس حدیث میں مخالفت یا منافات نہیں ہے، اس لیے آپ نے سدا (صحت و درستگی) کو اختیار کرنے کا حکم دیا ہے، تاکہ یہ طرز عمل رحمت الٰہی کا سبب بن سکے۔

[7112] (. . .) وَحَدَّثَنِيهِ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ)) وَلَمْ يَذْكُرْ ((وَلَكِنْ سَدِّدُوا))

[7112]۔ امام صاحب یہی روایت تھوڑے فرق سے ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، ''اپنی رحمت و فضل سے۔'' اور لیکن راہ راست اور درستگی اختیار کرو، کا تذکرہ نہیں کیا۔

[7113] ٧٢۔(. . .) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((مَا مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ)) فَقِيلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ

[7113]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کسی ایک کو بھی محض اس کے عمل جنت میں نہیں لے جائیں گے۔'' پوچھا گیا اور آپ کو بھی نہیں؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''اور مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب، مجھے رحمت سے ڈھانپ لے۔''

[7112] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٢١٠)

[7113] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٤٢٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7114] ٧٣-(. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عَدِیٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ ((لَیْسَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ یُنْجِیهِ عَمَلُهٗ)) قَالُوا وَلَا اَنْتَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ ((یَتَغَمَّدَنِیَ اللّٰهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ)) وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ بِیَدِهٖ هٰکَذَا وَاَشَارَ عَلٰی رَاْسِهٖ وَلَا اَنَا ((اِلَّا اَنْ یَتَغَمَّدَنِیَ اللّٰهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ))

[7114] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی ایک کو محض اس کے عمل نجات نہیں دلا سکیں گے۔'' صحابہ کرام نے عرض کیا اور آپ کو بھی نہیں؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی بخشش اور رحمت سے ڈھانپ لے۔'' ابن عون نے اس طرح ہاتھ کے اشارے سے اپنے سر کو ڈھانپ لیا اور کہا، ''اور مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی بخشش اور رحمت سے ڈھانپ لے۔''

[7115] ٧٤-(. . .)حَدَّثَنِی زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیرٌ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیهِ

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَیْسَ اَحَدٌ یُنْجِیهِ عَمَلُهٗ قَالُوا وَلَا اَنْتَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا ((اَنْ یَتَدَارَکَنِیَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ))

[7115] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی ایک کو بھی اس کا عمل نجات نہیں دلوا سکے گا۔'' صحابہ کرام نے کہا اور آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: ''اور مجھے بھی نہیں۔'' الا یہ اللہ اپنی رحمت میرے شامل حال کر دے۔''

[7116] ٧٥-(. . .)وَحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَبَّادٍ یَحْیَی بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اَبِی عُبَیْدٍ مَوْلٰی عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ((لَنْ یُّدْخِلَ اَحَدًا مِّنْکُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ)) قَالُوا وَلَا اَنْتَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ((وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ یَتَغَمَّدَنِیَ اللّٰهُ مِنْهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ))

[7116] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کر سکے گا۔'' صحابہ کرام نے کہا اور آپ کو بھی نہیں؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''اور مجھے بھی نہیں۔'' الا یہ کہ مجھے اللہ اپنے فضل اور رحمت سے ڈھانپ لے۔''

[7114] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٤٧٤)
[7115] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٦٠٥)
[7116] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی المرض باب: تمنی المریض الموت برقم (٥٦٧٣) انظر (التحفة) برقم (١٢٩٣٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7117] ٧٦۔(. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((قَارِبُوا وَسَدِّدُوا وَاعْلَمُوا اَنَّهُ لَنْ يَنْجُوَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ بِعَمَلِهِ)) قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَا اَنْتَ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا ((اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ))

[7117]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''راہ راست اور درستگی کے قریب رہو اور راہ راست پر چلو اور یقین کرلو، تم میں سے کوئی ایک بھی اپنے عمل سے نجات نہیں پا سکے گا۔'' صحابہ کرام نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: ''میں بھی نہیں، الا یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ لے۔''

فائدہ:...... مسلمان کے لیے صحیح طرز عمل یہی ہے کہ وہ افراط وتفریط، کمی وبیشی سے بچتے ہوئے، راہ راست پر چلتا رہے، یا کم از کم راہ راست کے قریب قریب رہنے کی کوشش کرے، کیونکہ افراط وتفریط دونوں ہی راہ راست سے دور لے جانے والی چیزیں ہیں اور یہ اس صورت میں ممکن ہے، جب انسان اللہ تعالیٰ سے اس کی توفیق کی درخواست کرتا رہے اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت وفضل سے انسان کو اس کی توفیق بخش دے، اس طرح ہر فرد بشر ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت کا محتاج ہے، اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں پر اپنی رحمت اور فضل کا سایہ رکھے۔

[7118] وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ [انظر:٧١٢١]

[7118]۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

[7119] (. . .)حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِالْاَسْنَادَيْنِ جَمِيعًا كَرِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ

[7119]۔امام صاحب ایک اور استاد سے دونوں صحابہ ابو ہریرہ، جابر رضی اللہ عنہما سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

[7120] (٢٨١٦)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَزَادَ((وَاَبْشِرُوا))[راجع:٧١١١]

[7117] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٤٢٧)
[7118] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٢٣٢٦)
[7119] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٣٤٧)
[7120] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٥٣٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7120] ۔امام صاحب اپنے دوسرے اساتذہ سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مذکورہ بالا روایت، اس اضافہ سے بیان کرتے ہیں، ''اور خوش ہو جاؤ۔''

[7121] ٧٧۔(٢٨١٧)حَدَّثَنِی سَلَمَةُ بْنُ شَبِیبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْیَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُولُ ((لَا یُدْخِلُ اَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا یُجِیرُهُ مِنَ النَّارِ وَلَا اَنَا اِلَّا بِرَحْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ))

[7121] ۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''تم میں سے کسی کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کر سکے گا، اور نہ اسے آگ سے بچائے گا اور نہ مجھے، مگر اللہ کی رحمت سے۔''

[7122] ٧٨۔(٢٨١٨)وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنَا مُوسٰی بْنُ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ حَدَّثَنَا مُوسٰی بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ یُحَدِّثُ

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاَبْشِرُوا فَاِنَّهُ لَنْ یُّدْخِلَ الْجَنَّةَ اَحَدًا عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا اَنْتَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ یَتَغَمَّدَنِیَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَاعْلَمُوا اَنَّ اَحَبَّ الْعَمَلِ اِلَی اللّٰهِ اَدْوَمُهُ وَاِنْ قَلَّ))

[7122] ۔نبی اکرم ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی تھیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''درستگی اختیار کرو'' اس کے قریب قریب رہو۔'' اور خوش ہو جاؤ، کیونکہ کسی کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کر سکے گا'' صحابہ کرام نے پوچھا اور آپ کو بھی نہیں؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''اور مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے اور جان لو، اللہ کو وہی عمل پسند ہے، جس پر دوام کیا جائے، اگرچہ تھوڑا ہو۔''

[7123] (. . .)وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنٌ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِیزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسٰی بْنِ عُقْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ یَذْكُرْ ((وَاَبْشِرُوا))

[7123] ۔امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، لیکن اس میں ''اور خوش ہو جاؤ'' کا ذکر نہیں ہے۔

[7121] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٢٩٦٣)

[7122] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الرقاق باب: القصد والمداومة علی العمل برقم (٦٤٦٤) وبرقم (٦٤٦٧) انظر (التحفة) برقم (١٧٧٧٥)

[7123] تقدم تخریجه فی الحدیث السابق برقم (٧٠٥٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٩...... بَاب: إِكْثَارِ الْاَعْمَالِ وَالِاجْتِهَادِ فِي الْعِبَادَةِ

باب ١٩: عمل زیادہ کرنا اور عبادت میں سعی وکوشش یا محنت کرنا

[7124] ٧٩-(٢٨١٩) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى حَتَّى انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ اَتَكَلَّفُ هٰذَا وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ ((اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا))

[7124]۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے (اتنی دیر تک) نماز پڑھی کہ آپ کے قدم سوج گئے، چنانچہ آپ سے پوچھا گیا، کیا آپ اس قدر مشقت برداشت کرتے ہیں، حالانکہ اللہ نے آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب معاف کر دیئے ہیں تو آپ نے فرمایا: ''کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔''

[7125] ٨٠-(. . .) حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى وَرِمَتْ قَدَمَاهُ قَالُوا قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ ((اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا))

[7125]۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے اس قدر قیام کیا، حتی کہ آپ کے قدم سوج گئے، صحابہ کرام نے عرض کیا، اللہ آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب معاف کر چکا ہے، آپ نے فرمایا: ''تو کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟''

[7126] ٨١-(٢٨٢٠) حَدَّثَنَا هٰرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلّٰى قَامَ حَتّٰى تَفَطَّرَ رِجْلَاهُ قَالَتْ عَائِشَةُ

[7124] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التهجد باب: قيام النبي ﷺ برقم (١١٣٠) وفي التفسير باب: (ليغفرلك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر ويتم نعمته عليك ويهديك صراطا مستقيما) برقم (٤٨٣٦) وفي الرقاق باب: الصبر عن محارم الله برقم (٦٤٧١) والترمذي في (جامعه) في الصلاة باب: ما جاء في الاجتهاد في الصلاة برقم (٤١٢) والنسائي في (المجتبى) في قيام الليل باب: الاختلاف على عائشة في احياء الليل برقم (١٦٤٣) وابن ماجه في (سننه) في اقامة الصلاة والسنة فيها باب: ما جاء في طول القيام في الصلوات برقم (١٤١٩) انظر (التحفة) برقم (١١٤٩٨)

[7125] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٠٥٥)

[7126] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٧٣٦٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَـارَسُولَ اللّٰهِ اَتَصْنَعُ هٰذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ ((يَا عَائِشَةُ اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا))

[7126] ۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے، اس قدر قیام کرتے، حتی کہ آپ کے پاؤں پھٹ جاتے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! آپ اس قدر مشقت برداشت کرتے ہیں، حالانکہ آپ کے اگلے پچھلے ذنب معاف کیے جا چکے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: ''اے عائشہ! تو کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟''

فائدہ:...... ذنب کا اطلاق بہت وسیع ہے، جو کام کسی کی شان و مقام سے فروتر ہو، یا خلاف اولیٰ ہو، اس کو بھی ''ذنب'' کہتے ہیں اور اس سے بڑھ کر کفر و شرک تک بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے، یہاں مراد وہ کام ہیں، جو آپ کے بلند و بالا مقام سے فروتر تھے، یا خلاف اولیٰ تھے اور بقول قاضی سلیمان رحمہ اللہ اس سے مراد وہ الزامات ہیں جو ہجرت سے پہلے اور ہجرت کے بعد آپ پر لگائے گئے تھے، تفصیل کے لیے رحمۃ للعالمین میں دیکھیے، پیر کرم شاہ نے یہ معنی نقل کیا، لیکن قاضی صاحب کا نام نہیں لیا۔ (ضیاء القرآن ج ۵ ص ۵۳۲ تا ۵۳۳) یہ معنی کرنا تکلف سے خالی نہیں ہے، کیونکہ موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ ﴿وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ﴾(الشعراء ۱۴) سے استدلال کیا ہے، اور اس ذنب کو موسیٰ علیہ السلام خود ظلم سے تعبیر کر کے معافی کی درخواست کرتے ہیں ﴿قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَغَفَرَلَهٗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ﴾ (القصص:۱۶) اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا عبادت میں اس قدر مشقت برداشت کرنا مغفرت کے شکر کے طور پر تھا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ کرم و فضل فرمایا ہے کہ میرے تمام ذنب معاف فرما دیے ہیں تو مجھے اس نعمت و کرم کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ اس سے معلوم ہوا شکر جس طرح زبان سے ادا کیا جاتا ہے، اسی طرح عمل سے بھی شکر ادا کیا جاتا ہے، جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے: ﴿اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا﴾ (سبا:۱۳)

۲۰...... بَاب: اَلْاِقْتِصَادِ فِي الْمَوْعِظَةِ

باب ۲۰. وعظ و نصیحت میں اعتدال

[7127] ۸۲۔(۲۸۲۱) حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَاَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ بَابِ عَبْدِ اللّٰهِ نَنْتَظِرُهٗ فَمَرَّ بِنَا يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ فَقُلْنَا اَعْلِمْهُ

[7127] اخرجه البخاري في (صحيحه) في العلم باب: ما كان النبي ﷺ يتخولهم بالموعظة برقم (٦٨) وفي الدعوات باب: الموعظة ساعة بعد ساعة برقم (٦٤١١) والترمذي في (جامعه) في الادب باب: ما جاء في الفصاحة والبيان برقم (٢٨٥٥) وبرقم (٢٨٥٥م) انظر (التحفة) برقم (٩٢٥٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَكَانِنَا فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ اِنِّي أُخْبَرُ بِمَكَانِكُمْ فَمَا يَمْنَعُنِي اَنْ اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ اِلَّا كَرَاهِيَةُ اَنْ اُمِلَّكُمْ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْاَيَّامِ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

[7127]۔ شقیق رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت عبداللہ بن مسعود کے دروازے پر ان کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس سے یزید بن معاویہ نخعی رحمہ اللہ گزرے تو ہم نے ان سے کہا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو ہماری موجودگی سے آگاہ کرو، وہ ان کے پاس گئے اور جلد ہی ہمارے پاس عبداللہ رضی اللہ عنہ آ گئے اور کہنے لگے، مجھے تمہاری آمد کی اطلاع دی جاتی ہے، مگر میں اس لیے تمہارے پاس نہیں آتا کہ میں تمہیں اکتاہٹ میں مبتلا کرنا ناپسند کرتا ہوں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ مختلف ایام میں وعظ و نصیحت کے وقت ہمارا دھیان رکھتے تھے کہ کہیں ہم اکتا ہی نہ جائیں۔

فائدہ:...... رسول اللہ ﷺ کے طرز عمل سے یہ بات ثابت ہوتی ہے، وعظ و نصیحت میں اس قدر طول بیانی سے کام نہیں لینا چاہیے کہ لوگ اکتا جائیں، اگر روزانہ وعظ کہنا ہو تو وقت کم لینا چاہیے، یا پھر وقفہ وقفہ سے بعض دن چھوڑ کر وعظ کرنا چاہیے، ہاں تعلیم و تدریس کا کام روزانہ کیا جائے گا۔

[7128] (. . .) حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدِ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ ح و حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ مِنْجَابٌ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ ابْنِ مُسْهِرٍ قَالَ الْاَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ

[7128]۔ امام صاحب اپنے بعض دوسرے اساتذہ سے بھی یہی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7129] ۸۳۔(. . .) وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ اَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُاللّٰهِ يُذَكِّرُنَا كُلَّ يَوْمِ خَمِيسٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَااَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّا نُحِبُّ

[7128] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٠٥٨) وان قوله: وزاد منجاب في روايته عن ابن مسهر تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٩٢٨٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7129] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی العلم باب: من جعل لاهل العلم اياما معلومة برقم (٧٠) انظر (التحفة) برقم (٩٢٩٨)

حَدِيثَكَ وَنَشْتَهِيهِ وَلَوَدِدْنَا اَنَّكَ حَدَّثْتَنَا كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ مَا يَمْنَعُنِي اَنْ اُحَدِّثَكُمْ اِلَّا كَرَاهِيَةُ اَنْ اُمِلَّكُمْ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْاَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

[7129]۔ ابو وائل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں ہر جمعرات کو وعظ کیا کرتے تھے تو ان سے ایک آدمی نے کہا، اے ابوعبدالرحمٰن! ہم آپ کی گفتگو پسند کرتے ہیں اور اس کے خواہش مند ہیں اور ہم چاہتے ہیں، آپ ہمیں روزانہ وعظ فرمایا کریں گے تو انہوں نے جواب دیا، مجھے تمہیں روزانہ وعظ کرنے سے صرف یہ چیز مانع ہے کہ میں تمہیں اکتاہٹ میں مبتلا کرنا پسند نہیں کرتا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ ہماری اکتاہٹ کو ناپسند کرتے ہوئے، وعظ کرنے میں ہمارا خیال اور دھیان رکھتے ہوئے مختلف دنوں میں وعظ فرماتے۔

فائدہ:...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے انصاری ساتھی کے ساتھ باری مقرر کی ہوئی تھی، ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ایک دن انصاری ساتھی، اس طرح تعلیم وتعلم کا سلسلہ روزانہ جاری رہتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب کے کل ابواب (20) اور (105) احادیث ہیں۔

54

كِتَابُ الْجَنَّةِ وَصِفَةِ نَعِيمِهَا وَاَهْلِهَا

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

حدیث نمبر 7130 سے 7234 تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵۴...... كِتَابُ الْجَنَّةِ وَصِفَةِ نَعِيمِهَا وَاَهْلِهَا

٥٤. جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

۱...... بَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ

باب ۱: جنت کی صفات

[7130] ۱ـ(۲۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ))

[7130]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”جنت کو تکالیف سے گھیر دیا گیا ہے اور دوزخ کو دل پسند (خواہشات) سے گھیر دیا گیا ہے۔“

[7131] (۲۸۲۳) وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

[7131]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

مفردات الحدیث ✲ مَكَارِهِ: مکروہ کی جمع ہے، ایسے کام اور عمل جو محنت و مشقت کے متقاضی ہیں، جن کی خاطر خواہشات اور لذت انگیز چیزوں سے رکنا پڑتا ہے۔

فائدہ:...... جنت انتہائی راحت و آرام کی جگہ ہے، اس لیے اس کے حصول کے لیے محنت طلب اور صبر آزما اعمال

[7130] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی صفة الجنة باب: ما جاء (حفت الجنة بالمكاره وحفت النار بالشهوات) برقم (٢٥٥٩) انظر (التحفة) برقم (٣٢٩)

[7131] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٩٢٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے پڑتے ہیں اور دوزخ انتہائی تکلیف دہ اور مضرت رساں مقام ہے، اس لیے اس کے حصول کے لیے کسی محنت ومشقت کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ من مانی کر کے اور خواہشات کا اسیر بن کر، انسان اس میں داخل ہو جائے گا، کسی پابندی اور رکاوٹ کی ضرورت نہیں ہے۔

[7132] ٢۔(٢٨٢٤)حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا و قَالَ سَعِيدٌ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ مِصْدَاقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ ﴿فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ [السجده:١٧]

[7132]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ عزوجل کا ارشاد ہے، میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ چیزیں تیار کی ہیں، جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے اور نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی بشر کے دل میں ان کا کبھی خیال گزرا ہے۔'' اس کی تصدیق اللہ کی کتاب کی یہ آیت کرتی ہے، کوئی شخص ان نعمتوں کو نہیں جانتا، جو ان کے لیے چھپا کر رکھی گئی ہیں، جن میں ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ہے، یہ ان کے ان عملوں کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے ہیں۔ (السجدہ نمبر ١٧)

فائدہ:...... اس آیت اور حدیث میں نیک بندوں کے لیے بشارت دی گئی ہے کہ دور آخرت میں ان کو ایسی اعلیٰ قسم کی نعمتیں ملیں گی، جو دنیا میں کسی کو نصیب نہیں ہوئیں، بلکہ کسی آنکھ نے ان کو دیکھا بھی نہیں اور نہ کسی کان نے ان حال سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں کبھی ان کا خیال ہی آیا، اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے ان نیک بندوں میں شامل فرمائے، آمین۔ اس آیت مبارکہ میں جنت کی نعمتوں کو عملوں کا بدلہ قرار دیا گیا ہے لیکن جنت میں داخلہ اللہ کی رحمت وفضل کی بنیاد پر ہوگا اور رحمت وفضل کا سبب انسان کے اعمال صالحہ ہوں گے۔

[7133] ٣۔(. . .)حَدَّثَنِي هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ

[7132] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی بدء الخلق باب: ما جاء فی صفة الجنة وانها مخلوقة برقم (٣٢٤٤) وفی التفسير باب: (فلا تعلم نفس ما اخفی لهم من قرة اعين) برقم (٤٧٧٩) والترمذی فی (جامعه) فی التفسير باب: ومن سورة السجدة برقم (٣١٩٧) انظر (التحفة) برقم (١٣٦٧٥)

[7133] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٦٧١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ ((قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِیَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا اَطْلَعَكُمُ اللّٰهُ عَلَيْهِ))

[7133] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: 'اللہ عزوجل کا ارشاد ہے، میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر کے ذخیرہ کر رکھی ہیں، جن کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں ہے، نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال گزرا ہے، ان کا ذکر چھوڑیے، جن سے اللہ نے تمہیں آگاہ کر دیا ہے۔''

[7134] ٤۔(. . .)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِی صَالِحٍ

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِیَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا اَطْلَعَكُمُ اللّٰهُ عَلَيْهِ)) ثُمَّ قَرَاَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِیَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ

[7134] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ عزوجل کا ارشاد ہے، میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں ذخیرہ کر کے رکھ چھوڑی ہیں، جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے، نہ کسی کان سے سنا ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں ان خیال گزرا ہے، سوائے ان کے، جن کی تمہیں اطلاع کر دی ہے، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی، ''کسی انسان کو علم نہیں ہے کہ ان کے لیے کس قسم کی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا رکھی گئی ہے۔''

[7135] ٥۔(٢٨٢٥)حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِی اَبُو صَخْرٍ اَنَّ اَبَا حَازِمٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ

سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِیَّ يَقُولُ شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَجْلِسًا وَصَفَ فِيهِ الْجَنَّةَ حَتّٰی انْتَهٰی ثُمَّ قَالَ ﷺ فِی آخِرِ حَدِيثِهِ((فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ)) ثُمَّ اقْتَرَاَ هٰذِهِ الْآيَةَ تَتَجَافٰی جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِیَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآئً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ [السجدة:١٦، ١٧]

[7134] طريق ابى بكر بن ابى شيبة اخرجه البخارى فى (صحيحه، فى التفسير باب: (فلا تعلم نفس ما اخفى لهم من قرة اعين) برقم (٤٧٧٩) تعليقا۔ وابن ماجه فى (سننه) فى الزهد باب: صفة الجنة برقم (٣٢٢٨) انظر (التحفة) برقم (١٢٥٠٩) وطريق ابن نمير تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٤٢٨)

[7135] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٦٧١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7135] ۔حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک ایسی مجلس میں حاضر ہوا، جس میں آپ نے جنت کے بارے میں بتایا، جنت کی نعمتوں کے بارے میں بیان کرنے کے بعد فرمایا،"اس میں ایسی ایسی نعمتیں ہیں، جن کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں ہے، نہ کسی کان سے سنا ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال گزرا ہے۔" پھر آپ نے یہ آیت پڑھی،"ان کے پہلو، بستروں سے الگ رہتے ہیں، وہ اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے، اس سے خرچ کرتے ہیں، کوئی نہیں جانتا کہ ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کی کیا چیزیں ان کے لیے چھپا رکھی گئی ہیں، یہ ان عملوں کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔اس حدیث اور آیت مبارکہ سے معلوم ہوا جنت میں صرف وہی نعمتیں نہیں ہیں جن کا ذکر قرآن وحدیث میں موجود ہے بلکہ ان کے سوا بھی بے شمار نعمتیں جن کا علم جنت میں داخلہ کے بعد ہوگا۔

٢......بَابُ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مَائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

باب ۲: جنت میں ایک درخت ہے، جس کے سائے میں سوار انسان ایک سو (۱۰۰) سال تک چلے گا، لیکن اس سے گزر نہیں سکے گا

[7136] ٦-(٢٨٢٦)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَنَّهُ قَالَ ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ))

[7136] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جنت میں ایک درخت ہے، جس کے سائے میں سوار، سو (۱۰۰) سال چلے گا۔"

[7137] ٧-(...)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم بِمِثْلِهِ وَزَادَ ((لَا يَقْطَعُهَا))

[7137] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ بالا روایت اس اضافہ کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ "اس کو پار نہ کر سکے گا۔"

[7136] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی صفة الجنة باب: ما جاء فی صفة شجر الجنة برقم (٢٥٢٣) انظر (التحفة) برقم (١٤٣١٤)

[7137] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٩٠٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7138] ٨۔(٢٨٢٧) حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا))

[7138]۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک ایسا درخت ہے کہ سوار اس کے سائے میں سو (١٠٠) سال چلے گا اور پھر بھی اس کو پار نہ کر سکے گا۔''

[7139] (٢٨٢٨) قَالَ أَبُو حَازِمٍ: فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانَ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيَّ فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ الْجَوَادَ الْمُضَمَّرَ السَّرِيعَ، مِائَةَ عَامٍ، مَّا يَقْطَعُهَا))

[7139]۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک ایسا درخت ہے کہ بہترین تربیت یافتہ گھوڑے پر سوار سو (١٠٠) سال چلے گا اور اس کو پار نہ کر سکے گا۔''

فائدہ:...... اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں اور راحت کے سامان، اپنے بندوں کے لیے جنت میں پیدا کیے ہیں، ان میں سے ایک قسم کے وہ طویل و عریض سایہ دار درخت ہیں، جن کا سایہ اتنے وسیع رقبہ پر پڑتا ہے کہ بہترین اور تربیت یافتہ گھوڑے پر سوار بھی سو سال میں اس کو طے نہیں کر سکے گا۔

٣...... بَابُ: إِحْلَالِ الرِّضْوَانِ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلَا يَسْخَطُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا

باب ٣: اللہ تعالیٰ جنتیوں سے خوش ہو جائے گا اور کبھی ان سے ناراض نہیں ہو گا

[7140] ٩۔(٢٨٢٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ لِاَهْلِ الْجَنَّةِ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ

[7138] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی الرقاق باب: صفة الجنة والنار برقم (٦٥٥٢) وبرقم (٦٥٥٣) انظر (التحفة) برقم (٤٣٩١) وبرقم (٤٧٧٣)

[7139] تقدم تخريجه

[7140] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی الرقاق باب: صفة الجنة والنار برقم (٦٥٤٩) وفی التوحيد باب: كلام الرب مع اهل الجنة برقم (٧٥١٨) والترمذی فی (جامعه) فی صفة الجنة باب: محاورة الرب اهل الجنة وقوله: احل عليكم رضوانی برقم (٢٥٥٥) انظر (التحفة) برقم (٤١٦٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ اَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ اَلَا اُعْطِيكُمْ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَاَيُّ شَيْءٍ اَفْضَلُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُ اُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا اَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ اَبَدًا))

[7140] ۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جنتیوں سے فرمائے گا، اے اہل جنت، وہ عرض کریں گے، اے ہمارے رب! ہم حاضر ہیں، تیری اطاعت کے لیے حاظر ہیں، ہر قسم کی خیر تیرے قبضے میں ہے، جس کو جو چاہیں عطا فرمائیں، وہ فرمائے گا، کیا تم خوش ہو؟ یعنی جنت کی نعمتوں پر مطمئن ہو؟ وہ جواب دیں گے، ہم کیوں راضی اور خوش نہ ہوں گے، اے ہمارے رب! تو نے ہمیں وہ کچھ عطا فرما دیا ہے، جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دیا ہے تو اللہ فرمائے گا، کیا میں تمہیں اس سے بھی افضل (برتر) چیز نہ دوں؟ وہ عرض کریں گے، اے ہمارے رب! ان سے افضل کون سی چیز ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا، میں تمہیں اپنی دائمی اور ابدی رضامندی عنایت کرتا ہوں، اس کے بعد اب میں کبھی تم پر ناراض نہ ہوں گا۔''

فائدہ :...... اس حدیث سے معلوم ہوا، اللہ کی رضاء جنت اور اس کی ساری نعمتوں سے بہت ہی اعلیٰ اور بالا ہے، اس لیے فرمایا:

﴿وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ﴾ (التوبة : ٧٢) ''اللہ کی رضا اور خوشنودی ہر چیز سے بڑھ کر ہے۔''

اور لذت و مسرت میں اعلان رضا سے بڑھ کر دیدار الٰہی ہے۔

۴...... بَابُ: تَرَائِي أَهْلِ الْجَنَّةِ أَهْلَ الْغُرَفِ كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ فِي السَّمَاءِ

باب ٤: اہل جنت، بالا خانہ والوں کو اس طرح دیکھیں گے، جس طرح آسمان میں ستارے کو دیکھا جاتا ہے

[7141] ١٠ ۔ (٢٨٣٠) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَآءِ))

[7141] ۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اہل جنت، جنت میں، بالا خانہ اس طرح ایک دوسرے کو دکھائیں گے، جس طرح تم آسمان میں ستارے کو ایک دوسرے کو دکھاتے ہو۔''

[7141] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٤٧٨٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7142] (٢٨٣١) قَالَ؛ فَحَدَّثْتُ بِذٰلِكَ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: ((كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوَاكِبَ الدُّرِّيَّ فِي الْأُفُقِ الشَّرْقِيِّ أَوِ الْغَرْبِيِّ)) [انظر:٧١٤٤]

[7142]۔ ابو حازم رحمہ اللہ کہتے ہیں، میں نے یہ حدیث نعمان بن ابی عیاش رحمہ اللہ کو سنائی تو انہوں نے کہا، میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے سنا، ''جس طرح تم آسمان کے مشرقی یا مغربی کنارے میں روشن ستارے کو دیکھتے ہو۔''

[7143] (. . .) وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ

[7143]۔ امام صاحب اپنے ایک اور استاد سے، دونوں صحابہ سے یہی روایت بیان کرتے ہیں۔

مفردات الحدیث ❊ **غُرفہ**: بالاخانہ، چبارہ، **الدُّرِّی**: روشن، چمکدار۔

فائدہ: ...... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، اہل جنت کے درجات و مراتب میں بہت فرق ہوگا، حتی کہ نچلے درجہ والے، اعلیٰ طبقہ والے، اہل غرفہ کو اس طرح نظر اٹھا کر دیکھیں گے، جس طرح مشرقی یا مغربی کنارے کے ستارے کو نظر اٹھا کر دیکھا جاتا ہے۔

[7144] ١١۔(٢٨٣١) حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ مِنَ الْأُفُقِ مِنَ الْمَشْرِقِ أَوِ الْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ)) قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا غَيْرُهُمْ قَالَ ((بَلٰى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ رِجَالٌ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ))

[7142] تقدم تخريجه

[7143] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٧٧٤)

[7144] طريق عبدالله بن جعفر بن يحيى بن خالد اخرجه البخاري في (صحيحه) في بدء الخلق باب: ما جاء في صفة الجنة وانها مخلوقة برقم (٣٢٥٦) انظر (التحفة) برقم (٤١٧٣) وطريق هارون بن سعيد الايلي تقدم تخريجه برقم (٧٠٧٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7144]۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اہل جنت اپنے سے اوپر بالا خانہ والوں کو اس طرح دیکھیں گے، جس طرح تم اس روشن ستارے کو دیکھتے ہو، جو دور مشرقی یا مغربی کنارے میں جا رہا ہوتا ہے، اس فرق و امتیاز کی بنا پر جو ان میں باہمی ہوگا۔'' صحابہ کرام نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! وہ انبیاء کے مقامات ہوں گے، دوسرے لوگ ان تک نہ پہنچ سکیں گے، آپ نے فرمایا: ''کیوں نہیں، اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، یہ وہ لوگ ہوں گے، جو اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے رسولوں کی تصدیق کی۔'' یعنی جنہوں نے دل کی گہرائیوں سے صحیح اور حقیقی عملاً تصدیق کی۔

مفردات الحديث

الغابر: چلنے والا، جانے والا۔

٥......باب: أَوَّلِ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَصِفَاتِهِمْ، وَأَزْوَاجِهِمْ

باب ٥: اہل و مال خرچ کر کے، نبی اکرم ﷺ کے دیدار کا شوق رکھنے والے

[7145] ١٢۔(٢٨٣٢) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((مِنْ أَشَدِّ أُمَّتِي لِي حُبًّا نَاسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ رَآنِي بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ))

[7145]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت میں سے، مجھ سے انتہائی شدید محبت رکھنے والے، ایسے لوگ میرے بعد ہوں گے، ان میں سے ایک پسند کرے گا، اے کاش! اپنا اہل اور مال خرچ کر کے مجھے دیکھ سکے۔''

٦......بَابُ: فِي سُوقِ الْجَنَّةِ وَمَا يَنَالُونَ فِيهَا مِنَ النَّعِيمِ وَالْجَمَالِ

باب ٦: جنت کا بازار اور اس میں جو نعمتیں اور جمال حاصل ہو سکے گا

[7146] ١٣۔(٢٨٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا يَأْتُونَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فَتَهُبُّ رِيحُ الشَّمَالِ فَتَحْثُو فِي وُجُوهِهِمْ وَثِيَابِهِمْ فَيَزْدَادُونَ حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَرْجِعُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ

[7145] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٧٨٣)

[7146] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٣٧٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَدِ ازْدَادُوا حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَقُولُ لَهُمْ اَهْلُوهُمْ وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَقُولُونَ وَاَنْتُمْ وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا))

[7146]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک بازار ہے، جس میں لوگ ہر جمعہ کو آیا کریں گے، چنانچہ شمالی ہوا چلے گی اور ان کے چہروں اور کپڑوں کو (کستوری یا خوشبو) سے بھر دے گی، جس سے ان کے حسن و جمال میں اضافہ ہو جائے گا، سو وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹیں گے، ان کے حسن و جمال میں بھی اضافہ ہو چکا ہو گا تو ان کے گھر والے ان سے کہیں گے، واللہ! تم ہمارے پاس سے جانے کے بعد حسن و جمال میں بڑھ گئے ہو تو وہ جواب دیں گے، تم بھی، واللہ! ہمارے جانے کے بعد حسن و جمال میں بڑھ گئے ہو۔''

فائدہ:...... جنت میں جمعہ بازار لگے گا، تاکہ لوگ ایک دوسرے کو مل سکیں، اللہ تعالیٰ کی زیارت کر سکیں، جس سے ان کے حسن و جمال میں اضافہ ہو اور اس کا عکس ان کی بیویوں پر بھی پڑے، یا وہ شمالی ہوا ادھر ان کے گھر میں بھی چلے گی اور جنت کے جمعہ کی کیفیت دنیا کے جمعہ والی نہیں ہو گی، کیونکہ وہاں سورج اور چاند اور دن، رات نہیں ہوں گے۔

۷...... بَابُ: أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ وَصِفَاتُهُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ

باب ۷: جنت میں داخل ہونے والا پہلا گروہ اس کی شکل وصورت چودھویں کے چاند کی ہوگی اور ان کی صفات اور ان کی بیویاں

[7147] ۱۴۔(۲۸۳۴) حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَيَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ اِمَّا تَفَاخَرُوا وَاِمَّا تَذَاكَرُوا الرِّجَالُ فِي الْجَنَّةِ اَكْثَرُ اَمِ النِّسَاءُ فَقَالَ

اَبُو هُرَيْرَةَ اَوَ لَمْ يَقُلْ اَبُو الْقَاسِمِ ﷺ ((اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى اَضْوَءِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ يُرٰى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ اَعْزَبُ))

[7147]۔ محمد بن سیرین رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، لوگوں نے فخر و مباہات کے لیے کہا، یا باہمی مباحثہ کیا کہ جنت

[7147] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٤٤٠٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مرد زیادہ ہوں گے یا عورتیں؟ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا، کیا ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا، ''جنت میں داخل ہونے والا یہ پہلا گروہ، اس کی صورت چودھویں کے ماہ کامل کی سی ہوگی اور جو گروہ اس کے بعد ہوگا، وہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن اور جگمگاتے ستارے کی طرح ہوگی، ان میں سے ہر شخص کی دو بیویاں ہوں گی، جن کی پنڈلیوں کا مغز، گوشت کے اندر سے دکھائی دے گا اور جنت میں کوئی انسان کنوارا نہیں رہے گا۔''

مفردات الحديث ❶ زُمْرَة، گروہ، جماعت، ❷ أضوأ: روشنی میں سب سے زیادہ چمکدار، دُرِّیٌّ، روشن، أَعْزَب یا عَزَب، غیر شادی شدہ، مجرد، کنوارا۔

[7148] (. . .) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ اخْتَصَمَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ أَيُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ فَسَأَلُوا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ

[7148]۔ حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ مردوں اور عورتوں کا جھگڑا ہوا کہ جنت میں، کس کی تعداد زیادہ ہوگی، چنانچہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے مذکورہ بالا حدیث سنائی۔

[7149] ١٥۔(. . .) وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلُوَّةُ وَأَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي السَّمَاءِ))

[7149]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والا گروہ، اس کی شکل چودھویں رات کے بدر کامل کی سی ہوگی اور جو لوگ ان کے بعد ہوں گے، ان کی شکل سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگی، جو آسمان میں جگمگاتا ہے، وہ نہ بول کریں گے اور نہ پاخانہ، نہ

[7148] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٤٣٨)

[7149] اخرجه البخاري في (صحيحه) في احاديث الانبياء باب: خلق آدم وذريته برقم (٣٣٢٧) وابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: صفة الجنة برقم (٤٣٣٣) انظر (التحفة) برقم (١٤٩٠٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں تھوک آئے گی اور نہ ناک کی ریزش، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اور ان کا پسینہ کستوری کی طرح ہوگا، ان کی انگیٹھیاں عود کی ہوں گی، ان کی بیویاں بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گے، ان کے اخلاق یکساں ہوں گے، ان کی شکل اپنے باپ آدم کی طرح ہوگی اور ان کا قد ساٹھ ہاتھ بلند ہوگا۔

مفردات الحدیث ❶ لا يتغوطون: وہ رفع حاجت نہیں کریں گے، ❷ لا يمتخطون: ناک کی ریزش نہیں آئے گی۔ ❸ رشحهم المسك: ان کا پسینہ کستوری ہوگا، ❹ مجامرهم: مجمرة، انگیٹھی، ❺ الألوة: لکڑی جو انگیٹھی میں سلگائی جاتی ہے۔

فائدہ :...... جنت کی ہر غذا، کثیف مادہ سے پاک اور اس قدر لطیف اور نورانی ہوگی کہ اس سے پیٹ میں کسی قسم کا فضلہ تیار نہیں ہوگا اور ان کا حسن و جمال چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا، ان کی سیرت و کردار اور اخلاق میں ان کی شکل و صورت کی طرح یکسانیت ہوگی۔

[7150] ١٦-(...)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى اَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَآءِ اِضَاءَةً ثُمَّ هُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ مَنَازِلُ لَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَبْزُقُونَ اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَمَجَامِرُهُمُ الْاَلُوَّةُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ اَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى طُولِ اَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا قَالَ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ و قَالَ اَبُو كُرَيْبٍ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ و قَالَ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ عَلَى صُورَةِ اَبِيهِمْ))

[7150]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کا جنت میں داخل ہونے والا پہلا گروہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا، پھر ان سے بعد آنے والے آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوں گے، پھر اس کے بعد ان کے مختلف مراتب ہوں گے، وہ پاخانہ، پیشاب نہیں کریں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، نہ تھوکیں گے، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اور ان کی انگیٹھیوں میں عود سلگتی ہوگی، ان کا پسینہ کستوری ہوگا، ان کے اخلاق ایک انسان کی طرح یعنی یکساں، ایک جیسے ہوں گے، ان کا قد کاٹھ اپنے

[7150] اخرجه ابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: صفة الجنة برقم (٤٣٣٣م) انظر (التحفة) برقم (١٢٥٢٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باپ آدم کی طرح ساٹھ ہاتھ ہوگا۔" ابن ابی شیبہ کہتے ہیں، ایک آدمی کی طرح خلق ہوگا اور ابوکریب کہتے ہیں، ایک آدمی کی طرح بناوٹ ہوگی، یعنی جسمانی بناوٹ یکساں ہوگی، ابن ابی شیبہ کہتے ہیں، اپنے باپ کی شکل پر ہوں گے۔

٨......بَابٌ: فِيْ صِفَاتِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِهَا وَ تَسْبِيْحِهِمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا

باب ٨: جنت اور اہل جنت کی صفات اور ان کا جنت میں صبح وشام تسبیح کہنا

[7151] ١٧-(. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا

أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُوَرُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَبْصُقُونَ فِيهَا وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ فِيهَا آنِيَتُهُمْ وَأَمْشَاطُهُمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمَجَامِرُهُمْ مِنَ الْأَلُوَّةِ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرٰى مُخُّ سَاقِهِمَا مِنْ وَّرَاءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ لَا اِخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ يُسَبِّحُونَ اللّٰهَ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا))

[7151] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہمام بن منبہ رحمہ اللہ کو سنائی ہوئی حدیثوں میں سے ایک حدیث یہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا، اس کی صورت چودہویں رات کے چاند کی صورت ہوگی، نہ وہ اس میں تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، نہ رفع حاجت کریں گے، ان کے برتن اور کنگھیاں سونے، چاندی کی ہوں گی اور ان کی انگیٹھیاں عود کی، ان کا پسینہ کستوری ہوگا اور ان میں سے ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی، حسن و جمال کی بنا پر ان کی پنڈلیوں کا مغز، ان کے گوشت کے اندر سے نظر آئے گا، ان میں کسی قسم کا اختلاف اور باہمی بغض نہ ہوگا، سب کے دل، ایک دل جیسے ہوں گے، وہ صبح وشام یعنی ہر دم اللہ کی تسبیح بیان کریں گے۔

[7152] ١٨-(٢٨٣٥)حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ قَالُوا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ قَالَ جُشَاءٌ وَرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ))

[7151] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٤٧٨٧)

[7152] اخرجه ابو داود فى (سننه) فى السنة باب: فى الشفاعة برقم (٤٧٤١) انظر (التحفة) برقم (٢٣٠٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7152] ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ''اہل جنت، جنت میں کھائیں گے بھی اور پئیں گے بھی لیکن نہ تو انہیں تھوک آئے گا اور نہ پیشاب اور پاخانہ ہوگا اور نہ وہ ناک صاف کریں گے۔'' صحابہ کرام نے پوچھا تو کھانے کا کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا، ''ڈکار ہوگی اور کستوری کے پسینہ کی طرح پسینہ ہوگا، یعنی غذا ڈکار اور پسینہ سے ہضم ہو جائے گی اور بس، اللہ کی تسبیح و تحمید ان کی زبانوں پر اس طرح جاری ہوگی، جس طرح سانس جاری رکھا جاتا ہے۔''

فائدہ :...... جنت میں کھانا اور جنتی غذا اس قدر لطیف ہوگی کہ خوشگوار ڈکار اور پسینہ کے راستہ سے معدہ خالی اور ہلکا ہو جایا کرے گا اور جسم میں کسی قسم کا فضلہ پیدا نہیں ہوگا، جس کے خارج کرنے کی ضرورت پیش آئے اور سانس کی طرح ہر دم تسبیح و تحمید زبانوں پر جاری رہے گا، کسی قسم کی کلفت و مشقت اور توجہ یا اہتمام کی ضرورت نہیں ہوگی۔

[7153] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ كَرَشْحِ الْمِسْكِ

[7153] ۔ امام صاحب یہی حدیث دو اور اساتذہ سے ((رَشْحِ المِسْكَ)) کستوری کے پسینہ کی طرح تک بیان کرتے ہیں۔

[7154] ١٩۔(. . .) وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ **((يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلٰكِنْ طَعَامُهُمْ ذَاكَ جُشَاءٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالْحَمْدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ قَالَ وَفِي حَدِيثِ حَجَّاجٍ طَعَامُهُمْ ذٰلِكَ))**

[7154] ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اہل جنت، جنت میں کھائیں پئیں گے، لیکن نہ پاخانہ کریں گے، نہ تھوکیں گے اور نہ پیشاب آئے گا، لیکن ان کا کھانا، وہ خوش گوار ڈکار کی صورت میں ہوگا، جس سے کستوری کی خوشبو آئے گی، انہیں تسبیح اور حمد اس طرح القاء کی جائے گی، جس طرح سانس کا الہام کیا جاتا ہے۔'' حجاج کی حدیث میں ہے، ''ان کا یہ کھانا۔''

[7155] ٢٠۔(. . .) وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ

[7153] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٠٨١)

[7154] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٢٨٦٧)

[7155] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٢٨٦٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِی اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ((وَيُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّكْبِيرَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ))

[7155] ۔امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت اس فرق کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''انہیں تسبیح وتکبیر اس طرح الہام کی جائے گی، جس طرح انہیں سانس الہام کیا جاتا ہے۔'' یعنی تسبیح وتکبیر سانس کی طرح ہر دم زبانوں پر جاری ہوگی۔

٩......بَابُ: فِي دَوَامِ نَعِيمِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَقَوْلِهِ تَعَالىٰ: ﴿وَنُودُوٓا۟ أَن تِلْكُمُ ٱلْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ﴾

باب ٩: اہل جنت کی نعمتیں دائمی ہیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، ''انہیں آواز دی جائے گی، یہ وہ جنت ہے، جس کے وارث تمہیں، تمہارے عملوں کے سبب بنایا گیا ہے''

[7156] ٢١۔(٢٨٣٦) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَبْأَسُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ))

[7156] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا، اسے ہمیشہ نعمتیں حاصل رہیں گے۔'' وہ کبھی تنگ حالی سے دوچار نہیں ہوگا، نہ اس کے کپڑے بوسیدہ ہوں گے اور نہ جوانی ختم ہوگی۔''

فائدہ:...... جنت ثبات وقرار کی جگہ ہے، وہاں کسی قسم کا تغیر اور تبدیلی نہیں ہوگی۔

[7157] ٢٢۔(٢٨٣٧) حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ الثَّوْرِيُّ فَحَدَّثَنِي اَبُو اِسْحٰقَ اَنَّ الْاَغَرَّ حَدَّثَهُ

عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ وَاَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((يُنَادِي مُنَادٍ اِنَّ لَكُمْ اَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا اَبَدًا وَاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوتُوا اَبَدًا وَاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا

[7156] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٦٥٥)

[7157] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی التفسير باب: ومن سورة الزمر برقم (٣٢٤٦) انظر (التحفة) برقم (٣٩٦٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَبَدًا وَاِنَّ لَکُمْ اَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْأَسُوا اَبَدًا)) فَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنُودُوا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ﴾ [الاعراف:٤٣]

[7157] ۔حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ایک پکارنے والا، (جنتیوں کو مخاطب کر کے) پکارے گا، تمہارا حق ہے کہ ہمیشہ تندرست رہو، اس لیے تم کبھی بیمار نہیں پڑو گے اور تمہارے لیے زندگی اور حیات ہی ہے، اس لیے اب تمہیں کبھی موت نہیں آئے گی اور تمہارے لیے جوانی اور شباب ہی ہے، چنانچہ تم کبھی بوڑھے نہیں ہو گے اور تمہارے لیے سکھ اور چین ہی ہے، سو کبھی تمہیں تنگی اور تکلیف نہ ہو گی۔'' کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے انھیں آواز دی جائے گی یہ وہ جنت ہے جس کے وارث تمھیں تمھارے عملوں کے سبب بنایا گیا ہے۔

فائدہ:...... جنت صرف آرام اور راحت کا دائمی اور لازوال گھر ہے، جو کبھی فنا پذیر نہیں ہو گا، اس کو دوام اور ثبات حاصل ہے، اس میں کسی قسم کی تبدیلی یا فساد کا گزر نہیں ہو گا، اس لیے وہاں کسی تکلیف کا یا کسی تکلیف دہ حالت کا گذر نہیں ہو گا، نہ وہاں بیماری آئے گی اور نہ موت آئے گی، نہ بڑھاپا کسی کو ستائے گا، نہ جوانی ڈھلے گی اور نہ کسی اور قسم کی تنگی اور پریشانی کسی جنتی کو لاحق ہو گی، اس لیے جب جنتی، جنت میں چلے جائیں گے تو شروع ہی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ابدی زندگی اور دائمی راحت کا مژدہ سنا کر، ان کو مطمئن کر دیا جائے گا اور اللہ کے اس ارشاد میں اس طرف اشارہ ہے، ''انہیں ندا آئے گی، یہ وہ جنت ہے، جس کے وارث تم ان عملوں کے سبب بنائے گئے ہو، جو تم کرتے رہے ہو۔'' (اعراف، آیت نمبر ۴۳)

۱۰......بَابُ فِي صِفَةِ خِيَامِ الْجَنَّةِ وَمَا لِلْمُؤْمِنِينَ فِيهَا مِنَ الْأَهْلِينَ

باب ۱۰: جنت کے خیموں کی کیفیت اور ان میں مومنوں کے کس قدر اہل ہوں گے

[7158] ۲۳۔(۲۸۳۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِي قُدَامَةَ وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((اِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِنْ لُؤْلُؤَةٍ وَاحِدَةٍ مُجَوَّفَةٍ طُولُهَا سِتُّونَ مِيلًا لِلْمُؤْمِنِ فِيهَا اَهْلُونَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ فَلَا يَرٰى بَعْضُهُمْ بَعْضًا))

[7158] اخرجه البخاري في (صحيحه) في بدء الخلق باب: ما جاء في صفة الجنة وانها مخلوقة برقم (٣٢٤٣) وفي التفسير باب (حور مقصورات في الخيام) برقم (٤٨٧٩) والترمذي في (جامعه) في صفة الجنة باب: ما جاء في صفة غرف الجنة برقم (٢٥٢٨) تعليقا۔ انظر (التحفة) برقم (٩١٣٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7158] ۔ حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مؤمن کے لیے جنت میں ایک خیمہ ہوگا، جو ایک خولدار موتی کا ہوگا، جس کا طول ساٹھ میل ہوگا، اس میں ان کے اہل ہوں گے، مومن ان کے پاس چکر لگائیں گے اور وہ ایک دوسرے کو دیکھ نہیں سکیں گے۔''

[7159] ٢٤۔(. . .) وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((فِي الْجَنَّةِ خَيْمَةٌ مِنْ لُؤْلُؤَةٍ مُجَوَّفَةٍ عَرْضُهَا سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِّنْهَا أَهْلٌ مَا يَرَوْنَ الْآخَرِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ))

[7159] ۔ حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جنت میں مومن کا خولدار موتی کا ایک خیمہ ہوگا، جس کا عرض ساٹھ میل ہوگا، ہر کونے میں اس کے اہل ہوں گے، جو دوسروں کو دیکھ نہیں سکیں گے، مومن ان کا چکر لگائے گا۔''

فائدہ:...... جنت میں مومن کا خیمہ ساٹھ میل لمبا اور ساٹھ میل چوڑا اور ساٹھ میں اونچا ہوگا یعنی طول، عرض اور عمق برابر ہوں گے اور ہر کونے میں اس کے اہل ہوں گے، اگر اہل سے مراد بیوی ہے تو معنی ہوگا ہر جنتی کی دو سے زائد بیویاں ہوگی، اس لیے قاضی، عیاض اور حافظ ابن حجر وغیرہ کا یہ نظریہ ہے کہ ہر جنتی کی دو بیویاں، دنیا کی عورتوں سے ہوں گی اور باقی جنت کی عورتوں سے ہوں گی، یا پھر اس سے مراد متعلقین خدم وحشم ہوں گے اور بیویاں صاف گو ہوں گی۔

کیونکہ بقول حافظ ابن قیم، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی اس روایت کے سوا، دو سے زائد بیویوں کی کوئی روایت بھی صحیح نہیں ہے۔

[7160] ٢٥۔(. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ طُولُهَا فِي السَّمَاءِ سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِ لَا يَرَاهُمُ الْآخَرُونَ))

[7160] ۔ حضرت ابوموسیٰ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''خیمہ، ایک موتی کا ہوگا، جس کی بلندی ساٹھ میل ہوگی، اس کے ہر کونے میں مومن کے اہل ہوں گے، جن کو دوسرے دیکھ نہیں سکیں گے۔''

[7159] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٠٨٧)

[7160] تقدم تخريجه برقم (٧٠٨٧)

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱......بَابُ: مَا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ

باب ۱۱: دنیا میں کون سی نہریں جنت سے ہیں

[7161] ۲۶-(۲۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ كُلٌّ مِّنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ))

[7161] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سیحان، جیحان، فرات اور نیل یہ سب جنت کے دریا ہیں۔''

فائدہ:...... سیحان اور جیحان، شامی سرحد پر واقع دو نہریں (دریا) ہیں، جو سیحون اور جیحون کے (ازبکستان کے دو دریا ہیں) الگ ہیں، فرات، عراق میں واقع ہے اور نیل مصر میں، ان کا منبع اور سرچشمہ جنت میں ہے، قاضی عیاض، نووی، حافظ ابن حجر، ملا علی قاری وغیرہ رحمہم اللہ کا یہی نظریہ ہے، لیکن اس کی حقیقت اور کیفیت کو جاننا ہماری عقل کی دسترس سے باہر ہے۔

۱۲......بَابُ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ

باب ۱۲: جنت میں ایسے ہوں داخل ہوں گے، جن کے دل، پرندوں کے دلوں کی مانند ہوں گے

[7162] ۲۷-(۲۸۴۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ))

[7162] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایسے لوگ داخل ہوں گے، جن کے دل، پرندوں کے دلوں کی مانند ہوں گے۔''

فائدہ:...... پرندوں کے دل حسد و بغض سے پاک ہیں، حصول رزق میں ان کا اعتماد و بھروسہ اللہ پر ہے اور ان میں بہت نرمی اور گداز ہے، خوف و خشیت کا غلبہ ہے، جنت میں جانے والے، بہت سے لوگ ان صفات سے متصف ہیں۔

[7161] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۲۶۹)

[7162] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۹۵۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7163] ۲۸۔(۲۸۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى اُولَئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُجِيبُونَكَ فَاِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ قَالَ فَذَهَبَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَزَادُوهُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ وَطُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهُ حَتَّى الْآنَ))

[7163]۔حضرت ہمام بن منبہ رحمہ اللہ کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بہت سی احادیث لکھوائیں، ان میں سے ایک حدیث یہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ عزوجل نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا فرمایا، ان کا طول ساٹھ ہاتھ تھا، چنانچہ پیدا کرنے کے بعد فرمایا، جاؤ اس جماعت کو سلام کہو، وہ فرشتوں کی جماعت بیٹھی ہوئی تھی، چنانچہ سنو، وہ تمہیں کس طرح سلام کہتے ہیں، وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا سلام ہوگا، سو وہ گئے اور کہا، السلام علیکم، انہوں نے کہا، السلام علیک ورحمۃ اللہ، اس طرح انہوں نے رحمۃ اللہ کا اضافہ کیا، چنانچہ جو شخص جنت میں داخل ہوگا، اس کی صورت آدم والی ہوگی اور اس کا طول ساٹھ ہاتھ ہوگا، اس کے بعد اب تک لوگوں کا قد کم ہوتا رہا۔''

فائدہ:.......آدم علیہ السلام کی صورت کے بارے میں، تفصیل کتاب البر و الصلة میں گزر چکی ہے اور سلام کے جواب میں وعلیکم السلام کہنا بہتر ہے، اگرچہ السلام علیکم کہنا بھی درست ہے۔

۱۳......بَابٌ: فِي شِدَّةِ حَرِّ نَارِ جَهَنَّمَ وَبُعْدِ قَعْرِهَا وَمَا تَأْخُذُ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ

باب ۱۳: جہنم کی آگ کی شدت اور اس کی گہرائی کی مسافت اور عذاب دیئے گئے، لوگوں کی کیفیت

[7164] ۲۹۔(۲۸۴۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ خَالِدٍ الْكَاهِلِيِّ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ اَلْفَ زِمَامٍ مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّونَهَا))

[7163] اخرجه البخاري في (صحيحه) في احاديث الانبياء باب: خلق آدم وذريته برقم (۳۳۲٦) وفي الاستئذان باب: بدء السلام برقم (٦٢٢٧) انظر (التحفة) برقم (۱٤۷۰۲)

[7164] اخرجه الترمذي في (جامعه) في صفة جهنم باب: ما جاء في صفة النار برقم (۲۵۷۳) وبرقم (۲۵۷۳م) انظر (التحفة) برقم (۹۲۹۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7164]۔ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جہنم کو لایا جائے گا، اس دن، اس کی ستر (۷۰) لگامیں ہوں گی، ہر لگام کے ساتھ ستر (۷۰) ہزار فرشتے ہوں گے، جو اسے کھینچ رہے ہوں گے۔''

فائدہ: ...... قیامت کے واقعات کی کیفیت اور حقیقت کو اس جہان میں سمجھنا ممکن نہیں ہے، اجمالی طور پر ایمان لانا ضروری ہے۔

[7165] ۳۰۔(۲۸۴۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((نَارُكُمْ هٰذِهِ الَّتِي يُوقِدُ ابْنُ آدَمَ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِّنْ حَرِّ جَهَنَّمَ)) قَالُوا وَاللّٰهِ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ((فَإِنَّهَا فُضِّلَتْ عَلَيْهَا بِتِسْعَةٍ وَسِتِّينَ جُزْئًا كُلُّهَا مِثْلُ حَرِّهَا))

[7165]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمہاری دنیا کی یہ آگ، جسے آدم کا بیٹا (انسان) جلاتا ہے، جہنم کی گرمی کے ستر حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔'' صحابہ کرام نے عرض کیا، واللہ! یہ کافی تھی، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''دوزخ کی آگ، دنیا کی آگ پر انہتر درجہ بڑھا دی گئی ہے اور ہر درجہ کی حرارت، دنیا کی آگ کی حرارت کے برابر ہے۔''

فائدہ: ...... اس دنیا کی آگ کی قسموں میں بھی درجہ حرارت میں بہت تفاوت وفرق ہے، گھاس پھوس کی آگ، لکڑی کی آگ، پتھر کے کوئلوں کی آگ، بموں اور ایٹم بم کی آگ، اس طرح آخرت میں دوزخ کی آگ کا درجہ حرارت عام آگ کے مقابلہ میں انہتر درجہ زیادہ ہوگا اور اس کی حکمت اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ اس نے اس کی حرارت میں اتنا اضافہ کیوں فرمایا ہے، ہمیں تو اللہ کے قہر وجلال سے ڈرنا اور دوزخ کی آگ سے بچنے کی فکر کرنی چاہیے، اعاذنا اللّٰه منها بكرمه وفضله.

[7166] (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا))

[7166]۔ امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد کی سند سے بیان کرتے ہیں، صرف اتنا فرق ہے کہ آپ نے کلها کی جگہ کُلّھن فرمایا، مقصد یکساں ہے۔

[7165] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۹۰۷)

[7166] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱٤۷۸۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7167] ٣١-(٢٨٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ سَمِعَ وَجْبَةً فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((تَدْرُونَ مَا هَذَا)) قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ((هَذَا حَجَرٌ رُمِيَ بِهِ فِي النَّارِ مُنْذُ سَبْعِينَ خَرِيفًا فَهُوَ يَهْوِي فِي النَّارِ الْآنَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَعْرِهَا))

[7167]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپ نے کسی چیز کے گرنے کی آواز سنی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جانتے ہو، یہ کیا ہے؟'' ہم نے عرض کیا، اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''یہ ایک پتھر ہے، جو ستر (٧٠) سال پہلے آگ میں پھینکا گیا تھا، چنانچہ وہ اب تک گر رہا تھا، حتی کہ اب اس کی گہرائی تک پہنچ گیا ہے۔''

فائدہ:...... جہنم میں پتھر کے گرنے کی آواز خرق عادت کے طور پر سنا دی گئی تھی۔

[7168] (...) وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ((هَذَا وَقَعَ فِي أَسْفَلِهَا فَسَمِعْتُمْ وَجْبَتَهَا))

[7168]۔ یہی روایت امام صاحب دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، ''یہ پتھر اس کی تہہ میں گرا ہے، چنانچہ تم نے اس کے گرنے کی آواز سنی ہے۔''

[7169] ٣٢-(٢٨٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ قَتَادَةُ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى عُنُقِهِ))

[7169]۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ''دوزخیوں میں بعض وہ ہوں گے، جنہیں آگ ان کے ٹخنوں تک پکڑے گی اور ان میں سے بعض کو کمروں تک پکڑے گی اور بعض کو آگ گردن تک پکڑے گی۔''

[7167] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٣٤٥٠)
[7168] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٣٤٥٠)
[7169] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٤٦٣٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ:...... دوزخ میں سب لوگ ایک ہی درجہ اور ایک ہی حال میں نہیں ہوں گے، بلکہ ان کے گناہوں اور جرائم کی نوعیت کے اعتبار سے ان کے عذاب میں کمی وبیشی ہوگی، آگ لوگوں کے ٹخنوں سے لے کر ان کی گردنوں تک جرائم کے مطابق پکڑے گی۔

[7170] ٣٣-(. . .) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْقُوَتِهِ))

[7170]۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، ''بعض لوگوں کو آتش دوزخ، ان کے ٹخنوں تک پکڑے گی اور بعض کو آگ ان کے زانوؤں تک پکڑے گی اور ان میں سے بعض کو ان کی کمر تک پکڑے گی اور ان میں سے بعض کو آگ ان کی ہنسلی تک پکڑے گی۔

[7171] (. . .) حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَجَعَلَ مَكَانَ حُجْزَتِهِ حِقْوَيْهِ

[7171]۔ یہی روایت امام صاحب دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں اور اس میں، حُجْزَتِهٖ کی جگہ حِقْوَيْهِ ہے، دونوں پہلوؤں تک، جہاں چادر (تہبند) باندھی جاتی ہے۔

١٤...... بَابُ: النَّارُ يَدْخُلُهَا الْجَبَّارُونَ، وَالْجَنَّةُ يَدْخُلُهَا الضُّعَفَاءُ

باب ١٤: آگ میں جبار (مغرور وسرکش) اور جنت میں کم حیثیت والے لوگ داخل ہوں گے

[7172] ٣٤-(٢٨٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((احْتَجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتْ هٰذِهِ يَدْخُلُنِي الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَقَالَتْ هٰذِهِ يَدْخُلُنِي الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهٰذِهِ أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَرُبَّمَا قَالَ أُصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِهٰذِهِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا))

[7170] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٤٦٣٤)
[7171] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٤٦٣٤)
[7172] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٣٧١٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7172] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوزخ اور جنت میں جھگڑا ہوا، چنانچہ آگ نے کہا، مجھ میں سرکش اور متکبر لوگ داخل ہوں گے، (تاکہ میں انہیں سبق سکھاؤں) اور جنت نے کہا، مجھ میں کمزور اور مسکین لوگ داخل ہوں گے، (تاکہ میں ان کی شان و مقام بلند کروں) چنانچہ اللہ عزوجل جہنم کو فرمائے گا تو میرا عذاب ہے، تیرے ذریعہ میں جسے چاہوں گا، دکھ دوں گا، یا مصیبت پہنچاؤں گا اور جنت سے فرمائے گا تو میری رحمت ہے، تیرے ذریعہ میں جس پر چاہوں گا، رحمت نازل کروں گا اور تم میں سے ہر ایک کو بھر دوں گا۔''

فائدہ:...... جنت اور دوزخ کا یہ مکالمہ یا مباحثہ حقیقی معنوں میں ہوگا، اللہ تعالیٰ ہر چیز کی زبان کو سمجھتا ہے، گویا زبان قال سے مباحثہ ہوگا، زبان حال سے نہیں اور جنت میں اکثریت ان لوگوں کی ہوگی، جو اہل دنیا کی نظر میں کم مرتبہ لوگ تھے، اگرچہ اللہ کے ہاں ان کا مقام و مرتبہ بہت بلند تھا۔

[7173] ٣٥۔(. . .)وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((تَحَاجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتِ النَّارُ أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَعَجَزُهُمْ فَقَالَ اللّٰهُ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمْ مِلْؤُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ فَيَضَعُ قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتَقُولُ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ))

[7173] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''دوزخ اور جنت میں جھگڑا ہوا تو آگ نے کہا، مجھے متکبروں اور سرکشوں کے لیے ترجیح دی گئی ہے اور جنت نے کہا تو مجھے کیا ہوا ہے، مجھ میں صرف کمزور، کم مرتبہ اور بے بس لوگ داخل ہوں گے تو اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا تو میری رحمت ہے، تیرے ذریعہ، میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا، رحم کروں گا اور آگ سے فرمایا تو میرا عذاب ہے، تیرے ذریعہ میں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہوں گا، عذاب دوں گا اور تم میں سے ہر ایک بھر دیا جائے گا، لیکن آگ پر نہیں ہوگی تو اللہ اس پر اپنا قدم رکھے گا تو وہ پکار اٹھے گی، بس، بس، تب وہ بھر جائے گی اور اس کا بعض حصہ، بعض کی طرف سکڑے گا۔''

[7174] (. . .)حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ حُمَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ

[7173] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٩٢٥)
[7174] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٤٥٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ ((احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ)) وَاقْتَصَّ الْحَدِیثَ بِمَعْنٰی حَدِیثِ اَبِیالزِّنَادِ

[7174]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جنت اور دوزخ میں جھگڑا ہوا'' آگے مذکورہ بالا روایت بیان کی۔

[7175] ٣٦۔(. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا

اَبُو هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِیثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ اُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِینَ وَالْمُتَجَبِّرِینَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِی لَا یَدْخُلُنِی اِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغِرَّتُهُمْ قَالَ اللّٰهُ لِلْجَنَّةِ اِنَّمَا اَنْتِ رَحْمَتِی اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِی وَقَالَ لِلنَّارِ اِنَّمَا اَنْتِ عَذَابِی اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِی وَلِكُلٍّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمَا مِلْؤُهَا فَاَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ حَتّٰی یَضَعَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی رِجْلَهُ تَقُولُ قَطْ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَیُزْوٰی بَعْضُهَا اِلٰی بَعْضٍ وَلَا یَظْلِمُ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِهِ اَحَدًا وَاَمَّا الْجَنَّةُ فَاِنَّ اللّٰهَ یُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا))

[7175]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت امام ابن منبہ رحمہ اللہ کو سنائی ہوئی حدیثوں میں سے ایک حدیث یہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت اور دوزخ میں مکالمہ ہوا تو آگ نے کہا، مجھے متکبروں اور سرکشوں کے لیے ترجیح دی ہے (کہ میں ان کے کس بل نکالوں) اور جنت نے کہا تو مجھے کیا ہے، مجھ میں صرف کمزور، حقیر اور سادہ لوح لوگ داخل ہوں گے، (میں ان کو بلند کروں گی) اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا تو تو بس میری رحمت ہے، میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا، تیرے ذریعہ رحم کروں گا اور آگ سے فرمایا تو تو بس میرا عذاب ہے، تیرے ذریعہ میں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہوں گا، عذاب دوں گا اور تم میں سے ہر ایک بھر دیا جائے گا، لیکن وہ تو نہیں بھرے گی، حتی کہ اللہ تعالیٰ اس میں اپنا پاؤں رکھے گا، وہ کہے گی، بس بس، تب وہ بھر جائے گی اور اس کا بعض حصہ، دوسرے بعض کی طرف سکڑے گا اور اللہ اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کرے گا، لیکن جنت تو اس کے لیے، مخلوق پیدا کرے گا۔''

[7176] (٢٨٤٧) وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِی صَالِحٍ

[7175] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی التفسیر باب: (وتقول هل من مزید) برقم (٤٨٥٠) انظر (التحفة) برقم (١٤٧٠٤)

[7176] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٠٠٩) وقد رقم هذا الحدیث فی تحفة الاشراف خطا حیث وقع فی (٤٠٠٢) وكذلك وضع تحت رقم (٤٠٠٩) ولكن الصحیح انه تحت رقم (٤٠٠٩) فقط۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی سَعِیدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِیثِ اَبِی هُرَیْرَةَ اِلَی قَوْلِهِ وَلِكِلَیْكُمَا ((عَلَیَّ مِلْؤُهَا)) وَلَمْ یَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنَ الزِّیَادَةِ

[7176] ۔حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت اور دوزخ میں مباحثہ ہوا۔“ آگے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کی طرح یہاں تک ہے، ”اور تم دونوں کو میں بھر کر رہوں گا۔“ اس کے بعد والا اضافہ بیان نہیں کیا۔

[7177] ۳۷۔(۲۸۴۸)حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ **((لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِیدٍ حَتّٰی یَضَعَ فِیهَا رَبُّ الْعِزَّةِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَیُزْوٰی بَعْضُهَا اِلٰی بَعْضٍ))**

[7177] ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جہنم یہی کہتی رہے گی، کیا اور ہے، حتی کہ رب العزت تعالیٰ اس میں اپنا قدم رکھ دیں گے تو وہ کہہ اٹھے گی، بس، بس، تیری عزت کی قسم! اور اس کا بعض حصہ، بعض کی طرف سکڑ جائے گا۔“

[7178] (. . .)وحَدَّثَنِی زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ یَزِیدَ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمَعْنٰی حَدِیثِ شَیْبَانَ

[7178] ۔امام صاحب کے ایک اور استاد سے اوپر والی روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7179] ۳۸۔(. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ فِی قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ یَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِیدٍ فَاَخْبَرَنَا عَنْ سَعِیدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ **((لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ یُلْقٰی فِیهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِیدٍ حَتّٰی یَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِیهَا قَدَمَهُ فَیَنْزَوِی بَعْضُهَا اِلٰی بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا یَزَالُ فِی الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتّٰی یُنْشِئَ اللّٰهُ لَهَا خَلْقًا فَیُسْكِنَهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ))**

[7177] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الایمان والنذور باب: الحلف بعزة الله وصفاته وكلماته برقم (۱٦٦۱) والترمذی فی (جامعه) فی التفسیر باب: ومن سورة ق برقم (۳۲۷۲) انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۵)

[7178] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۳٦)

[7179] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی التوحید باب قوله تعالی (وهو العزیز الحکیم) برقم (۷۳۸٤) انظر (التحفة) برقم (۱۱۷۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7179] ۔امام صاحب اللہ عزوجل کے فرمان، اس وقت کا خیال کرو، جب ہم جہنم سے کہیں گے، کیا تو بھر گئی ہے اور وہ کہے گی، کیا اور مل جائے گا، (ق آیت نمبر ۳۰) کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''جہنم میں مسلسل لوگ جھونکے جائیں گے اور وہ کہے گی، کیا اور ہیں، حتی کہ رب العزت، اس میں اپنا قدم رکھ دیں گے تو اس کا بعض حصہ بعض کی طرف سمٹے گا اور وہ کہے گا، بس، بس، تیری قوت اور کرم کی قسم! اور جنت کا حصہ بچا رہے گا، حتی کہ اللہ اس کے لیے اور مخلوق پیدا فرمائے گا اور اس کو جنت کے فاضل حصہ میں آباد کیا جائے گا۔''

فائدہ :...... ان حدیثوں میں اللہ کے قدم کا تذکرہ ہے، اللہ کا قدم مخلوق کے قدم کی طرح نہیں ہے وہ اس کے شایان شان ہے اس لئے اس کی کیفیت یا شکل وصورت کو نہیں جانا سکتا۔

[7180] ۳۹۔(. . .)حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ

أَنَسًا يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((يَبْقَى مِنَ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى ثُمَّ يُنْشِئُ اللَّهُ تَعَالَى لَهَا خَلْقًا مِمَّا يَشَاءُ))

[7180] ۔حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جنت کا جس قدر حصہ منظور ہوگا، بچا رہے گا پھر اللہ تعالیٰ، اس کے لیے جیسی مخلوق چاہے گا پیدا کرے گا۔

[7181] ۴۰۔(۲۸۴۹)حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يُجَاءُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ كَبْشٌ أَمْلَحُ زَادَ أَبُو كُرَيْبٍ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاتَّفَقَا فِي بَاقِي الْحَدِيثِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ)) قَالَ وَيُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالَ فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُذْبَحُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ

[7180] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۷۱)

[7181] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی التفسير باب: (وانذرهم يوم الحسرة) برقم (۴۷۳۰) والترمذی فی (جامعه) فی التفسير باب: ومن سورة مريم برقم (۳۱۵۶) انظر (التحفة) برقم (۴۰۰۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الدُّنْيَا

[7181] ۔حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن موت کو لایا جائے گا، گویا کہ وہ سرمئی مینڈھا ہے، ابوکریب نے یہ اضافہ کیا، چنانچہ اسے جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑا کیا جائے گا، (باقی حدیث میں ابن ابی شیبہ اور ابوکریب متفق ہیں) تو کہا جائے گا، اے جنتیو! کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ چنانچہ وہ سر اوپر اٹھائیں گے اور دیکھ کر کہیں گے، ہاں، یہ موت ہے، اور کہا جائے گا، اے دوزخیو! کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ گردن اٹھا کر دیکھیں گے اور کہیں گے، ہاں، یہ موت ہے، تو اس کے ذبح کرنے کا حکم دیا جائے گا، چنانچہ اسے ذبح کر دیا جائے گا، پھر کہا جائے گا، اے اہل جنت! ہیشگی ہے، موت نہیں آئے گی اور اے اہل دوزخ! ہیشگی ہے، موت نہیں ہے۔'' پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی، ''انہیں، حسرت کے دن سے ڈرایئے، جب ہر کام کا فیصلہ کیا جائے گا، جبکہ اب یہ لوگ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لا رہے۔'' (مریم آیت ۳۹) اور اپنے، اپنے ہاتھ سے دنیا کی طرف اشارہ کیا۔

فائدہ :......موت بھی ایک مخلوق ہے، اللہ نے فرمایا:

﴿الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا﴾ (الملك:۲)

قیامت کے دن اللہ موت کو مینڈھے کی شکل دے گا اور یہ چیز اللہ کی قدرت سے بعید نہیں ہے، اس سے کوئی محال اور ناممکن چیز لازم نہیں آتی، یا کہہ کر کہ انقلاب حقائق محال ہے، اس کی تاویل کرنا درست نہیں ہے، آخرت کو دنیا پر قیاس کرنا، قدرت کو انسانی سانچہ میں ڈھالنا ہی درحقیقت گمراہی کا منبع اور سرچشمہ ہے۔

[7182] ۴۱۔(. . .)حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((إِذَا أُدْخِلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ قِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ)) ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ)) وَلَمْ يَقُلْ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ يَذْكُرْ أَيْضًا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الدُّنْيَا

[7182]۔حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب اہل جنت کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا اور اہل دوزخ کو آگ میں کہا جائے گا، اے اہل جنت!'' پھر مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کی، ہاں اتنا فرق ہے کہ آپ نے فرمایا، ''اللہ عزوجل کے اس قول میں اس کو بیان کیا گیا ہے۔'' یہ نہیں کہا، پھر رسول اللہ ﷺ نے پڑھا اور اپنے ہاتھ سے دنیا کی طرف اشارہ کرنا، بھی بیان نہیں کیا۔

[7182] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۱۱۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7183] ٤٢-(٢٨٥٠) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ الآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ

عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((يُدْخِلُ اللّٰهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَيُدْخِلُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُومُ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ فَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ كُلٌّ خَالِدٌ فِيمَا هُوَ فِيهِ))

[7183] ۔حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ، اہل جنت کو جنت میں داخل کرے گا اور اہل دوزخ کو دوزخ میں داخل کر دے گا، پھر ان کے درمیان ایک اعلان کرنے والا کھڑا ہوگا اور کہے گا، اے اہل جنت! موت نہیں ہے اور اے اہل دوزخ! موت نہیں آئے گی، جو شخص جہاں ہے، وہیں ہمیشہ رہے گا۔

فائدہ:...... ان حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے کہ جنت اور دوزخ اور ان کے باشندے، ہمیشہ ہمیشہ باقی رہیں گے، ان میں سے کوئی چیز فنا پذیر نہیں ہے۔

[7184] ٤٣-(...) حَدَّثَنِي هٰرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ وَصَارَ أَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ أُتِيَ بِالْمَوْتِ حَتّٰى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُذْبَحُ ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَيَزْدَادُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَيَزْدَادُ أَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ))

[7184] ۔حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب جنتی، جنت میں چلے جائیں گے اور دوزخی، دوزخ میں پہنچ جائیں گے، موت کو لایا جائے گا حتی کہ اسے جنت اور دوزخ کے درمیان رکھ کر ذبح کر دیا جائے گا، پھر اعلان کرن والا، پکارے گا، اے اہل جنت! اب موت نہیں آئے گی اور اے دوزخیو! اب موت نہیں ہے، چنانچہ اہل جنت کی مسرت میں مسرت کا اضافہ ہوگا اور اہل دوزخ کے غم وحزن میں، غم وحزن کا اضافہ ہوگا۔''

[7183] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الرقاق یدخل سبعون الفا بغیر حساب (٦٥٤٤)
[7184] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الرقاق باب: صفة الجنة والنار برقم (٦٥٤٨) انظر (التحفة) برقم (٧٤٢٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7185] ٤٤ـ(٢٨٥١)حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((ضِرْسُ الْكَافِرِ أَوْ نَابُ الْكَافِرِ مِثْلُ أُحُدٍ وَغِلَظُ جِلْدِهِ مَسِيرَةُ ثَلَاثٍ))

[7185] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کافر کی ڈاڑھ یا کافر کی کچلی، احد پہاڑ کی مانند ہوگی اور اس کی کھال کی موٹائی تین دن کی مسافت کے برابر ہوگی۔''

فائدہ:...... جب کافر، دوزخ میں پہنچ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کاملہ سے کافر کے ہر عضو اور ہر چیز کو خوب موٹا تازہ کر کے اس کی جسامت اور قد کاٹھ میں بہت اضافہ کر دے گا، تاکہ اس کے جسم کے ہر حصہ کو خوب خوب عذاب ہو اور یہ کام اللہ کے لیے کوئی مشکل نہیں ہے کہ وہ جسم کے حقیقی اور اصلی اجزاء کو پھلا کر ان کا حجم اتنا بڑا کر دے کہ ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہو جائے اور کھال کی موٹائی تین دن کی مسافت کے برابر ہو جائے اور کھال کے جلنے کے بعد، وہ اس کھال کو دوبارہ لے آئے، جیسا کہ جسم کے گلنے، سڑنے کے بعد یا جلانے کے بعد دوبارہ اس جسم اور انہیں اجزاء کو زندہ کر کے حساب کتاب لے گا اور آج جب بعض خصوصی قسم کے جہاز اوپر بہت بلندی پر جاتے ہیں تو ان کے جسم بہت زیادہ پھول جاتے ہیں۔

[7186] ٤٥ـ(٢٨٥٢)حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ((مَا بَيْنَ مَنْكِبَيِ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ)) وَلَمْ يَذْكُرِ الْوَكِيعِيُّ فِي النَّارِ

[7186] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''آگ میں کافر کے دو کندھوں کا درمیانی فاصلہ، تین دن کی مسافت کے بقدر ہوگا، جبکہ اس کو تیز رفتار سوار طے کرے۔'' وکیع نے فی النّار، آگ میں، بیان نہیں کیا۔

[7185] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٤٣٧)

[7186] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الرقاق باب: صفة الجنة والنار برقم (٦٥٥١) انظر (التحفة) برقم (١٣٤٢٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7187] ٤٦-(٢٨٥٣) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ

حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ ﷺ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ قَالُوا بَلَى قَالَ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ

[7187]۔ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ''کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں نہ بتاؤں؟'' صحابہ کرام نے کہا، ضرور۔ آپ نے فرمایا: ''یہ کمزور شخص، جس کو ضعیف خیال کیا جاتا ہو، اگر وہ اللہ کے اعتماد پر قسم کھالے تو وہ اس کو پورا کردے۔'' پھر فرمایا: ''کیا میں تمہیں اہل دوزخ کے بارے میں نہ بتاؤں؟'' انہوں نے عرض کیا، کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: ''ہر وہ شخص جو بدخو، بھاری بھرکم، پیٹو اور متکبر ہو۔''

مفردات الحدیث ❶ عُتُلّ: بہت کھانے والا، سخت مزاج، بدخو، سرکش، بدگو گناہ گار، جھگڑالو۔ ❷ جَوَّاظ: تکبر سے چلنے والا، مغرور، اجڈ، اکھڑ، بسیار خور، بھاری بھرکم۔

فائدہ :...... جنت میں اکثریت ان لوگوں کی ہوگی، جو ضعیف، کم دست، متواضع اور گم نام ہوں گے، لوگ ان کو کم تر اور حقیر خیال کریں گے، لیکن اللہ کے ہاں ان کا مقام و مرتبہ بہت بلند ہوگا، اس وجہ سے اگر وہ اللہ کے کرم پر اعتماد کرتے ہوئے، کسی چیز پر قسم کھالے تو اللہ اس کی قسم کو پورا کردے گا، یا کسی چیز کا سوال کر کے کہہ دے، اللہ کی قسم، ایسے ہی ہوگا تو اللہ اس کی دعا قبول فرمالے گا۔

[7188] (. . .) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((أَلَا أَدُلُّكُمْ))

[7188]۔ امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، صرف اتنا فرق ہے کہ یہاں آلا أُخْبِرُكُمْ کی جگہ آلا أَدُلُّكُم ہے، کیا میں تمہاری راہنمائی نہ کروں۔''

[7187] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: (عتل بعد ذلك زنيم) برقم (٤٩١٨) وفي الادب باب: الكبر برقم (٦٠٧١) وفي الايمان والنذور باب: قول الله تعالى: ﴿واقسموا بالله جهد ايمانهم﴾ برقم (٦٦٥٧) والترمذي في (جامعه) في صفة جهنم باب: من هل اهل الجنة ومن اهل النار برقم (٢٦٥٠) وابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: من لا يوبه له برقم (٤١١٦) انظر (التحفة) برقم (٣٢٨٥)

[7188] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧١١٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7189] ٤٧-(. . .)وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ

حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ زَنِيمٍ مُتَكَبِّرٍ))

[7189] ۔حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں خبر نہ دوں؟'' ہر کم حیثیت، جس کو حقیر خیال کیا جاتا ہے، اگر وہ اللہ کے بھروسہ پر قسم اٹھا دے تو اللہ اس کو پورا کردے، کیا میں تمہیں، اہل دوزخ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر بسیار خور، بداصل اور متکبر۔''

مفردات الحدیث ❊ زَنِیْم: کمینہ، لئیم، بداصل، دوسرے خاندان میں اپنے آپ کو داخل کرنے والا۔

[7190] ٤٨-(٢٨٥٤)حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ ((رُبَّ أَشْعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ))

[7190] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بعض دفعہ، پراگندہ بال، جس کو در، در سے ٹھکرا دیا جاتا ہے، اگر وہ اللہ کے اعتماد پر قسم کھا لے تو اللہ اس کو پورا کردیتا ہے۔''

مفردات الحدیث ❊ ❶ اَشْعَثُ: پراگندہ اور بکھرے ہوئے بالوں والا۔ ❷ مَدْفُوْع: جس کو دھتکار دیا جائے۔

[7191] ٤٩-(٢٨٥٥)حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

[7189] تقدم تخریجه برقم (٧١١٦)

[7190] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٠١١)

[7191] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی احادیث الانبیاء باب: قوله تعالى: ﴿والی ثمود اخاهم صالحا﴾ برقم (٣٣٧٧) وفی التفسیر باب: سورة (والشمس وضحاها) برقم (٤٩٤٢) وفی النکاح باب: ما یکره من ضرب النساء برقم (٥٢٠٤) وفی الادب باب: قوله تعالى: ﴿یا ایها الذین آمنوا لا یسخر قوم من قوم عسى ان یکونوا خیرا منهم ۔ الی قوله ۔ فاولئك هم الظالمون﴾ برقم (٦٠٤٢) والترمذی فی (جامعه) فی التفسیر باب: ومن سورة الشمس وضحاها برقم (٣٣٤٣) وابن ماجه فی (سننه) فی النکاح باب: ضرب النساء برقم (١٩٨٣) انظر (التحفة) برقم (٥٢٩٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ النَّاقَةَ وَذَكَرَ الَّذِي عَقَرَهَا فَقَالَ ((إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا انْبَعَثَ بِهَا رَجُلٌ عَزِيزٌ عَارِمٌ مَنِيعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ)) ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعَظَ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ إِلَامَ يَجْلِدُ أَحَدُكُمُ امْرَأَتَهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ ((جَلْدَ الْأَمَةِ)) وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ ((جَلْدَ الْعَبْدِ وَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ)) ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ فَقَالَ ((إِلَامَ يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ))

[7191]۔ حضرت عبد اللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے خطاب فرمایا اور اس میں (حضرت صالح کی) اونٹنی کا ذکر کیا اور اس کی کونچیں کاٹنے والے کا تذکرہ کیا، چنانچہ فرمایا: ''جب قوم کا سب سے بڑا بدبخت اٹھا، یعنی اس کے لیے وہ شخص اٹھا، جو غالب، سرکش و مفسد اور اپنے خاندان کی پناہ و حفاظت رکھنے والا اتھا، جیسے ابو زمعہ ہے۔'' پھر آپ نے عورتوں کا ذکر کیا اور ان کو نصیحت فرمائی، پھر فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو کیوں مارتا ہے؟'' ابو بکر کی روایت میں ہے، ''لونڈی کی مار۔'' اور ابو کریب کی روایت میں ہے، ''غلام کو مارنے کی طرح، شاید اس دن کے آخر میں، وہ اسے تعلقات قائم کرنے کی ضرورت محسوس کرے۔'' پھر انہیں آواز سے ہوا خارج کرنے پر ہنسنے کے سلسلہ میں نصیحت فرمائی، سو فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص، اپنے فعل پر کیوں ہنستا ہے؟''

مفردات الحدیث ❶ عَزِیز، طاقت ور، سب پر غالب، معزز۔ ❷ عَارِم: بدخلق، شریر، مفسدہ پرداز، ❸ مَنِیع: مضبوط، قوی جس پر کوئی قابو نہ پا سکے، یہ آدمی قدار بن سالف نامی تھا۔

[7192] ۵۰۔(۲۸۵۶) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ لُحَيِّ بْنِ قَمَعَةَ بْنِ خِنْدِفَ أَبَا بَنِي كَعْبٍ هٰؤُلَاءِ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ))

[7192]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے ان بنو کعب کے باپ، عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف کو آگ میں اپنی انتڑیاں گھسیٹتے ہوئے دیکھا۔''

فائدہ: ......عمرو بن لحی، پہلا شخص ہے جس نے دین ابراہیمی میں تبدیلی کی اور بتوں کی پوجا پاٹ شروع کی اور شام کے بنو عمالقہ سے، ہبل نامی بت لا کر مکہ مکرمہ میں کعبہ کے قریب گاڑ دیا۔

[7192] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۶۰۹)

تحفۃ المسلم اردو شرح صحیح مسلم جلد ہشتم
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7193] ٥١-(. . .) حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ اِنَّ الْبَحِيرَةَ الَّتِي يُمْنَعُ دَرُّهَا لِلطَّوَاغِيتِ فَلَا يَحْلُبُهَا اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ وَاَمَّا السَّائِبَةُ الَّتِي كَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِآلِهَتِهِمْ فَلَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((رَاَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السُّيُوبَ))

[7193] ۔حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، بحیرہ وہ جانور ہے، جس کا دودھ بتوں کے لیے روک لیا جاتا ہے، چنانچہ ان کو کوئی شخص اپنے لیے نہیں دوہتا تھا اور سائبہ وہ جانور ہے، جسے لوگ اپنے معبودان باطلہ کے لیے چھوڑ دیتے تھے اور ان پر کوئی چیز نہیں لادی جاتی تھی، ابن المسیب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے عمرو بن عامر خزاعی کو آگ میں اپنی انتڑیاں گھسیٹتے ہوئے دیکھا اور وہ پہلا شخص ہے جس نے حیوانوں کو بتوں کے لیے چھوڑا تھا۔''

مفردات الحدیث ❊ سُيُوب، سائبة کی جمع ہے۔

[7194] ٥٢-(٢١٢٨) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((صِنْفَانِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ لَمْ اَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَاَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُءُوسُهُنَّ كَاَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا))

[7194] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اہل نار کے دو گروہ میں نے نہیں دیکھے، ایک ایسے لوگ جن کے پاس گائیوں کی دموں جیسے کوڑے ہوں گے، جن سے لوگوں کو ماریں گے، دوسرا گروہ ایسی عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود عریاں ہوں گی، وہ دوسروں کو اپنی طرف مائل کریں گی اور خود ان کی طرف مائل ہوں گی، ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ایک طرف جھکے ہوں گے، وہ جنت میں داخل نہ ہوں گی اور نہ اس کی خوشبو پائیں گی، حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے۔''

[7193] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: ما جعل الله من بحيرة ولا سائبة ولا وصيلة ولا حام برقم (٤٦٢٣) انظر (التحفة) برقم (١٣١٧٧)

[7194] تقدم تخريجه في اللباس والزينة باب: النساء الكاسيات العاريات المائلات المميلات برقم (٥٥٤٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفردات الحدیث ❶ کاسِیات عارِیات: (۱) اللہ کی نعمتوں سے ملبوس اور شکر سے عاری۔ (۲) کپڑوں میں ملبوس، اچھی کاموں، آخرت کی فکر اور اطاعت کے اہتمام و توجہ سے عاری و خالی۔ (۳) تنگ چست اور کسا ہوا لباس پہنیں گی، جس سے ان کے اعضاء کا ابھار نظر آئے گا۔ (۴) باریک اور نیم عریاں پہننے والی جس کے اندر ان کا جسم نمایاں ہوگا، ❷ مائِلاتٌ: اللہ کی عبادت و اطاعت، اپنی عزت و شرم گاہ کی حفاظت اور پردہ سے بے رخی اختیار کرنے والی، ناز و نخرے سے چلنے والی، مردوں کی طرف جھکنے اور مائل ہونے والی، ❸ مُمِیلات: دوسری عورتوں کو اپنی طرح بے راہ روی پر ڈالنے والی، اپنے کندھوں کو جھکا دینے والی، مردوں کو اپنی زیب و زینت سے دعوت نظارہ دے کر اپنی طرف راغب کرنے والی، ❹ رُؤُسُهُنَّ كَاَسْنِمَةِ الْبخت: ان کے سر بختی اونٹوں کی طرح ایک طرف جھکے ہوں گے، یعنی وہ اپنے سروں پر کوئی چیز باندھ کر اس کو بڑا بنائیں گی، یا مردوں کی طرف سر جھکائیں گی اور نظر نیچی نہیں کریں گی، یا اپنے بالوں کو سر کے درمیان اکٹھا کر لیں گی، جس سے وہ ایک طرف جھکیں گے۔

فائدہ ...... نبی اکرم ﷺ کی پیشین گوئی پوری ہو چکی ہے، ڈنڈا فورس مختلف شکلوں میں ظلم و زیادتی کے لیے وجود میں آ چکی ہے اور فیشن پرست، حسن و جمال کا اظہار کرنے کے لیے شمع محفل بننے والی رنگ برنگ قسم کی عورتیں سامنے آ چکی ہیں، عریانی و فحاشی نت نئے رنگ اختیار کر رہی ہے، بیوٹی پارلر، نئے نئے انداز سامنے لا رہے ہیں۔

[7195] ٥٣-(٢٨٥٧)حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ حُبَابٍ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((يُوشِكُ اِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ اَنْ تَرٰى قَوْمًا فِي اَيْدِيهِمْ مِثْلُ اَذْنَابِ الْبَقَرِ يَغْدُونَ فِي غَضَبِ اللهِ وَيَرُوحُونَ فِي سَخَطِ اللهِ))

[7195]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم نے طویل عمر پائی تو جلدی ایسے لوگ دیکھو گے، یعنی پولیس، جن کے ہاتھوں میں گائیوں کی دموں جیسے کوڑے یا ڈنڈے ہوں گے، وہ صبح اللہ کے غضب میں کریں گے اور شام اللہ کی ناراضی میں کریں گے۔''

[7196] ٥٤-(. . .)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَاَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ((اِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ اَوْشَكْتَ اَنْ تَرٰى قَوْمًا يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللهِ وَيَرُوحُونَ فِي لَعْنَتِهِ فِي اَيْدِيهِمْ مِثْلُ اَذْنَابِ الْبَقَرِ))

[7195] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٥٥٨)

[7196] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٥٥٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7196] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''اگر تم نے طویل زندگی پائی تو عنقریب تم ایسے لوگوں کو دیکھو گے، جو صبح اللہ کی ناراضی میں کریں گے اور شام اس کی لعنت میں، ان کے ہاتھوں میں گائیوں کی دموں جیسی چیز ہو گی۔

فائدہ:...... آج کل پولیس وغیرہ اس کا مصداق ہیں جو لوگوں کو ظلم وستم کا نشانہ بناتی ہیں۔

١٥......بَاب :فَنَاءِ الدُّنْيَا وَبَيَانِ الْحَشْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

باب ۱۵: دنیا کے فناء اور قیامت کے دن کے حشر (اجتماع) کا بیان

[7197] ٥٥-(٢٨٥٨)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ مُسْتَوْرِدًا اَخَا بَنِي فِهْرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((وَاللّٰهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ اِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اِصْبَعَهُ هٰذِهِ وَاَشَارَ يَحْيَى بِالسَّبَّابَةِ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ تَرْجِعُ))وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا غَيْرَ يَحْيَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ذٰلِكَ وَفِي حَدِيثِ اَبِي اُسَامَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ اَخِي بَنِي فِهْرٍ وَفِي حَدِيثِهِ اَيْضًا قَالَ وَاَشَارَ اِسْمٰعِيلُ بِالْاِبْهَامِ

[7197] ۔امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ کی سندوں سے بنو فہر کے فرد حضرت مستورد رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! دنیا کی آخرت کے مقابلہ میں مثال بس ایسی ہے، جیسا کہ تم میں سے کوئی اپنی ایک انگلی دریا میں ڈال کر نکال لے، یحییٰ نے شہادت کی انگلی کی طرف اشارہ کیا، پھر دیکھ لے، پانی کی کتنی مقدار اس کے ساتھ لگ کر آئی ہے، اسامہ کی حدیث میں ہے، اسماعیل نے انگوٹھے سے اشارہ کیا۔

فائدہ:...... مطلب یہ ہے کہ دنیا کی مدت اور لذات آخرت کے دوام و ہمیشگی اور اس کی نعمتوں کے مقابلہ میں اتنی ہی بے حقیقت اور بے وقعت ہیں، جتنا کہ دریا کے مقابلہ میں انگلی پر لگا پانی اور یہ مثال بھی درحقیقت صرف سمجھانے کے لیے دی گئی ہے، ورنہ دراصل دنیا کو آخرت کے مقابلہ میں یہ نسبت بھی نہیں ہے، کیونکہ یہ دنیا اور

[7197] اخرجه الترمذي في (جامعه) في الزهد باب منه برقم (٢٣٢٣) وابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: مثل الدنيا برقم (٤١٠٨) انظر (التحفة) برقم (١١٢٥٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی ہر چیز محدود اور متناہی، یعنی فانی اور عارضی ہے اور آخرت لامحدود اور غیر متناہی، یعنی دائمی اور ابدی ہے اور ریاضی کا مسلمہ قاعدہ ہے کہ محدود و متناہی کو لامحدود اور غیر متناہی کے ساتھ کوئی نسبت نہیں دی جا سکتی، اب اس شخص سے زیادہ محروم اور خسارہ والا کون ہو سکتا ہے، جو دنیا کو حاصل کرنے کے لیے تو خوب جدوجہد کرتا ہے، مگر آخرت کی تیاری کی طرف سے بالکل غافل، بے نیاز اور لاپرواہ ہے۔

[7198] ٥٦-(٢٨٥٩) وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا)) قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ النِّسَاءُ وَالرِّجَالُ جَمِيعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ ﷺ ((يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ))

[7198]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ''قیامت کے دن لوگوں کو ننگے پاؤں، ننگے بدن اور بغیر ختنہ کے جمع کیا جائے گا۔'' میں نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! عورتوں اور مردوں کو، جبکہ وہ ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے عائشہ! معاملہ اس سے سنگین ہوگا کہ وہ ایک دوسرے کو دیکھیں۔''

مفردات الحدیث ❶ حُفَاة، حافٍ کی جمع ہے، ننگے پیر۔ ❷ عُرَاة: عَارٍ کی جمع ہے، برہنہ بدن، بےلباس، ❸ غُرْلٌ: اَغْرَل کی جمع ہے، غیر مختون۔

فائدہ:...... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، لوگوں کا حشر، اس انداز سے ہوگا، جس انداز سے وہ دنیا میں آئے تھے، اعمال کے سوا، ان کے پاس دنیا کی کوئی چیز نہیں ہوگی، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے، ''جس طرح ہم نے تمہاری تخلیق کی ابتدا کی تھی، اس طرح اس کا اعادہ کریں گے، انبیاء، آیت نمبر ۱۰۴ اور حالات کی دہشت اور خطرناکی کی بنا پر کوئی کسی کی طرف دیکھے گا نہیں، اس کے بعد لباس پہنایا جائے گا۔

[7199] (...) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ ((غُرْلًا))

[7199]۔ امام صاحب یہی حدیث دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، لیکن اس میں غیر مختون ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

[7198] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الرقاق باب: الحشر برقم (٦٥٢٧) والنسائي في (المجتبى) في الجنائز باب: البعث برقم (٢٠٨٣) وابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: ذكر البعث برقم (٤٢٧٦) انظر (التحفة) برقم (١٧٤٦١)

[7199] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧١٢٧)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7200] ۵۸-(. . .)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ ((اِنَّكُمْ مُلَاقُو اللّٰهِ مُشَاةً حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا)) وَلَمْ يَذْكُرْ زُهَيْرٌ فِي حَدِيثِهِ يَخْطُبُ

[7200]۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے یہ فرماتے ہوئے سنا: "یقیناً تم اللہ کو ملو گے، ننگے پیر، ننگے جسم، غیر مختون، پیدل چل کر۔" زہیر کی حدیث میں خطبہ کا ذکر نہیں ہے۔

[7201] ۵۸-(. . .)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَطِيبًا بِمَوْعِظَةٍ فَقَالَ ((يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ اِلَى اللّٰهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ اَلَا وَاِنَّ اَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلَا وَاِنَّهُ سَيُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ اُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَاَقُولُ يَا رَبِّ اَصْحَابِي فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَاَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ)) وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ((قَالَ فَيُقَالُ لِي اِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ)) وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ وَمُعَاذٍ ((فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اَحْدَثُوا بَعْدَكَ))

[7200] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الرقاق باب: الحشر برقم (٦٥٢٤) وبرقم (٦٥٢٥) والنسائي في (المجتبى) في الجنائز باب: البعث برقم (٢٠٨٠) انظر (التحفة) برقم (٥٥٨٣)

[7201] اخرجه البخاري في (صحيحه) في احاديث الانبياء باب: قوله تعالى: ﴿واتخذ الله ابراهيم خليلا﴾ وقوله ﴿ان ابراهيم كان امة قانتا﴾ برقم (٣٣٤٩) ﷺ وفي باب: قول الله ﴿واذكر في الكتاب مريم اذ انتبذت من اهلها﴾ برقم (٣٤٤٧) وفي التفسير باب: (وكنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم فلما توفيتني كنت انت الرقيب عليهم وانت على كل شي شهيد) برقم (٤٦٢٥) وفي باب: (ان تعذبهم فانهم عبادك وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم) برقم (٤٧٤٠) وفي باب (كما بدانا اول خلق نعيده وعدا علينا) برقم (٤٧٤٠) وفي الرقاق باب: الحشر برقم (٦٥٢٦) والترمذي في (جامعه) في صفة يوم القيامة باب: ما جاء في شان الحشر برقم (٢٤٢٣) وفي التفسير

تحفۃ المسلم — صحیح مسلم — جلد ہشتم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7201]۔ امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ کی سندوں سے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ہم میں وعظ و نصیحت کے لیے خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے، چنانچہ فرمایا، ''اے لوگو! تمہارا اللہ تعالیٰ کی طرف حشر، ننگے پاؤں، برہنہ بدن اور بلا ختنہ ہوگا، جس طرح ہم نے تمہاری پیدائش کی ابتدا کی ہے، اس طرح اس کا اعادہ کریں گے، یہ ہمارے ذمہ ایک وعدہ ہے اور ہم اسے پورا کر کے رہیں گے۔'' (انبیاء آیت نمبر ۱۰۴) خبردار، قیامت کے دن، تمام مخلوق سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا، خبردار! بے شک، میری امت کے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا، چنانچہ انہیں بائیں طرف روانہ کر دیا جائے گا تو میں کہوں گا، اے میرے رب! میرے ماننے والے ہیں تو جواب دیا جائے گا، آپ کو معلوم نہیں ہے، انہوں نے آپ کے بعد کیا، نئے کام کیے تو میں کہوں گا، جیسا کہ نیک بندے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا، میں ان کا نگران تھا، جب تک میں ان میں موجود رہا، پھر تو نے مجھے واپس بلا لیا، پھر تو ہی ان پر نگران تھا اور تو ہر چیز پر شاہد ہے، اگر تو ان کو سزا دے تو وہ تیرے ہی بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف فرما دے تو بلاشبہ تو غالب اور دانا ہے۔'' (المائدہ آیت نمبر ۱۱۷ اور ۱۱۸) آپ نے فرمایا، مجھے جواب دیا جائے گا، جب سے آپ ان سے جدا ہوئے ہیں، تب سے یہ مسلسل اپنی ایڑیوں کے بل دین سے پھرتے رہے ہیں۔'' وکیع اور معاذ کی حدیث میں ہے، ''چنانچہ کہا جائے گا، آپ کو معلوم نہیں ہے، انہوں نے آپ کے بعد نئی باتیں دین کے اندر پیدا کر لیں تھیں۔''

فائدہ:...... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے لباس حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پہنایا جائے گا، کیونکہ انہیں برہنہ کر کے آگ کے الاؤ میں پھینکا گیا تھا اور یہ ایک جزئی فضیلت ہے، جس سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر برتری لازم نہیں آتی، اس لیے کسی تاویل کی ضرورت نہیں ہے۔ حدیث کی توضیح و تفسیر پیچھے گزر چکی ہے۔

[7202] ۵۹-(۲۸۶۱) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِينَ رَاهِبِينَ وَاثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَأَرْبَعَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَتَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمُ النَّارُ تَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا))

← باب: ومن سورة الانبياء عليهم السلام برقم (٣١٦٧) والنسائي في (المجتبى) في الجنائز باب: البعث برقم (٢٠٨١) وفي باب: ذكر اول من يكسى برقم (٢٠٨٦) انظر (التحفة) برقم (٥٦٢٢)

[7202] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الرقاق باب: الحشر برقم (٦٥٢٢) والنسائي في ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7202] ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لوگوں کا حشر تین گروہوں یا تین جماعتوں کی شکل میں ہو گا، ایک قسم، رغبت رکھنے والے (اللہ کی رحمت کی) ڈرنے والے (اپنے گناہوں کے مواخذہ سے) دوسری قسم، دو ایک اونٹ پر، تین ایک اونٹ پر، چار ایک اونٹ پر، حتی کہ دس ایک اونٹ پر، تیسری قسم، باقی لوگ جن کو آگ جمع کرے گی، جہاں وہ رات بسر کریں گے، وہ بھی ان کے ساتھ رات گزارے گی، جہاں وہ قیلولہ کریں گے، وہیں وہ آرام کرے گی، جہاں وہ صبح کریں گے، ان کے ساتھ ہی وہ صبح کرے گی اور جہاں وہ شام کریں گے، ان کے ساتھ وہیں آگ شام کرے گی۔''

فائدہ: ...... اس حدیث سے مراد، لوگوں کا قیامت کے قریب آگ کے ڈر سے محفوظ جگہ کی طرف جانا ہے، یہ آگ قعر عدن سے نکلے گی، لوگ اس سے بچنے کے لیے، محفوظ جگہوں کی طرف بھاگیں گے، خوش حال اور آسودہ لوگ اچھے زاد راہ اور سواریوں کے ساتھ، محفوظ جگہ کی رغبت رکھتے ہوئے اور اپنی جگہ رہنے سے ڈر کر نکلیں گے، دوسرا گروہ سواریوں کی قلت کی بنا پر، دو، دو، تین، تین، حتی کہ، دس ساتھی مل کر ایک اونٹ پر باری باری سوار ہو کر چل پڑیں گے، تیسرے گروہ کو کوئی سواری نہ مل سکے گی، وہ پیدل بھاگ کھڑے ہوں گے، آگ ان کا پیچھا نہیں چھوڑے گی، ہر وقت، ہر جگہ ان کے ساتھ رہے گی۔

١٦...... بَاب : فِيْ صِفَةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

باب ١٦: قیامت کے ہولناک مناظر کا بیان

[7203] ٦٠۔(٢٨٦٢) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنُونَ ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ ((يَقُومُ اَحَدُهُمْ فِيْ رَشْحِهِ اِلَى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ)) وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ ((يَقُومُ النَّاسُ)) لَمْ يَذْكُرْ يَوْمَ

[7203] ۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں، جس دن لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے، (المطففین، آیت نمبر ٦) آپ نے فرمایا: ''ان میں سے بعض، اپنے نصف کانوں تک پسینہ میں کھڑے ہوں گے۔'' ابن المثنیٰ کی روایت میں یقوم الناس سے پہلے یوم کا لفظ نہیں ہے۔

← (المجتبى) فى الجنائز باب: البعث برقم (٢٠٨٤) انظر (التحفة) برقم (١٣٥٢١)

[7203] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٨١٨٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7204] (...)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ ح و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعِيسٰى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنِي أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنٰى حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ وَصَالِحٍ ((حَتّٰى يَغِيبَ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلٰى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ))

[7204]۔امام صاحب مذکورہ بالا روایت، اپنے بہت سے اساتذہ کی سندوں سے، نافع رحمہ اللہ کے واسطہ ہی سے بیان کرتے ہیں، موسیٰ بن عقبہ اور صالح کے الفاظ یہ ہیں، ''ان میں سے بعض اپنے نصف کانوں تک پسینہ میں غائب ہو جائے گا۔''

[7205] ٦١۔(٢٨٦٣)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ

[7204] طريق محمد بن اسحاق المسيبى تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٨٤٨٩) وطريق سويد بن سعيد تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٨٤٨٩) وطريق ابى بكر بن ابى شيبة اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى الرقاق باب: قوله تعالى: ﴿الا يظن اولئك انهم مبعوثون﴾ برقم (٦٥٣١) والترمذى فى (جامعه) ى الزهد باب: ما جاء فى شان الحساب والقصاص برقم (٢٤٢٢م) وفى التفسير باب ومن سورة المطففين برقم (٣٣٣٦) وابن ماجه فى (سننه) فى الزهد باب: ذكر البعث برقم (٤٢٧٨) انظر (التحفة) برقم (٧٧٤٣) وطريق عبدالله بن جعفر بن يحيى اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى التفسير باب (يوم يقوم الناس لرب العالمين) برقم (٤٩٣٨) انظر (التحفة) برقم (٨٣٧٩) وطريق ابى نصر التمار اخرجه الترمذى فى (جامعه) فى الزهد باب: ما جاء فى شان الحساب والقصاص برقم (٢٤٢٢) وفى التفسير باب: ومن سورة المطففين برقم (٣٣٣٠) انظر (التحفة) برقم (٧٥٤٢) وطريق الحلوانى وعبد بن حميد تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٧٦٨٤)

[7205] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى الرقاق باب: قوله تعالى: ﴿الا يظن اولئك انهم مبعوثون﴾ برقم (٦٥٣٢) انظر (التحفة) برقم (١٢٩١٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيَذْهَبُ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ بَاعًا وَإِنَّهُ لَيَبْلُغُ إِلَى أَفْوَاهِ النَّاسِ أَوْ إِلَى آذَانِهِمْ)) يَشُكُّ ثَوْرٌ أَيَّهُمَا قَالَ

[7205] ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن پسینہ، ستر (۷۰) باع تک زمین میں چلایا جائے گا اور وہ لوگوں کے مونہوں یا ان کے کانوں تک پہنچے گا۔" ثور کو شک ہے کہ استاد نے کون سا لفظ کہا۔

فائدہ:......دونوں ہاتھ پھیلائے جائیں تو ایک باع بنتا ہے۔

[7206] ٦٢۔(٢٨٦٤) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي

الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ((تُدْنَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْخَلْقِ حَتَّى تَكُونَ مِنْهُمْ كَمِقْدَارِ مِيلٍ)) قَالَ سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ فَوَاللهِ مَا أَدْرِي مَا يَعْنِي بِالْمِيلِ أَمَسَافَةَ الْأَرْضِ أَمِ الْمِيلَ الَّذِي تُكْتَحَلُ بِهِ الْعَيْنُ قَالَ ((فَيَكُونُ النَّاسُ عَلَى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَقِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى حَقْوَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُ الْعَرَقُ إِلْجَامًا)) قَالَ وَأَشَارَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ

[7206] ۔حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، "قیامت کے دن، سورج مخلوق سے قریب کیا جائے گا، یہاں تک کہ وہ ان سے ایک میل کے بقدر رہ جائے گا۔" سلیم بن عامر رحمہ اللہ کہتے ہیں، اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا، میل سے ان کی مراد کیا تھی، کیا زمین کی مسافت یا وہ میل جس سے آنکھوں میں سرمہ ڈالا جاتا ہے، آپ نے فرمایا: "لوگ اپنے اعمال کے بقدر پسینہ میں شرابور ہوں گے (یعنی جس قدر اعمال زیادہ برے ہوں گے، اس قدر پسینہ زیادہ چھوٹے گا) ان میں بعض ٹخنوں تک پسینہ میں ہوں گے اور ان میں سے بعض کا پسینہ ان کے گھٹنوں تک ہوگا اور بعض کا ان کے کولہوں کے اوپر تک (یعنی کمر تک) اور بعض وہ ہوں گے، جن کا پسینہ ان کے منہ کا اچھی طرح لگام بن رہا ہوگا۔" اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اپنے دہن مبارک کی طرف اشارہ کر کے دکھایا۔

[7206] اخرجه الترمذي في (جامعه) في الزهد باب: ما جاء في شان الحساب والقصاص برقم (٢٤٢١) انظر (التحفة) برقم (١١٥٤٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ: ...... قیامت میں پیش آنے والے ان واقعات ومناظر کی واقعی اور حقیقی صورت کا صحیح تصور اس دنیا میں مکمل طور پر نہیں کیا جا سکتا، پورا انکشاف بس اس وقت ہوگا، جب انسان حقائق سے دوچار ہوگا اور یہ مناظر اس کی آنکھوں کے سامنے آجائیں گے، کیونکہ آخرت کے امور کو دنیا پر قیاس نہیں کیا جا سکتا۔

۱۷۔ باب: الصِّفَاتِ الَّتِي يُعْرَفُ بِهَا فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْجَنَّةِ وَاَهْلُ النَّارِ

باب ۱۷: وہ صفات وخصائل، جن سے دنیا میں لوگوں کے جنتی اور دوزخی ہونے کی شناخت ہو جاتی ہے

[7207] ٦٣-(٢٨٦٥) حَدَّثَنِي اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ وَالنَّفْظُ لِاَبِي غَسَّانَ وَابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ

عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ ((اَلَا اِنَّ رَبِّي اَمَرَنِي اَنْ اُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي يَوْمِي هٰذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ وَاِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ اُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَاِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ اِلَى اَهْلِ الْاَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ اِلَّا بَقَايَا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ اِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِاَبْتَلِيَكَ وَاَبْتَلِيَ بِكَ وَاَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِي اَنْ اُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ اِذًا يَثْلَغُوا رَاْسِي فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً قَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اسْتَخْرَجُوكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَاَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ اَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ قَالَ وَاَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَى وَمُسْلِمٍ وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ قَالَ وَاَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعًا لَا يَبْتَغُونَ اَهْلًا وَلَا مَالًا وَالْخَائِنُ الَّذِي لَا يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ وَاِنْ دَقَّ اِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِي اِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ اَوِ الْكَذِبَ وَالشِّنْظِيرُ الْفَحَّاشُ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُو غَسَّانَ فِي حَدِيثِهِ وَاَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ))

[7207] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١١٠١٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7207] ۔ حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن اپنے خطاب میں فرمایا: ”خبردار! مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں ان باتوں کی تعلیم دوں، جن سے تم ناواقف ہو اور اللہ تعالیٰ نے آج کے دن مجھے ان کی تعلیم دی ہے، (اللہ کا فرمان ہے کہ) جو مال میں نے اپنے کسی بندہ کو عنایت کیا ہے، وہ اس کے لیے حلال ہے، (کسی کو اپنے طور پر کسی چیز کے حرام ٹھہرانے کا حق حاصل نہیں ہے) اور میں نے اپنے تمام بندوں کو حنیف (اللہ کے لیے یکسو ہونے والے) پیدا کیا ہے اور ان کے پاس شیطان آئے، انہوں نے اللہ کے دین (ضابطہ حیات) سے پھیر دیا یا ہٹا دیا اور جو چیزیں میں نے بندوں کے لیے حلال ٹھہرائی تھیں، انہوں نے وہ ان کے لیے حرام ٹھہرا دیں اور شیطانوں نے انہیں حکم (مشورہ) دیا کہ میرے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک ٹھہرائیں جس کے بارے میں، میں نے کوئی دلیل و برہان نہیں اتاری اور اللہ تعالیٰ نے اہل زمین پر نظر دوڑائی تو ان میں سے اہل کتاب کے، چند صحیح دین پر باقی رہنے والوں کے سوا تمام عرب اور عجم کے لوگوں سے ناراض ہوا، (کیونکہ وہ عقیدہ اور عمل کے فساد و بگاڑ میں مبتلا تھے) (اور مجھے) فرمایا، میں نے تمہیں مبعوث کیا ہے، تاکہ تیرا (تیرے صبر و شکیب کا) امتحان لوں اور تیرے ذریعہ لوگوں کو آزماؤں (کہ وہ تیری تصدیق کرتے ہیں یا نہیں) اور میں نے تجھ پر ایسی کتاب اتاری ہے، جسے پانی دھو نہیں سکتا، (یعنی وہ سینوں میں محفوظ ہوگی) تم اس کو نیند اور بیداری میں (یعنی ہر حالت میں) پڑھو گے اور اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں قریش کو جلا دوں، (ان کو جنگ کی بھٹی میں جھونکوں) تو میں نے عرض کیا، اے میرے رب! تب تو وہ میرا سر کچل دیں گے اور اس کو روٹی کی طرح بنا چھوڑ دیں گے، (کوٹ کوٹ کر روٹی کی طرح پھیلا دیں گے) اس نے فرمایا، ان کو اس طرح نکال دو، جس طرح انہوں نے تمہیں نکال دیا، (یعنی اعلان کرو کہ جزیرۃ العرب میں کوئی کافر اور مشرک نہیں رہ سکتا) ان سے جنگ لڑو، ہم تجھے اسباب و وسائل مہیا کریں گے، خرچ کرو، ہم تم پر خرچ کریں گے، لشکر بھیجو، ہم اس سے پانچ گنا لشکر بھیجیں گے (فرشتوں سے مدد کریں گے) اور اپنے اطاعت گزاروں کو لے کر اپنے نافرمانوں سے جنگ لڑو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اہل جنت تین قسم کے لوگ ہیں، صاحب اختیار و اقتدار جو عادل، صدقہ کرنے والا اور نیکی کی توفیق دیا گیا ہو، وہ انسان جو اپنے تمام رشتہ داروں اور مسلمانوں کے لیے مہربان اور نرم دل ہو، وہ انسان جو پاک دامن ہو اور عیال دار ہونے کے باوجود سوال کرنے سے بچتا ہو، یا حرام کمانے سے پرہیز کرتا ہو، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، پانچ قسم کے انسان دوزخی ہیں، کم زور جس کے پاس عقل نہ ہو، (جو اسے غلط اور ناجائز امور سے روکے) جو تمہارے زیر دست بن کر رہیں، نہ اہل چاہتے ہیں اور نہ مال (اپنی کوئی رائے اور سوچ نہیں ہے)، وہ خائن جس کی حرص

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھپ نہ سکے، معمولی چیز میں بھی خیانت کرے، یا وہ خائن کہ اگر اس پر طمع والی چیز بھی ظاہر ہو جائے تو وہ خیانت کرے اور وہ انسان جو صبح و شام ہر دم تمہیں، تمہارے اہل اور مال کے بارے میں دھوکا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے بخل یا جھوٹ کا بھی ذکر فرمایا، (یعنی بخیل اور جھوٹے کا) اور شنظیر، بدگو یا فحش گو کہتے ہیں۔'' ابو غسان نے اپنی حدیث میں، (خرچ کرو، میں تم پر خرچ کروں گا) بیان نہیں کیا۔

فائدہ :...... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، (۱) ہمیں آپ نے ان باتوں کی تعلیم دی ہے، جن کے ہم محتاج تھے، لیکن ان سے ناواقف تھے۔ (۲) حلال و حرام ٹھہرانا اللہ کا حق ہے، بندوں کو اپنے طور پر کسی چیز کے حرام ٹھہرانے کا حق حاصل نہیں ہے۔ (۳) اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو حنیف یعنی اللہ کے لیے یکسو ہونے والے، اس کی اطاعت و فرمانبرداری کی استعداد رکھنے والے بنایا ہے۔ (۴) انسان کفر و شرک اور معصیت و نافرمانی کا راستہ شیطان کے پیچھے لگ کر اختیار کرتا ہے، وہی اس کو دین سے برگشتہ کرتا ہے۔ (۵) رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے وقت تمام عرب و عجم چند اہل کتاب کے سوا عقیدہ اور عمل کے فساد کا شکار تھے اور اللہ کی ناراضی کا مستحق تھے، ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا، جس میں آپ کا اور لوگوں کا امتحان ہے کہ کون اپنا اپنا فرض اور ذمہ داری کس انداز میں ادا کرتا ہے۔ (۶) اللہ تعالیٰ نے آپ پر ایسی کتاب نازل فرمائی، جو لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہو جانے والی ہے، جس کی محبت دلوں میں اس قدر جاگزین ہے کہ اس سے محبت کرنے والے ان کو سوتے اور جاگتے دونوں حالتوں میں پڑھتے ہیں۔ (۷) اللہ تعالیٰ گرم و سرد تمام حالات میں اپنے نبی کی مدد فرماتا ہے اور اس کو ضرورت کے تمام اسباب و وسائل مہیا فرماتا ہے۔ (۸) جنتیوں اور دوزخیوں کے خصائل اور عادات کو بیان کیا، اس آئینہ میں ہر انسان اپنا چہرہ دیکھ سکتا ہے۔

[7208] (. . .) وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ ((كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ))

[7208]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، لیکن اس میں ''جو مال میں نے کسی بندے کو عطا کیا ہے، حلال ہے،'' کا ذکر نہیں ہے۔

[7209] (. . .) حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ

[7208] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١١٠١٤)
[7209] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١١٠١٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَطَبَ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

[7209]۔ حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن خطاب فرمایا، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے اور قتادہ کے اس حدیث کے مطرف سے سماع کی تصریح ہے۔ (قتادہ مدلس راوی ہے)

[7210] ٦٤۔(. . .) وَحَدَّثَنِي اَبُو عَمَّارٍ حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَطَرٍ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ

عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ اَخِي بَنِي مُجَاشِعٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ خَطِيبًا فَقَالَ ((اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِي)) وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَزَادَ فِيهِ ((وَاِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَيَّ اَنْ تَوَاضَعُوا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ)) وَلَا يَبْغِ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ ((وَهُمْ فِيكُمْ تَبَعًا لَا يَبْغُونَ اَهْلًا وَلَا مَالًا)) فَقُلْتُ فَيَكُونُ ذٰلِكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ وَاللّٰهِ لَقَدْ اَدْرَكْتُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْعٰى عَلَى الْحَيِّ مَا بِهِ اِلَّا وَلِيدَتُهُمْ يَطَؤُهَا

[7210]۔ حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ جو قبیلہ مجاشع کے فرد ہیں، بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ ایک دن ہم میں خطاب فرمانے کے لیے کھڑے ہوئے، سو فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے،'' آگے حدیث بیان کی اور اس میں یہ اضافہ ہے، ''اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے، تواضع اور عاجزی اختیار کرو، حتی کہ کوئی شخص دوسرے پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی شخص دوسرے پر زیادتی کرے۔'' اور اس حدیث میں ہے ''وہ تمہارے تابع ہیں اور اہل اور مال کے خواہاں یا متلاشی نہیں۔'' قتادہ کہتے ہیں، میں نے اپنے استاد مطرف سے پوچھا، اے ابو عبداللہ! ایسا بھی ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا، ہاں، میں نے ایسے لوگوں کو جاہلیت کے دور میں پایا ہے، ایک شخص قبیلہ کی بکریوں کو صرف اس پر چراتا ہے کہ وہ ان کی لونڈی سے تعلقات قائم کرتا ہے، (اس کے سوا کوئی اور مزدوری یا اجرت نہیں چاہتا)۔

[7210] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١١٠١٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸...... بَاب: عَرْضِ مَقْعَدِ الْمَيِّتِ مِنَ الْجَنَّةِ أَوْ النَّارِ عَلَيْهِ وَإِثْبَاتِ عَذَابِ الْقَبْرِ وَالتَّعَوُّذِ مِنْهُ

باب ۱۸: میت پر اس کا جنت یا دوزخ کا ٹھکانا پیش کرنا، قبر کے عذاب کے اثبات اور اس سے پناہ چاہنے کا بیان

[7211] ٦٥-(٢٨٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ ((إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

[7211]۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی جب مر جاتا ہے تو ہر صبح و شام اس کے سامنے اس کا ٹھکانا پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ جنتیوں میں سے ہے تو جنتیوں کے مقام سے اور اگر دوزخیوں میں سے ہے تو دوزخیوں کے مقام سے اور کہا جاتا ہے، یہ تیرا ہونے والا ٹھکانا ہے، حتی کہ قیامت کے دن، اللہ تجھے اس کی طرف اٹھائے گا۔''

فائدہ:...... قبر میں صبح و شام (روزانہ) جنتیوں کو اپنا مقام دیکھ کر، جو مسرت و شادمانی حاصل ہوگی اور دوزخیوں کو اپنی جگہ دیکھ کر جو رنج و کلفت ہوگی، اس کا اس دنیا میں کوئی اندازہ نہیں ہو سکتا اور نہ اس کی کیفیت کو جاننا ہمارے لیے ممکن ہے، کیونکہ اس کا تعلق ایک ایسے جہاں (برزخ) سے ہے، جس کا مشاہدہ ہم نے نہیں کیا ہے۔

[7212] ٦٦-(...) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ ((إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَالنَّارُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ الَّذِي تُبْعَثُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

[7211] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی الجنائز باب الميت يعرض على مقعده بالغداة والعشی برقم (١٣٧٩) والنسائی فی (المجتبى) فی الجنائز باب: وضع الجريدة على القبر برقم (٢٠٧١) انظر (التحفة) برقم (٨٣٦١)

[7212] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٦٩٥٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7212]۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی فوت ہو جاتا ہے تو صبح و شام اس پر اس کا ٹھکانا پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ جنتی ہے تو جنت اور اگر دوزخی ہے تو آگ، آپ نے فرمایا: ''پھر کہا جاتا ہے، یہ تیرا وہ ٹھکانا ہے جس کی طرف تمہیں قیامت کے دن اٹھایا جائے گا۔''

[7213] ٦٧ـ(٢٨٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَاَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اَبُو سَعِيدٍ وَلَمْ اَشْهَدْهُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ وَلٰكِنْ حَدَّثَنِيهِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ ﷺ فِي حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ وَنَحْنُ مَعَهُ اِذْ حَادَتْ بِهِ فَكَادَتْ تُلْقِيهِ وَاِذَا اَقْبُرٌ سِتَّةٌ اَوْ خَمْسَةٌ اَوْ اَرْبَعَةٌ قَالَ كَذَا كَانَ يَقُولُ الْجُرَيْرِيُّ فَقَالَ ((مَنْ يَعْرِفُ اَصْحَابَ هٰذِهِ الْاَقْبُرِ)) فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا قَالَ ((فَمَتَى مَاتَ هٰؤُلَاءِ)) قَالَ مَاتُوا فِي الْاِشْرَاكِ فَقَالَ ((اِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا فَلَوْلَا اَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِي اَسْمَعُ مِنْهُ)) ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ فَقَالَ ((تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)) قَالُوا نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ ((تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ)) قَالُوا ((نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ)) قَالَ ((تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ)) قَالُوا نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

[7213]۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، یہ حدیث بیان کرتے وقت میں نبی اکرم ﷺ کی مجلس میں حاضر نہیں تھا، لیکن یہ مجھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے سنائی ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ، قبیلہ بنو نجار کے ایک باغ سے، اپنی خچر پر سوار ہو کر گزر رہے تھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ تھے، اچانک آپ کی خچر راستہ سے ہٹی، قریب تھا کہ وہ (بدکنے کی وجہ سے) آپ کو گرا دے، اچانک نظر پڑی تو وہاں، چھ، پانچ یا چار قبریں تھیں، (جریری راوی ایسے ہی بیان کرتے تھے) تو آپ نے پوچھا، ''ان قبروں کے مردوں سے کون واقف ہے؟'' چنانچہ ایک آدمی نے کہا، میں (جانتا ہوں) آپ نے فرمایا: ''تو یہ لوگ کب مرے تھے؟'' اس شخص نے کہا، یہ مشرک (شرک کرتے) مرتے تھے، (یعنی زمانہ شرک میں) سو آپ نے فرمایا: ''اس امت کی ان قبروں میں آزمائش کی

[7213] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٣٧١٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتی ہے، یا یہ لوگ عذاب میں مبتلا ہیں، اگر یہ خوف نہ ہوتا کہ تم مردوں کو دفن نہ کر سکو گے تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ قبر کے عذاب سے جتنا کچھ میں سن رہا ہوں، وہ تم کو بھی سنا دے۔'' پھر آپ نے اپنا رخ ہماری طرف کیا، (ہماری طرف متوجہ ہوئے) اور فرمایا: ''آگ کے عذاب سے، اللہ سے پناہ طلب کرو۔'' سب نے کہا، ہم دوزخ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو۔'' سب نے کہا، ہم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، آپ نے فرمایا، ''سب فتنوں سے، ظاہری فتنوں سے بھی اور باطنی فتنوں سے بھی، (کھلے اور چھپے) اللہ کی پناہ مانگو، سب نے کہا، ہم سب ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''دجال کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگو، سب نے کہا، ہم دجال کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

فائدہ:...... احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے برزخ کے عذاب کو جن وانس سے مخفی رکھا ہے، ان کو اس کا پتہ بالکل نہیں چلتا، لیکن ان کے علاوہ دوسری مخلوقات کو اس کا کچھ ادراک واحساس ہو جاتا ہے، بنونجار کے باغ میں جن لوگوں کی قبریں تھیں، ان پر عذاب ہو رہا تھا، آپ جس خچر پر سوار تھے، اس کو اس کا احساس ہوا اور اس پر اثر پڑا، لیکن آپ کے اصحاب ورفقاء کو اس کا کوئی احساس نہیں ہوا اور آپ اس عذاب کو سن رہے تھے، اس لیے آپ نے ساتھیوں کو فرمایا، ''قبر کے عذاب کی جو کیفیت اللہ تعالیٰ نے مجھ پر منکشف فرما دی ہے، اگر اللہ تعالیٰ وہ کیفیت تم پر منکشف کر دے اور تمہیں بھی مردوں کی چیخ وپکار سنا دے تو اس کا خطرہ ہے کہ تمہیں موت سے اتنی وحشت ہو جائے کہ تم ان کو دفن بھی نہ کر سکو، اس لیے میں اللہ سے یہ دعا نہیں کرتا کہ وہ تمہیں بھی سنا دے، حقیقت یہ ہے کہ مرنے والوں پر مرنے کے بعد جو کچھ گزرتا ہے، اگر ہم سب اس کو دیکھ لیں یا سن لیں تو ہم کوئی کام کاج نہ کر سکیں اور دنیا کا نظام درہم برہم ہو جائے، اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے ان چیزوں کی طرف متوجہ فرمایا، جن سے بچنے کی ہمیں فکر کرنی چاہیے، چونکہ ہر قسم کے عذاب اور فتنہ سے بچانے والا، بس اللہ ہی ہے، اس لیے ہمیں ہمیشہ اس سے پناہ کی درخواست کرنا چاہیے کہ وہ ہمیں دوزخ کے عذاب، قبر کے عذاب اور ہر قسم کے ظاہری و باطنی کھلے اور پوشیدہ فتنوں سے پناہ دے۔

[7214] ٦٨ - (٢٨٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ))

[7214]۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اگر یہ خدشہ نہ ہوتا کہ تم مردوں کو دفن نہیں کر سکو گے تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں قبر کا عذاب سنا دے۔''

[7214] تفرد به مسلم. انظر (التحفة) برقم (١٢٨٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7215] ٦٩۔(٢٨٦٩)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ الْبَرَاءِ

عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ ((يَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا))

[7215]۔امام صاحب اپنے بہت سے اساتذہ کی سندوں سے حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج غروب ہونے کے بعد باہر تشریف لے گئے تو ایک آواز سنی، چنانچہ فرمایا، ''یہودیوں کوان کی قبروں میں عذاب دیا جارہا ہے۔''

[7216] ٧٠۔(٢٨٧٠)حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلّٰى عَنْهُ اَصْحَابُهُ اِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ يَاْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هٰذَا الرَّجُلِ قَالَ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ اَشْهَدُ اَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ اَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا)) قَالَ قَتَادَةُ وَذُكِرَ لَنَا اَنَّهُ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَيُمْلَاُ عَلَيْهِ خَضِرًا اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُونَ

[7216]۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بندہ (مرنے کے بعد) جب اپنی قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اس سے پشت پھیر کر چل دیتے ہیں، یقیناً وہ ان کی جوتیوں کی آواز

[7215] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الجنائز باب: التعوذ من عذاب القبر برقم (١٣٧٥) والنسائی فی (المجتبى) فی الجنائز باب: عذاب القبر برقم (٢٠٥٨) انظر (التحفة) برقم (٣٤٥٤)

[7216] اخرجه النسائی فی (المجتبى) فی الجنائز باب: المسالة فی القبر برقم (٢٠٤٩) انظر (التحفة) برقم (١٣٠٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنتا ہے۔'' آپ نے فرمایا: 'اس وقت، اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں، وہ اس کو بٹھاتے ہیں، پھر اس سے پوچھتے ہیں، تم اس شخص کے بارے میں کیا کہتے تھے؟' آپ نے فرمایا: ''پس جو سچا مومن ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے، میں گواہی دیتا ہوں، (کیونکہ وہ دنیا میں گواہی دیتا رہا ہے) کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔'' آپ نے فرمایا: ''اسے کہا جاتا ہے، (ایمان نہ لانے کی صورت میں) دوزخ میں جو جگہ تمہاری ہونی تھی اس کو دیکھ لو، اللہ تعالیٰ نے اب تمہیں اس کی جگہ، جنت میں ایک ٹھکانا دے دیا ہے۔'' نبی اللہ ﷺ نے فرمایا: ''چنانچہ وہ ان دونوں ایک ساتھ دیکھ لے گا۔'' قتادہ بیان کرتے ہیں اور ہمیں بتایا گیا، اس کے لیے، اس کی قبر ستر (۷۰) ہاتھ وسیع کردی جاتی ہے اور اسے دوبارہ اٹھائے جانے تک تروتازہ نعمتوں سے بھر دیا جاتا ہے۔

فائدہ: ......عرب لوگ اپنے مردوں کو قبروں میں دفن کرتے تھے اور وہ عام طور پر اسی طریقہ سے آگاہ تھے، اس لیے عام رواج کے مطابق آپ نے قبر میں رکھنے کا ذکر کیا، وگرنہ اللہ کے فرشتے سوال و جواب ہر مرنے والے سے کرتے ہیں، خواہ اس کا جسم قبر میں دفن کیا جائے یا دریا میں بہایا جائے، خواہ آگ میں جلایا جائے، یا گوشت خور درندے کھا جائیں، کیونکہ یہ سب کچھ براہ راست اور اصلی طور پر روح کے ساتھ ہوتا ہے اور جسم خواہ کہیں بھی ہو اور کسی حال میں ہو، وہ تبعاً اس سے متاثر ہوتا ہے، جس طرح دنیا میں تکلیف و مصیبت یا راحت و آرام اور لذت کی کیفیت براہ راست جسم پر طاری ہوتی ہے اور روح اس سے تبعاً متاثر ہوتی ہے، آخرت میں اس کے برعکس ہوگا، وہاں براہ راست روح متاثر ہوگی اور جسم اس سے تبعاً متاثر ہوگا۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے لکھا ہے، کسی صحیح حدیث سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ قبر میں میت کے سامنے نبی اکرم ﷺ ہوتے ہیں اور هــذا سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ آپ سامنے ہوتے ہیں، اس کے لیے، ذہن میں موجود ہونا کافی ہے، (تکملہ ج ۶ ص ۲۴۱۔ بخاری شریف کی روایت میں بہ تصریح موجود ہے کہ فرشتہ پوچھتا ہے ما تقول فی هذالرجل محمد تم اس آدمی محمد ﷺ کے بارے میں کیا رائے رکھتے تھے بعض روایات میں الرجل الذی یبعث فیکم جس آدمی کو تمھارے اندر بھیجا گیا تھا۔

[7217] ۷۱۔(...)وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ

[7217] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الجنائز باب: الميت يسمع خفق النعال برقم (١٣٧٤) وابو داود في (سننه) في الجنائز باب: المشي في النعل بين القبور برقم (٣٢٣١) وفي السنة: باب في المسالة في القبر وعذاب القبر برقم (٤٧٥٢) والنسائي في (المجتبى) في الجنائز باب: التسهيل في غير السبتية برقم (٢٠٤٨) وفي باب: مسالة الكافر برقم (٢٠٥٠) انظر (التحفة) برقم (١١٧٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ الْمَيِّتَ اِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ اِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ اِذَا انْصَرَفُوا))

[7217] ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میت کو جب قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو وہ واپس جانے والوں کی واپسی کے وقت، ان کی جوتیوں کی آہٹ سنتا ہے۔''

[7218] ۷۲۔(. . .)حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ اَخْبَرَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلّٰى عَنْهُ اَصْحَابُهُ)) فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ

[7218]۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بندہ (مرنے کے بعد) جب قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی، اس کے پاس سے واپس پھرتے ہیں۔'' آگے حدیث نمبر ۷۰ کی طرح ہے۔

[7219] ۷۳۔(۲۸۷۱)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ قَالَ ((نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ فَيُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ ﷺ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ))

[7219] ۔حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو لوگ ایمان لائے، اللہ انہیں قول ثابت (کلمہ طیبہ) سے ثابت قدم رکھتا ہے۔ (ابراہیم، ۲۷)

[7218] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٧١٤٦)

[7219] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى الجنائز باب: ماجاء فى عذاب القبر برقم (١٣٦٩) بمعناه وفى التفسير باب: (يثبت الله الذين آمنوا بالقول الثابت) برقم (٤٦٩٩) وابو داود فى (سننه) فى السنة باب: عذاب القبر برقم (٤٧٥٠) والترمذى فى (جامعه) فى التفسير باب: ومن سورة ابراهيم عليه السلام برقم (٣٣٢٠) والنسائى فى (المجتبى) فى الجنائز باب: عذاب القبر برقم (٢٠٥٦) وابن ماجه فى (سننه) فى الزهد باب: ذكر القبر برقم (٤٢٦٩) انظر (التحفة) برقم (١٧٦٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے فرمایا: یہ آیت عذاب قبر کے بارے میں اتری ہے، اس سے پوچھا جاتا ہے، تیرا رب کون ہے؟ تو وہ کہتا ہے، میرا رب، اللہ ہے اور میرے نبی (محمد ﷺ) ہیں، اللہ عزوجل کے اس قول میں اس کی طرف اشارہ ہے، (جو لوگ ایمان لائے، انہیں اللہ قول ثابت (کلمہ طیبہ) سے دنیا کی زندگی میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھے گا۔''

[7220] ٧٤۔(. . .)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ يَعْنُونَ ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ خَيْثَمَةَ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ

[7220]۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ''جو لوگ ایمان لائے، انہیں اللہ قول ثابت (کلمہ شہادت) سے دنیا کی زندگی میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھے گا۔'' قبر کے عذاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

فائدہ:...... قرآن وسنت کی نصوص سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ عذاب قبر کا تعلق بدن اور روح دونوں سے ہے، لیکن بقول حافظ ابن حجر، عذاب کا تعلق، روح اور جسد دونوں سے ہے، لیکن اصلی اور حقیقی تعلق روح سے ہے اور تبعا جسد بھی اس کے ساتھ دکھ، درد اور لذت ونعمت سے متاثر ہوتا ہے، لیکن اہل دنیا کو اس کا پتہ نہیں چلتا، اگر قبر کھود کر مردہ کو دیکھ بھی لیا جائے تو پھر بھی احساس نہیں ہوتا، (تکملہ ج ٦ ص ٢٤١)
جس طرح خواب میں لذت یا تکلیف براہ راست دراصل روح کے لیے ہوتی ہے اور جسم تبعا اس سے متاثر ہوتا ہے، اس طرح خواب میں جو لذت یا تکلیف خواب دیکھنے والے کو ہوتی ہے، اس کے ساتھ لیٹنے والا، اس کو محسوس نہیں کرتا، جمہور اہل سنت کا موقف یہی ہے، مزید اقوال مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) خوارج اور بعض معتزلہ کے نزدیک، قبر میں عذاب نہیں ہوتا ہے، یہ قول صریح نصوص کے خلاف ہے۔

(۲) قبر کا عذاب صرف کافروں کو ہوتا ہے، لیکن یہ قول جو بعض معتزلہ کا ہے، احادیث کے خلاف ہے۔

(۳) سوال وعذاب کا تعلق صرف روح سے ہے، یہ ابن حزم کا نظریہ ہے، جو صحیح نہیں ہے، کیونکہ فرشتے سوال بٹھا کر کرتے ہیں اور اس کا تعلق جسد سے ہے۔

[7220] اخرجه النسائي في (المجتبى) في الجنائز باب: عذاب القبر برقم (٢٠٥٥) انظر (التحفة) برقم (١٧٥٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) عذاب صرف بدن کو ہوتا ہے، ابن جریر اور بعض علماء کا یہی نظریہ ہے، لیکن جب اطاعت و معصیت بدن اور روح دونوں نے مل کر کی ہے تو عذاب وثواب صرف ایک کو کیوں۔

[7221] ۷۵-(۲۸۷۲) حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ((إِذَا خَرَجَتْ رُوحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّاهَا مَلَكَانِ يُصْعِدَانِهَا)) قَالَ حَمَّادٌ فَذَكَرَ مِنْ طِيبِ رِيحِهَا وَذَكَرَ الْمِسْكَ قَالَ ((وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحٌ طَيِّبَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلَى جَسَدٍ كُنْتِ تَعْمُرِينَهُ فَيُنْطَلَقُ بِهِ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُولُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى آخِرِ الْأَجَلِ قَالَ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُهُ قَالَ حَمَّادٌ وَذَكَرَ مِنْ نَتْنِهَا وَذَكَرَ لَعْنًا وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحٌ خَبِيثَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ قَالَ فَيُقَالُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى آخِرِ الْأَجَلِ)) قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَيْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلَى أَنْفِهِ هٰكَذَا

[7221]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''جب مومن کی روح نکلتی ہے تو دو فرشتے اس کو وصول کر کے، اسے اوپر لے جاتے ہیں۔'' حماد کہتے ہیں، آپ نے روح کی خوشبو اور مشک کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: ''آسمان والے کہتے ہیں، پاکیزہ روح ہے، جو زمین کی طرف سے آئی ہے، اللہ تجھ پر رحمت فرمائے اور اس بدن پر بھی جسے تو آباد کیے ہوئے تھی، پھر اسے اس کے رب عزوجل کی طرف لے جایا جاتا ہے، پھر وہ فرماتا ہے، اسے وقت مقررہ (برزخ) تک کے لیے لے جاؤ، آپ نے فرمایا: ''اور کافر جب اس کی روح نکلتی ہے، حماد کہتے ہیں، آپ نے اس کی بدبو اور لعنت کا ذکر کیا اور آسمان والے کہتے ہیں، پلید روح، زمین کی طرف سے آئی ہے، سو کہا جاتا ہے، اس کو آخر مدت کے لیے (سجین) لے جاؤ۔'' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے (بدبو کے ذکر پر) اپنی چادر کا پلو اس طرح اپنی ناک پر ڈال لیا۔

فائدہ:...... ہر انسان کی دو اجلیں ہیں، ایک دنیا میں، اجل موت، دوسری موت کے بعد، برزخی، اجل، جس کے بعد حساب کتاب کے لیے اٹھایا جائے گا، اس کے نتیجہ میں انسان جنت یا دوزخ میں داخل ہو گا۔ اس حدیث میں مومن اور کافر انسان کی روح کی کیفیت کو بیان کیا گیا ہے اور ان کے ٹھکانے کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔

[7221] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۵۶۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7222] ٧٦-(٢٨٧٣)حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ كُنْتُ مَعَ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَتَرَائَيْنَا الْهِلَالَ وَكُنْتُ رَجُلًا حَدِيدَ الْبَصَرِ فَرَأَيْتُهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَآهُ غَيْرِي قَالَ فَجَعَلْتُ أَقُولُ لِعُمَرَ أَمَا تَرَاهُ فَجَعَلَ لَا يَرَاهُ قَالَ يَقُولُ عُمَرُ سَأَرَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ بِالْأَمْسِ يَقُولُ ((هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ)) قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَئُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى انْتَهٰى إِلَيْهِمْ فَقَالَ ((يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ وَيَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا)) فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللّٰهُ حَقًّا قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا قَالَ ((مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا عَلَيَّ شَيْئًا))

[7222]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ، مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے، ہم نے چاند دیکھنے کی کوشش کی۔ میں تیز نظر انسان تھا، اس لیے میں نے چاند دیکھ لیا اور میرے سوا کوئی یہ نہیں کہتا تھا کہ میں نے چاند دیکھ لیا ہے تو میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کہنے لگا کہ آپ اسے دیکھ نہیں رہے ہیں؟ تو وہ انہیں نظر نہیں آ رہا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے، میں بھی اپنے بستر پر لیٹ کر دیکھ لوں گا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اہل بدر کے بارے میں بتانے لگے کہ رسول اللہ ﷺ بدر کے دن سے ایک دن پہلے ہمیں اہل بدر کے (مقتولین مشرکین کے) مرنے کی جگہیں بتانے لگے، فرماتے تھے، ''اگر اللہ نے چاہا تو کل اس جگہ فلاں گرے گا۔'' چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں، اس ذات کی قسم، جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا، جن جگہوں

[7222] اخرجه النسائي في (المجتبى) في الجنائز باب: ارواح المومنين وغيرهم برقم (٢٠٧٣) انظر (التحفة) برقم (١٠٤١٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی حضور نے تعیین فرما دی تھی، وہ اس سے نہیں چوکے، (وہیں وہیں گرے، جہاں جہاں آپ نے نشان دہی فرمائی تھی۔'' پھر انہیں ایک کنویں میں ایک دوسرے پر ڈال دیا گیا، سو رسول اللہ ﷺ چل کر، ان کے پاس پہنچ گئے اور فرمایا: ''فلاں بن فلاں، اے فلاں کے بیٹے! کیا اللہ اور اس کے رسول نے تمہیں جو دھمکی دی تھی، اسے تم نے ٹھیک ٹھیک پا لیا؟ کیونکہ اللہ نے مجھ سے جو وعدہ فرمایا تھا، میں نے اس میں موجود ہوتا پا لیا۔'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، اے اللہ کے رسول! آپ ان جسموں سے کس طرح بات کر رہے ہیں، جن میں روح (زندگی) نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: ''میں ان سے جو کچھ کہہ رہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے ہو، مگر ان کے بس میں نہیں ہے کہ وہ مجھے کوئی جواب دے سکیں۔''

فائدہ:...... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ مقتولین بدر نے آپ کی بات سن لی تھی، وہ جواب کی طاقت نہیں رکھتے تھے، اصل حقیقت یہی ہے کہ مردے سنتے نہیں ہیں اور نہ ہم ان کو سنا سکتے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ ان کو کوئی چیز سنانا چاہے تو وہ قادر مطلق ہے، وہ جو چاہے کر سکتا ہے، اس لیے جہاں نصوص (صحیح احادیث) سے یہ بات ثابت ہو جائے کہ مردوں نے فلاں چیز سن لی ہے، یاں فلاں چیز سنتے ہیں، (جیسے جوتیوں کی چھاپ) تو اس کو تسلیم کر لیا جائے گا، لیکن ان کی بنیاد پر قیاسی گھوڑے دوڑا کر ہر بات سننے کا دعویٰ کرنا یا ان سے استغاثہ کرنا درست نہیں ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مخاطب کر کے فرما چکے ہیں ﴿وَمَا أَنْتَ بِمُسمع من فی القبور﴾ قبروں والوں کو سنانا، آپ کے بس میں بھی نہیں ہے تو دوسرے کیسے سنا سکتے ہیں۔''

[7223] ٧٧۔(٢٨٧٤) حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَرَكَ قَتْلَى بَدْرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ ((يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ يَا أُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ يَا عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ أَلَيْسَ قَدْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا)) فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا فَسَمِعَ عُمَرُ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ يَسْمَعُوا وَأَنَّى يُجِيبُوا وَقَدْ جَيَّفُوا قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ((مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَقْدِرُونَ أَنْ يُجِيبُوا)) ثُمَّ أَمَرَ بِهِمْ فَسُحِبُوا فَأُلْقُوا فِي قَلِيبِ بَدْرٍ

[7223]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن تک مقتولین بدر کو پڑے

[7223] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٣٧٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہنے دیا، پھر ان کے پاس آئے اور ان پر کھڑے ہو کر ان کو آواز دی، ''اے ابوجہل بن ہشام، اے امیہ بن خلف، اے عتبہ بن ربیعہ، اے شیبہ بن ربیعہ، کیا اللہ نے تم سے جو وعدہ کیا تھا، اس کو وقوع پذیر ہوتے پا لیا۔'' کیونکہ میں نے تو میرے ساتھ میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، اس کو شدنی (واقع ہوتے) پا لیا۔'' سو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام سنا تو عرض کیا، اے اللہ کے رسول! آپ کیسے سنیں گے اور کیسے جواب دے سکیں گے، جبکہ یہ لاش بن چکے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں ان سے جو کہہ رہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے ہو، لیکن انہیں جواب دینے کی قدرت حاصل نہیں ہے۔'' پھر آپ نے اس ان کے بارے میں کھینچنے کا حکم دیا تو انہیں کھینچ کر بدر کے کھڈ میں ڈال دیا گیا۔''

فائدہ ..... ثُمَّ اَمَرَبِهِم، کا یہ مقصد نہیں ہے کہ انہیں آپ کے ان کو مخاطب کرنے کے بعد کھڈ یا کچے کنویں میں ڈالا گیا، بلکہ یہ معنی ہے کہ خطاب کے علاوہ، ان سے یہ سلوک بھی کیا گیا، جیسا کہ سورہ بلد میں اعمال کے تذکرہ کے بعد فرمایا، ﴿ثم كان من الذين آمنوا﴾ کہ یہ بات بھی ہے کہ وہ مومن ہو۔'' اور امیہ بن خلف اگرچہ کھڈ میں نہیں ڈالا گیا تھا، کیونکہ بھاری بھرکم ہونے کی وجہ سے وہ پھول کر پھٹ گیا تھا، لیکن اس کو ان لاشوں کے قریب ہی رکھ کر مٹی اور پتھروں سے چھپا دیا گیا تھا، اس لیے آپ نے اس کو بھی مخاطب فرمایا، نیز اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ صحابہ کرام یہی سمجھتے تھے کہ مردے سنتے نہیں ہیں، اس لیے انہوں نے حیرت زدہ ہو کر آپ سے سوال کیا کہ آپ ان لاشوں سے کیوں کر مخاطب ہیں۔

[7224] ٧٨-(٢٨٧٥) حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَظَهَرَ عَلَيْهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَمَرَ بِبِضْعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا وَفِي حَدِيثِ رَوْحٍ بِأَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَأُلْقُوا فِي طَوِيٍّ مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ

[7224] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الجهاد والسير باب من غلب العدو برقم (٣٠٦٥) وفي المغازي باب: قتل ابي جهل برقم (٣٩٧٦) مطولا۔ وابو داود في (سننه) في الجهاد باب: في الامام يقيم عند الظهور على العدو بعرصتهم برقم (٢٦٩٥) والترمذي في (جامعه) في السير باب: البيان والغازات برقم (١٥٥١) انظر (التحفة) برقم (٣٧٧٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7224] ۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب بدر کا دن پیش آیا اور ان پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غالب آ گئے تو آپ نے بیس سے اوپر، (روح کی حدیث میں چوبیس آدمی ہیں) قریشی سرداروں کے بارے میں حکم دیا تو انہیں بدر کے کھڈوں (کنوؤں) میں سے ایک کنویں میں ڈال دیا گیا، آگے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کی۔

۱۹...... بَابُ: إِثْبَاتِ الْحِسَابِ

باب ۱۹: حساب (محاسبہ) کا اثبات، (کہ محاسبہ ہوگا)

[7225] ۷۹۔(۲۸۷۶)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ اِسْمٰعِيلَ قَالَ اَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((مَنْ حُوسِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُذِّبَ)) فَقُلْتُ اَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيرًا فَقَالَ لَيْسَ ذَاكِ الْحِسَابُ اِنَّمَا ذَاكِ الْعَرْضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُذِّبَ

[7225] ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کا قیامت کے دن مناقشہ ہوا، (تو نے یہ کام کیوں کیا؟) اسے عذاب ہوگا۔'' میں نے عرض کیا، کیا اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نہیں ہے، اس کا جلد ہی آسان محاسبہ کیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ''یہ مناقشہ نہیں ہے، یہ تو بس پیشی ہے، جس کا قیامت کے دن حساب میں مناقشہ ہوا، اسے عذاب ہوگا۔''

[7226] (. . .)حَدَّثَنِى اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِىُّ وَاَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

[7226]۔ اس قسم کی روایت مصنف دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:...... محاسبہ یا حساب کی دو صورتیں ہیں، (۱) انسان کے سامنے اس کے گناہ پیش کر کے، اس سے اعتراف

[7225] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی التفسیر باب: (فسوف يحاسب حسابا يسيرا) برقم (٤٩٣٩) وفی الرقاق باب: من نوقش الحساب عذب برقم (٦٥٣٧) والترمذی فی (جامعه) فی التفسیر باب: ومن سورة اذا السماء انشقت برقم (٣٣٣٧م) انظر (التحفة) برقم (١٦٢٣١)

[7226] تقدم تخريجه فی الحديث السابق برقم (٧١٥٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واقرار کروا کر، اس کو معاف کر دینا، جیسا کہ حضرت ابن عمر کی روایت، کتاب التوبہ میں، اللہ کی بندہ کے ساتھ سرگوشی کے سلسلہ میں گزر چکی ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مومن کو اپنے قریب کرے گا اور اس کو اپنے کنف (پہلو) میں لے کر اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کروائے گا اور پوچھے گا، هل تعرف، کیا ان کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کرے گا، پہچانتا ہوں، اللہ فرمائے گا، میں نے دنیا میں تیرے ان گناہوں پر پردہ ڈالا اور آج تمہیں معاف کرتا ہوں، اس کو حسابا یسیرا (آسان حساب) سے تعبیر کیا گیا۔ گویا مطلق بلا قید حساب سے مراد مناقشہ ہے اور حساب یسیر جس میں یسیر کی قید ہے اس سے مناقشہ مراد نہیں ہے بلکہ محض پیشی مراد ہے۔

(۲) محاسبہ، مناقشہ کے معنی میں ہے کہ اس سے پوچھا جائے گا اور یہ گناہ کیوں کیا تھا، جس سے یہ سوال ہو گیا، وہ مارا گیا اور دوزخ کا شکار ہو گیا۔

[7227] ۸۰۔(۔۔۔)وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدِ الْقَطَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسَبُ إِلَّا هَلَكَ)) قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَيْسَ اللّٰهُ يَقُولُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ((ذَاكِ الْعَرْضُ وَلٰكِنْ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ))

[7227]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس کا محاسبہ ہو گیا وہ مارا گیا'' میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! کیا اللہ کا یہ فرمان نہیں ہے، حساب یسیر ہو گا؟ آپ نے فرمایا: ''وہ محض پیشی ہے، لیکن جس کا محاسبہ کے وقت مناقشہ ہو گیا، ہلاک ہو جائے گا۔''

[7228] (۔۔۔)وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ)) ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي يُونُسَ

[7227] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی التفسیر باب: (فسوف یحاسب حسابا یسیرا) برقم (٤٩٣٩) تعلیقا وفی الرقاق باب: من نوقش الحساب عذب برقم (٦٥٣٧) انظر (التحفة) برقم (١٧٤٦٣)

[7228] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی التفسیر باب: (فسوف یحاسب حسابا یسیرا) برقم (٤٩٣٩) وفی الرقاق باب: من نوقش الحساب عذب برقم (٦٥٣٦) وبرقم (٦٥٣٧) وبرقم (٦٥٣٧) تعلیقا والترمذی فی (جامعه) فی التفسیر باب: ومن سورة اذا السماء انشقت برقم (٣٣٣٧) وبرقم (٣٣٣٧م) وفی الزهد باب: منه برقم (٢٤٢٦) انظر (التحفة) برقم (١٦٢٥٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7228]۔ حضرت عائشہ ؓ نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتی ہیں، آپ نے فرمایا: ”جس کا حساب کے وقت مناقشہ ہوا ہلاک ہو جائے گا۔“ آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

٢٠ ...... باب: الْأَمْرِ بِحُسْنِ الظَّنِّ بِاللّٰهِ تَعَالَى عِنْدَ الْمَوْتِ

باب ٢٠: موت کے وقت اللہ کے ساتھ اچھا گمان رکھنے کا حکم

[7229] ٨١۔(٢٨٧٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِثَلَاثٍ يَقُولُ ((لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللّٰهِ الظَّنَّ))

[7229]۔ حضرت جابر ؓ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ سے آپ کی وفات سے تین دن پہلے سنا، آپ فرما رہے تھے: ”تم میں سے ہر ایک کو موت اس حالت میں آنی چاہیے کہ اس کا اللہ تعالیٰ کے بارے میں گمان اچھا ہو۔“

فائدہ: ...... زندگی میں انسان پر رجاء و امید کی بجائے خوف و خشیت کا غلبہ ہونا چاہیے تاکہ وہ گناہوں اور بداعمالیوں سے پرہیز کر سکے اور زیادہ سے زیادہ اچھے عمل کر سکے، لیکن جب موت کا وقت آ جائے اور انسان سمجھے کہ اب میرا بچنا مشکل ہے تو پھر اپنے اعمال کی بجائے، اللہ کی رحمت و مغفرت کا امیدوار ہو اور خوف و خشیت پر امید و رجا کا غلبہ ہو، کیونکہ انسان اللہ کی رحمت کا محتاج ہے اور اس کی رحمت کے سبب ہی تو انسان کو اللہ تعالیٰ سے بخشش ملے گی۔

[7230] (...) وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

[7230]۔ امام صاحب اپنے تین اور اساتذہ کی سندوں سے، اعمش ہی کی سند سے مذکورہ بالا حدیث بیان کرتے ہیں۔

[7229] اخرجه ابو داود في (سننه) في الجنائز باب ما يستحب من حسن الظن بالله عند الموت برقم (٣١١٣) وابن ماجه في (سننه) في الزهد باب التوكل واليقين برقم (٤١٦٧) انظر (التحفة) برقم (٢٢٩٥)

[7230] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧١٥٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7231] ٨٢۔(. . .)وحَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ((لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ))

[7231]۔ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے آپ کی اپنی موت سے تین دن پہلے یہ فرماتے ہوئے سنا: ''تم میں سے ہر شخص کی موت اس حالت میں ہونی چاہیے کہ وہ اللہ عزوجل سے حسن ظن رکھتا ہو۔''

[7232] ٨٣۔(٢٨٧٨)وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ

[7232]۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ''ہر بندہ اس حالت پر اٹھایا جائے گا، جس پر وہ فوت ہوا تھا۔''

فائدہ:...... انسان جس عقیدہ اور عمل پر فوت ہوتا ہے، اس عقیدہ اور عمل پر اس کو اٹھایا جائے گا، اور انسان اسی عقیدہ اور عمل پر فوت ہوتا ہے جس پر زندگی بھر قائم رہتا ہے اس لیے انسان کو عقیدہ اور عمل کی درستگی اور صحت کی فکر کرنی چاہیے، کیونکہ معلوم نہیں، زندگی کا چراغ کب گل ہو جائے اور اگر موت کا پہلے احساس ہو جائے تو پھر اللہ سے عفو و درگزر کی امید رکھے۔

[7233] (. . .)حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ۔

[7233]۔ امام صاحب اپنے ایک اور استاد سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں، اس میں ہے، میں نے سنا، کا ذکر نہیں ہے۔

[7231] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٧١٥٨) (٢٩٩٤)

[7232] اخرجه ابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: النية برقم (٤٣٢٠) انظر (التحفة) برقم (٢٣٠٦)

[7233] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧١٦١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7234] ٨٤-(٢٨٧٩) وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ

عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ((إِذَا أَرَادَ اللهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ))

[7234]۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ''جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کو عذاب میں گرفتار کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو وہ تمام (اچھے، برے) افراد پر عذاب نازل فرما دیتا ہے، پھر انہیں اپنے اپنے عملوں پر اٹھایا جائے گا۔''

فائدہ:...... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، بعض دفعہ دنیوی عذاب میں، برے لوگوں کے ساتھ، اچھے لوگ بھی عذاب کا شکار ہو جاتے ہیں، لیکن آخرت میں، ہر انسان کو جزا وسزا اپنے اپنے اعمال کے مطابق ملے گی، گناہ گار عقوبت وسزا کا مستحق ہوگا اور اطاعت گزار، اجر وثواب کا۔

[7234] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الفتن باب: قول النبي ﷺ للحسن بن علي: (ان ابني هذا لسيد) برقم (٧١٠٩) انظر (التحفة) برقم (٦٧٠٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذخیرۂ الفاظِ حدیثِ نبوی ﷺ پر مشتمل اُردو زبان میں سب سے جامع کتاب

لغات الحدیث عربی - اُردو

حضرت علامہ وحید الزّماں رحمۃُ اللہ علیہ

- یہ کتاب رسول اللہ ﷺ کی احادیث مبارکہ کے الفاظ کی اُردو زبان میں سب سے جامع لغت ہے۔
- یہ کتاب علامہ وحید الزماں کا اُردو زبان میں منفرد عظیم الشان کارنامہ ہے۔ جسکی تکمیل مجموعی طور پر پانچ سالوں میں ہوئی۔
- یہ منفرد اور جامع کتاب پہلی مرتبہ ۱۳۲۵ھ/۱۹۰۷ء کو ''انوار اللغۃ ملقب بہ وحید الغات'' کے نام سے شائع کی گئی۔
- دوسری مرتبہ علامہ وحید الزماںؒ نے نظر ثانی کر کے مفید اضافوں کے ساتھ بنگلور (انڈیا) سے اسے ''اسرار اللغۃ المقلب بہ وحید اللغات'' کے نام سے شائع کیا۔
- اس کتاب کا تیسرا ایڈیشن بھی بھارت ہی سے ''لغات الحدیث'' کے مختصر نام سے شائع ہوا بعد ازاں اسی کا عکسی ایڈیشن پاکستان میں (کراچی) سے شائع ہوتا رہا۔
- لغات الحدیث کو اپنی پہلی اشاعت کے تقریباً ایک سو سال کے بعد موجودہ دور میں ''نعمانی کتب خانہ'' (لاہور پاکستان) سے پہلی مرتبہ نہائت اعلیٰ تحقیقی معیار اور جدید اُسلوب کے ساتھ کمپیوٹر کمپوز شدہ ایڈیشن اپنے باذوق قارئین کی خدمت میں شایان شان انداز میں پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔
- عربی زبان کا کوئی بھی ایسا لفظ جو کسی بھی حدیث کی کتاب میں مذکور ہو خواہ وہ کتاب اہل سنت کی ہو یا اہل تشیع کی، وہ حدیث صحیح ہو یا ضعیف، اُس کا ترجمہ آپکو مذکورہ لغات میں ضرور ملے گا۔ نیز خیر القرون کے معروف لوگوں، عالموں، حاکموں، شاعروں اور ادیبوں وغیرہ کے اقوال مع تراجم بھی کتاب ہذا کی زینت ہیں۔
- موجودہ جدید کمپیوٹر کمپوزنگ کے دوران حتی المقدور قدیم الفاظ کو جدید اُردو الفاظ کے ساتھ تبدیل کیا گیا ہے اور بعض جگہوں پر جملوں کی تصیح کے ساتھ ساتھ حواشی لگانے کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ اور کتاب میں مذکور تمام فارسی اشعار کا اُردو ترجمہ حاشیہ میں ذکر کر دیا گیا ہے۔
- لغت کا ترجمہ عالمانہ اور بامحاورہ اُردو میں کیا گیا ہے۔ جس سے عربی لفظ کا اُردو مترادف نہائت آسانی سے مل جاتا ہے اور ترجمہ کرنے والوں کو سہولت فراہم کرتا ہے۔ عربی الفاظ پر اعراب لگ جانے کے باعث اب یہ کتاب مبتدی اور منتہی دونوں افراد کے لیے یکساں موزوں ہو گئی ہے۔ لغات الحدیث میں لفظ کو سمجھانے کے لیے مؤلفؒ نے قدیم وجدید الفاظ اور محاورات کا ذخیرہ جمع کر دیا ہے نیز انہوں نے احادیث، تاریخی واقعات، ذاتی تجربات اور واقعات سے کام لے کر عام قاری کی دلچسپی کا سامان پیدا کر دیا ہے۔
- عرب اور ہندوستان کے سماجی و معاشرتی، تاریخی و تمدنی اور معاشی و سیاسی واقعات کی تاریخ بھی رقم کر دی ہے۔
- لغات الحدیث نہ صرف عام اُردو دان طبقے کے لیے مفید بلکہ اپنی جامعیت کی وجہ سے اہل علم کے لیے بھی متعدد لُغات سے استغنا کا باعث ہے۔
- علم و ادب کا یہ سمٹا ہوا دریا چار جلدوں پر محیط ہے۔
- لغات الحدیث (چار جلد مکمل سیٹ) مبلغ 1620-00 روپے بذریعہ منی آرڈر ڈاک سے روانہ کر کے گھر بیٹھے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

یہ کتاب اپنے ہر قریبی بک سٹال یا ذیلی ایڈریس سے طلب فرمائیں۔

نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

E-Mail: nomania2000@gmail.com
Tel:042-37321865 Mob: 0334-4229127

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب کے کل ابواب (28) اور (182) احادیث ہیں۔

55

كِتَابُ الْفِتَنِ وَاَشْرَاطِ السَّاعَةِ

فتنوں اور علامات قیامت کا بیان

حدیث نمبر 7235 سے 7416 تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵۵......كِتَابُ الْفِتَنِ وَاَشْرَاطِ السَّاعَةِ

۵۵. فتنوں اور علامات قیامت کا بیان

ا......بَابُ: اقْتِرَابِ الْفِتَنِ، وَفَتْحِ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

باب ۱: فتنوں کے دور کا قریب آ جانا اور یاجوج ماجوج کے بند کا کھل جانا

[7235] ۱-(۲۸۸۰) حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمِهِ وَهُوَ يَقُولُ ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ)) وَعَقَدَ سُفْيَانُ بِيَدِهِ عَشَرَةً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ اِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

[7235]۔ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنی نیند سے یہ فرماتے ہوئے بیدار ہوئے ''اللہ کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں ہے، عربوں کے لیے اس شر سے تباہی ہے، جو قریب آ چکا ہے، اس وقت یاجوج ماجوج کے بند میں اتنا سوراخ ہو چکا ہے۔'' سفیان نے اس کی وضاحت کے لیے، دس کے عدد کی گرہ لگائی، یعنی انگوٹھا اور شہادت کی انگلی سے حلقہ بنایا، میں نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! کیا ہم نیک بندوں کے موجود ہونے کے باوجود ہلاک ہو جائیں گے،؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں'' جب فسق و فجور کی خباثت وگندگی بڑھ جائے گی۔''

[7235] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی احادیث الانبیاء باب: قصة یاجوج وماجوج برقم (۳۳۴۶) وفی المناقب باب: علامات النبوة فی الاسلام برقم (۳۵۹۸) وفی الفتن باب: قول النبی ﷺ (ویل للعرب من شر قد اقترب) برقم (۷۰۵۹) وفی باب: یاجوج وماجوج برقم (۷۱۳۵) ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ: ...... یاجوج ماجوج کون ہیں اور بند جوان کو روکے ہوئے ہے، وہ کہاں ہے، اس میں بہت اختلاف ہے، یہ حاشیہ اتنی تفصیل کا متحمل نہیں ہے، تفصیل کے طالب، مولانا آزاد کی تفسیر، سورہ کہف اور مولانا حفظ الرحمٰن کی کتاب، قصص القرآن کا مطالعہ کریں، یا حافظ عبدالسلام بھٹوی ﷾ کی تفسیر دیکھیں حدیث کا مقصود یہ ہے کہ فتنوں کے ظہور کا آغاز قریب آ چکا ہے، کیونکہ بند میں معمولی سا سوراخ ہو چکا ہے، جس سے وہ لوگ باہر نہیں نکل سکتے، لیکن یہ اس بات کی علامت ہے کہ فتنوں کا ظہور ہوا چاہتا ہے، فتنوں کا آغاز حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت سے ہوا اور اس میں وسعت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت سے ہوئی اور عام تباہی و ہلاکت اس وقت ہوگی جب فسق و فجور کا دور دورہ ہوگا، چند اچھے لوگ اس کے خلاف کچھ نہیں کر سکیں گے، اس لیے وہ بھی ساتھ ہی ہلاک ہو جائیں گے، بعد میں ہر ایک کو جزا و سزا اپنے عملوں کے مطابق ملے گی، بند میں سوراخ معمولی ہوا ہے، جس کو بعض نے دس کے عدد کے حلقہ سے تعبیر کیا ہے، جو بڑا ہوتا ہے اور بعض نے نوے یا سو کے عدد کے حلقہ سے جو انتہائی تنگ ہوتا ہے، درمیان میں خلا نہیں ہوتا ہے، مقصود اس کی حقارت و قلت کو بیان کرنا ہے۔

[7236] (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادُوا فِي الْإِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالُوا عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ

[7236]۔ امام مسلم نے مذکورہ بالا روایت بہت سے اساتذہ کی ایک ہی سند سے بیان کی ہے، فرق یہ ہے کہ اوپر کی سند میں تین صحابیات تھیں اور یہاں چار صحابیات ہیں، جو ایک دوسروں سے بیان کرتی ہیں، یعنی زینب بنت ام سلمہ، حبیبہ، (یہ دونوں آپ ﷺ کی ربیبہ ہیں) ام حبیبہ، زینب بنت جحش (یہ دونوں زوجہ ہیں)۔

[7237] ۲۔(. . .) حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ

← والترمذي في (جامعه) في الفتن باب: ما جاء في خروج ياجوج وماجوج برقم (٢١٨٧) وابن ماجه في (سننه) في الفتن باب: ما يكون من الفتن برقم (٣٩٥٣) انظر (التحفة) برقم (١٥٨٨٠)

[7236] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧١٦٤)

[7237] تقدم تخريجه برقم (٧١٦٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا فَزِعًا مُحْمَرًّا وَجْهُهُ يَقُولُ ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ)) وَحَلَّقَ بِإِصْبَعِهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

[7237] ۔ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا، نبی اکرم ﷺ کی بیوی بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ ایک دن گھبرائے ہوئے نکلے، آپ کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا، آپ فرما رہے تھے، ''لا الہ الا اللہ، عربوں کے لیے اس شر سے ہلاکت ہے، جو قریب آ چکا ہے، آج یاجوج ماجوج کی دیوار اتنی کھل چکی ہے۔'' آپ نے اپنے انگوٹھے اور ساتھ والی انگلی شہادت سے حلقہ بنایا، میں نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے، جبکہ ہم میں نیک لوگ موجود ہوں گے۔'' آپ نے فرمایا: ''ہاں، جب گندگی بڑھ جائے گی۔''

فائدہ :...... آپ نے عربوں کی تخصیص اس لیے فرمائی کہ اس وقت مسلمانوں میں ان کو اکثریت اور غلبہ حاصل تھا اور حکومت و اقتدار پر وہی متمکن تھے اور اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا، آٹے کے ساتھ گھن بھی پس جاتا ہے، بروں کی اکثریت میں نیک لوگوں کی اقلیت بھی تباہی سے بچ نہیں سکتی، کیونکہ وہ اکثریت کے آگے بند باندھنے کی کوشش ہی نہیں کرتے، یا ان کی کوشش رائیگاں جاتی ہے۔

[7238] (. . .) وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ

[7238] ۔ امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ کی سندوں سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

[7239] ۳۔(۲۸۸۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ)) وَعَقَدَ وُهَيْبٌ بِيَدِهِ تِسْعِينَ

[7238] تقدم تخريجه برقم (٧١٦٤)

[7239] اخرجه البخاري في (صحيحه) في احاديث الانبياء باب: قوله تعالى: ﴿ويسالونك عن ذى القرنين﴾ برقم (٣٣٤٧) وفي الفتن باب: ياجوج وماجوج برقم (٧١٣٦) انظر (التحفة) برقم (١٣٥٢٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7239] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس وقت یاجوج اور ماجوج کے بند میں اتنا سوراخ کھول دیا گیا ہے۔'' وہیب نے اپنے ہاتھ سے نوے کے عدد کی گرہ لگائی۔

فائدہ:...... دس کے عدد کی صورت میں انگوٹھا، شہادت کی انگلی کی اوپر والی لکیر میں رکھا جاتا ہے اور نوے کی صورت میں سب سے نچلی لکیر پر رکھا جاتا ہے، مقصود محض قلت کا نقشہ کھینچنا ہے۔

٢......بَابُ: الْخُسَفِ بِالْجَيْشِ الَّذِي يَؤُمُّ الْبَيْتَ

باب ٢: وہ لشکر جو بیت اللہ کا رخ کرے گا، اس کا زمین میں دھنسنا

[7240] ٤ـ(٢٨٨٢)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ دَخَلَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ وَأَنَا مَعَهُمَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَأَلَاهَا عَنِ الْجَيْشِ الَّذِي يُخْسَفُ بِهِ وَكَانَ ذٰلِكَ فِي أَيَّامِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((**يَعُوذُ عَائِذٌ بِالْبَيْتِ فَيُبْعَثُ إِلَيْهِ بَعْثٌ فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ فَقُلْتُ**))يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ كَارِهًا قَالَ ((**يُخْسَفُ بِهِ مَعَهُمْ وَلٰكِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نِيَّتِهِ**))وَقَالَ أَبُو جَعْفَرٍ هِيَ بَيْدَاءُ الْمَدِينَةِ

[7240] ۔عبید اللہ بن قبطیہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، حارث بن ابی ربیعہ اور عبد اللہ بن صفوان، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا، انہوں نے ان سے اس لشکر کے بارے میں دریافت کیا، جسے دھنسا دیا جائے گا اور یہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے عہد کی بات ہے تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک پناہ لینے والا، بیت اللہ کی پناہ لے گا، اس کی طرف ایک لشکر بھیجا جائے گا تو جب وہ لشکری ایک چٹیل میدان میں پہنچیں گے، انہیں دھنسا دیا جائے گا،'' تو میں نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! تو جو لوگ مجبوراً شریک ہوں گے، ان کا کیا بنے گا؟ آپ نے فرمایا: ''اس کو بھی ان کے ساتھ دھنسا دیا جائے گا، لیکن قیامت کے دن اسے اپنے نیت پر اٹھایا جائے گا۔'' ابو جعفر کہتے ہیں اس میدان سے مراد مدینہ کا مقام بیداء ہے۔

[7240] اخرجه ابو داود فی (سننه) فی المهدی: باب (٤٢٨٩) مختصرا برقم (١٨١٩٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7241] ٥-(. . .)حَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِ قَالَ فَلَقِيتُ اَبَا جَعْفَرٍ فَقُلْتُ اِنَّهَا اِنَّمَا قَالَتْ بِبَيْدَآءَ مِنَ الْاَرْضِ فَقَالَ اَبُو جَعْفَرٍ كَلَّا وَاللّٰهِ اِنَّهَا لَبَيْدَآءُ الْمَدِينَةِ

[7241]۔ امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، اس میں یہ ہے کہ میں ابو جعفر یعنی امام باقر کو ملا اور پوچھا، ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے تو یہ کہا ہے، زمین کا چٹیل میدان، (اور اس میں کسی جگہ کا ذکر نہیں ہے تو ابو جعفر نے کہا، یقیناً اللہ کی قسم! اس سے مراد، مدینہ کا بیداء و مقام ہے۔

[7242] ٦-(٢٨٨٣)حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَفْوَانَ يَقُولُ

اَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ((لَيَؤُمَّنَّ هٰذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتّٰى اِذَا كَانُوا بِبَيْدَآءَ مِنَ الْاَرْضِ يُخْسَفُ بِاَوْسَطِهِمْ وَيُنَادِي اَوَّلُهُمْ آخِرَهُمْ ثُمَّ يُخْسَفُ بِهِمْ فَلَا يَبْقٰى اِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ)) فَقَالَ رَجُلٌ اَشْهَدُ عَلَيْكَ اَنَّكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلٰى حَفْصَةَ وَاَشْهَدُ عَلٰى حَفْصَةَ اَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

[7242]۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ''بیت اللہ پر حملہ کے ارادے سے ایک لشکر اس کا رخ کرے گا جب یہ لوگ چٹیل زمین میں پہنچیں گے، ان کے درمیانی حصہ کو دھنسا دیا جائے گا اور پہلا حصہ آخری حصے کو آواز دے گا، پھر ان سب کو بھی دھنسا دیا جائے گا، بس وہ بھگوڑا بچے گا، جو ان کے بارے میں جا کر اطلاع دے گا۔''

چنانچہ ایک آدمی نے کہا میں گواہی دیتا ہوں، تم نے حضرت حفصہ پر جھوٹ نہیں باندھا اور میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں گواہی دیتا ہوں، انہوں نے نبی اکرم ﷺ پر جھوٹ نہیں باندھا۔

[7243] ٧-(. . .)وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَامِرِيِّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ

[7241] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٧١٦٩)

[7242] اخرجه النسائى فى (المجتبى) فى المناسك باب: حرمة الحرم برقم (٢٨٧٩) انظر (التحفة) برقم (١٥٧٩٣)

[7243] تقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((سَيَعُوذُ بِهٰذَا الْبَيْتِ يَعْنِي الْكَعْبَةَ قَوْمٌ لَيْسَتْ لَهُمْ مَنَعَةٌ وَلَا عَدَدٌ وَلَا عُدَّةٌ يُبْعَثُ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ حَتّٰى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ)) قَالَ يُوسُفُ وَأَهْلُ الشَّامِ يَوْمَئِذٍ يَسِيرُونَ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ أَمَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِهٰذَا الْجَيْشِ قَالَ زَيْدٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ الْعَامِرِيُّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْجَيْشَ الَّذِي ذَكَرَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ

[7243]۔حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بیت اللہ کی پناہ ایسے لوگ لیں گے، ان کا کوئی حامی و محافظ نہیں ہوگا، نہ عددی طاقت اور نہ ساز و سامان، ان کی طرف ایک لشکر روانہ کیا جائے گا، حتی کہ جب لشکر زمین کے ایک چٹیل میدان میں پہنچے گا تو اسے دھنسا دیا جائے گا۔'' عبداللہ بن صفوان کے شاگرد، یوسف رحمہ اللہ کہتے ہیں، ان دنوں اہل شام یعنی یزید کا لشکر مکہ کی طرف جا رہا تھا، چنانچہ عبداللہ نے کہا، (حالانکہ وہ حضرت ابن زبیر کے ساتھ شہید ہوئے) ہاں، اللہ کی قسم! یہ وہ لشکر نہیں ہے، زید بن ابی انیسہ کہتے ہیں، مجھے یہی روایت ایک دوسری سند سے حضرت ام المومنین سے پہنچی ہے، لیکن اس میں اس لشکر کا ذکر نہیں ہے، جس کا ذکر عبداللہ بن صفوان نے کیا ہے۔

[7244] ٨۔(٢٨٨٤)وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ عَبَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي مَنَامِهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَنَعْتَ شَيْئًا فِي مَنَامِكَ لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ فَقَالَ ((الْعَجَبُ إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَؤُمُّونَ بِالْبَيْتِ بِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ لَجَأَ بِالْبَيْتِ حَتّٰى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ)) فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الطَّرِيقَ قَدْ يَجْمَعُ النَّاسَ قَالَ ((نَعَمْ فِيهِمُ الْمُسْتَبْصِرُ وَالْمَجْبُورُ وَابْنُ السَّبِيلِ يَهْلِكُونَ مَهْلَكًا وَاحِدًا وَيَصْدُرُونَ مَصَادِرَ شَتّٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ))

[7244]۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نیند میں اپنے جسم کو حرکت دی یا ہاتھ پیر ہلائے، چنانچہ ہم نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! آپ نے اپنی نیند میں ایسا کام کیا، جو آپ پہلے نہیں کرتے

[7244] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٦١٩٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے، سو آپ نے فرمایا: ''حیرت انگیز بات ہے، میری امت کے کچھ لوگ، ایک قریشی آدمی کی خاطر جو بیت اللہ کی پناہ لے چکا ہوگا، بیت اللہ کا رخ کریں گے، حتی کہ جب وہ زمین کے ایک چٹیل میدان میں پہنچیں گے، انہیں دھنسا دیا جائے گا۔'' چنانچہ ہم نے کہا، اے اللہ کے رسول! راستہ تو ہر قسم کے لوگوں کو جمع کر دیتا ہے، آپ نے فرمایا: ''ہاں، ان میں معاملہ سے آگاہ، اس کی بصیرت رکھنے والے، مجبور اور مسافر بھی ہوں گے، سب اکٹھے ہلاک ہو جائیں گے اور الگ الگ حیثیت سے اٹھیں گے، اللہ ان کو ان کی نیتوں کے مطابق اٹھائے گا۔

مفردات الحديث ❶ عَبِثَ: جسم کو جنبش دی، ہاتھ پیر ہلائے، الْمُسْتَبْصِر، معاملہ کی بصیرت رکھنے والا۔ ❷ يَصْدُرُوْنَ مَصَادِرَ شَتّٰى: الگ الگ اور متفرق طور پر واپسی ہوگی، ہر ایک سے اس کی نیت و عمل کے مطابق سلوک ہوگا۔

٣......بَابُ: نُزُوْلِ الْفِتَنِ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ

باب ٣: فتنوں کا بارش کے قطروں کی طرح اترنا

[7245] ٩-(٢٨٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَشْرَفَ عَلٰى أُطُمٍ مِنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ قَالَ ((هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرٰى إِنِّي لَأَرٰى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ))

[7245]۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ نبی اکرم ﷺ مدینہ کے قلعوں میں سے ایک قلعہ پر چڑھے، پھر فرمایا، ''کیا جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں، تم دیکھ رہے ہو؟ میں تمہارے گھروں کے اندر فتنوں کے گرنے کی جگہ اس طرح دیکھتا ہوں، جس طرح بارش کے قطرے گرتے ہیں۔

[7246] (. . .) وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

[7245] اخرجه البخاري في (صحيحه) في فضائل المدينة باب: آطام المدينة برقم (١٨٧٨) وفي المظالم باب: الغرفة والعلية المشرفية برقم (٢٤٦٧) وفي المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام برقم (٣٥٩٧) وفي الفتن باب: قول النبي ﷺ (ويل للعرب من شر قد اقترب) برقم (٧٠٦٠) انظر (التحفة) برقم (١٠٦)

[7246] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧١٧٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7246]۔امام صاحب اس کے ہم معنی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

فائدہ :...... جب بارش برستی ہے تو وہ عام ہوتی ہے، اس سے کوئی گھر نہیں بچتا، اس طرح تمہارے گھروں میں فتنے، کثرت سے پیدا ہونے والے ہیں، تم سب ان کا شکار ہوگے، کوئی بھی ان سے متاثر ہوئے بغیر رہ نہیں سکے گا، اس طرح آپ کی اس پیشین گوئی کا ظہور، حضرت عثمان کے خلاف بغاوت اور ان کی شہادت سے ہوا اور اس کی بارش میں، جنگ جمل، جنگ صفین، واقعہ حرہ وغیرہا پیش آئے۔

[7247] ١٠۔(٢٨٨٦)حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ

أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ وَمَنْ وَجَدَ فِيهَا مَلْجَأً فَلْيَعُذْ بِهِ))

[7247]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جلد ہی فتنوں کا آغاز ہوگا،'' بیٹھنے والا، ان میں کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور ان میں کھڑا ہونے والا، چلنے والے سے بہتر ہوگا اور ان میں چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، جو بھی ان کو دیکھنے کی کوشش کرے گا وہ اس کو اپنی طرف کھینچ لیں گے، جس شخص کو ان سے پناہ مل سکے، وہ اس پناہ کو حاصل کرلے۔''

فائدہ :...... حضور اکرم ﷺ کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو فتنوں سے دور رہنا چاہیے، ان کو دیکھنا یا ان کا جائزہ لینا بھی تباہی و ہلاکت میں گرفتار ہونے کا باعث بن سکتا ہے، انسان ان سے جس قدر زیادہ دور رہے گا اور ان سے بچنے کی کوشش کرے گا، اتنا ہی اس کے حق میں بہتر ہوگا اور جتنا ان کے قریب ہوتا جائے گا، اتنا ہی زیادہ نقصان اٹھائے گا۔

[7248] ١١۔(. . .)حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ

عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا إِلَّا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ يَزِيدُ ((مِنَ الصَّلوٰةِ صَلوٰةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ))

[7247] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی المناقب باب: علامات النبوة فی الاسلام برقم (٣٦٠١) انظر (التحفة) برقم (١١٧١٦)

[7248] تقدم تخریجه فی الحدیث السابق برقم (٧١٧٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7248] ۔امام صاحب اپنے تین اساتذہ کی ایک ہی سند سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں، مگر اس میں یہ اضافہ ہے، ''نمازوں میں ایک نماز ایسی ہے، جس کی وہ رہ جائے، گویا اس کا اہل اور مال دونوں لٹ گئے۔''

[7249] ۱۲۔(. . .)حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((تَكُونُ فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَقْظَانِ وَالْيَقْظَانُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِي فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَسْتَعِذْ))

[7249] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''فتنہ ہوگا، سونے والا اس میں بیدار سے بہتر ہوگا اور بیدار کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور اس میں کھڑا ہونے والا، (اس کی طرف) دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، چنانچہ جو شخص ٹھکانا یا پناہ گاہ پائے، وہ پناہ حاصل کرلے۔''

[7250] ۱۳۔(۲۸۸۷)حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَفَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ إِلَى مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ فِي أَرْضِهِ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا هَلْ سَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ فِي الْفِتَنِ حَدِيثًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنٌ أَلَا ثُمَّ تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ الْمَاشِي فِيهَا وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِي إِلَيْهَا أَلَا فَإِذَا نَزَلَتْ أَوْ وَقَعَتْ فَمَنْ كَانَ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ)) قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِبِلٌ وَلَا غَنَمٌ وَلَا أَرْضٌ قَالَ ((يَعْمِدُ إِلَى سَيْفِهِ فَيَدُقُّ عَلَى حَدِّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُ إِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ)) قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ أُكْرِهْتُ حَتّٰى يُنْطَلَقَ بِي إِلَى أَحَدِ الصَّفَّيْنِ أَوْ إِحْدَى الْفِئَتَيْنِ فَضَرَبَنِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ أَوْ يَجِيءُ سَهْمٌ فَيَقْتُلُنِي قَالَ ((يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِكَ وَيَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ))

[7249] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الفتن باب: تكون فتنة القاعد فيها خير من القائم برقم (۷۰۸۱) انظر (التحفة) برقم (۱٤۹٥۳)

[7250] اخرجه ابو داود في (سننه) في الفتن باب: في النهي عن السعي في الفتنة برقم (٤۲٥۷) انظر (التحفة) برقم (۱۱۷۰۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7250] ۔عثمان شحام رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور فرقد سبخی، مسلم بن ابی بکرہ کی طرف چلے، وہ اپنی زمین میں تھے، چنانچہ ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوچھا کہ آپ نے اپنے باپ سے فتنوں کے بارے میں، کوئی حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا، ہاں، میں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث بیان کرتے سنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''صورت حال یہ ہے، جلد ہی فتنے رونما ہوں گے، خبردار، پھر ایک فتنہ ہوگا، اس میں بیٹھنے والا، اس کی طرف، چلنے والے سے بہتر ہوگا اور اس میں چلنے والا، اس کی طرف دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، خبردار، جب یہ فتنہ اترے یا واقعہ ہو تو جس شخص کے (جنگل میں) اونٹ ہوں تو وہ اپنے اونٹوں کے ساتھ جا ملے اور جس کی بکریاں ہوں، وہ اپنی بکریوں کے پاس چلا جائے اور جس کی زمین (کھیت) ہو وہ اپنی زمین پر چلا جائے۔'' سو ایک آدمی نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! فرمائیں جس کے پاس، اونٹ، بکریاں اور زمین میں سے کچھ بھی نہ ہو؟'' آپ نے فرمایا: ''وہ اپنی تلوار کا رخ کرے اور اس کی دھار پتھر سے کوٹ دے، یعنی ہتھیار ضائع کر دے، تا کہ وہ لڑائی میں حصہ نہ لے سکے، پھر اگر بچ سکتا ہو تو بچ جائے، اے اللہ! میں نے حق پہنچا دیا؟ اے اللہ، کیا میں نے حق کی تبلیغ کر دی اے اللہ! کیا میں نے حق کی تلقین کو دی چنانچہ ایک آدمی نے دریافت کیا، اے اللہ کے رسول! فرمایئے، اگر مجھے مجبور کر کے ایک صف یا ایک پارٹی کی طرف لے جایا جائے، سو ایک آدمی مجھے اپنی تلوار مار دے یا کوئی تیر آ کر مجھے قتل کر دے؟ آپ نے فرمایا: ''وہ اپنے گناہ اور تیرے گناہ لے کر لوٹے گا اور دوزخی ہوگا۔''

فائدہ:......اس فتنہ سے مراد وہ فتنہ ہے، جس میں انسان پر حق واضح نہ ہو، یا فتنہ میں حصہ لینے سے اس کا مزید بڑھنا لازم آتا ہو، فائدہ کی بجائے نقصان زیادہ ہوتا ہو، لیکن اگر حق واضح ہو اور زیادتی کرنے والے فرد یا افراد کو روکنا ضروری ہو، یا فتنہ فرو ہو سکتا ہو تو پھر حق والے گروہ کا ساتھ دے کر، فتنہ کا دروازہ بند کرنا چاہیے۔

[7251] (. . .) وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا

عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ حَدِيثُ ابْنِ اَبِي عَدِيٍّ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادٍ اِلَى آخِرِهِ وَانْتَهٰى حَدِيثُ وَكِيعٍ عِنْدَ قَوْلِهِ ((اِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ)) وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ

[7251] ۔امام مذکورہ حدیث تین اساتذہ کی دو سندوں سے، عثمان شحام کی مذکورہ بالا سند سے بیان کرتے ہیں، وکیع کی حدیث ''ان استطاع النجاء، اگر وہ بچ سکتا ہو'' تک ہے، اس میں بعد والا حصہ نہیں ہے اور ابن ابی عدی کی روایت آخر تک ہے۔

[7251] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧١٧٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٤......بَابُ: إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا

باب ٤: اگر دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں

[7252] ١٤ ـ (٢٨٨٨) حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ هٰذَا الرَّجُلَ فَلَقِيَنِي أَبُوبَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَحْنَفُ قَالَ قُلْتُ أُرِيدُ نَصْرَ ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَعْنِي عَلِيًّا قَالَ فَقَالَ لِي يَا أَحْنَفُ ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ)) قَالَ فَقُلْتُ أَوْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ ((إِنَّهُ قَدْ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ))

[7252] ـ احنف بن قیس رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں اس آدمی (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کی مدد کے لیے نکلا تو مجھے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ ملے، کہنے لگے، کہاں کا ارادہ ہے اے احنف؟ میں نے کہا، رسول اللہ ﷺ کے چچا زاد یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مدد کرنا چاہتا ہوں تو انہوں نے مجھے کہا، اے احنف! واپس لوٹ جاؤ، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ''جب دو مسلمان تلواریں سونت کر ایک دوسرے کے مقابلہ میں آ جاتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخی بنتے ہیں، میں نے پوچھا یا پوچھا گیا، اے اللہ کے رسول! یہ قاتل ہے، (اس کا جہنمی ہونا تو ٹھیک ہے) تو مقتول کی یہ حالت کیوں؟ آپ نے فرمایا: ''وہ بھی تو اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔''

فائدہ:...... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، اگر دو آدمی بلاضرورت ایک دوسرے کے قتل کے درپے ہیں تو دونوں ہی اگر اللہ نے انہیں معاف نہ فرمایا تو سزا بھگتنے کے لیے دوزخ میں جائیں گے، لیکن اگر ان میں سے ایک محض اپنے دفاع کے لیے تلوار اٹھاتا ہے، دوسرے کو قتل کرنا مقصود نہیں ہے تو پھر وہ معذور ہوگا، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ چونکہ حضرت علی اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما کی باہمی جنگ، جنگ جمل کو خانہ جنگی اور نقصان کا باعث سمجھتے تھے، اس لیے انہوں نے احنف کو کسی ایک کا ساتھ دینے سے روکا، لیکن احنف چونکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حق پر خیال کرتے تھے، اس لیے وہ بعد میں ان کے ساتھ شریک ہو گئے تھے۔

[7252] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الايمان باب: (وان طائفتان من المومنين اقتتلوا فاصلحوا بينهما) برقم (٣١) وفي الديات باب: قوله تعالى: ﴿ومن احياها﴾ برقم (٦٨٧٥) وفي ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7253] ١٥-(. . .) وَحَدَّثَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ))

[7253] ۔حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب دو مسلمان، اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے آ جاتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخی ہوتے ہیں۔“

[7254] (. . .) وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ إِلَى آخِرِهِ

[7254] ۔امام صاحب ایک اور استاد سے حدیث نمبر ۱۴ کی طرح مکمل حدیث بیان کرتے ہیں۔

[7255] ١٦-(. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ أَحَدُهُمَا عَلَى أَخِيهِ السِّلَاحَ فَهُمَا عَلَى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَاهَا جَمِيعًا))

[7255] ۔حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”جب دو مسلمان ایک دوسرے پر ہتھیار اٹھاتے ہیں تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہوتے ہیں تو جب ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو دونوں جہنم میں پہنچ جاتے ہیں۔“

← الفتن: باب: اذا التقى المسلمان بسيفيهما برقم (٧١٨٣) وابو داود فى (سننه) فى الفتن والملاحم باب: فى النهى عن القتال فى الفتنة برقم (٤٢٦٨) وبرقم (٤٢٦٩) والنسائى فى (المجتبى) فى تحريم الدم باب: تحريم القتل برقم (٤١٣٣) وبرقم (٤١٣٤) انظر (التحفة) برقم (١١٦٥٥)

[7253] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٧١٨١)

[7254] تقدم تخريجه برقم (٧١٨١)

[7255] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى الفتن باب: اذا التقى المسلمان بسيفيهما برقم (٧٠٨٣م) تعليقا والنسائى فى (المجتبى) فى تحريم الدم باب: تحريم القتل برقم (٤١٢٧) ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7256] ۱۷-(۱۵۷)وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا

اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ وَتَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ))

[7256] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہمام بن منبہ رحمہ اللہ کو سنائی ہوئی حدیثوں میں سے ایک یہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، جب تک دو بڑی جماعتیں نہیں لڑیں گی، ان کے درمیان بہت بڑی جنگ ہوگی اور ان کا دعویٰ ایک ہی ہوگا۔''

فائدہ:......ان دو عظیم گروہوں سے مراد حضرت علی اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما کے گروہ ہیں، جو دونوں ہی مسلمان تھے اور دونوں ہی اپنے آپ کو حق پر سمجھتے تھے اور ان کے درمیان بہت بڑی جنگ ہوئی۔ جس میں ہزاروں لوگ قتل ہوئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا موقف یہ تھا کہ میں خلیفہ ہوں اس لیے اللہ کے احکام کی تنفید کا تقاضا یہ ہے کہ سب لوگ میری اطاعت وفرماں برداری میں داخل ہوں جو اس سے باز رہتے ہیں ان سے جنگ کرنا درست ہے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا موقف یہ تھا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مظلوم شہید ہوئے ہیں ان سے قصاص لینا دین وشریعت کا تقاضا ہے اور قاتلین حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پناہ لیے ہیں لہٰذا جب تک وہ ان سے عثمان رضی اللہ عنہ کا قصاص نہیں لیتے اس وقت تک ان کی اطاعت ضروری نہیں ہے۔

[7257] ۱۸-(. . .)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكْثُرَ الْهَرْجُ)) قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَارَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ((الْقَتْلُ الْقَتْلُ))

[7257] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، جب تک قتل وغارت عام نہیں ہوتا۔'' صحابہ کرام نے پوچھا، ہرج سے کیا مراد ہے؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''قتل، قتل''، یعنی قتل کا عام ہونا۔

← وبرقم (٤١٢٧) موقوفا وابن ماجه في (سننه) في الفتن باب: اذا التقى المسلمان بسيفيهما برقم (٣٩٦٥) انظر (التحفة) برقم (١١٦٧٢)

[7256] اخرجه البخاري في (صحيحه) في المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام برقم (٣٦٠٩) انظر (التحفة) برقم (١٤٧٠٦)

[7257] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٧٨٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ :......آج کل قتل وغارت عام ہو رہی ہے اور قتل کی سنگینی دن بدن کم ہو رہی ہے، اس کو کوئی بڑا جرم تصور نہیں کیا جاتا۔

۵......بَابُ: هَلَاكِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ

باب ۵: اس امت کے لوگوں کی ایک دوسرے کے ذریعہ ہلاکت و بربادی

[7258] ۱۹۔(۲۸۸۹)حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((إِنَّ اللّٰهَ زَوٰى لِي الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَإِنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوٰى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَإِنَّ رَبِّي قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَإِنِّي أَعْطَيْتُكَ لِأُمَّتِكَ أَنْ لَا أُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوٰى أَنْفُسِهِمْ يَسْتَبِيحُ بَيْضَتَهُمْ وَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بِأَقْطَارِهَا أَوْ قَالَ مَنْ بَيْنَ أَقْطَارِهَا حَتّٰى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَيَسْبِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا))

[7258]۔حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے میرے لیے زمین کو سمیٹ دیا، چنانچہ میں نے اس کے مشرقی اور مغربی کناروں کو دیکھ لیا اور یقیناً میری امت کا اقتدار وحکومت وہاں تک پہنچے گی، جہاں تک اس کو میرے لیے سمیٹ دیا گیا اور مجھے دو خزانے سرخ وسفید عنایت کیے گئے (یعنی قیصر وکسریٰ کے خزانے) اور میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے لیے دعا کی کہ وہ اس قحط عام کے ذریعہ ہلاک نہ کرے اور ان پر ان کے اپنے سوا دشمن کو غلبہ اور تسلط نہ دے، (تمام مسلمانوں پر کافر غالب نہ آ جائیں) کہ وہ ان کے اقتدار و جمعیت کو پامال کر دے اور مجھے میرے رب نے فرمایا، اے محمد! میں جب کوئی فیصلہ کر لیتا ہوں تو اس کو ٹالا نہیں جا سکتا اور میں نے تجھے تیری امت کے بارے میں یہ وعدہ دے دیا ہے کہ میں انہیں قحط عام

[7258] اخرجه ابو داود في (سننه) في الفتن باب: ذكر الفتن ودلائلها برقم (٤٢٥٢) والترمذي في (جامعه) في الفتن باب: ما جاء في سوال النبي ﷺ ثلاثا في امته برقم (٢١٧٦) وابن ماجه في (سننه) في الفتن باب: ما يكون من الفتن برقم (٣٩٥٢) انظر (التحفة) برقم (٢١٠٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ہلاک نہیں کروں گا اور میں، ان پر ان کے سوا کوئی ایسا دشمن مسلط نہیں کروں گا، جو ان سب کی عزت واقتدار کو ختم کر دے، اگر چہ تمام روئے زمین کے لوگ ان کے خلاف اکٹھے ہو جائیں، ہاں وہ خود ہی ایک دوسرے کو ہلاک کریں گے اور ایک دوسرے کو قیدی بنائیں گے۔''

مفردات الحدیث ❶ احمر اور ابیض، یعنی دینار و درہم (سونا، چاندی) کیونکہ کسریٰ کا عام سکہ دینار تھا اور قیصر کا درہم اور ان دونوں پر مسلمانوں کا قبضہ ہوا، ❷ سَنَةٌ عَامَّةٌ: ایسی خشک سالی، جو تمام امت مسلمہ کو گھیر لے اور سب اس کا شکار ہوں، آج تک مسلمان ممالک میں ایسا قحط نہیں پڑا۔ ❸ يَسْتَبِيحُ بَيْضَتَهُمْ، ان کی تمام جمعیت کو اپنے لیے مباح سمجھے، تمام مسلمانوں پر غالب آ جائے، آج تک ایسا نہیں ہوا کہ تمام مسلمان اقتدار سے محروم ہو گئے ہوں، ہاں مسلمان باہمی طور پر ایک دوسرے کو قتل کرتے رہتے ہیں اور ایک دوسری کی قید و بند کا باعث بن جاتے ہیں، دشمن انہیں آپس میں لڑاتے رہتے ہیں۔

[7259] (. . .) وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ

عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى زَوَى لِي الْأَرْضَ حَتَّى رَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَأَعْطَانِي الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ)) ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ

[7259]۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے میرے لیے روئے زمین کو سمیٹ دیا، حتیٰ کہ میں نے اس کے مشرقی اور مغربی کناروں کو دیکھ لیا اور اللہ نے مجھے دو سرخ اور سفید خزانے عنایت فرمائے۔'' آگے مذکورہ بالا روایت کی طرح ہے۔

[7260] ۲۰۔(۲۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْعَالِيَةِ حَتَّى إِذَا مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ دَخَلَ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَدَعَا رَبَّهُ طَوِيلًا ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْنَا فَقَالَ ﷺ ((سَأَلْتُ رَبِّي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي ثِنْتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالسَّنَةِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالْغَرَقِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيهَا))

[7259] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧١٨٧)

[7260] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٣٨٨٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7260] ۔حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن مدینہ کی بلند بستیوں کی طرف سے تشریف لائے، حتیٰ کہ جب بنو معاویہ کی مسجد سے گزرے تو اس میں داخل ہو کر دو رکعتیں پڑھیں اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ پڑھیں اور آپ نے اپنے رب سے طویل دعا فرمائی، پھر ہماری طرف رخ پھیر کر فرمایا، ''میں نے اپنے رب سے تین دعائیں مانگی ہیں، چنانچہ اس نے میری دو درخواستیں قبول فرما لی ہیں اور ایک دعا قبول نہیں کی، میں نے اپنے رب سے درخواست کی کہ وہ میری امت کو قحط سے ہلاک نہ کرے تو اللہ نے اس کو قبول کر لیا اور میں نے اس سے درخواست کی، وہ میری امت کو غرق کر کے ہلاک نہ کرے تو اس نے یہ بھی قبول کر لی اور میں نے اس سے درخواست کی، ان کو آپس میں نہ لڑائے تو اس نے یہ قبول نہیں کی۔''

[7261] ۲۱۔(. . .)وَ حَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِی عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْاَنْصَارِیُّ اَخْبَرَنِی

عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ اَبِيهِ اَنَّهُ اَقْبَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِی طَآئِفَةٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فَمَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِی مُعَاوِيَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

[7261] ۔حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے ساتھیوں کے ایک گروہ میں آئے تو آپ کا بنو معاویہ کی مسجد سے گزر ہوا۔'' آگے مذکورہ بالا روایت ہے۔

فائدہ:...... بنو معاویہ سے مراد انصار کا ایک قبیلہ ہے۔ اور اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا نماز سے فراغت کے بعد دعا کرنے کی قبولیت کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔

۶...... بَابُ: إِخْبَارِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم فِيمَا يَكُونُ إِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ

باب ۶: قیام قیامت تک ہونے والے واقعات سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آگاہ فرمانا

[7262] ۲۲۔(۲۸۹۱)حَدَّثَنِی حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِیُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِی يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِیَّ كَانَ يَقُولُ قَالَ

حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ وَاللّٰهِ اِنِّی لَاَعْلَمُ النَّاسِ بِكُلِّ فِتْنَةٍ هِیَ كَائِنَةٌ فِيمَا بَيْنِی وَبَيْنَ السَّاعَةِ وَمَا بِی اِلَّا اَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَسَرَّ اِلَیَّ فِی ذٰلِكَ شَيْئًا لَمْ يُحَدِّثْهُ غَيْرِی وَلٰكِنْ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُ مَجْلِسًا اَنَا فِيهِ عَنِ الْفِتَنِ فَقَالَ

[7261] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۸۸٦)

[7262] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۳٦۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((وَهُوَ يَعُدُّ الْفِتَنَ مِنْهُنَّ ثَلَاثٌ لَا يَكَدْنَ يَذَرْنَ شَيْئًا وَمِنْهُنَّ فِتَنٌ كَرِيَاحِ الصَّيْفِ مِنْهَا صِغَارٌ وَمِنْهَا كِبَارٌ)) قَالَ حُذَيْفَةُ فَذَهَبَ أُولَئِكَ الرَّهْطُ كُلُّهُمْ غَيْرِي

[7262]۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، اللہ کی قسم، میں سب لوگوں سے زیادہ، ہر اس فتنہ سے آگاہ ہوں، جو میرے اور قیامت کے درمیان واقع ہونے والا ہے اور یہ حالت صرف اس بنا پر ہے، میری رسول اللہ ﷺ نے اس سلسلہ میں کچھ راز کی باتیں صرف مجھے بتائیں، میرے سوا کسی اور کو وہ باتیں نہیں بتائیں، لیکن کچھ باتیں ایسی ہیں کہ آپ نے ایک مجلس میں فتنوں کے بارے میں فرمائیں اور میں بھی اس مجلس میں موجود تھا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فتنوں کا شمار کرتے ہوئے فرمایا، ''ان میں سے تین فتنے ایسے ہیں، جو تقریباً کسی چیز کو نہیں چھوڑیں گے اور ان میں سے کچھ فتنے گرمیوں کی آندھیوں کی طرح ہیں، (جو انتہائی تکلیف دہ ہوں گے، جس طرح گرمی کی آندھی جھلس کر رکھ دیتی ہے) ان میں سے کچھ چھوٹے ہوں گے اور کچھ بڑے۔'' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میرے سوا اس مجلس کے تمام حاضرین فوت ہو چکے ہیں۔

فائدہ:...... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے فتنوں سے زیادہ آگاہ ہونے کے دو وجہیں ہیں، (۱) کچھ راز کی باتیں تو ایسی تھیں کہ آپ نے ان سے صرف حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو آگاہ فرمایا تھا۔ (۲) کچھ فتنوں سے آپ نے دوسروں کو بھی آگاہ فرمایا تھا، لیکن کچھ لوگوں نے یاد رکھا اور کچھ نے بھلا دیا، پھر آہستہ آہستہ وہ سب فوت ہو گئے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ہی باقی رہ گئے۔

[7263] ۲۳۔(. . .) وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَقَامًا مَا تَرَكَ شَيْئًا يَكُونُ فِي مَقَامِهِ ذٰلِكَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا حَدَّثَ بِهِ حَفِظَهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ قَدْ عَلِمَهُ أَصْحَابِي هٰؤُلَاءِ وَإِنَّهُ لَيَكُونُ مِنْهُ الشَّيْءُ قَدْ نَسِيتُهُ فَأَرَاهُ فَأَذْكُرُهُ كَمَا يَذْكُرُ الرَّجُلُ وَجْهَ الرَّجُلِ إِذَا غَابَ عَنْهُ ثُمَّ إِذَا رَآهُ عَرَفَهُ

[7263]۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ ایک دفعہ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے اور قیامت کے قائم ہونے تک کے تمام اہم واقعات اس میں بیان کر دیئے، جس نے انہیں یاد رکھا، اس نے یاد رکھا

[7263] اخرجه البخاري في (صحيحه) في القدر باب: (وكان امر الله قدرا مقدورا) برقم (٦٦٠٤) وابو داود في (سننه) في الفتن باب: ذكر الفتن ودلائلها برقم (٤٢٤٠) انظر (التحفة) برقم (٣٣٤٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جس نے انہیں بھلا دیا، اس نے بھلا دیا، میرے ان ساتھیوں کو بھی اس واقعہ کا علم ہے، اور صورت حال یہ ہے، ان میں سے بعض چیزیں میں بھول چکا ہوں اور جب وہ واقع ہوتی ہیں تو وہ مجھے یاد آ جاتی ہیں، جس طرح انسان کو ایک غیر حاضر ہو جانے والے آدمی کا چہرہ یاد ہوتا ہے، پھر وہ جب سامنے آتا ہے تو وہ اسے پہچان لیتا ہے۔

[7264] (. . .) وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

[7264]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے، نَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ، جو اس واقعہ کو بھول گیا، وہ بھول گیا، تک بیان کرتے ہیں، اس کے بعد والا حصہ بیان نہیں کرتے۔

[7265] ٢٤۔(. . .) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي أَبُوبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ فَمَا مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا قَدْ سَأَلْتُهُ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَسْأَلْهُ مَا يُخْرِجُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْمَدِينَةِ

[7265]۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے قیامت برپا ہونے تک کے واقعات سے آگاہ فرمایا اور میں نے آپ سے ان میں سے ہر چیز کے بارے میں سوال کیا، مگر میں نے آپ سے یہ سوال نہیں کیا کہ اہل مدینہ کو مدینہ سے کون سی چیز نکالے گی؟ یعنی اہل مدینہ، مدینہ سے کیوں نکل جائیں گے۔

فائدہ:...... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، ایک ایسا وقت آئے گا، جس میں اہل مدینہ، مدینہ چھوڑنے پر مجبور ہو جائیں گے، لیکن اس کا سبب کیا ہوگا، یہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ آپ سے پوچھ نہیں سکے۔

[7266] (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

[7266]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے اس قسم کی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7267] ٢٥۔(٢٨٩٢) وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنِي

[7264] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧١٩٢)
[7265] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٣٣٧٠)
[7266] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٣٣٧٠)
[7267] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٠٩٦٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَبُـو زَيْدٍ يَعْنِي عَمْرو بْنَ اَخْطَبَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْفَجْرَ وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَـخَـطَبَنَا حَتّٰى حَضَرَتِ الظُّهْرُ فَنَزَلَ فَصَلّٰى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰى حَضَرَتِ الْعَـصْـرُ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلّٰى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَاَخْبَرَنَا بِمَا كَانَ وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ فَاَعْلَمُنَا اَحْفَظُنَا

[7267]۔ حضرت ابوزید یعنی عمرو بن اخطب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور منبر پر چڑھ کر ہمیں خطاب فرمایا، حتی کہ ظہر کی نماز کا وقت ہوگیا تو آپ نے اتر کر نماز پڑھائی، پھر منبر پر چڑھ کر ہمیں خطاب فرمایا، حتی کہ عصر کا وقت ہوگیا، پھر آپ نے اتر کر نماز پڑھائی، پھر آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ہمیں خطاب فرمایا، حتی کہ سورج غروب ہوگیا، چنانچہ آپ نے ہمیں ان باتوں سے آگاہ فرمایا، جو ہو چکی تھیں اور جو ہونے والی تھیں، سو ہم میں سے زیادہ جاننے والا وہی ہے جس نے زیادہ یاد رکھا۔

فائدہ:...... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، کبھی کبھار طویل خطاب بھی کیا جا سکتا ہے، کیونکہ آپ نے دن بھر میں صرف نمازوں کے لیے وقفہ فرمایا اور دنیا میں پیش آنے والے تمام اہم واقعات سے (جو ہو چکے تھے اور جو ہونے تھے) آگاہ فرمایا، جو زیادہ عالم تھے، انہوں نے ان کو زیادہ یاد رکھا۔

۷...... بَابُ: فِي الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ

باب ۷: وہ فتنہ جو سمندر کی موجوں کی طرح ٹھاٹھیں مارے گا، یعنی بہت شدید اور عام ہوگا

[7268] ۲۶۔(۱۴۴)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ اَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيثَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْفِتْنَةِ

[7267] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۰۹۶۰)

[7268] اخرجه البخاري في (صحيحه) في مواقيت الصلاة باب: الصلاة كفارة برقم (۵۲۵) وفي الزكاة باب: الصدقة تكفر الخطيئة برقم (۱۴۳۵) وفي الصوم باب: الصوم كفارة برقم (۱۸۹۵) وفي المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام برقم (۳۵۸۶) وفي الفتن باب: الفتنة التي تموج كموج البحر برقم (۷۰۹۶) والترمذي في (جامعه) في باب: الفتنة التي تموج كموج البحر برقم (۲۲۵۷) وابن ماجه في (سننه) في الفتن باب: ما يكون من الفتن برقم (۳۹۵۵) انظر (التحفة) برقم (۳۳۳۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ اَنَا قَالَ اِنَّكَ لَجَرِيءٌ وَكَيْفَ قَالَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي اَهْلِهِ وَمَالِهِ وَنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ يُكَفِّرُهَا الصِّيَامُ وَالصَّلٰوةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ)) فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هٰذَا اُرِيدُ اِنَّمَا اُرِيدُ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ فَقُلْتُ مَا لَكَ وَلَهَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ اَفَيُكْسَرُ الْبَابُ اَمْ يُفْتَحُ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذٰلِكَ اَحْرٰى اَنْ لَا يُغْلَقَ اَبَدًا قَالَ فَقُلْنَا لِحُذَيْفَةَ هَلْ كَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ اَنَّ دُونَ غَدٍ اللَّيْلَةَ اِنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْاَغَالِيطِ قَالَ فَهِبْنَا اَنْ نَسْاَلَ حُذَيْفَةَ مَنِ الْبَابُ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلْهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ

[7268]۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر تھے، چنانچہ انہوں نے پوچھا تم میں سے کس کو فتنہ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی حدیث اسی طرح یاد ہے، جس طرح آپ نے فرمائی تھی؟ تو میں نے کہا، مجھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، تم اس سلسلہ میں بڑے جرأت مند ہو، آپ نے کیسے فرمایا تھا؟ میں نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ''انسان کی اس کے اہل، مال، جان، اولاد اور پڑوسی کے بارے میں آزمائش، اس کا کفارہ، روزہ، نماز، صدقہ، بھلائی کا حکم اور برائی سے روکنا بن جاتا ہے۔'' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''یہ میرا مطلوب نہیں ہے، میرا مطلوب تو وہ فتنہ ہے جو سمندر کی موجوں کی طرح ٹھاٹھیں مارے گا تو میں نے کہا، آپ کا اس سے کیا تعلق، یا آپ کو کیا خطرہ؟ اے امیر المؤمنین! آپ کے اور اس کے موقعہ کے درمیان بند دروازہ ہے، انہوں نے پوچھا، کیا دروازہ توڑا جائے گا، یا کھولا جائے گا؟ میں نے کہا، کھولا نہیں، بلکہ توڑا جائے گا، انہوں نے کہا تو پھر وہ اس قابل ہے کہ اس کو کبھی بند نہ کیا جا سکے تو ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا، کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس دروازے کا علم تھا؟ انہوں نے کہا، ہاں، جس طرح انہیں علم تھا کہ کل سے پہلے رات ہے، کیونکہ میں نے انہیں حدیث سنائی تھی جو پہیلی یا معمہ نہیں تھی، شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں، ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کرنے میں ہیبت محسوس کی کہ دروازہ کون سا ہے؟ چنانچہ ہم نے مسروق سے کہا، ان سے پوچھئے، سو انہوں نے ان سے پوچھا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، عمر رضی اللہ عنہ۔

فائدہ:...... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک مسلمان اور مومن بندے سے اپنے متعلقین کے سلسلہ میں جو کوتاہیاں اور قصور سرزد ہوتے ہیں، اپنی فرائض نماز، روزہ وغیرہ ان کا کفارہ بن جاتے ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ امت اسلامیہ کے فتنوں میں مبتلا ہونے کے سامنے ایک بند دروازہ تھے، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت سے یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دروازہ ٹوٹ گیا، ان کی طبعی موت سے دروازہ نہ کھلا تو اس کے بعد مسلمان یا امت اسلامیہ فتنوں سے دوچار ہو گئی، جواب وقتاً فوقتاً کسی نہ کسی شکل میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں، کبھی ان کی شدت کم ہوتی اور کبھی زیادہ اور آج امت شدید فتنوں میں مبتلا ہے، ہر طرف نام کے مسلمانوں کا تسلط اور غلبہ ہے، جو ذہنی اور فکری طور پر غیر مسلموں سے مرعوب بلکہ ان کے غلام ہیں۔

[7269] ۲۷۔(. . .)وَ حَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوسَعِيدِ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عِيسٰى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عِيسٰى كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ اَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِ عِيسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ

[7269]۔ یہی روایت امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ سے بیان کرتے ہیں۔

[7270] (. . .)وَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ وَالْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

[7270]۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا، کون ہمیں فتنہ کے بارے میں حدیث سنائے گا؟ آگے مذکورہ بالا حدیث بیان کی۔

[7271] ۲۸۔(۲۸۹۳)وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ

قَالَ جُنْدُبٌ جِئْتُ يَوْمَ الْجَرَعَةِ فَاِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ فَقُلْتُ لَيُهْرَاقَنَّ الْيَوْمَ هَاهُنَا دِمَاءٌ فَقَالَ ذَاكَ الرَّجُلُ كَلَّا وَاللّٰهِ قُلْتُ بَلٰى وَاللّٰهِ قَالَ كَلَّا وَاللّٰهِ قُلْتُ بَلٰى وَاللّٰهِ قَالَ كَلَّا وَاللّٰهِ اِنَّهُ لَحَدِيثُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَدَّثَنِيهِ قُلْتُ بِئْسَ الْجَلِيسُ لِي اَنْتَ مُنْذُ الْيَوْمِ تَسْمَعُنِي اُخَالِفُكَ وَقَدْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَلَا تَنْهَانِي ثُمَّ قُلْتُ مَا هٰذَا الْغَضَبُ فَاَقْبَلْتُ عَلَيْهِ وَاَسْاَلُهُ فَاِذَا الرَّجُلُ حُذَيْفَةُ

[7269] تقدم تخریجه فی الحدیث السابق برقم (۷۱۹۷)

[7270] تقدم تخریجه برقم (۷۱۹۷)

[7271] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۳۰٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7271] ۔حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں واقعہ جرعہ کے دن آیا تو وہاں ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، چنانچہ میں نے کہا، آج یہاں خون ریزی ہو گی تو اس آدمی نے کہا، ہرگز نہیں، اللہ کی قسم! میں نے کہا، کیوں نہیں، اللہ کی قسم! اس نے کہا، ہرگز نہیں، اللہ کی قسم! میں نے کہا، ضرور ہو گی، اللہ کی قسم! اس نے کہا، ہرگز نہیں، اللہ کی قسم! کیونکہ آپ کی حدیث ہے، جو آپ نے مجھے سنائی ہے، میں نے کہا، آپ آج کے میرے بہت برے ہم نشین ہیں، آپ سن رہے ہیں، میں آپ کی ایسی چیز میں مخالفت کر رہا ہوں، جو آپ رسول اللہ ﷺ سے سن چکے ہیں، اس کے باوجود آپ مجھے روکتے نہیں ہیں؟ پھر میں نے دل میں کہا، اس غصہ کا کیا فائدہ؟ اس لیے میں ان سے پوچھنے کے لیے ان کی طرف بڑھا تو وہ آدمی حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ تھے۔

فائدہ:...... يَوْمَ الْجَرْعَة سے مراد وہ دن ہے، جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کوفہ پر ایک آدمی کو گورنر مقرر کر کے بھیجا تو لوگ، کوفہ کے قریب جگہ، جرعہ تک پہنچ گئے کہ یہ گورنر ہمیں قبول نہیں ہے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہماری درخواست یہ ہے کہ وہ ہم پر حضرت ابوموسیٰ اشعری کو والی مقرر کریں، اس بنا پر، حضرت جندب رضی اللہ عنہ کو خطرہ محسوس ہوا کہ یہاں باہمی جنگ وجدل ہو گا، جس سے خون ریزی ہو گی، کیونکہ اہل کوفہ بہت ضدی لوگ تھے، اپنی بات پر اڑ جاتے تھے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ حضرت عثمان حلیم اور بردبار ہیں، اس لیے خون ریزی نہیں ہو گی، کیونکہ حضرت حذیفہ، رسول اللہ ﷺ کی حدیث سے یہ سمجھتے تھے کہ خون ریزی کا دروازہ حضرت عثمان کی شہادت سے کھلے گا اور حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے غیر شعوری اور لاعلمی کی صورت میں بھی رسول اللہ ﷺ کی حدیث کی مخالفت کو پسند نہیں کیا، اس لیے حضرت حذیفہ کو نہ پہچانتے ہوئے، ان پر ناراضی کا اظہار کیا۔

٨......بَابُ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ

باب٨: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی، جب تک دریائے فرات سے ایک سونے کا پہاڑ نمایاں نہ ہو

[7272] ٢٩-(٢٨٩٤) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ يَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ وَيَقُولُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ لَعَلِّي أَكُونُ أَنَا الَّذِي أَنْجُو))

[7272] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٧٨٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7272]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''قیامت اس وقت تک برپا نہیں ہوگی، جب تک دریائے فرات سے سونے کا ایک پہاڑ ظاہر نہ ہو، جس پر لوگ لڑیں گے، چنانچہ ہر سو(١٠٠) میں سے ننانویں قتل کر دیئے جائیں گے، ان میں سے ہر آدمی جی میں کہے گا، شاید بچنے والا میں ہی ہوں،'' یعنی گھمسان کی جنگ کی صورت میں بھی حرص کی بنا پر ہر انسان اس میں گھسے گا۔

[7273] (. . .)وَ حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فَقَالَ أَبِي إِنْ رَأَيْتَهُ فَلَا تَقْرَبَنَّهُ

[7273]۔امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت بیان کرتے ہیں، اس میں یہ اضافہ ہے، سہیل کہتے ہیں، چنانچہ میرے والد نے کہا، اگر تو اس کو دیکھ لے تو ہرگز اس کے قریب نہ جانا۔

[7274] ٣٠۔(. . .)حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ **((يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا))**

[7274]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''قریب ہے کہ دریائے فرات سے سونے کا خزانہ (پہاڑ کی شکل میں) ظاہر ہو تو جو شخص وہاں موجود ہو، وہ اس سے کچھ لینے کی کوشش نہ کرے۔''

[7275] ٣١۔(. . .)حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ **((يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا))**

[7273] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٦٤٩)

[7274] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الفتن باب: خروج النار برقم (٧١١٩) وابو داود في (سننه) في الملاحم والفتن باب: حسر الفرات عن كنز برقم (٤٣١٣) والترمذي في (جامعه) في صفة الجنة باب: يوشك الفرات يحسر عن كنز من ذهب برقم (٢٥٦٩) انظر (التحفة) برقم (١٢٢٦٣) وبرقم (١٣٧٩٥)

[7275] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٢٠٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7275]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قریب ہے کہ فرات سے سونے کا پہاڑ ظاہر ہو جائے تو جو شخص، وہاں موجود ہو، وہ ہرگز اس سے کچھ لینے کی کوشش نہ کرے۔'' یا کچھ نہ لے۔

[7276] ۳۲۔(۲۸۹۵)حَدَّثَنَا اَبُو کَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَاَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِي مَعْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ كُنْتُ وَاقِفًا مَعَ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفَةً اَعْنَاقُهُمْ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا قُلْتُ اَجَلْ قَالَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ ((يُوشِكُ الْفُرَاتُ اَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَاِذَا سَمِعَ بِهِ النَّاسُ سَارُوا اِلَيْهِ فَيَقُولُ مَنْ عِنْدَهُ لَئِنْ تَرَكْنَا النَّاسَ يَاْخُذُونَ مِنْهُ لَيُذْهَبَنَّ بِهِ كُلِّهِ قَالَ فَيَقْتَتِلُونَ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ)) قَالَ اَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَفْتُ اَنَا وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فِي ظِلِّ اُجُمِ حَسَّانَ

[7276]۔عبداللہ بن حارث بن نوفل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہوا تھا تو انہوں نے کہا، لوگوں کی گردنیں، دنیا کی طلب میں ہمیشہ مختلف رہیں گی، میں نے کہا، ہاں، حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کہا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا، ''قریب ہے، فرات سے ایک سونے کا پہاڑ ظاہر ہو جائے، سو لوگ جب یہ بات سنیں گے، اس کی طرف چل پڑیں گے، پہاڑ کے قریب کے لوگ کہیں گے، اگر ہم لوگوں کو اس کے لینے کے لیے کھلا چھوڑ دیں تو یہ سارا لے جائیں گے، اس وجہ سے اس پر لڑ پڑیں گے، چنانچہ ہر سو میں سے ننانویں قتل کر دیئے جائیں گے۔'' ابو کامل کی حدیث میں ہے، میں اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ حسان رضی اللہ عنہ کے قلعہ کے سایہ میں کھڑے ہوئے۔

مفردات الحدیث ❶ اُجُم، قلعہ، جمع آجام ہے۔ ❷ اُعناق، عُنُق (گردن) کی جمع ہے، اس سے مراد، لوگوں کی حرص و آز کو بیان کرنا ہے کہ عام طور پر لوگ حصول دنیا میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور یہی چیز ان میں باہمی رنجش و اختلاف کا باعث بنتی ہے۔

[7277] ۳۳۔(۲۸۹۶)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ

[7276] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۷)

[7277] اخرجه ابو داود فی (سننه) فی الخراج والامارة والفتن باب: فی ایقاف ارض السواد وارض العنوة برقم (۳۰۳۵) انظر (التحفة) برقم (۱۲۶۵۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنَعَتِ الْعِرَاقُ دِرْهَمَهَا وَقَفِيزَهَا وَمَنَعَتِ الشَّامُ مُدْيَهَا وَدِينَارَهَا وَمَنَعَتْ مِصْرُ إِرْدَبَّهَا وَدِينَارَهَا وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ)) شَهِدَ عَلَى ذٰلِكَ لَحْمُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَمُهُ

[7277]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عراق، اپنے درہم اور قفیز کو روک لے گا، شام اپنے مدی اور دینار کو روک لے گا اور مصر اپنے اروب اور دینار کو روک لے گا اور تم جہاں سے شروع ہوئے تھے، ادھر ہی لوٹ آؤ گے اور تم نے جہاں سے ابتدا کی تھی، وہیں لوٹ آؤ گے اور تم نے جہاں سے آغاز کیا تھا، ادھر ہی آ جاؤ گے۔'' ابو ہریرہ کا اس حدیث پر گوشت اور خون گواہ ہے۔

مفردات الحدیث ❶ قَفِيز، ۸ کلو کا، ایک کلو ۲/۱۔۱، صاع کا ہوتا ہے۔ ❷ مُدْی، ۱۵ کلو۔ ❸ إِرْدَب: ۲۴ صاع، ایک صاع تقریباً ۲/۱۔۲ کیلو۔

فائدہ ...... اس حدیث میں مستقبل کے لیے، اس کے وقوع کے قطعی اور یقینی ہونے کی بنا پر ماضی کا صیغہ استعمال ہوا کہ یہ کام ہو کر رہے گا، آخری زمانہ میں، عراق، شام اور مصر کے کافروں کی قوت و شوکت بڑھ جائے گی، مسلمان کمزور ہو جائیں گے اور ان علاقوں کے لوگوں سے جزیہ یا خراج، غلہ اور رقم حاصل نہیں کر سکیں گے اور مسلمان جس طرح آغاز اسلام میں غریب تھے، تعداد بھی کم تھی اور اسلحہ وہتھیار اور ساز و سامان بھی کم تھا، آخری زمانہ میں بھی اس طرح اجنبی ہو جائیں گے۔

۹...... بَابٌ: فِي فَتْحِ قُسْطَنْطِينِيَّةَ وَ خُرُوجِ الدَّجَّالِ وَ نُزُولِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

باب ۹: قسطنطنیہ کی فتح، دجال کا ظہور اور عیسیٰ بن مریم کا نزول (اترنا)

[7278] ۳۴۔(۲۸۹۷) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ الرُّومُ بِالْأَعْمَاقِ أَوْ بِدَابِقٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ مِنَ الْمَدِينَةِ مِنْ خِيَارِ أَهْلِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ فَإِذَا تَصَافُّوا قَالَتِ الرُّومُ خَلُّوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الَّذِينَ سَبَوْا مِنَّا نُقَاتِلْهُمْ فَيَقُولُ الْمُسْلِمُونَ لَا وَاللّٰهِ لَا نُخَلِّي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا فَيُقَاتِلُونَهُمْ فَيَنْهَزِمُ ثُلُثٌ لَا يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا وَيُقْتَلُ ثُلُثُهُمْ أَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ

[7278] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۶۷۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ وَيَفْتَتِحُ الثُّلُثُ لَا يُفْتَنُونَ اَبَدًا فَيَفْتَتِحُونَ قُسْطَنْطِينِيَّةَ فَبَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُونَ الْغَنَائِمَ قَدْ عَلَّقُوا سُيُوفَهُمْ بِالزَّيْتُونِ اِذْ صَاحَ فِيهِمُ الشَّيْطَانُ اِنَّ الْمَسِيحَ قَدْ خَلَفَكُمْ فِيْ اَهْلِيكُمْ فَيَخْرُجُونَ وَذٰلِكَ بَاطِلٌ فَاِذَا جَآؤُا الشَّامَ خَرَجَ فَبَيْنَمَا هُمْ يُعِدُّونَ لِلْقِتَالِ يُسَوُّونَ الصُّفُوفَ اِذْ اُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ﷺ فَاَمَّهُمْ فَاِذَا رَآهُ عَدُوُّ اللّٰهِ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ فَلَوْ تَرَكَهُ لَانْذَابَ حَتّٰى يَهْلِكَ وَلٰكِنْ يَقْتُلُهُ اللّٰهُ بِيَدِهٖ فَيُرِيهِمْ دَمَهٗ فِيْ حَرْبَتِهٖ))

[7278]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، جب تک رومی (شام کے علاقہ) اعماق یا دابق تک نہ پہنچ جائیں، چنانچہ ان کی طرف مدینہ سے اس وقت کے بہترین لوگوں کا ایک لشکر روانہ ہوگا، جب وہ ایک دوسرے کے مقابلہ میں صف بندی کر لیں گے، رومی کہیں گے، ہمارے اور ان لوگوں کے درمیان سے نکل جاؤ، جنہوں نے ہمارے لوگوں کو قیدی بنایا، ہم ان سے لڑیں گے تو مسلمان کہیں گے، نہیں، اللہ کی قسم! ہم تمہارے اور اپنے بھائیوں کے درمیان سے نکل نہیں سکتے، چنانچہ مسلمان رومیوں سے لڑیں گے اور ان (مسلمانوں) کا ایک تہائی حصہ شکست کھا جائے گا، اللہ تعالیٰ کبھی ان کو توبہ کی توفیق نہیں دے گا، (وہ توبہ کیے بغیر ہی فوت ہو جائیں گے) اور ایک تہائی حصہ قتل کر دیا جائے گا، جو اللہ کے نزدیک بہترین شہدا ہوں گے اور ایک تہائی فتح یاب ہو جائیں گے، جو کبھی فتنہ میں مبتلا نہیں ہوں گے، چنانچہ وہ قسطنطنیہ فتح کر لیں گے، اس اثناء میں کہ وہ غنیمتیں تقسیم کر رہے ہوں گے اور وہ اپنی تلواریں زیتون کے درخت پر لٹکا چکے ہوں گے کہ شیطان ان میں چیخ کر کہے گا، تمہارے گھر والوں میں، مسیح دجال پہنچ چکا ہے، چنانچہ مسلمان وہاں سے چل پڑیں گے، حالانکہ یہ بات غلط ہوگی اور جب وہ شام پہنچ جائیں گے تو مسیح دجال نکلے گا، اس اثناء میں کہ وہ اس سے لڑنے کی تیاری کر رہے ہوں گے، صف بندی کر لیں گے، کہ نماز کھڑی ہو جائے گی، چنانچہ حضرت عیسیٰ ابن مریم اتریں گے اور ان کی امامت کرائیں گے، سو جب ان کو (عیسیٰ کو) اللہ کا دشمن (دجال) دیکھ لے گا تو گھلنے لگے گا، جس طرح نمک پانی میں گھل جاتا ہے، چنانچہ عیسیٰ علیہ السلام اس کو چھوڑ دیں تو وہ گھل کر ہلاک ہو جائے، لیکن اللہ اس کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ سے قتل کروائے گا، سو وہ لوگوں کو اپنے نیزہ میں اس کا خون دکھائیں گے۔''

مفردات الحدیث ٭ خَلُّوا بَيْنَنَا وبين الذين سَبَوا مِنَّا: رومی عیسائی مسلمانوں میں پھوٹ ڈال کر اپنا کام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکالنے کے لیے کہیں گے کہ ہمیں ان لوگوں سے لڑنے دو، جنہوں نے ہمارے لوگوں کو قیدی بنایا، دوسرے لوگوں سے ہماری کوئی لڑائی نہیں ہے، اس طرح دھوکا دہی اور فریب سے کام نکالنا چاہیں گے، لیکن مسلمان ان کے فریب میں نہیں آئیں گے، لیکن بدقسمتی آج کل عیسائیوں کا یہ حربہ کارگر ہے، وہ مسلمانوں میں تفریق اور پھوٹ ڈال کر اپنا الوسیدھا کر رہے ہیں اور جیش من المدینہ کے بارے میں دو قول ہیں۔ (۱) اس سے مراد، مدینہ النبی ﷺ ہے، (۲) اس سے مراد شام کا شہر دمشق یا حلب ہے، اعماق اور دابق، حلب کے قریب واقع ہیں۔

فائدہ:...... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آخری زمانہ میں قسطنطنیہ مسلمانوں کے ہاتھوں سے نکل جائے گا، پھر مسلمان اس پر غالب آ جائیں گے، اس کے بعد مسیح دجال اور پھر عیسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہوگا اور دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں اپنے انجام کو پہنچے گا، اس لیے اللہ اس کو گھلنے نہیں دے گا، اگرچہ وہ گھلنا شروع ہو جائے گا۔

۱۰...... بَابٌ: تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ

باب ۱۰: قیام قیامت کے وقت روم یعنی عیسائیوں کی اکثریت ہوگی

[7279] ۳۵۔(۲۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي مُوسٰى بْنُ عُلَيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ الْقُرَشِيُّ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ)) فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو أَبْصِرْ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ إِنَّ فِيهِمْ لَخِصَالًا أَرْبَعًا إِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَسْرَعُهُمْ إِفَاقَةً بَعْدَ مُصِيبَةٍ وَأَوْشَكُهُمْ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ وَخَيْرُهُمْ لِمِسْكِينٍ وَيَتِيمٍ وَضَعِيفٍ وَخَامِسَةٌ حَسَنَةٌ جَمِيلَةٌ وَأَمْنَعُهُمْ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوكِ

[7279]۔ حضرت مستورد قرشی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے سامنے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”قیامت قائم ہوگی، جبکہ رومی (عیسائی) سب لوگوں سے زیادہ ہوں گے۔“ تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا، سوچ لو، کیا کہہ رہے ہو، انہوں نے کہا، وہی کہتا ہوں، جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا، گر تم یہ کہتے ہو تو اس (کثرت) کا سبب یہ ہے کہ ان میں چار خوبیاں ہیں، وہ مصیبت و آزمائش کے وقت سب لوگوں سے بردبار ہیں اور سب سے زیادہ جلد آزمائش سے ہوش

[7279] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۲۵۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں آتے ہیں اور سب سے جلد شکست کے بعد حملہ کرتے ہیں، (بد دل ہو کر اور حوصلہ ہار کر بیٹھ نہیں جاتے) اور مسکین، یتیم اور کمزور کے حق میں سب سے بہتر ہیں اور ان میں ایک پانچویں صفت ہے، جو انتہائی اچھی اور خوب ہے اور سب سے زیادہ بادشاہوں کے ظلم سے بچانے والے ہیں یا سب سے زیادہ بادشاہوں کو ظلم سے روکنے والے ہیں۔

فائدہ :...... اس حدیث میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ان خصائل اور خوبیوں کو بیان کیا، جن کی بنا پر کوئی قوم ترقی اور عروج حاصل کرتی ہے، اور ان کو اکثریت حاصل ہو جاتی ہے اور یہ وہ خوبیاں ہیں جو مسلمانوں میں ہونی چاہیے، لیکن بد قسمتی سے مسلمان ان سے محروم ہو رہے ہیں، اس لیے انحطاط و زوال کا شکار ہیں اور عیسائی بڑھ رہے ہیں۔

[7280] ٣٦۔(. . .)حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ

أَنَّ الْمُسْتَوْرِدَ الْقُرَشِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ)) قَالَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ فَقَالَ مَا هٰذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي تُذْكَرُ عَنْكَ أَنَّكَ تَقُولُهَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ قُلْتُ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَقَالَ عَمْرٌو لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ إِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَجْبَرُ النَّاسِ عِنْدَ مُصِيبَةٍ وَخَيْرُ النَّاسِ لِمَسَاكِينِهِمْ وَضُعَفَائِهِمْ

[7280]۔ حضرت مستورد قرشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ''قیامت قائم ہوگی، جبکہ رومیوں کی اکثرت ہوگی۔'' یہ حدیث حضرت عمرو بن عاص تک پہنچی تو انہوں نے حضرت مستورد رضی اللہ عنہ سے کہا، یہ کیسی احادیث ہیں، جو تیرے واسطہ سے رسول اللہ ﷺ سے بیان کی، جا رہی ہیں؟ تو حضرت مستورد رضی اللہ عنہ نے انہیں کہا، میں وہی بات بیان کرتا ہوں، جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے، سو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا، اگر تم یہ بات کہتے ہو تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ فتنہ وآزمائش کے وقت سے سب لوگوں سے زیادہ بردبار ہیں، سب سے زیادہ مصیبت کا تدارک اور ازالہ کرنے والے ہیں اور اپنے مسکینوں اور کمزوروں کے حق میں سب لوگوں سے بہتر ہیں۔

[7280] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١١٢٥٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱...... بَابُ: إِقْبَالِ الرُّومِ فِي كَثْرَةِ الْقَتْلِ عِنْدَ خُرُوجِ الدَّجَّالِ

باب ۱۱: دجال کے خروج کے وقت، رومیوں کا کثیر تعداد مقتولوں میں بڑھنا

[7281] ۳۷۔(۲۸۹۹) حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ هَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَآءُ بِالْكُوفَةِ فَجَآءَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ هِجِّيرٰى اِلَّا يَاعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ جَآئَتِ السَّاعَةُ قَالَ فَقَعَدَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ اِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتّٰى لَا يُقْسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهٖ هٰكَذَا وَنَحَّاهَا نَحْوَ الشَّامِ فَقَالَ عَدُوٌّ يَجْمَعُونَ لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ وَيَجْمَعُ لَهُمْ اَهْلُ الْاِسْلَامِ قُلْتُ الرُّومَ تَعْنِي قَالَ نَعَمْ وَتَكُونُ عِنْدَ ذَاكُمُ الْقِتَالِ رَدَّةٌ شَدِيدَةٌ فَيَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ اِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتّٰى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ اِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتّٰى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ اِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتّٰى يُمْسُوا فَيَفِيءُ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الرَّابِعِ نَهَدَ اِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ اَهْلِ الْاِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللّٰهُ الدَّبْرَةَ عَلَيْهِمْ فَيَقْتُلُونَ مَقْتَلَةً اِمَّا قَالَ لَا يُرٰى مِثْلُهَا وَاِمَّا قَالَ لَمْ يُرَ مِثْلُهَا حَتّٰى اِنَّ الطَّآئِرَ لَيَمُرُّ بِجَنَبَاتِهِمْ فَمَا يُخَلِّفُهُمْ حَتّٰى يَخِرَّ مَيْتًا فَيَتَعَادُّ بَنُو الْاَبِ كَانُوا مِائَةً فَلَا يَجِدُونَهٗ بَقِيَ مِنْهُمْ اِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ فَبِاَيِّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ اَوْ اَيُّ مِيرَاثٍ يُقَاسَمُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ سَمِعُوا بِبَاْسٍ هُوَ اَكْبَرُ مِنْ ذٰلِكَ فَجَآئَهُمُ الصَّرِيخُ اِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَهُمْ فِي ذَرَارِيِّهِمْ فَيَرْفُضُونَ مَا فِي اَيْدِيهِمْ وَيُقْبِلُونَ فَيَبْعَثُونَ عَشَرَةَ فَوَارِسَ طَلِيعَةً قَالَ

[7281] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۶۰۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنِّی لَاَعْرِفُ اَسْمَائَهُمْ وَاَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَاَلْوَانَ خُيُولِهِمْ هُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ اَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ)) قَالَ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ اُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ))

[7281]۔ یسیر بن جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کوفہ میں سرخ آندھی اٹھی تو ایک آدمی جس کی عادت اور تکیہ کلام تھا، اے عبداللہ بن مسعود! قیامت آ گئی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ وہ ٹیک لگائے ہوئے بیٹھے تھے، بیٹھ گئے اور فرمانے لگے، قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، حتی کہ نہ وراثت تقسیم ہوگی اور نہ غنیمت ملنے پر خوشی ہوگی، پھر ہاتھ سے شام کی طرف اشارہ کیا اور کہا، مسلمانوں پر حملہ کے لیے دشمن جمع ہو جائیں گے اور اہل اسلام ان کے مقابلہ کے لیے اکٹھے ہوں گے، میں نے پوچھا، آپ کی مراد رومی دشمن ہیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا، ہاں اور اس لڑائی کے وقت، انتہائی شدید حملہ ہوگا، یا بہت سے لوگ بھاگ کھڑے ہوں گے، چنانچہ مسلمان ایک ڈیتھ گروپ، (موت کا دستہ) تیار کریں گے، جو غالب آئے بغیر واپس نہیں آئے گا، چنانچہ لڑ پڑیں گے، حتی کہ درمیان میں رات حائل ہو جائے گی، دونوں لشکر اس حال میں لوٹیں گے کہ کوئی بھی غلبہ حاصل نہ کر سکے گا اور اگلا دستہ (موت کا دستہ) ہلاک ہو جائے گا، پھر مسلمان موت کے لیے ایک اور دستہ آگے کریں گے، جو غالب آئے بغیر واپس نہیں آئے گا، چنانچہ لڑائی شروع ہو جائے گی، حتی کہ ان کے درمیان رات حائل ہو جائے گی، چنانچہ یہ دونوں لشکر غلبہ حاصل کیے بغیر لوٹ آئیں گے اور اگلا دستہ ختم ہو جائے گا، مسلمان پھر ایک اور دستہ موت کے لیے آگے کریں گے، جو غلبہ پائے بغیر زندہ واپس نہیں آئیں گے، شام تک لڑائی جاری رہے گی اور دونوں لشکر غلبہ حاصل کیے بغیر لوٹ آئیں گے اور اگلا دستہ ہلاک ہو جائے گا، چنانچہ جب چوتھا دن ہوگا تو تمام بچ جانے والے مسلمان دشمن کی طرف بڑھیں گے تو اللہ دشمن کو شکست دے دے گا، چنانچہ اس قدر شدید جنگ ہوگی، جس کی مثال دیکھی نہ جا سکے گی، یا جیسی دیکھی نہیں ہوگی، حتی کہ پرندے ان کے پہلوؤں سے گزریں گے تو وہ ان سے گزر نہیں سکیں گے، حتی کہ مر کر گر پڑیں گے، یعنی اتنی طویل مسافت میں مقتول بکھرے پڑے ہوں گے کہ پرندے بھی اس مسافت کو طے نہیں کر سکیں گے، (اور لاشوں کی بدبو سے مر کر گر پڑیں گے) اور ایک باپ کی اولاد ایک دوسرے کو گنیں گے، جو سو (۱۰۰) ہوں گے، چنانچہ ان میں سے ایک آدمی ہی بچ سکے گا تو پھر کس غنیمت پر خوشی ہوگی؟ یا کون سی وراثت تقسیم ہوگی؟ وہ اس حالت میں ہوں گے کہ وہ اس سے بڑی مصیبت کے بارے میں سن لیں گے، ان تک ایک چیخ پہنچے گی کہ ان کے پیچھے ان کی اولاد میں دجال آ چکا ہے تو وہ جو کچھ ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس ہوگا، اس کو چھوڑ دیں گے اور اس کی طرف بڑھیں گے اور ہر اول دستہ کے طور پر دس گھوڑ سوار بھیجیں گے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں ان کے نام، ان کے باپوں کے نام اور ان کے گھوڑوں کے رنگ جانتا ہوں، وہ اس وقت روئے زمین کے بہترین گھوڑ سوار ہوں گے، یا اس وقت کے روئے زمین کے بہترین گھوڑ سواروں میں سے ہوں گے۔'' ابن ابی شیبہ کی روایت میں یُسیر کی بجائے، اُسیر بن جابر ہے۔

مفردات الحدیث ❶ هِجِّيرَى: عادت، تکیہ کلام، ❷ لا يُقْسَمُ، میراث، ❸ ولا يُفْرَحُ بِغَنِيمَة: اس قدر شدید جنگ ہوگی کہ اس میں اس کثرت سے لوگ مریں گے کہ کوئی وارث باقی نہیں بچے گا اور مقتولوں کی کثرت کی بنا پر کوئی غنیمت اور فتح پر خوش نہیں ہو سکے گا، غم وحزن کا دور دورہ ہوگا۔ ❹ رَدَّة شَدِيدَة: شدید حملہ، بھاگ کر پلٹنا۔ ❺ شُرْطَة لِلْمَوْت، ڈیتھ گروپ، آگے بڑھنے والا، وہ دستہ جو غلبہ حاصل کیے بغیر زندہ واپس نہیں آئے گا۔ ❻ نَهَدَ اليهم، ان کی طرف بڑھیں گے۔ ❼ دَبْرَة: ہزیمت وشکست۔ ❽ جَنَبَات، پہلو، اطراف۔ ❾ يَتَعَادُّ: شمار کریں گے، گنیں گے، ❿ بَأْس، فتنہ، مصیبت، ⓫ يَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِم، ہاتھوں میں جو مال غنیمت ہوگا، اہل وعیال کے بارے میں پریشان ہو کر پھینک دیں گے۔ ⓬ فَوَارِس، فارس کی جمع، گھوڑ سوار، ⓭ طَلِيعَة: حالات کا جائزہ لینے کے لیے آگے جانے والا دستہ۔

[7282] (. . .) وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ

عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَهَبَّتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَحَدِيثُ ابْنِ عُلَيَّةَ أَتَمُّ وَأَشْبَعُ

[7282]۔ حضرت یسیر بن جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ لال آندھی چلی، آگے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی بیان کی، لیکن ابن علیہ کی اوپر والی روایت زیادہ کامل اور سیر حاصل ہے۔

[7283] (. . .) وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ

عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَالْبَيْتُ مَلْآنُ قَالَ فَهَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

[7282] تقدم

[7283] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٩٦٠٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7283]۔ حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر پر تھا اور گھر بھرا ہوا تھا کہ کوفہ میں سرخ آندھی چلی، آگے حدیث نمبر ۳۷ کی طرح (ہم معنی) روایت بیان کی۔

۱۲...... بَابُ: مَايَكُونُ مِنْ فُتُوحَاتِ الْمُسْلِمِينَ قَبْلَ الدَّجَّالِ

۱۲: دجال کے ظہور سے پہلے مسلمانوں کو فتوحات حاصل ہوں گی

[7284] ۳۸۔(۲۹۰۰)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ قَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ عَلَيْهِمْ ثِيَابُ الصُّوفِ فَوَافَقُوهُ عِنْدَ أَكَمَةٍ فَإِنَّهُمْ لَقِيَامٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَاعِدٌ قَالَ فَقَالَتْ لِي نَفْسِي ائْتِهِمْ فَقُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ لَا يَغْتَالُونَهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَعَلَّهُ نَجِيٌّ مَعَهُمْ فَأَتَيْتُهُمْ فَقُمْتُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ قَالَ فَحَفِظْتُ مِنْهُ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ أَعُدُّهُنَّ فِي يَدِي قَالَ ((**تَغْزُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهُ اللَّهُ**)) قَالَ فَقَالَ نَافِعٌ يَا جَابِرُ لَا نَرَى الدَّجَّالَ يَخْرُجُ حَتَّى تُفْتَحَ الرُّومُ

[7284]۔ حضرت نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مغرب کی طرف سے ایک قوم آئی، جن کے کپڑے اونی تھے، انہوں نے آپ کو ایک ٹیلہ کے پاس پایا، چنانچہ وہ کھڑے ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے، میرے جی میں آیا، ان کے پاس جا کر ان کے اور آپ کے درمیان کھڑا ہو جا، وہ دھوکے سے آپ پر حملہ نہ کر دیں، پھر میں نے سوچا، شاید آپ ان سے سرگوشی فرما رہے ہوں، (راز کی بات کر رہے ہوں) چنانچہ میں ان کے پاس آ کر ان کے اور آپ کے درمیان کھڑا ہو گیا، سو میں نے آپ سے چار بول یاد کیے، جنہیں میں انگلیوں پر گن رہا تھا، آپ نے فرمایا: ''تم جزیرۃ العرب میں جہاد کرو گے اور اللہ تمہیں اس پر فتح عنایت کرے گا، پھر فارس سے جہاد کرو گے، سو اللہ اس پر فتح دے گا، پھر روم کا رخ کرو گے تو اللہ اس پر فتح دے گا، پھر دجال سے جنگ کرو گے، سو اللہ اس پر فتح عطا فرمائے گا۔'' حضرت نافع رضی اللہ عنہ نے کہا، اے جابر! روم کی فتح سے پہلے ہمارے خیال میں دجال نہیں نکلے گا۔

[7284] اخرجه ابن ماجه في (سننه) في الفتن باب: الملاحم برقم (۴۰۹۱) انظر (التحفة) برقم (۱۱۵۸۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفردات الحديث ❶ لا يغتالونه: وہ بے خبری میں، اچانک، دھوکہ سے آپ کو قتل کرنے کی کوشش نہ کریں، ❷ لَعَلَّه نَجِيٌّ معهم: شاید آپ ان سے رازدارانہ بات کر رہے ہوں، لیکن پھر وہ خطرہ کے پیش نظر درمیان میں آ کھڑے ہوئے کہ اگر راز کی بات ہوگی تو آپ مجھے وہاں سے ہٹا دیں گے۔

فائدہ:...... قتل دجال کے سوا، باقی پیشین گوئیاں پوری ہو چکی ہیں۔

۱۳...... بَابٌ: فِي الْآيَاتِ الَّتِي تَكُونُ قَبْلَ السَّاعَةِ

باب ۱۳: قیامت سے پہلے واقع ہونے والی نشانیاں

[7285] ۳۹۔(۲۹۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ اطَّلَعَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ فَقَالَ ((مَا تَذَاكَرُونَ)) قَالُوا نَذْكُرُ السَّاعَةَ قَالَ ((إِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتّٰى تَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ)) فَذَكَرَ الدُّخَانَ وَالدَّجَّالَ وَالدَّابَّةَ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنُزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ﷺ وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَثَلَاثَةَ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَآخِرُ ذٰلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلَى مَحْشَرِهِمْ

[7285]۔ حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس پہنچے، جبکہ ہم باہمی مذاکرہ (گفتگو) کر رہے تھے، چنانچہ آپ نے فرمایا: ''کیا گفتگو کر رہے ہو؟'' انہوں نے کہا، ہم قیامت کا تذکرہ کر رہے تھے، چنانچہ آپ نے فرمایا: ''قیامت اس وقت تک ہرگز قائم نہیں ہوگی، حتی کہ تم اس سے پہلے دس نشانیاں دیکھ لو'' سو آپ نے بتایا، دھواں، دجال، جانور، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا نزول، یاجوج ماجوج، تین خسف یعنی زمین میں دھنسنا، ایک خسف مشرق میں، ایک خسف مغرب میں اور ایک خسف جزیرۃ العرب میں اور آخری نشانی آگ ہوگی، جو یمن سے نکلے گی اور لوگوں کو ان کے محشر (جمع ہونے کی جگہ کی طرف ہانکے گی۔

[7285] اخرجه ابو داود في (سننه) في الملاحم باب: اشراط الساعة برقم (٤٣١١) والترمذي في (جامعه) في الفتن باب: ما جاء في الخسف برقم (١٢٨٣أ) وبرقم (٢١٨٣ب) وبرقم (٢١٨٣ج) برقم (٢١٨٣و) وابن ماجه في (سننه) في الفتن باب: من اشراط الساعة برقم (٤٠٤١) وفي باب الآيات برقم (٤٠٥٥) انظر (التحفة) برقم (٣٢٩٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفردات الحدیث ❶ الدخان، وہ دھواں جس سے مومنوں کو زکام ہوگا اور کافروں کے لیے تباہی کا باعث ہوگا، ❷ دَابة: وہ جانور جو زمین سے نکل کر لوگوں سے ہم کلام ہوگا۔ قرآن مجید میں ﴿اخرجنا لهم دابة من الارض تكلمهم﴾ (النمل آیت ۸۲) ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے گفتگو کرے گا۔

فائدہ:...... اس حدیث میں نشانیوں کا ذکر وقوعی ترتیب کے مطابق نہیں ہے، اس لیے نزول عیسیٰ اور یاجوج ماجوج سے پہلے مغرب سے طلوع شمس کا ذکر ہے، حالانکہ یہ طلوع وقوع قیامت کی علامت ہے۔

[7286] ۴۰۔(. . .) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ

عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي غُرْفَةٍ وَنَحْنُ أَسْفَلَ مِنْهُ فَاطَّلَعَ إِلَيْنَا فَقَالَ ((مَا تَذْكُرُونَ)) قُلْنَا السَّاعَةَ قَالَ ((إِنَّهَا لَنْ السَّاعَةَ لَا تَكُونُ حَتّٰى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَالدُّخَانُ وَالدَّجَّالُ وَدَابَّةُ الْأَرْضِ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قُعْرَةِ عَدَنٍ تَرْحَلُ النَّاسَ)) قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ ﷺ وَقَالَ أَحَدُهُمَا فِي الْعَاشِرَةِ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ﷺ وَقَالَ الْآخَرُ وَرِيحٌ تُلْقِي النَّاسَ فِي الْبَحْرِ

[7286]۔ حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بالا خانہ میں تھے اور ہم آپ سے نیچے تھے، آپ نے ہماری طرف جھانک کر فرمایا، ''تم کس چیز کا تذکرہ کر رہے ہو؟'' ہم نے کہا، قیامت کا، آپ نے فرمایا: ''قیامت، دس نشانیوں کے ظہور سے پہلے نہیں ہوگی، ایک خسف مشرق میں، ایک خسف مغرب میں اور ایک خسف جزیرۃ العرب میں، دھواں، دجال، زمین سے نکلنے والا جانور، یاجوج ماجوج، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، آگ جو عدن کے آخر سے نکلے گی اور لوگوں کو کوچ پر مجبور کر دے گی۔'' شعبہ یہ روایت ایک دوسرے استاد سے کرتے ہیں، جو نبی اکرم ﷺ کا ذکر نہیں کرتے اور دسویں نشانی ایک استاد نے عیسیٰ بن مریم کا نزول بتایا اور دوسرے نے ہوا جو لوگوں کو سمندر میں پھینک دے گی۔

[7286] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۲۱۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7287] ٤١ـ(. . .)وحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ

عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي غُرْفَةٍ وَنَحْنُ تَحْتَهَا نَتَحَدَّثُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ تَنْزِلُ مَعَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ أَحَدُ هٰذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ و قَالَ الْآخَرُ رِيحٌ تُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ

[7287]۔ حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ ایک بالا خانہ میں تھے اور ہم اس کے نیچے باہمی بات چیت کر رہے تھے، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے، شعبہ کہتے ہیں، میرا خیال ہے، آگ ان کے ساتھ پڑاؤ کرے گی، جب وہ پڑاؤ کریں گے اور ان کے ساتھ قیلولہ کرے گی جہاں وہ قیلولہ کریں گے، شعبہ کہتے ہیں، یہ حدیث مجھے ایک اور آدمی نے بھی سنائی، لیکن اس نے اس کو مرفوع بیان نہیں کیا اور ان دونوں آدمیوں میں سے ایک نے عیسیٰ بن مریم کے نزول کا تذکرہ کیا اور دوسرے نے کہا، ہوا ہوگی جو لوگوں کو سمندر میں ڈال دے گی۔

[7288] (. . .)وحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ فَأَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ و قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ بِنَحْوِهِ قَالَ وَالْعَاشِرَةُ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ شُعْبَةُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ

[7288]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد کی سند سے ابوسریحہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ہم باہمی گفتگو کر رہے تھے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ہم پر جھانکا اور مذکورہ بالا حدیث بیان کی۔
شعبہ، عبدالعزیز بن رفیع کے واسطہ سے اوپر والی حدیث کے ہم معنی روایت کرتے ہیں، لیکن یہ مرفوع نہیں ہے اور دسویں نشانی، عیسیٰ ابن مریم کا نزول ہے۔

[7287] تقدم تخريجه برقم (٧٢١٤)
[7288] تقدم تخريجه برقم (٧٢١٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴......بَابُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَخْرُجَ نَارٌ مِّنْ أَرْضِ الْحِجَازِ

باب ۱٤: جب تک حجاز کی سرزمین سے آگ نہ نکلے، قیامت قائم نہیں ہوگی

[7289] ٤٢-(٢٩٠٢) وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ

أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَخْرُجَ نَارٌ مِّنْ أَرْضِ الْحِجَازِ تُضِيءُ أَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبُصْرٰى))

[7289]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی، جب تک سرزمین حجاز سے ایسی آگ نہ نکلے، جس سے بصریٰ کے اونٹوں کی گردنیں چمک اٹھیں گی۔''

فائدہ:...... بصریٰ شام کا ایک معروف شہر ہے، تین جمادی الاخریٰ ٦٥٤ بروز منگل صبح کی نماز کے بعد مدینہ منورہ سے بہت بڑی آگ ظاہر ہوئی تھی، جس کی روشنی سے بصری کے اونٹوں کے گردنیں روشن ہوگئی تھیں، (تفصیل کے لیے دیکھئے البدایہ والنہایہ ج ١٣ ص ١٨٧۔ دیکھئے تکملہ ج ٦ ص ٣١٠ تا ٣١٢ منۃ المنعم ج ٤ ص ٣٥٦)

۱۵......بَابُ: فِي سُكْنَى الْمَدِينَةِ وَعِمَارَتِهَا قَبْلَ السَّاعَةِ

باب ۱٥: قیامت سے پہلے مدینہ کی رہائش اور آبادی

[7290] ٤٣-(٢٩٠٣) حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((تَبْلُغُ الْمَسَاكِنُ إِهَابَ أَوْ يَهَابَ)) قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِسُهَيْلٍ فَكَمْ ذٰلِكَ مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ كَذَا وَكَذَا مِيلًا

[7290]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مکانات إهاب یا یهاب جگہ تک پہنچ جائیں گے،'' (یعنی مدینہ کی آبادی بہت بڑھ جائے گی اور اس کے مکانات بہت دور تک پہنچ جائیں گے)

[7289] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٣٢٢٠) وبرقم (١٣٣٦٦)
[7290] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٢٦٥٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زہیر کہتے ہیں، میں نے سہیل رحمہ اللہ سے پوچھا، یہ مدینہ سے کس قدر فاصلہ پر ہے؟ انہوں نے کہا، اتنے اتنے میل دور ہے، (میلوں کی تحدید نہیں مل سکی) اور بقول علامہ صفی الرحمان رحمہ اللہ یہ غربی حرۃ کی طرف وادی عقیق سے ایک میل کے فاصلے پر ہے لیکن آج کل مکانات اس سے بہت آگے جا چکے ہیں۔

[7291] ٤٤۔(٢٩٠٤) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((لَيْسَتِ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمْطَرُوا وَلٰكِنِ السَّنَةُ أَنْ تُمْطَرُوا وَتُمْطَرُوا وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا))

[7291]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''خشک سالی یہ نہیں ہے کہ بارش نہ برسے، لیکن قحط یہ ہے کہ مسلسل بارشیں ہوتی رہیں اور زمین سے کوئی پیداوار حاصل نہ ہو سکے۔'' یعنی زمین کوئی چیز نہ اگائے۔''

فائدہ: ...... عام طور پر خشک سالی کی صورت یہی ہوتی ہے کہ بارش نہیں ہوتی اور زمین سیراب نہیں ہوتی، اس لیے وہ کوئی چیز نہیں اگاتی، لیکن قیامت کے قریب قحط کی شکل یہ ہوگی کہ بارش خوب خوب برسے گی، جس سے زمین کو کاشت نہیں کیا جا سکے گا اور جو کچھ ہوگا، وہ بارش کی کثرت سے گل سڑ جائے گا۔

١٦...... بَابُ: الْفِتْنَةِ مِنَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ

باب ١٦: فتنے مشرق کی طرف سے اٹھیں گے، جہاں سے شیطان کے سینگ طلوع ہوتے ہیں

[7292] ٤٥۔(٢٩٠٥) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ ((أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ))

[7292]۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا، جبکہ آپ کا رخ (مدینہ سے) مشرق کی طرف تھا، ''خبردار! یقیناً فتنہ کی سرزمین ادھر ہے، خبردار، فتنہ ادھر ہے، جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے۔

[7291] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٧٨٤)

[7292] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الفتن باب: قول النبي ﷺ (الفتنة من قبل المشرق) برقم (٧٩٣) انظر (التحفة) برقم (٨٢٩٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ :...... مدینہ سے مشرق میں عراق واقع ہے اور اسلام کی ابتدائی تاریخ میں تمام بدعتی فرقوں کا ظہور اس سرزمین سے ہوا ہے اور امت میں یہ فرقے اختلاف و انتشار کا باعث بنے ہیں اور نجد بلند علاقہ کو کہتے ہیں، اس لیے علامہ خطابی نے لکھا ہے ''من كان بالمدينة كان نجده بادية العراق ونواحيها، وهي مشرق اهل المدين (تکملہ ج ۶ ص ۳۱۵)۔ مدینہ میں رہنے والے کا نجد، عراق کا صحراء اور اس کے اطراف ہیں اور یہی اہل مدینہ کا مشرق ہے، اس لیے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت سالم رحمہ اللہ نے اس کا مصداق اہل عراق کو ٹھہرایا، جیسا کہ آگے آ رہا ہے۔ (تفصیل کیلئے دیکھئے منۃ المنعم ج ۴ ص ۳۵۷، یہ تفصیل قابل دید ہے)

[7293] ٤٦ـ(. . .)وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ عِنْدَ بَابِ حَفْصَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ ((الْفِتْنَةُ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ)) قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا و قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ بَابِ عَائِشَةَ

[7293]۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے دروازہ پر کھڑے ہوئے اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کر کے فرمایا، ''فتنہ ادھر ہے، جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے۔'' یہ بات آپ نے دو یا تین دفعہ فرمائی اور عبداللہ بن سعید کی روایت میں ہے، رسول اللہ ﷺ عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازے پر کھڑے ہوئے، (دونوں گھروں کی جہت ایک ہی ہے)

[7294] ٤٧ـ(. . .)وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ هَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

[7294]۔ حضرت سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشرق کی طرف منہ کر کے فرمایا: ''خبردار، فتنہ ادھر ہے، خبردار، فتنہ ادھر ہے، خبردار، فتنہ ادھر ہے، جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے۔''

[7293] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٨١٩١)
[7294] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٧٠١٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7295] ٤٨-(. . .)حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُشِيرُ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيَقُولُ ((هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا ثَلَاثًا حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ)) يَعْنِي الْمَشْرِقَ.

[7295] ۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے نکلے اور فرمایا: ''کفر کی چوٹی، ادھر ہے، جہاں سے شیطان کا سینگ نمودار ہوتا ہے۔'' یعنی مشرق سے۔

[7296] ٤٩-(. . .)وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ ((رَأْسُ الْكُفْرِ مِنْ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ يَعْنِي الْمَشْرِقَ))

[7296] ۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرما رہے تھے، ''خبردار! فتنہ ادھر ہے، خبردار، فتنہ ادھر ہے،'' تین بار فرمایا، ''جہاں سے شیطان کے دو سینگ نمودار ہوتے ہیں۔''

[7297] ٥٠-(. . .)حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَأَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ مَا أَسْأَلَكُمْ عَنِ الصَّغِيرَةِ وَأَرْكَبَكُمْ لِلْكَبِيرَةِ سَمِعْتُ أَبِي عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ الْفِتْنَةَ تَجِيءُ مِنْ هَاهُنَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ)) وَأَنْتُمْ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَإِنَّمَا قَتَلَ مُوسَى الَّذِي قَتَلَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ خَطَأً فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ سَالِمٍ لَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ

www.KitaboSunnat.com

[7295] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٦٧٧٣)
[7296] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٦٧٥٧)
[7297] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٦٧٩١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7297]۔ فضیل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں نے سالم بن عبد اللہ بن عمر کو یہ فرماتے سنا، اے اہل عراق (تم کس قدر زیرہ چھانتے ہو اور اونٹ نگلتے ہو) تم چھوٹے گناہوں کو کریدتے ہو اور بڑے گناہوں کا ارتکاب کرتے ہو، میں نے اپنے باپ عبد اللہ بن عمر کو یہ کہتے سنا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ''فتنہ ادھر سے آئے گا'' اور آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا، ''جہاں سے شیطان کے دو سینگ نمودار ہوتے ہیں'' اور تم ایک دوسرے کی گردنیں اڑاتے ہو اور موسیٰ علیہ السلام نے تو بس، ایک فرعونی کو چوک کر قتل کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو مخاطب کر کے فرمایا: ''اور تو نے ایک نفس کو قتل کیا تو ہم نے تجھے اس غم سے نجات دی اور ہم نے تجھے مختلف آزمائشوں سے گزارا۔'' (طٰہ، آیت نمبر ۴۰) احمد بن عمر کی روایت میں سالم نے سمعت نہیں کہا۔

فائدہ:...... موسیٰ علیہ السلام نے صرف ایک قبطی کو غلطی سے غیر شعوری طور پر، بلا عمد قتل کیا تھا، لیکن اس پر غم و حزن میں مبتلا ہو گئے اور تمام مسلمانوں کو شعوری اور ارادی طور پر قتل کرتے ہوئے عار محسوس نہیں کرتے، چھوٹے چھوٹے مسائل کے بارے میں بہت چھان بین کرتے ہوئے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ تم بہت متقی اور پرہیز گار ہو، لیکن مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کرنا، فتنے بھڑکا، ائمہ کے خلاف پروپیگنڈا کرنا اور بغاوت کا تمہارا معمول ہے، اسی طرح حضرت سالم رحمہ اللہ نے مشرق کا مصداق اہل عراق کو قرار دیا ہے۔'' اہل عراق نے مچھر کے خون کے بارے میں سوال کیا تھا، جبکہ وہ حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کر چکے تھے، اس سے بھی ثابت ہوا اس حدیث کا مصداق اہل عراق ہیں نہ کہ مقرر کردہ نجدی جن کو احناف اس کا مصداق بنانے کے لیے زور لگاتے ہیں۔

١٧...... بَابُ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتَّى تَعْبُدَ دَوْسٌ ذَا الْخَلَصَةِ

باب ۱۷: قیامت قائم نہیں ہوگی، حتی کہ دوس قبیلہ کے لوگ ذوالخلصہ بت کی بندگی کرنے لگیں گے

[7298] ٥١-(٢٩٠٦) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَضْطَرِبَ اَلْيَاتُ نِسَآءِ دَوْسٍ حَوْلَ ذِي الْخَلَصَةِ)) وَكَانَتْ صَنَمًا تَعْبُدُهَا دَوْسٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِتَبَالَةَ

[7298]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تک دوس قبیلہ کی عورتوں کے سرین ذوالخلصہ کے گرد (طواف کرنے میں) حرکت کرنے نہیں لگیں گی، قیامت قائم نہیں ہوگی۔'' ذوالخلصہ تبالہ مقام میں بت تھا، جس کی جاہلیت کے دور میں اس بندگی کرتے تھے۔

[7298] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٦٧٩١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ...... قیامت ان لوگوں پر قائم ہوگی، جو بدترین مخلوق ہوں گے، جو شر میں اہل جاہلیت سے بھی بڑھ کر ہوں گے، اس لیے اس وقت بتوں کی عبادت بھی شروع ہو چکی ہوگی اور اہل ایمان اس وقت فوت ہو چکے ہوں گے، جیسا کہ اگلی روایت میں آ رہا ہے۔

[7299] ۵۲۔(۲۹۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَبُو مَعْنٍ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي مَعْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى تُعْبَدَ اللَّاتُ وَالْعُزَّى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ أَنَّ ذَلِكَ تَامًّا قَالَ ((إِنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَوَفَّى كُلَّ مَنْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَيَبْقَى مَنْ لَا خَيْرَ فِيهِ فَيَرْجِعُونَ إِلَى دِينِ آبَائِهِمْ))

[7299]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ''شب و روز اس وقت تک ختم نہیں ہوں گے، جب تک لات اور عزیٰ کی بندگی شروع نہیں ہو جائے گی۔'' تو میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی، ''اللہ ہی وہ ذات ہے، جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا، تاکہ اس کو تمام ادیان پر غالب کر دے، اگرچہ مشرکوں کو یہ چیز ناگوار گزرے۔'' تو میں نے خیال کر لیا ہے، یہ وعدہ مکمل ہے، (اسلام کے سوا اب کوئی دین غالب نہیں ہوگا)'' آپ نے فرمایا: جب تک اللہ کو منظور ہوگا، یہ غالب ہی رہے گا، پھر اللہ ایک پاکیزہ عمدہ ہوا بھیجے گا تو ہر انسان کی روح قبض ہو جائے گی، جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا، صرف وہی لوگ رہ جائیں گے، جو ایمان سے خالی ہوں گے، چنانچہ، وہ آبائی دین کی طرف لوٹ جائیں گے۔''

[7300] (. . .) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

[7300]۔ اس قسم کی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

[7299] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۷۶۹۹)
[7300] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۷۶۹۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٨...... بَابٌ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ، فَيَتَمَنَّى أَنْ يَكُونَ مَكَانَ الْمَيِّتِ، مِنَ الْبَلَاءِ

باب ۱۸: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، حتی کہ ایک شخص دوسرے شخص کی قبر کے پاس سے گزرے گا اور ابتلا و آزمائش کی بنا پر کہے گا، اے کاش! اس میت کی جگہ میں ہوتا

[7301] ٥٣-(١٥٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ))

[7301]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت قائم نہیں ہوگی، حتی کہ ایک شخص، دوسرے شخص کی قبر سے گزرے گا تو کہے گا، اے کاش، اس کی جگہ میں ہوتا۔''

فائدہ:...... قیامت سے پہلے حالات اس قدر سنگین اور تکلیف دہ ہو جائیں گے کہ لوگ مصائب و مشکلات سے بچنے کے لیے موت کی آرزو کرنے لگیں گے، حالانکہ دنیوی مصائب اور تکلیفات سے بچنے کے لیے موت کی آرزو کرنا درست نہیں ہے۔

[7302] ٥٤-(...) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي إِسْمٰعِيلَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّينُ إِلَّا الْبَلَاءُ))

[7302]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم، جس کے قبضہ میں میری جان ہے، دنیا ختم نہیں ہوگی، حتی کہ ایک آدمی قبر سے گزرے گا تو اس پر لوٹ پوٹ ہوگا اور کہے گا، اے کاش، اس قبر والے کی جگہ میں ہوتا اور یہ دین کی خاطر نہیں بلکہ محض مصیبت کی بنا پر ہوگا۔''

[7301] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی الفتن باب: لا تقوم الساعة حتى يغبط اهل القبور برقم (٧١١٥) انظر (التحفة) برقم (١٣٨٢٤)

[7302] اخرجه ابن ماجه فی (سننه) فی الفتن باب: شدة الزمان برقم (٤٠٣٧) انظر (التحفة) برقم (١٣٣٩٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7303] ٥٥-(٢٩٠٨) وحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عُمَرَ الْمَكِّیُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِی حَازِمٍ

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ ((وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَدْرِی الْقَاتِلُ فِی اَیِّ شَیْءٍ قَتَلَ وَلَا يَدْرِی الْمَقْتُولُ عَلٰى اَیِّ شَیْءٍ قُتِلَ))

[7303]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا، قاتل کو پتہ نہیں ہوگا، اس نے قتل کیوں، کس سبب کی بنا پر کیا ہے اور نہ مقتول کو پتہ ہوگا، اسے اس وجہ سے قتل کیا گیا ہے۔''

فائدہ: ......اس حدیث سے معلوم ہوا، ایک ایسا وقت ہوگا، جس میں قتل و غارت گری عام ہو جائے گی اور اس کو کوئی عیب یا گناہ نہیں سمجھا جائے گا، بلکہ بلا سبب یا بغیر کسی وجہ سے قتل کا ارتکاب کیا جائے گا، شاید جس دور سے ہم گزر رہے ہیں، اس میں یہ کام شروع ہو چکا ہو، معمولی معمولی اور حقیر باتوں پر قتل ہو رہے ہیں۔

[7304] ٥٦-(...) وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِی اِسْمٰعِيلَ الْاَسْلَمِیِّ عَنْ اَبِی حَازِمٍ

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَاْتِیَ عَلَى النَّاسِ يَوْمٌ لَا يَدْرِی الْقَاتِلُ فِيمَ قَتَلَ وَلَا الْمَقْتُولُ فِيمَ قُتِلَ)) فَقِيلَ كَيْفَ يَكُونُ ذٰلِكَ قَالَ ((الْهَرْجُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِی النَّارِ)) وَفِی رِوَايَةِ ابْنِ اَبَانَ قَالَ هُوَ يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِی اِسْمٰعِيلَ لَمْ يَذْكُرِ الْاَسْلَمِیَّ

[7304]۔ امام صاحب، عبداللہ بن عمر بن ابان اور واصل بن عبدالاعلیٰ سے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اس کی قسم! دنیا فنا نہیں ہوگی، حتی کہ لوگوں پر ایسا وقت آئے گا، قاتل کو پتہ نہیں ہوگا، اس نے قتل کیوں کیا ہے اور نہ مقتول کو علم ہوگا، اسے کیوں قتل کیا گیا ہے۔'' تو پوچھا گیا، یہ کیوں کر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ''قتل و غارت عام ہوگی، قاتل اور مقتول دونوں دوزخی ہوں گے۔'' (کیونکہ دونوں ایک دوسرے کے قتل کے درپے تھے) ابن ابان کی روایت میں ہے، ابو اسماعیل سے مراد یزید بن کیسان ہے اور اس نے ابو اسماعیل کے بعد اسلمی نہیں کہا۔

[7303] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٤٥٦)

[7304] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٣٩٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7305] ۵۷۔(۲۹۰۹)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِاَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ سَمِعَ

اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ((يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ))

[7305]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے یہ بیان کرتے ہیں، ''کعبہ کو ایک دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا، یمنی گرائے گا۔''

نوٹ:...... یہاں سے محض علامات قیامت کو بیان کرنا شروع کر دیا گیا ہے، قیامت کے قریب مسلمان، بیت اللہ کی حرمت کو پامال کریں گے، جس کے نتیجہ میں وہ تباہ و برباد ہو جائیں گے،'' اس کے بعد حبشی آ کر اس کو ڈھادیں گے اور وہ آباد نہیں ہو سکے گا اور قیامت قائم ہو جائے گی۔''

[7306] ۵۸۔(...)وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ))

[7306]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کعبہ کو ایک چھوٹی چھوٹی دو پنڈلیوں والا حبشی برباد کرے گا۔''

[7307] ۵۹۔(...)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ يُخَرِّبُ بَيْتَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ))

[7307]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا حبشی اللہ عزوجل کے گھر کو برباد کرے گا۔''

[7305] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الحج باب: قوله تعالی: ﴿جعل الله البیت الحرام الی قوله۔ وان الله بکل شیء علیم﴾ برقم (۱۵۹۱) والنسائی فی (المجتبی) فی المناسك باب: بناء الکعبة برقم (۲۹۰٤) انظر (التحفة) برقم (۱۳۱۱٦)

[7306] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الحج باب: هدم الکعبة برقم (۱۵۹٦) انظر (التحفة) برقم (۱۳۳۳۰)

[7307] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۹٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7308] ٦٠-(٢٩١٠) وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِّنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ))

[7308] ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت قائم نہیں ہوگی، حتی کہ ایک قحطانی ظاہر ہوگا، جولوگوں کو اپنے ڈنڈے سے ہانکے گا۔''

فائدہ:...... امام قرطبی کے نزدیک یہ قحطانی اگلی حدیث میں آنے والا جہجاہ نامی انسان ہے، جو بکریوں کے ریوڑ کی طرح، اپنی رعایا کو قابو میں رکھے گا، اس کا ابھی تک ظہور نہیں ہوا۔

[7309] ٦١-(٢٩١١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((لَا تَذْهَبُ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْجَهْجَاهُ)) قَالَ مُسْلِم هُمْ أَرْبَعَةُ إِخْوَةٍ شَرِيكٌ وَعُبَيْدُ اللهِ وَعُمَيْرٌ وَعَبْدُالْكَبِيرِ بَنُو عَبْدِ الْمَجِيدِ

[7309] ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''دن اور راتیں ختم نہیں ہوں گی، حتی کہ ایک جہجاہ نامی آدمی بادشاہ بنے گا۔''

امام مسلم فرماتے ہیں، عبدالکبیر بن عبدالمجید کے تین بھائی اور ہیں، شریک، عبیداللہ اور عمیر۔

[7310] ٦٢-(٢٩١٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ))

[7308] اخرجه البخاري في (صحيحه) في المناقب باب: ذكر قحطان برقم (٣٥١٧) وفي الفتن باب: تغير الزمان حتى تعبد الاوثان برقم (٧١١٧) انظر (التحفة) برقم (١٢٩١٨)

[7309] اخرجه الترمذي في (جامعه) في الفتن باب: ملك الرجل من الموالي يقال له: جهجاه برقم (٢٢٢٨) انظر (التحفة) برقم (١٤٦٧)

[7310] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الجهاد والسير باب: قتال الذين ينتعلون الشعر ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7310] ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہوگی، حتی کہ تم سے ایسی قوم جنگ کرے گی، جن کے چہرے گویا کہ دوہری ڈھال ہیں اور قیامت قائم نہیں ہوگی، حتی کہ تم ایسی قوم سے لڑو گے، جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔“

مفردات الحدیث ❶ مَجَانّ، مِجَنّ کی جمع ہے۔ ❷ مُطْرَقَه: جن پر چمڑا چڑھایا گیا ہو، یعنی ان کے چہرے گول مٹول اور بھرپور ہوں گے۔ ❸ نِعَالهم الشَّعْرُ، ان کے جوتے بالوں کی رسیوں سے بنے ہوں گے۔

فائدہ:...... حدیث میں بیان کردہ، قوم سے مراد، ترک ہیں، جن سے ان کے کفر کے دور میں جنگیں ہوئیں، یہ بالوں کے جوتے اور لباس پہنتے تھے اور ایک دوسری قوم، بابک خرمی کے ساتھی بھی بالوں کے جوتے پہنتے تھے، یہ ۲۰۱ھ میں نکلا اور ۲۲۲ھ میں قتل کر دیا گیا۔

[7311] ۶۳۔(. . .)وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ

أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلَكُمْ أُمَّةٌ يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وُجُوهُهُمْ مِثْلُ الْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ))

[7311] ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہوگی، حتی کہ تمہارے ساتھ ایسے لوگ لڑیں گے، جو بالوں کے جوتے پہنتے ہیں اور ان کے چہرے، دوہری ڈھالوں جیسے ہیں۔“

[7312] ۶۴۔(. . .)وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْآنُفِ))

← برقم (٢٩٢٩) وابو داود فی (سننه) فی الملاحم والفتن باب: فی قتال الترك برقم (٤٣٠٤) والترمذی فی (جامعه) فی الفتن باب: ما جاء فی قتال الترك برقم (٤٢١٥) وابن ماجه فی (سننه) فی الفتن باب: الترك برقم (٤٠٩٦) انظر (التحفة) برقم (١٣١٢٥)

[7311] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٣٦٥)

[7312] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الجهاد والسیر باب: قتال الذین ینتعلون الشعر برقم (٢٩٢٩) وابن ماجه فی (سننه) فی الفتن باب: الترك برقم (٤٠٩٧) انظر (التحفة) برقم (١٣٦٧٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7312] ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ تک پہنچاتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہوگی، حتی کہ تم ایسی قوم سے جنگ لڑو گے، جن کے جوتے بالوں کے ہیں اور قیامت قائم نہیں ہوگی، حتی کہ تم ایک ایسی قوم سے لڑو گے، جن کی آنکھیں چھوٹی اور ناک چپٹی ہوگی۔

مفردات الحدیث ✻ ذُلْف، اَذْلَف کی جمع ہے، چپٹی اور چھوٹی ناک۔

[7313] ٦٥۔(. . .) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((**لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرْكَ قَوْمًا وُجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ يَلْبَسُونَ الشَّعَرَ وَيَمْشُونَ فِي الشَّعَرِ**))

[7313] ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہوگی، حتی کہ مسلمان، ترک قوم سے لڑیں گے، جن کے چہرے گویا کہ تہہ در تہہ ڈھال ہیں، ان کا لباس بالوں کا ہوگا اور بالوں میں چلیں گے، یعنی جوتے بھی بالوں کے ہوں گے۔“

[7314] ٦٦۔(. . .) حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((**تُقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ حُمْرُ الْوُجُوهِ صِغَارُ الْأَعْيُنِ**))

[7314] ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم قیامت سے پہلے ایسی قوم سے جنگ کرو گے، جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے، ان کے چہرے گویا تہہ در تہہ ڈھال ہیں، سرخی مائل چہرے اور چھوٹی آنکھیں۔“

[7315] ٦٧۔(٢٩١٣) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ

[7313] اخرجه ابو داود فی (سننه) فی الملاحم والفتن باب: فی قتال الترك برقم (٤٣٠٣) والنسائی فی (المجتبی) فی الجهاد باب: غزوة الترك والحبشة برقم (٣١٧٧) انظر (التحفة) برقم (١٢٧٦٦)

[7314] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی المناقب باب: علامات النبوة فی الاسلام برقم (٣٥٩١) انظر (التحفة) برقم (١٤٢٩٢)

[7315] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٣١٠٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی نَضْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ يُوشِكُ اَهْلُ الْعِرَاقِ اَنْ لَا يُجْبٰى اِلَيْهِمْ قَفِيزٌ وَلَا دِرْهَمٌ قُلْنَا مِنْ اَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الْعَجَمِ يَمْنَعُونَ ذَاكَ ثُمَّ قَالَ يُوشِكُ اَهْلُ الشَّامِ اَنْ لَا يُجْبٰى اِلَيْهِمْ دِينَارٌ وَلَا مُدْىٌ قُلْنَا مِنْ اَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الرُّومِ ثُمَّ سَكَتَ هُنَيَّةً ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((يَكُونُ فِي آخِرِ اُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدَدًا)) قَالَ قُلْتُ لِاَبِي نَضْرَةَ وَاَبِي الْعَلَاءِ اَتَرَيَانِ اَنَّهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَا لَا

[7315] ۔ ابونضرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے، چنانچہ انہوں نے فرمایا: ''قریب ہے کہ اہل عراق کے پاس کوئی قفیز لایا جائے اور نہ کوئی درہم، ہم نے پوچھا، یہ کس بنا پر ہوگا، کن کی طرف سے ہوگا؟ کہنے لگے، عجمیوں کی طرف سے، وہ ان چیزوں کو روک لیں گے، پھر کہنے لگے، ہوسکتا ہے، اہل شام کے پاس دینار اور مدی نہ لایا جائے، ہم نے کہا، یہ کیوں ہوگا؟ کہنے لگے، رومیوں کی طرف سے، پھر وہ تھوڑی دیر چپ رہے، پھر کہنے لگے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کے آخری لوگوں میں ایک خلیفہ ہوگا، جو لپ بھر بھر کر مال دے گا، اس کو گنے یا شمار نہیں کرے گا۔'' راوی کہتے ہیں، میں نے ابونضرہ اور ابوالعلاء سے پوچھا، کیا تمہاری رائے میں، یہ عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں۔

[7316] (. . .) وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي الْجُرَيْرِيَّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

[7316]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے اس کے ہم معنی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ :...... امام مہدی کے دور میں مال و دولت کی فراوانی ہوگی، لوگوں میں حرص و آرزو کم ہوگی، اس لیے وہ محتاجوں کو خوب مال دیں گے اور جن دنوں کافروں کا غلبہ ہوگا، وہ اہل عراق اور اہل شام کو غلہ اور جزیہ کی رقم اور لگان ادا نہیں کریں گے۔

[7317] ٦٨ـ(٢٩١٤) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ

[7316] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٣١٠٧)
[7317] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٣٤٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی سَعِیدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مِنْ خُلَفَائِكُمْ خَلِيفَةٌ يَحْثُو الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدَدًا)) وَفِی رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ ((يَحْثِى الْمَالَ))

[7317] ۔حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے خلیفوں میں ایک خلیفہ ہوگا، جو مال خوب لپ بھر بھر کر دے گا، اسے بالکل شمار نہیں کرے گا۔'' ابن حجر کی روایت میں یَحْثو کی بجائے یحثی سے ہے، (دونوں کا معنی ایک ہے)

[7318] ٦٩۔(٢٩١٤/ ٢٩١٣)وَحَدَّثَنِی زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ اَبِی نَضْرَةَ

عَنْ اَبِی سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((يَكُونُ فِی آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ))

[7318] ۔حضرت ابوسعید اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما دونوں بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آخری زمانہ میں ایک خلیفہ مال تقسیم کرے گا اور اسے شمار نہیں کرے گا۔''

[7319] (. . .)وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ عَنْ اَبِی نَضْرَةَ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

[7319] ۔امام صاحب ایک اور استاد سے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

[7320] ٧٠۔(٢٩١٥)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ

عَنْ اَبِی سَعِيدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِی مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّی اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِعَمَّارٍ حِينَ جَعَلَ يَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَجَعَلَ يَمْسَحُ رَاْسَهُ وَيَقُولُ ((بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ فِئَةٌ بَاغِيَةٌ))

[7320] ۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مجھے مجھ سے بہتر شخص نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے عمار رضی اللہ عنہ سے جب وہ خندق کھود رہے تھے، فرمایا اور آپ ان کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرما رہے تھے، ''ہائے سمیہ کے بیٹے کی مصیبت، تجھے باغی جماعت قتل کرے گی۔''

[7318] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٣٢١)

[7319] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٣٢١)

[7320] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢١٣٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7321] ۷۱۔(. . .)وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ النَّضْرِ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو قَتَادَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أُرَاهُ يَعْنِي أَبَا قَتَادَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ وَيَقُولُ وَيْسَ أَوْ يَقُولُ ((يَا وَيْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ))

[7321]۔امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ کی دوسندوں سے بیان کرتے ہیں،نضر کی حدیث میں ہے، مجھے مجھ سے بہتر شخص ابوقتادہ نے بتایا اور خالد بن حارث کی حدیث میں ہے،حضرت ابوسعید نے کہا،میرا خیال وہ ابو قتادہ ہیں اور خالد کی حدیث میں یہ بھی آپ ”وَیْس“یا”یا وَیْسَ ابن سمّیة“ فرمارہے تھے،یعنی اے حسرت وافسوس،یہ وَیْح کی جگہ آتا ہے۔

فائدہ:......حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو مصر کے حالات کا جائزہ لینے روانہ فرمایا تھا اور وہ مصری باغیوں کے بھرا میں آ گئے تھے اور انہیں کے ساتھ مل گئے تھے اور جنگ صفین میں ان کے ساتھ شہید ہوئے،اس لیے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے تھے،ان کے قاتلین وہی ہیں،جوان کو لے کر آئے ہیں،اس بنا پر حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی شہادت کو اپنے لیے دلیل نہیں بنایا۔

اور امت کی اکثریت نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گروہ میں شہادت کو حضرت علی کے حق پر ہونے کی دلیل بنایا ہے اور ان کی خلافت کے حق ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے اور نہ ہی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کے مقابلہ میں اپنے خلافت کا دعویٰ کیا تھا،قابل توجہ بات تو ان کی باہمی لڑائی ہے جس کی اساس و بنیاد،حضرت عثمان کے قاتلین سے قصاص لینے کا مسئلہ ہے،حضرت معاویہ اس کے لیے تلوار اٹھانے کو جائز سمجھتے تھے،کیونکہ صلح حدیبیہ کے موقع پر جب حضرت عثمان کی شہادت کی افواہ پھیل گئی تو آپ نے ان کے خون کا بدلہ لینے کے لیے صحابہ کرام سے لڑنے مرنے پر بیعت لی تھی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خیال تھا،معاویہ پہلے میری بیعت کر کے،میرے ہاتھ مضبوط کریں،اس کے بغیر قاتلین عثمان پر قابو نہیں پایا جا سکتا،کیونکہ وہ اپنے تحفظ کے لیے،حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قریبی ساتھیوں میں گھس چکے تھے اور انہیں کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں کی بنا پر،حضرت علی اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما کسی سمجھوتہ پر پہنچ نہ سکے،وگرنہ دونوں ہی جنگ سے گریز کرتے تھے۔حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا خیال تھا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ

[7321] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٢١٣٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو قاتلین عثمان رضی اللہ عنہ نے شہید کیا ہے اور نام حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کا لگایا ہے، اس لیے وہ ان کی شہادت کو اپنے حق میں دلیل خیال کرتے تھے۔ (دیکھئے طبقات ابن سعد ج۳ ص۲۵۳، بحوالہ منۃ المنعم ج۴ ص۳۶۳)

[7322] ۷۲۔(۲۹۱۶) وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ عُقْبَةُ حَدَّثَنَا و قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِعَمَّارٍ ((تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ))

[7322]۔امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ سے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمار رضی اللہ عنہ کو فرمایا، ”تمہیں باغی جماعت قتل کرے گی۔“

[7323] (...) وَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ وَالْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِمَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

[7323]۔امام صاحب ایک اور استاد سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

[7324] ۷۳۔(...) وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

[7324]۔حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمار کو ایک باغی جماعت قتل کرے گی۔“

[7325] ۷۴۔(۲۹۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((يُهْلِكُ أُمَّتِي هٰذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ)) قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ ((لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوهُمْ))

[7322] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٨٢٥٤)

[7323] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٨٢٥٤)

[7324] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٨٢٥٤)

[7325] اخرجه البخاري في (صحيحه) في المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام برقم (٣٦٠٤) انظر (التحفة) برقم (١٤٩٢٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7325] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کی ہلاکت و بربادی اس قریشی خاندان کے ہاتھوں ہوگی۔'' صحابہ کرام نے پوچھا تو آپ کا ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا ''اے کاش! لوگ ان سے الگ رہیں۔''

[7326] وَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ فِي مَعْنَاهُ

[7326] ۔امام صاحب دو اساتذہ سے مذکورہ روایت کہ ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:.......اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ قریشی خاندان کے نوخیز اور نوجوان اس ہلاکت وتباہی کے باعث بنیں گے اور حضرت ابو ہریرہ کی ایک اور روایت کی رو سے اس کا آغاز ۶۰ھ سے ہوا، جب یزید بن معاویہ خلیفہ بنا، اس کے بعد خلافت وحکومت پر قبضہ کے لیے باہمی خانہ جنگی شروع ہوئی۔

[7327] ۷۵۔(۲۹۱۸) حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((قَدْ مَاتَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهُ وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ))

[7327] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسریٰ مر چکا، اب اس کے بعد کسریٰ نہیں ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد قیصر نہیں ہوگا اور اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ ہوں گے۔''

[7328] وَ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ سُفْيَانَ وَمَعْنٰى حَدِيثِهِ

[7326] تقدتخرجه في الحددث السابق برقم (۷۳۵٤)

[7327] اخرجه الترمذي في (جامعه) في الفتن باب: ما جاء اذا ذهب كسرى فلا كسرى بعده برقم (۲۲۱٦) انظر (التحفة) برقم (۱۳۱٤۳)

[7328] طريق حرملة بن يحيى: اخرجه البخاري في (صحيحه) في المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام برقم (۳٦۱۸) انظر (التحفة) برقم (۱۳۳۳٤) وطريق ابن رافع تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۳۰۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7328]۔امام صاحب، تین اساتذہ سے مذکورہ روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

فائدہ: ......قریش تجارت کے لیے، شام اور عراق کا سفر کرتے تھے، مسلمان ہو جانے کے بعد انہیں خطرہ پیدا ہو گیا کہ ہمارا یہ تجارتی سفر بند ہو جائے گا، کیونکہ یہ دونوں علاقے کافروں کے قبضہ میں تھے تو آپ نے انہیں خوش خبری سنائی کہ خطرہ کی کوئی بات نہیں ہے، ان علاقوں پر مسلمانوں کا قبضہ ہوگا، عراق میں کسریٰ کی حکومت تھی، وہ پہلے ختم ہوئی، وہ تباہ و برباد ہوا اور اس کا نام ونشان جلد ہی مٹ گیا، اس لیے آپ نے اس کی ہلاکت کو ماضی سے تعبیر کیا اور قیصر روم جس کا شام پر قبضہ تھا، اس کی سلطنت اور اقتدار آہستہ آہستہ ختم ہوا، اس لیے اس کے لیے آپ نے آئندہ کا زمانہ بیان فرمایا اور دونوں کے خزانے مسلمانوں کے قبضہ میں آئے اور جہادی ضرورتوں پر صرف ہوئے۔

[7329] ٧٦۔(. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((هَلَكَ كِسْرٰى ثُمَّ لَا يَكُونُ كِسْرٰى بَعْدَهُ وَقَيْصَرُ لَيَهْلِكَنَّ ثُمَّ لَا يَكُونُ قَيْصَرُ بَعْدَهُ وَلَتُقْسَمَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ))

[7329]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی، ہمام بن منبہ کو سنائی ہوئی حدیثوں میں سے ایک یہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسریٰ ہلاک ہو گیا، پھر اس کے بعد کسریٰ نہیں ہوگا اور قیصر بھی یقیناً ہلاک ہو کر رہے گا،'' پھر اس کے بعد قیصر نہیں ہوگا، (ان کی یہ سلطنتیں نہیں رہ سکیں گی) اور ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں صرف ہو کر رہیں گے۔''

[7330] ٧٧۔(٢٩١٩)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((إِذَا هَلَكَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهُ)) فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ سَوَاءً

[7330]۔حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کسریٰ نہیں ہوگا، (جو اس کی سلطنت بحال کر سکے) اس طرح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ والی مکمل روایت بیان کی۔

[7329] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الجهاد والسير باب: الحرب خدعة برقم (٣٠٢٧) انظر (التحفة) برقم (١٤٧٠١)

[7330] اخرجه البخاري في (صحيحه) في فرض الخمس باب: قول النبي ﷺ (احلت لكم الغنائم) برقم (٣١٢١) وفي المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام (٣٦١٩) وفي الايمان والنذور باب: كيف كانت يمين النبي ﷺ برقم (٦٦٢٩) انظر (التحفة) برقم (٢٢٠٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7331] ۷۸۔(...)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلِ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَنْزَ آلِ كِسْرَى الَّذِي فِي الْأَبْيَضِ)) قَالَ قُتَيْبَةُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَمْ يَشُكَّ

[7331]۔حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ''مسلمانوں یا مومنوں کی ایک جماعت کسریٰ خاندان کا قصر ابیض (سفید محل) والا خزانہ ضرور فتح کرے گی۔'' قتیبہ نے بغیر شک کے مسلمانوں کی جماعت کہا۔

[7332] (...)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ

[7332]۔امام صاحب دو اور اساتذہ سے اوپر والی روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7333] (۲۹۲۰)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ الدِّيلِيُّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((سَمِعْتُمْ بِمَدِينَةٍ جَانِبٌ مِنْهَا فِي الْبَرِّ وَجَانِبٌ مِنْهَا فِي الْبَحْرِ)) قَالُوا نَعَمْ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْزُوَهَا سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ بَنِي إِسْحٰقَ فَإِذَا جَاءُوهَا نَزَلُوا فَلَمْ يُقَاتِلُوا بِسِلَاحٍ وَلَمْ يَرْمُوا بِسَهْمٍ قَالُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ أَحَدُ جَانِبَيْهَا قَالَ ثَوْرٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ ثُمَّ يَقُولُوا الثَّانِيَةَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ جَانِبُهَا الْآخَرُ ثُمَّ يَقُولُوا الثَّالِثَةَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيُفَرَّجُ لَهُمْ فَيَدْخُلُوهَا فَيَغْنَمُوا فَبَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُونَ الْمَغَانِمَ إِذْ جَاءَهُمُ الصَّرِيخُ فَقَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَرَجَ فَيَتْرُكُونَ كُلَّ شَيْءٍ وَيَرْجِعُونَ))

[7333]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم نے اس شہر کے بارے میں

[7331] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۱۹۹)
[7332] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۱۸۸)
[7333] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۲۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنا، ''جس کا ایک کنارہ خشکی میں ہے اور ایک کنارہ سمندر میں ہے؟'' صحابہ کرام نے جواب دیا، جی ہاں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''قیامت قائم نہیں ہوگی، حتی کہ اس پر بنو اسحاق کے ستر ہزار افراد حملہ آور ہوں گے، چنانچہ جب وہ اس کے قریب پڑاؤ ڈالیں گے تو وہ ہتھیاروں سے جنگ نہیں کریں گے اور نہ کوئی تیر پھینکیں گے، وہ کہیں گے، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر تو اس کا ایک کنارہ گر جائے گا، یعنی ایک جانب تباہ ہو جائے گی؛'' ثور کہتے ہیں، میرے علم میں یہی ہے کہ انہوں نے کہا، (سمندر والا حصہ، پھر وہ دوبارہ کہیں گے، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر تو اس کا دوسرا کنارہ بھی گر جائے گا، پھر وہ تیسری دفعہ کہیں گے، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر تو ان کے لیے راستہ کھل جائے گا، سو وہ اس میں داخل ہو جائیں گے اور غنیمت حاصل کریں گے اور جبکہ وہ غنیمتیں تقسیم کر رہے ہوں گے تو ان کے پاس چیخ پہنچے گی، وہ کہے گا، دجال نکل چکا ہے، چنانچہ وہ سب کچھ چھوڑ کر (اپنے علاقہ کی طرف) لوٹ آئیں گے۔''

[7334] (. . .) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ الدِّيلِيُّ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

[7334]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:...... اس شہر سے مراد قسطنطنیہ ہے، اس کے باہر بڑی زوردار جنگ ہوگی، جس میں مسلمانوں کا ایک ثلث راہ فرار اختیار کرے گا، دوسرا تہائی شہید ہوگا اور تیسرا تہائی جس میں بنو اسحاق کے افراد کی تعداد زیادہ ہوگی، کیونکہ اس میں شامی لوگ ہوں گے جو بنو اسحاق سے ہیں۔ شہر کے قریب پہنچ جائے گا تو وہاں کسی قسم کی مزاحمت اور جنگ نہیں ہوں گی اور اس حدیث والا واقعہ پیش آئے گا، اس لیے فتح قسطنطنیہ کے تحت جو روایت گزر چکی ہے، اس میں اور اس میں کوئی تعارض یا اختلاف نہیں ہے، کیونکہ وہ جنگ اعماق یا دابق میں لڑی گئی ہے، جو شام کے علاقہ حلب کے قریب واقع ہے اور اس میں جانثاری کے نتیجہ میں اس کرامت کا ظہور ہوگا کہ محض لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہنے سے، قسطنطنیہ کے دونوں جانب گر جائیں گے اور تیسری دفعہ کہنے پر شہر میں داخلہ کے لیے راستہ مل جائے گا اور یہ قیامت کے قریب ہوگا۔

[7335] ٧٩۔(٢٩٢١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((لَتُقَاتِلُنَّ الْيَهُودَ فَلَتَقْتُلُنَّهُمْ حَتّٰى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هٰذَا يَهُودِيٌّ فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ))

[7334] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٩٢٣)
[7335] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٨١٠٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7335] ۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تمہاری یہودیوں سے یقیناً جنگ ہو گی اور تم ان کو قتل کرو گے، حتی کہ پتھر بول کر بتائے گا، اے مسلمان! ادھر یہودی کھڑا ہے، آؤ، اس کو قتل کر دو۔''

[7336] (. . .)وَ حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ ((هٰذَا يَهُودِيٌّ وَرَآئِي))

[7336]۔امام صاحب یہی روایت دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، اس میں ہے، ''یہ یہودی میرے پیچھے ہے۔''

فائدہ:...... یہودی دجال کا ساتھ دیں گے، جن کی تعداد ستر ہزار ہوگی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو قتل کر دیں گے اور یہودی شکست کھا جائیں گے اور ادھر ادھر چھپنے کی کوشش کریں گے تو غرقد درخت کے سوا ہر شجر، حجر اور دیوار اور جانور بول کر یہودی کی نشاندہی کرے گا، اللہ تعالیٰ ہر چیز کو قوت گویائی دے دے گا۔

(سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر ۴۱۲۸)

[7337] ۸۰۔(. . .)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((تَقْتَتِلُونَ اَنْتُمْ وَيَهُودُ حَتّٰى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هٰذَا يَهُودِيٌّ وَرَآئِي تَعَالَ فَاقْتُلْهُ))

[7337] ۔حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہاری یہودیوں کے ساتھ جنگ ہوگی، حتی کہ پتھر بول کر بتائے گا، اے مسلمان! یہ یہودی، میرے پیچھے ہے، آؤ اور اس کو قتل کر دو۔''

[7338] ۸۱۔(. . .)حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُودُ فَتُسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتّٰى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هٰذَا يَهُودِيٌّ وَرَآئِي فَاقْتُلْهُ))

[7338] ۔حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہودی تمہارے ساتھ جنگ کریں گے، چنانچہ تمہیں ان پر غلبہ دیا جائے گا، حتی کہ پتھر کہے گا، اے مسلمان! یہ یہودی میرے پیچھے ہے، اس کو قتل کر دے۔''

[7336] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفۃ) برقم (۸۲۰۵)
[7337] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفۃ) برقم (٦٧٧٧)
[7338] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفۃ) برقم (٧٠١٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7339] ۸۲۔(۲۹۲۲)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُونَ حَتّٰى يَخْتَبِئَ الْيَهُودِيُّ مِنْ وَّرَآءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَيَقُولُ الْحَجَرُ أَوِ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا يَهُودِيٌّ خَلْفِي فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ إِلَّا الْغَرْقَدَ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ))

[7339]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت قائم نہیں ہوگی، حتی کہ مسلمان یہودیوں سے لڑیں گے، چنانچہ مسلمان انہیں قتل کریں گے، حتی کہ یہودی پتھر اور درخت کے پیچھے چھپے گا تو پتھر یا درخت کہے گا، اے مسلمان، اے اللہ کے بندے! یہ یہودی میرے پیچھے ہے، آؤ، اس کو قتل کر دو، مگر غرقد کا درخت نہیں بتائے گا، کیونکہ یہ یہودی دوست درخت ہے۔''

فائدہ:......غرقد ایک کانٹے دار درخت ہے، جو بیت المقدس کے علاقہ میں عام ہے، اہل مدینہ کا قبرستان بقیع غرقد، اس لیے کہلایا کہ وہاں بھی یہ درخت تھا اور اس کو کاٹ دیا گیا۔

[7340] ۸۳۔(۲۹۲۳)حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا وَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ)) وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ

[7340]۔امام صاحب مختلف اساتذہ سے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ''قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ نمودار ہوں گے۔'' ابو الاحوص کی روایت میں ہے، سماک نے پوچھا، کیا آپ نے براہ راست رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا، ہاں۔

[7341] (...)وَحَدَّثَنِي ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ سِمَاكٌ وَسَمِعْتُ أَخِي يَقُولُ قَالَ جَابِرٌ فَاحْذَرُوهُمْ

[7341]۔امام صاحب مذکورہ بالا حدیث دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، سماک کہتے ہیں، میں نے اپنے بھائی کو یہ کہتے سنا، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''ان سے بچ کر رہنا۔''

[7339] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۷۸۷)
[7340] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۱۷۲) وبرقم (۲۲۰۱)
[7341] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۱۸۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ :...... جھوٹوں سے مراد وہ لوگ ہیں، جو اپنے اپنے مفادات کے لیے حدیثیں گھڑیں گے اور انہیں رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کریں گے، یا اپنی بدعتوں کی نسبت آپ کی طرف کریں گے۔

[7342] ٨٤-(١٥٧)حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِّنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ))

[7342]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''قیامت قائم نہیں ہو گی، حتی کہ بہت بڑے دھوکے باز، انتہائی جھوٹے، تقریباً تیس (۳۰) کی تعداد میں اٹھائے جائیں گے، ان میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہ ہو گا، وہ اللہ کا رسول ہے۔''

[7343] (. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ يَنْبَعِثَ

[7343]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت بیان کرتے ہیں، صرف اتنا فرق ہے کہ یہاں يُبْعَثَ کی بجائے يَنْبَعِثَ ہے، اٹھیں گے۔

فائدہ :...... اس حدیث سے مراد، وہ مدعیان نبوت ہیں، جن کو جعلی نبوت کے پیروکار مل جائیں گے اور ان کو کچھ شان و شوکت حاصل ہو جائے گی، جیسا کہ آپ کے آخری زمانہ میں مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی تھے، بعد میں طلیحہ بن خویلد اسدی تھا، جس کو بعد میں توبہ نصیب ہو گئی تھی اور اس دور میں مرزا قادیانی ہے، جس کے بہت سے پیروکار موجود ہیں، جو مسلمانوں کو مرتد بنانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اعاذنا اللّٰہ تعالیٰ من شرھم۔

[7342] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٨٥٦)

[7343] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی المناقب باب: علامات النبوة فی الاسلام برقم (٣٦٠٩) والترمذی فی (جامعه) فی الفتن باب: ما جاء لا تقوم الساعة حتی یخرج کذابون برقم (٢٢١٨) انظر (التحفة) برقم (١٤٧١٩) هذا الحدیث سهی عنه الامام المزی ولم یذکر فیه ان الامام مسلم قد اخرجه لذلك اذا عدت الی هذا الرقم (١٤٧١٩) فی التحفة فلا تجد لمسلم فیه ذکر والصحیح ما اثبتناه انه موجود ایضا عند مسلم والله اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٩......بَاب: ذِكْرِ ابْنِ صَيَّادٍ

باب ١٩: ابن صیاد کا تذکرہ

[7344] ٨٥-(٢٩٢٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَمَرَرْنَا بِصِبْيَانٍ فِيهِمْ ابْنُ صَيَّادٍ فَفَرَّ الصِّبْيَانُ وَجَلَسَ ابْنُ صَيَّادٍ فَكَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ ((تَرِبَتْ يَدَاكَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ)) فَقَالَ لَا بَلْ تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَرْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَتّٰى أَقْتُلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ((إِنْ يَكُنِ الَّذِي تَرٰى فَلَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ))

[7344]۔ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، چنانچہ ہمارا گزر بچوں کے پاس سے ہوا، جن میں ابن صیاد بھی تھا تو بچے بھاگ گئے اور ابن صیاد بیٹھا رہا، سو گویا رسول اللہ ﷺ نے اس کے فعل کو پسند نہ کیا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا، ”تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں، کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟“ تو اس نے کہا، نہیں، بلکہ کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ سو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اے اللہ کے رسول! مجھے اجازت دیجیے، تاکہ میں اس کو قتل کر دوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر یہ وہی ہے، جو تم سمجھتے ہو، یعنی دجال ہے تو تم اس کو قتل نہیں کر سکتے؛“ (کیونکہ دجال کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے قتل کرنا ہے۔)

فائدہ:...... ابن صیاد جس کا نام صاف ہے، اس کی ولادت اور ہیئت کذائی عام بچوں سے الگ تھلگ تھی اور بعض صفات، دجال کی صفات سے ملتی جلتی تھیں، اس لیے بعض صحابہ کو اس سے دجال ہونے کا شبہ پڑتا تھا اور آپ نے اس کو قتل اس لیے نہیں کروایا کہ وہ یہودی تھا اور یہودیوں کے ساتھ آپ نے معاہدہ کیا تھا کہ وہ ان کے ساتھ امن و سلامتی سے رہیں گے، بعد میں ان کی ریشہ دوانیوں اور شرارتوں کی بنا پر، ان کو مدینہ منورہ سے نکال دیا گیا۔

[7345] ٨٦-(...) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ

[7344] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٩٢٧٠)
[7345] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٩٢٧٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَمَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا)) فَقَالَ دُخٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ)) فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ دَعْنِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((دَعْهُ فَإِنْ يَكُنِ الَّذِي تَخَافُ لَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ))

[7345] ۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے کہ آپ کا گزر ابن صیاد کے پاس سے ہوا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ''میں نے تیرے (امتحان کے) لیے ایک چیز دل میں پوشیدہ رکھی ہے۔'' اس نے کہا، وہ دُخ ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ذلیل وخوار رہ تو ہرگز اپنی حیثیت سے تجاوز نہیں کر سکے گا۔'' چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، اے اللہ کے رسول! مجھے چھوڑ یئے کہ میں اس کی گردن مار دوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسے چھوڑ یئے، اگر یہ وہ ہے، جس کا تمہیں اندیشہ ہے تو تم اسے قتل کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔''

فائدہ:...... آپ نے اپنے ذہن میں یہ آیت رکھی تھی:

﴿فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ﴾ (الدخان: ۱۰)

لیکن کاہنوں کی طرف اسے شیطانی الہام سے ایک نامکمل لفظ کا پتہ چل سکا اس لیے آپ نے فرمایا، تم کاہن کی حیثیت سے تجاوز نہیں کر سکو گے۔

مفردات الحدیث ❶ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيأً: میں نے تیرے لیے دل میں ایک چیز چھپائی ہے۔ ❷ إِخْسَأْ: ذلیل وخوار ہو کر رہ، ذلیل ہو کر دور ہو جا۔

[7346] ۸۷۔(۲۹۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَقِيَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ هُوَ ((أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ)) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ مَا تَرٰى)) قَالَ أَرٰى عَرْشًا عَلَى الْمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((تَرٰى عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ وَمَا تَرٰى)) قَالَ أَرٰى صَادِقَيْنِ وَكَاذِبًا أَوْ كَاذِبَيْنِ وَصَادِقًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((لُبِسَ عَلَيْهِ دَعُوهُ))

[7346] اخرجه الترمذي في (جامعه) في الفتن باب: ما جاء في ذكر ابن صائد برقم (۲۲٤۷) انظر (التحفة) برقم (٤٣٢٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7346] ۔حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی مدینہ کے کسی راستہ میں ابن صیاد سے ملاقات ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: ''کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟'' تو اس نے جواباً آپ کا سوال دہرایا، کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟'' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں اللہ، اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں، تجھے کیا نظر آتا ہے؟'' اس نے کہا، مجھے پانی پر تخت نظر آتا ہے، سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تجھے سمندر پر ابلیس کا تخت نظر آتا ہے تو اور کیا دیکھتا ہے؟'' اس نے کہا، میں دو سچے ایک جھوٹا یا دو جھوٹے اور ایک سچا دیکھتا ہوں، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس پر اس کا معاملہ مشتبہ ہو گیا ہے، اسے چھوڑ دو۔''

فائدہ:...... ابن صیاد نے آپ ہی کا سوال دہرایا، صراحتاً اپنی نبوت کا دعویٰ نہیں کیا، اس لیے آپ نے بھی صراحتاً اس کی نبوت کا انکار نہیں کیا، ایک اصولی بات فرمائی اور اس کو نظر انداز کر دیا۔

[7347] ۸۸۔(۲۹۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ لَقِيَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ ابْنَ صَائِدٍ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَابْنُ صَائِدٍ مَعَ الْغِلْمَانِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْجُرَيْرِيِّ

[7347] ۔حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، ابن صیاد کو ملے اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی آپ کے ساتھ تھے، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

[7348] ۸۹۔(۲۹۲۷) حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ

عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ صَائِدٍ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ لِي أَمَا قَدْ لَقِيتُ مِنَ النَّاسِ يَزْعُمُونَ أَنِّي الدَّجَّالُ أَلَسْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّهُ لَا يُولَدُ لَهُ)) قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وُلِدَ لِي أَوَلَيْسَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ)) قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وُلِدْتُ بِالْمَدِينَةِ وَهٰذَا أَنَا أُرِيدُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي فِي آخِرِ قَوْلِهِ أَمَا وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ مَوْلِدَهُ وَمَكَانَهُ وَأَيْنَ هُوَ قَالَ فَلَبَسَنِي

[7347] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۱۰۸)
[7348] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۳۱۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7348] ۔حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں مکہ جاتے ابن صیاد کا ساتھی بنا تو اس نے مجھے کہا، ہاں، مجھے لوگوں سے تکلیف پہنچی ہے، وہ خیال کرتے ہیں، میں دجال ہوں، کیا تو نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے نہیں سنا ”کہ اس کی اولاد نہیں ہوگی۔“ میں نے کہا، کیوں نہیں، (میں نے سنا ہے) اس نے کہا تو میری تو اولاد ہے، کیا تو نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے نہیں سنا، ”وہ مدینہ میں داخل ہوگا نہ مکہ میں۔“ میں نے کہا، ضرور سنا ہے، اس نے کہا، میں مدینہ میں پیدا ہوا ہوں اور اب میں مکہ جانا چاہتا ہوں، پھر اس نے اپنی باتوں کے آخر میں مجھے کہا، ہاں، اللہ کی قسم! میں خوب جانتا ہوں، اس کا مولد (جائے پیدائش) کہاں ہے اور اب وہ کہاں ہے، اس طرح اس نے مجھے شک وشبہ میں ڈال دیا۔

فائدہ:......معلوم ہوتا ہے، ابن صیاد ہی دجال اکبر ہے، آخری زمانہ میں جب وہ اپنی اصلیت میں ظاہر ہوگا تو پھر نہ مدینہ میں داخل ہو سکے گا اور نہ مکہ میں، اور نہ اس کی اولاد ہوگی، اپنے ابتدائی دور میں اس کے اندر دجل و فریب کا ملکہ تھا، لیکن ابھی پوری صفات کا ظہور نہ ہوا تھا، اس لیے وہ شک وشبہ اور التباس میں ڈالنے والی باتیں کرتا تھا اور اچانک وہ غائب ہوگیا۔

[7349] ٩٠۔(...)حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ صَائِدٍ وَأَخَذَتْنِي مِنْهُ ذَمَامَةٌ هَذَا عَذَرْتُ النَّاسَ مَا لِي وَلَكُمْ يَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ أَلَمْ يَقُلْ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّهُ يَهُودِيٌّ)) وَقَدْ أَسْلَمْتُ قَالَ ((وَلَا يُولَدُ لَهُ)) وَقَدْ وُلِدَ لِي وَقَالَ ((إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَيْهِ مَكَّةَ وَقَدْ)) حَجَجْتُ قَالَ فَمَا زَالَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَأْخُذَ فِيَّ قَوْلُهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ الْآنَ حَيْثُ هُوَ وَأَعْرِفُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ قَالَ وَقِيلَ لَهُ أَيَسُرُّكَ أَنَّكَ ذَاكَ الرَّجُلُ قَالَ فَقَالَ لَوْ عُرِضَ عَلَيَّ مَا كَرِهْتُ

[7349] ۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ابن صائد نے مجھے ایک بات کہی، اس سے مجھے شرم و حیاء آ گئی، اس مسئلہ میں میں لوگوں کو معذور سمجھتا ہوں، لیکن اے محمد کے ساتھیو! تم میرے بارے میں ایسی باتیں کیوں کرتے ہو، کیا نبی اللہ ﷺ نے نہیں کہا ہے، ”وہ یہودی ہے۔“ اور میں تو اسلام کا اظہار کر چکا ہوں، آپ نے فرمایا: ”اور اس کی اولاد نہیں ہوگی۔“ اور میری اولاد ہے اور آپ نے فرمایا: ”اللہ نے اس پر مکہ کا داخلہ حرام

[7349] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٣٥٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرار دیا ہے۔'' اور میں حج کر چکا ہوں، وہ اس قسم کی باتیں کرتا رہا، حتیٰ کہ قریب تھا کہ مجھ پر اس کی باتیں اثر انداز ہو جائیں، (میں اس سے متاثر ہو جاؤں) چنانچہ اس نے حضرت جابر سے کہا، ہاں، اللہ کی قسم! میں خوب جانتا ہوں، اب وہ کہاں ہے اور میں اس کے باپ اور اس کی ماں کو بھی جانتا ہوں اور اسے پوچھا گیا، کیا تجھے یہ بات پسند ہے کہ تم ہی وہ آدمی (دجال) ہو؟ تو اس نے کہا، اگر مجھے اس کی پیش کش کی جائے، میں ناپسند نہیں کروں گا۔

فائدہ:...... دعویٰ اسلام کے باوجود، اس قسم کی باطل باتیں کرنا اور دجال ہونے کو ناپسند نہ کرنا، اس سے یہ معلوم ہوتا ہے، آخری دور میں یہی دجال کا روپ دھارے گا، ابھی یہ پردہ اخفاء میں ہے۔

[7350] ۹۱-(...) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ اَخْبَرَنِی الْجُرَيْرِیُّ عَنْ اَبِی نَضْرَةَ عَنْ اَبِی سَعِيدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا اَوْ عُمَّارًا وَمَعَنَا ابْنُ صَائِدٍ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَبَقِيتُ اَنَا وَهُوَ فَاسْتَوْحَشْتُ مِنْهُ وَحْشَةً شَدِيدَةً مِمَّا يُقَالُ عَلَيْهِ قَالَ وَجَاءَ بِمَتَاعِهِ فَوَضَعَهُ مَعَ مَتَاعِی فَقُلْتُ اِنَّ الْحَرَّ شَدِيدٌ فَلَوْ وَضَعْتَهُ تَحْتَ تِلْكَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَرُفِعَتْ لَنَا غَنَمٌ فَانْطَلَقَ فَجَاءَ بِعُسٍّ فَقَالَ اشْرَبْ اَبَا سَعِيدٍ فَقُلْتُ اِنَّ الْحَرَّ شَدِيدٌ وَاللَّبَنُ حَارٌّ مَا بِی اِلَّا اَنِّی اَكْرَهُ اَنْ اَشْرَبَ عَنْ يَدِهِ اَوْ قَالَ آخُذَ عَنْ يَدِهِ فَقَالَ اَبَا سَعِيدٍ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آخُذَ حَبْلًا فَاُعَلِّقَهُ بِشَجَرَةٍ ثُمَّ اَخْتَنِقَ مِمَّا يَقُولُ لِی النَّاسُ يَا اَبَا سَعِيدٍ مَنْ خَفِیَ عَلَيْهِ حَدِيثُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَا خَفِیَ عَلَيْكُمْ مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَلَسْتَ مِنْ اَعْلَمِ النَّاسِ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ **((هُوَ كَافِرٌ))** وَاَنَا مُسْلِمٌ اَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ **((هُوَ عَقِيمٌ لَا يُولَدُ لَهُ))** وَقَدْ تَرَكْتُ وَلَدِی بِالْمَدِينَةِ اَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ **((لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ))** وَقَدْ اَقْبَلْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ وَاَنَا اُرِيدُ مَكَّةَ قَالَ اَبُو سَعِيدِ الْخُدْرِیُّ حَتّٰى كِدْتُ اَنْ اَعْذِرَهُ ثُمَّ قَالَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّی لَاَعْرِفُهُ وَاَعْرِفُ مَوْلِدَهُ وَاَيْنَ هُوَ الْآنَ قَالَ قُلْتُ لَهُ تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ

[7350]۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حج یا عمرہ کرنے کے لیے نکلے اور ابن صائد بھی ہمارے ساتھ تھا تو ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا، چنانچہ لوگ بکھر گئے اور میں اور وہ ہی رہ گئے، اس کے بارے میں

[7350] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی الفتن باب: ما جاء فی ذكر ابن صائد برقم (٢٢٤٦)
انظر (التحفة) برقم (٤٣٢٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو کچھ کہا جاتا تھا، اس کی وجہ سے میں نے اس سے شدید وحشت و بیگانگی محسوس کی، وہ اپنا سامان لے آیا اور میرے سامان کے ساتھ رکھ دیا، میں نے کہا، گرمی بہت سخت ہے، اے کاش! تم اسے اس درخت کے نیچے رکھ دو، تو اس نے ایسے ہی کیا، چنانچہ ہمیں کچھ بکریاں نظر آئیں تو وہ گیا اور ایک بڑا پیالہ بھر لایا اور کہنے لگا، پیجئے، اے ابوسعید! سو میں نے کہا، سخت گرمی ہے اور دودھ گرم ہے، اصل وجہ یہ تھی کہ میں اس کے ہاتھ سے پینا یا کہا، اس کے ہاتھ سے لینا، پسند نہیں کرتا تھا، چنانچہ اس نے کہا، اے ابوسعید، میں ارادہ کر چکا ہوں، رسی لے کر کسی درخت سے لٹکا دوں، پھر ان باتوں کی بنا پر جو لوگ میرے بارے میں کہتے ہیں، گلا گھونٹ لوں، اے ابوسعید! جن لوگوں سے رسول اللہ ﷺ کی حدیث مخفی ہے، ان کی بات نہیں ہے، اے انصار کی جماعت، تم پر تو احادیث مخفی نہیں ہیں، کیا تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو، جن کو رسول اللہ ﷺ کی احادیث کا علم سب سے زیادہ ہے؟ کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں ہے، ''وہ کافر ہے'' اور میں تو مسلمان ہوں؟ کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں ہے، ''وہ بانجھ ہے، اس کی اولاد نہیں ہوگی'' اور میں مدینہ میں اپنی اولاد چھوڑ آیا ہوں؟ کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں ہے، ''وہ مدینہ اور مکہ میں داخل نہیں ہوگا'' اور میں مدینہ سے آ رہا ہوں اور مکہ جانا چاہتا ہوں؟ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، قریب تھا کہ میں اس کو معذور سمجھ لوں، پھر اس نے کہ، ہاں، اللہ کی قسم، میں اس کو جانتا ہوں اور اس کی جائے پیدائش کو جانتا ہوں اور اس کو بھی کہ اب وہ کس جگہ ہے تو میں نے اس کو کہا، تیرے لیے آئندہ کے لیے بھی تباہی ہو۔

[7351] ٩٢-(٢٩٢٨) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِابْنِ صَائِدٍ ((مَا تُرْبَةُ الْجَنَّةِ)) قَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ ((صَدَقْتَ))

[7351]۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ابن صائد سے پوچھا، ''جنت کی مٹی کیسی ہے؟'' اس نے کہا، باریک سفید، کستوری، اے ابوالقاسم! آپ نے فرمایا: ''تو نے سچ کہا۔''

مفردات الحدیث ❋ دَرْمَكَة: باریک سفید، ملائم و نرم مٹی۔

[7352] ٩٣-(. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ ابْنَ صَيَّادٍ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ ((دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ خَالِصٌ))

[7351] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٣٤٨)
[7352] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٣٣٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7352]۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن صیاد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جنت کی مٹی کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ''خالص سفید، خالص کستوری۔''

فائدہ :...... ابن صیاد نے آپ سے جنت کی مٹی کے بارے میں سوال کیا، آپ نے جواب دے دیا، بعد میں کسی وقت اس سے یہی سوال کیا، تاکہ پتہ چلے وہ کیا کہتا ہے، لیکن اس نے آپ کو وہی جوب دہرا دیا۔

[7353] ۹۴۔(۲۹۲۹)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَحْلِفُ بِاللهِ أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ الدَّجَّالُ فَقُلْتُ أَتَحْلِفُ بِاللهِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَحْلِفُ عَلَى ذٰلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَلَمْ يُنْكِرْهُ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم

[7353]۔ محمد بن منکدر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو دیکھا، وہ اللہ کی قسم اٹھا رہے ہیں کہ ابن صائد، دجال ہے تو میں نے کہا، کیا آپ اللہ کی قسم اٹھاتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس پر قسم اٹھاتے نہیں سنا، لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر اعتراض نہیں کیا، یا آپ نے اس کا انکار نہ کیا۔

فائدہ :...... ابن صیاد کے دجال ہونے میں تو کوئی شک وشبہ نہیں ہے، اختلاف صرف اس امر میں ہے کہ وہی دجال اکبر یعنی مسیح دجال ہے، یا دجال اصغر ہے، دجال اکبر، آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا، بعض کا خیال ہے، یہی دجال اکبر کی صورت میں ظاہر ہوگا اور بعض کا خیال ہے، آخری دجال اور ہے، جیسا کہ حضرت تمیم داری کی حدیث میں ہے، لیکن اس حدیث سے بھی پتہ چلتا ہے کہ دجال اکبر پیدا ہو چکا ہے، موجود ہے، لیکن اس کا ظہور آخری زمانہ میں ہوگا، اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو قتل کریں گے۔

[7354] ۹۵۔(۲۹۳۰)حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ

[7351] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٤٣٤٨)

[7353] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الاعتصام بالكتاب والسنة باب: من راى ترك النكير من النبي صلی اللہ علیہ وسلم حجة برقم (٧٣٥٥) وابو داود في (سننه) في الملاحم والفتن باب في خبر ابن صائد برقم (٤٣٣١) انظر (التحفة) برقم (٣٠١٩)

[7354] اخرجه البخاري في (صحيحه) في احاديث الانبياء باب: قوله تعالى: ﴿ولقد ارسلنا نوحا الى قومه﴾ برقم (٣٣٣٧) مختصرا وفي الجنائز باب: اذا اسلم الصبي فمات هل يصلى عليه برقم ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ انْطَلَقَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ رَهْطٍ قِبَلَ ابْنِ صَیَّادٍ حَتّٰی وَجَدَهٗ یَلْعَبُ مَعَ الصِّبْیَانِ عِنْدَ اُطُمِ بَنِیْ مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَیَّادٍ یَوْمَئِذٍ الْحُلُمَ فَلَمْ یَشْعُرْ حَتّٰی ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ظَهْرَهٗ بِیَدِهٖ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِابْنِ صَیَّادٍ اَتَشْهَدُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَنَظَرَ اِلَیْهِ ابْنُ صَیَّادٍ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ الْاُمِّیِّیْنَ فَقَالَ ابْنُ صَیَّادٍ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ((اَتَشْهَدُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ)) فَرَفَضَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ ((آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرُسُلِهٖ)) ثُمَّ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَذَا تَرٰی قَالَ ابْنُ صَیَّادٍ یَاْتِیْنِیْ صَادِقٌ وَكَاذِبٌ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((خُلِّطَ عَلَیْكَ الْاَمْرُ)) ثُمَّ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنِّیْ قَدْ خَبَاْتُ لَكَ خَبِیْئًا)) فَقَالَ ابْنُ صَیَّادٍ ((هُوَ الدُّخُّ)) فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اخْسَاْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ)) فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَرْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَضْرِبْ عُنُقَهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنْ یَّكُنْهُ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَیْهِ وَاِنْ لَّمْ یَكُنْهُ فَلَا خَیْرَ لَكَ فِیْ قَتْلِهٖ)) [انظر:۷۳۵۴۷]

[7354] ۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب کچھ لوگوں کے ساتھ، آپ کی معیت میں، ابن صیاد کی طرف گئے، حتی کہ اس کو دیکھا کہ وہ بنو مغالہ کے قلعہ کے پاس بچوں کے ساتھ کھیل رہا ہے اور ابن صیاد، ان دنوں قریب البلوغت تھا، اس کو پتہ نہ چلا، حتی کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ اس کی پشت پر مارا، پھر رسول اللہ ﷺ نے ابن صیاد سے کہا، ''کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔'' تو ابن صیاد نے آپ کو دیکھ کر کہا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ عربوں کے رسول ہیں، چنانچہ ابن صیاد نے رسول اللہ ﷺ سے کہا، کیا آپ گواہی دیتے ہیں، میں اللہ کا رسول ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو نظر انداز کرتے ہوئے فرمایا، ''میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لا چکا ہوں'' پھر رسول اللہ ﷺ نے اس سے کہا، ''تجھے کیا نظر آتا ہے۔'' ابن صیاد نے کہا، میرے پاس سچا اور جھوٹا آتے ہیں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ''معاملہ تم پر گڈمڈ کر دیا گیا،'' پھر رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ''میں نے تیرے لیے دل میں ایک چیز چھپائی ہے،'' تو ابن صیاد نے

←(۱۳۵۴) وفی الفتن باب: ذکر الدجال برقم (۷۱۲۷) والترمذی فی (جامعه) فی الفتن باب: ما جاء فی علامة الدجال برقم (۲۲۳۵) انظر (التحفة) برقم (۶۸۵۹) وبرقم (۶۹۹۰) وبرقم (۱۵۶۴۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا، وہ دُخ ہے، رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ''ذلیل وخوار ہو رہے تو اپنی حیثیت سے تجاوز نہیں کر سکے گا۔'' تو عمر بن خطاب نے کہا، مجھے چھوڑیئے، اے اللہ کے رسول! میں اس کی گردن اڑا دوں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا، ''اگر یہ وہ ہے تو تجھے اس پر غلبہ نہیں دیا جائے گا اور اگر یہ وہ نہیں ہے تو اس قتل کرنے میں تیرے لیے کوئی خیر نہیں ہے۔'' کیونکہ معاہد کو قتل کرنا درست نہیں ہے۔

[7355] (۲۹۳۱) وَقَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى النَّخْلِ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتّٰى إِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ النَّخْلَ طَفِقَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتِلُ أَنْ يَسْمَعَ مِنِ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ ابْنُ صَيَّادٍ فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلٰى فِرَاشٍ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا زَمْزَمَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ يَا صَافِ وَهُوَ اسْمُ ابْنِ صَيَّادٍ هٰذَا مُحَمَّدٌ فَثَارَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ.

[7355]۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، اس واقعہ کے بعد رسول اللہ ﷺ حضرت ابی بن کعب انصاری اس نخلستان میں گئے، جہاں ابن صیاد تھا حتی کہ جب رسول اللہ ﷺ نخلستان میں داخل ہو گئے تو کھجوروں کے تنوں کی آڑ (اوٹ) لینے لگے اور آپ کی کوشش یا چارہ جوئی کر رہے تھے کہ ابن صیاد آپ کو دیکھے، آپ ابن صیاد کی کوئی بات سن لیں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا، وہ بستر پر ایک چادر میں لیٹا ہوا ہے، وہ گنگنا رہا ہے، سو ابن صیاد کی ماں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کھجوروں کی اوٹ لے رہے ہیں تو اس نے ابن صیاد کو کہا، اے صاف! (یہ ابن صیاد کا نام ہے) یہ محمد ہیں تو ابن صیاد اچھل پڑا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر یہ اسے رہنے دیتی (اطلاع نہ دیتی) وہ (اپنی اصلیت بیان کر دیتا۔'' یعنی اس کی باتوں سے اس کی اصلیت نمایاں ہو جاتی۔

[7356] (۱۶۹) قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي النَّاسِ فَأَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوهُ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلٰكِنْ أَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ

[7355] تقدم

[7356] تقدم تخريجه

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعلَّمُوا اَنَّهُ اَعْوَرُ وَاَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَيْسَ بِاَعْوَرَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَاَخْبَرَنِى عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِىُّ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ بَعْضُ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ حَذَّرَ النَّاسَ الدَّجَّالَ اِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ مَنْ كَرِهَ عَمَلَهُ اَوْ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَقَالَ تَعَلَّمُوا اَنَّهُ لَنْ يَرٰى اَحَدٌ مِّنْكُمْ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى يَمُوتَ.

[7356]۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ لوگوں میں خطاب کے لیے کھڑے ہوئے، اللہ کے شایان شان اس کی تعریف بیان کی، پھر دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ''میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور ہر نبی نے اس سے اپنی قوم کو خبردار کیا ہے، نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو اس سے آگاہ کیا، لیکن میں تمہیں اس کے بارے میں ایسی بات بتاتا ہوں، جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی، جان لو! وہ کانا ہے اور اللہ تعالیٰ یقیناً کانا نہیں ہے۔'' ابن شہاب کہتے ہیں، مجھے عمر بن ثابت انصاری نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کے بعض ساتھیوں نے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جس دن لوگوں کو دجال سے ہوشیار کیا، فرمایا ''واقعہ یہ ہے اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے، اسے ہر وہ انسان پڑھے گا، جو اس کے کام کو ناپسند کرتا ہوگا، یا اسے ہر مومن پڑھے گا۔'' اور آپ نے فرمایا: ''جان لو! تم میں سے کوئی ایک ہرگز موت سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکے گا۔''

[7357] ٩٦۔(٢٩٣٠) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِىُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِى عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِى سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِنْ اَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتّٰى وَجَدَ ابْنَ صَيَّادٍ غُلَامًا قَدْ نَاهَزَ الْحُلُمَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ اُطُمِ بَنِى مُعَاوِيَةَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ اِلٰى مُنْتَهٰى حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ وَفِى الْحَدِيثِ عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ قَالَ اَبِىٌّ يَعْنِى فِى قَوْلِهِ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ قَالَ لَوْ تَرَكَتْهُ اُمُّهُ بَيَّنَ اَمْرَهُ

[7357]۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھیوں کے ایک گروہ کے ساتھ چلے، ان میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے، حتی کہ ابن صیاد کو پایا، وہ ایک قریب البلوغت لڑکا ہے اور بچوں کے ساتھ بنو معاویہ کے قلعہ کے پاس کھیل رہا ہے اور آگے مذکورہ بالا حدیث، عمر بن ثابت کی حدیث کے خاتمہ

[7357] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٢٨٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک بیان کی اور اس حدیث میں ہے کہ حضرت ابی نے لو ترکتہ بین ، کی وضاحت کی، اگر اس کی ماں اس کو چھوڑ دیتی، (اس کو آگاہ نہ کرتی) وہ اپنا معاملہ واضح کر دیتا۔

فائدہ:...... بنو مغالہ اور بنو معاویہ کے قلعے ایک دوسرے کے سامنے ہیں، اس لیے مشہور یہی ہے کہ وہ بنو مغالہ کے قلعہ کے پاس کھیل رہے تھے، شاید بھاگ کر ایک دوسرے کی طرف جاتے ہوں، اس لیے کبھی ایک کا نام لے دیا، کبھی دوسرے کا۔

[7358] ۹۷-(. . .)وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَهُوَ غُلَامٌ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ وَصَالِحٍ غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ لَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ فِي انْطِلَاقِ النَّبِيِّ ﷺ مَعَ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِلَى النَّخْلِ

[7358]۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھیوں کے ایک گروہ کے ساتھ، ابن صیاد کے پاس سے گزرے، ان میں عمر بن خطاب بھی تھے، وہ بنو مغالہ کے قلعہ کے پاس بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا اور وہ نوجوان تھا، آگے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت ہے، لیکن شعبہ کی روایت میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نخلستان کی طرف جانے کا ذکر نہیں ہے۔

[7359] ۹۸-(۲۹۳۲)حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَقِيَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَ صَائِدٍ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ قَوْلًا أَغْضَبَهُ فَانْتَفَخَ حَتَّى مَلَأَ السِّكَّةَ فَدَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى حَفْصَةَ وَقَدْ بَلَغَهَا فَقَالَتْ لَهُ رَحِمَكَ اللّٰهُ مَا أَرَدْتَ مِنِ ابْنِ صَائِدٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((**إِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ غَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا**))

[7358] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الجهاد باب: كيف يعرض الاسلام على الصبى برقم (٣٠٥٥) وفي القدر باب: يحول بين المرء وقلبه برقم (٦٦١٨) وابو داود في (سننه) في الملاحم والفتن باب: في خبر ابن صائد برقم (٤٣٢٩) وفي السنة باب: في الدجال برقم (٤٧٥٧) والترمذي في (جامعه) في الفتن باب: ما جاء في علامة الدجال برقم (٢٢٣٥) وفي باب: ما جاء في ذكر ابن صائد برقم (٢٢٤٩) انظر (التحفة) برقم (٦٩٣٢)

[7359] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٥٨٠٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7359] ۔حضرت نافع رحمۃ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی مدینہ کے کسی راستہ میں ابن صائد سے ملاقات ہوگئی تو انہوں نے اسے ایسی بات کہی، جس سے وہ ناراض ہوگیا، جس سے وہ اس قدر پھول گیا، حتی کہ اس نے گلی کو بھر دیا، چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے اور انہیں واقعہ پہنچ چکا تھا تو انہوں نے حضرت ابن عمر سے کہا، اللہ تم پر رحم فرمائے تو نے ابن صائد کو کیوں چھیڑا؟ کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس کا ظہور کسی غصہ کے آنے پر ہوگا۔''

[7360] ٩٩۔(. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ نَافِعٌ يَقُولُ ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقِيتُهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ هَلْ تَحَدَّثُونَ أَنَّهُ هُوَ قَالَ لَا وَاللَّهِ قَالَ قُلْتُ كَذَبْتَنِي وَاللَّهِ لَقَدْ أَخْبَرَنِي بَعْضُكُمْ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَكُونَ أَكْثَرَكُمْ مَالًا وَوَلَدًا فَكَذَلِكَ هُوَ زَعَمُوا الْيَوْمَ قَالَ فَتَحَدَّثْنَا ثُمَّ فَارَقْتُهُ قَالَ فَلَقِيتُهُ لَقْيَةً أُخْرَى وَقَدْ نَفَرَتْ عَيْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَتَى فَعَلَتْ عَيْنُكَ مَا أَرَى قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ قُلْتُ لَا تَدْرِي وَهِيَ فِي رَأْسِكَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ خَلَقَهَا فِي عَصَاكَ هَذِهِ قَالَ فَنَخَرَ كَأَشَدِّ نَخِيرِ حِمَارٍ سَمِعْتُ قَالَ فَزَعَمَ بَعْضُ أَصْحَابِي أَنِّي ضَرَبْتُهُ بِعَصًا كَانَتْ مَعِيَ حَتَّى تَكَسَّرَتْ وَأَمَّا أَنَا فَوَاللَّهِ مَا شَعَرْتُ قَالَ وَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَحَدَّثَهَا فَقَالَتْ مَا تُرِيدُ إِلَيْهِ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يَبْعَثُهُ عَلَى النَّاسِ غَضَبٌ يَغْضَبُهُ

[7360] ۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں ابن صیاد کو دو دفعہ ملا ہوں، میں اس کو ملا تو میں نے کسی کو کہا، کیا تم (اس کے ساتھی) یہ کہتے ہو، یہ وہی (دجال) ہے؟ اس نے کہا، نہیں، میں نے کہا، تم مجھے جھوٹ بتاتے ہو، اللہ کی قسم! مجھے تم میں سے ہی بعض نے بتایا ہے کہ وہ ہرگز مرے گا نہیں، حتی کہ تم سب سے زیادہ مال اور اولاد والا ہوگا، آج لوگوں کے خیال میں، وہ ایسا ہی ہے، چنانچہ ہم نے بات چیت کی، پھر میں اس سے الگ ہوگیا، پھر میری اس سے ایک اور ملاقات ہوئی اور اس کی آنکھ سوج چکی تھی، میں نے کہا، جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں، یہ تیری آنکھ نے کب کیا (تیری آنکھ ایسے کب ہوئی) اس نے کہا، مجھے پتہ نہیں ہے، میں نے کہا، تجھے پتہ نہیں، جبکہ یہ تیرے سر میں ہے؟ اس نے کہا، اگر اللہ چاہے تو اسے تیرے اس ڈنڈے میں پیدا کر دے، پھر اس نے گدھے کی انتہائی سخت آواز میں نے جو سنی ہے، نکالی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میرے بعض

[7360] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٥٨٠٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھیوں کا خیال ہے، میں نے اس کو اس ڈنڈے کے ساتھ پیٹا، جو میرے پاس تھا، حتی کہ وہ ٹوٹ گیا، لیکن میں، اللہ کی قسم! مجھے اس کا پتہ نہیں چلا، پھر وہ آئے حتی کہ ام المومنین کے ہاں چلے گئے اور انہیں بتایا تو انہوں نے کہا، تم اس سے کیا چاہتے ہو، کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ آپ نے فرمایا ہے، ''پہلی چیز جو اسے لوگوں کے پاس بھیجے گی، وہ ایک غصہ ہے، جس میں وہ مبتلا ہوگا۔''

۲۰......بَاب: ذِكْرِ الدَّجَّالِ

باب ۲۰ : دجال کا ذکر اور جو کچھ اس کے ساتھ ہوگا، اس کی کیفیت ونوعیت

[7361] ۱۰۰-(۱٦۹)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرَ الدَّجَّالَ بَيْنَ ظَهْرَانَىْ النَّاسِ فَقَالَ ((اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيْسَ بِاَعْوَرَ اَلَا وَاِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ اَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى كَاَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ))

[راجع:٤٢٥]

[7361]۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، ''اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے، خبردار! مسیح دجال کی دائیں ہاتھ کانی ہے، گویا اس کی آنکھ پھولا ہوا انگور ہے۔''

فائدہ:...... مسیح دجال کی دونوں آنکھیں عیب دار ہیں، دائیں آنکھ پھولی ہوئی کانی ہے اور بائیں آنکھ ممسوح روشنی سے محروم ہے، اس لیے طافیة اگر دائیں ہے تو ''یا'' کے ساتھ ہے اور اگر بائیں ہے تو طافئہ، ہمزہ کے ساتھ ہے اور اس کی آنکھوں کے درمیان ك، ف، ر (کافر) لکھا ہوگا، اس وجہ سے ہر مومن آدمی اس کو شناخت کر لے گا، ابن صیاد میں بھی پھولی ہوئی آنکھ والی بات تھی، اس لیے بعض دفعہ اس کے بارے میں یہی دجال ہونے کا شبہ پیدا ہو جاتا تھا۔

[7362] (...)حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ وَاَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

[7362]۔امام تین اور اساتذہ سے یہی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7361] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۷۸٦۷) وبرقم (۸۰۹٤)

[7362] تقدم تخريجه في الايمان باب ذكر المسيح ابن مريم والمسيح الدجال برقم (٤٢٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7363] ۱۰۱۔(۲۹۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَمَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَ فَ رَ))

[7363]۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نبی اپنی امت کو کانے دجال سے ڈرا چکا ہے، خبردار! وہ کانا ہے اور تمہارا رب کانا نہیں ہے اور دجال کی آنکھوں کے درمیان ک، ف، ر لکھا ہوگا۔''

[7364] ۱۰۲۔(۔۔۔) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((الدَّجَّالُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَ فَ رَ أَيْ كَافِرٌ))

[7364]۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ک، ف، ر یعنی کافر لکھا ہوگا۔''

[7365] ۱۰۳۔(۔۔۔) وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ ثُمَّ تَهَجَّاهَا كَ فَ رَ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ))

[7365]۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دجال کی آنکھ مٹی ہوگی (اس لیے اس کو مسیح کہتے ہیں) اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔'' پھر آپ نے اس کے حروف تہجی کو الگ پڑھا، ک، ف، ر (اسے ہر مسلمان پڑھے گا۔)

[7363] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الفتن باب: ذكر الدجال برقم (۷۱۳۱) وفي التوحيد: باب: قوله تعالى: ﴿لتصنع على عيني﴾ برقم (۷۴۰۸) وابو داود في (سننه) في الملاحم والفتن باب: خروج الدجال برقم (۴۳۱۶) وبرقم (۷۳۱۷) والترمذي في (جامعه) في الفتن باب: ما جاء في قتل عيسى ابن مريم برقم (۲۲۴۵) انظر (التحفة) برقم (۱۲۴۱)

[7364] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۸۱)

[7365] اخرجه ابو داود في (سننه) في الملاحم والفتن باب: خروج الدجال برقم (۴۳۱۸) انظر (التحفة) برقم (۹۱۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7366] ۱۰۴۔(۲۹۳٤)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((الدَّجَّالُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُسْرٰى جُفَالُ الشَّعَرِ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ))

[7366]۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دجال کی بائیں آنکھ کانی ہوگی، بال گھنے ہوں گے، اس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہوگی، اس کی آگ جنت ہوگی اور اس کی جنت آگ ہوگی۔''

مفردات الحدیث ✲ جُفَال الشَّعر: گھنے بال۔

فائدہ:...... دجال سے بعض خرق عادت کام نظر آئیں گے، اس لیے لوگ اس کی جعل سازیوں کا شکار ہو جائیں گے، لیکن اللہ تعالیٰ نے اس طرح خرق عادت کے طور پر، اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھ دیا ہوگا، جسے خرق عادت کے طور پر ہر مسلمان پڑھا لکھا ہو یا جاہل ہو پڑھے گا اور کوئی کافر پڑھا لکھا ہو یا ان پڑھ، پڑھ نہیں سکے گا، وہ الوہیت کا دعویٰ کرے گا، لیکن اپنی آنکھوں کو صحیح نہیں کر سکے گا اور نہ ہی اپنی آنکھوں کے درمیان سے کافر کا لفظ مٹا سکے گا، جس سے اس کا دجل وفریب مسلمان پر واضح ہو جائے گا۔

[7367] ۱۰۵۔(...)حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((لَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْهُ مَعَهُ نَهْرَانِ يَجْرِيَانِ أَحَدُهُمَا رَأْيَ الْعَيْنِ مَاءٌ أَبْيَضُ وَالْآخَرُ رَأْيَ الْعَيْنِ نَارٌ تَأَجَّجُ فَإِمَّا أَدْرَكَنَّ أَحَدٌ فَلْيَأْتِ النَّهْرَ الَّذِي يَرَاهُ نَارًا وَلْيُغَمِّضْ ثُمَّ لْيُطَأْطِئْ رَأْسَهُ فَيَشْرَبَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَإِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرِ كَاتِبٍ))

[7367]۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں خوب جانتا ہوں ''دجال کے ساتھ کیا ہوگا، (میں اس کی حقیقت اس سے بھی زیادہ جانتا ہوں) اس کے ساتھ دو بہتی ہوئی نہریں ہوں گی، ان میں سے ایک بظاہر آنکھوں کے دیکھنے میں (بصیرت کی نظر سے نہیں) سفید پانی ہوگا اور دوسرا آنکھ کے دیکھنے میں

[7366] اخرجه ابن ماجه فی (سننه) فی الفتن باب: فتنة الدجال وخروج عيسى ابن مريم وخروج ياجوج وماجوج برقم (٤٠٧١) انظر (التحفة) برقم (٣٣٤٣)

[7367] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی احاديث الانبياء باب: ما ذكر عن بنی اسرائيل برقم (٣٤٥٠) وفی الفتن باب: ذكر الدجال برقم (٧١٣٠) مختصراً۔ وابو داود فی (سننه) فی الملاحم والفتن باب: خروج الدجال برقم (٤٣١٥) انظر (التحفة) برقم (٣٣٠٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(حقیقت کی نظر سے نہیں) بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی، اگر کوئی شخص یہ نظارہ دیکھے تو اس نہر (دریا) میں چھلانگ لگائے، جس کو آگ دیکھے اور آنکھیں بند کر لے، پھر اپنا سر جھکا کر اس سے پانی پی لے، کیونکہ وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور دجال ممسوح العین (مٹی ہوئی آنکھ) ہوگا، اس آنکھ پر گوشت کی گلٹی ہوگی، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، جسے ہر مومن پڑھا ہوا اوران پڑھ، پڑھ لے گا۔"

مفردات الحدیث ❶ تَـاَجَّـجُ یعنی تَتَاجَّجُ، بڑھکتی ہوئی، ❷ لِـيُـغَمِّضْ: آنکھیں بند کر لے، تاکہ بڑھکتی ہوئی آگ سے خوف زدہ نہ ہو، ❷ ظَفَـرَةٌ غَـلِيظَة: گوشت کی گلٹی، یا آنکھ کو ڈھانپنے والی موٹی کھال ❸ كَاتِب: جس کو لکھنا آتا ہو۔

[7368] ١٠٦-(...) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ

عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ فِي الدَّجَّالِ ((اِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوا))

[7368]۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے دجال کے بارے میں فرمایا: "اس کے ساتھ آگ اور پانی ہوگا، چنانچہ اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہوگی اور اس کا پانی آگ ہوگا، لہٰذا تم ہلاک نہ ہو جانا۔"

[7369] (٢٩٣٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ فِي الدَّجَّالِ اِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوا قَالَ اَبُو مَسْعُودٍ: وَاَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ

[7369]۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں آپ نے دجال کے بارے میں فرمایا: حقیقت یہ ہے اس کے ساتھ پانی اور آگ ہے تو اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہے اور اس کا پانی آگ ہے تو تم ہلاک نہ ہو جانا تو حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اور میں اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے بھی یہ روایت رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

[7368] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٢٩٤)

[7369] تقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7370] ۱۰۷-(۲۹۳٤/ ۲۹۳٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَهُ إِلَى حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ فَقَالَ لَهُ عُقْبَةُ حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الدَّجَّالِ قَالَ ((إِنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ وَإِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ مَاءً فَنَارٌ تُحْرِقُ وَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ نَارًا فَمَاءٌ بَارِدٌ عَذْبٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَقَعْ فِي الَّذِي يَرَاهُ نَارًا فَإِنَّهُ مَاءٌ عَذْبٌ طَيِّبٌ)) فَقَالَ عُقْبَةُ وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ تَصْدِيقًا لِحُذَيْفَةَ

[7370] - حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں اور حضرت ربعی بن حراش رضی اللہ عنہ حذیفہ بن یمان کی طرف چلے، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا، دجال کے بارے میں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، مجھے سنائیے، انہوں نے آپ سے بیان کیا، دجال نکلے گا، اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی، چنانچہ جس کو لوگ پانی دیکھیں گے، وہ جلا دینے والی آگ ہوگی اور جس کو لوگ آگ دیکھیں گے، وہ شیریں، ٹھنڈا پانی ہوگا، لہٰذا تم میں سے جو اس واقعہ کو دیکھے تو وہ اس میں گرے جس کو وہ پانی دیکھے کیونکہ وہ خوش گوار میٹھا پانی ہوگا۔" حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا اور میں بھی آپ سے یہ روایت سن چکا ہوں۔

[7371] ۱۰۸-(. . .) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ

عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُذَيْفَةُ وَأَبُو مَسْعُودٍ فَقَالَ حُذَيْفَةُ ((لَأَنَا بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ أَعْلَمُ مِنْهُ إِنَّ مَعَهُ نَهْرًا مِنْ مَاءٍ وَنَهْرًا مِنْ نَارٍ فَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ نَارٌ مَاءٌ وَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ مَاءٌ نَارٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَأَرَادَ الْمَاءَ فَلْيَشْرَبْ مِنَ الَّذِي يَرَاهُ أَنَّهُ نَارٌ فَإِنَّهُ سَيَجِدُهُ مَاءً)) قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ هَكَذَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ

[7371] - حضرت ربعی بن حراش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ اور حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہما اکٹھے ہوئے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا، "دجال کے ساتھ جو کچھ ہے میں اس کی حقیقت اس سے زیادہ جانتا ہوں، اس کے ساتھ ایک پانی کا دریا ہوگا، اور ایک دریا آگ کا ہوگا، چنانچہ وہ جس کو تم دیکھو گے کہ وہ آگ ہے، پانی ہوگا اور

[7370] تقدم تخريجه برقم (۷۲۹٤)
[7371] تقدم تخريجه برقم (۷۲۹٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہا وہ جس کو تم دیکھو گے کہ وہ پانی ہے، آگ ہوگی، لہٰذا تم میں سے جو اس واقعہ کو پائے اور پانی پینا چاہے تو اس سے پیے، جس کو آگ دیکھے، کیونکہ وہ اس کو یقیناً پانی پائے گا۔'' حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کہنے لگے، میں نے بھی نبی اکرم ﷺ کو اس طرح بیان کرتے سنا۔

[7372] ١٠٩ ـ (٢٩٣٦) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ الدَّجَّالِ حَدِيثًا مَا حَدَّثَهُ نَبِيٌّ قَوْمَهُ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّهُ يَجِيءُ مَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَالَّتِي يَقُولُ إِنَّهَا الْجَنَّةُ هِيَ النَّارُ وَإِنِّي أَنْذَرْتُكُمْ بِهِ كَمَا أَنْذَرَ بِهِ نُوحٌ قَوْمَهُ))

[7372] ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں دجال کے بارے میں ایسی بات نہ بتاؤں، جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی؟ وہ کانا ہوگا اور اس صورت حال میں آئے گا، کہ اس کے ساتھ جنت اور دوزخ کی مثل ہوگی، چنانچہ جس کو وہ جنت کہے گا، وہ آگ ہوگی اور میں نے تمہیں دجال سے خبردار کر دیا، جیسا کہ اس سے حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو متنبہ کیا تھا۔''

[7373] ١١٠ ـ (٢٩٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ قَاضِي حِمْصَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الدَّجَّالَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَخَفَّضَ فِيهِ وَرَفَّعَ حَتَّى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَلَمَّا رُحْنَا إِلَيْهِ عَرَفَ ذٰلِكَ فِينَا فَقَالَ ((مَا شَأْنُكُمْ))

[7372] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی احاديث الانبياء باب: قوله تعالى: ﴿ولقد ارسلنا نوحا الى قومه﴾ برقم (٣٣٣٨) انظر (التحفة) برقم (١٥٣٧٤)

[7373] اخرجه ابوداود فی (سننه) فی الملاحم والفتن باب: خروج الدجال برقم (٤٣٢١) والترمذی فی (جامعه) فی الفتن باب: ما جاء فی فتنة الدجال برقم (٢٢٤٠) وابن ماجه فی (سننه) فی الفتن باب: فتنة الدجال وخروج عيسى ابن مريم وخروج ياجوج وماجوج برقم (٤٠٧٥) وبرقم (٤٠٧٦) انظر (التحفة) برقم (١١٧١١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ غَدَاةً فَخَفَّضْتَ فِيهِ وَرَفَّعْتَ حَتّٰى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَقَالَ ((غَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُنِي عَلَيْكُمْ إِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجُهُ دُونَكُمْ وَإِنْ يَخْرُجْ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللّٰهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهُ طَافِئَةٌ كَأَنِّي أُشَبِّهُهُ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُورَةِ الْكَهْفِ إِنَّهُ خَارِجٌ خَلَّةً بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِينًا وَعَاثَ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللّٰهِ فَاثْبُتُوا)) قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا لَبْثُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ ((أَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ)) قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَسَنَةٍ أَتَكْفِينَا فِيهِ صَلٰوةُ يَوْمٍ قَالَ ((لَا اقْدُرُوا لَهُ قَدْرَهُ)) قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ ((كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ فَيَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ فَيَدْعُوهُمْ فَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ فَتُمْطِرُ وَالْأَرْضَ فَتُنْبِتُ فَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًا وَأَسْبَغَهُ ضُرُوعًا وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُونَ مُمْحِلِينَ لَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ مِّنْ أَمْوَالِهِمْ وَيَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُولُ لَهَا أَخْرِجِي كُنُوزَكِ فَتَتْبَعُهُ كُنُوزُهَا كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهُ جَزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيُقْبِلُ وَيَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذْ بَعَثَ اللّٰهُ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ إِذَا طَأْطَأَ رَأْسَهُ قَطَرَ وَإِذَا رَفَعَهُ تَحَدَّرَ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّؤْلُؤِ فَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَجِدُ رِيحَ نَفَسِهِ إِلَّا مَاتَ وَنَفَسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي طَرْفُهُ فَيَطْلُبُهُ حَتّٰى يُدْرِكَهُ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ قَوْمٌ قَدْ عَصَمَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذْ أَوْحَى اللّٰهُ إِلَى عِيسَى إِنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ وَيَبْعَثُ اللّٰهُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَمُرُّ أَوَائِلُهُمْ عَلَى بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّةَ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهَا وَيَمُرُّ آخِرُهُمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ بِهٰذِهِ مَرَّةً مَاءٌ وَيُحْصَرُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ حَتّٰى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ لِأَحَدِهِمْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمُ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَيُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ النَّغَفَ فِي رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُونَ فَرْسَى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَهْبِطُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيسٰى وَاَصْحَابُهُ اِلَى الْاَرْضِ فَلَا يَجِدُونَ فِي الْاَرْضِ مَوْضِعَ شِبْرٍ اِلَّا مَلَأَهُ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيسٰى وَاَصْحَابُهُ اِلَى اللّٰهِ فَيُرْسِلُ اللّٰهُ طَيْرًا كَاَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْاَرْضَ حَتّٰى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْاَرْضِ اَنْبِتِي ثَمَرَتَكِ وَرُدِّي بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَاْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتّٰى اَنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْاِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ لَتَكْفِي الْفَخِذَ مِنَ النَّاسِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَاْخُذُهُمْ تَحْتَ آبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَيَبْقٰى شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ فِيهَا تَهَارُجَ الْحُمُرِ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ))

[7373] ۔حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک صبح رسول اللہ ﷺ نے دجال کا تذکرہ فرمایا اور اس کے معاملہ کو حقیر اور بڑا بیان کیا، حتی کہ ہم نے اسے کھجوروں کے جھنڈ میں خیال کیا، چنانچہ ہم شام کو آپ کے پاس گئے، آپ نے ہمارے تاثر کو یا خیال کو بھانپ لیا تو فرمایا، ’’تمہارا کیا حال ہے؟‘‘ ہم نے کہا، اے اللہ کے رسول! آپ نے صبح دجال کا تذکرہ فرمایا اور آپ نے اس کے بارے میں کبھی پست آواز میں گفتگو کی اور کبھی بلند آواز میں، یا اس کو کبھی گھٹا دیا اور کبھی بڑھایا، (یعنی اس کے فتنہ کی کبھی تحقیر کی اور کبھی اس کے فتنہ کو بڑا قرار دیا) حتی کہ ہم نے اسے کھجوروں کے جھنڈ میں موجود خیال کیا، آپ نے فرمایا: ’’دجال سے زیادہ تمہارے بارے میں مجھے اور چیز کا اندیشہ ہے، اگر وہ میری تمہارے اندر موجودگی میں نکلا تو میں تم سے پہلے اس کا مقابلہ کروں گا، (اس پر دلیل سے غالب آؤں گا) اور اگر وہ میری غیر موجودگی میں نکلا تو ہر انسان اپنی طرف سے مقابلہ کرے گا اور ہر مسلمان پر اللہ نگہبان ہے، یا میری طرف سے محافظ ہے، وہ نوجوان گھنگھریالے بال والا ہو گا، اس کی ایک آنکھ مٹی ہوئی ہے، گویا کہ میں اسے عبدالعزیٰ بن قطن سے مشابہت دیتا ہوں، تم میں سے جو شخص اس کو پائے تو وہ اس پر سورہ کہف کی ابتدائی آیات کی تلاوت کرے، بلاشبہ وہ شام اور عراق کے درمیان راستہ سے نکلے گا اور دائیں بائیں فساد مچائے گا، اے اللہ کے بندو! ثابت قدم رہنا۔‘‘ ہم نے کہا، اے اللہ کے رسول! وہ زمین میں کتنی مدت ٹھہرے گا؟ آپ نے فرمایا: ’’چالیس دن، ایک دن سال بھر کا ہو گا اور ایک دن مہینہ کا اور ایک دن ہفتہ بھر کا اور باقی دن عام دنوں کی طرح۔‘‘ ہم نے کہا، اے اللہ کے رسول! تو وہ دن جو سال بھر کے برابر ہو گا تو کیا ہمیں اس میں ایک دن کی نمازیں کفایت کر جائیں گی؟ آپ نے فرمایا: ’’نہیں، تم دن کا اندازہ کر لینا۔‘‘ ہم نے کہا، اے اللہ کے رسول! زمین میں اس کی تیز رفتاری کتنی ہو گی؟ آپ نے فرمایا: ’’اس بارش کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح جس کو ہوا دھکیل رہی ہو، چنانچہ وہ ایک قوم کے پاس آ کر، انہیں دعوت دے گا، وہ اس پر ایمان لے آئیں گے اور اس کی باتوں کو مان لیں گے، چنانچہ وہ بادلوں کو حکم دے گا، وہ بارش برسائیں گے، زمین اس کے حکم سے اگائے گی، شام کو ان کو چرنے والے مویشی آئیں گے تو ان کی کہانیں پہلے سے لمبی ہوں گے اور تھن بڑے اور کوکھیں دراز ہوں گی، پھر دوسری قوم کے پاس آئے گا اور انہیں دعوت دے گا، وہ اس کی باتوں کی تردید کریں گے تو وہ ان کے پاس سے چلا جائے گا تو وہ صبح قحط کا شکار ہو چکے ہوں گے، ان کے اموال میں سے کچھ بھی ان کے پاس نہیں ہوگا اور وہ ایک بنجر علاقہ سے گزرے گا تو اسے کہے گا، اپنے خزانے نکال دے تو اس کے خزانے اس کے پیچھے چلیں گے، جیسا کہ شہد کی مکھیاں اپنے سردار کے پیچھے چلتی ہیں، پھر وہ ایک بھرپور جوانی والے آدمی کو بلائے گا اور اسے تلوار مار کر دو ٹکڑے کر دے گا، جن کے درمیان تیر کے نشانہ کے بقدر فاصلہ ہوگا، پھر وہ اس کو بلائے گا، وہ دمکتے چہرے کے ساتھ ہنستا ہوا بڑھے گا، وہ انہیں حالات میں ہوگا کہ اللہ مسیح ابن مریم علیہ السلام کو بھیج دے گا تو وہ دمشق کے مشرق میں سفید منارہ کے پاس دو زرد چادروں میں، دو فرشتوں کے پروں پر، اپنی دونوں ہتھیلیاں رکھے ہوئے اتریں گے، جب وہ اپنا سر جھکائیں گے تو پسینہ بہے گا اور جب وہ اسے اٹھائیں گے تو اس سے موتی جیسے دانوں کی صورت میں قطرے گریں گے تو جو کافر بھی حضرت عیسیٰ کے سانس کی خوشبو پائے گا، وہ زندہ نہیں رہ سکے گا اور ان کا سانس وہاں تک پہنچے گا، جہاں تک ان کی نظر پہنچے گی تو حضرت عیسیٰ، دجال کو تلاش کریں گے، حتی کہ لد مقام کے دروازہ پر اس کو جالیں گے اور اسے قتل کر دیں گے، پھر عیسیٰ علیہ السلام کے پاس ایک قوم آئے گی، جسے اللہ نے دجال سے بچا لیا ہوگا، (وہ اسے متاثر نہیں ہوں گے) تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے چہروں پر ہاتھ پھیریں گے اور انہیں جنت میں ان کے درجات بتائیں گے، انہیں حالات میں اللہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کرے گا کہ میں نے اپنے ایسے بندے نکال دیئے ہیں، کسی کو ان سے جنگ کرنے کا یارا نہیں ہے، لہٰذا میرے بندوں کو طور کی پناہ میں لے جایئے اور اللہ یاجوج ماجوج کو بھیج دے گا اور وہ ہر ٹیلہ سے دوڑ رہے ہوں گے، چنانچہ ان کا پہلا گروہ بحیرہ طبریہ سے گزرے گا اور وہ اس کا سارا پانی پی جائے گا اور ان کا دوسرا گروہ آئے گا اور کہے گا کبھی ادھر پانی رہا ہے، اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی محصور ہو جائیں گے، (جبل طور میں بند ہو جائیں گے) حتی کہ ان میں سے کسی ایک کے لیے بیل کا سر، آج تمہارے کسی ایک کے نزدیک سو دینار، سے بہتر ہوگا، چنانچہ اللہ کا نبی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھ، اللہ تعالیٰ کی طرف راغب ہوں گے، (دعا کریں گے) تو اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں کیڑے ڈال دے گا تو وہ ایک شخص کی طرح فوراً مر جائیں گے، پھر اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی (طور سے) زمین پر اتر آئیں گے تو انہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زمین کا ایک بالشت ٹکڑا بھی ایسا نہیں لے گا، جو ان کی چکنائی اور بدبو سے بھرا نہ ہو، چنانچہ اللہ کا نبی عیسیٰ اور ان کے ساتھی اللہ تعالیٰ کی طرف راغب ہوں گے، (دعا کریں گے) چنانچہ اللہ تعالیٰ بختی اونٹوں کی گردنوں جیسے پرندے بھیجے گا، جو انہیں اٹھائیں گے اور جہاں اللہ چاہے گا، انہیں پھینک دیں گے، پھر اللہ ایسی بارش بھیجے گا، جس سے کوئی مٹی یا بالوں کا گھر نہیں بچائے گا، بارش زمین کو دھو دے گی، حتی کہ وہ اسے شیشہ کی طرح صاف شفاف بنا کر چھوڑے گی، پھر زمین سے کہا جائے گا، اپنی پیداوار اگا اور اپنی برکت لوٹا تو ان دنوں ایک انار جماعت کو سیر کرے گا اور وہ اس کے چھلکے کے سائے میں بیٹھے گی اور دودھ میں برکت ڈالی جائے گی، حتی کہ انہیں دودھ دینے والی اونٹنی لوگوں کی ایک بڑی جماعت کے لیے کافی ہوگی اور دودھ دینے والی گائے لوگوں کے ایک قبیلہ کے لیے کافی ہوگی اور دودھ دینے والی بکری لوگوں کے ایک کنبہ کے لیے کافی ہوگی، انہیں حالات میں اچانک اللہ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا، جو لوگوں کی بغلوں کو چھوئے گی اور وہ ہر مومن اور ہر مسلم کی جان قبض کر لے گی اور بدترین لوگ رہ جائیں گے، جو گدھوں کی طرح کھلم کھلا تعلقات قائم کریں گے اور انہیں پر قیامت قائم ہوگی۔

مفردات الحديث

❶ فَخفض فيه وَرَفَّعَ: اس کے بارے میں طویل گفتگو فرماتے ہوئے، آواز کو کبھی پست کیا اور کبھی بلند کیا، یا کبھی اس کے مقام و مرتبہ کی تحقیر کی کہ وہ کانا ہے، اللہ کے نزدیک وہ بہت حقیر ہے، وہ صرف ایک آدمی کو قتل کر سکے گا، بعد میں قتل ہوگا، اس کے ساتھی شکست کھا کر قتل ہو جائیں گے اور کبھی اس کے فتنہ اور آزمائش کو بڑا بیان کیا اور اس سے خرق عادت کام سرزد ہوں گے، اس لیے ہر نبی نے اس کے خطرہ سے ڈرایا ہے۔ ❷ غيرُ الدَّجالِ أخوَفُنِيْ عليكم یعنی دجال کے سوا فتنے مجھے زیادہ خوفناک محسوس ہوتے ہیں، جیسے باہمی خانہ جنگی، دنیا کی حرص و آز، گمراہ کرنے والے ضلالت پیشہ رہنما۔ ❸ أنَا حَجِيْجُهُ: میں اس کے ساتھ دلیل و حجت سے بات کروں گا، یہ بات آپ نے محض علی سبیل الفرض کہی تھی، کیونکہ وہ سمجھ رہے تھے شاید وہ نمودار ہو چکا ہے، وگرنہ یہ تو طے ہے، اس کا ظہور آخری زمانہ میں ہوگا، جیسا کہ آگے آ رہا ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسے قتل کریں گے۔ ❹ كَأنِّي لَمُشْبِهُهُ: چونکہ دجال جیسی قبیح اور بدشکل، کسی کی شکل نہیں ہے، اس لیے آپ نے كأنّي، گویا کہ کا لفظ استعمال کیا۔ ❺ فَليقرأ عليه فواتح سُوْرة الكهف: اس کے فتنہ سے بچنے کے لیے سورہ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے، دجال کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لیے ابتدائی تین آیات کا پڑھنا کافی ہے، اگرچہ یاد، دس آیات کرنی چاہئیں، کیونکہ بعد والی آیات میں انسان کی آزمائش و ابتلا کا تذکرہ ہے اور زمینی اشیاء کی دلکشی اور رعنائی کا امتحان مقصد کے لیے بیان ہے۔ ❻ خَلَّة: سنگریزوں والا راستہ، راستہ۔ ❼ عَاثَ: ماضی کا صیغہ ہے، کیونکہ اس کے فساد کا وقوع یقینی ہے کہ وہ بہت جلد فساد پھیلائے گا۔ ❽ أقدُرو الله قَدْرُهُ: دن کا اندازہ لگاؤ، جتنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیر کے بعد ان دنوں نماز پڑھتے ہو، اتنی دیر کے بعد نمازیں پڑھتے رہنا، کیونکہ اللہ خرق عادت کے طور پر، ابتدائی تین دن، سال، مہینہ اور ہفتہ کے برابر کر دے گا، سورج یا زمین کی رفتار انتہائی سست کر دے گا، یا وہ ایسے علاقے سے نمودار ہوگا، جہاں دن رات کا بار بار آنا کم ہوتے ہیں۔

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، جن علاقوں میں دن رات عام طریقہ کے مطابق نہیں ہیں، وہ نماز اور روزہ کے لیے اندازہ کر لیں گے اور جن علاقوں میں دن اور رات چھ چھ ماہ کے ہیں، وہاں دن، رات میں صرف پانچ نمازیں کافی نہیں ہوں گی، بلکہ چوبیس گھنٹوں میں، پانچ نمازیں پڑھنی ہوں گی اور اس کے مطابق روزہ رکھنا ہوگا، اس کے لیے اپنی قریبی علاقہ کے دن، رات کو سامنے رکھا جائے گا۔ (9) كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الريح: اس بادل کی طرح جس کو ہوا اڑاتی ہے، یعنی وہ مسافت بہت جلد طے کرے گا، لوگوں کے امتحان اور آزمائش کے لیے اس سے خارق عادت بہت سے کام سرزد ہوں گے اور یہ سب کچھ اللہ کی مشیت اور ارادہ سے ہوگا۔ (10) فيصبحون ممحلين: وہ قحط کا شکار ہو جائیں گے۔ (11) يَعَاسِيب، يَعْسُوب کی جمع ہے، شہد کی مکھیوں کے سردار، جس کے پیچھے وہ اڑتی ہیں۔ (12) جَزْلَةً، ٹکڑا، (13) رَمْيَةَ الغَرْضِ: تیر کے نشانہ کا فاصلہ، دونوں ٹکڑوں کے درمیان کافی فاصلہ ہوگا۔ (14) يَنْزِلُ عِنْدَ المَنَارَة البيضاء شَرْقِيَّ دِمَشْق: وہ دمشق کے مشرق میں سفید منارہ کے پاس اتریں گے، (15) بَيْنَ مَهْرُوْدَتَين: دو زرد چادروں میں، یعنی ان کا جوڑا انتہائی خوبصورت ہوگا، (16) جُمَان: چاندی کے دانے یا منکے، بقول حافظ ابن کثیر جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان کی طرف اٹھایا گیا ہے تو ان کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے، اس حالت میں وہ اتریں گے، جو اس بات کی علامت ہوگی کہ آپ زندہ رہے ہیں، (17) فَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ ان يَجِدَرِيح نَفَسه الامات، جس کافر تک عیسیٰ علیہ السلام کے سانس کی مہک پہنچے گی، وہ موت سے بچ نہیں سکے گا، اس کا یہ معنی نہیں ہے کہ وہ فوراً مر جائے گا، بلکہ مقصد یہ ہے کہ اب وہ زندہ نہیں رہ سکے گا اور دجال کو خصوصی طور پر، آپ قتل کریں گے، تاکہ لوگوں کو اس کا خون اپنے بھالے پر دکھائیں، وگرنہ وہ بھی آپ کے سانس کی بو سے ہلاک ہو جاتا، اس لیے کسی تاویل کی ضرورت نہیں ہے۔ (18) لُدّ: آج کل اسرائیل کا ہوائی اڈہ ہے اور یہ شہر فلسطین کے علاقہ میں، بیت المقدس کے قریب واقع ہے۔ (19) يَمْسَحُ عن وُجُوهِهِم: عزت و تکریم کے لیے، سفر کی وجہ سے ان کے چہروں پر جو گرد و غبار ہوگی، اس کو صاف کریں گے، یا دجال کے قتل کی خبر دے کر، تبرک و برکت کے لیے، غم و حزن اور خوف دور کرنے کے لیے ہاتھ پھیریں گے۔ (20) عِبَادًا لِي: اپنے تکوینی اور تقدیری حکم کو پورا کرنے کے لیے اپنے بندے نکالے ہیں کہ لَا يَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِم، ان سے جنگ کے لیے کسی کے دو ہاتھ یعنی قوت و طاقت نہیں ہے اور جب عباد سے مراد نیک بندے ہوں تو ان کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی طرف بلاصلہ و واسطہ اضافت کی جاتی ہے، جیسے عباد الرحمن ، عَبْدُہٗ، عبداللہ ، اگر تکوینی حکومت کے پابند مراد ہوں، جو کافر و سرکش ہوتے ہیں تو پھر اضافہ کے لیے لام کا واسطہ لایا جاتا ہے، جیسے فرمایا، "بَعَثْنَا عليكم عِبَادًا لنا" اور اس حدیث میں، عِبَادًا لِّيْ ، اور عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کے لیے ہے۔ 21 حَرِّز عِبادی: میرے بندوں کو محفوظ کرو، پناہ دوں، (طور پر لے جا کر) 22 حَدَبٌ: ٹیلہ، بلند جگہ، 23 يَنسِلُونَ ، دوڑ رہے ہوں گے، 24 بُحَيْره طَبَرِيَّة ، اردن کے علاقہ میں ہے۔ 25 كَجَرِيَّة طَبَرِيَّة ، : شہر ہے جس کے قریب یہ بحیرہ واقع ہے اور امام طبرانی، اس شہر کی طرف منسوب ہیں۔ 26 كَانَ بهذه مَرَّة مَاءٌ: علامات و نشانات دیکھ کر کہیں گے، کبھی یہاں پانی رہا ہے۔ جبل طور پر عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھ محصور ہو جائیں گے تو غذائی قلت کی بنا پر، گائے یا بیل کا سر جو عام گوشت سے سستا ہوتا ہے، اس کی قیمت بھی سو (۱۰۰) دینار تک پہنچ جائے گی۔ 27 نَغَف: وہ کیڑا جو اونٹوں اور بکریوں کے ناکوں (نتھنوں) میں پیدا ہوتا ہے۔ 28 فرسٰی: فَرِيس کی جمع ہے، ہلاک ہونے والے، بیک وقت سب غضب الٰہی کا شکار (فریسہ) ہو جائیں گے۔ 29 زهَمٌ: چکناہٹ، بدبو کے معنی میں بھی آ جاتا ہے، 30 لا يَكُنُّ مِنه: اس بارش سے کوئی اوٹ یا چھت کسی کو بچا نہیں سکے گی، بارش ہر جگہ، چھت تک کر بھی پہنچ جائے گی، 31 زَلَفَة شيتة: ڈیم۔ 32 فِئام: گروہ، جماعت، قبیلہ کے نیچے بَطن (خاندان) اور اس کے نیچے، 33 فَخِذ ، کنبہ ایک آدمی کا اہل و عیال۔ 34 تَهَارُج: اختلاط، میل ملاپ، مراد جنسی تعلقات ہیں۔

[7374] ١١١ـ(. . .)حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ دَخَلَ حَدِيثُ اَحَدِهِمَا فِي حَدِيثِ الْآخَرِ

عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ مَا ذَكَرْنَا وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ ((لَقَدْ كَانَ بِهٰذِهِ مَرَّةً مَآءٌ ثُمَّ يَسِيرُونَ حَتّٰى يَنْتَهُوا اِلٰى جَبَلِ الْخَمَرِ وَهُوَ جَبَلُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَقُولُونَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي الْاَرْضِ هَلُمَّ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَآءِ فَيَرْمُونَ بِنُشَّابِهِمْ اِلَى السَّمَآءِ فَيَرُدُّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ نُشَّابَهُمْ مَخْضُوبَةً دَمًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ فَاِنِّي قَدْ اَنْزَلْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَيْ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ))

[7374] ـ امام ایک اور استاد سے، مذکورہ بالا حدیث میں، ''کبھی یہاں پانی رہا ہے،'' کے بعد یہ اضافہ کرتے ہیں، پھر یاجوج ماجوج کے لوگ چلتے چلتے، جبل الخمر تک جو بیت المقدس میں ایک پہاڑ ہے، پہنچ جائیں گے اور

[7374] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٢٩٩)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہیں گے، ہم نے زمین والوں کو تو قتل کر دیا ہے، آؤ اب ہم آسمان کے باشندوں (باسیوں) کو قتل کریں، چنانچہ وہ اپنے تیر آسمان کی طرف چلائیں گے، اللہ ان کے تیروں کو ان کی طرف خون آلود لوٹائے گا۔'' اور اس حدیث میں یہ لفظ ہیں، (میں نے اپنے بندے اتارے ہیں،) أُخْرِجْتُ کی جگہ أَنْزَلْتُ ہے اور لا یدان کی جگہ لا یکری ہے، معنی ایک ہی ہے۔

مفردات الحدیث ☼ نُشّاب، نُشّابَة کی جمع ہے، تیر۔

٢١...... بَابُ: فِي صِفَةِ الدَّجَّالِ وَتَحْرِيمِ الْمَدِينَةِ عَلَيْهِ، وَقَتْلِهِ الْمُؤْمِنَ وَإِحْيَائِهِ

باب ٢١: دجال کی صورت و کیفیت کہ مدینہ میں اس کا داخلہ ممنوع ہے اور وہ ایک مومن کو قتل کر کے زندہ کرے گا، (پھر کسی کو مار نہیں سکے گا)

[7375] ١١٢ ـ (٢٩٣٨) حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ وَالسِّيَاقُ لِعَبْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا حَدِيثًا طَوِيلًا عَنِ الدَّجَّالِ فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا قَالَ ((يَأْتِي وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَنْتَهِي إِلَى بَعْضِ السِّبَاخِ الَّتِي تَلِي الْمَدِينَةَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فَيَقُولُ لَهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَّالُ الَّذِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ أَتَشُكُّونَ فِي الْأَمْرِ فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُولُ حِينَ يُحْيِيهِ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ فِيكَ قَطُّ أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّي الْآنَ قَالَ فَيُرِيدُ الدَّجَّالُ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَا يُسَلَّطُ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ يُقَالُ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ هُوَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَام))

[7375] ۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت، امام صاحب اپنے تین اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، سب کے الفاظ ملتے جلتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے دجال کے بارے میں طویل حدیث بیان فرمائی، جو کچھ آپ نے ہمیں سنایا، اس میں یہ بھی تھا، ''وہ آئے گا اور مدینہ کے اندرونی راستوں پر اس کا داخلہ ممنوع ہے،

[7375] اخرجه البخاري في (صحيحه) في فضائل المدينة باب: لا يدخل الدجال المدينة برقم (١٨٨٢) وفي الفتن باب: لا يدخل الدجال المدينة برقم (٧١٣٢) انظر (التحفة) برقم (٤١٣٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ وہ مدینہ کے قریبی شور یلے بنجر علاقہ تک پہنچے گا، سو اس دن اس کے پاس سب لوگوں سے بہتر، یا بہترین لوگوں میں سے ایک آدمی جائے گا اور اسے کہے گا، میں گواہی دیتا ہوں تو وہی دجال ہے، جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے بتایا تھا تو دجال کہے گا، اے لوگو! بتاؤ، اگر میں اسے قتل کر دوں، پھر اس کو زندہ کر دوں تو کیا تم میرے بارے میں شک میں رہو گے؟ وہ کہیں گے نہیں تو وہ اس کو قتل کر دے گا، پھر اس کو زندہ کرے گا تو جب اس کو زندہ کر چکے گا، وہ آدمی کہے گا، اللہ کی قسم! آج سے زیادہ میں کبھی تیرے بارے میں بصیرت نہیں رکھتا تھا تو وہ دجال اس کو قتل کرنا چاہے گا تو اسے اس پر قابو نہیں دیا جائے گا، امام مسلم کے شاگرد ابو اسحاق (ابراہیم بن سفیان) کہتے ہیں، یہ آدمی خضر علیہ السلام ہے۔

مفردات الحدیث

❶ نِقاب، نَقب کی جمع ہے، درہ، راستہ، ❷ سِباخ، سَبخَة کی جمع ہے، شور یلی زمین۔ ❸ يَقُوْلُوْن لَی: اس کے ساتھی یہودی کہیں گے، تیرے معاملہ میں شک نہیں رہے گا، اگر مسلمان مراد ہیں تو معنی ہوگا، تیرے دجل وفریب میں کوئی شک نہیں رہے گا۔ ❹ يُقَالُ هذا، هو الخضر: قائل کون ہے، اس کی تعیین نہیں ہے، ہاں، یہ ان لوگوں کا نظریہ ہے، جو حضرت خضر علیہ السلام کو زندہ مانتے ہیں، اس کے سوا کوئی دلیل نہیں ہے۔ جبکہ اگلی حدیث میں آرہا ہے "رجل من المومنین" وہ اس دور کے مومنوں میں سے ہوگا۔

[7376] (. . .) وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

[7376]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

[7377] ۱۱۳۔(. . .) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ مِنْ اَهْلِ مَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ

عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ فَتَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ مَسَالِحُ الدَّجَّالِ فَيَقُولُونَ لَهُ اَيْنَ تَعْمِدُ فَيَقُولُ اَعْمِدُ اِلَى هٰذَا الَّذِي خَرَجَ قَالَ فَيَقُولُونَ لَهُ اَوَ مَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا فَيَقُولُ مَا بِرَبِّنَا خَفَاءٌ فَيَقُولُونَ اقْتُلُوهُ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اَلَيْسَ قَدْ نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ اَنْ تَقْتُلُوا اَحَدًا دُونَهُ قَالَ فَيَنْطَلِقُونَ بِهِ اِلَى الدَّجَّالِ فَاِذَا رَآهُ الْمُؤْمِنُ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ هٰذَا الدَّجَّالُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَيَامُرُ الدَّجَّالُ

[7376] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۳۰۱)

[7377] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۹۸۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهِ فَيُشَبَّحُ فَيَقُولُ خُذُوهُ وَشُجُّوهُ فَيُوسَعُ ظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ ضَرْبًا قَالَ فَيَقُولُ أَوَ مَا تُؤْمِنُ بِي قَالَ فَيَقُولُ أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُؤْشَرُ بِالْمِئْشَارِ مِنْ مَفْرِقِهِ حَتَّى يُفَرَّقَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَمْشِي الدَّجَّالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ قُمْ فَيَسْتَوِي قَائِمًا قَالَ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ أَتُؤْمِنُ بِي فَيَقُولُ مَا ازْدَدْتُ فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً قَالَ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ بَعْدِي بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَيَأْخُذُهُ الدَّجَّالُ لِيَذْبَحَهُ فَيُجْعَلَ مَا بَيْنَ رَقَبَتِهِ إِلَى تَرْقُوَتِهِ نُحَاسًا فَلَا يَسْتَطِيعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ فَيَأْخُذُ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَيَقْذِفُ بِهِ فَيَحْسِبُ النَّاسُ أَنَّمَا قَذَفَهُ إِلَى النَّارِ وَإِنَّمَا أُلْقِيَ فِي الْجَنَّةِ)) فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((هٰذَا أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ))

[7377]۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دجال کا ظہور ہو گا تو مومنوں میں سے ایک آدمی اس کا رخ کرے گا تو اس کا مسلح دستہ، دجال کا مسلح دستہ ملے گا، وہ اس سے پوچھیں گے، کس جگہ کا قصد ہے؟ تو وہ کہے گا، اس ظاہر ہونے والے کی طرف جا رہا ہوں، وہ اس سے کہیں گے، کیا تو ہمارے رب پر ایمان نہیں رکھتا؟ سو وہ جواب دے گا، ہمارا رب پوشیدہ نہیں ہے تو وہ کہیں گے، اس کو قتل کر دو، پھر ایک دوسرے کو کہیں گے، کیا تمہارے رب نے تمہیں، کسی کو اس کی اجازت کے بغیر قتل کرنے سے منع نہیں کیا ہے، چنانچہ وہ اس کو لے کر دجال کی طرف چل پڑیں گے تو جب مومن اسے دیکھ لے گا، کہے گا، اے لوگو! یہ وہ دجال ہے، جس کا رسول اللہ نے تذکرہ فرمایا ہے، دجال اس کے بارے میں حکم دے گا تو اس کو پھیلا دیا جائے گا، وہ کہے گا، اسے پکڑو اور اسے زخمی کرو، مار مار کر اس کی پشت اور پیٹ کو وسیع کر دیا جائے گا، دجال کہے گا، کیا تو مجھ پر ایمان نہیں لائے گا؟ وہ آدمی کہے گا تو ہی جھوٹا مسیح ہے، چنانچہ اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا اور اسے آرے سے چوٹی سے لے کر دونوں پاؤں کے درمیان تک چیر دیا جائے گا، پھر دجال اس کے دونوں ٹکڑوں کے درمیان گشت کرے گا، پھر اس کو کہے گا، اٹھ کھڑا ہو تو وہ سیدھا کھڑا ہو جائے گا، پھر اس سے کہے گا، کیا تو مجھ پر ایمان لاتا ہے؟ تو وہ جواب دے گا، تیرے بارے میں میری بصیرت ہی میں اضافہ ہوا ہے، پھر وہ آدمی لوگوں کو کہے گا، اے لوگو! یہ میرے بعد کسی ایک انسان کے ساتھ یہ حرکت نہیں کر سکے گا تو دجال اس کو پکڑے گا، تا کہ اس کو ذبح کر دے تو اس آدمی کی گردن اور ہنسلی کے درمیان حصہ کو پیتل کا بنا دیا جائے گا، اس لیے وہ اس کو قتل کرنے کی کوئی راہ نہیں پائے گا تو وہ اس کو اس کے دونوں ہاتھوں اور پیروں سے پکڑ کر پھینک دے گا، لوگ خیال کریں گے، بس اسے آگ میں پھینک دیا ہے، حالانکہ اسے جنت میں ڈالا گیا ہو گا۔'' چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ رب العالمین کے ہاں سب سے بڑا (عظیم درجے والا) شہید ہے۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفردات الحدیث ❶ مَسَالِح، مَسْلَحة کی جمع ہے، ہتھیار بند۔ مراد دجال کا ہراول دستہ ہے، ❷ يُشْبَحُ: اسے پھیلایا جائے گا، زمین پر چت لٹایا جائے گا، ❸ مِنشَار، چیرنے کا آلہ، آرا۔

۲۲......بَابٌ: فِي الدَّجَّالِ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

باب ۲۲: دجال، اللہ کے ہاں بہت حقیر ہے

[7378] ۱۱۴۔(۲۹۳۹) حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ اَحَدٌ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الدَّجَّالِ اَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُ قَالَ ((وَمَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ اِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ)) قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهُمْ يَقُولُونَ اِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالْاَنْهَارَ قَالَ ((هُوَ اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ))

[7378]۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، دجال کے بارے میں مجھ سے زیادہ کسی نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت نہیں کیا، آپ نے فرمایا: ''تم اس کے بارے میں کیوں تھکتے ہو؟'' (کیوں فکر مند ہو) وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا۔'' میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! ساتھی کہتے ہیں، اس کے ساتھ کھانا اور دریا ہوں گے۔'' آپ نے فرمایا: ''وہ اللہ کے نزدیک اس سے ہلکا اور حقیر ہے کہ وہ اس کے ذریعہ کسی مسلمان کو گمراہ کر سکے، یا ان پر ان چیزوں کی حقیقت چھپ سکے۔''

[7379] ۱۱۵۔(. . .) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمٰعِيلَ عَنْ قَيْسٍ

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ اَحَدٌ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الدَّجَّالِ اَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ قَالَ ((وَمَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ اِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ)) قَالَ قُلْتُ اِنَّهُمْ يَقُولُونَ مَعَهُ جِبَالٌ مِّنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ وَنَهَرٌ مِنْ مَّاءٍ قَالَ ((هُوَ اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ))

[7379]۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کسی ایک فرد نے نبی اکرم ﷺ سے دجال کے بارے میں مجھ سے زیادہ دریافت نہیں کیا، آپ نے فرمایا: ''تم کیوں پوچھتے ہو؟'' میں نے کہا، ساتھی کہتے ہیں، اس کے ساتھ روٹی اور گوشت کا پہاڑ ہوگا اور پانی کا دریا ہوگا، آپ نے فرمایا: ''وہ اللہ کے نزدیک اس سے کم تر اور حقیر ہے کہ اس سے وہ گمراہ کر سکے۔''

[7378] تقدم تخريجه في الآداب باب: جواز قوله لغير ابنه يا بني واستحبابه للملاطفة برقم (۵۵۸۹)
[7379] تقدم تخريجه في الآداب باب: جواز قوله لغير ابنه يا بني واستحبابه للملاطفة برقم (۵۵۸۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7380] (. . .)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ فَقَالَ لِي ((اَيْ بُنَيَّ))

[7380]۔امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ کی سندوں سے اسماعیل ہی کی مذکورہ بالا سند سے یہ روایت بیان کرتے ہیں، یزید کی حدیث میں یہ اضافہ ہے، آپ نے مجھے فرمایا: ''اے میرے پیارے بچے۔''

٢٣......بَابُ: فِي خُرُوجِ الدَّجَّالِ وَمُكْثِهِ فِي الْأَرْضِ، وَنُزُولِ عِيسٰى وَقَتْلِهِ إِيَّاهُ، وَذَهَابِ أَهْلِ الْخَيْرِ وَالْإِيمَانِ، وَبَقَاءِ شِرَارِ النَّاسِ وَعِبَادَتِهِمُ الْأَوْثَانَ، وَالنَّفْخِ فِي الصُّورِ، وَبَعْثِ مَنْ فِي الْقُبُورِ

باب ٢٣: دجال کا ظہور اور زمین میں اقامت، حضرت عیسیٰ کا نازل ہو کر اس کو قتل کرنا، اہل خیر اور اصحاب ایمان کا ختم ہو جانا، شریر لوگوں کا رہ جانا اور بتوں کی پرستش کرنا، صور میں پھونکنا اور قبروں سے لوگوں کا اٹھنا

[7381] ١١٦۔(٢٩٤٠)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا هٰذَا الْحَدِيثُ الَّذِى تُحَدِّثُ بِهِ تَقُولُ اِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ اِلٰى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَوْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهُمَا لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَا اُحَدِّثَ اَحَدًا شَيْئًا اَبَدًا اِنَّمَا قُلْتُ اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ اَمْرًا عَظِيمًا يُحَرَّقُ الْبَيْتُ وَيَكُونُ وَيَكُونُ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي اُمَّتِي فَيَمْكُثُ اَرْبَعِينَ لَا اَدْرِى اَرْبَعِينَ يَوْمًا اَوْ اَرْبَعِينَ شَهْرًا اَوْ اَرْبَعِينَ عَامًا فَيَبْعَثُ اللّٰهُ عِيسٰى

[7380] تقدم تخريجه فى الآداب باب: جواز قوله لغير ابنه يا بنى اواستحبابه للملاطعة برقم (٥٥٩٠)
[7381] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٨٩٥٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنَ مَرْيَمَ كَأَنَّهُ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ فَيَطْلُبُهُ فَيُهْلِكُهُ ثُمَّ يَمْكُثُ النَّاسُ سَبْعَ سِنِينَ لَيْسَ بَيْنَ اثْنَيْنِ عَدَاوَةٌ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ رِيحًا بَارِدَةً مِنْ قِبَلِ الشَّامِ فَلَا يَبْقٰى عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ أَوْ إِيمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ حَتّٰى لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ دَخَلَ فِي كَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْهُ عَلَيْهِ حَتّٰى تَقْبِضَهُ)) قَالَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((فَيَبْقٰى شِرَارُ النَّاسِ فِي خِفَّةِ الطَّيْرِ وَأَحْلَامِ السِّبَاعِ لَا يَعْرِفُونَ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُونَ مُنْكَرًا فَيَتَمَثَّلُ لَهُمُ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ أَلَا تَسْتَجِيبُونَ فَيَقُولُونَ فَمَا تَأْمُرُنَا فَيَأْمُرُهُمْ بِعِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَهُمْ فِي ذٰلِكَ دَارٌّ رِزْقُهُمْ حَسَنٌ عَيْشُهُمْ ثُمَّ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَلَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا أَصْغٰى لِيتًا وَرَفَعَ لِيتًا قَالَ وَأَوَّلُ مَنْ يَسْمَعُهُ رَجُلٌ يَلُوطُ حَوْضَ إِبِلِهِ قَالَ فَيَصْعَقُ وَيَصْعَقُ النَّاسُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ أَوْ قَالَ يُنْزِلُ اللّٰهُ مَطَرًا كَأَنَّهُ الطَّلُّ أَوِ الظِّلُّ نُعْمَانُ الشَّاكُّ فَتَنْبُتُ مِنْهُ أَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ أُخْرٰى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ أَخْرِجُوا بَعْثَ النَّارِ فَيُقَالُ مِنْ كَمْ فَيُقَالُ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ قَالَ فَذَاكَ يَوْمَ يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا وَذٰلِكَ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ))

[7381] ۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور پوچھا، یہ کیسی حدیث ہے، جو آپ بیان کرتے ہیں، آپ کہتے ہیں، فلاں، فلاں، وقت تک قیامت قائم ہو جائے گی، انہوں نے سبحان اللہ یا لا الہ الا اللہ یا ان جیسا کوئی اور کلمہ کہہ کر کہا، میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ کسی کو کوئی بات کبھی بھی نہ بتاؤں، میں نے تو بس کہا تھا، تم تھوڑے عرصہ بعد ایک بہت بڑا ناگوار واقعہ دیکھ لو گے، بیت اللہ جلا دیا جائے گا، یہ ہوگا، یہ ہوگا، پھر کہنے لگے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دجال کا میری امت میں ظہور ہوگا تو وہ چالیس کی مدت رہے گا، مجھے معلوم نہیں، چالیس دن، یا چالیس ماہ، یا چالیس سال! چنانچہ اللہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو بھیجے گا، گویا کہ وہ عروہ بن مسعود ہیں تو وہ اس کو تلاش کر کے قتل کر دیں گے، پھر لوگ سات سال اس طرح ٹھہریں گے کہ دو انسانوں میں بھی دشمنی نہیں ہوگی، پھر اللہ شام کی طرف سے ٹھنڈی ہوا بھیجے گا تو زمین میں کوئی ایسا انسان زندہ نہیں بچے گا، جس کے دل میں، ذرہ کے برابر خیر یا ایمان ہوگا، حتی کہ اگر تم میں سے کوئی پہاڑ کے جگر میں یعنی درمیان میں داخل ہو جائے گا تو وہ ہوا، وہاں پہنچ کر اس کی روح قبض کر لے گی۔'' میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے، آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نے فرمایا: ''چنانچہ بدترین لوگ رہ جائیں گے، جو پرندوں کی طرح ہر کام میں جلد باز اور درندوں کی عقل والے ہوں گے نہ وہ اچھی بات کو اچھا سمجھیں گے اور نہ بری بات کو برا خیال کریں گے، شیطان ان کے پاس (بھیس بدل کر) کوئی شکل اختیار کر کے آئے گا اور کہے گا، کیا تم میری بات نہیں مانو گے؟ تو وہ کہیں گے تو آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ چنانچہ، وہ انہیں بت پرستی کا حکم دے گا، وہ انہیں حالات میں ہوں گے، ان کی روزی کشادہ ہو گی، اچھی زندگی گزار رہے ہوں گے، پھر صور پھونکا جائے گا تو اس کو جو بھی سنے گا، گردن ایک طرف سے جھکا دے گا اور دوسری جانب سے اٹھالے گا یعنی بے ہوش ہو کر گر پڑے گا اور اس کو سب سے پہلے وہ انسان سنے گا، جو اپنے اونٹوں کے حوض کو لیپ رہا ہوگا، (مٹی لگا کر درست کر رہا ہوگا) تو وہ بے ہوش ہو جائے گا، سب لوگ بے ہوش ہو جائیں گے، پھر اللہ بارش بھیجے یا اتارے گا، گویا کہ وہ شبنم یا سایہ ہے، یعنی پھوار ہے، (نعمان کو شک ہے) اس سے لوگوں کے جسم اگ پڑیں گے، پھر صور میں دوبارہ پھونکا جائے گا تو فوراً ہی سب لوگ کھڑے ہو کر دیکھ رہے ہوں گے، پھر کہا جائے گا، اے لوگو! اپنے رب کی طرف چلو اور (فرشتو!) ان کو کھڑا کرو ان سے پوچھ گچھ ہوگی، پھر کہا جائے گا، آگ کی پارٹی نکالو، پوچھا جائے، کتنے لوگوں میں سے؟ تو کہا جائے گا، ہر ہزار میں نو سو ننانوے (۹۹۹) اور یہ وہ دن ہوگا، جو دہشت سے بچوں کو بھی بوڑھا کر دے گا اور اس دن پنڈلی ننگی کی جائے گی۔''

مفردات الحدیث ❶ يُحَرَّقُ الْبَيْتُ: بیت اللہ جلایا جائے، حجاج کی منجنیقوں سے بیت اللہ جل چکا ہے۔ ❷ يبعث الله عيسىٰ ابن مريم: احادیث صحیحہ کی بنا پر اہل سنت کے نزدیک، حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخری دور میں آسمان سے اتریں گے اور دجال کو قتل کریں گے، آپ کی شریعت پر عمل پیرا ہوں گے، بعض معتزلہ اور جہمیہ نے اللہ کے فرمان، خاتم النبيين اور آپ کے قول، لا نبي بعدي، سے ان احادیث کا انکار کیا ہے، حالانکہ آیت اور حدیث کا مطلب تو یہ ہے، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا، (اور عیسیٰ علیہ السلام آپ کے بعد تو پیدا نہیں ہوئے، ان کو تو نبوت آپ سے پہلے مل چکی ہے، آپ کے بعد کسی کو نبوت نہیں ملے گی، آپ کے بعد آنے والا ہر مدعی نبوت جھوٹا ہوگا۔ ❸ كَبَدِ جَبَلٍ: پہاڑ کے درمیان، کیونکہ کسی چیز کا کبد اس کا درمیان ہوتا ہے، ❹ فی خِفَّةِ الطَّيْرِ، وأحلام السِّباع، احلام، حُلُم کی جمع ہے، عقل، مقصد یہ ہے کہ وہ شر وفساد اور خواہشات نفس کے پورا کرنے میں بڑے تیز اور جلد باز ہوں گے اور ایک دوسرے پر ظلم وزیادتی کرنے میں درندہ صفت ہوں گے۔ ❺ اصغى: جھکانا، ❻ لِيتًا، گردن کی جانب، ❼ دَارٌ: موسلا دھار، بہنے والا، یعنی رزق وافر ہوگا۔ ❽ يُكْشَفُ سَاقٌ، اللہ تعالیٰ اپنے پنڈلی ظاہر کرے گا، اس کی حقیقت اور کیفیت کو جاننا اس دنیا میں ممکن نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7382] ١١٧-(. . .) وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو إِنَّكَ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلَى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُحَدِّثَكُمْ بِشَيْءٍ إِنَّمَا قُلْتُ إِنَّكُمْ تَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا فَكَانَ حَرِيقَ الْبَيْتِ قَالَ شُعْبَةُ هٰذَا أَوْ نَحْوَهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي أُمَّتِي)) وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ ((فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ)) قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ مَرَّاتٍ وَعَرَضْتُهُ عَلَيْهِ

[7382]۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی نے پوچھا، آپ کہتے ہیں، فلاں، فلاں، واقعات تک قیامت قائم ہو جائے گی، انہوں نے جواب دیا ہے، میں نے ارادہ کیا ہے، تمہیں کوئی چیز نہ بتاؤں، (کیونکہ بات کو صحیح طور پر سمجھتے نہیں ہو) میں نے تو کہا تھا، تم تھوڑی مدت کے بعد ایک بڑا حادثہ دیکھ لو گے تو بیت اللہ کو جلا دیا گیا، (شعبہ نے یہ یا اس قسم کا لفظ کہا)، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بتایا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری امت میں دجال نکلے گا۔“ آگے مذکورہ بالا حدیث ہے اور اس حدیث میں، مثقال ذرة من ایمان، ہے، خیر کا لفظ نہیں ہے، شعبہ نے یہ حدیث، محمد بن جعفر کو کئی دفعہ سنائی اور اس نے بھی ان پر پیش کی۔

[7383] ١١٨-(٢٩٤١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ أَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحًى وَأَيُّهُمَا مَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا فَالْأُخْرَى عَلَى إِثْرِهَا قَرِيبًا))

[7383]۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک ایسی حدیث سنی ہے، جس کو میں ابھی تک بھولا نہیں ہوں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ”وقوع قیامت کی سب سے پہلے جو نشانی ظاہر ہوگی، وہ سورج کا مغرب سے نکلنا ہے اور دابۃ لوگوں کے سامنے چاشت کے وقت نکل چکا ہوگا، ان دونوں میں سے جو بھی نشانی اپنے ساتھ والی سے پہلے ہو، دوسری جلد ہی اس کے پیچھے نکل آئے گی۔

[7382] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٨٩٥٢)

[7383] اخرجه ابو داود في (سننه) في الملاحم والفتن باب: امارات الساعة برقم (٤٣١٠) وابن ماجه في (سننه) باب: طلوع الشمس من مغربها برقم (٤٠٦٩) انظر (التحفة) برقم (٨٩٥٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7384] (. . .) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو حَيَّانَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ قَالَ جَلَسَ اِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِالْمَدِينَةِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَسَمِعُوهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنِ الْآيَاتِ اَنَّ اَوَّلَهَا خُرُوجًا الدَّجَّالُ فَقَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو لَمْ يَقُلْ مَرْوَانُ شَيْئًا قَدْ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَدِيثًا لَمْ اَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

[7384]۔ ابوزرعہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، مدینہ میں مروان بن حکم کے پاس تین مسلمان افراد بیٹھے، انہوں نے اس سے سنا کہ وہ نشانیوں کے بارے میں بیان کر رہا ہے، اس نے کہا، سب سے پہلی نشانی، دجال کا نکلنا ہے تو حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا، مروان نے کوئی وزنی بات نہیں کہی، میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث یاد کی ہے، جسے میں ابھی تک بھولا نہیں ہوں، آگے مذکورہ بالا روایت بیان کی۔

[7385] (. . .) وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي حَيَّانَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ قَالَ تَذَاكَرُوا السَّاعَةَ عِنْدَ مَرْوَانَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ ضُحًى

[7385]۔ ابوزرعہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، لوگوں نے مروان کے سامنے قیامت کے بارے میں باہمی گفتگو کی تو حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے، لیکن اس میں چاشت کا ذکر نہیں ہے۔

فائدہ:...... دجال کا نکلنا قرب قیامت کی علامت ہے اور سورج کا مغرب سے نکلنا، یہ وقوع قیامت کی علامت ہے، وقوع علامت کے لیے خروج دجال کو پہلی نشانی قرار دینا درست نہیں ہوگا۔

۲۴...... بَاب: قِصَّةِ الْجَسَّاسَةِ

باب ٢٤: جسّاسة (تجس کرنے والی) کا واقعہ

[7386] ۱۱۹۔(۲۹٤۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِالصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي

[7384] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (۷۳۰۹)

[7385] تقدم تخريجه برقم (۷۳۰۹)

[7386] اخرجه ابو داود فى (سننه) فى الملاحم والفتن باب: فى خبر الجساسة برقم (٤٣٢٦) ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَامِرُ بْنُ شَرَاحِيلَ الشَّعْبِيُّ شَعْبُ هَمْدَانَ أَنَّهُ سَأَلَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أُخْتَ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ فَقَالَ حَدِّثِينِي حَدِيثًا سَمِعْتِيهِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَا تُسْنِدِيهِ إِلَى أَحَدٍ غَيْرِهِ فَقَالَتْ لَئِنْ شِئْتَ لَأَفْعَلَنَّ فَقَالَ لَهَا أَجَلْ حَدِّثِينِي فَقَالَتْ نَكَحْتُ ابْنَ الْمُغِيرَةِ وَهُوَ مِنْ خِيَارِ شَبَابِ قُرَيْشٍ يَوْمَئِذٍ فَأُصِيبَ فِي أَوَّلِ الْجِهَادِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا تَأَيَّمْتُ خَطَبَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَخَطَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى مَوْلَاهُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكُنْتُ قَدْ حُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ أُسَامَةَ فَلَمَّا كَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ أَمْرِي بِيَدِكَ فَأَنْكِحْنِي مَنْ شِئْتَ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ وَأُمُّ شَرِيكٍ امْرَأَةٌ غَنِيَّةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَظِيمَةُ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَنْزِلُ عَلَيْهَا الضِّيفَانُ فَقُلْتُ سَأَفْعَلُ فَقَالَ ((**لَا تَفْعَلِي إِنَّ أُمَّ شَرِيكٍ امْرَأَةٌ كَثِيرَةُ الضِّيفَانِ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسْقُطَ عَنْكِ خِمَارُكِ أَوْ يَنْكَشِفَ الثَّوْبُ عَنْ سَاقَيْكِ فَيَرَى الْقَوْمُ مِنْكِ بَعْضَ مَا تَكْرَهِينَ وَلٰكِنِ انْتَقِلِي إِلَى ابْنِ عَمِّكِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ**)) وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فِهْرٍ فِهْرِ قُرَيْشٍ وَهُوَ مِنَ الْبَطْنِ الَّذِي هِيَ مِنْهُ فَانْتَقَلْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي سَمِعْتُ نِدَاءَ الْمُنَادِي مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يُنَادِي الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَخَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَكُنْتُ فِي صَفِّ النِّسَاءِ الَّتِي تَلِي ظُهُورَ الْقَوْمِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوتَهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ ((**لِيَلْزَمْ كُلُّ إِنْسَانٍ مُصَلَّاهُ**)) ثُمَّ قَالَ ((**أَتَدْرُونَ لِمَ جَمَعْتُكُمْ**)) قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ إِنِّي وَاللّٰهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلٰكِنْ جَمَعْتُكُمْ لِأَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ كَانَ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَجَاءَ فَبَايَعَ وَأَسْلَمَ وَحَدَّثَنِي حَدِيثًا وَافَقَ الَّذِي كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ عَنْ مَسِيحِ الدَّجَّالِ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَكِبَ فِي سَفِينَةٍ بَحْرِيَّةٍ مَعَ ثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْ لَخْمٍ وَجُذَامَ فَلَعِبَ بِهِمُ الْمَوْجُ شَهْرًا فِي الْبَحْرِ ثُمَّ أَرْفَئُوا إِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ حَتَّى مَغْرِبِ

← وبرقم (٤٣٢٧) والترمذی فی (جامعه) فی الفتن باب (٦٦) برقم (٢٢٥٣) وابن ماجه فی (سننه) فی الفتن باب: فتنة الدجال وخروج عیسی ابن مریم وخروج یاجوج وماجوج برقم (٤٠٧٤) انظر (التحفة) برقم (١٨٠٢٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّمْسِ فَجَلَسُوا فِي أَقْرُبِ السَّفِينَةِ فَدَخَلُوا الْجَزِيرَةَ فَلَقِيَتْهُمْ دَابَّةٌ أَهْلَبُ كَثِيرُ الشَّعَرِ لَا يَدْرُونَ مَا قُبُلُهُ مِنْ دُبُرِهِ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعَرِ فَقَالُوا وَيْلَكِ مَا أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ أَيُّهَا الْقَوْمُ انْطَلِقُوا إِلَى هٰذَا الرَّجُلِ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ قَالَ لَمَّا سَمَّتْ لَنَا رَجُلًا فَرِقْنَا مِنْهَا أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً قَالَ فَانْطَلَقْنَا سِرَاعًا حَتّٰى دَخَلْنَا الدَّيْرَ فَإِذَا فِيهِ أَعْظَمُ إِنْسَانٍ رَأَيْنَاهُ قَطُّ خَلْقًا وَأَشَدُّهُ وِثَاقًا مَجْمُوعَةٌ يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى كَعْبَيْهِ بِالْحَدِيدِ قُلْنَا وَيْلَكَ مَا أَنْتَ قَالَ قَدْ قَدَرْتُمْ عَلَى خَبَرِي فَأَخْبِرُونِي مَا أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ أُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ رَكِبْنَا فِي سَفِينَةٍ بَحْرِيَّةٍ فَصَادَفْنَا الْبَحْرَ حِينَ اغْتَلَمَ فَلَعِبَ بِنَا الْمَوْجُ شَهْرًا ثُمَّ أَرْفَأْنَا إِلَى جَزِيرَتِكَ هٰذِهِ فَجَلَسْنَا فِي أَقْرُبِهَا فَدَخَلْنَا الْجَزِيرَةَ فَلَقِيَتْنَا دَابَّةٌ أَهْلَبُ كَثِيرُ الشَّعَرِ لَا يُدْرٰى مَا قُبُلُهُ مِنْ دُبُرِهِ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعَرِ فَقُلْنَا وَيْلَكِ مَا أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قُلْنَا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتِ اعْمِدُوا إِلَى هٰذَا الرَّجُلِ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ فَأَقْبَلْنَا إِلَيْكَ سِرَاعًا وَفَزِعْنَا مِنْهَا وَلَمْ نَأْمَنْ أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً فَقَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ قُلْنَا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ أَسْأَلُكُمْ عَنْ نَخْلِهَا هَلْ يُثْمِرُ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ لَا تُثْمِرَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ قُلْنَا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِيهَا مَاءٌ قَالُوا هِيَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ قَالَ أَمَا إِنَّ مَاءَهَا يُوشِكُ أَنْ يَذْهَبَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ عَيْنِ زُغَرَ قَالُوا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِي الْعَيْنِ مَاءٌ وَهَلْ يَزْرَعُ أَهْلُهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ هِيَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ وَأَهْلُهَا يَزْرَعُونَ مِنْ مَائِهَا قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ نَبِيِّ الْأُمِّيِّينَ مَا فَعَلَ قَالُوا قَدْ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ وَنَزَلَ يَثْرِبَ قَالَ أَقَاتَلَهُ الْعَرَبُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ كَيْفَ صَنَعَ بِهِمْ فَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّهُ قَدْ ظَهَرَ عَلَى مَنْ يَلِيهِ مِنَ الْعَرَبِ وَأَطَاعُوهُ قَالَ لَهُمْ قَدْ كَانَ ذٰلِكَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّ ذَاكَ خَيْرٌ لَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ وَإِنِّي مُخْبِرُكُمْ عَنِّي إِنِّي أَنَا الْمَسِيحُ وَإِنِّي أُوشِكُ أَنْ يُؤْذَنَ لِي فِي الْخُرُوجِ فَأَخْرُجَ فَأَسِيرَ فِي الْأَرْضِ فَلَا أَدَعَ قَرْيَةً إِلَّا هَبَطْتُهَا فِي أَرْبَعِينَ لَيْلَةً غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ فَهُمَا مُحَرَّمَتَانِ عَلَيَّ كِلْتَاهُمَا كُلَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ وَاحِدَةً أَوْ وَاحِدًا مِنْهُمَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسْتَقْبَلَنِي مَلَكٌ بِيَدِهِ السَّيْفُ صَلْتًا يَصُدُّنِي عَنْهَا وَإِنَّ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَائِكَةً يَحْرُسُونَهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَطَعَنَ بِمِخْصَرَتِهِ فِي الْمِنْبَرِ هٰذِهِ طَيْبَةُ هٰذِهِ طَيْبَةُ ((هٰذِهِ طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِينَةَ أَلَا هَلْ كُنْتُ حَدَّثْتُكُمْ ذٰلِكَ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَإِنَّهُ أَعْجَبَنِي حَدِيثُ تَمِيمٍ أَنَّهُ وَافَقَ الَّذِي كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ وَعَنِ الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ أَلَا إِنَّهُ فِي بَحْرِ الشَّامِ أَوْ بَحْرِ الْيَمَنِ لَا بَلْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ)) وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَشْرِقِ قَالَتْ فَحَفِظْتُ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

[7386]۔ امام عامر بن شراحیل شعبی، جس کا تعلق ہمدان کے شعب سے ہے، بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کی بہن فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے جو ابتدا میں ہجرت کرنے والیوں میں سے ہیں، دریافت کیا کہ مجھے ایسی حدیث سنایئے جو آپ نے براہ راست رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے، اسے کسی اور کی طرف منسوب نہ کریں، تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا، اگر آپ چاہتے ہیں، تو میں ایسا ہی کروں گی، تو اس نے ان سے کہا، ہاں، آپ مجھے سنائیں، تو انہوں نے کہا، میں نے مغیرہ کے بیٹے سے شادی کی، وہ ان دنوں قریش کے بہترین نوجوانوں میں سے تھے، چنانچہ وہ رسول اللہ ﷺ کی معیت میں، پہلے جہاد میں شہید ہو گئے، سو جب میں بیوہ ہو گئی، تو رسول اللہ ﷺ کے چند ساتھیوں میں، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بھی مجھے شادی کا پیغام بھیجا اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنے آزاد کردہ غلام اسامہ بن زید کے لیے پیغام دیا اور مجھے یہ بات بتائی جا چکی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے، ''جو مجھ سے محبت کرتا ہے، وہ اسامہ رضی اللہ عنہ سے محبت کرے، تو جب رسول اللہ ﷺ نے اس سلسلہ میں میرے ساتھ گفتگو کی تو میں نے کہا، میرا معاملہ آپ کے ہاتھ میں ہے، (جہاں چاہیں شادی کر دیں) تو آپ نے فرمایا: ''ام شریک کے ہاں منتقل ہو جاؤ'' اور ام شریک انصاری ایک مالدار عورت تھی، اللہ کی راہ میں بہت خرچ کرتی تھیں، ان کے ہاں مہمان آتے رہتے تھے، سو میں نے کہا، میں ایسے ہی کروں گی، پھر آپ نے فرمایا: ''ایسا نہ کر، کیونکہ ام شریک کے پاس مہمان بہت آتے ہیں، چنانچہ میں اس کو ناپسند کرتا ہوں کہ تیرا دوپٹہ گر جائے یا تیری پنڈلی، تیرے کپڑے سے کھل جائے، تو لوگ تیرا وہ بعض حصہ دیکھ لیں، جو تجھے ناگوار ہو، لیکن اپنے چچازاد، عبداللہ بن عمرو، ابن ام مکتوم کے ہاں منتقل ہو جاؤ، جو قریش کے فہر خاندان سے تھے، جس سے وہ تھیں) چنانچہ وہ ان کے ہاں چلی گئیں، جب میری عدت ختم ہو گئی، میں نے نداء کرنے والے کی آواز سنی، جو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے آواز لگا رہا تھا، نماز کے لیے جمع ہو جاؤ، سو میں مسجد چلی گئی اور رسول اللہ ﷺ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پیچھے نماز پڑھی، میں عورتوں کی اس صف میں تھی، جو لوگوں کی پشتوں سے متصل تھی، سو جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز ادا کر لی، ہنستے ہوئے منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا: ''ہر انسان اپنی نماز والی جگہ پر بیٹھا رہے،'' پھر آپ نے فرمایا: ''کیا جانتے ہو، میں نے تمہیں کیوں اکٹھا کیا ہے؟'' صحابہ کرام نے کہا، اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''میں نے اللہ کی قسم، تمہیں کسی ترغیب یا ترہیب (ڈرانے) کے لیے جمع نہیں کیا، لیکن میں نے تمہیں اس لیے جمع کیا ہے کہ تمیم داری، ایک عیسائی آدمی تھا، اس نے آ کر بیعت کر لی ہے اور مسلمان ہو گیا ہے، اور اس نے مجھے ایسی بات بتائی ہے، جو اس بات کے مطابق ہے، جو میں تمہیں مسیح دجال کے بارے میں بتاتا تھا، اس نے مجھے بتایا ہے کہ وہ لخم اور جذام کے تیس افراد کے ساتھ ایک سمندر میں کشتی میں سوار ہوا، چنانچہ ایک ماہ تک سمندری موجیں ان کے ساتھ اٹھکیلیاں کرتی رہیں (وہ موجوں کے تھپیڑوں کا شکار رہے) پھر وہ ایک سمندری جزیرہ میں غروب آفتاب کے وقت لنگر انداز ہوئے تو وہ چھوٹی کشتیوں میں سوار ہو کر، جزیرہ میں داخل ہو گئے، تو انہیں گھنے بالوں والا ایک جانور ملا، انہیں اس کے بالوں کی کثرت کی بنا پر آگے پیچھے کا پتہ نہیں چل رہا تھا، سو انہوں نے کہا، تو مرے، تو کیا بلا ہے؟ اس نے کہا، میں جساسہ ہوں، ساتھیوں نے کہا، جساسہ کیا ہوتا ہے؟ اس نے کہا، اے لوگو! کہ دیر (گرجا یا محل) میں اس آدمی کی طرف چلو، کیونکہ وہ تمہارے حالات جاننے کا بہت شوق رکھتا ہے، جب اس نے ہمارے سامنے ایک آدمی کا نام لیا، تو ہم اس (جانور) سے ڈر گئے کہیں یہ جنی نہ ہو، چنانچہ ہم جلدی جلدی چلے حتی کہ ہم دیر میں داخل ہو گئے، تو اچانک اس میں ایک بہت بڑا انسان تھا، بناوٹ و جسامت کے لحاظ سے، جو ہم نے کبھی دیکھا اور اسے بڑی مضبوطی سے باندھا گیا، اس کے دونوں ہاتھ گردن کے ساتھ، اس کے دونوں گھٹنوں اور ٹخنوں کے درمیان لوہے سے جکڑے ہوئے تھے، ہم نے کہا، اے کم بخت! تو کیا ہے؟ اس نے کہا، تم نے میرے حالات جاننے کی قدرت حاصل کر لی ہے، (میں تمہیں ابھی بتاؤں گا) پہلے تم مجھے بتاؤ، تم کون ہو؟ ساتھیوں نے کہا، ہم کچھ عرب لوگ ہیں، ہم ایک سمندری کشتی میں سوار ہوئے، ہم سمندر پر اس وقت پہنچے، جب وہ بڑھکا ہوا تھا، (ٹھاٹھیں مار رہا تھا) اس لیے موجیں ہمارے ساتھ ایک ماہ تک کھیلتی رہیں، پھر ہم تمہارے اس جزیرہ پر لنگر انداز ہوئے اور ہم اس کے ڈونگوں میں بیٹھے اور جزیرہ میں داخل ہوئے، تو ہمیں ایک گھنے، بہت بالوں والا جانور ملا، تو ہم نے کہا، تو مرے، تو کیا بلا ہے؟ کیونکہ اس کے بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کے آگے اور پیچھے کا پتہ نہیں چل رہا ہے، اس نے کہا، میں جساسہ (جاسوس) ہوں، ہم نے پوچھا، جساسہ کیا ہوتا ہے؟ اس نے کہا، اس آدمی کا رخ کرو، جو محل میں ہے، کیونکہ وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہارے حالات سے آگاہی کا بہت شوقین ہے، اس لیے ہم جلدی جلدی تیری طرف بڑھے ہیں اور ہم اس سے خوف زدہ ہو گئے تھے اور ہم اس سے بے خوف نہیں تھے کہ وہ جنی ہو، اس نے کہا، مجھے بیسان کے نخلستان کے بارے میں بتاؤ، ہم نے کہا، تم اس کے بارے میں کیا پوچھنا چاہتے ہو، اس نے کہا، میں تم سے اس کے کھجور کے درختوں کے بارے میں پوچھتا ہوں، کیا وہ پھل دیتے ہیں، ہم نے اس سے کہا، ہاں، اس نے کہا، ہاں، قریب ہے کہ وہ پھل نہ دیں، اس نے کہا، مجھے طبریہ کے بحیرہ (چھوٹا سمندر) کے بارے میں بتاؤ، ہم نے کہا، تم اس کی کون سی حالت کے بارے میں پوچھتے ہو؟ اس نے کہا، کیا اس میں پانی ہے، ساتھیوں نے کہا، اس میں بہت پانی ہے، اس نے کہا، ہاں، اس کا پانی قریب ہے کہ ختم ہو جائے، اس نے کہا، مجھے زغر کے چشمہ کے بارے میں بتاؤ، ساتھیوں نے کہا، تم اس کے بارے میں کیا جاننا چاہتے ہو؟ اس نے کہا، کیا اس چشمہ میں پانی ہے؟ اور کیا وہاں کے باشندے، اس چشمہ کے پانی سے کاشت کرتے ہیں؟ ہم نے اس سے کہا، ہاں، اس میں بہت پانی ہے اور اس کے باسی اس کے پانی سے کاشت کرتے ہیں، اس نے کہا، مجھے امیوں (عربوں) کے نبی کے بارے میں بتاؤ، اس کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا، وہ مکہ سے نکل کر یثرب میں اتر چکا ہے، اس نے کہا، کیا عربوں نے اس سے جنگ لڑی ہے، ہم نے کہا، ہاں، اس نے کہا، اس نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا، تو ہم نے اسے بتایا، وہ اپنے قریبی عربوں پر غالب آ چکا ہے، انہوں نے اس کی اطاعت قبول کر لی ہے، اس نے ان سے کہا، یہ کام ہو چکا ہے؟ ہم نے کہا، ہاں، اس نے کہا، ہاں، ان کے لیے یہی بہتر ہے کہ وہ اس کی اطاعت کریں اور میں تمہیں اپنے بارے میں بتاتا ہوں، میں ہی مسیح (دجال) ہوں اور مجھے، جلد ہی نکلنے کی اجازت دے دی جائے گی، چنانچہ میں نکلوں گا، مکہ و مدینہ دونوں میں میرا داخلہ ممنوع ہے، جب میں ان میں سے ایک یا دونوں میں سے ایک میں داخل ہونے کا ارادہ کروں گا، تو ایک فرشتہ اپنے ہاتھ میں تلوار سونت کر میرے سامنے آ جائے گا، مجھے اس میں داخل ہونے سے روکے گا اور اس کے ہر ناکہ (راستہ) پر اس کی حفاظت کے لیے فرشتے موجود ہوں گے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چھڑی سے منبر کو کچوکا لگاتے ہوئے فرمایا، ''یہ طیبہ ہے، یہ طیبہ ہے، یہ طیبہ ہے،'' یعنی مدینہ طیبہ ہے، ''کیا میں نے تمہیں یہ بات بتائی تھی؟'' تو لوگوں نے کہا، جی ہاں، صورت حال یہ ہے، مجھے تمیم کی بات بہت اچھی لگی ہے، کیونکہ وہ (واقعاتی طور پر) اس کے مطابق ہے جو میں تمہیں اس کے بارے میں اور مدینہ اور مکہ کے بارے میں بتاتا تھا، خبردار، وہ شام کے یا یمن کے سمندر (جزیرہ) میں ہے، نہیں بلکہ وہ مشرق کی جانب ہے، یقیناً وہ مشرق کی جانب ہے، یقیناً وہ مشرق کی جانب ہے، یقیناً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ'' اور آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا، چنانچہ میں نے اس کو رسول اللہ ﷺ سے براہ راست یاد کیا۔

مفردات الحدیث ❶ جَسَّاسَہ: جاسوسی کرنے والی، کیونکہ وہ دجال کے لیے جاسوسی کرتی ہے۔

❷ فَأُصِيبَ فِي أَوَّلِ الجهاد: وہ پہلے جہاد میں شہید ہو گیا، یہ راوی کا وہم ہے، کیونکہ وہ حضرت علی کے ساتھ یمن گیا تھا، وہ وہاں فوت ہوا اور بقول بعض حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں فوت ہوا، ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ وہ آپ کے ساتھ پہلے جہاد میں زخمی ہوا ہو، لیکن فوت بعد میں ہوا ہو اور آپ کے ساتھ جنگ میں حصہ لینا قابل قدر عمل ہے اور اس نے حضرت فاطمہ کو وقتاً فوقتاً تین طلاقیں دے دی تھیں، اس لیے عدت کے ختم ہونے کے بعد، حضرت معاویہ، ابوجہم اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم نے شادی کا پیغام بھیجا تھا اس لیے یہ کہنا کہ میں اس کی بیوہ ہو گئی درست نہیں، اس نے اسے وقتاً فوقتاً تین طلاقیں دی تھی اور یمن سے آخری طلاق بھیجی تھی اور حضرت علی دس ہجری میں یمن گئے تھے حضرت عبداللہ کے باپ کا نام عمرو ہے اور ماں کا نام ام مکتوم ہے، اس لیے ابن ام مکتوم، عبداللہ کی صفت ہے، عمرو کی صفت نہیں ہے۔

چونکہ وہ بھی ان کے قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے، اس لیے ان کو چچا زاد کا نام دیا گیا۔ ❸ الصلاة جامعة: دونوں لفظ منصوب ہیں، پہلا فعل محذوف کا مفعول ہے اور دوسرا حال ہے، یا دونوں مرفوع ہیں، یعنی هذه الصلاة جامِعَةٌ، یا هذه الصلاة مرفوع ہے اور جامعة حال ہے اور اس حدیث سے تھویب پر (اذان کے بعد پھر اعلان) استدلال درست نہیں ہے، کیونکہ یہ کلمات اس وقت کہے جاتے ہیں، جب لوگوں کو ایسے وقت میں مسجد میں جمع کرنا ہو، جو نماز کا وقت نہیں ہے اور حضرت تمیم داری ۹ھ کو مسلمان ہوئے تھے، جو اہل فلسطین سے راہب اور عابد انسان تھے اور انھی کو یہ شرف حاصل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے حدیث جساسہ روایت کی ہے۔ ❹ أَرْفَأُوا: وہ لنگر انداز ہوئے، مَرْفَأ، بندرگاہ، ❺ أَقْرُب: قَارِب کی جمع ہے، جو قیاسی رو سے قَعَارِبُ ہے، ڈونگا، چھوٹی کشتی ❻ أَهْلَب، بہت بالوں والا، اس لیے کثیر الشعر اس کی تفسیر ہے۔ ❼ دَيْر: راہب کی کٹیا، یہاں مراد محل ہے، ❽ الاَشْوَاق: شوقین، بہت شوق رکھنے والا۔ ❾ وِثَاق: قید و بند، بندھن، ❿ اِغْتَلَمَ: حد سے تجاوز کر جانا، یعنی وہ طوفان خیز تھا۔ ⓫ بَيْسَان: یمامہ کا ایک علاقہ جہاں نخلستان بہت ہیں، اردن کا ایک علاقہ بھی ہے، لیکن وہاں اتنی زیادہ کھجوریں نہیں ہیں۔ ⓬ زُغَر: یہ شام کے علاقہ کی ایک بستی ہے، جو بقول ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت لوط علیہ السلام کی چھوٹی بیٹی کا نام ہے، وہ یہاں دفن ہے۔ ⓭ مَا هُوَ: ما تاکید کے لیے زائدہ ہے کہ مشرق کی جناب ہونا یقینی ہے۔

[7387] ۱۲۰-(. . .) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا

[7387] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۳۱۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَاتْحَفَتْنَا بِرُطَبٍ يُقَالُ لَهُ رُطَبُ ابْنِ طَابٍ وَاَسْقَتْنَا سَوِيقَ سُلْتٍ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا اَيْنَ تَعْتَدُّ قَالَتْ طَلَّقَنِي بَعْلِي ثَلَاثًا فَاذِنَ لِي النَّبِيُّ ﷺ اَنْ اَعْتَدَّ فِي اَهْلِي قَالَتْ فَنُودِيَ فِي النَّاسِ اِنَّ الصَّلٰوةَ جَامِعَةً قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فِيمَنْ انْطَلَقَ مِنَ النَّاسِ قَالَتْ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ مِنَ النِّسَاءِ وَهُوَ يَلِي الْمُؤَخَّرَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ فَقَالَ ((اِنَّ بَنِي عَمٍّ لِتَمِيمٍ الدَّارِيِّ رَكِبُوا فِي الْبَحْرِ)) وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَتْ فَكَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَاَهْوٰى بِمِخْصَرَتِهِ اِلَى الْاَرْضِ وَقَالَ ((هٰذِهٖ طَيْبَةُ)) يَعْنِي الْمَدِينَةَ

[7387] ۔ امام شعبی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے ہماری رُطَب بن طاب، نامی کھجوروں سے تواضع کی اور اچھے جو کے ستو پلائے، چنانچہ میں نے ان سے دریافت کیا، جس کو تین طلاقیں مل چکی ہوں، وہ عدت کہاں گزارے گی؟ انہوں نے جواب دیا، میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دیں، تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے اپنے خاندان کے ہاں عدت گزارنے کی اجازت دے دی، چنانچہ لوگوں میں اعلان کیا گیا کہ نماز کے لیے جمع ہو جاؤ، تو میں بھی جانے والے لوگوں کے ساتھ چل پڑی اور میں عورتوں کی پہلی صف میں کھڑی ہوئی، جو مردوں کی پہلی صف سے متصل ہوتی ہے، سو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، جبکہ آپ منبر پر خطاب فرما رہے تھے، آپ نے فرمایا: ''تمیم داری کے چچا کے خاندان کے لوگ، سمندر پر سوار ہوئے۔'' آگے مذکورہ بالا حدیث بیان کی اور اس میں یہ اضافہ کیا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا، گویا کہ میں نبی اکرم ﷺ کی طرف دیکھ رہی ہوں اور آپ نے اپنی چھڑی کو زمین کی طرف جھکایا ہوا تھا اور آپ نے فرمایا: "فھی طیبة" ہے یعنی مدینہ طیبہ ہے۔

[7388] ۱۲۱۔(. . .) وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ سَمِعْتُ غَيْلَانَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ فَاَخْبَرَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ فَتَاهَتْ بِهٖ سَفِينَتُهُ فَسَقَطَ اِلَى جَزِيرَةٍ فَخَرَجَ اِلَيْهَا يَلْتَمِسُ الْمَاءَ فَلَقِيَ اِنْسَانًا يَجُرُّ شَعْرَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ اَمَا اِنَّهُ لَوْ قَدْ اُذِنَ

[7388] تقدم تخريجه برقم (۷۳۱۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِي فِي الْخُرُوجِ قَدْ وَطِئْتُ الْبِلَادَ كُلَّهَا غَيْرَ طَيْبَةَ فَأَخْرَجَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى النَّاسِ فَحَدَّثَهُمْ قَالَ ((هٰذِهِ طَيْبَةُ وَذَاكَ الدَّجَّالُ))

[7388] ۔حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، حضرت تمیم داری، رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ کو خبر دی کہ وہ سمندر پر سوار ہوئے، ان کا جہاز راستہ سے ہٹ گیا اور ایک جزیرہ میں جا نکلا، تو وہ پانی کی تلاش میں، جزیرہ کی طرف چل دیئے اور ایک انسان سے ملے، جو اپنے بال گھسیٹ رہا تھا اور مذکورہ بالا حدیث بیان کی اور اس میں یہ ہے، پھر اس نے کہا، اگر مجھے نکلنے کی اجازت دی گئی، تو میں طیبہ کے سوا تمام علاقوں کو روند ڈالوں گا، پھر رسول اللہ ﷺ تمیم داری کو لوگوں کے پاس لے آئے اور انہیں واقعہ سنایا، یا فرمایا ''یہ طیبہ ہے اور وہ (مسیح) دجال ہے۔''

مفردات الحدیث ❶ تَاهَتْ بِهِ سَفِينَتُهُ: ان کی کشتی راستہ سے بھٹک گئی۔ ❷ ذَاكَ الدَّجَّالُ: وہ دجال ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے، وہ ابھی تک کسی جزیرہ میں محبوس ہے اور یاجوج و ماجوج کی طرح ابھی تک اللہ نے اس کو پوشیدہ رکھا ہے، دونوں کا تقریباً ایک دور میں ظہور ہوگا اور آپ نے واقعاتی تصدیق کے طور پر حضرت تمیم داری کا واقعہ لوگوں کو سنایا اور اللہ نے بھی واقعاتی تصدیق کے لیے، اس کو تمیم داری کو دکھایا۔

[7389] ۱۲۲۔(. . .)حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الشَّعْبِيِّ

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ ((أَيُّهَا النَّاسُ حَدَّثَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ أَنَّ أُنَاسًا مِّنْ قَوْمِهِ كَانُوا فِي الْبَحْرِ فِي سَفِينَةٍ لَهُمْ فَانْكَسَرَتْ بِهِمْ فَرَكِبَ بَعْضُهُمْ عَلَى لَوْحٍ مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ فَخَرَجُوا إِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ)) وَسَاقَ الْحَدِيثَ

[7389] ۔حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا: ''اے لوگو! مجھے تمیم داری نے بتایا ہے کہ ان کی قوم کے کچھ لوگ سمندری سفر پر تھے، اپنی کشتی پر سوار تھے اور وہ ٹوٹ گئی، تو ان میں سے بعض کشتی کے تختوں میں سے کسی تختہ پر سوار ہو گئے اور سمندری جزیرہ میں جا نکلے،'' آگے مذکورہ بالا حدیث بیان کی۔

[7390] ۱۲۳۔(۲۹۴۳)حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

[7389] تقدم تخريجه برقم (۷۳۱۳)

[7390] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی فضائل المدينة باب: لا يدخل الدجال المدينة برقم (۱۸۸۱) انظر (التحفة) برقم (۱۷۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ وَلَيْسَ نَقْبٌ مِنْ أَنْقَابِهَا إِلَّا عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِّينَ تَحْرُسُهَا فَيَنْزِلُ بِالسِّبْخَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ يَخْرُجُ إِلَيْهِ مِنْهَا كُلُّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ))

[7390] ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دجال، مکہ اور مدینہ کے سوا ہر شہر کو روندے گا اور مدینہ کے ہر راستہ پر فرشتے اس کی حفاظت کے لیے صف بند ہوں گے، چنانچہ وہ ایک شورزدہ جگہ پر اترے گا اور مدینہ تین دفعہ لرزے گا، اس سے ہر کافر اور منافق نکل کر اس کے پاس چلا جائے گا۔''

مفردات الحدیث ✲ تَرْجُفُ المدينه: مدینہ لرز اٹھے گا، یہ لرزہ دجال کے رعب کی وجہ سے نہیں ہوگا، بلکہ مدینہ میں رہنے والے کافروں اور منافقوں کو خوف زدہ کر کے نکالنے کے لیے ہوگا، مومن اس سے متاثر نہیں ہوں گے۔

[7391] (. . .) وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَيَأْتِي سِبْخَةَ الْجُرُفِ فَيَضْرِبُ رِوَاقَهُ وَقَالَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَمُنَافِقَةٍ

[7391] ۔حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آگے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت ہے، ہاں اس میں یہ ہے، آپ نے فرمایا: ''وہ علاقہ جُرف کے شوریلے علاقہ میں آئے گا اور وہاں اپنا خیمہ لگائے گا، تو اس کی طرف ہر منافق مرد، عورت نکل کر چلا جائے گا۔

مفردات الحدیث ✲ ❶ جُرف، شام کی سمت میں مدینہ کا قریبی علاقہ ہے، ❷ رُوَاق، خیمہ، یا سازوسامان۔

٢٥......بَاب: فِي بَقِيَّةٍ مِنْ أَحَادِيثِ الدَّجَّالِ

باب ٢٥: دجال کے متعلق باقی احادیث

[7392] ١٢٤ـ(٢٩٤٤) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

[7391] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٦٨)
[7392] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٨٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَمِّهِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((يَتْبَعُ الدَّجَّالَ مِنْ يَهُودِ اَصْبَهَانَ سَبْعُونَ اَلْفًا عَلَيْهِمُ الطَّيَالِسَةُ))

[7392] ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اصبہان کے ستر ہزار یہودی طیلسان پہنے ہوئے، دجال کے ساتھ ہوں گے۔'' طیلسان، گون۔

[7393] ۱۲۵۔(۲۹۴۵)حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ اَخْبَرَتْنِي اُمُّ شَرِيكٍ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ((لَيَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَّالِ فِي الْجِبَالِ)) قَالَتْ اُمُّ شَرِيكٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ ((هُمْ قَلِيلٌ))

[7393] ۔حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا، بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے، نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ''لوگ دجال سے پہاڑوں میں بھاگ جائیں گے۔'' ام شریک رضی اللہ عنہا نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! تو اس وقت عرب کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ''وہ بہت تھوڑے ہوں گے۔'' یعنی عرب جنگ جو لوگوں کے تحفظ کے لیے نہیں ہوں گے۔

[7394] (...)وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

[7394] ۔یہی روایت امام صاحب دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں۔

[7395] ۱۲۶۔(۲۹۴۶)حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَهْطٍ مِنْهُمْ اَبُو الدَّهْمَاءِ وَاَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ نَاْتِي عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ اِنَّكُمْ لَتُجَاوِزُونِي اِلَى رِجَالٍ مَا كَانُوا بِاَحْضَرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنِّي وَلَا اَعْلَمَ بِحَدِيثِهِ مِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ اِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ خَلْقٌ اَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ))

[7393] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی المناقب باب: مناقب فی فضل العرب برقم (۳۹۳۰) انظر (التحفة) برقم (۱۸۳۳۰)
[7394] تقدم تخريجه فی الحديث السابق برقم (۷۳۱۹)
[7395] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۷۳۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[۷۳۹۵]۔حضرت ابوحماد اور ابوقتادہ، اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ ہم ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے گزر کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوتے، انہوں (ہشام) نے ایک دن کہا، تم میرے پاس گزر کر ایسے لوگوں کے پاس جاتے ہو، جو مجھ سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں ہوئے اور نہ ہی وہ مجھ سے زیادہ آپ کی احادیث جانتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ''آدم علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر، قیامت کے وقوع تک کوئی مخلوق دجال سے بڑی نہیں ہے۔'' فتنہ اور ابتلاء میں بڑھ کر بھی مراد ہوسکتا ہے۔

[7396] ۱۲۷۔(. . .) وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَلَاثَةِ رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُخْتَارٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((أَمْرٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ))

[7396]۔حمید بن ہلال اپنی قوم کے تین افراد جن میں ابوقتادہ بھی ہیں، سے بیان کرتے ہیں، ہم ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے گزر کر عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس جاتے، آگے اوپر والی روایت اس فرق کے ساتھ ہے کہ اس میں خلق (مخلوق) کی جگہ امر (معاملہ) ہے، یعنی دجال کے فتنہ سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں ہوگا۔

[7397] ۱۲۸۔(۲۹۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا أَوِ الدُّخَانَ أَوِ الدَّجَّالَ أَوِ الدَّابَّةَ أَوْ خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ أَوْ أَمْرَ الْعَامَّةِ))

[7397]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چھ چیزوں کے وقوع سے پہلے پہلے نیک اعمال کرلو، مغرب سے سورج کا نکلنا، یا دھواں، یا دجال یا دابہ (جانور) اپنی خصوصی مدت یا خصوصی مصروفیات و مشاغل یا عمومی فتنہ و آزمائش یا سب کی موت (قیامت)۔

مفردات الحدیث ❶ أَمْرَ الْعَامَّةِ: ایسا فتنہ جو سب کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا اور سب اس میں مصروف ہوجائیں گے کسی کے پاس خیر و اصلاح کے لیے وقت نہیں ہوگا۔ ❷ خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ: اپنی شخصی مصروفیت و مشغولیت

[7396] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۷۳۲)
[7397] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۹۹۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس کی بنا پر نیکی نہیں کر سکے گا اور دونوں جگہ موت بھی مراد ہو سکتی ہے یعنی قیامت قائم ہو جائے گی اس لیے اس نے اس کے بعد کسی عمل کا فائدہ نہیں ہوگا۔

[7398] ۱۲۹۔(. . .)حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا الدَّجَّالَ وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَأَمْرَ الْعَامَّةِ وَخُوَيْصَّةَ أَحَدِكُمْ))

[7398]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''چھ چیزوں کے ظہور سے پہلے نیک عمل کر لو، دجال، دھواں، زمین سے نکلنے والا جانور، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، سب کا فتنہ یا موت اور اپنی خصوصی مشغولیت۔''

فائدہ: ...... قیامت کے وقوع کی نشانی کے ظہور کے بعد، اعمال یا ایمان معتبر نہیں ہوگا، جیسا کہ سورہ انعام کی آیت نمبر ۱۵۹ میں تصریح موجود ہے۔

[7399] (. . .)وَ حَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

[7399]۔ یہی روایت امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں۔

۲۶......بَاب: فَضْلِ الْعِبَادَةِ فِي الْهَرْجِ

باب ۲۶: فتنہ اور آزمائش کے دنوں میں عبادت کی فضیلت

[7400] ۱۳۰۔(۲۹۴۸)حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ح و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ

[7398] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۷۰۳)

[7399] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۷۰۳)

[7400] اخرجه الترمذي في (جامعه) في الفتن باب: ما جاء في الهرج والعبادة فيه برقم (۲۲۰۱) وابن ماجه في (سننه) في الفتن باب: الوقوف عن الشبهات برقم (۳۹۸۵) انظر (التحفة) برقم (۱۱٤۷٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَعِیدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْمُعَلَّی بْنِ زِیَادٍ رَدَّهُ إِلَی مُعَاوِیَةَ بْنِ قُرَّةَ رَدَّهُ إِلَی مَعْقِلِ بْنِ یَسَارٍ رَدَّهُ إِلَی النَّبِیِّ ﷺ قَالَ ((الْعِبَادَةُ فِی الْهَرْجِ کَهِجْرَةٍ إِلَیَّ))

[7400] ۔حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''فتنہ وآزمائش کے دنوں میں عبادت کرنا، میری طرف ہجرت کرنے کی طرح ہے۔''

فائدہ :......مصروفیت اور مشاغل سے وقت نکال کر عبادت کرنا بڑا مشکل ہے، فتنہ میں ابتلاء کی صورت میں انسان عبادت سے غافل ہو جاتا ہے، ایسے وقت میں عبادت کرنا ہجرت کی طرح بہت بڑی نیکی ہے۔

[7401] (. . .) وَحَدَّثَنِیهِ أَبُو کَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

[7401] ۔یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، جو معناً اس جیسی ہے۔

۲۷......بَاب: قُرْبِ السَّاعَةِ

باب ۲۷: قیامت کا قریب ہونا

[7402] ۱۳۱۔(۲۹۴۹) حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ یَعْنِی ابْنَ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِی الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَی شِرَارِ النَّاسِ))

[7402] ۔حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''قیامت صرف شریر لوگوں پر قائم ہوگی۔'' (کیونکہ اہل ایمان فوت ہو جائیں گے)۔

[7403] ۱۳۲۔(۲۹۵۰) حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ أَبِی حَازِمٍ عَنْ أَبِی حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ح و حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ

عَنْ أَبِی حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا یَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یُشِیرُ بِإِصْبَعِهِ الَّتِی تَلِی الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطَی وَهُوَ یَقُولُ ((بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هٰکَذَا))

[7401] تقدم تخریجه فی الحدیث السابق برقم (۷۳۲۶)

[7402] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۵۰۳)

[7403] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۷۲۹) وبرقم (۴۷۸۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7403] ۔حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ انگوٹھے سے متصل اور درمیانی انگلی سے اشارہ کر کے فرما رہے تھے، ''مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے۔''

فائدہ :..... جس طرح شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے درمیان فاصلہ نہیں ہے، اس طرح میرے اور قیامت کے درمیان کا فاصلہ نہیں ہے، میری نبوت کے دور میں قیامت آئے گی۔

[7404] ۱۳۳۔(۲۹۵۱)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ)) قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ كَفَضْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَهُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ قَالَهُ قَتَادَةُ

[7404] ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں اور قیامت ان انگلیوں کی طرح متصل بھیجے گئے ہیں۔'' شعبہ کہتے ہیں، قتادہ اپنے بیان میں کہتے تھے، جس طرح ایک دوسری سے (معمولی) زائد ہے، تو مجھے معلوم نہیں، قتادہ یہ تفسیر حضرت انس سے نقل کرتے تھے یا اپنی طرف سے بیان کرتے تھے، یعنی ہمارے درمیان کی مدت، انسانوں کی پوری مدت کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہے۔

[7405] ۱۳٤۔(...)وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ وَأَبَا التَّيَّاحِ يُحَدِّثَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا)) وَقَرَنَ شُعْبَةُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطَى يَحْكِيهِ

[7405] ۔حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں اور قیامت کو اس طرح متصل بھیجا گیا ہے۔'' شعبہ نے نقل کرتے ہوئے، اپنی دونوں انگلیوں، شہادت کی اور درمیانی کو ملایا۔

[7404] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الرقاق باب: قول النبی ﷺ: (بعث انا والساعة کهاتین) برقم (٦٥٠٤) والترمذی فی (جامعه) فی الفتن باب: ما جاء فی قول النبی ﷺ: (بعثت انا والساعة کهاتین) یعنی السبابة والوسطی برقم (٢٢١٤) انظر (التحفة) برقم (١٢٥٣)

[7405] تقدم تخریجه فی الحدیث السابق برقم (٧٣٣٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7406] (. . .) وَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا

[7406] ۔امام صاحب دواور اساتذہ کی سندوں سے، ابوتیاح سے یہ حدیث بیان کرتے ہیں۔

[7407] (. . .) وَ حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمْزَةَ يَعْنِي الضَّبِّيَّ وَاَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

[7407] ۔یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے حمزہ ضبی اور ابوتیاح سے بیان کرتے ہیں۔

[7408] ۱۳۵۔(. . .) وَ حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ)) قَالَ وَضَمَّ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى

[7408] ۔حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح متصل بھیجے گئے ہیں۔'' اور آپ نے شہادت کی انگلی کو درمیان والی انگلی سے ملایا۔

[7409] ۱۳۶۔(۲۹۵۲) حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْاَعْرَابُ اِذَا قَدِمُوا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ سَاَلُوهُ عَنِ السَّاعَةِ مَتٰى السَّاعَةُ فَنَظَرَ اِلٰى اَحْدَثِ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ فَقَالَ ((اِنْ يَعِشْ هٰذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ قَامَتْ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ))

[7406] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الرقاق باب: قول النبی ﷺ: (بعثت انا والساعة كهاتين) برقم (٦٥٠٤) انظر (التحفة) برقم (١٦٩٨)

[7407] طريق حمزة تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٥٥٦) وحديث ابی تياح تقدم تخريجه فی الحديث السابق برقم (٧٣٣٢)

[7408] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٦٠١)

[7409] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٦٨٣٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7409] ۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، بدو، جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے، تو آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے، قیامت کب ہوگی؟ تو آپ ان میں سے سب سے نوخیز (عمر) انسان کو دیکھ کر فرماتے، ''اگر یہ زندہ رہا، تو اس کو بوڑھا ہونے سے پہلے، تمہاری قیامت یعنی موت واقع ہو جائے گی۔''

فائدہ:...... ہر انسان کے لیے مدت عمل، اس کی زندگی ہے، اس کی موت سے اس کی قیامت قائم ہوگئی، حساب وکتاب کا آغاز ہوگیا اور یہی قیامت ہے۔

[7410] ١٣٧۔(٢٩٥٣)وَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا سَالَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَتٰى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ((اِنْ يَّعِشْ هٰذَا الْغُلَامُ فَعَسٰى اَنْ لَا يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ))

[7410] ۔حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، قیامت کب قائم ہو گی؟ آپ کے پاس محمد نامی ایک انصاری لڑکا تھا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر یہ نوعمر زندہ رہا، تو ممکن ہے، یا بوڑھا نہ ہو سکے، حتی کہ (اس نسل کی) قیامت قائم ہو جائے گی۔

[7411] ١٣٨۔(. . .)وَ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا سَالَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَتٰى تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هُنَيْهَةً ثُمَّ نَظَرَ اِلٰى غُلَامٍ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ اَزْدِ شَنُوئَةَ فَقَالَ ((اِنْ عُمِّرَ هٰذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ)) قَالَ قَالَ اَنَسٌ ذَاكَ الْغُلَامُ مِنْ اَتْرَابِي يَوْمَئِذٍ

[7411] ۔حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، کہا، قیامت کب قائم ہوگی؟ چنانچہ رسول اللہ ﷺ، کچھ دیر خاموش رہے، پھر آپ کے سامنے ازدشنوءہ کا ایک لڑکا تھا، اس کی طرف

[7410] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٣٧٣)

[7411] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٦٠٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھ کر فرمایا، ''اگر اس کو عمر ملی، تو یہ بوڑھا نہیں ہو سکے گا کہ (تمہاری نسل کی) قیامت قائم ہو جائے گی۔'' حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، وہ لڑکا اس وقت میرا ہم عمر (سترہ ۱۷ سال) کا تھا۔''

[7412] ۱۳۹۔(. . .) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ غُلَامٌ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَكَانَ مِنْ أَقْرَانِي فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((إِنْ يُؤَخَّرْ هٰذَا فَلَنْ يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ))

[7412]۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا ایک غلام جو میرا ہم عمر تھا، گزرا، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اگر اس کی موت مؤخر ہوئی، تو اسے بڑھاپا نہیں پا سکے گا، حتی کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔''

[7413] ۱۴۰۔(۲۹۵۴) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلُبُ اللِّقْحَةَ فَمَا يَصِلُ الْإِنَاءُ إِلٰى فِيهِ حَتّٰى تَقُومَ وَالرَّجُلَانِ يَتَبَايَعَانِ الثَّوْبَ فَمَا يَتَبَايَعَانِهِ حَتّٰى تَقُومَ وَالرَّجُلُ يَلِطُ فِي حَوْضِهِ فَمَا يَصْدُرُ حَتّٰى تَقُومَ))

[7413]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''قیامت قائم ہو جائے گی اور جو آدمی دودھ یاری اونٹنی دوہ رہا تھا، اس کا برتن اس کے منہ تک نہیں پہنچ سکے گا کہ وہ قائم ہو جائے گی اور دو آدمی کپڑے کی خرید و فروخت کر رہے ہوں گے اور وہ اس کا سودہ مکمل نہیں کر سکیں گے کہ اچانک قیامت قائم ہو جائے گی اور ایک آدمی اپنا حوض لیپ پوت رہا ہوں گا کہ اس کی واپسی سے پہلے قیامت قائم ہو جائے گی۔

مفردات الحدیث ✻ يَلِطُ، يلِيط، يَلُوط، يَلِطُ: سب کا معنی لیپنا پوچنا ہے۔

فائدہ :..... اس حدیث کا مقصد یہ ہے کہ قیامت اچانک قائم ہو جائے گی اس کے وقوع میں کوئی دیر نہیں لگے گی جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے: ﴿وما امر الساعة الا كلمح البصر او هو اقرب﴾ (نحل،ص ۷۷) اور قیامت کا معاملہ نہیں ہے مگر آنکھ جھپکنے کی یا وہ اس سے بھی زیادہ قریب ہے۔

[7412] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الادب باب: ما جاء في قول الرجل ويلك برقم (٦١٦٧) انظر (التحفة) برقم (١٤٠٤)

[7413] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٧٠٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٨...... بَاب :مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ

باب ٢٨: دو نفخوں کا درمیانی فاصلہ یا وقفہ و مدت

[7414] ١٤١ ـ(٢٩٥٥)حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ اَرْبَعُونَ)) قَالُوا يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَرْبَعُونَ يَوْمًا قَالَ اَبَيْتُ قَالُوا اَرْبَعُونَ شَهْرًا قَالَ اَبَيْتُ قَالُوا اَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ اَبَيْتُ ((ثُمَّ يُنْزِلُ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ)) قَالَ ((وَلَيْسَ مِنَ الْاِنْسَانِ شَيْءٌ اِلَّا يَبْلٰى اِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

[7414] ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوبارہ صور پھونکنے کا درمیانی فاصلہ چالیس ہوگا۔'' لوگوں نے پوچھا، اے ابو ہریرہ! چالیس دن؟ انہوں نے کہا، میں نہیں کہہ سکتا، لوگوں نے کہا، چالیس ماہ؟ انہوں نے کہا، یہ کہنے سے بھی میں انکار کرتا ہوں، لوگوں نے کہا، چالیس سال؟ انہوں نے کہا، میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا، ''پھر اللہ آسمان سے بارش برسائے گا، جس سے لوگ سبزیوں کی طرح اگ آئیں گے۔'' یعنی کھیتی کی طرح پانی سے نشوونما پالیں گے، آپ نے فرمایا: ''انسان کی ہر چیز بوسیدہ ہو جاتی ہے، مگر ایک دمچی کی ہڈی، اس سے قیامت کے دن انسانوں کی (مخلوق کی) تخلیق ہوگی۔''

[7415] ١٤٢ ـ(. . .)وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَاْكُلُهُ التُّرَابُ اِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيهِ يُرَكَّبُ))

[7415] ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انسان کے ہر حصہ کو مٹی کھا جاتی ہے، مگر دمچی کی ہڈی، اس سے انسان پیدا کیا گیا ہے اور اس سے جوڑا جائے گا۔''

[7414] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: (يوم ينفخ في الصور) برقم (٤٩٣٥) انظر (التحفة) برقم (١٢٥٠٨)

[7415] اخرجه ابو داود في (سننه) في السنة باب: ذكر البعث والصور برقم (٤٧٤٣) والنسائي في (المجتبى) في الجنائز باب: ارواح المومنين وغيرهم برقم (٢٠٧٦) انظر (التحفة) برقم (١٣٨٨٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7416] ١٤٣۔(. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا

اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ فِي الْإِنْسَانِ عَظْمًا لَا تَاْكُلُهُ الْاَرْضُ اَبَدًا فِيهِ يُرَكَّبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا اَيُّ عَظْمٍ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ عَجْبُ الذَّنَبِ))

[7416]۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہمام بن منبہ کو سنائی ہوئی حدیثوں میں سے ایک یہ حدیث ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انسان میں ایک ہڈی ہے، اس کو زمین کبھی بھی کھا نہیں سکے گی، اس سے قیامت کے دن جوڑا جائے گا'' لوگوں نے پوچھا، وہ کون سی ہڈی ہے؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''دمچی۔''

فائدہ:...... عَجْبُ الذَّنَب: جانور کے دم پر ایک انتہائی چھوٹی سی ہڈی ہے، جس سے انسان کی تخلیق کا آغاز ہوتا ہے اور اس سے اس کا اعادہ ہوگا۔

[7416] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٧٨٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب کے کل ابواب (20) اور (106) احادیث ہیں۔

56

كِتَابُ الزُّهْدِ

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

حدیث نمبر 7417 سے 7522 تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

٥٦...... كِتَابُ الزُّهْدِ

٥٦. دنیا سے بے رغبتی کا بیان

١...... بَابُ: اَلدُّنْيَا سِجْنٌ لِّلْمُؤْمِنِ وَجَنَّةٌ لِّلْكَافِرِ

باب ١: دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے

[7417] ١۔(٢٩٥٦)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ))

[7417]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔“

فائدہ:...... قید خانہ میں، انسان اپنی زندگی میں آزاد نہیں ہوتا، بلکہ ہر چیز میں جیل کے قوانین اور اس کے کارندوں کے حکم کا پابند ہوتا ہے، کھانے، پینے، اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے اور میل ملاپ میں، وہ اپنی مرضی نہیں چلا سکتا، بلکہ چار و ناچار، ہر معاملے میں دوسروں کے حکم کی پابندی کرنا ہی پڑتی ہے، اس طرح کوئی انسان جیل خانہ میں جی نہیں لگاتا اور اس کو اپنا گھر نہیں سمجھتا، بلکہ ہر وقت اور ہر قیمت پر اس سے نکلنے کا خواہش مند اور خواہاں رہتا ہے، جبکہ جنت میں کسی قانون کی پابندی نہیں رہے گی اور ہر جنتی اپنی مرضی کی زندگی گزار سکے گا اور اس کی ہر آرزو اور خواہش پوری ہوگی، ہر چیز میں آزاد ہوگا اور وہ جنت کو اپنا مستقل گھر بنائے گا، کبھی بھی اور کسی حالت میں بھی اس سے نکلنے کی خواہش اور تمنا نہیں کرے گا، اس لیے دنیا میں ایک مومن کو حکم و قانون کی پابندی میں قید خانہ والی زندگی گزارنی چاہیے، شریعت کے کسی حکم و قانون کی نافرمانی نہیں کرنا چاہیے اور کافر کی طرح شتر

[7417] اخرجه الترمذي في (جامعه) في الزهد باب: ما جاء ان الدنيا سجن المومن وجنة الكافر برقم (٢٣٣٤) انظر (التحفة) برقم (١٤٠٥٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے مہار ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہیے اور نہ دنیا میں جی لگانا اور اس کو مستقل ٹھکانا بنانا چاہیے، اس لیے محدثین کتاب الزھد والرقاق میں انھی حدیثوں کو درج کرتے ہیں، جن سے دل میں رقت ونرمی اور گداز کی کیفیت پیدا ہوتی ہے، دنیا سے وابستگی کم ہوتی ہے، آخرت کی فکر موجزن ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اخروی فلاح کو ہی نصب العین قرار دیتا ہے۔

[7418] ٢ـ(٢٩٥٧)حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِالسُّوقِ دَاخِلًا مِنْ بَعْضِ الْعَالِيَةِ وَالنَّاسُ كَنَفَتَهُ فَمَرَّ بِجَدْيٍ أَسَكَّ مَيِّتٍ فَتَنَاوَلَهُ فَأَخَذَ بِأُذُنِهِ ثُمَّ قَالَ ((أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنَّ هٰذَا لَهُ بِدِرْهَمٍ)) فَقَالُوا مَا نُحِبُّ أَنَّهُ لَنَا بِشَيْءٍ وَمَا نَصْنَعُ بِهِ قَالَ ((أَتُحِبُّونَ أَنَّهُ لَكُمْ)) قَالُوا وَاللّٰهِ لَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ عَيْبًا فِيهِ لِأَنَّهُ أَسَكُّ فَكَيْفَ وَهُوَ مَيِّتٌ فَقَالَ ((فَوَاللّٰهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذَا عَلَيْكُمْ))

[7418]۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عوالی (بلند حصہ) کی طرف سے آتے ہوئے، بازار سے گزرے اور لوگ دونوں طرف سے آپ کو گھیرے ہوئے تھے، چنانچہ آپ بکری کے ایک بوچے (چھوٹے یا کٹے کان) مردہ بچے سے گزرے، تو اس کو اس کے کان سے پکڑ کر فرمایا، ''تم میں سے کون اس کو ایک درہم کے عوض لینا پسند کرتا ہے؟'' سو صحابہ کرام نے جواب دیا، ہم تو اس کو معمولی چیز کے عوض لینا بھی پسند نہیں کرتے اور ہم اس کو لے کر کیا کریں گے؟ آپ نے فرمایا: ''کیا تم اس کو لینا پسند کرتے ہو؟'' انہوں نے کہا، اللہ کی قسم! اگر یہ زندہ ہوتا، تو پھر بھی عیب دار ہوتا کیونکہ یہ بوچا ہے، تو اب اس کی کیا صورت ہوگی، جبکہ یہ مردہ ہے، چنانچہ آپ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! دنیا اللہ کی نظر میں اس سے زیادہ حقیر ہے، جتنا یہ تمہاری نظر میں حقیر ہے۔''

مفردات الحدیث ✻ أَسَكُّ: جس کے کان چھوٹے یا کٹے ہوں، بوچا۔

فائدہ :...... جس طرح مردار اور بوچا بچہ انسان کے نزدیک حقیر اور ذلیل ہے، اللہ کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر اور بے وقعت ہے، اس لیے دنیا کو اپنی طلب وفکر کا مرکز بنانے کی بجائے، ہمیں آخرت کو اپنی توجہ اور اہتمام کا مرکز بنانا چاہیے اور دنیا سے بقدر ضرورت ہی فائدہ اٹھانا چاہیے، دنیا کے سلسلہ میں افراط و تفریط کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔

[7418] اخرجه ابو داود فی (سننه) فی الطهارة باب: ترك الوضوء من مس الميتة برقم (١٨٦) انظر (التحفة) برقم (٢٦٠١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7419] (. . .) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِيَانِ الثَّقَفِيَّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ فَلَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ هَذَا السَّكَكُ بِهِ عَيْبًا

[7419]۔ امام صاحب دو اور اساتذہ سے یہی حدیث اس فرق سے بیان کرتے ہیں، (سو گر یہ زندہ ہوتا تو تب بھی یہ بوچا پن اس کے لیے عیب ونقص ہوتا۔"

[7420] ۳۔(۲۹۵۸) حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يَقْرَأُ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ قَالَ يَقُولُ ((ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ))

[7420]۔ مطرف رحمۃ اللہ علیہ اپنے باپ (حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ) سے بیان کرتے ہیں، میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، جبکہ آپ سورۃ الھاکم التکاثر (تمہیں کثرت کی چاہت و رغبت نے مشغول کر دیا) پڑھ رہے تھے، آپ نے فرمایا، "آدم کا بیٹا کہتا ہے، میرا مال، میرا مال، (فرمایا) اور کیا تیرے لیے، اے آدم کے بیٹے! تیرے مال سے اس کا سوا کچھ حصہ ہے، جو تو نے کھا کر ختم کر دیا، یا تو نے پہن لیا، سو پرانا کر ڈالا یا تو نے صدقہ کر کے آگے بھیج دیا۔"

فائدہ :...... اس حدیث سے معلوم ہوا، انسان کے لیے حقیقتاً اور واقعتاً کام آنے والا مال وہی ہے، جو اس نے اللہ کی راہ میں صدقہ کیا اور جو مال دنیا میں کھانے پینے یا پہننے کی ضروریات یا اس قسم کی اور دنیوی ضروریات میں خرچ کیا، اس کا نفع محدود اور عارضی ہے، یہیں ختم ہو جائے گا، ابدی اور دائمی زندگی میں کام نہیں آئے گا۔

[7421] (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى

[7419] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٧٣٤٤)

[7420] اخرجه الترمذى فى (جامعه) فى الزهد باب: سنه برقم (٢٣٤٢) وفى التفسير باب: ومن سورة التكاثر برقم (٣٣٥٤) والنسائى فى (المجتبى) فى الاحباس باب: الكراهية فى تاخير الوصية برقم (٣٦١٥) انظر (التحفة) برقم (٥٣٤٦)

[7421] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٧٣٤٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِي كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هَمَّامٍ

[7421]۔امام صاحب اپنے تین اور اساتذہ سے مذکورہ بالا حدیث بیان کرتے ہیں اور اس میں اَتَیۡتُ کی جگہ اِنۡتَھَیۡتُ (آپ تک پہنچا) ہے۔

[7422] ٤۔(٢٩٥٩)حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي مَالِي اِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا اَكَلَ فَاَفْنٰى اَوْ لَبِسَ فَاَبْلٰى اَوْ اَعْطٰى فَاقْتَنٰى وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ))

[7422]۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بندہ کہتا ہے، میرا مال، میرا مال، حالانکہ اس کے مال میں سے اس کا بس تین مدوں میں خرچ ہونے والا ہے، جو اس نے کھا کر ختم کر دیا، جو پہن کر پرانا کر ڈالا اور اللہ کی راہ میں دے کر ذخیرہ کر لیا اور اس کے سوا جو کچھ ہے تو وہ اسے لوگوں کے لیے چھوڑ کر یہاں سے جانے والا ہے۔''

مفردات الحدیث ✲ اِقۡتَنٰی: جمع کر لیا، ذخیرہ بنا لیا۔

فائدہ:......اس حدیث سے معلوم ہوا، حدیث میں مذکور تین مدوں کے سوا جو مال وہ جمع کرتا ہے، وہ درحقیقت اس کا نہیں ہے، بلکہ ان وارثوں کا ہے جن کے لیے وہ اس کو چھوڑ جانے والا ہے۔

[7423] (. . .)وَ حَدَّثَنِيهِ اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

[7423]۔امام صاحب نے یہی روایت ایک اور استاد سے سنی ہے۔

[7424] ٥۔(٢٩٦٠)حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقٰى وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقٰى عَمَلُهُ))

[7422] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٠١٢)

[7423] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٠٩٣)

[7424] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الرقاق باب: سكرات الموت برقم (٦٥١٤) والترمذي ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7424]۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں، چنانچہ دولوٹ آتی ہیں اور ایک اس کے پاس رہ جاتی ہے، اس کا اہل، اس کا مال اور عمل اس کے ساتھ جاتے ہیں، پھر اس کا اہل اور مال لوٹ آتے ہیں اور اس کا عمل رہ جاتا ہے۔''

فائدہ:...... انسان کے ساتھ اس کے بعض اہل اور کچھ مال، نوکر چاکر، غلام، چارپائی وغیرہ جاتے ہیں، جو درحقیقت اب اس کے نہیں ہیں، اس کے وارثوں کے ہیں، جاتے ہیں اور دفن کرنے کے بعد واپس آ جاتے ہیں، نیک عمل قبر میں انسان کے پاس ایک خوبرو خوش پوش اور خوشبودار جوان کی شکل میں آتا ہے اور برا عمل اس کے برعکس آتا ہے۔

[7425] ٦-(٢٩٦١)حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ يَعْنِي ابْنَ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتِ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلٰوةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حِينَ رَآهُمْ ثُمَّ قَالَ ((أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ)) فَقَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ ((فَأَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ))

← فی (جامعه) فی الزهد باب: ما جاء مثل ابن آدم واهله وولده وماله وعمله برقم (٢٣٧٩) والنسائی فی (المجتبی) فی الجنائز باب: النهی ن سب الاموات برقم (١٩٣٦) انظر (التحفة) برقم (٩٤٠)

[7425] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الجزیة والموادعة باب: الجزیة والموادعة مع اهل الذمة والحرب برقم (٣١٥٨) وفی المغازی باب (١٢) برقم (٤٠١٥) وفی الرقاق ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7425] ۔ حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ جو بنو عامر بن لوئ کے حلیف تھے اور جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے، بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بحرین، وہاں کا جزیہ لانے کے لیے بھیجا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بحرین کے باشندوں سے صلح کر لی تھی اور ان پر حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کو گورنر مقرر فرمایا تھا، چنانچہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بحرین سے مال لے کر آ گئے، چنانچہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی آمد کی خبر انصار نے بھی سن لی تھی، وہ آپ کے ساتھ صبح کی نماز میں شریک ہوئے، تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر پھرے، تو وہ آپ کے سامنے ہوئے، سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دیکھ کر مسکرائے، پھر فرمایا: ''تمہارے بارے میں میرا خیال ہے کہ تم نے سن لیا ہے کہ ابوعبیدہ بحرین سے کچھ مال لے آئے ہیں؟'' انہوں نے کہا، جی ہاں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''خوش ہو جاؤ اور خوش کن چیز کی امید رکھو، کیونکہ اللہ کی قسم! میں تم پر فقر و ناداری کے آنے سے نہیں ڈرتا، لیکن مجھے تمہارے بارے میں یہ ڈر ہے کہ تم پر دنیا وسیع کر دی جائے گی، جیسے کہ تم سے پہلے لوگوں پر وسیع کر دی گئی تھی، پھر تم اس کو بہت زیادہ چاہنے لگو گے، جیسے انہوں نے اس کو بہت زیادہ چاہا تھا اور وہ تم کو برباد کر دے گی، جس طرح ان لوگوں کو برباد کیا تھا۔''

مفردات الحدیث

❶ فَوَافَوا صَلَاةَ الفجر: انہوں نے نماز فجر کو پایا، اس میں حاضر ہوئے، کیونکہ عام حالات میں وہ اپنے اپنے محلوں کی مساجد میں نماز پڑھتے تھے، کسی اجتماعی ضرورت کے لیے، سارے آپ کی مسجد میں حاضر ہوتے تھے۔ ❷ تَنَافَسُوهَا: یعنی تتنافسوھا: اس میں رغبت اور چاہت کرو گے، زیادہ سے زیادہ سمیٹنے کی کوشش کرو گے۔ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو گے۔

فائدہ :...... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو امت کے فقر و ناداری میں مبتلا ہونے کا زیادہ خطرہ نہیں تھا، بلکہ زیادہ خطرہ اس بات کا تھا کہ زیادہ دولت مندی آئے گی، جس سے دنیوی حرص اور دولت کی رغبت و چاہت میں اضافہ ہوگا، لوگ دنیا کے دیوانے اور متوالے ہو کر مقصد زندگی کو بھلا بیٹھیں گے، دنیا کی عیش و عشرت میں مگن ہو کر، باہمی حسد و بغض کا شکار ہوں گے اور دنیا پرستی میں مبتلا ہو کر تباہ و برباد ہوں گے اور آج کل ہم سر کی آنکھوں سے اس کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔

[7426] (...) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ

باب: ما يحذر من زهرة الدنيا والتنافس فيها برقم (٦٤٢٥) والترمذی فی (جامعه) فی الزهد باب: (٢٨) برقم (٢٤٦٢) وابن ماجه فی (سننه) فی الفتن باب: فتنة المال برقم (٣٩٩٧) انظر (التحفة) برقم (١٠٧٨٤)

[7426] تقدم تخريجه فی الحديث السابق برقم (٧٣٥١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ وَمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ ((**وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا أَلْهَتْهُمْ**))

[7426]۔امام صاحب یہی حدیث اپنے تین اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، مگر صالح کی حدیث میں تُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُم کی جگہ ہے، "تُلْهِيَكُمْ كَمَا أَلْهَتْهُم "تم کو غافل کر دے گی، جس طرح ان کو غافل کیا تھا۔

مفردات الحدیث ✲ تُلْهِيَكُمْ: اِلْهَاء کا معنی ہوتا ہے، کسی کام میں مگن یا مشغول و منہمک ہو کر دوسرے کاموں سے غافل ہو جانا۔

[7427] ۷۔(۲۹۶۲)حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ رَبَاحٍ هُوَ أَبُو فِرَاسٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ فَارِسُ وَالرُّومُ أَيُّ قَوْمٍ أَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُولُ كَمَا أَمَرَنَا اللّٰهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((**أَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ تَتَنَافَسُونَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُونَ ثُمَّ تَتَدَابَرُونَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُونَ أَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُونَ فِي مَسَاكِينِ الْمُهَاجِرِينَ فَتَجْعَلُونَ بَعْضَهُمْ عَلَى رِقَابِ بَعْضٍ**))

[7427]۔حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "جب تمہارے لیے فارس اور روم فتح کر دیے جائیں گے، تم کس حالت میں ہو گے، کس قسم کی قوم ثابت ہو گے، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا، ہم اللہ کے حکم کے مطابق، کلمات حمد و شکر کہیں گے؛" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یا اس کے سوا کچھ اور ہوگا، تم رغبت و چاہت کرو گے، پھر ایک دوسرے سے حسد کرو گے، ایک دوسرے کو پشت دکھاؤ گے، یعنی ایک دوسرے سے اعراض اور قطع تعلقی کرو گے، پھر ایک دوسرے سے بغض و نفرت کرو گے، یا ایسی ہی صورت ہو گی، پھر تم مسکین و کمزور مہاجرین میں جاؤ گے اور ان کے بعض کو بعض کی گردنوں پر سوار کر دو گے،" یعنی ان کو عہدے اور مناصب حاصل ہوں گے۔

فائدہ :...... مال و دولت کی کثرت اور اس کی رغبت و چاہت کے نتائج بالترتیب وہ نکلتے ہیں اور نکل رہے ہیں، جن کی آپ نے نشان دہی فرمائی تھی، اللہ محفوظ فرمائے۔

[7427] اخرجه ابن ماجه في (سننه) في فتنة المال برقم (٣٩٩٦) انظر (التحفة) برقم (٨٩٤٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7428] ٨-(٢٩٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا و قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((اِذَا نَظَرَ اَحَدُكُمْ اِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْهُ مِمَّنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ))

[7428]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کی نظر ایسے انسان پر پڑے جسے مال و دولت اور شکل وصورت میں اس پر برتری دی گئی ہے، تو اسے چاہیے، ایسے انسان پر نظر ڈال لے، جو ان فضیلت و برتری والی چیزوں میں اس سے کم تر ہو۔''

[7429] (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ اَبِي الزِّنَادِ سَوَآءً

[7429]۔ امام صاحب کو ایک اور استاد نے یہی حدیث، اسی طرح سنائی۔

فائدہ:...... انسان کی نظر جب اپنے سے زیادہ مال و دولت والے پر پڑتی ہے، یا اپنے سے زیادہ حسین وجمیل انسان کو دیکھتا ہے، تو دل میں کہتری اور کم تری کا احساس نمایاں ہوتا ہے، جس سے اللہ کی نعمتوں کے احساس کا جذبہ ماند پڑتا ہے اور شکر گزاری کا جذبہ نہیں ابھرتا، بلکہ بسا اوقات ناشکر گزاری اور نمک حرامی کے جذبات پرورش پانے لگتے ہیں، اس کے برعکس جب مال و دولت اور حسن و جمال میں کم شخص پر نظر پڑتی ہے، تو اس کے اندر اپنی برتری اور بلندی کا احساس پیدا ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر محسوس ہوتی اور جذبہ سپاس و شکر گزاری ابھرتا ہے، جیسا کہ اگلی حدیث میں وضاحت کر دی گئی ہے، انسان اگر راحت وسکون کی زندگی چاہتا ہے، غم و فکر اور پریشانی سے بچنا چاہتا ہے، تو اسے اپنے سے کم تر پر نظر رکھنی چاہیے، کبھی بھی اپنے سے بالاتر کو دیکھ کر احساس محرومی میں مبتلا نہ ہو۔

[7430] ٩-(. . .) وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اُنْظُرُوا اِلَى مَنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا اِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ اَجْدَرُ اَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ)) قَالَ اَبُو مُعَاوِيَةَ ((عَلَيْكُمْ))

[7428] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٨٩٠)

[7429] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٧٩٠)

[7430] طريق زهير بن حرب تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٣٥٤) وطريق ابى كريب ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7430] ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے سے کم حیثیت کی طرف دیکھو اور اپنے سے بالاتر کی طرف نہ دیکھو، تو یہ طرز عمل زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر نہ سمجھو گے۔'' ابو معاویہ نے نعمة الله کے بعد عَلَيكم (تم پر) کا اضافہ کیا ہے۔

مفردات الحدیث ❊ اَنْ لَا تَزْدَرُوْا: حقیر اور کم تر خیال نہ کرو، کیونکہ ازدراء کا معنی ہوتا ہے، کسی کو حقیر و ناقص قرار دینا، عیب لگانا۔

[7431] ۱۰۔(۲۹۶۴) حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ ثَلَاثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ وَأَعْمٰى فَأَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَأَتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ شَكَّ إِسْحٰقُ إِلَّا أَنَّ الْأَبْرَصَ أَوِ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ قَالَ فَأُعْطِيَ نَاقَةً عُشَرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ شَعَرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي هٰذَا الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ وَأُعْطِيَ شَعَرًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ بَقَرَةً حَامِلًا فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَعْمٰى فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ يَرُدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَأُعْطِيَ شَاةً وَالِدًا فَأُنْتِجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا قَالَ فَكَانَ لِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْإِبِلِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْبَقَرِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ قَدِ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي

← وابي معاوية اخرجه الترمذي في (جامعه) في الزهد باب (٥٨) برقم (٢٥١٣) وابن ماجه في (سننه) في الزهد باب القناعة برقم (٤١٤٢) انظر (التحفة) برقم (١٢٤٦٧)

[7431] اخرجه البخاري في (صحيحه) في احاديث الانبياء باب: حديث ابرص واعمى واقرع في بني اسرائيل برقم (٣٤٦٤) وفي الايمان والنذور باب: لا يقول ما شاء الله شئت برقم (٦٦٥٣) تعليقا۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٦٠٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَا بَلَاغَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ عَلَيْهِ فِي سَفَرِي فَقَالَ الْحُقُوقُ كَثِيرَةٌ فَقَالَ لَهُ كَأَنِّي أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ إِنَّمَا وَرِثْتُ هٰذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَقْرَعَ فِي صُورَتِهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهٰذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَى هٰذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَعْمَى فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِي سَفَرِي فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمَى فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰهِ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ شَيْئًا أَخَذْتَهُ لِلّٰهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَالَكَ فَإِنَّمَا ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رُضِيَ عَنْكَ وَسُخِطَ عَلَى صَاحِبَيْكَ))

[7431] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ''بنی اسرائیل کے تین افراد، برص والا، گنجا اور اندھا تھے، تو اللہ نے ان کو آزمائش میں ڈالنے کا ارادہ فرمایا، اس کی خاطر، ان کے پاس ایک فرشتہ بھیجا، تو وہ برص والے کے پاس آیا اور اس سے پوچھا، تمہیں سب سے زیادہ کون سی چیز پسند ہے؟ اس نے کہا، حسین رنگ اور خوشنما جلد (کھال) اور مجھ سے (برص کا وہ داغ دور ہو جائے) جس کی بنا پر لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں، تو فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس سے قابل نفرت داغ زائل ہو گئے اور اسے حسین رنگ اور جمیل جلد (چمڑی) دے دی گئی (پھر اس سے) کہا، تمہیں کون سا مال زیادہ محبوب ہے؟ اس نے کہا، اونٹ (یا گائے، اسحاق کو شک ہے) ہاں یہ بات ہے، برص والے اور گنجے میں سے ایک نے اونٹ کہا اور دوسرے نے گائے کہا، چنانچہ اسے دس ماہ کی گابھن اونٹنی دے دی گئی اور فرشتے نے دعا دی، اللہ تمہیں اس میں برکت (بڑھوتری) دے، (پھر وہ) فرشتہ گنجے کے پاس آیا) اور پوچھا، تمہیں کون سی چیز سب سے زیادہ پسند ہے؟ اس نے جواب دیا، خوبصورت بال اور یہ گنجا پن جس سے لوگ مجھ سے کراہت محسوس کرتے ہیں، دور ہو جائے، تو فرشتے نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا، جس سے اس کا گنجا پن ختم ہو گیا اور اسے خوبصورت بال دے دیئے گئے، پھر پوچھا، تمہیں کون سا مال زیادہ محبوب ہے؟ اس نے کہا، گائے، تو اسے حاملہ گائے عنایت کر دی گئی اور فرشتے نے دعا دی، اللہ تمہیں اس میں برکت دے، پھر وہ فرشتہ اندھے کے پاس آیا اور پوچھا، تمہیں کون سی چیز زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا، یہ کہ اللہ میری نظر لوٹا دے، تاکہ میں اس سے لوگوں کو دیکھ سکوں، چنانچہ فرشتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور اللہ نے اس کی نظر اس کو لوٹا دی، پھر پوچھا، تمہیں کون سا مال زیادہ محبوب ہے؟ اس نے کہا، بکریاں، تو اسے بچہ جننے والی بکری دے دی گئی، چنانچہ، ان دونوں (اونٹنی، گائے) نے اپنا پھل دیا اور اس (بکری) نے بچہ جنا، (آہستہ آہستہ) اس کے پاس اونٹوں کا ریوڑ تھا، اس کے پاس گائیوں کا جنگل اور اس کے پاس بکریوں کی وادی تھی، پھر (کچھ عرصہ کے بعد) وہ فرشتہ برص والے کے پاس گیا، اس کی شکل و ہیئت میں آیا اور کہا، ایک مسکین آدمی ہوں اور میرے سفر میں میرا سفری سامان و اسباب ختم ہو گئے ہیں، سو میرے لیے آج اللہ کی توفیق، پھر تیری مدد کے بغیر گھر پہنچنا ممکن نہیں ہے، میں تم سے اس اللہ کے واسطہ سے جس نے تمہیں اچھا رنگ و روغن دیا اور خوبصورت جلد اور مال دیا، ایک اونٹ مانگتا ہوں، جس پر میں اپنے سفر میں اپنی منزل پر پہنچ سکوں، اس نے کہا، میرے ذمے بہت سے حقوق ہیں، (اس لیے میرے پاس تجھے اونٹ دینے کی گنجائش نہیں ہے) تو فرشتے نے اسے کہا، گویا کہ میں تمہیں پہچانتا ہوں، کیا تم برص والے نہیں تھے، لوگ تجھ سے نفرت کرتے تھے؟ ایک محتاج تھا، سو اللہ تعالیٰ نے تمہیں نوازا؟ اس نے کہا، یہ مال تو مجھے اپنے بڑوں سے نسل در نسل حاصل ہوا ہے، تو فرشتے نے کہا، اگر تو جھوٹا ہے، تو اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری پہلی حالت پر کر دے (اس کے بعد) وہ گنجے کے پاس اس کی شکل میں آیا اور اس سے وہی کہا، جو کچھ اس برص والے کو کہا تھا اور اس نے اس قسم کا جواب دیا، جو اس برص والے نے دیا تھا، تو فرشتے نے کہا، اگر تو جھوٹا ہے، تو اللہ تمہیں اسی حالت کی طرف لوٹا دے، جس پر تم پہلے تھے، پھر وہ اندھے کے پاس اس کی شکل و ہیئت میں آیا اور کہا، ایک مسکین و مسافر آدمی ہوں، میرے سفر میں میرے ذرائع سفر ختم ہو گئے ہیں، سو آج اللہ کی توفیق اور پھر تیری مدد کے بغیر، میرے لیے پہنچنا ممکن نہیں ہے، میں تجھ سے اس ذات کے نام پر جس نے تمہیں تمہاری بینائی لوٹائی، ایک بکری مانگتا ہوں، جو میرے سفر میں میرے لیے کفایت کرے، اس نے کہا، میں واقعی اندھا تھا، چنانچہ اللہ نے مجھے میری بینائی لوٹائی، تو جو چاہو لے لو اور جو چاہو چھوڑ دو، سو اللہ کی قسم! میں تمہیں آج کسی چیز کی واپسی کی تکلیف نہیں دوں گا، جو تم اللہ کے نام لے لو گے، تو فرشتے نے کہا، اپنا مال اپنے پاس رکھو، تم ساتھیوں کو بس آزمایا گیا تھا، چنانچہ تمہیں رضامندی و خوشنودی حاصل ہو گئی اور تیرے ساتھیوں کو ناراضی ملی۔

مفردات الحدیث ❶ قَذِرَ: نفرت اور کراہت کی۔ ❷ نَاقَةٌ عَشرا: دس ماہ کی گابھن اونٹنی۔ ❸ شَاةٌ والِدًا: بچے والی بکری، یعنی جو بچہ جننے کے بالکل قریب تھی، جنا ہی چاہتی تھی۔ ❹ أُنْتِجَ هذَان: ان دونوں یعنی اونٹنی اور گائے والے کو ان کا پھل ملا۔ ❺ وَلَّدَ هذا: اس اندھے سے بچہ حاصل کیا۔ ❻ حِبَال: حَبل کی جمع ہے، اسباب و ذرائع سفر مراد ہیں، ❼ أتبَلَّغُ عليه: اس کو (بُلْغه كفايت) بنا سکوں، اس پر اکتفا کروں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8 کابر اعن کبر، ہر بڑا صاحب عزت وشرف، اپنے بڑے کا وارث بنتا آ رہا ہے، 9 لا أَجْهَدُكَ: تمہیں مشقت اور تکلیف میں نہیں ڈالوں گا۔

فائدہ:...... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، جب انسان اپنی اصلیت بھول جاتا ہے، اپنے ماضی کو نظر انداز کر کے ڈینگوں اور فخر ومباہات کا شکار ہو کر یہ سمجھنے لگتا ہے کہ میں تو سونے کا چمچہ منہ میں لے کر پیدا ہوا ہوں، تو اس کے لیے اللہ کی راہ میں جینا مشکل ہو جاتا ہے اور بسا اوقات وہ ناشکر گزاری کی بھینٹ چڑھ کر سب کچھ سے محروم ہو جاتا ہے، لیکن جو انسان اپنے ماضی کو یاد رکھتا ہے، وہ اللہ کا شکر گزار رہتا ہے اور لئن شکرتم لازیدنکم کے مژدہ جانفزا سے متمتع ہوتا ہے، اللہ اپنا شکر گزار بننے کی توفیق بخشے۔

[7432] ۱۱۔(۲۹۶۵)حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَاللَّفْظُ لِإِسْحٰقَ قَالَ عَبَّاسٌ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي إِبِلِهِ فَجَاءَهُ ابْنُهُ عُمَرُ فَلَمَّا رَآهُ سَعْدٌ قَالَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الرَّاكِبِ فَنَزَلَ فَقَالَ لَهُ أَنَزَلْتَ فِي إِبِلِكَ وَغَنَمِكَ وَتَرَكْتَ النَّاسَ يَتَنَازَعُونَ الْمُلْكَ بَيْنَهُمْ فَضَرَبَ سَعْدٌ فِي صَدْرِهِ فَقَالَ اسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ))

[7432]۔ عامر رحمہ اللہ بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، اپنے اونٹوں میں تھے، تو ان کے پاس ان کے بیٹے عمر حاضر ہوئے، تو جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی ان پر نظر پڑی، کہنے لگے، میں اس سوار کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، سو وہ اپنی سواری سے اترے اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا، کیا آپ اپنے اونٹوں اور بکریوں میں اتر چکے ہیں اور لوگوں کو باہمی اقتدار و بادشاہت کے لیے جھگڑتے چھوڑ دیا ہے؟ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عمر کے سینہ پر ہاتھ مارا اور کہا، خاموش رہ، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے، ''اللہ اس بندے کو پسند فرماتا ہے، جو اس کی حدود کا پابند ہو، (دنیوی مفادات سے) بے نیاز اور گمنام ہو۔''

فائدہ:...... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، جب فتنہ وفساد کا دور دورہ ہو، لوگ دنیوی مفادات کی خاطر ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں اور ان پر وعظ ونصیحت کارگر نہ ہو تو ایسی صورت میں، سب سے الگ تھلگ ہو کر اللہ کی عبادت اور ذکر وفکر میں مشغول رہنا، اس سے بہتر ہے کہ انسان خود بھی مفادات کی جنگ میں شریک ہو جائے، ہاں اگر وہ لوگوں کے درمیان رہ کر مؤثر کردار ادا کر سکتا ہو، تو پھر ان کے درمیان رہنا بہتر ہے۔

[7432] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۸۷٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

[7433] ١٢-(٢٩٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَابْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ وَاللهِ إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَقَدْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ وَهٰذَا السَّمُرُ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الدِّينِ لَقَدْ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ عَمَلِي وَلَمْ يَقُلْ ابْنُ نُمَيْرٍ إِذًا

[7433]۔حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، واللہ! میں پہلا عرب انسان ہوں، جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا اور ہم (بعض دفعہ) رسول اللہ ﷺ کی معیت میں جہاد کے لیے نکلتے اور ہمارے پاس کھانے کے لیے جنگلی درختوں، حُبلہ کے پتے یا کیکر کے تکلے اور ببول کے سوا کچھ نہ ہوتا، حتی کہ ہم قضائے حاجت بکریوں کی مینگنیوں کی صورت میں کرتے، پھر اب بنو اسد کے لوگ مجھے دین کی تعلیم دیتے ہیں یا دین سے آگاہ کرتے ہیں، ایسی صورت میں تو میں نامراد اور ناکام ہو گیا اور میرے عمل رائیگاں گئے، ابن نمیر کی روایت میں، خِبْتُ میں ناکام ہو گیا، کے بعد اذاً کا لفظ نہیں ہے۔

نوٹ:...... بنو اسد سے مراد، اسد بن خزیمہ بن مدرکہ کے لوگ ہیں، جو آپ کی وفات کے بعد مرتد ہو کر طلیحہ بن خویلد اسدی کی نبوت کے قائل ہو گئے اور طلیحہ کی توبہ کے بعد ان میں سے اکثر کوفہ میں آباد ہو گئے تھے اور انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت سعد بن ابی وقاص پر الزامات لگائے تھے، ان میں سے ایک الزام یہ تھا کہ انہیں صحیح طور پر نماز پڑھنی نہیں آتی، نماز کو ہی حضرت سعد رضی اللہ عنہ دین کا نام دے رہے ہیں کہ اگر مجھے نماز بھی ان لوگوں سے سیکھنے کی ضرورت ہے، تو میں نے آج تک رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کے ساتھ رہ کر کیا سیکھا، اگر میری نماز ہی درست نہیں ہے، تو میرا کون سا کام درست ہو سکتا ہے، اس کا معنی تو یہ ہوا کہ میرے سارے کام رائیگاں گئے۔

[7433] اخرجه البخاري في (صحيحه) في فضائل الصحابة باب: مناقب سعد بن ابی وقاص برقم (٣٧٢٨) وفي الاطعمة باب: ما كان النبي ﷺ واصحابه ياكلون برقم (٥٤١٢) وفي الرقاق باب: كيف كان عيش النبي ﷺ واصحابه تخليهم عن الدنيا برقم (٦٤٥٣) والترمذي في (جامعه) في الزهد باب: ما جاء في معيشة اصحاب النبي ﷺ برقم (٢٣٦٥) وبرقم (٢٣٦٦) وابن ماجه في (سننه) في المقدمة باب: في فضائل اصحاب رسول الله ﷺ برقم (١٣١) انظر (التحفة) برقم (٣٩١٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7434] ۱۳۔(. . .)وحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الْعَنْزُ مَا يَخْلِطُهُ بِشَيْءٍ

[7434]۔امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں اس میں ہے، حتیٰ کہ ہم سے کوئی پاخانہ کرتا تو بکری کی مینگنی کی طرح کرتا، جس میں کسی چیز کی آمیزش نہ ہوتی، یعنی جس طرح وہ خشک اور الگ الگ ہوتی ہیں، یہی کیفیت ہماری قضائے حاجت کی ہوتی۔

[7435] ۱۴۔(۲۹۶۷)حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصَرْمٍ وَوَلَّتْ حَذَّاءَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْإِنَاءِ يَتَصَابُّهَا صَاحِبُهَا وَإِنَّكُمْ مُنْتَقِلُونَ مِنْهَا إِلَى دَارٍ لَا زَوَالَ لَهَا فَانْتَقِلُوا بِخَيْرِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ قَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ الْحَجَرَ يُلْقَى مِنْ شَفَةِ جَهَنَّمَ فَيَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ عَامًا لَا يُدْرِكُ لَهَا قَعْرًا وَ وَاللَّهِ لَتُمْلَأَنَّ أَفَعَجِبْتُمْ وَلَقَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهَا يَوْمٌ وَهُوَ كَظِيظٌ مِنَ الزِّحَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا فَالْتَقَطْتُ بُرْدَةً فَشَقَقْتُهَا بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاتَّزَرْتُ بِنِصْفِهَا وَاتَّزَرَ سَعْدٌ بِنِصْفِهَا فَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا أَصْبَحَ أَمِيرًا عَلَى مِصْرٍ مِنَ الْأَمْصَارِ وَإِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ فِي نَفْسِي عَظِيمًا وَعِنْدَ اللَّهِ صَغِيرًا وَإِنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوَّةٌ قَطُّ إِلَّا تَنَاسَخَتْ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَاقِبَتِهَا مُلْكًا فَسَتَخْبُرُونَ وَتُجَرِّبُونَ الْأُمَرَاءَ بَعْدَنَا

[7435]۔خالد بن عمیر عدوی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہمیں حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ نے خطاب فرمایا، اللہ تعالیٰ

[7434] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۷۳۵۹)

[7435] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی صفة جهنم باب: ما جاء فی صفة قعر جهنم برقم (۲۵۸۵) وابن ماجه فی (سننه) فی الزهد باب: معيشة اصحاب النبی ﷺ برقم (٤١٥٦) انظر (التحفة) برقم (۹۷۵۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی حمد وثناء بیان کی، پھر کہا، حمد وصلوٰۃ کے بعد، دنیا اپنے اختتام یا خاتمہ کا اعلان کر رہی ہے اور بڑی تیزی سے پیچھے کو جا رہی ہے اور اس کا صرف برتن کے آخری قطرہ کی طرح معمولی سا حصہ باقی رہ گیا ہے، جس کو پینے والا پی رہا ہے اور تم اس سے ایسے جہان کی طرف منتقل ہونے والے ہو، جو لازوال (دائمی) ہے، تو یہاں سے بہترین توشہ لے کر منتقل ہو، یعنی اچھے عمل لے کر جاؤ، کیونکہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ جہنم کے کنارے سے پتھر پھینکا جائے گا، چنانچہ وہ جہنم میں ستر سال گرتا رہے گا، اور اس کی تہ (پیندے) کو نہ پا سکے گا اور اللہ کی قسم! اس کو بھرا جائے گا، کیا تمہیں اس پر تعجب ہے؟ اور ہمیں یہ بھی بتایا جا چکا ہے کہ جنت کے دروازوں کے دو پٹوں کے درمیان کا فاصلہ چالیس سال کی مسافت ہے اور اس پر یقیناً ایسا دن آئے گا کہ وہ لوگوں کے رش سے بھری ہوگی اور میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتواں فرد پایا، ہم ساتوں کے پاس کھانے کے لیے درخت کے پتوں کے سوا کچھ نہ تھا، حتی کہ (پتے کھا کر) ہماری باچھیں زخمی ہو گئیں، میں نے ایک دھاری دار چادر اٹھائی اور اسے اپنے اور سعد بن مالک (ابی وقاص) کے درمیان بانٹ لیا، آدھی کی تہہ بند میں نے بنا لی اور آدھی کو سعد رضی اللہ عنہ نے تہہ بند بنا لیا، لیکن آج یہ صورت حال بن چکی ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کسی نے کسی شہر کا امیر بن چکا ہے اور میں اللہ تعالیٰ سے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نفس میں بڑا ہوں، (اپنے آپ کو بڑا سمجھوں) اور اللہ کے نزدیک چھوٹا (حقیر) ہوں اور ہر دور میں نبوت کا زمانہ ختم ہو رہا ہے، حتی کہ انجام کار انبیاء کے پیروکاروں نے اسے بادشاہت بنا دیا ہے، تم جلد ہی آگاہ ہو جاؤ گے یعنی ہمارے بعد کے امراء کے تجربات کر لو گے۔

مفردات الحدیث ❶ آذَنَتْ بِصَرْمٍ: اس نے انقطاع وخاتمہ کا اعلان کر دیا ہے اور ❷ وَلَّتْ حَذَّاءَ، تیز رفتاری سے پیچھے کو بھاگ رہی ہے ❸ صُبَابَة: برتن میں بچ رہ جانے والا اور آخری قطرہ۔ ❹ يَتَصَابُهَا: آخری قطرہ کو پی رہا ہے، ❺ مَا بِحَضْرَتِكُمْ: جو تمہارے پاس ہے، ❻ كَظِيظ: بھری ہوئی۔ ❼ قَرِحَتْ، چھل گئے، زخمی ہو گئے۔ ❽ اشْدَاقِ، شِدْق کی جمع ہے، باچھیں (پتوں کی خشکی اور حرارت وگرمی سے زخمی ہو گئے تھے) ❾ لم تكن نبوّة قط الا تناسخت، نبوت، خلافت نبوت سے گزر کر، بادشاہت کی شکل اختیار کر گئی، نبی کے ماننے والے، اس کے خلفاء کے خاتمہ کے بعد بادشاہ بن گئے اور بادشاہوں والا وطیرہ اختیار کیا اور تم ❿ سَتَخْبُرُوْنَ، اس تبدیلی کا تجربہ اور مشاہدہ کر لو گے، جب ہمارے بعد آنے والے امراء سے تمہیں واسطہ پڑے گا۔

فائدہ:...... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی کی موجودگی میں جو سیرت و کردار بنتا ہے، دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کا رجحان نمایاں ہوتا ہے، وہ نبی کی وفات کے بعد آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جاتا ہے، خلافت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک اس کے اثرات باقی رہتے ہیں، پھر ان میں نمایاں تبدیلی ہو جاتی ہے اور امت میں بادشاہت کے اثرات نمایاں ہو جاتے ہیں۔

[7436] (...)وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَقَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ قَالَ خَطَبَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْبَصْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَيْبَانَ

[7436]۔ خالد بن عمیر، جنہوں نے جاہلیت کا دور پایا ہے، بیان کرتے ہیں، حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ نے خطاب کیا، جبکہ وہ بصرہ کے گورنر تھے، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

[7437] ١٥۔(...)وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَا طَعَامُنَا إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ حَتّٰى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا

[7437]۔ خالد بن عمیر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا، میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے سات ساتھیوں میں ساتواں فرد دیکھا، ہمارا کھانا صرف حبلہ درخت کے پتے تھے، حتی کہ ہماری باچھیں چھل گئیں۔

مفردات الحدیث ✲ حبلہ: کانٹوں والا درخت۔

[7438] ١٦۔(٢٩٦٨)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ لَيْسَتْ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ ((فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ إِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا قَالَ فَيَلْقَى الْعَبْدَ فَيَقُولُ أَيْ فُلْ أَلَمْ أُكْرِمْكَ وَأُسَوِّدْكَ وَأُزَوِّجْكَ وَأُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْإِبِلَ وَأَذَرْكَ تَرْأَسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ أَفَظَنَنْتَ أَنَّكَ مُلَاقِيَّ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ فَإِنِّي أَنْسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّانِيَ فَيَقُولُ أَيْ فُلْ

[7436] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٣٦١)

[7437] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٧٣٦١)

[7438] اخرجه ابو داود في (سننه) في السنة باب: في الرؤية برقم (٤٧٣٠) انظر (التحفة) برقم (١٢٦٦٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ اُكْرِمْكَ وَاُسَوِّدْكَ وَاُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْاِبِلَ وَاَذَرْكَ تَرْاَسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُوْلُ بَلٰى اَيْ رَبِّ فَيَقُوْلُ اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِيَّ فَيَقُوْلُ لَا فَيَقُوْلُ فَاِنِّيْ اَنْسَاكَ كَمَا نَسِيْتَنِيْ ثُمَّ يَلْقَى الثَّالِثَ فَيَقُوْلُ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ فَيَقُوْلُ يَارَبِّ آمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَّيْتُ وَصُمْتُ وَتَصَدَّقْتُ وَيُثْنِيْ بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَيَقُوْلُ هَاهُنَا اِذًا)) قَالَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ الْآنَ نَبْعَثُ شَاهِدَنَا عَلَيْكَ وَيَتَفَكَّرُ فِيْ نَفْسِهٖ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْهَدُ عَلَيَّ فَيُخْتَمُ عَلٰى فِيْهِ وَيُقَالُ لِفَخِذِهٖ وَلَحْمِهٖ وَعِظَامِهِ انْطِقِيْ فَتَنْطِقُ فَخِذُهٗ وَلَحْمُهٗ وَعِظَامُهٗ بِعَمَلِهٖ وَذٰلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهٖ وَذٰلِكَ الْمُنَافِقُ وَذٰلِكَ الَّذِيْ يَسْخَطُ اللّٰهُ عَلَيْهِ

[7438]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، صحابہ کرام نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! کیا قیامت کے دن ہم اپنے رب کو دیکھ سکیں گے؟ آپ نے فرمایا: ''کیا تم دوپہر کے وقت جب سورج بادلوں میں نہ ہو، اس کے دیکھنے میں بھیڑ کرتے ہو؟'' ساتھیوں نے کہا، نہیں، آپ نے فرمایا: ''تو کیا، چودھویں رات کے چاند دیکھنے میں جب وہ بادلوں میں نہ ہو، ایک دوسرے کو ضرر (تکلیف) پہنچاتے ہو؟'' ساتھیوں نے کہا، نہیں، آپ نے فرمایا: ''تو اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم اپنے رب کے دیکھنے میں بھیڑ کے سبب اتنی ہی ایک دوسرے کو تکلیف دو گے جتنی تکلیف باہمی ان سے کسی ایک کو دیکھنے میں پہنچاتے ہو، آپ نے فرمایا، چنانچہ، اللہ، بندے سے کہے گا اور فرمائے گا، اے فلاں! کیا میں نے تجھے عزت نہ دی، تجھے سردار نہ بنایا، تجھے بیوی نہ دی اور تیرے لیے گھوڑوں اور اونٹوں کو مطیع نہ کیا اور تجھے اس حالت میں نہ چھوڑا کہ اپنی قوم کا سردار بنو اور ان سے غنیمت کا چوتھا حصہ وصول کرو؟ وہ کہے گا، کیوں نہیں، تو اللہ فرمائے گا، کیا تیرا یہ گمان تھا کہ تو مجھ سے ملے گا؟ وہ کہے گا، نہیں، تو اللہ فرمائے گا، سو میں نے تجھے بھلا دیا، جس طرح تو نے مجھے بھلایا، پھر اللہ دوسرے انسان سے ملے گا اور فرمائے گا، اے فلاں! کیا میں نے تمہیں، عزت، سرداری اور بیوی نہ دی اور میں نے تیرے لیے گھوڑے اور اونٹ پابند نہ کیے اور تجھے اس مرتبہ پر نہ چھوڑا کہ قوم کے رئیس (سردار) بنو اور راحت و آرام کی زندگی بسر کرو؟ وہ کہے گا، ضرور، اے میرے رب! تو وہ فرمائے گا، کیا تیرا یہ گمان تھا کہ تو مجھ سے ملنے والا ہے؟ سو وہ کہے گا، نہیں، سو وہ فرمائے گا، تو میں تمہیں بھلاتا ہوں، جس طرح تو نے مجھے بھلایا، (جس طرح تو نے اطاعت کر کے یاد نہیں رکھا، ہم نے بھی اپنی رحمت کر کے تجھے یاد نہیں رکھا) پھر اللہ تیسرے انسان سے ملے گا اور اسے بھی یہی باتیں فرمائے گا، تو وہ انسان کہے گا، اے میرے رب! میں تجھ پر ایمان لایا، تیری کتاب اور تیرے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسولوں پر ایمان لایا، میں نے نماز پڑھی، روزے رکھے اور صدقہ کیا اور جس قدر ہو سکے گا، اپنی خودستائی کرے گا، چنانچہ اللہ فرمائے گا، اب یہاں خاموش ہو جا، پھر اسے کہا جائے گا، اب ہم تم پر اپنے گواہ بھیجتے ہیں، (قائم کرتے ہیں) اور وہ اپنے دل میں سوچے گا، میرے خلاف کون گواہی دے گا، چنانچہ اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کی ران، گوشت اور ہڈیوں سے کہا جائے گا کہ ہر عضو بولے، سو اس کی ران، اس کا گوشت اور اس کی ہڈیاں اس کے عمل بتائیں گے اور یہ اس لیے ہوگا، تاکہ اللہ اس کی طرف سے اس کا بہانہ اور عذر ختم کر دے گا اور یہ منافق انسان ہوگا اور یہ وہ فرد ہوگا، جس پر اللہ ناراض ہوگا۔“

مفردات الحدیث ❶ هَلْ تضارون: یہ باب مفاعلہ اور باب تفاعل دونوں سے بن سکتا ہے اور اس کا مادہ ضرر ہے، یعنی باہمی بھیڑ اور ٹکراؤ سے تکلیف نہیں ہوگی۔ ❷ تَرَّأَسُ: تو قوم کا رئیس اور چودھری بنے، ❸ تَرْبَعُ: جاہلیت کے دور کے قانون کے مطابق، ان سے غنیمت (لوٹا ہوا مال) کا چوتھا حصہ وصول کرے یا بقول قاضی عیاض، راحت و آرام کی زندگی گزارے۔ ❹ يُثْنِي بِخَيرٍ ما استطاع: مقدور بھر اپنی نیکیاں بیان کرے گا، اپنے منہ میاں مٹھو بنے گا۔ ❺ لِيَعْذِرَ مِن نَفْسِه: تاکہ اس کی طرف اس کا عذر اور بہانہ ختم کر دے، وہ کوئی عذر پیش نہ کر سکے۔

فائدہ:...... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ انسان کے ہر قسم کے عذر اور بہانے ختم کر دے گا اور انسانوں کے اعمال کی گواہی، عمل کرنے والے اعضاء بھی دیں گے، تاکہ انسان اپنی گواہی سے ہی مجرم ثابت ہو جائے۔

[7439] ١٧-(٢٩٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ عَنْ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَضَحِكَ فَقَالَ ((هَلْ تَدْرُونَ مِمَّ أَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهُ يَقُولُ يَا رَبِّ أَلَمْ تُجِرْنِي مِنَ الظُّلْمِ قَالَ يَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ فَإِنِّي لَا أُجِيزُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا شَاهِدًا مِنِّي قَالَ فَيَقُولُ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيدًا وَبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ شُهُودًا قَالَ فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ فَيُقَالُ لِأَرْكَانِهِ انْطِقِي قَالَ فَتَنْطِقُ بِأَعْمَالِهِ قَالَ ثُمَّ يُخَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُولُ بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ كُنْتُ أُنَاضِلُ))

[7439] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٩٣٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7439] ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، تو آپ ہنسے اور فرمایا: ''کیا تم جانتے ہو، میں کیوں ہنس رہا ہوں؟'' ہم نے کہا، اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''مجھے، بندے کی اپنے رب سے گفتگو پر ہنسی آتی ہے، بندہ کہے گا، اے میرے رب! کیا تو نے مجھے ظلم سے پناہ (تحفظ) نہیں دی ہے؟ اللہ فرمائے گا، ضرور، چنانچہ بندہ کہے گا، تو میں اپنے بارے میں اپنے نفس کے سوا کسی گواہ کی اجازت نہیں دیتا (کسی کی گواہی کو صحیح نہیں سمجھتا) تو اللہ فرمائے گا، آج کے دن تو خود ہی اپنے بارہ میں گواہ کافی ہے اور کراماً کاتبین بطور گواہ کافی ہوں گے، سو اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کے اعضاء وارکان (جوارح) سے کہا جائے گا ہر عضو (اپنے عمل کے بارے میں) بولے، تو وہ اس کے عملوں کی گواہی دیں گے، پھر اس کو کلام کرنے کے لیے چھوڑ دیا جائے گا، تو وہ کہے گا، تمہارے لیے دوری اور تباہی ہو، تمہاری طرف سے تو میں دفاع کر رہا تھا،'' یعنی تمہیں ہی آگ سے بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔

مفردات الحدیث ❶ أَرْكَان: اعضاء جوارح ❷ أُنَاضِلُ: میں تمہارا دفاع اور بچاؤ کر رہا تھا۔

[7440] ۱۸۔(۱۰۵۵)حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((**اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا**)) [راجع ۲۴۲۷]

[7440] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی، ''اے اللہ! آل محمد کا رزق بقدر کفایت کر دے۔''

[7441] ۱۹۔(. . .)وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((**اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا**)) وَفِي رِوَايَةِ عَمْرٍو ((**اَللّٰهُمَّ ارْزُقْ**))

[7441] ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی، ''اے اللہ! آل محمد (خاندان محمد) کا رزق بقدر کفایت فرما۔'' اور عمرو کی روایت میں اللھم ارْزُقْ ہے، یعنی اِجْعَلْ کی جگہ اُرْزُقْ ہے، مقصد ایک ہی ہے۔

[7440] تقدم تخريجه في الزكاة باب: في الكفاف والقناعة برقم (٢٤٢٤)
[7441] تقدم تخريجه في الزكاة باب: في الكفاف والقناعة برقم (٢٤٢٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ:...... آل سے مراد یہاں آپ کا اہل وعیال ہے، آپ نے دعا فرمائی کہ ہمیں روزی بس اتنی دے کہ اس سے زندگی کا نظام چلتا رہے، نہ اتنی تنگی ہو کہ فاقہ کشی اور پریشان حالی کی وجہ سے، اپنے متعلقہ امور اور فرائض بھی سرانجام نہ دیئے جا سکیں اور کسی کے سامنے دست سوال دراز کرنا پڑے اور نہ اتنی فراغت ہو کہ ذخیرہ کر کے رکھا جا سکے، کیونکہ امت اکثریت غربت وناداری کی شکار ہے، اس لیے آپ نے امت کے غرباء اور ان مساکین ومحتاجوں کے لیے اپنا نمونہ چھوڑا، تا کہ وہ اپنے حالات اور گزر بسر پر صبر وقناعت کر سکیں اور دوسروں کو دیکھ کر حرص وطمع یا حسد وکینہ کا شکار نہ ہوں۔

[7442] (. . .) وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو سَعِيدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ ذَكَرَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ كَفَافًا

[7442]۔امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، اس میں قوت کی جگہ کفاف بقدر گزران ہے۔

[7443] ۲۰۔(۲۹۷۰) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتّٰى قُبِضَ

[7443]۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ محمد ﷺ کے گھر والے، جب سے آپ مدینہ تشریف لائے ہیں، کبھی مسلسل تین راتیں گندم کی خوراک وغذا سے سیر نہیں ہوئے، حتی کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

فائدہ:...... حضور اکرم کی پوری زندگی میں ایسا نہیں ہوا کہ آپ نے مسلسل اور متواتر دو یا تین دن راتیں گندم یا جو کی روٹی پیٹ بھر کر کھائی ہو، بعض دنوں میں صرف کھجوروں یا دودھ پر گزارا کرنا پڑتا تھا، اگرچہ اگر آپ چاہتے تو آپ کو ہر قسم کی فراوانی اور سہولت میسر آ سکتی تھی۔

[7444] ۲۱۔(. . .) حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ

[7442] تقدم تخريجه في الزكاة باب: في الكفاف والقناعة برقم (٢٤٢٤)

[7443] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الاطعمة باب: ما كان النبي ﷺ واصحابه ياكلون برقم (٥٤١٦) وفي الرقاق باب: كيف كان عيش النبي ﷺ واصحابه وتخليهم عن الدنيا برقم (٦٤٥٤) وابن ماجه في (الاطعمة) باب: خبز البر برقم (٣٣٤٤) انظر (التحفة) برقم (١٥٩٨٧)

[7444] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٥٩٦٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيلِه

[7444]۔ حضرت عائشہ ؓ بیان فرماتی ہیں، رسول اللہ ﷺ متواتر تین دن گندم کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے، حتی کہ فوت ہو گئے۔

[7445] ۲۲۔(. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

[7445]۔ حضرت عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ محمد ﷺ کا کنبہ (بیوی بچے) متواتر دو دن، جو کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے، حتی کہ رسول اللہ ﷺ کی روح قبض کر لی گئی۔

[7446] ۲۳۔(. . .)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ اَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ فَوْقَ ثَلَاثٍ

[7446]۔ حضرت عائشہ ؓ بیان فرماتی ہیں کہ محمد ﷺ کا خاندان، تین دن سے زائد گندم کی روٹی سے سیر نہیں ہوا۔

[7447] ۲۴۔(. . .)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَتْ

عَنْ عَائِشَةُ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ ثَلَاثًا حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيلِه

[7445] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی الاطعمة باب: بما كان السلف يدخروج فی بيوتهم واسفارهم من الطعام واللحم وغيره برقم (٥٤٢٣) وفی باب: القديد برقم (٥٤٣٨) وفی الايمان والنذور باب: اذا حلف ان لا ياتدم فاكل تمرا بخبز برقم (٦٦٨٧) والترمذی فی (جامعه) فی الاضاحی باب: ما جاء فی الرخصة فی اكلها بعد ثلاث برقم (١٥١١) والنسائی فی (المجتبى) فی الضحايا باب: الادخار من الاضاحی برقم (٤٤٤٤) وبرقم (٤٤٤٥) مختصرا وابن ماجه فی (سننه) فی الاضاحی باب: ادخار لحوم الاضاحی برقم (٣١٥٩) وفی الاطعمة باب: القديد برقم (٣٣١٣) مختصرا۔ انظر (التحفة) برقم (١٦١٦٥)

[7446] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٦٧٩١)

[7447] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی الزهد باب: ما جاء فی معيشة النبی ﷺ واهله برقم (٢٣٥٧) وابن ماجه فی (سننه) فی الاطعمة باب: خبز الشعير برقم (٣٣٤٦) انظر (التحفة) برقم (١٦٠١٥)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7447] ۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں، آل محمد ﷺ نے تین دن بھی گندم کی روٹی سے پیٹ نہیں بھرا، حتی کہ آپ نے اپنی راہ لی۔

[7448] ۲۵۔(۲۹۷۱)حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ يَوْمَيْنِ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ اِلَّا وَاَحَدُهُمَا تَمْرٌ

[7448] ۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، محمد ﷺ کا کنبہ دو دن بھی گندم کی روٹی سے سیر نہیں ہوا، مگر ان میں ایک دن کھجوریں تھیں۔

[7449] ۲۶۔(۲۹۷۲)حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ لَنَمْكُثُ شَهْرًا مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ اِنْ هُوَ اِلَّا التَّمْرُ وَالْمَآءُ

[7449] ۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، یقیناً ہم آل محمد ﷺ بعض دفعہ، مہینہ گزر جاتا اور ہم اپنے گھروں میں چولہا نہ جلاتے، بس صرف کھجوروں اور پانی پر گزارا ہوتا۔

[7450] (. . .)وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِنْ كُنَّا لَنَمْكُثُ وَلَمْ يَذْكُرْ آلَ مُحَمَّدٍ وَزَادَ اَبُو كُرَيْبٍ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ اِلَّا اَنْ يَاْتِيَنَا اللُّحَيْمُ

[7450] ۔امام صاحب دو اور اساتذہ سے یہی روایت نقل کرتے ہیں، اس میں اِنْ كُنَّا لَنَمْكُثُ، ہم ٹھہرتے تھے، ہے، درمیان میں آل محمد ﷺ کا ذکر نہیں ہوا اور ابو کریب، ابن نمیر سے یہ اضافہ بیان کرتے ہیں، الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا سا گوشت ہمیں مل جاتا۔

[7448] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الرقاق باب: كيف كان عيش النبي ﷺ واصحابه برقم (٦٤٥٥) انظر (التحفة) برقم (١٧٣٤٧)

[7449] طريق عمرو الناقد عن عبدة بن سليمان اخرجه الترمذي في (جامعه) في الزهد باب (٣٤) برقم (٢٤٧١) انظر (التحفة) برقم (١٧٠٦٥) وطريق يحيى بن يمان تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٧٣٣٥)

[7450] اخرجه ابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: معيشة آل محمد ﷺ برقم (٤١٤٤) انظر (التحفة) برقم (١٦٨٢٣) وبرقم (١٦٩٨٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7451] ٢٧-(٢٠٧٣)حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَمَا فِي رَفِّي مِنْ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفٍّ لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتّٰى طَالَ عَلَيَّ فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ

[7451]۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وفات پا گئے اور میرے طاقچہ یا دیوار کے آلہ میں جاندار کے کھانے کی کوئی چیز نہ تھی،صرف میرے طاقچہ میں کچھ جو تھے،سو میں وہی کھاتی رہی،حتی کہ طویل مدت گزر گئی،تو میں نے ان تمام کو ماپ لیا اور وہ ختم ہو گئے۔"

فائدہ:......طویل مدت کھانے کے بعد،جب باقی کو ماپ لیا،تو دل میں اس کے خاتمہ کے لیے ایک اندازہ مقرر کر لیا،جس سے اس کی برکت ختم ہوگئی۔

[7452] ٢٨-(٢٩٧٢)حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ وَاللّٰهِ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ ثَلَاثَةَ أَهِلَّةٍ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أُوقِدَ فِي أَبْيَاتِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نَارٌ قَالَ قُلْتُ يَا خَالَةُ فَمَا كَانَ يُعَيِّشُكُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ مَنَائِحُ فَكَانُوا يُرْسِلُونَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ أَلْبَانِهَا فَيَسْقِينَاهُ

[7452]۔حضرت عروہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں اللہ کی قسم!اے میری بہن کے بیٹے!یقیناً چاند دیکھتے،پھر چاند دیکھتے،پھر چاند دیکھتے،اس طرح دو ماہ میں تین چاند دیکھ لیتے اور رسول اللہ ﷺ کے گھروں میں چولہا گرم نہ ہوتا (آگ نہ جلتی)،میں نے عرض کیا،اے خالہ!تو آپ لوگوں کو کیا چیز زندہ رکھتی تھی؟انہوں نے کہا،دو سیاہ چیزیں،کھجوریں اور پانی،ہاں،البتہ رسول اللہ ﷺ کے انصاری پڑوسی تھے جن کے پاس دودھ دینے والے جانور تھے،وہ آپ کے لیے دودھ بطور ہدیہ بھیجا کرتے تھے،تو ہم وہ پی لیا کرتے تھے۔

[7451] اخرجه البخاري في (صحيحه) في فرض الخمس باب: نفقة نساء النبي ﷺ بعد وفاته برقم (٣٠٩٧) وفي الرقاق باب: فضل الفقر برقم (٦٤٥١) وابن ماجه في (سننه) في الاطعمة باب: خبر الشعير برقم (٣٣٤٥) انظر (التحفة) برقم (١٦٨٠٠)

[7452] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الهبة باب (١) برقم (٢٥٦٧) انظر (التحفة) برقم (١٧٣٥٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ:...... دوسرے ماہ کے اختتام پر تیسرے ماہ کا چاند نظر آ جاتا ہے، اس طرح دو ماہ میں تین چاند نظر آ جاتے ہیں اور پانی کو کھجور کی مناسبت و غلبہ سے سیاہ کہہ دیا ہے۔

[7453] ٢٩ـ(٢٩٧٤) حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ لَقَدْ مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَمَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ وَزَيْتٍ فِي يَوْمٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

[7453]۔ نبی اکرم ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوگئی اور آپ نے ایک دن میں دو دفعہ پیٹ بھر کر روٹی اور زیتون نہیں کھایا۔

[7454] ٣٠ـ(٢٩٧٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَكِّيُّ الْعَطَّارُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ ح و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَجَبِيُّ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ شَبِعَ النَّاسُ مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ

[7454]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ اس وقت فوت ہوئے جب صحابہ کرام کو پیٹ بھر کر دو سیاہ چیزیں، کھجوریں اور پانی میسر تھا۔

[7455] ٣١ـ(. . .) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ الْمَاءِ وَالتَّمْرِ

[7455]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی، جبکہ ہمیں پیٹ بھرنے کے لیے دو سیاہ چیزیں، پانی اور کھجوریں دستیاب تھیں۔

فائدہ:...... آپ کے خاندان کو پیٹ بھر کر یہ دونوں چیزیں فتح خیبر کے بعد میسر آ گئی تھیں، لیکن آپ بعض دفعہ اپنی مرضی سے نہیں کھاتے تھے، (لیکن آپ کو میسر تھیں)

[7453] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٧٣٦٤)

[7454] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الاطعمة باب: من اكل حتى شبع برقم (٥٣٨٢) وفي باب: الرطب والتمر برقم (٥٤٤٢) انظر (التحفة) برقم (١٧٨٦٠)

[7455] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٣٨٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7456] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ سُفْيَانَ وَمَا شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ

[7456]۔امام صاحب دواور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں کہ ہم دوسیاہ چیزوں سے بھی سیر نہیں ہوئے۔

[7457] ٣٢۔(٢٩٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ و قَالَ ابْنُ عَبَّادٍ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا أَشْبَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا

[7457]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! ابن عباد کی روایت میں ہے، ابو ہریرہ کی جان جس کے ہاتھ میں ہے! رسول اللہ ﷺ نے کبھی اپنے اہل کو متواتر تین دن پیٹ بھر گندم کی روٹی نہیں کھلائی، حتی کہ دنیا چھوڑ گئے۔

[7458] ٣٣۔(. . .) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ مِرَارًا يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَأَهْلُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا

[7458]۔ابو حازم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بار بار انگلی کا اشارہ کرتے دیکھا وہ کہہ رہے تھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں ابو ہریرہ کی جان ہے نبی اکرم ﷺ اور آپ کے گھر والے مسلسل تین دن گندم کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے حتی کہ آپ نے دنیا کو چھوڑ دیا۔

[7459] ٣٤۔(٢٩٧٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ أَلَسْتُمْ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ

[7456] تقدم تخريجه برقم (٧٣٨٠)

[7457] اخرجه الترمذي في (جامعه) في الزهد باب: ما جاء في عيشة النبي ﷺ واهله برقم (٢٣٥٨) وابن ماجه في (سننه) في الاطعمة باب: خبز البر برقم (٣٣٤٣) انظر (التحفة) برقم (١٣٤٤٠)

[7458] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٣٨٣)

[7459] اخرجه الترمذي في (جامعه) في الزهد باب: ما جاء في معيشة اصحاب النبي ﷺ برقم (٢٣٨٢) انظر (التحفة) برقم (١١٦٢١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ ﷺ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ وَقُتَيْبَةُ لَمْ يَذْكُرْ بِهِ

[7459] ۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے، کیا تم اپنی مرضی کا کھاتے پیتے نہیں ہو؟ میں تمہارے نبی ﷺ کو ان حالات سے گزرتے دیکھ چکا ہوں کہ آپ کو سیر ہونے کے لیے (پیٹ بھرنے کے لیے) ردی کھجوریں بھی میسر نہ تھیں، قتیبہ نے يَمْلَا به کے بعد نہیں کہا۔

[7460] ۳۵۔(. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَمَا تَرْضَوْنَ دُونَ أَلْوَانِ التَّمْرِ وَالزُّبْدِ

[7460] ۔ امام صاحب اپنے دو اساتذہ کی مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں اور زہیر کی روایت میں یہ اضافہ ہے اور تم رنگ برنگ کھجوروں اور مکھن کے بغیر مطمئن ہی نہیں ہوتے ہو۔

[7461] ۳۶۔(۲۹۷۸) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَخْطُبُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ مَا أَصَابَ النَّاسُ مِنَ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَظَلُّ الْيَوْمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ دَقَلًا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ

[7461] ۔ سماک بن حرب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں نے نعمان رضی اللہ عنہ کو خطبہ میں یہ بیان کرتے سنا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں نے جس قدر دنیا حاصل کر لی ہے، اس کا ذکر کر کے فرمایا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دن بھر بھوک سے پیچ و تاب کھاتے دیکھا، آپ کو پیٹ بھرنے کے لیے ردی کھجوریں بھی دستیاب نہ تھیں۔

[7462] ۳۷۔(۲۹۷۸) حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ سَمِعَ

أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَلَسْنَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ أَلَكَ امْرَأَةٌ تَأْوِي إِلَيْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَلَكَ مَسْكَنٌ تَسْكُنُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْتَ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَالَ فَإِنَّ لِي خَادِمًا قَالَ فَأَنْتَ مِنَ الْمُلُوكِ

[7460] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۳۸۵)

[7461] اخرجه ابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: معيشة آل محمد ﷺ برقم (٤١٤٦) انظر (التحفة) برقم (١٠٦٥٢)

[7462] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۸۸۵۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7462]۔ ابو عبدالرحمن حبلی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے سنا، جبکہ انہیں ایک آدمی نے پوچھا تھا، اس نے کہا، کیا ہم فقراء مہاجرین میں سے نہیں ہیں؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے کہا، کیا تیری بیوی ہے جس کے پاس تم رہتے ہو؟ اس نے کہا، ہاں، انہوں نے پوچھا، کیا تیرے پاس گھر ہے، جس میں آباد ہو؟ اس نے کہا، ہاں، تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا، تم اغنیاء یعنی مالداروں میں سے ہو، اس نے کہا، میرا خادم بھی ہے، پھر تو تم بادشاہوں میں سے ہو، (جن کو یہ سہولت میسر ہوتی ہے)

[7463] (. . .) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: وَجَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَأَنَا عِنْدَهُ، فَقَالُوا: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ! إِنَّا، وَاللّٰهِ! مَا نَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ لَا نَفَقَةٍ، وَلَا دَابَّةٍ، وَلَا مَتَاعٍ، فَقَالَ لَهُمْ: مَا شِئْتُمْ، إِنْ شِئْتُمْ رَجَعْتُمْ إِلَيْنَا فَأَعْطَيْنَاكُمْ مَا يَسَّرَ اللّٰهُ لَكُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ ذَكَرْنَا أَمْرَكُمْ لِلسُّلْطَانِ، وَإِنْ شِئْتُمْ صَبَرْتُمْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ: ((فَإِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَغْنِيَاءَ، يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِلَى الْجَنَّةِ، بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا)) قَالُوا: فَإِنَّا نَصْبِرُ، لَا نَسْأَلُ شَيْئًا.

[7463]۔ ابو عبدالرحمن رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، تین انسان، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور میں بھی ان کے پاس موجود تھا، انہوں نے کہا، اے ابو محمد! ہم اللہ کی قسم! کچھ نہیں پاتے، نہ خرچ نہ سواری اور نہ ساز و سامان، تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا، تم کیا چاہتے ہو؟ اگر چاہو، تو ہمارے پاس آ جاؤ، تو ہم تمہیں وہ عطا کریں گے، جو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے میسر فرمائے گا، اگر چاہو، تو ہم تمہارا معاملہ سلطان (والی، گورنر) کے سامنے پیش کر دیتے ہیں اور اگر چاہو تو (ان حالات پر) صبر کرو، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے، ''فقراء (محتاج) مہاجرین، قیامت کے دن، مالداروں سے چالیس سال پہلے، جنت میں چلے جائیں گے۔'' انہوں نے کہا، تو ہم صبر کریں گے، کچھ مانگیں گے نہیں۔

فائدہ:...... چالیس سال کا عدد تعیین اور تحدید کے لیے نہیں، محض طویل مدت بیان کرنے کے لیے ہے، اس لیے بعض روایات میں پانچ سو سال کا عرصہ آیا ہے، یا صحابہ کرام کے فقراء اور اغنیاء کا فرق چالیس کا ہوگا اور عام فقراء اور مالداروں کا پانچ سو سال کا، کیونکہ مال دار اپنے مال و متاع اور آسائش و آرام کا حساب کتاب دینے کے لیے روک لیے جائیں گے، جبکہ فقراء کا لمبا چوڑا محاسبہ نہیں ہوگا اور ظاہر ہے عام اغنیاء اور صحابہ اغنیاء کے درمیان حسن عمل اور اخلاص کے اعتبار سے بہت زیادہ فرق ہے۔

[7463] تقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢...... بَابُ: لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِي ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ

باب ٢: جن لوگوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے، ان کے گھروں (رہائش گاہوں) میں روتے ہوئے ہی داخل ہو

[7464] ٣٨-(٢٩٨٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لِأَصْحَابِ الْحِجْرِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذَّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ))

[7464] ۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے حجر کے باشندوں کے بارے میں فرمایا: ''ان عذاب دیے گئے لوگوں کے ہاں داخل نہ ہو، مگر روتے ہوئے، اگر تم رو نہ سکو، تو ان کے ہاں داخل نہ ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم بھی ان جیسے عذاب کا شکار ہو جاؤ۔''

[7465] ٣٩-(. . .) حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَهُوَ يَذْكُرُ الْحِجْرَ مَسَاكِنَ ثَمُودَ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْحِجْرِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ حَذَرًا أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ)) ثُمَّ زَجَرَ فَأَسْرَعَ حَتَّى خَلَّفَهَا

[7465] ۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کی معیت میں حجر سے گزرے، تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: ''جن لوگوں نے اپنے اوپر ظلم کیا، ان کی رہائش گاہوں میں روتے ہوئے ہی داخل ہو، اس بات کا اندیشہ اور خطرہ محسوس کرتے ہوئے کہ کہیں تم بھی ان جیسے عذاب سے دوچار نہ ہو جاؤ۔'' پھر آپ نے سواری کو تیز کرنے کے لیے ڈانٹا اور جلدی کرتے ہوئے اس جگہ کو پیچھے چھوڑ دیا۔

[7464] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٧١٣٤)

[7465] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی احاديث الانبياء باب: قوله تعالى: ﴿والى ثمود اخاهم صالحا﴾ برقم (٣٣٨٠) انظر (التحفة) برقم (٦٩٩٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ :...... حجر کا علاقہ جہاں قوم ثمود آباد تھی، وہاں سے غزوۂ تبوک کے موقع پر گزرے ہیں، کیونکہ یہ جگہ خیبر اور تبوک کے درمیان واقع ہے، جہاں آج بھی کھنڈرات موجود ہیں، عذاب شدہ قوموں کے علاقہ سے گزرتے ہوئے رونا چاہیے، یا کم از کم رونی صورت ہی بنانی چاہیے کہ کہیں ہم بھی اس عذاب کا شکار نہ ہو جائیں اور ان علاقوں سے صرف ضرورت کے تحت یا عبرت اور سبق آموزی کے لیے ہی جانا چاہیے۔

[7466] ٤٠-(٢٩٨١) حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحٰقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّاسَ نَزَلُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْحِجْرِ أَرْضِ ثَمُودَ فَاسْتَقَوْا مِنْ آبَارِهَا وَعَجَنُوا بِهِ الْعَجِينَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُهَرِيقُوا مَا اسْتَقَوْا وَيَعْلِفُوا الْإِبِلَ الْعَجِينَ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَقُوا مِنَ الْبِئْرِ الَّتِي كَانَتْ تَرِدُهَا النَّاقَةُ

[7466]۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کی معیت میں ثمود کے علاقہ حجر میں اترے، تو اس کے کنووں سے پانی کھینچا اور اس سے آٹا گوندھا، تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا، جو پانی کھینچا ہے، اس کو بہا دیں اور آٹا اونٹوں کو کھلا دیں اور انہیں اس کنویں سے پانی نکالنے کا حکم دیا، جہاں اونٹنی آیا کرتی تھی۔''

فائدہ :...... جن کنووں سے ثمودی پانی پیتے تھے، وہ نجس یا پلید نہ تھا، صرف ان کی سیرت و کردار سے نفرت و کراہت کے اظہار کے لیے ان کے کنووں سے پانی نکالنے سے منع کیا گیا، حیوانات چونکہ مکلف نہیں ہیں، اس لیے آٹا ان کو کھلا دیا گیا اور جس کنویں پر اونٹنی آتی تھی، اس کا پتہ آپ کو وحی کے ذریعہ چل گیا، یا شہرت سے۔

[7467] (. . .) وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاسْتَقَوْا مِنْ بِئَارِهَا وَاعْتَجَنُوا بِهِ

[7467]۔ امام صاحب یہ روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، لیکن اس کے الفاظ میں فرق ہے، معنی ایک ہی ہے، یعنی آبار کی جگہ بئار ہے اور عَجَنُوا کی جگہ اِعْتَجَنُوا ہے۔

[7466] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٧٩١٨)

[7467] اخرجه البخاري في (صحيحه) في احاديث الانبياء باب: قوله تعالى: ﴿والى ثمود اخاهم صالحا﴾ برقم (٣٣٧٩) انظر (التحفة) برقم (٧٧٩٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣......بَاب: الْاِحْسَانِ اِلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ وَالْيَتِيمِ

باب ۲: بیوہ، مسکین اور یتیم کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

[7468] ٤١-(٢٩٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((السَّاعِي عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاَحْسِبُهُ قَالَ وَكَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ))

[7468]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''بیوہ اور مسکین کے لیے محنت و مشقت یا بھاگ دوڑ کرنے والا، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے اور میرا خیال ہے کہ یہ بھی کہا اور اس قیام کرنے والے کی طرح ہے جو تھکتا نہیں، سست نہیں پڑتا اور اس روزے دار کی طرح ہے، جو کبھی روزہ نہیں چھوڑتا۔''

فائدہ:...... وہ انسان جو بغیر طمع و لالچ اور دنیوی مفادات کے محض اللہ کی رضا کے لیے اخلاص کے ساتھ اپنا کمایا ہوا مال بیوہ یا مسکین پر خرچ کرتا ہے، وہ حدیث میں مذکور، اجر وثواب کا حق دار ٹھہرتا ہے۔

[7469] ٤٢-(٢٩٨٣) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْغَيْثِ يُحَدِّثُ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((كَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ اَوْ لِغَيْرِهِ اَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ)) وَاَشَارَ مَالِكٌ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى

[7469]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے یا دوسرے کے یتیم کی کفالت کرنے والا اور میں جنت میں ان دو انگلیوں کی طرح ہوں گے۔'' مالک نے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔

فائدہ:......جس طرح درمیانی انگلی، شہادت کی انگلی کے قریب ہے، ان کے درمیان زیادہ فاصلہ نہیں ہے، اس

[7468] اخرجه البخاري في (صحيحه) في النفقات باب: فضل النفقة على الاهل برقم (٥٣٥٣) وفي الادب باب: الساعي على الارملة برقم (٦٠٠٦م) وفي باب: الساعي على المسكين برقم (٦٠٠٧) والترمذي في (جامعه) في البر والصلة باب: ما جاء في السعي على الارملة واليتيم برقم (١٩٦٩م) وابن ماجه في (سننه) في التجارات باب: الحث على المكاسب برقم (٢١٤٠) انظر (التحفة) برقم (١٢٩١٤)

[7469] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٢٩٢٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح اپنے عزیز و رشتہ دار یتیم یا اجنبی یتیم کی پرورش اور کفالت کرنے والا جنت میں آپ کا رفیق ہوگا، اس کو آپ کے قریب رکھا جائے گا۔ (کفی بہ شرفا)

۴...... بَاب :فَضْلِ بِنَآءِ الْمَسَاجِدِ

باب ٤: مسجد بنانے کی فضیلت

[7470] ٤٣-(٥٣٣)حَدَّثَنِي هٰرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ اَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ اَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ حِينَ بَنٰى مَسْجِدَ الرَّسُولِ ﷺ اِنَّكُمْ قَدْ اَكْثَرْتُمْ وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا)) قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ يَبْتَغِي بِهٖ وَجْهَ اللّٰهِ ((بَنَى اللّٰهُ لَهٗ مِثْلَهٗ فِي الْجَنَّةِ)) وَفِي رِوَايَةِ هَارُونَ ((بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ))

[7470]۔ عبید اللہ خولانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی مسجد نئے سرے سے تعمیر کی اور لوگوں نے اس کے انداز تعمیر پر نکتہ چینی کی، اس وقت ان سے میں نے سنا، تم بہت باتیں بناتے ہو اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے، ''جس نے مسجد تعمیر کی، بکیر کہتے ہیں، میرے خیال میں انہوں نے کہا، اللہ کی رضامندی چاہتے ہوئے، اللہ اس کے لیے ویسا (مکان) جنت میں بنائے گا۔'' ہارون کی روایت میں ہے، ''جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی، اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔''

فائدہ:...... دنیا میں مسجد بنانے والا، مسجد کی تعمیر میں جس قدر اعلیٰ اور عمدہ سامان تعمیر استعمال کرے گا، اللہ اس کے لیے جنت میں اعلیٰ اور عمدہ سامان تعمیر سے گھر بنائے گا، اس لیے میں نے عمدہ اور اچھا سامان تعمیر استعمال کیا ہے، لیکن دوسرے صحابہ کرام کا خیال تھا، وہی سامان تعمیر استعمال کیا جائے، جو آپ نے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے استعمال کیا تھا، تفصیل گزر چکی ہے۔

[7471] ٤٤-(. . .)حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى كِلَاهُمَا عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ اَنَّ

[7470] تقدم تخريجه في المساجد ومواضع الصلاة باب: فضل بناء المساجد والحث عليها برقم (١١٨٩)

[7471] تقدم تخريجه في المساجد ومواضع الصلاة باب: فضل بناء المساجد والحث عليها برقم (١١٩٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّاسُ ذٰلِكَ وَاَحَبُّوا اَنْ يَّدَعَهُ عَلٰى هَيْئَتِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِلّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ))

[7471] ۔محمود بن لبید کہتے ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد کو نئے سرے سے تعمیر کرنے کا ارادہ کیا، تو لوگوں نے اس کو ناپسند کیا اور چاہا کہ وہ اسے اس کی شکل وصورت میں رہنے دیں، تو انہوں نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے، ”جو اللہ کے لیے مسجد بنائے گا، اللہ اس کے لیے ویسا ہی جنت میں (گھر) بنائے گا۔“

فائدہ :...... مِثْلَهُ، ویسا ہی کا یہ معنی نہیں ہے، اس حجم اور پیمائش کا، یا اس جیسے مسالہ کا، بلکہ مراد ہے، جس حسن نیت اور عمدگی سے بنائے گا، اس طرح اس کو اعلیٰ اور عمدہ جنت کا گھر ملے گا، کیونکہ جنت کی نظیر و تمثیل تو دنیا میں ہے ہی نہیں اور نہ ہو سکتی ہے۔

[7472] (. . .) وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيثِهِمَا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

[7472] ۔امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، اس میں بیت (گھر) کا لفظ صراحتاً موجود ہے۔

٥...... بَاب: فَضْلِ الْاِنْفَاقِ عَلَى الْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ

باب ٥: مساکین اور مسافروں پر خرچ کرنے کی فضیلت

[7473] ٤٥-(٢٩٨٤) حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِاَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((بَيْنَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِّنَ الْاَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحّٰى ذٰلِكَ السَّحَابُ فَاَفْرَغَ مَاءَهُ فِي حَرَّةٍ فَاِذَا شَرْجَةٌ مِّنْ تِلْكَ الشِّرَاجِ قَدِ اسْتَوْعَبَتْ ذٰلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ فَتَتَبَّعَ الْمَاءَ فَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهِ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَاتِهِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فُلَانٌ لِلْاسْمِ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لِمَ تَسْاَلُنِي عَنِ اسْمِي فَقَالَ اِنِّي سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هٰذَا مَاؤُهُ يَقُولُ اسْقِ حَدِيقَةَ

[7472] تقدم تخريجه في المساجد ومواضع الصلاة باب: فضل بناء المساجد والحث عليها برقم (١١٩٠)

[7473] انظر (التحفة) برقم (١٤١٣١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فُلَانٍ لِاسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا قَالَ أَمَّا إِذْ قُلْتَ هٰذَا فَإِنِّي أَنْظُرُ إِلَى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهِ وَآكُلُ أَنَا وَعِيَالِي ثُلُثًا وَأَرُدُّ فِيهَا ثُلُثَهُ))

[7473]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''جبکہ ایک آدمی جنگل و بیابان میں تھا، تو اس نے ایک بادل سے آواز سنی کہ فلاں انسان کے باغ کو سیراب کر، تو وہ بادل ایک رخ پر چل پڑا اور اپنا پانی ایک سنگریزوں والی زمین میں خالی کر دیا، (برسا) تو اس زمین کی نالیوں میں سے ایک نالی نے سارا پانی بھر لیا، چنانچہ وہ آدمی اس پانی کے ساتھ چل پڑا (اس کے پیچھے ہولیا) تو اس نے دیکھا، ایک آدمی اپنے باغ میں کھڑا اپنی کسی سے پانی ادھر ادھر کر رہا ہے (زمین کو سیراب کر رہا ہے) تو اس نے پانی والے سے پوچھا، اے اللہ کے بندے! تیرا کیا نام ہے؟ اس نے کہا، فلاں ہے، وہی نام جو اس نے بادلوں میں سے سنا تھا، سو اس نے اس سے کہا، اے اللہ کے بندے! تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟ پوچھنے والے نے کہا، میں نے اس بادل سے جس کا یہ پانی ہے، ایک آواز سنی (ہاتف غیبی) کہہ رہا تھا، فلاں کے باغ کو سیراب کرو، تیرا نام تھا، تو تم اس باغ میں کیا طرز عمل اپناتے ہو؟ باغ کے مالک نے کہا، جب تم نے پوچھ ہی لیا ہے، (تو سن) اس میں سے جو کچھ حاصل ہوتا ہے، میں اس پر نظر ڈالتا ہوں، چنانچہ اس کا ایک تہائی صدقہ کر دیتا ہوں اور ایک تہائی میں اور میرا عیال کھا لیتے ہیں اور تیسرا تہائی اس باغ میں لگا دیتا ہوں۔''

[7474](. . .) وَحَدَّثَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((وَأَجْعَلُ ثُلُثَهُ فِي الْمَسَاكِينِ وَالسَّآئِلِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ))

[7474]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، جس میں یہ ہے، ''اور میں اس کا ایک تہائی، مسکینوں، مانگنے والوں اور مسافروں پر خرچ کرتا ہوں۔''

مفردات الحدیث ❶ تَنَحّٰی: ایک طرف کا رخ کیا، الگ ہو کر چلا گیا۔ ❷ حَرَّة: سیاہ کنکروں والی زمین۔ ❸ شَرْجَةٌ: نالی، اس کی جمع شِرَاجٌ ہے۔ ❹ مِسْحَاة: وہ آلہ جس سے زمین کو کھودا جاتا ہے، کسی۔

فائدہ :...... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، زمین یا باغ کی پیداوار کے حاصل ہوتے ہی اس سے کچھ حصہ نیک کاموں کے لیے، فقراء، محتاجوں اور ضرورتمندوں کے لیے الگ کر لینا اور کچھ حصہ زمین کی بہتری اور اصلاح پر نیک نیتی سے خرچ کرنا خیر و برکت کا باعث بنتا ہے اور ایسا زمیندارہ ناپسندیدہ ہونے کی بجائے فضیلت کا باعث ہے اور پیداوار سے عُشر (دسواں حصہ) سے زائد خرچ کرنا پسندیدہ طرز عمل ہے۔

[7474] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤١٣١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦......بَاب: تَحْرِیْمِ الرِّیَآءِ

باب٦: (جس نے اپنے عمل میں اللہ کے سوا کی رضا بھی چاہی یا) ریا کاری (دکھلاوا) کی حرمت

[7475] ٤٦-(٢٩٨٥) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِي غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ))

[7475]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے، میں شریکوں کی شراکت اور حصہ داروں سے بالکل بے نیاز ہوں، جس نے کوئی کام کیا، جس میں میرے ساتھ کسی اور کو شریک کیا، میں اس کو اس کے شریک کے ساتھ چھوڑ دوں گا۔''

فائدہ: ......کوئی انسان، کوئی اچھا اور نیک کام کرتا ہے اور اس کی نیت میں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کا حصول نہیں بلکہ کسی اور کو خوش کرنا یا کوئی مفاد مطلوب ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے عمل کو اس کے شریک کے لیے رہنے دیتا ہے، اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت نہیں بخشتا یا اس انسان کو اس کے شرک کے حوالہ کر دیتا ہے اور وہ آدمی آہستہ آہستہ اللہ تعالیٰ سے لوٹ جاتا ہے، یعنی صرف اپنے مفادات کا اور دوسروں کی رضا کا اسیر بن کر رہ جاتا ہے، اس لیے شرک کا لفظ مصدری معنی اور شریک کے معنی دونوں کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔

[7476] ٤٧-(٢٩٨٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ رَآءَى رَآءَى اللّٰهُ بِهِ))

[7476]۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو لوگوں کو سنا کر (شہرت و ناموری کے لیے) عمل کرتا ہے، اللہ اس کے اس عمل کو (شہرت کی نیت) سنائے گا، (شہرت دے گا) اور جو ریا کاری کرتا ہے، (دکھلاوے کے لیے کام کرتا ہے تاکہ نیک نامی کا چرچا ہو) تو اللہ اس کے ساتھ دکھلاوا کرے گا، (ثواب دکھا کر، اس کو اس سے محروم کر دے گا) یا اس کی ریا کاری کو نمایاں کر دے گا۔''

[7475] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٠١٣)
[7476] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٥٦١٦)

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7477] ٤٨-(٢٩٨٧)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا ﷺ الْعَلَقِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ((مَنْ يُّسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ يُّرَآئِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ))

[7477]۔حضرت جندب علقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو لوگوں کو سنائے گا اللہ اس کی حرکت سنا دے گا اور جو ریاکاری کرے گا اللہ اس کی ریاکاری دکھلا دے گا۔''

فائدہ:...... سمعہ یہ ہے کہ ایک نیک کام اللہ کے لیے کرنے کے بعد لوگوں میں اس کا چرچا کیا جائے اور ریاء یہ ہے، لوگوں کو دکھلا کر ہی کیا جائے اور بقول بعض سمعہ لوگوں کے عیوب و نقائص دوسروں کو سنانا اور ان میں پھیلانا ہے، تو اللہ اس کے عیوب و نقائص ظاہر کر دیتا ہے۔

[7478] (. . .)وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ وَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا غَيْرَهٗ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

[7478]۔امام صاحب یہ روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، اس میں سلمہ بن کہیل کے اس قول کا اضافہ ہے، میں نے ان کے سوا یعنی جندب کے سوا کسی کو یہ کہتے نہیں سنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یعنی سلمہ بن کہیل کو صرف جندب رضی اللہ عنہ سے ہی حدیث سننے کا موقع ملا ہے اور کسی صحابی سے حدیث نہیں سنی۔

[7479] (. . .)حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَعِيدٌ اَظُنُّهٗ قَالَ ابْنُ الْحَارِثِ بْنِ اَبِي مُوسٰى قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا وَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ غَيْرَهٗ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ

[7479]۔امام صاحب اپنے استاد، سعید بن عمرو ثقفی سے بیان کرتے ہیں کہ میرے خیال میں، میرے استاد، سفیان نے کہا، ولید بن حارث بن ابی موسیٰ نے سلمہ بن کہیل سے سنا کہ میں نے جندب سے سنا اور ان کے سوا کسی کو میں نے یہ کہتے نہیں سنا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

[7477] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الرقاق باب: الرياء والسمعة برقم (٦٤٩٩) وابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: الرياء والسمعة برقم (٤٢٠٧) انظر (التحفة) برقم (٣٢٥٧)
[7478] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٤٠٢)
[7479] تقدم تخريجه برقم (٧٤٠٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7480] (. . .)وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِی عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الصَّدُوقُ الْاَمِينُ الْوَلِيدُ بْنُ حَرْبٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

[7480]۔یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

نوٹ:...... ریاء وسمعہ کی تفصیلات اوران کے درجات ومراتب اوراقسام جاننے کے لیے (احیاء العلوم، ج ۳) دیکھیے۔

٧......بَاب: حِفْظِ اللِّسَانِ

باب۷: (ایسا بول بولنا جس سے انسان آگ میں گر جاتا ہے، یا) زبان کی حفاظت

[7481] ٤٩۔(٢٩٨٨)حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ((اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَنْزِلُ بِهَا فِي النَّارِ اَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ))

[7481]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا،''انسان بعض دفعہ ایسا کلمہ بولتا ہے، جس سے دوزخ میں اتنا نیچے اتر جاتا ہے، جس کا فاصلہ مشرق ومغرب کا درمیانی فاصلہ سے زیادہ ہے۔''

[7482] ٥٠۔(. . .)وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ((اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ مَا فِيهَا يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ اَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ))

[7482]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''بندہ ایک ایسا کلمہ بول دیتا ہے، جس کی حقیقت وگہرائی احاطہ پر غور نہیں کرتا، اس کے سبب وہ دوزخ میں اتنا نیچے گر جاتا ہے کہ وہ فاصلہ مشرق و مغرب کے درمیان سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔''

[7480] تقدم تخريجه برقم (٧٤٠٢)

[7481] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الرقاق باب: حفظ اللسان برقم (٦٤٧٧) والترمذي في (جامعه) في الزهد باب: فيمن تكلم بكلمة يضحك بها الناس برقم (٢٣١٤) انظر (التحفة) برقم (١٤٢٨٣)

[7482] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٤٠٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ :...... بعض دفعہ انسان بلاسوچے سمجھے کسی حکمران کی خوشامد میں کوئی بات کہہ دیتا ہے، یا اس کے سامنے کسی مسلمان کے بارے میں کوئی بات کہہ دیتا ہے، جس سے حکمران کو اس کے قتل کا بہانا مل جاتا ہے، یا بدگوئی اور فحش کلامی کرتا ہے، یا بلاسوچے سمجھے ہنسی مذاق میں کسی دینی حکم پر طعن کر دیتا ہے، اس کا مذاق اڑاتا ہے، تو یہ چیزیں اس کی تباہی و بربادی کا باعث بن جاتی ہے، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے زبان کی حفاظت پر بہت زور دیا ہے اور خاموشی کو نجات قرار دیا ہے۔

٨...... بَاب: عُقُوبَةِ مَنْ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا يَفْعَلُهُ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَفْعَلُهُ

باب ٨: دوسروں کو معروف کا حکم دے کر خود اس پر عمل نہ کرنے اور دوسروں کو برائی سے روک کر اس کے ارتکاب کرنے کی عقوبت وسزا

[7483] ٥١-(٢٩٨٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَإِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ

عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قِيلَ لَهُ أَلَا تَدْخُلُ عَلَى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فَقَالَ أَتَرَوْنَ أَنِّي لَا أُكَلِّمُهُ إِلَّا أُسْمِعُكُمْ وَاللهِ لَقَدْ كَلَّمْتُهُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ مَا دُونَ أَنْ أَفْتَتِحَ أَمْرًا لَا أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ وَلَا أَقُولُ لِأَحَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ أَمِيرًا إِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ((يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ فَيَدُورُ بِهَا كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِالرَّحَى فَيَجْتَمِعُ إِلَيْهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ يَا فُلَانُ مَا لَكَ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ بَلَى قَدْ كُنْتُ آمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ))

[7483]۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ان سے کہا گیا، کیا آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے گفتگو نہیں کریں گے؟ چنانچہ انہوں نے جواب دیا، کیا تمہارا خیال ہے کہ میں تمہیں سنا کر ہی ان سے گفتگو کرتا ہوں؟ اللہ کی قسم! میں اپنے طور پر راز دارانہ طریقہ سے گفتگو کر چکا ہوں، بغیر اس کے کہ میں ایسے فتنہ کا

[7483] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی بدء الخلق باب: صفة النار وانها مخلوقة برقم (٣٢٦٧) وفی الفتن باب: الفتنة تموج كموج البحر برقم (٧٠٩٨) انظر (التحفة) برقم (٩١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دروازہ کھولوں (کھلم کھلا امراء پر اعتراض کروں) جس کو میں سب سے پہلے کھولنا پسند نہیں کرتا اور میں کسی انسان کے بارے میں، جو میرا امیر (حاکم ہے) یہ نہیں کہتا کہ وہ تمام انسانوں سے بہتر ہے، جبکہ میں رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سن چکا ہوں، ''قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور اسے آگ میں ڈال دیا جائے گا، چنانچہ اس کے پیٹ کی انتڑیاں باہر نکل آئیں گی، سو وہ ان انتڑیوں کے ساتھ اس طرح چکر لگائے گا، جس طرح گدھا چکی کے گرد چکر لگاتا ہے، چنانچہ لوگ اس کے پاس جمع ہو جائیں گے اور پوچھیں گے، اے فلاں انسان! تمہیں کیا ہوا، کیا تم معروف کا حکم نہیں دیتے اور برائی سے روکتے نہیں تھے، وہ جواب دے گا، کیوں نہیں، میں نیکی کا حکم دیتا تھا اور خود نیکی نہیں کرتا تھا اور میں برائی سے روکتا تھا اور خود اس کا ارتکاب کرتا تھا۔''

[7484] (. . .) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ رَجُلٌ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَدْخُلَ عَلَى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فِيمَا يَصْنَعُ؟ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ .

[7484]۔ ابو وائل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر تھے، تو ایک آدمی نے کہا، کون سی چیز تمہیں اس بات سے روکتی ہے کہ آپ عثمان کے پاس جائیں اور ان کے رویہ، طرز عمل کے بارے میں ان سے گفتگو کریں؟'' آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

فائدہ:...... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں گفتنی اور ناگفتنی باتیں کی جاتی تھیں اور خصوصی طور پر ان کی اقربا پروری کو اچھالا جاتا تھا، چونکہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے ان سے خوش گوار تعلقات و مراسم تھے، اس لیے ان سے یہ کہا گیا کہ آپ ان سے گفتگو کریں اور دوسروں کی باتوں سے آگاہ کریں، تو انہوں نے کہا، میں نے اسلامی اصولوں اور آداب کے مطابق قابل گفتگو معاملات میں ان سے علیحدگی میں گفتگو کی ہے اور امراء و حکام سے گفتگو کا صحیح طریقہ یہی ہے کہ دینی خیر خواہی اور ہمدردی کے جذبہ کے تحت صورت حال سے آگاہ کر کے نصیحت کی جائے، ان پر کھلم کھلا ناشائستہ اور نازیبا الفاظ میں طعن و تشنیع کرنا اور کیچڑ اچھالنا تو فتنہ کا دروازہ کھولنا ہے، جس سے فائدہ کی بجائے نقصان ہوتا ہے اور ایک امیر سب لوگوں سے بہتر نہیں ہو جاتا کہ اس کو نصیحت و خیر خواہی کی ضرورت ہی نہ رہے، بلکہ وہ تو بعض دفعہ اس حدیث کا بھی مصداق بن سکتا ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اس کا فرض منصبی ہے، اس کی ادائیگی کی صورت میں ہو سکتا ہے کہ وہ دوسروں کو نیکی کا حکم دے اور خود وہ نیکی نہ کر سکے، دوسروں کو کسی برائی سے روکے، جبکہ خود اس کا مرتکب ہو رہا ہو أَقْتَاب، قِتب کی جمع ہے، انتڑیاں، جس طرح نیکی کا حکم

[7484] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٤٠٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دینا نیک کام ہے اس طرح نیکی نہ کرنا، جبکہ وہ نیکی اسے کرنی چاہیے، گناہ ہے، اس طرح جس طرح برائی سے روکنا نیکی ہے، اس طرح برائی کا ارتکاب کرنا جرم و گناہ ہے، طاقت وقدرت کی صورت میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لیے قوت استعمال کرنا ضروری ہے اور یہ بات امراء و حکام کو حاصل ہے اور اگر طاقت وقوت کا استعمال ممکن نہ ہو، کیونکہ اختیار و اقتدار حاصل نہیں ہے، تو پھر یہ کام زبان کے ذریعہ کیا جائے گا اور علماء کا یہی فریضہ ہے اور اگر زبان سے یہ کام ممکن نہ رہے، تو دل میں اس کی ادائیگی کے لیے کوئی تدبیر اور حیلہ سوچنا چاہیے، جس کو کام میں لا کر یہ فریضہ ادا ہو سکے۔

٩..... بَاب: النَّهْيِ عَنْ هَتْكِ الْإِنْسَانِ سِتْرَ نَفْسِهِ

باب ٩: اپنے گناہوں کا پردہ چاک کرنا یا ان کا اظہار کرنا ناجائز ہے

[7485] ٥٢-(٢٩٩٠) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي وَ قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((كُلُّ أُمَّتِي مُعَافَاةٌ إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنَ الْإِجْهَارِ أَنْ يَعْمَلَ الْعَبْدُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحُ قَدْ سَتَرَهُ رَبُّهُ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ قَدْ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ فَيَبِيتُ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ))

قَالَ زُهَيْرٌ ((وَإِنَّ مِنَ الْهِجَارِ))

[7485]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ''میری تمام امت کو معافی مل جائے گی، مگر ان لوگوں کو جو اپنے گناہوں کو فاش کرتے ہیں، یا کھلم کھلا گناہ کرتے ہیں اور کھلم کھلا گناہ کرنے کی ہی یہ شکل بھی ہے کہ بندہ رات کو ایک گناہ کا کام کرے، پھر صبح کو جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے گناہ پر پردہ ڈالا (کسی کو پتہ نہیں چلنے دیا) ہے، وہ کسی کو کہتا ہے، اے فلان! میں شام کو یہ یہ کام کر چکا ہوں، حالانکہ رات بھر اللہ نے اس کی پردہ پوشی کی تھی اور صبح کو اسی (اللہ) نے جو اس کی پردہ پوشی کی تھی، اس کو چاک کر دیا ہے۔'' زہیر کی روایت میں اِجہار کی جگہ ھِجار ہے، دونوں کا معنی کھولنا، ظاہر کرنا ہے، کیونکہ ھُجر جس سے ھِجار ہے، کا معنی ہوتا ہے، بدگوئی یا فحش گوئی۔

[7485] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الادب باب: ستر المومن علی نفسه برقم (٦٠٦٩) انظر (التحفة) برقم (١٢٩١١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ: ...... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے جو انسان چھپ کر اور پوشیدہ طور پر گناہ کرتا ہے اس کے اندر شرم و حیاء باقی ہے اور وہ اس کام کو برا ہی سمجھتا ہے، اس لیے وہ اس گناہ سے باز آ سکتا ہے، توبہ کر سکتا ہے، لیکن جو انسان کسی گناہ کا اعلانیہ طور پر ارتکاب کرتا ہے، اس کا معنی یہ ہے، وہ شرم و حیا سے عاری ہے اور گناہ کو گناہ ہی نہیں سمجھتا، بلکہ ڈھٹائی سے کام لے کر اس کو یوں کرتا ہے کہ یہ بھی اچھا کام ہے، یا دوسروں کی غیرت کو للکارتا ہے، یا ان کے جذبات کا خون کرتا ہے، اس لیے اس کام سے باز آنا یا توبہ کرنا ممکن نہیں رہتا۔

١٠...... بَابُ: تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَكَرَاهَةِ التَّثَاؤُبِ

باب ١٠: چھینک پر دعا دینا اور جمائی کا ناپسندیدہ ہونا

[7486] ٥٣-(٢٩٩١) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلَانِ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ فَقَالَ الَّذِي لَمْ يُشَمِّتْهُ عَطَسَ فُلَانٌ فَشَمَّتَّهُ وَعَطَسْتُ أَنَا فَلَمْ تُشَمِّتْنِي قَالَ إِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ وَإِنَّكَ لَمْ تَحْمَدِ اللّٰهَ

[7486]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ کے پاس دو آدمیوں کو چھینک آئی، تو آپ نے ان میں سے ایک کو خیر و برکت کی دعا دی اور دوسرے کے لیے خیر و برکت کی دعا نہ کی، تو جس کو آپ نے دعا نہ دی تھی، اس نے کہا، فلاں کو چھینک آئی تو آپ نے اس کو دعا دی اور مجھے چھینک آئی، تو آپ نے مجھے دعا نہیں دی، آپ نے فرمایا: ”اس نے اللہ کی حمد بیان کی اور تو نے اللہ کی حمد بیان نہیں کی، (الحمد للہ نہیں کہا)“

فائدہ: ...... چھینک آنے سے دماغ کے فضلات خارج ہوتے ہیں، جس سے انسان کا دماغ ہلکا ہو جاتا ہے اور اس کا جسم راحت و سکون محسوس کرتا ہے، اس لیے اس پر اللہ کی حمد اور اس کا شکر بجا لاتے ہوئے، الحمد للہ، کہنا چاہیے اور سننے والے کو اس کی خیر و برکت کی دعا دیتے ہوئے، يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہنا چاہیے، اگر چھینکنے والا الحمد للہ نہیں کہتا، تو اس کو دعائے خیر دینا ضروری نہیں ہے۔

[7486] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الادب باب: الحمد للعاطس برقم (٦٢٢١) وفي باب: لا يشمت العاطس اذا لم يحمد الله برقم (٦٢٢٥) وابو داود في (سننه) في الادب باب: فيمن يعطس ولا يحمد الله برقم (٥٠٣٩) والترمذي في (جامعه) في الادب باب: ما جاء في ايجاب التشميت بحمد الله برقم (٢٧٤٢) وابن ماجه في (سننه) في الادب باب: تشميت العاطس برقم (٣٧١٣) انظر (التحفة) برقم (٨٧٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7487] (. . .) وحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْاَحْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

[7487]۔ امام صاحب کو ایک اور استاد نے یہی حدیث سنائی۔

[7488] ٥٤۔(٢٩٩٢) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى اَبِي مُوسَى وَهُوَ فِي بَيْتِ بِنْتِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَعَطَسْتُ فَلَمْ يُشَمِّتْنِي وَعَطَسَتْ فَشَمَّتَهَا فَرَجَعْتُ اِلَى اُمِّي فَاَخْبَرْتُهَا فَلَمَّا جَائَهَا قَالَتْ عَطَسَ عِنْدَكَ ابْنِي فَلَمْ تُشَمِّتْهُ وَعَطَسَتْ فَشَمَّتَّهَا فَقَالَ اِنَّ ابْنَكِ عَطَسَ فَلَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ فَلَمْ اُشَمِّتْهُ وَعَطَسَتْ فَحَمِدَتِ اللّٰهَ فَشَمَّتُّهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتُوهُ فَاِنْ لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ فَلَا تُشَمِّتُوهُ))

[7488]۔ حضرت ابو بردہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں (اپنے باپ) ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، جبکہ وہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی بیٹی کے گھر میں تھے، مجھے چھینک آئی تو انہوں نے مجھے دعا نہ دی اور اس عورت کو چھینک آئی تو اسے دعا دی، میں واپس اپنی ماں کے پاس آیا تو اسے اس واقعہ کی خبر دی، تو جب وہ میری ماں کے پاس آئے، اس نے کہا، آپ کے پاس میرے بیٹے کو چھینک آئی تو آپ نے اسے دعا نہ دی اور اس عورت کو چھینک آئی، تو آپ نے اسے دعا دی، تو انہوں نے جواب دیا، تیرے بیٹے کو چھینک آئی، تو اس نے الحمد للہ نہ کہا، اس لیے میں نے اس کو دعا نہ دی اور اس عورت کو چھینک آئی، تو اس نے الحمد للہ کہا، تو میں نے بھی اسے دعا دی، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ہے، ''جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے، تو تم بھی اسے دعا دو اور اگر وہ اللہ کی حمد بیان نہ کرے، تو تم بھی اس کو دعا نہ دو۔''

فائدہ: ...... حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی بیٹی، ام کلثوم، حضرت ابو موسیٰ اشعری کی دوسری بیوی تھی اور ابو بردہ کی ماں کی سوکن تھی، اس لیے اس کو غصہ آیا اور اس نے سبب پوچھا،

[7489] ٥٥۔(٢٩٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ

[7487] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٤١١)

[7488] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٩١٠٥)

[7489] اخرجه ابو داود في (سننه) في الادب كم مرة يشمت العاطس برقم (٥٠٣٧) ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اِیَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ عَنْ اَبِیهِ ح و حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِکْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِی

اِیَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ ﷺ وَعَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ ((یَرْحَمُكَ اللّٰهُ)) ثُمَّ عَطَسَ اُخْرٰی فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((الرَّجُلُ مَزْکُومٌ))

[7489]۔ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ سنا، جبکہ آپ کے پاس ایک آدمی کو چھینک آئی، "یَرْحَمُكَ اللّٰه" اللہ تم پر رحم فرمائے، پھر اس کو دوبارہ چھینک آئی، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں فرمایا: ''اس آدمی کو زکام ہے۔''

فائدہ:...... زکام کی وجہ سے چھینکیں آئیں، تو ایک بار دعا کافی ہے، عام حالات میں آپ نے تین دفعہ دعا دی ہے۔

[7490] ۵۶۔(۲۹۹۴) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ وَقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ وَعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ قَالُوا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیلُ یَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِیهِ

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَکْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ))

[7490]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جمائی شیطانی چیز ہے، تو جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے، تو مقدور بھر (جہاں تک ہو سکے) اس کو روکے۔''

مفردات الحدیث

فَلْیَکْظِمْ: اس کو روکے، کظم روکنے کو کہتے ہیں۔

فائدہ:...... جمائی بسیار خوری یا پرخوری اور کاہلی و سستی کی علامت ہے، اگر اس کو روکا نہ جائے، تو انسان کے منہ کی ہیئت و شکل بدنما نظر آتی ہے اور منہ کھلنے سے اس میں مکھی وغیرہ داخل ہو جاتی ہے، اس لیے اس کو ناپسندیدہ قرار دیا گیا ہے اور اسے روکنے کی تاکید کی گئی ہے، اس لیے شیطان کو خوش ہونے اور ہنسنے کا موقع نہیں دینا چاہیے، منہ کو بند کر لینا چاہیے، یا اس پر ہاتھ رکھ لینا چاہیے۔

← والترمذی فی (جامعه) فی الاستئذان باب: ما جاء کم یشمت العاطس برقم (۲۷۴۳) وابن ماجه فی (سننه) فی الادب باب: تشمیت العاطس برقم (۳۷۱٤) انظر (التحفة) برقم (٤٥١٣)

[7490] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی الصلاة باب: ما جاء فی کراهیة التثاؤب فی الصلاة برقم (۲۷۰) انظر (التحفة) برقم (۱۳۹۸۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7491] ٥٧-(٢٩٩٥) حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنًا لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يُحَدِّثُ أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ))

[7491]۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے، تو وہ اپنے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دے، کیونکہ کھلے منہ میں شیطان داخل ہو جاتا ہے۔''

[7492] ٥٨-(. . .) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ))

[7492]۔ حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے، تو وہ اپنے ہاتھ سے اس کو روکے، کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔''

[7493] ٥٩-(. . .) حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ))

[7493]۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئے، تو مقدور بھر اس کو روکے، کیونکہ (منہ میں) شیطان داخل ہو جاتا ہے۔''

فائدہ: ...... عام حالات میں جمائی آنے پر، اس کو روکنے کی کوشش کرنی چاہیے، لیکن نماز کی حالت میں اس کی تاکید زیادہ ہے۔

[7494] (. . .) حَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ بِشْرٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ

[7491] اخرجه ابو داود في (سننه) في الادب باب: ما جاء في التثاؤب برقم (٥٠٢٦) وبرقم (٥٠٢٧) انظر (التحفة) برقم (٤٠١١) وبرقم (٤١١٩)

[7492] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٤١٦)

[7493] تقدم تخريجه برقم (٧٤١٦)

[7494] تقدم تخريجه برقم (٧٤١٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7494]۔یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

۱۱......بَاب :فِي أَحَادِيثَ مُتَفَرِّقَةٍ

باب ۱۱: متفرق احادیث

[7495] ٦٠۔(٢٩٩٦)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ))

[7495]۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا، جنوں کو آگ کے شعلہ سے اور آدم کو اس چیز سے پیدا کیا گیا جو تمہیں بتا دی گئی ہے، یعنی مٹی سے۔''

۱۲......بَابٌ:فِي الْفَأْرِ وَأَنَّهُ مَسْخٌ

باب ۱۲: چوہا اور وہ مسخ شدہ ہے

[7496] ٦١۔(٢٩٩٧)حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((فُقِدَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يُدْرَى مَا فَعَلَتْ وَلَا أُرَاهَا إِلَّا الْفَأْرَ أَلَا تَرَوْنَهَا إِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الْإِبِلِ لَمْ تَشْرَبْهُ وَإِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الشَّاءِ شَرِبَتْهُ)) قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ كَعْبًا فَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا قُلْتُ أَأَقْرَأُ التَّوْرَاةَ و قَالَ إِسْحَقُ فِي رِوَايَتِهِ ((لَا نَدْرِي مَا فَعَلَتْ))

[7496]۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بنو اسرائیل کا ایک گروہ گم ہو گیا تھا، پتہ نہیں اس کا کیا بنا اور میں یہی خیال کرتا ہوں، ان کو مسخ کر کے چوہا بنا دیا گیا، کیا تم اسے دیکھتے نہیں ہو،

[7495] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٦٦٥٥)

[7496] اخرجه البخاري في (صحيحه) في بدء الخلق باب: خير مال المسلم غنم ينجع بها شعف الجبال برقم (٣٣٠٥) انظر (التحفة) برقم (١٤٤٦٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب ان کے سامنے اونٹوں کا دودھ رکھا جاتا ہے، تو وہ اسے پیتے نہیں ہیں اور جب ان کے سامنے بکری کا دودھ رکھا جاتا ہے، تو پی جاتے ہیں؟'' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے یہ حدیث کعب (احبار) کو سنائی، تو انہوں نے پوچھا، کیا آپ نے براہ راست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ میں نے کہا، ہاں، انہوں نے بار بار یہی پوچھا، تو میں نے کہا، کیا میں تورات پڑھتا ہوں؟'' یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا میرے پاس کوئی اور ذریعہ علم نہیں ہے، اسحاق کی روایت میں لَا یُدْرٰی کی جگہ لَا نَدْرِی ہے، ہم نہیں جانتے۔

فائدہ:...... یہ بات آپ نے اس وقت فرمائی تھی، جبکہ آپ کو وحی کے ذریعہ یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ مسخ شدہ حیوان کی نسل و ذریت نہیں ہوتی۔

[7497] ٦٢-(. . .) وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ((**الْفَارَةُ مَسْخٌ وَآيَةُ ذٰلِكَ أَنَّهُ يُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْغَنَمِ فَتَشْرَبُهُ وَيُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْإِبِلِ فَلَا تَذُوقُهُ**)) فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ أَسَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ أَفَأُنْزِلَتْ عَلَيَّ التَّوْرَاةُ

[7497]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، چوہیا مسخ شدہ جاندار ہے، اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے سامنے بکریوں کا دودھ رکھا جاتا ہے، تو یہ اسے پی لیتی ہے اور اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جاتا ہے، تو یہ اس کو منہ ہی نہیں لگاتی، اس کو چکھتی ہی نہیں،'' تو ان سے کعب احبار نے پوچھا کہ یہ بات آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے براہ راست سنی ہے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا تو کیا مجھ پر تورات اتری ہے؟ میں تورات سے آگاہ نہیں ہوں کہ اس سے کوئی چیز بیان کر دوں۔''

١٣...... بَابُ: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

باب ۱۳: مومن ایک بل سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا

[7498] ٦٣-(٢٩٩٨) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((**لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ**))

[7497] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٥٦٣)
[7498] اخرجه ابو داود في (سننه) في الادب باب: لا يلدغ المومن من جحر مرتين برقم (٦١٣٣) وابو داود في (سننه) في الادب باب: في الحذر من الناس برقم (٤٨٦٦٢) وابن ماجه في (سننه) في الفتن باب: العزلة برقم (٣٩٨٢) انظر (التحفة) برقم (١٣٢٠٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7498]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''مومن ایک بل (سوراخ) سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا۔''

[7499] (. . .) وَ حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم بِمِثْلِهِ

[7499]۔ یہی روایت امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ سے بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:...... حدیث کے الفاظ خبر پر ہیں، لیکن معنی و مفہوم کے اعتبار سے ارشاد و ہدایت ہے کہ مومن کو ہوشیار، بیدار اور محتاط ہو کر رہنا چاہیے، غفلت اور بے خبری کی زندگی نہیں گزارنی چاہیے کہ غفلت و بے خبری کی بنا پر اس کو بار بار دھوکہ دیا جا سکے۔

۱۴...... بَاب: الْمُؤْمِنُ أَمْرُهُ كُلُّهُ خَيْرٌ

باب ۱۴: مؤمن کے لیے ہر حال، ہر معاملہ خیر ہی ہے

[7500] ٦٤۔(٢٩٩٩) حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ))

[7500]۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مومن کا معاملہ تعجب خیز ہے، اس کی ہر حالت، ہر معاملہ خیر ہے، مومن کے سوا یہ شرف کسی کو حاصل نہیں ہے، اگر اسے مسرت و شادمانی حاصل ہوتی ہے، وہ شکر ادا کرتا ہے، جو اس کے لیے خیر و خوبی کا باعث ہے اور اگر اسے تنگی و ترشی لاحق ہوتی ہے، صبر کرتا ہے، جو اس کے لیے خیر (اجر و ثواب) کا سبب بنتا ہے۔''

[7499] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٢٥٠) وبرقم (١٣٣٦٠)
[7500] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٩٧٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵......بَاب :النَّهْيِ عَنِ الْمَدْحِ إِذَا كَانَ فِيهِ إِفْرَاطٌ وَخِيفَ مِنْهُ فِتْنَةٌ عَلَى الْمَمْدُوحِ

باب ۱۵: مدح وتعریف میں افراط، جبکہ وہ ممدوح کے لیے فتنہ کا باعث خطرہ ہو، ممنوع ہے

[7501] ٦٥-(٣٠٠٠)حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَقَالَ ((وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلَانًا وَاللّٰهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللّٰهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَاكَ كَذَا وَكَذَا))

[7501]- حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کے پاس دوسرے آدمی کی تعریف کی، تو آپ نے فرمایا: ''تم پر افسوس! تو نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی یا کاٹ دی، تو نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی،'' کئی دفعہ فرمایا،'' جب تم میں سے کسی کو اپنے ساتھی کی مدح کی ضرورت پیش آ جائے (مدح کے بغیر چارہ نہ رہے) تو وہ یوں کہے، میں فلان کو یوں خیال کرتا ہوں، اصل محاسبہ کرنے والا تو اللہ ہی ہے، میں اللہ کے سامنے اس کا تزکیہ وصفائی نہیں دے رہا، میں اس کو یوں ہی سمجھتا ہوں، اگر وہ اس کو اس طرح جانتا ہو۔''

فائدہ:...... اگر کوئی انسان خوبی اور کمال سے متصف ہو، یا اس نے کوئی کارنامہ سرانجام دیا ہو، جس پر اس کی حوصلہ افزائی کی ضرورت ہو، تو اس کی حوصلہ افزائی ضرور کرنی چاہیے، لیکن اس میں ایسا انداز اور اسلوب اختیار نہیں کرنا چاہیے، جس میں مبالغہ و مدح سرائی ہو، جس سے اس کے اندر عجب و غرور اور گھمنڈ پیدا ہو جائے اور وہ اپنی مدح وتعریف سننے کا عادی بن جائے، یا دوسروں کے کاموں کا کریڈٹ بھی لینے لگے اور یہ تعریف و توصیف بھی اپنے علم کی حد تک ہوگی، کیونکہ اصل حقیقت تو اللہ ہی جانتا ہے، ہم تو کسی کے ظاہر ہی کو جان سکتے ہیں۔

[7502] ٦٦-(...)وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ

[7501] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الشهادات باب: اذا زكّى رجل رجلا كفاه برقم (٢٦٦٢) وفي الادب باب: ما يكره من التمادحض برقم (٦٠٦١) وفي باب: ما جاء في قول الرجل: ويلك برقم (٦١٦٢) وابو داود في (سننه) في الادب باب: في كراهية التمادح برقم (٤٨٠٥) وابن ماجه في (سننه) في الادب باب: المدح برقم (٣٧٤٤) انظر (التحفة) برقم (١١٦٧٨)

[7502] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٤٢٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی بَکْرَۃَ عَنْ اَبِیهِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهٗ ذُکِرَ عِنْدَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ مِنْهُ فِیْ کَذَا وَکَذَا فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ ((وَیْحَکَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِکَ مِرَارًا)) یَقُوْلُ ذٰلِکَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنْ کَانَ اَحَدُکُمْ مَادِحًا اَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْیَقُلْ اَحْسِبُ فُلَانًا اِنْ کَانَ یُرٰی اَنَّهٗ کَذٰلِکَ وَلَا اُزَکِّی عَلَی اللّٰهِ اَحَدًا))

[7502]۔ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ کے سامنے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا، تو ایک آدمی کہنے لگا، اے اللہ کے رسول! رسول اللہ ﷺ کے بعد فلاں فلاں صفت میں اس سے بڑھ کر کوئی فرد نہیں ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم پر افسوس! تو نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی۔'' آپ نے کئی دفعہ یہی بات فرمائی، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم میں سے کسی کو لامحالہ کسی کی تعریف کرنا ہو، تو یوں کہے، میں فلاں کو یوں خیال کرتا ہوں، اگر وہ واقعی اس کو اس طرح سمجھتا ہو اور میں اللہ کے نزدیک کسی کی صفائی نہیں دیتا کہ وہ اللہ کے نزدیک بھی ایسا ہی ہے۔

[7503] (. . .) وَحَدَّثَنِیهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح و حَدَّثَنَاه اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ کِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِیثِ یَزِیدَ بْنِ زُرَیْعٍ وَلَیْسَ فِی حَدِیثِهِمَا فَقَالَ رَجُلٌ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ مِنْهُ

[7503]۔ امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے یہی روایت بیان کرتے ہیں، لیکن اس میں یہ لفظ نہیں ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد، اس سے کوئی شخص بڑھا ہوا نہیں ہے۔

[7504] ٦٧۔(٣٠٠١) حَدَّثَنِی اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیلُ بْنُ زَکَرِیَّاءَ عَنْ بُرَیْدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ

عَنْ اَبِی بُرْدَةَ عَنْ اَبِی مُوسٰی قَالَ سَمِعَ النَّبِیُّ ﷺ رَجُلًا یُثْنِی عَلٰی رَجُلٍ وَیُطْرِیهِ فِی الْمِدْحَةِ فَقَالَ ((لَقَدْ اَهْلَکْتُمْ اَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ))

[7504]۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے سنا کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی تعریف

[7503] تقدم تخریجه برقم (٧٤٢٦)

[7504] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الشهادات باب ما یکره من الاطناب فی المدح برقم (٢٦٦٣) وفی الادب باب: ما یکره من التمادح برقم (٦٠٦٠) انظر (التحفة) برقم (٩٠٥٠٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر رہا ہے اور تعریف میں بھی اس کو حد سے بڑھا رہا ہے، تو آپ نے فرمایا: ''تم نے ہلاک کر ڈالا یا یہ اس آدمی کی پشت کاٹ ڈالی۔

مفردات الحدیث ❶ يُطْرِيْه: تعریف میں مبالغہ کرنا۔ ❷ المِدْحة: مدح وتعریف۔

[7505] ٦٨-(٣٠٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قَامَ رَجُلٌ يُثْنِي عَلَى أَمِيرٍ مِنَ الْأُمَرَاءِ فَجَعَلَ الْمِقْدَادُ يَحْثِي عَلَيْهِ التُّرَابَ وَقَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ نَحْثِيَ فِي وُجُوهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ

[7505]۔ حضرت ابو معمر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی کھڑا ہو کر امراء، گورنروں میں سے کسی امیر گورنر کی تعریف کر رہا تھا، تو حضرت مقداد رضی اللہ عنہ اس پر مٹی پھینکنے لگے اور کہا، ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ ہم تعریف میں مبالغہ کرنے والوں کے چہروں پر مٹی ڈالیں۔

فائدہ:...... بعض حضرات نے صحابی رسول کی طرح، اس حدیث کو ظاہری لغوی معنی پر محمول کیا ہے کہ تملق و چاپلوسی کرنے والے پیشہ ور قصیدہ خوانوں کے چہروں پر حقیقتاً مٹی ڈالنی چاہیے، لیکن اکثر سلف کے نزدیک یہ اس کو ناکام و نامراد کرنے سے کنایہ ہے کہ اس کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے اور اس مقصد اور غرض کو پورا نہیں کرنا چاہیے، ممدوح کو کسی فخر و گھمنڈ اور خود پسندی میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے اور نہ اس کی بات کو اہمیت و وزن دینا چاہیے، اگر وہ کچھ لینے کے لیے ایسے کر رہا ہے، تو اسے محروم کرنا چاہیے۔

[7506] ٦٩-(...) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ يَمْدَحُ عُثْمَانَ فَعَمِدَ الْمِقْدَادُ فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَكَانَ رَجُلًا ضَخْمًا فَجَعَلَ يَحْثُو فِي وَجْهِهِ الْحَصْبَاءَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ مَا

[7505] اخرجه الترمذى فى (جامعه) فى الزهد باب: ما جاء فى كراهية المدح والمداحين برقم (٢٣٩٣) وابن ماجه فى (سننه) فى الادب باب: المدح برقم (٣٧٤٢) انظر (التحفة) برقم (١١٥٤٥)

[7506] اخرجه ابو داود فى (سننه) فى كراهية التمادح برقم (٤٨٠٤) انظر (التحفة) برقم (١١٥٤٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَأْنُكَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ))

[7506] ۔ ہمام بن حارث رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (کے سامنے) مدح کرنے لگا، تو حضرت مقداد متوجہ ہوئے اور اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے، کیونکہ وہ ایک بھاری بھرکم آدمی تھے اور اس کے چہرے پر کنکر پھینکنے لگے، تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا، تمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے کہا، بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے، ''جب تم تعریف میں مبالغہ کرنے والوں کو دیکھو، تو ان کے چہروں پر مٹی ڈالو۔''

[7507] (. . .) وحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنِ الْمِقْدَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

[7507] ۔ امام صاحب یہی روایت اپنے مختلف اساتذہ سے بیان کرتے ہیں۔

١٦...... بَابٌ: مُنَاوَلَةِ الْأَكْبَرِ

باب ١٦: چیز بڑے کو دینا (جبکہ وہ نیا پھل نہ ہو)

[7508] ٧٠ ـ (٣٠٠٣) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا صَخْرٌ يَعْنِي ابْنَ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((أَرَانِي فِي الْمَنَامِ أَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَذَبَنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيلَ لِي كَبِّرْ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ))

[7508] ۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے اپنے آپ کو خواب میں مسواک کرتے دیکھا، تو مجھے دو آدمیوں نے کھینچا، (مسواک لینے کے لیے) چنانچہ میں نے مسواک دونوں میں سے چھوٹے کو دے دی، تو مجھے کہا گیا، بڑے کو دو، تو میں نے اسے بڑے کے حوالہ کر دیا۔''

[7507] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٧٤٣١)

[7508] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٥٨٩٢)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔۔۔۔۔بَاب :اَلتَّثَبُّتِ فِي الْحَدِيثِ وَحُكْمِ كِتَابَةِ الْعِلْمِ

باب ۱۷: حدیث کے بیان میں تحقیق سے کام لینا اور علم رکھنے کا حکم

[7509] ۷۱۔(۳۰۰۴)حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ

أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ وَيَقُولُ اسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ اسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ وَعَائِشَةُ تُصَلِّي فَلَمَّا قَضَتْ صَلٰوتَهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى هٰذَا وَمَقَالَتِهِ آنِفًا إِنَّمَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحَدِّثُ حَدِيثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَأَحْصَاهُ

[7509]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہوئے کہہ رہے تھے، اے حجرہ کی مالکہ، اے حجرہ کی مالکہ! سن لیجیے، سن لیجیے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نماز پڑھ رہی تھیں، جب وہ اپنی نماز پوری کر چکیں، حضرت عروہ رحمۃ اللہ سے کہا، تم نے ابھی اس کی آواز اور اس کے قول کو سنا، نبی اکرم ﷺ تو بس اس طرح بات کرتے تھے کہ اگر کوئی شمار کرنے والا، اس (کلمات) کو گننا چاہتا، تو گن سکتا تھا۔"

فائدہ :۔۔۔۔۔علمی گفتگو، ٹھہر ٹھہر کر، آہستہ آہستہ کرنی چاہیے، تاکہ سمجھنا آسان ہو۔

[7510] ۷۲۔(۳۰۰۴)حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((**لَا تَكْتُبُوا عَنِّي وَمَنْ كَتَبَ عَنِّي غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ وَحَدِّثُوا عَنِّي وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ** قَالَ هَمَّامٌ أَحْسِبُهُ قَالَ **مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ**))

[7510]۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری باتیں نہ لکھو اور جس نے قرآن کے علاوہ مجھ سے کچھ سیکھا ہے، تو اسے مٹا دے اور مجھ سے بیان کرو، میری حدیثیں سناؤ، اس میں کوئی تنگی نہیں ہے اور جس نے مجھ پر جھوٹ بولا، میری طرف اپنی طرف سے کوئی بات منسوب کی، ہمام کہتے ہیں، میرے خیال میں آپ نے جان بوجھ کر کا لفظ کہا، تو وہ اپنا ٹھکانا دوزخ بنا لے۔"

[7509] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۶۹۳٤)

[7510] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی العلم باب: ما جاء فی كراهية كتابة العلم برقم (۲٦٦٥) انظر (التحفة) برقم (٤١٦٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ :...... حدیث کو لکھنے کی ممانعت اس صورت میں تھی، جبکہ قرآن وحدیث کو یکجا لکھا جا رہا تھا اور دونوں کے باہمی اختلاط اور آمیزش کا خطرہ تھا، یا یہ حکم اس وقت تھا، جب کتابت کے اسباب اور وسائل کی قلت تھی اور قرآن اور حدیث دونوں کو لکھنا دقت اور پریشانی کا باعث تھا، کیونکہ لکھنے والے (کاتب) اور کاغذ عام نہ تھے، نیز لکھنے کی ممانعت اس لیے بھی تھی کہ عربوں کا حافظہ بہت تیز تھا اور سب چیزوں کو زبانی یاد رکھتے تھے، اس لیے ان کو یاد رکھنے کا حکم دیا، تا کہ قوت حافظہ عدم استعمال کی وجہ سے ضائع نہ ہو جائے، اس لیے آپ نے احادیث بیان کرنے کی تلقین فرمائی کہ حَدِّثُوا عنی، میری باتیں بیان کرو۔

۱۸...... بَاب :قِصَّةِ اَصْحَابِ الْاُخْدُوْدِ

باب ۱۸: اصحاب اخدود، جادوگر، راہب اور نوجوان کا واقعہ

[7511] ۷۳۔(۳۰۰۵)حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى

عَنْ صُهَيْبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((كَانَ مَلِكٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَكَانَ لَهُ سَاحِرٌ فَلَمَّا كَبِرَ قَالَ لِلْمَلِكِ اِنِّي قَدْ كَبِرْتُ فَابْعَثْ اِلَيَّ غُلَامًا اُعَلِّمْهُ السِّحْرَ فَبَعَثَ اِلَيْهِ غُلَامًا يُعَلِّمُهُ فَكَانَ فِي طَرِيقِهِ اِذَا سَلَكَ رَاهِبٌ فَقَعَدَ اِلَيْهِ وَسَمِعَ كَلَامَهُ فَاَعْجَبَهُ فَكَانَ اِذَا اَتَى السَّاحِرَ مَرَّ بِالرَّاهِبِ وَقَعَدَ اِلَيْهِ فَاِذَا اَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهُ فَشَكَا ذٰلِكَ اِلَى الرَّاهِبِ فَقَالَ اِذَا خَشِيتَ السَّاحِرَ فَقُلْ حَبَسَنِي اَهْلِي وَاِذَا خَشِيتَ اَهْلَكَ فَقُلْ حَبَسَنِي السَّاحِرُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ اَتَى عَلَى دَابَّةٍ عَظِيمَةٍ قَدْ حَبَسَتِ النَّاسَ فَقَالَ الْيَوْمَ اَعْلَمُ آلسَّاحِرُ اَفْضَلُ اَمِ الرَّاهِبُ اَفْضَلُ فَاَخَذَ حَجَرًا فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ اَمْرُ الرَّاهِبِ اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ اَمْرِ السَّاحِرِ فَاقْتُلْ هٰذِهِ الدَّابَّةَ حَتّٰى يَمْضِيَ النَّاسُ فَرَمَاهَا فَقَتَلَهَا وَمَضَى النَّاسُ فَاَتَى الرَّاهِبَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ اَيْ بُنَيَّ اَنْتَ الْيَوْمَ اَفْضَلُ مِنِّي قَدْ بَلَغَ مِنْ اَمْرِكَ مَا اَرٰى وَاِنَّكَ سَتُبْتَلٰى فَاِنِ ابْتُلِيتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَيَّ وَكَانَ الْغُلَامُ يُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَيُدَاوِي النَّاسَ مِنْ سَائِرِ الْاَدْوَاءِ فَسَمِعَ جَلِيسٌ لِلْمَلِكِ كَانَ قَدْ عَمِيَ فَاَتَاهُ بِهَدَايَا كَثِيرَةٍ فَقَالَ مَا هَاهُنَا لَكَ اَجْمَعُ اِنْ اَنْتَ شَفَيْتَنِي فَقَالَ اِنِّي لَا اَشْفِي اَحَدًا اِنَّمَا يَشْفِي اللّٰهُ فَاِنْ اَنْتَ آمَنْتَ بِاللّٰهِ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَشَفَاكَ فَآمَنَ بِاللّٰهِ فَشَفَاهُ

[7511] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی التفسیر باب: ومن سورة البروج برقم (۳۳۴۰) انظر (التحفة) برقم (۴۹۶۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ فَاَتَى الْمَلِكَ فَجَلَسَ اِلَيْهِ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَنْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ قَالَ رَبِّي قَالَ وَلَكَ رَبٌّ غَيْرِي قَالَ رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ فَاَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتّٰى دَلَّ عَلَى الْغُلَامِ فَجِيءَ بِالْغُلَامِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ اَیْ بُنَيَّ قَدْ بَلَغَ مِنْ سِحْرِكَ مَا تُبْرِءُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ فَقَالَ اِنِّي لَا اَشْفِي اَحَدًا اِنَّمَا يَشْفِي اللّٰهُ فَاَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتّٰى دَلَّ عَلَى الرَّاهِبِ فَجِيءَ بِالرَّاهِبِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَاَبٰى فَدَعَا بِالْمِنْشَارِ فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَاْسِهِ فَشَقَّهُ حَتّٰى وَقَعَ شِقَّاهُ ثُمَّ جِيءَ بِجَلِيسِ الْمَلِكِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَاَبٰى فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَاْسِهِ فَشَقَّهُ بِهِ حَتّٰى وَقَعَ شِقَّاهُ ثُمَّ جِيءَ بِالْغُلَامِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَاَبٰى فَدَفَعَهُ اِلٰى نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ اِلٰى جَبَلِ كَذَا وَكَذَا فَاصْعَدُوا بِهِ الْجَبَلَ فَاِذَا بَلَغْتُمْ ذُرْوَتَهُ فَاِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَاِلَّا فَاطْرَحُوهُ فَذَهَبُوا بِهِ فَصَعِدُوا بِهِ الْجَبَلَ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَسَقَطُوا وَجَاءَ يَمْشِي اِلَى الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ اَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيهِمُ اللّٰهُ فَدَفَعَهُ اِلٰى نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَاحْمِلُوهُ فِي قُرْقُورٍ فَتَوَسَّطُوا بِهِ الْبَحْرَ فَاِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَاِلَّا فَاقْذِفُوهُ فَذَهَبُوا بِهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَانْكَفَاَتْ بِهِمُ السَّفِينَةُ فَغَرِقُوا وَجَاءَ يَمْشِي اِلَى الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ اَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيهِمُ اللّٰهُ فَقَالَ لِلْمَلِكِ اِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِي حَتّٰى تَفْعَلَ مَا آمُرُكَ بِهِ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ تَجْمَعُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَتَصْلُبُنِي عَلٰى جِذْعٍ ثُمَّ خُذْ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِي ثُمَّ ضَعِ السَّهْمَ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قُلْ بِاسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ ارْمِنِي فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ قَتَلْتَنِي فَجَمَعَ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَصَلَبَهُ عَلٰى جِذْعٍ ثُمَّ اَخَذَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ ثُمَّ وَضَعَ السَّهْمَ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ رَمَاهُ فَوَقَعَ السَّهْمُ فِي صُدْغِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي صُدْغِهِ فِي مَوْضِعِ السَّهْمِ فَمَاتَ فَقَالَ النَّاسُ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ فَاُتِيَ الْمَلِكُ فَقِيلَ لَهُ اَرَاَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ قَدْ وَاللّٰهِ نَزَلَ بِكَ حَذَرُكَ قَدْ آمَنَ النَّاسُ فَاَمَرَ بِالْاُخْدُودِ فِي اَفْوَاهِ السِّكَكِ فَخُدَّتْ وَاَضْرَمَ النِّيرَانَ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَرْجِعْ عَنْ دِينِهِ فَاَحْمُوهُ فِيهَا اَوْ قِيلَ لَهُ اقْتَحِمْ فَفَعَلُوا حَتّٰى جَاءَتِ امْرَاَةٌ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا فَتَقَاعَسَتْ اَنْ تَقَعَ فِيهَا فَقَالَ لَهَا الْغُلَامُ يَا اُمَّهْ اصْبِرِي فَاِنَّكِ عَلَى الْحَقِّ))

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7511]۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم سے پہلے لوگوں میں ایک بادشاہ تھا اور اس کا ایک جادوگر تھا، تو جب وہ بوڑھا ہو گیا، اس نے بادشاہ کو کہا، میں بوڑھا ہو چکا ہوں اس لیے آپ میرے پاس کوئی نوجوان بھیجیں جس کو میں جادو سکھا دوں، چنانچہ اس نے اس کے پاس ایک لڑکا بھیجا، تاکہ وہ اسے جادو سکھا دے اور جس راستہ پر چل کر وہ جاتا تھا، اس میں ایک راہب تھا، لڑکا اس کے پاس بیٹھ گیا، اس کی باتیں سنیں، جو اسے بہت پسند آئیں، چنانچہ جب وہ جادوگر کے پاس جاتا، راہب کے پاس سے گزرتا اور اس کے پاس بیٹھ جاتا اور جب وہ تاخیر سے جادوگر کے پاس پہنچتا، وہ اسے سزا دیتا، جس کا اس نے راہب کے پاس شکوہ کیا، تو اس نے اسے (یہ حیلہ بتایا) کہا، جب تم کو جادوگر (کی مار) کا خوف ہو، تو کہہ دیا کرو، مجھے گھر والوں نے روک لیا تھا (اس لیے تاخیر ہوگئی) اور جب گھر والوں کی باز پرس کا اندیشہ ہو تو کہہ دیا کرو، مجھے جادوگر نے روک لیا تھا، (اس لیے دیر سے آیا ہوں) وہ اسی طرح آتا جاتا رہا کہ اس اثناء میں وہ ایک بہت بڑے جانور (شیر) کے پاس پہنچا، جس نے لوگوں کو روک رکھا تھا، (لوگ اس سے ڈر کر کھڑے تھے) تو اس نے دل میں کہا، آج میں یہ جاننے کی کوشش کرتا ہوں کہ جادوگر افضل ہے، یا راہب افضل ہے؟ اس نے ایک پتھر لیا اور کہا، اے اللہ! اگر راہب کا معاملہ اور کام تیرے نزدیک جادوگر کے عمل و وظیرہ سے زیادہ محبوب ہے، تو اس جانور (شیر) کو مار ڈال تاکہ لوگ گزر جائیں یہ کہہ کر اس کو پتھر مارا، اس نے اسے قتل کر دیا اور لوگ گزر گئے، اس کے بعد وہ راہب کے پاس آیا اور اسے اس واقعہ کی خبر دی، تو راہب نے اسے کہا، اے میرے بیٹے، اب تم مجھ سے افضل ہو، تیرا معاملہ اس حد تک پہنچ گیا ہے، جو میں دیکھ رہا ہوں اور تمہیں جلد ہی آزمایا جائے گا، مصائب میں گرفتار ہو گے، سو اگر تم مصیبت میں گرفتار ہو جاؤ، تو میرے بارے میں کسی کو نہ بتانا، (کہ میں نے تمہیں تعلیم دی ہے) اور نوجوان، مادر زاد اندھے اور برص والے (کوڑھی) کو تندرست کرتا تھا اور لوگوں کی ہر قسم کی بیماریوں کا علاج کرتا تھا، بادشاہ کے ایک ہمنشین نے بھی سنا، جو اندھا ہو چکا تھا، وہ اس کے پاس بہت سارے تحفے تحائف لے کر حاضر ہوا اور کہا، یہ جو کچھ بھی ہے تیرا ہوگا، اگر تم مجھے تندرست کر دو، نوجوان نے کہا، میں کسی کو شفا نہیں بخش سکتا، شفا تو صرف اللہ ہی دیتا ہے، سو اگر تم اللہ پر ایمان لے آؤ، میں اللہ سے دعا کروں گا، وہ تمہیں شفا بخش دے گا، تو وہ اللہ پر ایمان لے آیا، اللہ نے اسے صحت بخش دی، چنانچہ وہ بادشاہ کے دربار میں آیا اور جیسے پہلے بیٹھا تھا، اسی طرح اس کے پاس بیٹھ گیا، تو بادشاہ نے اسے پوچھا، تیری نظر تجھے کس نے لوٹا دی؟ اس نے جواب دیا، میرے رب نے، بادشاہ نے کہا، تیرا میرے سوا کوئی اور رب ہے؟ اس نے کہا، میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے، چنانچہ بادشاہ نے اس کو گرفتار کر لیا اور اسے مسلسل تکالیف دیتا رہا، حتی کہ اس نے نوجوان کے بارے میں بتا دیا، چنانچہ نوجوان کو لایا گیا، بادشاہ نے اس سے پوچھا، اے بیٹے، تیرا جادو اس حد تک ترقی کر گیا ہے کہ تو مادر زاد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندھے اور کوڑھی کو شفا بخشتا ہے اور یہ، یہ کام کرتے ہو، نوجوان نے کہا، میں کسی کو شفا نہیں دیتا، شفا تو بس اللہ دیتا ہے، سو اس نے اس کو بھی گرفتار کر لیا اور اسے مسلسل اذیت دیتا رہا، حتی کہ اس نے راہب کا پتہ بتا دیا، چنانچہ راہب کو لایا گیا اور اسے کہا گیا، اپنے دین سے باز آ جاؤ، اس نے انکار کر دیا، تو ایک آراء لایا گیا اور بادشاہ نے آراء اس کے سر کی چوٹی پر رکھ دیا اور اس کو چیر دیا، وہ دو ٹکڑے ہو کر گر پڑا، پھر بادشاہ کے مصاحب کو لایا گیا اور اسے کہا گیا، اپنے دین سے لوٹ آؤ، سو اس نے بھی انکار کر دیا، تو اس کے سر کی چوٹی پر آراء رکھا اور اس سے چیر دیا، حتی کہ وہ دو ٹکڑے ہو کر گر پڑا، پھر نوجوان کو لایا گیا، اسے بھی کہا گیا، اپنے دین سے پھر جا، اس نے بھی انکار کر دیا، چنانچہ بادشاہ نے اسے اپنے چند ساتھیوں کے حوالہ کر دیا اور کہا، اسے فلاں پہاڑ پر لے جاؤ، اسے پہاڑ پر چڑھاؤ، جب تم پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ جاؤ، تو اگر یہ اپنے دین سے باز آ ئے (تو ٹھیک ہے) وگرنہ اسے نیچے پھینک دو، سو وہ اسے لے گئے اور اس کو لے کر پہاڑ پر چڑھ گئے، تو نوجوان نے دعا کی، اے اللہ تو جیسے چاہے، میرے لیے ان سے کافی ہو جا، (مجھے ان سے بچا لے) پہاڑ نے ان کو حرکت دے کر گرا دیا اور نوجوان چل کر بادشاہ کے پاس آ گیا، بادشاہ نے اس سے پوچھا، تیرے ساتھیوں کا کیا بنا؟ اس نے جواب دیا، اللہ نے مجھے ان سے بچا لیا، تو اس نے اسے اپنے کچھ ساتھیوں کے سپرد کر دیا اور کہا، اسے لے جاؤ اور اسے ایک ڈونگے (چھوٹی کشتی) میں سوار کرو اور اسے سمندر کے درمیان لے جاؤ، اگر یہ اپنے دین سے لوٹ آئے تو ٹھیک ہے، وگرنہ اسے سمندر میں پھینک دو، چنانچہ وہ اسے لے گئے اور اس نے دعا کی، اے اللہ! میرے لیے ان سے کافی ہو جا، جیسے تو چاہے، کشتی ان کو لے کر الٹ گئی، جس سے وہ غرق ہو گئے اور نوجوان چل کر بادشاہ کے پاس آ گیا، بادشاہ نے اس سے پوچھا، تیرے ساتھیوں کا کیا بنا؟ اس نے کہا، اللہ میرے لیے ان سے کافی ہو گیا، پھر اس نے بادشاہ سے کہا، تو مجھے اس وقت تک قتل نہیں کر سکتا، جب تک وہ کام نہ کرے، جو میں تمہیں بتانے لگا ہوں، اس نے کہا، وہ کیا ہے؟ اس نے کہا، تم تمام لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا کرو اور مجھے ایک تنے پر سولی چڑھا دو، پھر میرے ترکش سے ایک تیر لو، پھر تیر کو کمان کے چلہ میں رکھ کر کہو، اللہ کے نام سے، جو اس نوجوان کا رب ہے، پھر مجھ پر تیر چلا دو، سو جب تم یہ کام کر لو گے، تو مجھے مار سکو گے، بادشاہ نے تمام لوگوں کو ایک میدان میں جمع کیا اور غلام کو ایک تنے پر لٹکا دیا، پھر اس کے ترکش سے ایک تیر لیا اور تیر کو کمان کے چلہ پر رکھا، پھر کہا، اللہ کے نام سے، جو اس نوجوان کا رب ہے، پھر اسے تیر مارا اور تیر اس کی کنپٹی پر لگا، تو لڑکے نے اپنا ہاتھ اپنی کنپٹی پر تیر لگنے کی جگہ پر رکھ لیا اور مر گیا، لوگ کہنے لگے، ہم نوجوان کے رب پر ایمان لائے، ہم نوجوان کے رب پر ایمان لائے، ہم نے نوجوان کے رب کو مان لیا، بادشاہ کو آ کر اطلاع دی گئی کہ دیکھئے، جس بات کا آپ کو خطرہ یا دھڑکا تھا، اللہ کی قسم! اس اندیشہ نے حقیقت کا روپ دھار لیا، لوگ ایمان لا چکے ہیں، تو اس نے گلیوں کے دہانوں پر کھائیاں (خندقیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھودنے کا حکم دیا، ان کو کھودا گیا اور آگیں روشن کی گئیں اور کہا، جو اپنے دین سے واپس نہ آئے تو انہیں ان میں جلا دو، یا اسے کہا جائے، کودو، چھلانگ لگاؤ، بادشاہ کے کارندوں نے ایسا کیا، حتی کہ ایک عورت آئی اور اس کے ساتھ اس کا بچہ تھا، اس نے اس میں گرنے سے پس و پیش کی (جھجکی) تو بچے نے اسے کہا، اے میری ماں! صبر کر، ثابت قدم رہ، کیونکہ تو حق پر ہے۔''

مفردات الحدیث ❶ تَقَاعَسَت: اس نے پس و پیش کیا، وہ جھجکی۔ ❷ منشار اور منشار: دونوں کا معنی ایک آرا ہے۔

فائدہ:...... راہب نے بچے کو ساحر اور گھر والوں کے مواخذہ سے بچنے کا جو حیلہ بتایا قاضی عیاض اور امام قرطبی نے اس سے اس بات کا جواز نکالا ہے کہ انسان اللہ کے دین کے حصول اور ایمان کے تحفظ کے لیے جھوٹ بول سکتا ہے کیونکہ حضور اکرم ﷺ نے اس فعل پر تنقید نہیں لیکن امام ابی انے ایک توریہ کا جواز نکالا ہے کہ یہاں اہل سے مراد راہب ہے کیونکہ انسان کا حقیقی اہل وہی ہے جو اس کا خیر خواہ اور ہمدرد ہو اور حبسنی ساحر کا معنی یہ ہے کہ مجھے گھر واپس آنے کے لیے راہب اور ساحر دونوں کے پاس ٹھہر کر آنا پڑتا ہے اس لے راہب کے پاس سے ساحر کے پاس آتا ہوں اسی طرح ساحر کے پاس رکنا تاخیر کا باعث بنتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جب کسی کے ساتھ خیر اور بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، تو اس کے لیے اسباب خیر پیدا فرما دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کے ہاتھوں بوقت ضرورت کرامت کا اظہار فرماتا ہے اور ایسے حالات میں ان کو آزمائشوں اور مصائب و مشکلات سے واسطہ پڑتا ہے اور ایمان جب دل کی گہرائی میں اتر جاتا ہے، تو یہ ایسا نشہ ہے جو مصائب و آلام کی ترشی سے دور یا زائل نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے، تو انسان کی تمام تدبیریں اس کے الٹ پڑتی ہیں اور وہ جن چیزوں سے ڈرتا ہے، اللہ ان چیزوں کو اس کے ہاتھوں نمودار فرما دیتا ہے اور جب وہ اپنے بندوں کو بچانا چاہتا ہے، تو مخفی اسباب سے کام لیتا ہے، اس لیے ایک مسلمان بندے کو ہر قسم کے حالات میں ثابت قدم رہتے ہوئے اللہ پر بھروسہ اور اعتماد رکھنا چاہیے اور اس سے دعا کرنی چاہیے، وہ ہر قسم کے حالات میں اپنی توفیق سے نوازے۔

١٩...... بَاب: قِصَّةِ أَبِي الْيَسَرِ حَدِيثُ جَابِرِ الطَّوِيلُ

باب ۱۸: حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی طویل حدیث اور حضرت ابوالیسر کا واقعہ

[7512] ٧٤-(٣٠٠٦) حَدَّثَنَا هٰرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ وَالسِّيَاقُ لِهٰرُونَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ

[7512] طريق عبادة بن الوليد بن عبادة بن الصامت عن جابر تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي نَطْلُبُ الْعِلْمَ فِي هٰذَا الْحَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ يَهْلِكُوا فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ لَقِينَا أَبَا الْيَسَرِ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَمَعَهُ غُلَامٌ لَهُ مَعَهُ ضِمَامَةٌ مِنْ صُحُفٍ وَعَلَى أَبِي الْيَسَرِ بُرْدَةٌ وَمَعَافِرِيٌّ وَعَلَى غُلَامِهِ بُرْدَةٌ وَمَعَافِرِيٌّ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا عَمِّ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِكَ سَفْعَةً مِنْ غَضَبٍ قَالَ أَجَلْ كَانَ لِي عَلَى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ الْحَرَامِيِّ مَالٌ فَأَتَيْتُ أَهْلَهُ فَسَلَّمْتُ فَقُلْتُ ثَمَّ هُوَ قَالُوا لَا فَخَرَجَ عَلَيَّ ابْنٌ لَهُ جَفْرٌ فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ أَبُوكَ قَالَ سَمِعَ صَوْتَكَ فَدَخَلَ أَرِيكَةَ أُمِّي فَقُلْتُ اخْرُجْ إِلَيَّ فَقَدْ عَلِمْتُ أَيْنَ أَنْتَ فَخَرَجَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنِ اخْتَبَأْتَ مِنِّي قَالَ أَنَا وَاللّٰهِ أُحَدِّثُكَ ثُمَّ لَا أَكْذِبُكَ خَشِيتُ وَاللّٰهِ أَنْ أُحَدِّثَكَ فَأَكْذِبَكَ وَأَنْ أَعِدَكَ فَأُخْلِفَكَ وَكُنْتَ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَكُنْتُ وَاللّٰهِ مُعْسِرًا قَالَ قُلْتُ آللّٰهِ قَالَ اللّٰهِ قُلْتُ آللّٰهِ قَالَ اللّٰهِ قُلْتُ آللّٰهِ قَالَ اللّٰهِ قَالَ فَأَتَى بِصَحِيفَتِهِ فَمَحَاهَا بِيَدِهِ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتَ قَضَاءً فَاقْضِنِي وَإِلَّا أَنْتَ فِي حِلٍّ فَأَشْهَدُ بَصَرُ عَيْنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ عَلَى عَيْنَيْهِ وَسَمْعُ أُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِي هٰذَا وَأَشَارَ إِلَى مَنَاطِ قَلْبِهِ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ **((مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ))**

[۷۵۱۲]۔ عبادہ رحمہ اللہ بن ولید رحمہ اللہ بن صامت بیان کرتے ہیں، میں اور میرا باپ (ولید) اس انصاری خاندان کے پاس طلب علم کے لیے گئے، تاکہ ان کی موت سے پہلے ان لوگوں سے علم حاصل کر لیں، چنانچہ ہماری سب سے پہلے صحابی رسول حضرت ابو الیسر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، ان کے ساتھ ان کا غلام بھی تھا، جس کے پاس کاغذوں کا ایک گٹھا تھا، ابو الیسر ایک یمنی چادر اور ایک معافری کپڑا پہنے ہوئے تھے اور ان کے غلام نے بھی ایک یمنی اور معافری کپڑا اوڑھا ہوا تھا، تو میرے باپ نے ان سے کہا، اے چچا جان! میں آپ کے چہرے پر ناراضی کے آثار دیکھتا ہوں، انہوں نے کہا، ہاں، بنو حرام کے فلاں بن فلان کے ذمہ میرا کچھ مال تھا، سو میں ان کے گھر گیا اور سلام کہہ کر پوچھا، وہ ادھر ہے؟ گھر والوں نے کہا، نہیں، اتنے میں اس کا چھوٹا بچہ میرے پاس آ گیا، تو میں نے اس سے کہا، تیرا باپ کہاں ہے؟ اس نے کہا، اس نے آپ کی آواز سن لی ہے، اس لیے وہ میری

←(۳۵۸) طریق کعب بن عمرو بن عباد ابی الیسر اخرجه ابن ماجه فی (سننه) فی الصدقات باب: انظار المعسر برقم (۲۴۱۹) مختصرا۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۱۲۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی کی ڈولی (چھپر کٹ) میں داخل ہو گیا ہے، اس پر میں نے کہا، میرے پاس آ جاؤ، مجھے پتہ چل چکا ہے کہ تم کہاں ہو، وہ آ گیا، تو میں نے کہا، تجھے مجھ سے چھپنے پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ اس نے کہا، میں، اللہ کی قسم! آپ کو بتاتا ہوں اور میں آپ سے جھوٹ بولوں گا، اللہ کی قسم! مجھے یہ ڈر لاحق ہوا کہ میں آپ سے بات کروں گا اور اس میں آپ سے جھوٹ نہیں بولوں گا اور آپ سے وعدہ کروں گا اور اس کی خلاف ورزی کروں گا، حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں، (جن سے یہ طرز عمل اپنانا مناسب نہیں ہے) اور میں، اللہ کی قسم تنگدست ہوں، ابوالیسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے کہا، کیا اللہ کی قسم! اس نے کہا، اللہ کی قسم میں نے کہا کیا اللہ کی قسم اس نے کہا اللہ کی قسم میں نے کہا کیا اللہ کی قسم اس نے کہا اللہ کی قسم وہ اپنے قرض کی دستاویز لایا میں نے اپنے ہاتھ سے اسے مٹا کر کہا، اگر تجھے ادائیگی کی قدرت حاصل ہو جائے، تو مجھے ادا کر دینا، وگرنہ تم بری الذمہ ہو، کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں، میری ان دو آنکھوں نے دیکھا اور انہوں نے اپنی دو انگلیاں اپنی دونوں آنکھوں پر رکھ لیں اور میرے ان دونوں کانوں نے سنا اور اسے میرے اس دل نے یاد رکھا اور انہوں نے دل کی رگ پر ہاتھ رکھ لیا، رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے، ”جس نے تنگدست کو مہلت دی، یا اس کو چھوڑ دیا، اللہ اس کو اپنے سایہ میں جگہ دے گا۔“

مفردات الحدیث

❶ ضِمَامة یا اِضْمَامَة: گٹھا، مجموعہ۔ ❷ مَعَافِرِی، مَعَافِر نامی بستی میں بننے والے کپڑے۔ ❸ سُفْعَة: نشان، تبدیلی، ❹ جَفْر: چھوٹا بچہ، اپنے طور پر کھانے پینے والا، پانچ سالہ، نابالغ۔ ❺ أَرِيكَة: ڈولی کی چارپائی، مسہری ❻ مَنَاط: رگ۔

فائدہ: ...... بچہ بھولا بھالا اور معصوم ہوتا ہے، اس لیے اگر اس کو سبق نہ پڑھایا جائے، تو وہ صحیح صحیح بات کر دیتا ہے۔

[7513] (۳۰۰۷) قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَنَا يَا عَمِّ لَوْ أَنَّكَ أَخَذْتَ بُرْدَةَ غُلَامِكَ وَأَعْطَيْتَهُ مَعَافِرِيَّكَ وَأَخَذْتَ مَعَافِرِيَّهُ وَأَعْطَيْتَهُ بُرْدَتَكَ فَكَانَتْ عَلَيْكَ حُلَّةٌ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيهِ يَا ابْنَ أَخِي بَصَرُ عَيْنَيَّ هَاتَيْنِ وَسَمْعُ أُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِي هٰذَا وَأَشَارَ إِلَى مَنَاطِ قَلْبِهِ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَكَانَ أَنْ أَعْطَيْتُهُ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا أَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ حَسَنَاتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

[7513]۔ عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے ان سے کہا، اے چچا جان! اگر آپ اپنے غلام کی دھاری دار

[7513] تقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چادر لے لیں اور اسے اپنا معافری کپڑا دے دیں، یا آپ اس کا معافری کپڑا لے لیں اور اپنی دھاری دار چادر اسے دے دیں، تو آپ پر بھی جوڑا ہوگا اور اس پر بھی جوڑا (ایک قسم کے کپڑے) ہوگا، تو انہوں نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا، اے اللہ! اس کو برکت دے، اے بھتیجے، میری ان دونوں آنکھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور میرے ان دونوں کانوں نے سنا اور میرے اس دل نے یاد رکھا اور اپنے دل کی رگ کی طرف اشارہ کیا، آپ فرما رہے تھے، ''جو خود کھاتے ہو، وہی ان غلاموں کو کھلاؤ اور جو خود پہنتے ہو، وہی ان کو پہناؤ۔'' اور میرے لیے یہ آسان ہے کہ میں اس کو دنیا کا سامان دوں، بجائے اس کے کہ وہ قیامت کے دن میری نیکیاں لے جائے۔''

فائدہ:...... حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ نے غلاموں کے بارے میں آپ کے فرمان کو مساوات اور برابری پر محمول فرمایا ہے، جبکہ جمہور کے نزدیک مجموعی احادیث کی روشنی سے اس سے مقصود مواسات و ہمدردی ہے، ہر اعتبار سے یکسانیت مقصود نہیں ہے، لیکن آج ہمارا اپنے نوکرو، چاکروں اور غلاموں سے کیا سلوک ہے، کیا ہمیں بھی یہ احساس ہے کہ قیامت کے دن وہ کہیں ہمارے طرز عمل کی وجہ سے ہماری نیکیاں ہی نہ لے جائیں۔

[7514] (۳۰۰۸) ثُمَّ مَضَيْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ مَسْجِدِهٖ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهٖ فَتَخَطَّيْتُ الْقَوْمَ حَتّٰى جَلَسْتُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ اَتُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَرِدَآؤُكَ اِلٰى جَنْبِكَ قَالَ فَقَالَ بِيَدِهٖ فِيْ صَدْرِيْ هٰكَذَا وَفَرَّقَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ وَقَوَّسَهَا اَرَدْتُ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيَّ الْاَحْمَقُ مِثْلُكَ فَيَرَانِيْ كَيْفَ اَصْنَعُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهٗ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ مَسْجِدِنَا هٰذَا وَفِيْ يَدِهٖ عُرْجُوْنُ ابْنِ طَابٍ فَرَاٰى فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا بِالْعُرْجُوْنِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يُّعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فَخَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يُّعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فَخَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يُّعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ قُلْنَا لَا اَيُّنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ فَاِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قِبَلَ وَجْهِهٖ فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهٖ وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرٰى فَاِنْ عَجِلَتْ بِهٖ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلْ بِثَوْبِهٖ هٰكَذَا ثُمَّ طَوٰى ثَوْبَهٗ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَقَالَ اَرُوْنِيْ عَبِيْرًا فَقَامَ فَتًى مِنَ الْحَيِّ يَشْتَدُّ اِلٰى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِخَلُوْقٍ فِيْ رَاحَتِهٖ فَاَخَذَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَجَعَلَهٗ عَلٰى رَاْسِ الْعُرْجُوْنِ ثُمَّ لَطَخَ بِهٖ عَلٰى اَثَرِ النُّخَامَةِ فَقَالَ جَابِرٌ فَمِنْ هُنَاكَ جَعَلْتُمُ الْخَلُوْقَ فِيْ مَسَاجِدِكُمْ

[7514] تقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7514]۔ پھر ہم باپ بیٹا چلتے حتی کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے پاس ان کی مسجد میں پہنچ گئے اور وہ ایک کپڑے میں اس کو اپنے گرد لپیٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، تو میں لوگوں کو پھلانگ کر، ان کے اور قبلہ کے درمیان جا بیٹھا اور میں نے کہا، اللہ آپ پر رحم فرمائے، کیا آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے ہیں، جبکہ آپ کی اوپر کی چادر، آپ کے پہلو میں موجود ہے؟ تو انہوں نے اس طرح میرے سینے پر ہاتھ مارا، اپنی انگلیوں کو کھول لیا اور ان کو کمان کی شکل میں کر لیا، کہا، میں نے چاہا، آپ جیسا کم عقل اور نادان یعنی ناواقف میرے پاس آئے اور مجھے دیکھے، میں کیا طریقہ اختیار کرتا ہوں، پھر خود بھی اس طرح کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری اس مسجد میں تشریف لائے اور ابن طاب نامی کھجور کے درخت کی چھڑی آپ کے ہاتھ میں تھی، آپ نے مسجد کے قبلہ رخ میں بلغم کو دیکھا اور اس کو چھڑی سے کھرچ دیا پھر آپ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا، ''تم میں سے کون اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے بے رخی برتے؟'' ''کیونکہ آپ مسجد کے قبلہ رخ میں بلغم دیکھ کر، اس کو شاخ سے کھرچ چکے تھے۔'' تو ہم نے نظریں جھکا لیں، جھک گئے، پھر آپ نے فرمایا: ''تم میں سے کون اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے منہ پھیرے،'' تو ہم دب گئے، نظریں نیچی کر لیں، پھر آپ نے فرمایا: ''تم میں سے کون اس عمل کو پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے،'' ہم نے عرض کیا، ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''تمہارا کوئی ایک جب نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے، (اپنی رحمت کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے) اس لیے وہ ہرگز اپنے سامنے نہ تھوکے اور نہ ہی اپنے دائیں طرف لیکن اپنے بائیں قدم کے نیچے، بائیں طرف تھوکے، اگر اچانک اور فوری آنے والی تھوک اس کو جلد بازی پر مجبور کرے، تو اپنے کپڑے میں اس طرح کر لے،'' پھر آپ نے کپڑے کے ایک حصے کو دوسرے حصے پر لپیٹا اور فرمایا: ''مجھے خوشبو دکھاؤ،'' قبیلہ کا ایک نوجوان اٹھا، دوڑ کر اپنے گھر گیا اور اپنی ہتھیلی میں مخلوط خوشبو لے آیا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ خوشبو لے کر چھڑی کے سرے پر لگائی، پھر اسے بلغم (کھنگار) کے نشان پر مل دیا، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، اس وجہ سے لوگوں نے مسجدوں میں خوشبو استعمال کرنا شروع کر دی ہے۔

[7515] (٣٠٠٩) سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِي غَزْوَةِ بَطْنِ بُوَاطٍ وَهُوَ يَطْلُبُ الْمَجْدِيَّ بْنَ عَمْرٍو الْجُهَنِيَّ وَكَانَ النَّاضِحُ يَعْقُبُهُ مِنَّا الْخَمْسَةُ وَالسِّتَّةُ وَالسَّبْعَةُ فَدَارَتْ عُقْبَةُ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى نَاضِحٍ لَهُ فَاَنَاخَهُ فَرَكِبَهُ ثُمَّ بَعَثَهُ فَتَلَدَّنَ عَلَيْهِ بَعْضَ التَّلَدُّنِ فَقَالَ لَهُ شَا لَعَنَكَ اللّٰهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ هٰذَا اللَّاعِنُ بَعِيرَهُ

[7515] تقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ انْزِلْ عَنْهُ فَلَا تَصْحَبْنَا بِمَلْعُونٍ لَا تَدْعُوا عَلَى اَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى اَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى اَمْوَالِكُمْ لَا تُوَافِقُوا مِنَ اللّٰهِ سَاعَةً يُسْاَلُ فِيهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيبُ لَكُمْ.

[7515]۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ بواط کے لیے نکلے اور آپ مجدی بن عمرو جہنی کی تلاش میں تھے اور ایک اونٹ پر ہم باری باری، پانچ، چھ اور سات بیٹھتے تھے، اپنے اونٹ پر ایک انصاری آدمی کی باری آ گئی، تو اس نے اسے بٹھایا اور اس پر سوار ہو گیا، پھر اسے اٹھایا، تو اس نے کچھ پس و پیش کی، دیر کر دی، تو اس نے اسے کہا اللہ تجھ پر لعنت بھیجے، اٹھ، تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا، ''یہ اپنے اونٹ پر لعنت بھیجنے والا کون ہے؟'' اس نے عرض کیا، جی میں ہوں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''اس سے اتر آؤ، لعنت شدہ سواری کے ساتھ ہمارے ساتھ نہ چلو، اپنے نفسوں کو بد دعا نہ دو، اپنی اولاد کو بد دعا نہ دو اور اپنے مالوں کو بد دعا نہ دو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ ایسی گھڑی کے موافق پڑ جائے جس میں اللہ سے کچھ مانگا جاتا ہے، تو وہ تمہاری دعا کو قبول فرما لیتا ہے۔''

مفردات الحدیث ① يَعْقُبُهُ: اس پر باری باری سوار ہوتے تھے، غزوہ بواط کے لیے آپ جنگ بدر سے پہلے ربیع الاول ۲ھ میں ایک قریشی قافلہ کے لیے نکلے تھے۔ ② تَلَدَّنَ: اس نے توقف کیا، تاخیر کر دی۔ ③ شَأْ: اس کو کھڑا کرنے کے لیے ڈانٹنا، ہش ہش کہنا۔

[7516] (۳۰۱۰) سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اِذَا كَانَتْ عُشَيْشِيَةٌ وَدَنَوْنَا مَاءً مِنْ مِيَاهِ الْعَرَبِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ رَجُلٌ يَتَقَدَّمُنَا فَيَمْدُرُ الْحَوْضَ فَيَشْرَبُ وَيَسْقِينَا قَالَ جَابِرٌ فَقُمْتُ فَقُلْتُ هٰذَا رَجُلٌ يَارَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَيُّ رَجُلٍ مَعَ جَابِرٍ فَقَامَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَانْطَلَقْنَا اِلَى الْبِئْرِ فَنَزَعْنَا فِي الْحَوْضِ سَجْلًا اَوْ سَجْلَيْنِ ثُمَّ مَدَرْنَاهُ ثُمَّ نَزَعْنَا فِيهِ حَتّٰى اَفْهَقْنَاهُ فَكَانَ اَوَّلَ طَالِعٍ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَتَاْذَنَانِ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاَشْرَعَ نَاقَتَهُ فَشَرِبَتْ شَنَقَ لَهَا فَشَجَتْ فَبَالَتْ ثُمَّ عَدَلَ بِهَا فَاَنَاخَهَا ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْحَوْضِ فَتَوَضَّاَ مِنْهُ ثُمَّ قُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ مِنْ مُتَوَضَّاِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَهَبَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ يَقْضِي حَاجَتَهُ

[7516] تقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ ذَهَبْتُ اَنْ اُخَالِفَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَلَمْ تَبْلُغْ لِي وَكَانَتْ لَهَا ذَبَاذِبُ فَنَكَّسْتُهَا ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ثُمَّ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ جِئْتُ حَتّٰى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاَخَذَ بِيَدِي فَاَدَارَنِي حَتّٰى اَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ جَآءَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ جَآءَ فَقَامَ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدَيْنَا جَمِيعًا فَدَفَعَنَا حَتّٰى اَقَامَنَا خَلْفَهٗ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَرْمُقُنِي وَاَنَا لَا اَشْعُرُ ثُمَّ فَطِنْتُ بِهٖ فَقَالَ هٰكَذَا بِيَدِهٖ يَعْنِي شُدَّ وَسَطَكَ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَا جَابِرُ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَارَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ وَاِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاشْدُدْهُ عَلٰى حَقْوِكَ .

[7516] ۔ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلتے رہے حتی کہ شام کا وقت قریب ہو گیا اور عربوں کے پانیوں میں سے ایک پانی کے قریب ہو گئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کون سا مرد ہے، جو ہم سے آگے جائے گا اور حوض کو ٹھیک ٹھاک کرے گا، (مٹی وغیرہ نکال دے گا) خود بھی پیے گا اور ہمیں بھی پلائے گا'' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں کھڑا ہو گیا اور کہا، یہ مرد، اے اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جابر کے ساتھ کون سا مرد جائے گا؟'' تو جبار رضی اللہ عنہ بن صخر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے، چنانچہ ہم کنویں کی طرف روانہ ہو گئے، ہم نے حوض میں ایک یا دو ڈول کھینچے، پھر اس کی مٹی کو صاف کیا، لیپا پوتی کی پھر ہم نے اس میں پانی کھینچا (ڈالا) حتی کہ ہم نے اسے بھر ڈالا، سو ہم تک سب سے پہلے پہنچنے والے رسول اللہ ﷺ تھے، آپ نے فرمایا: ''کیا اجازت دیتے ہو؟'' ہم نے کہا، جی ہاں، اللہ کے رسول! آپ نے پانی کے لیے اس کی مہار ڈھیلی کی، اس نے پانی پیا، آپ نے اس کی مہار کھینچی، تو اس نے اپنے پاؤں کشادہ کر لیے اور بول کیا، پھر اس کو ایک طرف لے گئے اور اس کو بٹھا دیا، پھر رسول اللہ ﷺ حوض پر تشریف لائے اور اس سے وضو کیا، پھر میں اٹھا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کے وضو کرنے کی جگہ سے وضوء کیا، جبار بن صخر رضی اللہ عنہ قضائے حاجت کے لیے چلے گئے اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہو گئے، میرے جسم پر ایک چادر تھی، میں اس کے دونوں کناروں کو الٹنے لگا، وہ میرے کندھوں پر نہ پہنچی، اس کے ڈورے تھے، میں نے اس چادر کو الٹا کیا، پھر اس کے کناروں کو الٹا اور اس پر اپنی گردن کو مضبوط کیا، (گردن اور ٹھوڑی سے اس کو روکا) پھر میں آ کر رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے گھما کر اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا، پھر جبار بن صخر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے وضو کیا، پھر آ کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کی بائیں طرف کھڑے ہو گئے، تو آپ نے ہم دونوں کے ہاتھوں کو پکڑ کر ہمیں دھکیل کر اپنے پیچھے کھڑا کر لیا اور رسول اللہ ﷺ مجھے گھورنے لگے اور میں سمجھ نہیں رہا تھا، (مجھے احساس نہیں ہو رہا تھا)، پھر میں آپ کا مقصد سمجھ گیا اور آپ نے اپنے ہاتھ کے اشارے کے ذریعہ بتایا کہ اس کو کمر پر باندھ لو، چنانچہ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے، فرمایا، ''اے جابر! میں نے کہا، حاضر ہوں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''جب کپڑا کھلا ہو، تو اس کے دونوں کناروں کو مخالف سمتوں پر ڈال لو اور جب تنگ ہو تو اپنی کمر پر باندھ لو۔''

مفردات الحدیث ❶ الأَحمَقُ: بے وقوف، لیکن یہاں ناواقف اور جاہل مراد ہے کہ وہ مجھے اس طرح نماز پڑھتا دیکھ کر مجھ سے سیکھ لے کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ ❷ نُخَامة: بلغمی، رینٹ، ناک کا فضلہ، بلغم کو بھی کہہ دیتے ہیں۔ ❸ یَمْدُرُ الحوض: حوض کی لپائی کرے، اس کو ٹھیک ٹھاک کرے۔ ❹ أفهَقْنَاهُ: ہم نے اس حوض کو بھر دیا۔ ❺ أَشْرَعَ نَاقَتَهُ: پانی پینے کے لیے اپنی اونٹنی کی مہار کو ڈھیلا کر دیا، اس کو پانی پلانے لگے۔ ❻ شَنَقَ لها: اس کی مہار کو کھینچا۔ ❼ فَشَجَتْ: اونٹنی نے بول کے لیے اپنی ٹانگیں کشادہ کیں کھولیں۔ ❽ ذَبَاذِب، مفرد ذِبْذِب ہے، یعنی اَهْدَاب، ڈورے۔ ❾ تَوَاقَصْتُ علیها: چادر کو گردن سے روک لیا۔ ❿ یَرْمُقُنِی: مجھے گھور رہے تھے، مجھ پر نظر جمائے ہوئے تھے۔

[7517] (۳۰۱۱) سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَكَانَ قُوتُ كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا فِي كُلِّ يَوْمٍ تَمْرَةً فَكَانَ يَمَصُّهَا ثُمَّ يَصُرُّهَا فِي ثَوْبِهِ وَكُنَّا نَخْتَبِطُ بِقِسِيِّنَا وَنَأْكُلُ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا فَأُقْسِمُ أُخْطِئَهَا رَجُلٌ مِنَّا يَوْمًا فَانْطَلَقْنَا بِهِ نَنْعَشُهُ فَشَهِدْنَا أَنَّهُ لَمْ يُعْطَهَا فَأُعْطِيَهَا فَقَامَ فَأَخَذَهَا.

[7517]۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے اور روزانہ ہم میں سے ہر آدمی کی خوراک ایک کھجور تھی، جسے وہ چوستا، پھر اسے اپنے کپڑے میں باندھ لیتا (تاکہ پھر چوس سکے) اور ہم اپنی کمانوں سے پتے جھاڑتے اور کھا لیتے، حتی کہ ہماری باچھیں چھل گئیں، میں قسم کھاتا ہوں، ایک دن ہم میں سے ایک آدمی کو چوک کر نہ دی گئی، تو ہم اس کو اٹھا کر لے گئے اور ہم نے گواہی دی کہ اس کو کھجور نہیں دی گئی، تو اسے کھجور دی گئی اور اس نے کھڑے ہو کر کھالی۔

مفردات الحدیث ❶ یَصُرُّهَا: وہ اسے باندھ یا لپیٹ لیتا۔ ❷ نَخْتَبِطُ: ہم پتے جھاڑتے۔ ❸ نَعْشُهُ: ہم اس کو سہارے سے اٹھاتے تھے اور بقول قاضی عیاض، ہم اس کے دعویٰ کو مضبوط کرتے تھے کہ واقعی غلطی سے اس کو کھجور نہیں دی ہے۔

[7517] تقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7518] (٣٠١٢) سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى نَزَلْنَا وَادِيًا اَفْيَحَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَاتَّبَعْتُهُ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَّاءٍ فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا يَسْتَتِرُ بِهٖ فَإِذَا شَجَرَتَانِ بِشَاطِئِ الْوَادِي فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى اِحْدَاهُمَا فَاَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ اَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللّٰهِ فَانْقَادَتْ مَعَهٗ كَالْبَعِيرِ الْمَخْشُوشِ الَّذِي يُصَانِعُ قَائِدَهٗ حَتّٰى اَتَى الشَّجَرَةَ الْاُخْرٰى فَاَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ اَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللّٰهِ فَانْقَادَتْ مَعَهٗ كَذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْمَنْصَفِ مِمَّا بَيْنَهُمَا لَامَ بَيْنَهُمَا يَعْنِي جَمَعَهُمَا فَقَالَ الْتَئِمَا عَلَيَّ بِإِذْنِ اللّٰهِ فَالْتَأَمَتَا قَالَ جَابِرٌ فَخَرَجْتُ اُحْضِرُ مَخَافَةَ اَنْ يُحِسَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِقُرْبِي فَيَبْتَعِدَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ فَيَتَبَعَّدَ فَجَلَسْتُ اُحَدِّثُ نَفْسِي فَحَانَتْ مِنِّي لَفْتَةٌ فَإِذَا اَنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُقْبِلًا وَإِذَا الشَّجَرَتَانِ قَدِ افْتَرَقَتَا فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا عَلٰى سَاقٍ فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَقَفَ وَقْفَةً فَقَالَ بِرَاْسِهٖ هٰكَذَا وَاَشَارَ اَبُو اِسْمٰعِيلَ بِرَاْسِهٖ يَمِينًا وَشِمَالًا ثُمَّ اَقْبَلَ فَلَمَّا انْتَهٰى اِلَيَّ قَالَ يَا جَابِرُ هَلْ رَاَيْتَ مَقَامِي قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَانْطَلِقْ اِلَى الشَّجَرَتَيْنِ فَاقْطَعْ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا غُصْنًا فَاَقْبِلْ بِهِمَا حَتّٰى اِذَا قُمْتَ مَقَامِي فَاَرْسِلْ غُصْنًا عَنْ يَمِينِكَ وَغُصْنًا عَنْ يَسَارِكَ قَالَ جَابِرٌ فَقُمْتُ فَاَخَذْتُ حَجَرًا فَكَسَرْتُهٗ وَحَسَرْتُهٗ فَانْذَلَقَ لِي فَاَتَيْتُ الشَّجَرَتَيْنِ فَقَطَعْتُ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا غُصْنًا ثُمَّ اَقْبَلْتُ اَجُرُّهُمَا حَتّٰى قُمْتُ مَقَامَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَرْسَلْتُ غُصْنًا عَنْ يَمِينِي وَغُصْنًا عَنْ يَسَارِي ثُمَّ لَحِقْتُهٗ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَعَمَّ ذَاكَ قَالَ اِنِّي مَرَرْتُ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ فَاَحْبَبْتُ بِشَفَاعَتِي اَنْ يُرَفَّهَ عَنْهُمَا مَا دَامَ الْغُصْنَانِ رَطْبَيْنِ.

[7518]۔ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک کھلی وادی میں چلے، تو رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لیے نکلے اور میں بھی پانی کا برتن لے کر آپ کے پیچھے ہولیا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے نظر دوڑائی، تو آپ کو پردہ پوشی

[7518] تقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے کوئی چیز دکھائی نہ دی، اچانک آپ نے دیکھا، وادی کے کنارے پر دو درخت ہیں، تو رسول اللہ ﷺ ان میں سے ایک کی طرف چل پڑے اور اس کی ٹہنیوں میں سے ایک ٹہنی کو پکڑ کر فرمایا، ''اللہ کے حکم سے میری اطاعت کر،'' وہ آپ کے لیے نکیل ڈالے گئے اونٹ کی طرح مطیع ہو گیا، جو اپنے قائد (آگے سے پکڑنے والے) کی فرمانبرداری کرتا ہے، حتی کہ آپ دوسرے درخت کے پاس پہنچ گئے اور اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ کو پکڑ کر فرمایا: ''اللہ کے حکم سے میری اطاعت کر،'' وہ بھی اس طرح آپ کا مطیع ہو گیا، حتی کہ جب دونوں کے درمیانی مقام پر پہنچ گئے، تو ان کو اکٹھا کر دیا اور فرمایا، ''اللہ کے حکم سے مجھ پر جڑے رہو،'' تو وہ دونوں مل گئے، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں اس ڈر سے دوڑ کر آپ سے دور نکل گیا کہ رسول اللہ ﷺ مجھے قریب محسوس کر کے دور نہ نکل جائیں، محمد بن عباد، فَيَبْتَعِدَ کی جگہ فَيَتَبَعَّدَ کہتے ہیں، میں خود کلامی کرتے ہوئے بیٹھ گیا، اچانک میں نے نظر ڈالی، تو میں نے دیکھا، رسول اللہ ﷺ میری طرف آ رہے ہیں اور دونوں درخت الگ الگ ہو چکے ہیں اور ان میں ہر ایک اپنے تنے پر کھڑا ہو چکا ہے، چنانچہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ تھوڑی دیر کے لیے کھڑے ہوئے اور اپنے سر سے اس طرح کیا، (اور ابو اسماعیل نے اپنے سر سے دائیں اور بائیں اشارہ کیا) پھر آپ آگے بڑھے، تو جب مجھ تک پہنچ گئے، فرمایا، ''کیا تو نے میرا ٹھہرنا دیکھا؟'' میں نے کہا، جی ہاں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''ان دونوں درختوں کی طرف جاؤ اور ان میں سے ہر ایک سے، ایک ایک شاخ کاٹ لاؤ اور جب میرے کھڑے ہونے کی جگہ پہنچو، تو ایک شاخ اپنی دائیں طرف ڈال دو اور ایک شاخ اپنے بائیں ڈال دو۔'' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں اٹھا اور میں نے ایک پتھر لے کر اس کو توڑا اور اس کو تیز کیا اور وہ تیز ہو گیا، چنانچہ میں دونوں درختوں کے پاس پہنچا اور ان میں سے ہر ایک سے ایک شاخ کاٹ لی، پھر ان کو گھسیٹتے یا کھینچتے ہوئے، آگے بڑھا، حتی کہ جب میں رسول اللہ ﷺ کی کھڑا ہونے کی جگہ پر کھڑا ہوا، تو ایک شاخ اپنے دائیں چھوڑ دی اور ایک شاخ اپنے بائیں چھوڑ دی، پھر آپ کو آملا اور عرض کیا، میں آپ کے فرمان پر عمل کر چکا ہوں، اے اللہ کے رسول! اور یہ کیوں ہے؟ آپ نے فرمایا: ''میں دو ایسی قبروں سے گزرا، جن میں عذاب دیا جا رہا تھا، تو میں نے پسند کیا کہ میری سفارش سے ان دونوں کے عذاب میں تخفیف کر دی جائے، جب تک وہ دونوں شاخیں تازہ رہیں۔

مفردات الحدیث (1) أَفْيَحُ: وسیع، (2) المَخْشُوش: خِشَاش (نکیل) ڈالی گئی۔ (3) يُصَانِعُ قَائِدَهُ: اپنے چلانے والے کی اطاعت کرتا ہے، (4) مَنْصَف: درمیانی جگہ، دونوں کے درمیان کی جگہ۔ (5) لَاءَمَ بَيْنَهُمَا: دونوں کو ملا دیا، جوڑ دیا، (6) أُحْضِرُ: میں تیز دوڑ رہا تھا، (7) حَسَرْتُهُ: میں نے اس کو تیز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا، 8 فَانْذَلَقَ: وہ تیز ہو گیا۔ 9 عَمَّ ذاكَ: آپ نے اس کام کا حکم کیوں دیا۔ 10 أن يُرَفَّه عَنْهُمَا: ان دونوں سے تخفیف کی جائے، عذاب ہلکا کر دیا جائے۔

فائدہ :...... اس حدیث کا لفظ، بِشَفَاعَتِي: میری سفارش کی وجہ سے اس بات کی صریح دلیل ہے کہ عذاب میں تخفیف آپ کی سفارش کے سبب ہوئی، اس میں ٹہنی کا کوئی دخل نہیں تھا، اس لیے اس سے قبر پر پھول وغیرہ ڈالنے پر استدلال کرنا درست نہیں ہے اور آپ کو تو عذاب ہوتا محسوس ہو گیا، کیا ہمیں بھی عذاب ہونے کا علم ہو جاتا ہے۔

[7519] (٣٠١٣) قَالَ فَأَتَيْنَا الْعَسْكَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا جَابِرُ نَادِ بِوَضُوءٍ فَقُلْتُ أَلا وَضُوءَ أَلا وَضُوءَ أَلا وَضُوءَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا وَجَدْتُ فِي الرَّكْبِ مِنْ قَطْرَةٍ وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُبَرِّدُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْمَاءَ فِي أَشْجَابٍ لَهُ عَلَى حِمَارَةٍ مِنْ جَرِيدٍ قَالَ فَقَالَ لِيَ انْطَلِقْ إِلَى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ الْأَنْصَارِيِّ فَانْظُرْ هَلْ فِي أَشْجَابِهِ مِنْ شَيْءٍ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِ فَنَظَرْتُ فِيهَا فَلَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا قَطْرَةً فِي عَزْلَاءِ شَجْبٍ مِنْهَا لَوْ أَنِّي أُفْرِغُهُ لَشَرِبَهُ يَابِسُهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي لَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا قَطْرَةً فِي عَزْلَاءِ شَجْبٍ مِنْهَا لَوْ أَنِّي أُفْرِغُهُ لَشَرِبَهُ يَابِسُهُ قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهِ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَأَخَذَهُ بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ وَيَغْمِزُهُ بِيَدَيْهِ ثُمَّ أَعْطَانِيهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ بِجَفْنَةٍ فَقُلْتُ يَا جَفْنَةَ الرَّكْبِ فَأُتِيتُ بِهَا تُحْمَلُ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهِ فِي الْجَفْنَةِ هٰكَذَا فَبَسَطَهَا وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ وَضَعَهَا فِي قَعْرِ الْجَفْنَةِ وَقَالَ خُذْ يَا جَابِرُ فَصُبَّ عَلَيَّ وَقُلْ بِاسْمِ اللّٰهِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ بِاسْمِ اللّٰهِ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ فَارَتِ الْجَفْنَةُ وَدَارَتْ حَتّٰى امْتَلَأَتْ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ بِمَاءٍ قَالَ فَأَتَى النَّاسُ فَاسْتَقَوْا حَتّٰى رَوُوا قَالَ فَقُلْتُ هَلْ بَقِيَ أَحَدٌ لَهُ حَاجَةٌ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدَهُ مِنَ الْجَفْنَةِ وَهِيَ مَلْأَى.

[7519]۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، پھر ہم لشکر کے پاس پہنچ گئے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے جابر! پانی کے لیے آواز لگاؤ؟'' سو میں نے کہا، خبردار! پانی ہے، سنو! کسی کے پاس پانی ہے؟ خبردار! پانی لاؤ، میں نے

[7519] تقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا، اے اللہ کے رسول! اس قافلہ میں تو مجھے پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں ملا اور ایک انصاری آدمی رسول اللہ ﷺ کے لیے اپنی پرانی مشک میں، کھجور کی شاخ پر لٹکا کر، پانی ٹھنڈا رکھتا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا، ''فلاں بن فلاں انصاری کے پاس جاؤ اور دیکھو اس کی بوسیدہ مشکوں میں کچھ پانی ہے؟'' چنانچہ میں اس کے پاس گیا اور اس کی مشکوں میں پانی دیکھا، تو مجھے ان میں صرف ایک قطرہ مشک کے منہ میں ملا، اگر میں اس کو انڈیلوں تو مشک کا خشک حصہ اس کو جذب کر لے گا، سو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا، اے اللہ کے رسول! مجھے ان مشکوں میں سے ایک مشک کے منہ میں صرف ایک قطرہ پانی ملا ہے، اگر میں اس کو انڈیلوں، تو مشک کا خشک حصہ اس کو جذب کر لے گا، آپ نے فرمایا، ''جاؤ، اسے میرے پاس لاؤ۔'' چنانچہ میں اسے آپ کے پاس لے آیا، آپ نے اسے (مشک) کو ہاتھ میں پکڑا اور کچھ کلمات پڑھنے لگے، مجھے معلوم نہیں، وہ کون سے کلمات تھے اور آپ اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کو نچوڑ رہے تھے، یا دبا رہے تھے، پھر آپ نے وہ مشک مجھے دے دی اور فرمایا، ''اے جابر! پیالہ کے لیے آواز دو۔'' میں نے آواز دی، اے قافلہ کے پیالے والے، وہ اٹھا کہ میرے پاس لایا گیا اور میں نے اسے آپ کے آگے رکھ دیا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ کو اس طرح پیالے میں پھیلایا، آپ نے اس کو کھول کر اس کی انگلیاں الگ الگ کر لیں، پھر انہیں پیالے کے پیندے میں رکھ دیا اور فرمایا، ''مشک پکڑ کر، بسم اللہ پڑھ کر، مجھ پر پانی ڈالو۔'' میں نے آپ پر پانی ڈالا اور بسم اللہ پڑھ لی، میں نے پانی کو دیکھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پھوٹ رہا ہے، پھر ٹب میں پانی نے جوش مارا اور گھوما حتی کہ ٹب بھر گیا، تو آپ نے فرمایا، ''اے جابر! آواز دو، کس کو پانی کی ضرورت ہے (وہ لے لے)'' لوگ آ گئے، انہوں نے پانی پیا، حتی کہ وہ سیراب ہو گئے، میں نے کہا، کیا کوئی ضرورت مند رہ گیا ہے؟ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ٹب سے اپنا ہاتھ اٹھا لیا، جبکہ وہ ابھی بھرا ہوا تھا۔

مفردات الحدیث ❶ أَشْجَاب، مفرد شَجْب ہے، بوسیدہ اور پرانا مشکیزہ۔ ❷ حِمَارَة: مشک لٹکانے کی کھونٹی۔ ❸ عَزْلَاء: مشک کا منہ، ❹ يَغْمِزُهُ: نچوڑنے کے لیے اسے دبا رہے تھے، ❺ جفنة: بڑا پیالہ یا ٹب۔

[7520] (٣٠١٤) وَشَكَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْجُوعَ فَقَالَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يُطْعِمَكُمْ فَأَتَيْنَا سِيفَ الْبَحْرِ فَزَخَرَ الْبَحْرُ زَخْرَةً فَأَلْقَى دَابَّةً فَأَوْرَيْنَا عَلَى شِقِّهَا النَّارَ فَاطَّبَخْنَا وَاشْتَوَيْنَا وَأَكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا قَالَ جَابِرٌ فَدَخَلْتُ أَنَا وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ حَتَّى عَدَّ

[7520] تقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَمْسَةٌ فِي حِجَاجِ عَيْنِهَا مَا يَرَانَا أَحَدٌ حَتَّى خَرَجْنَا فَأَخَذْنَا ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَقَوَّسْنَاهُ ثُمَّ دَعَوْنَا بِأَعْظَمِ رَجُلٍ فِي الرَّكْبِ وَأَعْظَمِ جَمَلٍ فِي الرَّكْبِ وَأَعْظَمِ كِفْلٍ فِي الرَّكْبِ فَدَخَلَ تَحْتَهُ مَا يُطَأْطِئُ رَأْسَهُ

[7520] ۔لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے بھوک کی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا، ''امید ہے، اللہ تمہیں کھلائے گا۔'' چنانچہ ہم سندر کے ساحل پر پہنچے تو سمندر نے زور سے جوش مارا، یعنی اس کی لہر زور سے اٹھی اور اس نے ایک جان دار پھینک دیا، ہم نے اس کے ایک ٹکڑے کے لیے آگ جلائی، اس کو پکایا اور بھونا اور اس کو کھایا، حتی کہ ہم سیر ہو گئے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں اور فلاں فلاں پانچ آدمی گئے اور اس کے آنکھ کے خول میں داخل ہو گئے، ہمیں کوئی دیکھ نہیں رہا تھا، حتی کہ ہم باہر آ گئے، تو ہم اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی کو لے کر اس کو کمان بنائی، پھر ہم نے قافلہ میں سے سب سے بڑے آدمی اور اس سب سے بڑے اونٹ کو طلب کیا اور قافلہ کے سب سے بڑے پالان کو لیا، سو وہ اس کے نیچے سر جھکائے بغیر چلا گیا۔

مفردات الحدیث ❶ سِيفُ الْبَحْرِ: سمندر کا ساحل، ❷ ذَخَرَ الْبَحْرُ زَخْرَةً: سمندر نے ٹھاٹھیں ماریں۔ ❸ حجاج: آنکھ کا خول۔ ❹ كِفْل: وہ کپڑا جو اونٹ کی کوہان کے اردگرد لپیٹا جاتا ہے، یہاں مراد پالان ہے۔

فائدہ:......ان احادیث میں آپ کے مختلف معجزات کو بیان کیا گیا ہے اور معجزات پر قیاس نہیں ہوسکتا، اگر آپ کو دو قبروں کے عذاب کا علم دیا گیا ہے، تو اس کا یہ معنی نہیں ہے کہ آپ کو دنیا میں برزخ کے حالات کا پتہ تھا اور برزخ (قبر) میں دنیا کے حالات کا علم ہے اور اگر تر شاخ رکھنے سے عذاب میں تخفیف ہوئی ہے، تو قبر پر پڑھنے سے بالاولیٰ ہوگی، کیونکہ عذاب کی تخفیف میں شاخ تر کا کوئی دخل نہیں ہے اور اگر تر شاخ تسبیح پڑھتی ہے، تو کیا خشک شاخ تسبیح نہیں پڑھتی، اللہ کا فرمان تو یہ ہے، اِنْ مِنْ شَىْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحمده، ہر چیز حمد کے ساتھ تسبیح کہہ رہی ہے، پھر یہ کہنے کی کیا ضرورت، جب تک یہ تر رہیں گی۔

٢٠......بَاب: فِي حَدِيثِ الْهِجْرَةِ

باب ٢٠: حدیث ہجرت (ہجرت کا واقعہ) جس کو حدیث رحل (پالان) بھی کہتے ہیں

[7521] ٧٥-(٢٠٠٩) حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ

[7521] تقدم تخريجه فى الاشربة باب: جواز شرب اللبن برقم (٥٢٠٦) انظر (التحفة) برقم (٥٢٠٧) مختصرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْبَرَآءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ جَاءَ أَبُو بَكْرِ الصِّدِّيقُ إِلَى أَبِي فِي مَنْزِلِهِ فَاشْتَرَى مِنْهُ رَحْلًا فَقَالَ لِعَازِبٍ ابْعَثْ مَعِي ابْنَكَ يَحْمِلْهُ مَعِي إِلَى مَنْزِلِي فَقَالَ لِي أَبِي احْمِلْهُ فَحَمَلْتُهُ وَخَرَجَ أَبِي مَعَهُ يَنْتَقِدُ ثَمَنَهُ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا بَكْرٍ حَدِّثْنِي كَيْفَ صَنَعْتُمَا لَيْلَةَ سَرَيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ أَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا كُلَّهَا حَتَّى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ وَخَلَا الطَّرِيقُ فَلَا يَمُرُّ فِيهِ أَحَدٌ حَتَّى رُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ طَوِيلَةٌ لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَأْتِ عَلَيْهِ الشَّمْسُ بَعْدُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهَا فَأَتَيْتُ الصَّخْرَةَ فَسَوَّيْتُ بِيَدِي مَكَانًا يَنَامُ فِيهِ النَّبِيُّ ﷺ فِي ظِلِّهَا ثُمَّ بَسَطْتُ عَلَيْهِ فَرْوَةً ثُمَّ قُلْتُ نَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا أَنْفُضُ لَكَ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ أَنْفُضُ مَا حَوْلَهُ فَإِذَا أَنَا بِرَاعِي غَنَمٍ مُقْبِلٍ بِغَنَمِهِ إِلَى الصَّخْرَةِ يُرِيدُ مِنْهَا الَّذِي أَرَدْنَا فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ لِمَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُلْتُ أَفِي غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَفَتَحْلُبُ لِي قَالَ نَعَمْ فَأَخَذَ شَاةً فَقُلْتُ لَهُ انْفُضِ الضَّرْعَ مِنَ الشَّعَرِ وَالتُّرَابِ وَالْقَذَى قَالَ فَرَأَيْتُ الْبَرَآءَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى الْأُخْرَى يَنْفُضُ فَحَلَبَ لِي فِي قَعْبٍ مَعَهُ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ قَالَ وَمَعِي إِدَاوَةٌ أَرْتَوِي فِيهَا لِلنَّبِيِّ ﷺ لِيَشْرَبَ مِنْهَا وَيَتَوَضَّأَ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُ مِنْ نَوْمِهِ فَوَافَقْتُهُ اسْتَيْقَظَ فَصَبَبْتُ عَلَى اللَّبَنِ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ مِنْ هَذَا اللَّبَنِ قَالَ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ ثُمَّ قَالَ ((أَلَمْ يَأْنِ لِلرَّحِيلِ)) قُلْتُ بَلَى قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَمَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَاتَّبَعَنَا سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ وَنَحْنُ فِي جَلَدٍ مِنَ الْأَرْضِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُتِينَا فَقَالَ ((لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا)) فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَارْتَطَمَتْ فَرَسُهُ إِلَى بَطْنِهَا أُرَى فَقَالَ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكُمَا قَدْ دَعَوْتُمَا عَلَيَّ فَادْعُوَا لِي فَاللَّهُ لَكُمَا أَنْ أَرُدَّ عَنْكُمَا الطَّلَبَ فَدَعَا اللَّهَ فَنَجَا فَرَجَعَ لَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا قَالَ قَدْ كَفَيْتُكُمْ مَا هَاهُنَا فَلَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا رَدَّهُ قَالَ وَوَفَى لَنَا [راجع:٥٢٣٨]

[7521] حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے باپ کے گھر آئے اور ان سے پالان خریدا اور (میرے باپ) عازب سے کہا، میرے ساتھ اپنے بیٹے کو بھیجو کہ وہ میرے ساتھ پالان اٹھا کر میرے گھر چھوڑ آئے، سو میرے باپ نے مجھے کہا، اسے اٹھاؤ، میں نے اسے اٹھا لیا اور میرے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باپ بھی رقم وصول کرنے کے لیے ان کے ساتھ چلے، چنانچہ میرے باپ نے ان سے کہا، اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! مجھے بتاؤ، جس رات آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے تھے، آپ دونوں نے کیا کیا، انہوں نے کہا، ہاں، ہم رات بھر چلتے رہے، حتی کہ سورج دوپہر کو تھم گیا، راستہ خالی ہو گیا، کوئی بھی اس میں چل نہیں رہا تھا، حتی کہ ہمیں ایک لمبی چٹان نظر آئی، جس کا سایہ تھا، ابھی تک وہاں دھوپ نہیں آئی تھی، سو ہم نے وہاں پڑاؤ کیا، میں چٹان کے پاس پہنچا اور اپنے ہاتھ سے ایک جگہ ہموار کی، تاکہ وہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹان کے سائے میں سو سکیں، پھر اس پر پوستین (کھال) بچھائی، پھر عرض کیا، اے اللہ کے رسول! سو جائیے! میں آپ کے لیے اردگرد کا دھیان رکھتا ہوں، آپ سو گئے اور میں اردگرد کا جائزہ لینے کے لیے نکلا، اچانک میں دیکھتا ہوں، بکریوں کا ایک چرواہا، اپنی بکریوں کو لے کر چٹان کی طرف بڑھ رہا ہے اور ہماری طرح اس کے سایہ سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے، میں اس کو ملا اور پوچھا، تمہارا مالک کون ہے اے غلام؟ اس نے کہا، میرا مالک شہر کا ایک آدمی ہے، میں نے کہا، کیا تیری بکریاں دودھ دیتی ہیں؟ اس نے کہا، ہاں، میں نے کہا، کیا تم مجھے دودھ کر دے سکتے ہو، (تمہیں دودھ دوہنے کی اجازت ہے) اس نے کہا، ہاں، اس نے ایک بکری پکڑ لی، تو میں نے اسے کہا، اس کے تھن سے بال، مٹی اور تنکے جھاڑ لو، (براء رضی اللہ عنہ نے جھاڑنے کے لیے ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا) اس نے مجھے اپنے لکڑی کے پیالے میں کچھ دودھ دوہ دیا اور میرے پاس ایک مشکیزہ تھا، جس میں، میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پینے اور وضو کے لیے پانی رکھتا تھا، میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چل پڑا اور میں آپ کو نیند سے بیدار کرنا ناپسند کرتا تھا، میں نے آپ کو جاگتے ہوئے پایا، چنانچہ میں نے دودھ پر کچھ پانی ڈالا، حتی کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا، (پانی سے اس کی گرمی ٹوٹ گئی) پھر میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! اس دودھ کو پی لیجیے، آپ نے پیا، حتی کہ میری تسلی ہو گئی، (کہ آپ نے پیٹ بھر کر پی لیا)'' پھر آپ نے پوچھا، ''کیا کوچ کا وقت نہیں ہوا؟'' میں نے کہا، کیوں نہیں، تو ہم سورج ڈھلنے کے بعد چل پڑے اور سراقہ بن مالک نے ہمارا پیچھا کیا، جبکہ ہم سخت زمین پر چل رہے تھے، (جس میں پاؤں دھنس نہیں سکتے تھے) میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! ہمیں پا لیا گیا، (دشمن سر پر پہنچ چکا) سو آپ نے فرمایا، ''غم و فکر نہ کر، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔'' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف دعا کی، میرے دیکھتے ہوئے، اس کا گھوڑا پیٹ تک دھنس گیا، میرے خیال میں اس نے کہا، میں جان چکا ہوں، تم دونوں نے میرے خلاف دعا کی ہے، سو میرے حق میں دعا کرو، چنانچہ میں دونوں کے ساتھ، اللہ کے نام پر عہد کرتا ہوں کہ میں تمہارے تعاقب میں آنے والوں کو روکوں گا، سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی، اسے نجات مل گئی، واپسی پر جو بھی اس کو ملا، اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اسے کہا، ادھر سے میں تمہارے لیے کافی ہو چکا ہوں، (ادھر میں دیکھ آیا ہوں) چنانچہ اسے جو بھی ملتا، وہ اسے واپس لوٹا دیتا اور اس نے ہمارے ساتھ کیے ہوئے وعدہ کو پورا کیا۔

مفردات الحدیث ❶ قام قائم الظهرہ: سورج سر پر کھڑا ہو گیا، عین دوپہر ہو گئی، ❷ رُفِعَت لَنَا صَخْرَة، ہمیں ایک چٹان نظر آئی، ❸ فروة: بالوں یا اون کا کمبل، پوستین جس کا اندرونی حصہ جانوروں کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے۔ ❹ أَنْفُضُ لَكَ: میں آپ کے لیے پہرہ دیتا ہوں، اردگرد کا دھیان رکھتا ہوں۔ ❺ اهل المدينه، اہل شہر، مدینہ سے یہاں شہر مراد ہے، یعنی مکہ، کیونکہ مدینہ النبی تو آپ کی ہجرت کے بعد نام پڑا ہے، پہلے تو اس کو یثرب کہتے تھے اور بخاری شریف کی روایت لِرَجُل مِن قُرَيش ہے اور قریشی مکہ ہی میں آباد تھے، قَعب: لکڑی کا پیالہ، ❼ كثبة: کچھ، تھوڑا سا، ایک وقت نکلنے والا دودھ۔ ❽ أرتَوِی: میں اس میں پانی رکھتا تھا۔ ❾ ارتطمت فرسُه: اس کا گھوڑا دھنس گیا۔

فائدہ:...... قریش نے آپ کے پکڑنے والے کے لیے سو اونٹ بطور انعام دینے کا اعلان کیا تھا، اس لیے آپ کے تعاقب میں نکلا اور یہ واقعہ پیش آیا۔

[7522] (. . .) وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ اشْتَرَى أَبُو بَكْرٍ مِنْ أَبِي رَحْلًا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ مِنْ رِوَايَةِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ فَلَمَّا دَنَا دَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَاخَ فَرَسُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى بَطْنِهِ وَوَثَبَ عَنْهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ هَذَا عَمَلُكَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُخَلِّصَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ وَلَكَ عَلَيَّ لَأُعَمِّيَنَّ عَلَى مَنْ وَرَائِي وَهَذِهِ كِنَانَتِي فَخُذْ سَهْمًا مِنْهَا فَإِنَّكَ سَتَمُرُّ عَلَى إِبِلِي وَغِلْمَانِي بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَخُذْ مِنْهَا حَاجَتَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِي إِبِلِكَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَيْلًا فَتَنَازَعُوا أَيُّهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَنْزِلُ عَلَى بَنِي النَّجَّارِ أَخْوَالِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أُكْرِمُهُمْ بِذَلِكَ فَصَعِدَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ فَوْقَ الْبُيُوتِ وَتَفَرَّقَ الْغِلْمَانُ وَالْخَدَمُ فِي الطُّرُقِ يُنَادُونَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

[7522] تقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7522]۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے میرے باپ سے ایک پالان تیرہ درہم میں خریدا اور آگے مذکورہ بالا حدیث بیان کی اور عثمان بن عمر کی حدیث میں یہ ہے، سو جب سراقہ قریب آ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف دعا کی، چنانچہ اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں کھب گیا (دھنس گیا) اور اس نے اس سے چھلانگ لگا دی اور اس نے کہا، اے محمد! میں جان گیا ہوں یہ آپ کا کام ہے، سو اللہ سے دعا کیجئے، وہ مجھے اس پریشانی سے خلاصی بخشے اور میں آپ سے عہد کرتا ہوں، میں اپنے پچھلوں سے آپ کو مخفی، اوجھل رکھوں گا (کسی کو ادھر نہیں آنے دوں گا) اور یہ میرا ترکش ہے، اس سے آپ ایک تیر لے لیں، کیونکہ آپ فلاں فلاں مقام پر میرے اونٹوں اور غلاموں کے پاس سے گزریں گے، تو اپنی ضرورت کے مطابق ان میں سے لے لیں، آپ نے فرمایا: ''ہمیں تمہارے اونٹوں کی ضرورت نہیں،'' چنانچہ ہم رات کو مدینہ پہنچے، وہاں کے باشندوں میں آپ کو اپنے اپنے پاس ٹھہرانے کے سلسلہ میں اختلاف ہوا، تو آپ نے فرمایا: ''میں بنو نجار کے ہاں ٹھہروں گا، جو عبدالمطلب کے ماموں ہیں، اس سے میں ان کی عزت افزائی کروں گا،'' مرد اور عورتیں اپنے گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے، بچے اور نوکر چاکر راستوں میں پھیل گئے، وہ پکار رہے تھے، اے محمد! اے اللہ کے رسول! اے محمد! اے اللہ کے رسول!

فائدہ:...... اس حدیث میں، یا محمد اور یا رسول اللہ کہنا، آپ کی آمد پر اظہار مسرت وشادمانی کے لیے ہے اور آپ ان کے سامنے موجود تھے، اس سے آج کل، یا محمد یا رسول اللہ کے نعرے کا جواز ثابت کرنا، قیاس مع الفارق ہے، اگر انہوں نے یہ الفاظ، آپ کی غیر موجودگی جبکہ آپ ان کے سامنے نہیں تھے، کہے ہوتے تو پھر قیاس ہو سکتا تھا۔ راوی کا یہ کہنا کہ ''قدمنا ليلا'' رات کو پہنچے درست نہیں ہے کیونکہ آپ مدینہ منورہ میں دن کو داخل ہوئے تھے اور آپ نے سفری ضرور کے باوجود، استغناء اور بے نیازی کا اظہار کرتے ہوئے سراقہ سے کوئی چیز نہیں لی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب کے کل ابواب (08) اور (40) احادیث ہیں۔

57

كِتَابُ التَّفْسِيرِ

کتاب التفسیر

حدیث نمبر 7523 سے 7563 تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٥٧...... كِتَابُ التَّفْسِيرِ

۵۷۔ کتاب التفسیر

١...... بَابُ : فِي تَفْسِيرِ آيَاتٍ مُتَفَرِّقَةٍ

باب ۱: متفرق آیات کی تفسیر

[7523] ١-(٣٠١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا

أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((قِيلَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ فَبَدَّلُوا فَدَخَلُوا الْبَابَ يَزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوا حَبَّةٌ فِي شَعَرَةٍ))

[7523]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہمام بن منبہ رحمہ اللہ کی بیان کردہ احادیث میں سے ایک حدیث یہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بنو اسرائیل کو حکم دیا گیا، دروازہ سے گزرو، جھکتے ہوئے اور کہنا، معافی کی درخواست ہے، تمہاری خطائیں معاف کر دی جائیں گی، تو انہوں نے تبدیلی کر دی، سو دروازے سے گزرے اپنی سرینوں پر گھسٹتے ہوئے اور کہنے لگے، دانہ بالی میں، (مطلوب ہے)''

فائدہ :...... بنو اسرائیل کے، جب من اور سلویٰ سے دل بھر گئے اور انہوں نے زمینی غذاؤں کا مطالبہ کیا، تو انہیں یہ حکم دیا گیا کہ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے، سجدہ ریز ہو کر یا عاجزی و فروتنی اختیار کرتے ہوئے، جھک کر دروازہ سے گزریں، لیکن انہوں نے اپنی روایتی سرکشی سے کام لیتے ہوئے، اس حکم کا مذاق اڑایا، سجدہ یا عاجزی و انکساری کی بجائے، تکبر و گھمنڈ سے سرینوں کے بل گھسٹتے ہوئے اور معافی کی بجائے، بالیوں میں دانہ مانگتے

[7523] اخرجه البخاري في (صحيحه) في احاديث الانبياء باب (٢٨) برقم (٣٤٠٣) وفي التفسير باب (وقولوا حطة) برقم (٤٦٤١) انظر (التحفة) برقم (١٤٦٩٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے دروازہ سے گزرے، أُسْتَاہٌ، است (سرین) کی جمع ہے۔اور دروازہ کس بستی یا شہر کا تھا،اس کے بارے میں اختلاف ہے، حافظ ابن کثیر نے بیت المقدس دروازہ مراد لیا، بعض نے کہا باب لد اور بعض نے باب اریحاء اور بعض نے کہا کوئی مصری شہر مراد ہے۔

[7524] ٢-(٣٠١٦)حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ تَابَعَ الْوَحْيَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَبْلَ وَفَاتِهِ حَتّٰى تُوُفِّيَ وَأَكْثَرُ مَا كَانَ الْوَحْيُ يَوْمَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

[7524]۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اللہ عزوجل نے رسول اللہ ﷺ کی وفات سے پہلے آپ پر وحی لگا تار اتاری، حتی کہ آپ فوت ہو گئے اور آپ کی وفات کے عہد و زمانہ میں وحی کا نزول بہت بڑھ گیا تھا، یعنی آپ کی زندگی کے آخری ایام میں وحی کی آمد زیادہ ہوئی تھی۔

[7525] ٣-(٣٠١٧)حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ الْيَهُودَ قَالُوا لِعُمَرَ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ آيَةً لَوْ أُنْزِلَتْ فِينَا لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ حَيْثُ أُنْزِلَتْ وَأَيَّ يَوْمٍ أُنْزِلَتْ وَأَيْنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَيْثُ أُنْزِلَتْ أُنْزِلَتْ بِعَرَفَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ قَالَ سُفْيَانُ أَشُكُّ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ أَمْ لَا يَعْنِي الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي

[7524] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی فضائل القرآن باب: كيف نزل الوحی برقم (٤٩٨٢) انظر (التحفة) برقم (١٥٠٧)

[7525] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی الايمان باب: زيادة الايمان ونقصه برقم (٤٥) وفی المغازی باب: حجة الوداع برقم (٤٤٠٧) وفی التفسير باب (اليوم اكملت لكم دينكم) برقم (٤٦٠٦) وفی الاعتصام بالكتاب والسنة باب: تعليقا برقم (٧٢٦٨) والترمذی فی (جامعه) فی تفسير القرآن باب: ومن سورة المائدة برقم (٣٠٤٣) والنسائی فی (المجتبی)←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7525] ۔ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودیوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا، آپ حضرات ایک ایسی آیت تلاوت کرتے ہیں، اگر وہ ہم پر اترتی، تو ہم اس کے نزول کے دن کو تہوار قرار دیتے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، مجھے خوب علم ہے، وہ کہاں اتری اور کس دن اتری اور جب اتری، تو رسول اللہ ﷺ کہاں تھے، وہ مقام عرفات میں اتری، جبکہ رسول اللہ ﷺ وہاں ٹھہرے ہوئے تھے، سفیان رحمہ اللہ کہتے ہیں، مجھے شک ہے کہ وہ جمعہ کا دن تھا، یا نہیں، آیت سے مراد ہے، ترجمہ، ''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین (دستور زندگی) مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت (شریعت) پوری کر دی۔'' (المائدہ، آیت نمبر ۳)

فائدہ:...... یہ آیت مبارکہ دو عیدوں کے دن، میدان عرفات میں اتری، ہفتہ کی عید یعنی جمعہ کا دن تھا اور سالانہ عید، عرفہ کا دن تھا اور مسلمانوں کے لیے یہ دونوں عید کے دن ہیں، کیونکہ عرفہ کا دن، عید الاضحیٰ کا پیش خیمہ ہے اور مسلمانوں کا سب سے بڑا اجتماع ہے، اسی دن عرفات کے میدان میں ہوتا ہے، اپنے طور پر عید کا دن مقرر کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

بعض حضرات نے اس حدیث سے استدلال کرتے ہوئے لکھا ہے، (اس سے معلوم ہوا کہ کسی دینی کامیابی کے دن کو خوشی کا دن منانا جائز اور صحابہ سے ثابت ہے، ورنہ حضرت عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہم صاف فرما دیتے کہ جس دن کوئی خوشی کا واقعہ ہو اس کی یادگار قائم کرنا اور اس روز کو عید منانا ہم بدعت جانتے ہیں، اس سے ثابت ہوا کہ عید میلاد منانا جائز ہے، کیونکہ وہ اعظم نعم الہیہ کی یادگار و شکر گزاری ہے۔'' (خزائن العرفان از مولانا نعیم مراد آبادی، ص ۱۷۱)

سوال یہ ہے کہ اگر کسی خوشی کے واقعہ کی یادگار قائم کرنا اور اس روز کو عید منانا صحابہ کرام کے نزدیک جائز تھا، تو انہوں نے ہر سال تکمیل قرآن کی یادگار کیوں نہیں منائی اور اس کے لیے عید والاجشن کیوں قائم نہ کیا اور کیا آج مسلمان تکمیل قرآن کا جشن، نو ذوالحجہ کو مناتے ہیں اور عید میلاد النبی کی طرح جلسے اور جلوس نکالتے ہیں، صحابہ کرام نے غزوہ بدر کا جشن منایا، فتح مکہ کے دن کو عید کا دن قرار پایا یا عید میلاد النبی کے لیے، آپ کی پیدائش کے دن کو عید کا دن قرار دیا، ائمہ اربعہ میں سے کسی نے کسی تیسری عید کی نشان دہی کی اور عیدین کی طرح اپنی کتابوں میں اس کے لیے ابواب قائم کیے؟ عید الفطر اور عید الاضحیٰ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ ہیں اسی طرح عرفہ اور جمعہ کا دن پہلے سے عید کا دن ہے نہ کہ قرآن کے نزول کی تکمیل کے بعد۔

← في المناسك باب: ما ذكر في يوم عرفة برقم (٣٠٠٢) وفي الايمان باب: تفاضل اهل الايمان برقم (٥٠٢٧) انظر (التحفة) برقم (١٠٤٦٨)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7526] ٤۔(. . .)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِاَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَتِ الْيَهُودُ لِعُمَرَ لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ يَهُودَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةَ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِينًا نَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي اُنْزِلَتْ فِيهِ لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَقَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِي اُنْزِلَتْ فِيهِ وَالسَّاعَةَ وَاَيْنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حِينَ نَزَلَتْ نَزَلَتْ لَيْلَةَ جَمْعٍ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِعَرَفَاتٍ

[7526]۔حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، یہودیوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا، اگر ہم پر، یعنی یہودیوں کے گروہ پر یہ آیت اترتی، ''آج کے دن، میں نے تمہارا ضابطہ حیات مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کی تکمیل کر دی اور میں نے تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا'' اس دن کو ہم جان لیتے جس میں یہ اتری، تو ہم اس دن کو عید (جشن و مسرت) کا دن قرار دیتے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، مجھے اس دن کا خوب علم ہے، جس میں یہ اتری اور اس گھڑی (وقت) کا بھی اور نزول کے وقت رسول اللہ ﷺ کہاں تھے، اس کا بھی، یہ مزدلفہ کی رات اتری، جبکہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرفات میں تھے۔

فائدہ:......عرفہ کے دن شام کا وقت ہوگا، اس لیے اس کو لیلة مزدلفه سے تعبیر کر دیا، وگرنہ سورج کے غروب ہو جانے کے بعد عرفات سے کوچ شروع ہو جاتا ہے اور مغرب کی نماز مزدلفہ میں آ کر پڑھی جاتی ہے اور یہ بات کہنے والے کعب احبار اور ان کے ساتھی تھے، کعب احبار بعد میں مسلمان ہو گئے تھے۔

[7527] ٥۔(. . .)وَحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ اِلَى عُمَرَ فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَءُونَهَا لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ مَعْشَرَ الْيَهُودِ لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ وَاَيُّ آيَةٍ قَالَ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِينًا فَقَالَ عُمَرُ اِنِّي لَاَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ وَالْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ بِعَرَفَاتٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ

[7526] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٤٤١)

[7527] تقدم تخريجه برقم (٧٤٤١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7527] ۔حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک یہودی آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگا، اے امیر المؤمنین! تمہاری کتاب میں ایک آیت ہے، جسے آپ پڑھتے ہیں، اگر وہ ہم یہودیوں کے گروہ پر اترتی، تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے، میں نے پوچھا وہ کون سی آیت ہے؟ اس آدمی نے کہا، ''آج کے دن میں نے تم پر تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔'' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، میں اس دن کو خوب جانتا ہوں، جس میں یہ اتری ہے اور اس جگہ کو بھی جہاں یہ اتری ہے، یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مقام عرفات میں جمعہ کے دن اتری ہے۔''

[7528] ٦۔(٣٠١٨)حَدَّثَنِی اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى التُّجِيبِيُّ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَ قَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامٰى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ قَالَتْ يَا ابْنَ اُخْتِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا تُشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا اَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ اَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا اَنْ يَنْكِحُوهُنَّ اِلَّا اَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ اَعْلٰى سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ وَاُمِرُوا اَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ اِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بَعْدَ هٰذِهِ الْآيَةِ فِيهِنَّ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَآءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَآءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ اَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ وَالَّذِي ذَكَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّهُ يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ الْآيَةُ الْاُولَى الَّتِي قَالَ اللّٰهُ فِيهَا وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامٰى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَآءِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللّٰهِ فِي الْآيَةِ الْاُخْرٰى وَتَرْغَبُونَ اَنْ تَنْكِحُوهُنَّ رَغْبَةَ اَحَدِكُمْ عَنِ الْيَتِيمَةِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجْرِهِ حِينَ تَكُونُ

[7528] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی الشركة: باب شركة اليتيم واهل الميراث برقم (٢٤٩٤) وفی النكاح باب: الترغيب فی النكاح برقم (٥٠٦٤) مختصراً۔ وابو داود فی (سننه) فی النكاح باب: ما يكره ان يجمع بينهم من النساء برقم (٢٠٦٨) والنسائی فی (المجتبیٰ) فی النكاح باب: القسط فی الاصدقة برقم (٣٣٤٦) انظر (التحفة) برقم (١٦٦٩٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوا اَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِيْ مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ يَتَامَى النِّسَآءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ

[7528]۔ حضرت عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ کے اس فرمان کے بارے میں پوچھا، ''اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم بچیوں کے سلسلہ میں انصاف نہیں کر سکو گے، تو پھر (دوسری) عورتوں میں سے جو تمہیں پسند آئیں، دو، تین، یا چار سے نکاح کر لو۔ (نساء، آیت نمبر ۳)۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اے میرے بھانجے، اس سے مراد وہ یتیم بچی ہے، جو اپنے ولی (سرپرست) کی گود (کفالت) میں ہو اور اس کے ساتھ اس کے مال میں حصہ دار ہو، چنانچہ اس ولی کو اس کا مال و جمال بھا جائے (پسند آ جائے) اس لیے اس کا سرپرست اس سے، اس کے مہر میں انصاف کیے بغیر، شادی کرنا چاہے (اس کو اتنا دینے کے لیے تیار نہ ہو) جتنا اس کو دوسرا شخص دے سکتا ہے، تو ایسی صورت میں ان کو (کے ولیوں) کو ان سے انصاف کیے بغیر شادی کرنے سے روک دیا گیا ہے، جبکہ وہ ان کو ان کے مہر میں، ان کی اعلیٰ معیار پر نہیں پہنچاتے اور ان کو یہ حکم دیا گیا ہے، وہ ان کے سوا، ان عورتوں سے نکاح کر لیں، جو انہیں پسند ہوں۔

عروہ رحمہ اللہ کہتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، پھر لوگوں نے اس آیت کے نزول کے بعد، ان کے بارے میں، (یتیم بچیوں کے بارے میں) سوال کیا، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری، ''لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، فرما دیجیے کہ ان کے بارے میں اللہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے اور وہ احکام بھی جو یتیم عورتوں کے بارے میں اس کتاب میں پہلے سے تمہیں سنائے جا چکے ہیں، جن کو تم وہ حقوق نہیں دیتے ہو، جو ان کے لیے مقرر کیے گئے ہیں اور (حسن و جمال اور مال کی صورت میں) تم ان سے نکاح میں دلچسپی (رغبت) رکھتے ہو،'' (نساء آیت ۱۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا ہے، تم پر کتاب میں پڑھا جا چکا ہے، اس سے پہلی آیت مراد ہے، جس میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور اگر تمہیں خطرہ ہو کہ تم یتیم بچیوں سے انصاف نہیں کر سکو گے، تو اور عورتوں سے جو تمہیں پسند ہوں، نکاح کر لو۔ (نساء، آیت نمبر ۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، دوسری آیت میں اللہ کا یہ فرمان، ''تم ان سے شادی کرنے سے بے رخی بے نیازی برتتے ہو'' اس سے مراد، ان کا اس، یتیم بچی سے بے رخی برتنا ہے، جو ان کی گود (کفالت) میں ہے جبکہ اس کے پاس مال و جمال کم ہے، اس لیے انہیں ان یتیم عورتوں سے بھی نکاح کرنے سے منع کر دیا گیا، جن کے مال و جمال میں وہ رغبت رکھتے ہیں، الا یہ کہ ان سے انصاف و عدل کریں، کیونکہ وہ ان سے (جمال و مال کی کمی کی صورت میں) بے رخی برتتے ہیں۔

فائدہ:...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مقصد یہ کہ جاہلیت کے دور میں، جب کسی بچی کے چچازاد، سرپرست بن کر اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی پرورش اور کفالت کرتے، تو اگر وہ مال دار اور حسین وجمیل ہوتی، اس سے شادی کر لیتے، لیکن ان کو ان کی حیثیت و معیار کے مطابق مہر نہ دیتے، بلکہ بہت کم مہر دیتے، لیکن اگر وہ مال دار اور حسین وجمیل نہ ہوتی، تو اس سے شادی نہ کرتے، اس لیے فرمایا، جب تم ان کے حسن و جمال اور مال میں کمی کی بنا پر ان کو نظر انداز کرتے ہو، تو حسن و جمال اور مال کی صورت میں بھی، ان کا پورا پورا حق ادا کرو اور مہر مثل ادا کرو، وگرنہ ان کے سوا اور عورتوں سے جو تمہیں پسند ہوں، چار تک شادی کر سکتے ہو۔

[7529] (. . .) وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللهِ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامٰى﴾ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَزَادَ فِي آخِرِهِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ إِذَا كُنَّ قَلِيلَاتِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ

[7529]۔ حضرت عروہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ کے اس فرمان کے بارے میں سوال کیا، ''اور اگر تمہیں خطرہ ہو کہ تم یتیم بچیوں سے انصاف نہیں کر سکو گے، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے، جس کے آخر میں یہ اضافہ ہے، کیونکہ تم ان سے بے رغبتی برتتے ہو، جبکہ ان کا مال اور حسن کم ہو۔

[7530] ۷۔(. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامٰى قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْيَتِيمَةُ وَهُوَ وَلِيُّهَا وَوَارِثُهَا وَلَهَا مَالٌ وَلَيْسَ لَهَا أَحَدٌ يُخَاصِمُ دُونَهَا فَلَا يُنْكِحُهَا لِمَالِهَا فَيَضُرُّ بِهَا وَيُسِيءُ صُحْبَتَهَا فَقَالَ إِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامٰى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ يَقُولُ مَا أَحْلَلْتُ لَكُمْ وَدَعْ هٰذِهِ الَّتِي تَضُرُّ بِهَا

[7530]۔ حضرت ہشام رحمہ اللہ اپنے باپ سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں، ''اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم بچیوں کے ساتھ انصاف نہیں کر سکو گے۔'' یہ اس مرد کے بارے میں نازل ہوئی، یتیم بچی جس کی سرپرستی میں ہے اور وہ اس کا وارث بھی ہے، بچی کا مال ہے، اس بچی کی

[7529] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی الشركة باب: شركة اليتيم واهل الميراث برقم (٢٤٩٤) وفی التفسير باب: (وان خفتم ان لا تقسطوا فی اليتامی) برقم (٤٥٧٣) انظر (التحفة) برقم (١٦٤٩٣)

[7530] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٦٨٣٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاطر کوئی جھگڑا کرنے والا نہیں ہے، تو وہ سرپرست آگے اس کی شادی نہیں کرتا، کیونکہ اس کے پاس مال ہے، (خود شادی کر کے) اس کو نقصان پہنچاتا ہے، (مہر پورا نہیں دیتا) اور اس کے ساتھ بدسلوکی کرتا ہے، اس لیے اللہ نے فرمایا، ''اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم بچیوں کے سلسلہ میں انصاف نہیں کر سکو گے، تو (ان کے سوا اور) ان عورتوں سے شادی کر لو، جو تمہیں پسند ہوں،'' یعنی جو میں نے تمہارے لیے حلال قرار دی ہیں اور اس لڑکی کو چھوڑ دو جس کو تم نقصان پہنچاتے ہو۔

[7531] ٨-(. . .)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَآءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ اَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِي الْيَتِيمَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا اَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكْرَهُ اَنْ يُزَوِّجَهَا غَيْرَهُ فَيَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ فَيَعْضِلُهَا فَلَا يَتَزَوَّجُهَا وَلَا يُزَوِّجُهَا غَيْرَهُ

[7531]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ''اور وہ احکام جو اللہ کی کتاب میں تم پر پڑھے جاتے ہیں، ان یتیم عورتوں کے بارے میں جن کو تم ان کے فرض کردہ حقوق نہیں دیتے ہو اور ان سے نکاح کرنے کی رغبت نہیں رکھتے ہو،'' کے بارے میں کہا، یہ یتیم بچی کے بارے میں اتری ہے، وہ کسی مرد کی کفالت میں ہوتی ہے اور وہ بچی اس کے مال میں حصہ دار ہوتی ہے، اور وہ اس سے خود شادی کرنے سے بے رخی برتتا ہے اور کسی اور سے بھی اس کی شادی نہیں کرنا چاہتا، کیونکہ وہ اس کے مال میں حصہ دار بن جائے گا، اس لیے وہ بچی کو روکے رکھتا ہے، اس سے خود شادی نہیں کرتا اور نہ دوسرے سے شادی کرتا ہے، (اس حرکت سے منع کیا گیا ہے)

فائدہ:...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مقصد یہ ہے، اگر بچی کا حسن و جمال کم ہے، لیکن وہ مال دار ہے، تو اس کے سرپرست کے لیے مال کی لالچ وحرص میں یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اس کی شادی ہی نہ کرے، اس کو دو صورتوں میں سے ایک کو اختیار کرنا یا تو خود شادی کر لے اور اس کو اس کی حیثیت اور معیار کے مطابق مہر دے اور حسن معاشرت سے کام لے، یا پھر اس کی آگے شادی کر دے۔

[7532] ٩-(. . .)حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ

[7531] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی النكاح باب: اذا كان الولی هو المخاطب برقم (٥١٣١) انظر (التحفة) برقم (١٧٠٥٨)

[7532] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی التفسير باب: (يستفتونك فی النساء قل الله يفتيكم) برقم (٤٦٠٠) انظر (التحفة) برقم (١٧٨١٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ الْآيَةَ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيمَةُ الَّتِي تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَعَلَّهَا أَنْ تَكُونَ قَدْ شَرِكَتْهُ فِي مَالِهِ حَتّٰى فِي الْعَذْقِ فَيَرْغَبُ يَعْنِي أَنْ يَنْكِحَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يُنْكِحَهَا رَجُلًا فَيَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ فَيَعْضِلُهَا

[7532] ۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں ''لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، فرما دیجیے، اللہ تعالیٰ تمہیں ان کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے، الآیہ، فرماتی ہیں، اس سے مراد یتیم بچی ہے، جو کسی مرد کی سرپرستی میں ہے، شاید کہ وہ اس مرد کے مال میں حصہ دار ہے، حتی کہ وہ کھجور کے درخت میں شریک ہے، تو وہ اس سے خود نکاح کرنے سے بے رغبتی اختیار کرتا ہے اور وہ اس کو بھی ناپسند کرتا ہے کہ کسی اور مرد سے اس کی شادی کر دے، وہ اس کا مال میں حصہ دار بن جائے گا، اس لیے وہ یتیم بچی کو (نکاح سے) روکے رکھتا ہے۔

فائدہ:...... یتیم بچی جب اپنے عم زاد کی کفالت میں ہوگی، تو اپنے باپ کی وراثت میں حصہ لے گی، اس لیے وہ اپنے ولی (سرپرست) کے ساتھ مال میں حصہ دار ہوگی، جب وہ آگے شادی کر لے گی، تو اس کا مال، اپنے ولی کی نگرانی سے نکل کر یتیم بچی کے خاوند کی نگرانی میں چلا جائے گا اور یہ بات سرپرست کو پسند نہیں ہے، اس لیے اگرچہ خود تو اس بچی کے ساتھ نکاح نہیں کرتا، اس کا آگے بھی نکاح نہیں کرتا، تاکہ اس کے مال پر تصرف کرنے کا موقع ہاتھ سے نہ نکل جائے، شریعت اس ظلم کی کیسے اجازت دے سکتی تھی، اس لیے اس کے بارے میں ہدایات نازل کی گئیں۔

[7533] ١٠-(٣٠١٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي وَالِي مَالِ الْيَتِيمِ الَّذِي يَقُومُ عَلَيْهِ وَيُصْلِحُهُ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ

[7533] ۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد ''اور جو فقیر ومحتاج ہو، وہ معروف طریقہ کے مطابق کھا لے۔'' (نساء، نمبر ۶)، کے بارے میں فرماتی ہیں، یہ آیت یتیم بچے کے اس سرپرست ونگران کے بارے میں اتری ہے، جو اس کا نگران اور محافظ ہے اور اس کے مال کی اصلاح و بہتری کا خیال رکھتا ہے، جب وہ محتاج و ضرورت مند ہو، تو یتیم کے مال سے کھا سکتا ہے،

فائدہ:...... معروف طریقہ کے مطابق کھا سکتا ہے، کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے، اقوال مندرجہ ذیل ہیں۔

[7533] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٧٠٨٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ وہ یتیم کے مال سے اپنے عمل، کارکردگی کے مطابق لے سکتا ہے، حضرت عائشہ، حسن بصری، عکرمہ سے اور ابن عباس کا ایک قول یہی ہے۔

۲۔ وہ یتیم کے مال سے ضرورت مند ہونے کی صورت میں کھا سکتا ہے، یعنی بقدر ضرورت لے سکتا ہے، حسن بصری، ابراہیم، عطاء اور مکحول کا یہی نظریہ ہے، صحیح نظریہ یہی ہے کہ وہ ضرورت مند ہونے کی صورت میں بقدر ضرورت لے سکتا ہے، اگر ضرورت مند نہ ہو پھر نہیں لے سکتا۔

۳۔ وہ یتیم کے مال سے بطور اجرت یا نان ونفقہ کے لیے نہیں لے سکتا، ہاں بطور قرض لے سکتا ہے اور آسودگی پیدا ہونے پر قرض چکا دے گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، عبیدہ سلمانی، سعید بن جبیر اور مجاہد وغیرہم کا یہی نظریہ ہے۔

۴۔ اگر مال سونا، چاندی یعنی نقدی ہو تو صرف بصورت قرض لے سکتا ہے، اگر غلہ ہو تو بقدر حاجت لے سکتا ہے، شعبی، ابوالعالیہ اور ابن عباس کا اصح قول یہی ہے)۔

۵۔ اجرت و مزدوری اور نان ونفقہ میں سے جو کم خرچ ہے، وہ لے سکتا ہے، امام شافعی کا نظریہ یہ ہے (تفصیل کے لیے احکام القرآن للجصاص اور فتح الباری دیکھئے)۔

[7534] ۱۱۔(. . .)وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِي وَلِيِّ الْيَتِيمِ اَنْ يُصِيبَ مِنْ مَالِهِ اِذَا كَانَ مُحْتَاجًا بِقَدْرِ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ

[7534]۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ارشاد ''اور جو مستغنی ہو، بے نیاز ہو، وہ بچے (کچھ نہ لے) اور جو محتاج ہو، وہ دستور کے مطابق کھا لے۔'' کے بارے میں فرماتی ہیں، یہ آیت یتیم بچے کے نگران کے بارے میں اتری ہے، وہ اس کے مال سے لے سکتا ہے، اگر محتاج (ضرورت مند) ہو، دستور کے مطابق، مال کی مقدار کو ملحوظ رکھتے ہوئے۔

فائدہ:...... یتیم کے مال سے ضرورت کے وقت کھاتے وقت، مال کی مقدار کا لحاظ بھی رکھا جائے گا، یہ نہیں کہ وہ اسے اپنے خرچ میں ہی اڑا دے، جس طرح انسان قلیل المال ہونے کی صورت میں اپنے اخراجات کو محدود کرتا ہے، اس طرح یہاں بھی کیا جائے۔

[7535] (. . .)وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

[7534] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الوصايا باب: وما للوصي ان يعمل في مال اليتيم برقم (٢٧٦٥) انظر (التحفة) برقم (١٦٨١٤)

[7535] اخرجه البخاري في (صحيحه) في البيوع باب: من اجرى امر الانصار على ما يتعارفون بسنهم برقم (٢٢١٢) وفي التفسير باب: (ومن كان فقيرا فلياكل بالمعروف) برقم (٤٥٧٥) انظر (التحفة) برقم (١٦٩٨٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7535]۔امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بھی بیان کرتے ہیں۔

[7536] ١٢۔(٣٠٢٠)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِى قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ اِذْ جَاؤُكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَتْ كَانَ ذٰلِكَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

[7536]۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ عزوجل کے اس ارشاد اور جب وہ (کافر) تم پر تمہارے اوپر تمہارے نیچے سے چڑھ آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے،" کے بارے میں فرماتی ہیں، یہ خندق کے روز کا واقعہ ہے۔

[7537] ١٣۔(٣٠٢١)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا اَوْ اِعْرَاضًا الْآيَةَ قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِى الْمَرْاَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَطُولُ صُحْبَتُهَا فَيُرِيدُ طَلَاقَهَا فَتَقُولُ لَا تُطَلِّقْنِى وَاَمْسِكْنِى وَاَنْتَ فِى حِلٍّ مِنِّى فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةَ

[7537]۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، اس آیت اور اگر عورت کو اپنے خاوند سے نفرت و کراہت (بدسلوکی) اور اعراض (بے رخی) کا خطرہ ہو، (نساء، نمبر ۱۲۸) کے بارے میں فرماتی ہیں، یہ اس عورت کے بارے میں اتری ہے، جو کسی مرد کی صحبت و رفاقت میں طویل عرصہ گزارتی ہے، اب وہ اسے طلاق دینا چاہتا ہے، تو وہ اسے کہتی ہے، مجھے طلاق نہ دو اور مجھے اپنے پاس رکھو اور میں تمہیں اجازت دیتی ہوں، (تم میری باری دوسری بیوی کو دے دو یا دوسری شادی کرلو،" تو یہ آیت اتری۔

مفردات الحدیث ✻ نُشُوز: رفعت و بلندی، اپنے آپ کو بڑا خیال کر کے، اس سے کراہت و نفرت کا اظہار کرنا، اس پر ظلم و زیادتی کرنا۔

[7538] ١٤۔(...)حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِى قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْم بَعْلِهَا نُشُوزًا اَوْ اِعْرَاضًا قَالَتْ

[7536] اخرجه البخاري في (صحيحه) في المغازي باب: غزوة الخندق برقم (٤١٠٣) انظر (التحفة) برقم (١٧٠٤٥)

[7537] اخرجه البخاري في (صحيحه) في النكاح باب: (وان امراة خافت من بعلها نشوزا) برقم (٥٢٠٦) انظر (التحفة) برقم (١٧٠٥٨) وبرقم (١٧٠٥٩)

[7538] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٦٨٥١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَزَلَتْ فِی الْمَرْاَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَلَعَلَّهُ اَنْ لَا يَسْتَكْثِرَ مِنْهَا وَتَكُونُ لَهَا صُحْبَةٌ وَوَلَدٌ فَتَكْرَهُ اَنْ يُفَارِقَهَا فَتَقُولُ لَهُ اَنْتَ فِي حِلٍّ مِنْ شَأْنِي

[7538]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، اللہ عزوجل کے فرمان، ''اور اگر عورت کو اپنے خاوند کی بدسلوکی اور بے رخی کا خوف ہو'' کے بارے میں فرماتی ہیں، یہ آیت اس عورت کے بارے میں نازل ہوئی، جو کسی مرد کی بیوی ہے، شاید وہ اس سے زیادہ دلچسپی نہیں رکھتا، وہ اس کو پسند نہیں ہے، لیکن وہ اس کے ساتھ عرصہ گزار چکی ہے اور اولاد بھی ہے اور اس کو یہ بات ناپسند ہے کہ خاوند اس کو چھوڑ دے، اس لیے وہ اس کو کہتی ہے، تجھے میرے معاملہ میں آزادی ہے۔

[7539] ۱۵۔(۳۰۲۲)حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ اُخْتِي اُمِرُوا اَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِاَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَسَبُّوهُمْ

[7539]۔ ہشام رحمۃ اللہ بن عروہ رحمۃ اللہ، اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، اے بھانجے! صحابہ کرام کے بعد آنے والوں کو حکم دیا گیا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھیوں کے لیے بخشش کی دعا کریں اور ان لوگوں نے ان کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا ہے۔

[7540] (. . .)وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

[7540]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:...... یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس وقت کہی، جبکہ اہل مصر نے حضرت عثمان پر طعن و تشنیع کیا، اہل شام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر اور خارجیوں نے سب پر، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، ان کے بعد آنے والے دعا کرتے ہیں،
((رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ))
اس لیے حضرت امام مالک فرماتے تھے، صحابہ کرام کو برا بھلا کہنے والوں کے لیے فئی میں کوئی حصہ نہیں ہے، کیونکہ یہ تو ان بعد والوں کے لیے ہے جو ان کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

[7541] ۱۶۔(۳۰۲۳)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ

[7539] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۷۲۲۵)

[7540] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۶۸۳۹)

[7541] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی التفسير باب: (ومن يقتل مومنا متعمدا فجزاؤه جهنم) برقم (۴۵۹۰) وفی باب: (والذين لا يدعون مع الله الها آخر ولا يقتلون النفس التی ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ آخِرَ مَا أُنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ

[7541] ۔ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اہل کوفہ کا اس آیت کے بارے میں اختلاف ہوا، ''اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کو قتل کرے گا، تو اس کی جزا جہنم ہے۔'' (نساء، نمبر ۹۳)، تو میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف سفر کیا اور ان سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا، تو انہوں نے کہا یہ آیت آخر میں اترنے والی آیات میں سے ہے اور اس کی کوئی ناسخ آیت نہیں ہے۔ (اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا ہے)

[7542] ۱۷۔(. . .) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ نَزَلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَ وَفِي حَدِيثِ النَّضْرِ إِنَّهَا لَمِنْ آخِرِ مَا أُنْزِلَتْ

[7542] ۔ امام صاحب یہ روایت تین اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، ابن جعفر رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں ہے، آخر میں اترنے والی آیات میں اتری ہے اور نضر رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث میں ہے، ''یہ آخر میں اترنے والی آیات میں سے ہے۔''

[7543] ۱۸۔(. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبْزٰى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ

← حرم الله الا بالحق ولا يزنون ومن يفعل ذلك يلق اثاما) برقم (٤٧٦٣) وابو داود في (سننه) في الملاحم والفتن باب: في تعظيم قتل المومن برقم (٤٢٧٥) والنسائي في (المجتبى) في تحريم الدم باب: تعظيم الدم برقم (٤٠١١) وفي القسامة باب: تاويل قوله عزوجل (ومن يقتل مومنا متعمدا فجزاؤه جهنم خالدا فيها) برقم (٤٨٧٩) انظر (التحفة) برقم (٥٦٢١)

[7542] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٤٥٧)

[7543] اخرجه البخاري في (صحيحه) في مناقب الانصار: باب: ما لقى النبي ﷺ واصحابه ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7543] ۔ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں، مجھے عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ان دو آیات کے بارے میں دریافت کروں، "اور جو شخص کسی مومن کو عمداً قتل کرے گا، اس کی سزا جہنم ہے، اس میں ہمیشہ رہے گا، تو میں نے ان سے پوچھا، انہوں نے کہا، اس کو کسی آیت سے منسوخ نہیں کیا اور اس آیت کے بارے میں، (اور جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی اور الہ کو نہیں پکارتے اور ناحق کسی ایسی جان کو قتل کرتے ہیں، جس کا قتل اللہ نے حرام قرار دیا ہے، (فرقان، آیت نمبر ٦٨)۔ انہوں نے کہا، یہ اہل شرک (کافروں) کے بارے میں اتری ہے۔

[7544] ١٩۔(. . .) حَدَّثَنِي هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ بِمَكَّةَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ اِلَى قَوْلِهِ مُهَانًا فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ وَمَا يُغْنِي عَنَّا الْاِسْلَامُ وَقَدْ عَدَلْنَا بِاللّٰهِ وَقَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ وَاَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا اِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ فَاَمَّا مَنْ دَخَلَ فِي الْاِسْلَامِ وَعَقَلَهُ ثُمَّ قَتَلَ فَلَا تَوْبَةَ لَهُ

[7544] ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، یہ آیت مکہ میں اتری، وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور الہ کو نہیں پکارتے ہیں، اس آیت کو مُهانا تک پڑھا، اس پر مشرکوں نے کہا، ہمیں اسلام لانے کا کیا فائدہ (وہ عذاب سے ہمیں کیسے بچائے گا) ہم تو اللہ کے ساتھ شرک کر چکے ہیں اور اس نفس کو بھی ہم نے قتل کیا ہے، جس کا قتل اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے اور بے حیائیوں کا بھی ہم نے ارتکاب کیا ہے؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ حصہ اتارا، مگر

← من المشركين بمكة برقم (٣٨٥٥) وفي التفسير باب: (والذين لا يدعون مع الله الها آخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق ولا يزنون ومن يفعل ذلك يلق اثاما) برقم (٤٧٦٤) وفي باب: (يضاعف له العذاب يوم القيامة ويخلد فيه مهانا) برقم (٤٧٦٥) وفي باب (الا من تاب وآمن وعمل صالحا فاولئك يبدل الله سياتهم حسنات وكان الله غفورا رحيما) برقم (٤٧٦٦) وابو داود في (سننه) في الملاحم والفتن باب: في تعظيم قتل المومن برقم (٤٢٧٣) والنسائي في (المجتبى) في تحريم الدم باب: تعظيم الدم برقم (٤٠١٣) وفي القسامة باب: تاويل قوله عزوجل: ﴿ومن يقتل مومنا متعمدا فجزاؤه جهنم خالدا فيها﴾ برقم (٤٨٧٨) انظر (التحفة) برقم (٥٦٢٤)

[7544] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٤٥٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور اچھے عمل کیے، (آیت نمبر ۷۰) کے آخر تک، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رہا وہ مسلمان جو مسلمان ہو گیا اور اسلام کو سمجھ لیا اور اچھے عمل کیے، پھر قتل کا ارتکاب کیا، تو اس کی توبہ کا اعتبار نہیں ہے۔

[7545] ۲۰۔(. . .)حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ وَعَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدِ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ اَبِي بَزَّةَ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَلِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا قَالَ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ اِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ هٰذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ هَاشِمٍ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ اِلَّا مَنْ تَابَ

[7545]۔ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا، کیا جو مسلمان کسی مومن کو عمداً قتل کر دیتا ہے، وہ توبہ کر سکتا ہے؟ (اس کی توبہ قبول ہو جائے گی) انہوں نے جواب دیا، نہیں، تو میں نے انہیں سورۃ فرقان کی یہ آیت سنائی، ''وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور الٰہ کو نہیں پکارتے اور نہ کسی ایسی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں، جس کا قتل اللہ نے حرام قرار دیا ہے، آخر تک، انہوں نے فرمایا، یہ آیت مکی ہے، جسے مدنی آیت، ''جو شخص کسی مومن کو قتل کرے گا، جان بوجھ کر تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے، اس میں ہمیشہ رہے گا، ابن ہاشم کی روایت میں ہے، سعید رحمہ اللہ کہتے ہیں، میں نے سورۃ فرقان کی یہ آیت سنائی، اِلَّا مَنْ تَابَ، مگر جس نے توبہ کی۔

فائدہ:...... ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مومن کو عمداً قتل کرنے والے کو ابدی جہنمی خیال کرتے تھے اور اس کی توبہ کی قبولیت کے قائل نہیں تھے اور سورۃ فرقان کی آیت، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قاتل کی توبہ قبول ہے، اس کے دو جواب دیتے تھے، (ا) سورۃ فرقان مکی سورت ہے اور سورۃ نساء مدنی سورت ہے، اس لیے اس نے مکی آیت کو منسوخ کر دیا اور مدنی آیت میں، توبہ کا ذکر نہیں ہے اور اس کو کسی آیت نے

[7545] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: (والذين لا يدعون مع الله الها آخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق ولا يزنون ومن يفعل ذلك يلق اثاما) برقم (٤٧٦٢) والنسائي في (المجتبى) في تحريم الدم باب: تعظيم الدم برقم (٤٠١٢) وفي القسامة باب: تاويل قوله عزوجل: ﴿ومن يقتل مومنا متعمدا فجزاؤه جهنم خالدا فيها﴾ برقم (٤٨٨٠) انظر (التحفة) برقم (٥٥٩٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منسوخ بھی نہیں کیا ہے، لہٰذا اس کا حکم برقرار ہے، (۲) سورۃ فرقان کی آیت کا تعلق مشرکوں، کافروں سے ہے اور اسلام تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے، لیکن جو انسان مسلمان ہو چکا ہے، اسلام کے احکام کو سمجھ چکا ہے، پھر ناحق جان بوجھ کر کسی مومن کو قتل کر دیتا ہے، تو اس کی توبہ قابل قبول نہیں ہے۔

لیکن اس کا جواب یہ ہے، دونوں آیات میں تضاد نہیں ہے کہ ایک کو منسوخ بنانے کی ضرورت پڑے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما خود، بعض ان آیات کو جن کو بعض حضرات منسوخ ٹھہراتے تھے، ناسخ کے ساتھ تطبیق دے کر ان کے نسخ کا انکار فرماتے ہیں، ان آیات میں بھی یہی صورت ہے کہ اگر قاتل توبہ کرتا ہے اور اپنے عمل کی اصلاح کر لیتا ہے، تو اس کی توبہ قبول ہوگی، لیکن اگر وہ توبہ نہیں کرتا، کیونکہ سورہ نساء کی آیت میں توبہ کا ذکر نہیں ہے، تو پھر اگر اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل و کرم سے معاف نہیں کرتا، تو اس کی سزا جہنم ہے اور خلود سے مراد طویل عرصہ ہے، جب وہ اپنے گناہ کی سزا بھگت لے گا، یا اس کے حق میں کسی کی سفارش قبول ہو جائے گی، تو اس کو جہنم سے نجات مل جائے گی اور اس کی دلیل یہ ہے کہ کفر و شرک سب سے بڑا گناہ ہے، گر اس سے توبہ، قابل قبول ہے، تو قتل نفس، جو اس کے مقابلہ میں چھوٹا گناہ ہے تو اس کی توبہ کیوں قابل قبول نہیں ہے اور خود سورۃ فرقان کی آیت میں لفظ مَنْ، عموم پر دلالت کرتا ہے، اس میں کافر یا مؤمن کی قید نہیں ہے اور آیت میں لفظ اگر عام ہے، تو اس کو سبب نزول کے ساتھ خاص نہیں کیا جاتا، بلکہ لفظ کے عموم کی بنا پر عام ہی رکھا جاتا ہے، نیز، راہب کو قتل کر کے، سو قتل کرنے والے کو اگر معافی مل سکتی ہے اور اس کی توبہ قبول ہے، تو ایک مسلمان کی توبہ کیوں قبول نہیں ہوگی اور علماء کے اس کے بارے میں مندرجہ ذیل اقوال ملتے ہیں، (۱) قاتل کی توبہ قبول نہیں ہے، ابن عباس، زید بن ثابت، عبداللہ بن عمر، ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن، عبید بن عمیر، حسن بصری اور ضحاک سے یہی منقول ہے، لیکن معلوم ہوتا ہے، یہ فتویٰ اس انسان کو دیتے تھے، جس نے قتل کیا نہیں ہے، وہ قتل کرنا چاہتا ہے، اس لیے، ابن عمر، ابن عباس اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہم سے دوسرا (۲) یہ قول بھی منقول ہے کہ اس کی توبہ قبول ہوگی، (۳) قاتل کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، وہ توبہ کرے یا توبہ نہ کرے، احناف ائمہ ابو حنیفہ اور اس کے ساتھیوں کا یہی قول ہے۔ (۴) اگر اللہ قاتل کو سزا دینا چاہے، معاف نہ کرے، تو پھر سزا یہی ہے، ابن عباس کا ایک قول یہی ہے، لیکن جمہور کے نزدیک قاتل کی توبہ قبول ہے اور یہی صحیح موقف ہے۔

[7546] ٢١-(٣٠٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ

[7546] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٥٨٣٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ لِی ابْنُ عَبَّاسٍ تَعْلَمُ وَقَالَ هَارُونُ تَدْرِی آخِرَ سُورَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ نَزَلَتْ جَمِيعًا قُلْتُ نَعَمْ إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ قَالَ صَدَقْتَ وَفِی رِوَايَةِ ابْنِ اَبِی شَيْبَةَ تَعْلَمُ اَیُّ سُورَةٍ وَلَمْ يَقُلْ آخِرَ

[7546] ۔عبید اللہ بن عبد اللہ بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے پوچھا، کیا تمہیں علم ہے، (ہارون نے کہا، تَدْرِی) قرآن مجید کی آخری مکمل سورت کون سی نازل ہوئی؟ میں نے کہا، ہاں، اذا جاء نَصر اللّٰهِ والفَتْحُ ہے، انہوں نے کہا، تو نے سچ کہا، ابن ابی شیبہ کی روایت میں، آخِرِ سُورَةٍ کی جگہ ایُّ سُورة (کون سی سورت) ہے۔

[7547] (. . .) وَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا اَبُو عُمَيْسٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ آخِرَ سُورَةٍ وَقَالَ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَلَمْ يَقُلْ ابْنِ سُهَيْلٍ

[7547]۔امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت بیان کرتے ہیں، اس میں آخِــر سُــورة (آخری سورت) کا لفظ ہے اور عبدالمجید کے باپ سہیل کا نام نہیں ہے۔

فائدہ:......سب سے آخر میں مکمل نازل ہونے والی سورت یہی ہے، اس کے بعد آیات کا نزول تو ہوا ہے، کوئی مکمل سورۃ یکبار نازل نہیں ہوئی۔

[7548] ۲۲۔(۳۰۲۵) حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّیُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَ قَالَ الْآخَرَانِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقِیَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا فِی غُنَيْمَةٍ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَاَخَذُوهُ فَقَتَلُوهُ وَاَخَذُوا تِلْكَ الْغُنَيْمَةَ فَنَزَلَتْ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ اَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا وَقَرَاَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ السَّلَامَ

[7548]۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، کچھ مسلمانوں کی ایک آدمی سے اس کی چند بکریوں کے ساتھ

[7547] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٥٨٣٠)

[7548] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی التفسير باب: لا تقولوا لمن القی اليكم السلام لست مومنا برقم (٤٥٩١) وابو داود فی (سننه) فی الحروف والقرات باب (١) برقم (٣٩٧٤) انظر (التحفة) برقم (٥٩٤٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملاقات ہوئی، تو اس نے کہا، السلام علیکم، سوانہوں نے اسے پکڑ کر قتل کر دیا اور ان چند بکریوں پر قبضہ کر لیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، ''جو شخص تم کو سلام پیش کرے، اس کے بارے میں یہ نہ کہو، تم مومن نہیں ہو،'' (نسا، آیت نمبر ۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے السَّلَم کی جگہ السَّلامَ پڑھا ہے۔

فائدہ:...... حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اسی آیت کے شان نزول میں مختلف واقعات بیان کیے ہیں اور ایسے سب واقعات اس آیت کا مصداق ہوں گے، کیونکہ اصل مقصد تو یہ ہے، اسلام کا اظہار کرنے والے پر بلاوجہ بدگمانی کرنا صحیح نہیں ہے، اس کو اس وقت تک مسلمان تصور کیا جائے گا، جب تک اس سے اس دعویٰ کے خلاف کوئی حرکت سرزد نہ ہو اور اس آیت میں لفظ السَّلَمْ کو السَّلام اور السِلْم بھی پڑھا گیا ہے، مقصود ایک ہی ہے۔

[7549] ٢٣-(٣٠٢٦) حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ

عَنْ اَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ يَقُولُ كَانَتِ الْاَنْصَارُ إِذَا حَجُّوا فَرَجَعُوا لَمْ يَدْخُلُوا الْبُيُوتَ اِلَّا مِنْ ظُهُورِهَا قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ بَابِهٖ فَقِيلَ لَهُ فِي ذٰلِكَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا

[7549] ۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، انصار جب حج کر کے واپس آتے، تو گھروں میں صرف ان کے پچھواڑوں سے داخل ہوتے، چنانچہ ایک آدمی آیا، تو وہ اپنے (گھر) کے دروازے سے داخل ہو گیا، تو اس سلسلہ میں اسے طعنہ دیا، جس پر یہ آیت اتری، '' یہ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کی پچھلی طرف سے آؤ، (پچھواڑوں سے آؤ)۔''

فائدہ:...... حمس (قریش اور خزاعہ وغیرھا) کے سوا، عرب لوگ اور انصار، جب گھر سے حج اور عمرہ کے لیے نکلتے اور پھر کسی وجہ سے گھر آنے کی ضرورت پیش آتی، تو وہ گھر میں دروازہ سے داخل ہونا صحیح نہیں سمجھتے تھے، اسی طرح حج وعمرہ سے فراغت کے بعد، دروازوں کی بجائے مکانوں کے پچھواڑوں سے یا کسی دوسرے راستہ سے داخل ہوتے، شاید اس عجیب وغریب حرکت کا محرک یہ وہم ہو کہ جن دروازوں سے گناہوں کا بوجھ لادے ہوئے نکلے تھے، پاک ہو جانے کے بعد انہی دروازوں سے گھروں میں داخل ہونا، درست نہیں ہے۔

[7549] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الحج باب: قوله تعالى: ﴿وآتوا البيوت من ابوابها﴾ انظر (التحفة) برقم (١٨٠٣) وبرقم (١٨٧٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲......بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَىٰ ﴿ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ ﴾

باب ۲: اللہ کا فرمان، (کیا مومنوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا) کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے جھک جائیں

[7550] ٢٤-(٣٠٢٧) حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ مَا كَانَ بَيْنَ إِسْلَامِنَا وَبَيْنَ أَنْ عَاتَبَنَا اللَّهُ بِهَذِهِ الْآيَةِ ﴿أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ﴾ [الحديد:١٦] إِلَّا أَرْبَعُ سِنِينَ

[7550] - حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اسلام لانے اور ہمیں اس آیت کے ذریعہ عتاب فرمانے کے درمیان صرف چار سال کا فاصلہ ہے، (کیا مومنوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے پسیج جائیں۔" (الحدید، آیت نمبر ١٦)

مفردات الحدیث ✲ أَلَمْ يَأْنِ: کسی چیز کا وقت ہو جانا۔

فائدہ:......اس آیت کے اصل مخاطب وہ لوگ ہیں، جنہوں نے موقع کی مناسبت سے اسلام کو تو قبول کر لیا تھا، مگر ابھی تک اس کے لیے جان کو جوکھوں میں ڈالنے اور کسی قسم کی قربانی کے لیے تیار نہیں تھے۔

۳......بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

باب ۳: ہر مسجد میں جاتے وقت، اپنے آپ کو آراستہ کرو، یا ہر نماز کے وقت اپنا لباس زیب تن کرو

[7551] ٢٥-(٣٠٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ فَتَقُولُ مَنْ يُعِيرُنِي تِطْوَافًا تَجْعَلُهُ عَلَى فَرْجِهَا تَقُولُ الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ فَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

[7550] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٩٣٤٢)

[7551] اخرجه النسائي في (المجتبى) في المناسك باب: قوله عزوجل: ﴿خذوا زينتكم عند كل مسجد﴾ برقم (٢٩٥٦) انظر (التحفة) برقم (٥٦١٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7551] ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جب عورت بیت اللہ کا ننگے ہو کر طواف کرتی تو کہتی، کون ہے جو مجھے طواف کرنے کے لیے ایک کپڑا دے، جسے وہ اپنی شرم گاہ پر رکھ سکے اور یہ کہتی، ع ''آج اس کی شرم گاہ کا کچھ حصہ یا کل (پورا) جسم کھل جائے گا اور اس کا جو حصہ کھلے گا، میں اس کو حلال قرار نہیں دیتی ہوں۔'' تو یہ آیت اتری، ''ہر مسجد میں اپنی زینت کو یعنی لباس کو زیب تن کرو۔'' (اعراف، آیت نمبر ۳۱)

مفردات الحدیث ❶ تَطْوَافٌ: وہ لباس جس میں وہ طواف کر سکے۔ ❷ اَلْيَوْمُ يَبْدُوْ بَعْضَهٗ اَوْ كُلُّهٗ: آج اگر لباس پورا نہ ملا، تو شرم گاہ کا کچھ حصہ کھل جائے گا اور لباس بالکل نہ ملا تو شرم گاہ مکمل ہی کھل جائے گی۔ فَمَابَدَا منهُ فَلَا اُحِلُّهٗ، شرم گاہ کا بعض یا کل جو بھی کھلے، میں کسی کے لیے اس کی طرف دیکھنا یا نظر بازی کرنا جائز قرار نہیں دیتی۔

فائدہ :...... حمس کے سوا باقی قبائل کا یہ نظریہ تھا کہ جن کپڑوں میں ہم نے گناہ کیے ہیں، ان میں حج یا عمرہ کا طواف کرنا جائز نہیں ہے، اس لیے اگر انہیں قریش یا ان کے حلیف لباس دے دیتے، تو وہ لباس پہن کر طواف کر لیتے، وگرنہ اپنے کپڑے اتار دیتے اور ننگے طواف کرتے یا پھر اپنے ان کپڑوں کو وہیں پڑے رہنے دیتے اور بقول بعض اگر اپنے کپڑوں میں طواف کر لیتے، تو پھر طواف کے بعد ان کپڑوں کو استعمال نہیں کر سکتے تھے، اگر ننگے طواف کر لیتے، پھر پہن سکتے تھے، اس لیے اگر عورتوں کو حمس سے کپڑے نہ ملتے، تو وہ ننگے طواف کرتی تھیں اور اپنی شرم گاہ پر ہاتھ رکھ لیتیں۔

٤...... بَابُ: فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى: ﴿وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ﴾

باب ٤: اللہ کا فرمان، ''اور اپنی لونڈیوں کو زنا پر مجبور نہ کرو''

[7552] ٢٦-(٣٠٢٩) حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَیِّ ابْنُ سَلُوْلَ يَقُوْلُ لِجَارِيَةٍ لَهٗ اذْهَبِیْ فَابْغِينَا شَيْئًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ (لَهُنَّ) غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ

[7552] ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، عبداللہ بن ابی ابن سلول، اپنی لونڈی کو کہتا، جا، ہمارے لیے کچھ

[7552] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٢٣١٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کما لا، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی، ''تم اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو، جبکہ وہ اپنی عزت کی حفاظت کرنا چاہتی ہیں، تاکہ تم دنیا کی زندگی کا سامان حاصل کرسکو اور جو بھی ان کو مجبور کرے گا، تو اللہ ان کے ان کو مجبور کرنے کے بعد (انہیں) بخشنے والا، مہربان ہے۔'' (نور آیت نمبر ۳۳)

فائدہ: ...... کچھ بدبخت آزاد لوگ دنیوی مال کی حرص و لالچ میں اپنی لونڈیوں سے، جبکہ وہ لونڈی ہونے کے باوجود اپنی عزت کی حفاظت کرنا چاہتی تھی، بدکاری کرواتے، اس کے لیے انہیں مجبور کرتے تھے، تو اللہ تعالیٰ نے ایسی باندیوں کو جو مجبوراً یہ نازیبا حرکت کریں، معذور قرار دیا اور مجرم ان کے مالکوں اور آقاؤں کو قرار دیا، جس سے معلوم ہوا، مجبور اور مقہور مرد قابل مواخذہ نہیں ہے۔

[7553] ٢٧۔(...) وحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ جَارِيَةً لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيِّ ابْنِ سَلُولَ يُقَالُ لَهَا مُسَيْكَةُ وَأُخْرَى يُقَالُ لَهَا أُمَيْمَةُ فَكَانَ يُكْرِهُهُمَا عَلَى الزِّنَى فَشَكَتَا ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَنْزَلَ اللهُ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

[7553]۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن ابی ابن سلول کی ایک لونڈی کو مُسَیکہ اور دوسری کو اُمیمہ کہا جاتا تھا اور وہ ان دونوں کو بدکاری پر مجبور کرتا تھا، تو ان دونوں نے اس کی نبی اکرم ﷺ سے شکایت کی، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری، ''اور تم اپنی باندیوں کو زنا پر مجبور نہ کرو، غفور رحیم تک۔

٥ ...... بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَىٰ: ﴿أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ﴾

باب ٥: جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں، خود اپنے رب کا تقرب چاہتے ہیں

[7554] ٢٨۔(٣٠٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ قَالَ كَانَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ أَسْلَمُوا وَكَانُوا يُعْبَدُونَ فَبَقِيَ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ عَلَى عِبَادَتِهِمْ وَقَدْ أَسْلَمَ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ

[7553] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٢٣١٧)

[7554] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: قوله عزوجل: ﴿قل ادعوا الذين زعمتم من دونه﴾ برقم (٤٧١٤) وبرقم (٤٧١٥) انظر (التحفة) برقم (٩٣٣٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7554] ۔حضرت عبداللہ (ابن مسعود) رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے فرمان، ''جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ تو خود اپنے رب کا وسیلہ (تقرب) تلاش کرتے ہیں کہ کون اس سے قریب تر ہوتا ہے۔'' اسراء، نمبر ۵۷، کے بارے میں کہتے ہیں، جنوں کا ایک گروہ، جن کی بندگی کی جاتی تھی، مسلمان ہو گیا اور جو لوگ ان کی عبادت کرتے تھے، وہ ان کی عبادت پر قائم رہے، حالانکہ جنوں کا گروہ مسلمان ہو گیا۔

فائدہ:...... وسیلہ کا معنی تقرب و نزدیکی ہے، مقصود یہ ہے کہ جن لوگوں کی یہ مشرک بندگی کرتے ہیں، وہ جن ہوں، یا ملائکہ یا انبیاء، وہ تو خود اللہ کی بندگی کرتے ہیں اور اس کا تقرب حاصل کرنے کے لیے ایک دوسرے سے بڑھ کر اس کی اطاعت کرتے ہیں، وہ کیسے چاہ سکتے ہیں کہ کوئی ان کی عبادت یا بندگی کرے۔

[7555] ۲۹۔(...) حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ قَالَ كَانَ نَفَرٌ مِنَ الْإِنْسِ يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ فَأَسْلَمَ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ وَاسْتَمْسَكَ الْإِنْسُ بِعِبَادَتِهِمْ فَنَزَلَتْ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ

[7555] ۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ تو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ (قرب) تلاش کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، انسانوں میں سے کچھ لوگ، جنوں کے ایک گروہ کی عبادت کرتے تھے، تو جنوں کا وہ گروہ مسلمان ہو گیا اور انسانوں نے ان کی عبادت کو پکڑے رکھا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ تو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں۔

[7556] (...) وَحَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

[7556] ۔امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

[7557] ۳۰۔(...) وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ قَالَ نَزَلَتْ

[7555] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٤٧٠)
[7556] تقدم تخريجه برقم (٧٤٧٠)
[7557] تقدم تخريجه برقم (٧٣٤٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْ نَفَرٍ مِّنَ الْعَرَبِ كَانُوا يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ فَأَسْلَمَ الْجِنِّيُّونَ وَالْإِنْسُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ فَنَزَلَتْ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ

[7557] ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، اس آیت کے بارے میں کہ ''جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں، خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں اور کہتے ہیں، ان چند عربوں کے بارے میں نازل ہوئی، جو جنوں کے ایک گروہ کی عبادت کرتے تھے، تو جن مسلمان ہو گئے اور وہ انسان جو ان کی عبادت کرتے تھے، انہیں پتہ ہی نہ چلا، تب یہ آیت اتری، جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ تو خود اپنے رب کا تقرب تلاش کرتے ہیں۔

٦ ...... بَابُ: فِيْ سُوْرَةِ بَرَاءَةٌ وَالْأَنْفَالِ وَالْحَشْرِ

باب ٦: سورۃ براءت، انفال اور حشر کے بارے میں

[7558] ٣١۔(٣٠٣١) حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُطِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ سُورَةُ التَّوْبَةِ قَالَ التَّوْبَةِ قَالَ بَلْ هِيَ الْفَاضِحَةُ مَا زَالَتْ تَنْزِلُ وَمِنْهُمْ وَمِنْهُمْ حَتَّى ظَنُّوا أَنْ لَا يَبْقَى مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا ذُكِرَ فِيهَا قَالَ قُلْتُ سُورَةُ الْأَنْفَالِ قَالَ تِلْكَ سُورَةُ بَدْرٍ قَالَ قُلْتُ فَالْحَشْرُ قَالَ نَزَلَتْ فِي بَنِي النَّضِيرِ

[7558] ۔ حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا، سورہ توبہ، فرمانے لگے، کیا وہ توبہ ہے؟ بلکہ وہ تو فاضحہ (رسوا کرنے والی) ہے، اس میں بار بار، منھم، منھم، اترتا رہا، حتی کہ انہوں نے (منافقوں نے) یہ سمجھا، یہ ہم میں سے کسی کا ذکر کیے بغیر نہیں رہے گی، (ہم سب کو رسوا کر کے چھوڑے گی) میں نے پوچھا، سورۃ انفال؟ (اس کو انفال کیوں کہتے ہیں) انہوں نے فرمایا، یہ سورۃ بدر ہے، (بدر کے واقعات کا تذکرہ ہے) میں نے کہا، تو سورہ حشر؟ فرمانے لگے، یہ بنو نضیر کے بارے میں اتری ہے۔

٧ ...... بَابُ: فِي نُزُوْلِ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ

باب ٧: حرمت خمر (شراب) کا نزول

[7559] ٣٢۔(٣٠٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ

[7558] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: قوله تعالى: ﴿يسالونك عن الانفال قل الانفال لله والرسول فاتقوا الله واصلحوا ذات بينكم﴾ برقم (٤٦٤٥) وفي باب (١) برقم (٤٨٨٢) وبرقم (٤٨٨٣) وفي المغازي باب: حديث بني النضير برقم (٤٠٢٩) انظر (التحفة) برقم (٥٤٥٤)

[7559] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: (انما الخمر والميسر والانصاب ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اَلَا وَاِنَّ خَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ اَشْيَاءَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثَةُ اَشْيَاءَ وَدِدْتُ اَيُّهَا النَّاسُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ عَهِدَ اِلَيْنَا فِيهَا الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَاَبْوَابٌ مِنْ اَبْوَابِ الرِّبَا

[7559] ۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے منبر پر خطبہ دیا، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی، پھر فرمایا، حمد وصلاۃ کے بعد، خبردار، شراب کی حرمت جس وقت نازل ہوئی، تو وہ پانچ چیزوں سے (عام طور پر) تیار کی جاتی تھی، گندم، جو، کھجور، منقہ اور شہد سے اور خمر (شراب) اس کو کہتے ہیں، جو عقل کو ڈھانپ لے اور تین چیزیں ایسی ہیں، جن کے بارے میں، اے لوگو! چاہتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں ان کے بارے میں تفصیلی تاکید فرما جاتے، دادا کی وراثت، کلالہ کی حقیقت اور سود کے بعض ابواب ومسائل کی تفصیلات۔

فائدہ:...... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، ہر وہ مشروب جو عقل کو ماؤف کرے، عقل پر اثر انداز ہو، وہ خمر ہے، لہٰذا اس کا استعمال اور خرید وفروخت ناجائز ہے اور وہ نجس پلید ہے، تفصیلات، کتاب الاشربہ میں گزر چکی ہیں، دادا کی وراثت اور کلالہ کے بارے میں تفصیلات، کتاب الفرائض میں گزر چکی ہیں اور رباء (سود) کی دو صورتیں ہیں،

(۱) ربا النسئة ، ادھار پر سود، اس کو قرآن مجید نے بیان کیا ہے، اس لیے اس کی حرمت میں اختلاف نہیں ہے،

(۲) ربا الفضل ، ایک قسم کی اشیاء کا کمی وبیش کے ساتھ تبادلہ، رسول اللہ ﷺ نے، چھ قسم کی اشیاء کی تعیین کی ہے، اس لیے ان کی علت نکالنے میں اختلاف ہے اور بعض لوگ اس میں علت کے قائل نہیں ہیں، اس لیے اس میں اختلاف ہے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خواہش تھی کہ آپ ان تینوں اشیاء کی تفصیل بیان کر دیتے کہ ان میں اختلاف کی گنجائش ہی نہیں رہتی۔

[7560] ۳۳۔(. . .)وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ حَدَّثَنَا اَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ

← والازلام رجس من عمل الشيطان) برقم (٤٦١٩) وفى الاشربة باب: الخمر من الغيب وغيره برقم (٥٥٨١) وفى باب: ما جاء فى ان الخمر ما خامر العقل من الشراب برقم (٥٥٨٨) تعليقا وفى الاعتصام بالكتاب والسنة باب: ما ذكر النبى ﷺ وحضر على اتفاق اهل العلم وما اجتمع عليه الحرمان بمكة والمدينة برقم (٧٣٣٧) تعليقا۔ وابو داود فى (سننه) فى الاشربة باب: تحريم الخمر برقم (٣٦٦٩) والترمذى فى (جامعه) فى الاشربة باب: ما جاء فى الحبوب التى يتخذ منها الخمر برقم (١٨٧٤) انظر (التحفة) برقم (١٠٥٣٨)

[7560] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٧٤٧٥)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِّنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثٌ أَيُّهَا النَّاسُ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ عَهِدَ إِلَيْنَا فِيهِنَّ عَهْدًا نَنْتَهِي إِلَيْهِ الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا

[7560]۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے منبر پر، یہ سنا، اما بعد، اے لوگو! واقعہ یہ ہے، شراب کی حرمت اتری، جبکہ (وہ عام طور پر) پانچ چیزوں سے تیار کی جاتی تھی، انگور، شہد، کھجور، گندم اور جو سے اور ہر وہ چیز شراب ہے، جو عقل کو ڈھانپ لے، اے لوگو! تین چیزیں ہیں، میں چاہتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ ان کے بارے میں ایسی تفصیلی تلقین فرماتے کہ ہم اس پر رک جاتے، ہمیں اس کے بارے میں اپنے اجتہاد سے کچھ نہ کہنا پڑتا، دادا، کلالہ اور ابواب ربا کے مسائل۔

[7561] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَيَّانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا غَيْرَ أَنَّ ابْنَ عُلَيَّةَ فِي حَدِيثِهِ الْعِنَبِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَفِي حَدِيثِ عِيسٰى الزَّبِيبِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُسْهِرٍ

[7561]۔ امام صاحب یہی روایت دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، ابن علیہ کی روایت میں، ابن ادریس کی طرح انگور کا لفظ ہے اور عیسیٰ کی حدیث میں ابن مسہر کی طرح منقہ (زبیب) کا لفظ ہے۔

٨...... بَابٌ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَىٰ: ﴿هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ﴾

باب ۸: یہ اپنے رب کے بارے میں جھگڑنے والے دو گروہ ہیں

[7562] ٣٤۔(٣٠٣٣) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ قَسَمًا إِنَّ هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ إِنَّهَا نَزَلَتْ فِي الَّذِينَ بَرَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ ابْنَا رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ

[7561] تقدم تخريجه برقم (٧٤٧٥)
[7562] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی المغازی باب: قتل ابی جهل برقم (٣٩٦٦) وبرقم (٣٩٦٨) وفی التفسیر باب: (هذان خصمان اختصموا فی ربهم) برقم (٤٩٦٨) ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[7562]۔قیس بن عباد رحمہ اللہ کہتے ہیں، میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ پورے زور سے قسم اٹھا کر کہتے تھے کہ ''یہ جھگڑنے والے دو گروہ، جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔'' (الحج، آیت نمبر ۱۹۔)
یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں اتری، جنہوں نے بدر کے دن مبارزت میں حصہ لیا، حمزہ، علی، عبیدہ بن حارث، ربیعہ کے بیٹے، عتبہ، شیبہ اور ولید بن عتبہ۔

[7563] (...) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هٰذَانِ خَصْمَانِ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ

[7563]۔قیس بن عباد رحمہ اللہ کہتے ہیں، میں نے حضرت ابوذر سے سنا، وہ قسم اٹھا کر کہتے تھے، یہ جھگڑنے والے، دو گروہ، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

فائدہ:...... جنگ بدر کے موقع پر قریش کی طرف سے لڑائی کے آغاز میں، عتبہ اور شیبہ (ربیعہ کے بیٹے) اور ولید بن عتبہ، نے دعوت مبارزت دی، مقابلہ میں، انصاری نوجوان نکلے، لیکن انہوں نے کہا، ہم تو اپنے چچا زادوں، (بنو ہاشم) کو دعوت دے رہے ہیں، تو پھر آپ نے مقابلہ میں حضرت حمزہ، علی اور عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہم کو نکالا، جس کی تفصیلات جنگ بدر میں گزر چکی ہیں، سورہ حج کی آیت ان دونوں گروہ کے بارے میں اتری ہے، لیکن اس کا مصداق تمام مسلمان اور کافر ہیں۔

الحمد للہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی توفیق سے مسلم کا ترجمہ اور ضروری فوائد آج بروز جمعۃ المبارک ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ بمطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۹۹ء، بوقت صبح دس بجے اختتام کو پہنچے، اللہ تعالیٰ اس محنت و کوشش کو قبول فرمائے اور اس کی اشاعت میں حصہ لینے والے، تمام رفقاء کے لیے میرے لیے اور میرے والدین کے لیے توشہ آخرت بنائے اور اس میں جو بات اللہ اور اس کے رسول کی منشا کے خلاف ہو، اس سے میں برأت کا اظہار کرتا ہوں اور پڑھنے والے اہل علم حضرات سے اس کی نشان دہی کی درخواست کرتا ہوں۔

(۷۳٤۳) وابن ماجه في (سننه) في الجهاد باب: المبارزة والسلب برقم (۲۸۳۵) انظر (التحفة) برقم (۱۱۹۷٤)
[7563] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷٤۷۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

فہرست اطراف الحدیث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا

- ائتِ فِلانًا فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ فَمَرِضَ.... ٤٩٠١
- ائت قومك ٦٤٣٠
- ائتِنِی بِالْمِفْتَاحِ ٣٢٣٢
- إِئتُوا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ ٣٥١٢
- ائتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً........ ٦٤٠١
- ائتُونِی بِالْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ أَوِ اللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ ٤٢٣٣
- ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ ٥٣١٦
- ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ٦٢١٤
- ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ...... ٩٩٤
- ائْذَنُوا لَهُ فَلَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ.......... ٦٥٩٦
- ائْذَنِی لَهُ ٣٥٧٣
- ابْتَاعِی فَأَعْتِقِی فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.... ٣٧٧٧
- ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا ٢٣١٣
- ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا.... ٢١٧٦
- اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ ٦٥٧٦
- اتَّقُوا اللَّعَّانَيْنِ ٦١٨
- اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْدِلُوا فِی أَوْلَادِكُمْ ٤١٨١
- اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا ٢٣٥٠
- اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ ٢٣٤٩
- اتَّقِی اللّٰهَ وَاصْبِرِی.......................... ٢١٤٠
- اثْنَتَانِ فِی النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ ٢٢٧
- اجْتَمَعَ عَلِیٌّ وَعُثْمَانُ رضی اللہ عنہما بِعُسْفَانَ ٢٩٦٤
- اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قُرَشِيَّانِ ٧٠٢٩
- اجْتَمَعَ نِسَاءُ النَّبِیِّ ﷺ فَلَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ ٦٣١٤
- اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ ٢٦٢
- اجْعَلْهَا فِی قَرَابَتِكَ ٢٣١٦
- اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا ١٧٥٥
- اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِی بُيُوتِكُمْ ١٨٢٠
- اجْعَلُوهَا عُمْرَةً.................................... ٢٩١٩
- اجْمَعِی عَلَيْكِ ثِيَابَكِ ٦٢١٠
- احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عِنْدَ رَبِّهِمَا، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى.................. ٦٧٤٤
- احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى، فَقَالَ لَهُ مُوسَى: أَنْتَ آدَمُ الَّذِی أَخْرَجَتْكَ.................. ٦٧٤٥
- احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى، فَقَالَ مُوسَى: يَا آدَمُ! ٦٧٤٢
- احْتَجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ ٧١٧٢
- احْتَجَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حُجَيْرَةً بِخَصَفَةٍ ١٨٢٥
- احْتَلِبُوا هٰذَا اللَّبَنَ بَيْنَنَا ٥٣٦٢
- احْشُدُوا فَإِنِّی سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ ١٨٨٨
- احْفَظْ عَلَيْنَا مِيقَاتَكَ.......................... ١٥٦٢
- احْفَظُوا عَلَيْنَا صَلَاتَنَا ١٥٦٢
- احْفَظُوهُ وَأَخْبِرُوا بِهِ مِنْ وَرَائِكُمْ.......... ١١٦
- احْلِقِ الشِّقَّ الْآخَرَ ٣١٥٤
- احْلِقْ، ثُمَّ اذْبَحْ شَاةً نُسُكًا أَوْصُمْ...... ٢٨٨٢
- اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ، (النَّبِیُّ) عَلَيْهِ السَّلَامُ ٦١٤١

تحفۃ المسلم

صحیح مسلم مترجم اردو جلد ہشتم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- اخْرُجْ بِأُخْتِكَ مِنَ الْحَرَمِ فَلْتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ٢٩٢٢
- اخْرِصُوهَا ٥٩٤٨
- ادْخُلُوا بِهِ الْمَسْجِدَ حَتَّى أُصَلِّيَ عَلَيْهِ ٢٢٥٤
- ادَّخِرُوا ثَلَاثًا، ثُمَّ تَصَدَّقُوا بِمَا بَقِيَ ... ٥١٠٣
- ادْعُوا النَّاسَ، وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا ٥٢١٦
- ادْعُوا لِي مَحْمِيَةَ بْنَ جَزْءٍ ٢٤٨٢
- ادْعُوهُ بِهَا ٣٤٩٧
- ادْعِي لِي أَبَا بَكْرٍ أَبَاكِ وَأَخَاكِ ٦١٨١
- اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ٣١٥٦
- اذْهَبْ إِلَى أَهْلِكَ، فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ ٣٤٨٧
- اذْهَبْ بِنَعْلَيَّ هَاتَيْنِ فَمَنْ لَقِيتَ ١٤٧
- اذْهَبْ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ مِنَ التُّرَابِ ٢١٦١
- اذْهَبْ فَادْعُ لِي فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا ٣٥٠٧
- اذْهَبْ فَادْعُ لِي مَنْ لَقِيتَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ٣٥٠٨
- اذْهَبْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ ٧٠٢٣
- اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ ٢٥٩٥
- اذْهَبْ فَاعْتَكِفْ يَوْمًا ٤٢٩٤
- اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً ٣٤٩٧
- اذْهَبْ فَقَدْ مُلِّكْتَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ٣٤٨٧
- اذْهَبْ فَادْعُ لِي مُعَاوِيَةَ ٦٦٢٨
- اذْهَبْ، يَارَافِعُ! لِبَوَّابِهِ ٧٠٣٤
- اذْهَبُوا بِهٰذِهِ الْخَمِيصَةِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ ١٢٣٩
- اذْهَبِي فَأَرْضِعِيهِ حَتَّى تَفْطِمِيهِ ٤٤٣٢
- اذْهَبِي فَأَطْعِمِي هٰذَا عِيَالَكِ ١٥٦٣
- ارْتَحِلُوا فَارْتَحَلْنَا ٣٣٣٦
- ارْتَحِلُوا فَسَارَبِنَا حَتَّى إِذَا ١٥٦٣
- ارْجِعْ إِلَى ثَوْبِكَ فَخُذْهُ، وَلَا تَمْشُوا عُرَاةً ٧٧٣
- ارْجِعْ إِلَى قَوْمِكَ فَأَخْبِرْهُمْ حَتَّى يَأْتِيَكَ ٦٣٦٢
- ارْجِعْ إِلَيْهَا، فَأَخْبِرْهَا: إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ ٢١٣٥
- ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ، فَرَجَعَ ثُمَّ صَلَّى ٥٧٦
- ارْجِعْ فَصَلِّ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ ٨٨٥
- ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ، فَأَقِيمُوا فِيهِمْ... ١٥٣٥
- ارْضَخِي مَا اسْتَطَعْتِ، وَلَا تُوعِي ٢٣٧٨
- ارْكَبْ، أَيُّهَا الشَّيْخُ! فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ ٤٢٤٨
- ارْكَبْ، بِاسْمِ اللّٰهِ ٤١٠٢
- ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا ٣٢١٤
- ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ، حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا ٣٢١٥
- ارْكَبْهَا، فَقَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ ٣٢١١
- ارْكَبْهَا، وَيْلَكَ ٣٢٠٨
- ارْمِ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي! قَالَ: فَنَزَعْتُ ... ٦٢٣٧
- ارْمِ وَلَا حَرَجَ ٣١٦١
- اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لِأُمِّي فَلَمْ يَأْذَنْ لِي ٢٢٥٨
- اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ ٢٢٥٩
- اسْتَأْذَنَتْ سَوْدَةُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُزْدَلِفَةِ ٣١١ٸ

ـ اسْتَأْذَنَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ النَّبِيَّ ﷺ فِي هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ ٦٣٩٤

ـ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٦٢٠٢

ـ اسْتَبَّ رَجُلَانِ، رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ ٦١٥٣

ـ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ ٦٦٤٦

ـ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ ٦١٥٤

ـ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ ٢٠٢٦

ـ اسْتُعْمِلَ عَلَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ مِنْ آلِ مَرْوَانَ ٦٢٢٩

ـ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ (رضي الله عنه) عَلَى الصَّدَقَةِ ٢٤٠٨

ـ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ ٢٢٠٥

ـ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِي نَذْرٍ ٤٢٣٥

ـ اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْبَيْتَ فَدَعَا ... ٤٦٥٢

ـ اسْتَقْرِءُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ: مِنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ٦٣٣٨

ـ اسْتَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ ٥٤٩٤

ـ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ ٢٢٣

ـ اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا: فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ ٩٧٢

ـ اسْقِ، يَا زُبَيْرُ! ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ ٦١١٢

ـ اسْقِنَا يَا سَهْلُ! ٥٢٣٦

ـ اسْقِهِ عَسَلًا ٥٧٧١

ـ اسْكُنْ، حِرَاءُ! فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ ٦٢٤٨

ـ اسْمَعُوا إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ ٣٧٦١

ـ اسْمَعُوا إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ، إِنَّهُ لَغَيُورٌ ٣٧٦٣

ـ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا، فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا ٤٧٨٢

ـ اسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ! ٧٥٠٩

ـ اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى قَوْمٍ فَعَلُوا هٰذَا ٤٦٤٨

ـ اشْتَرَكْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ٣١٨٨

ـ اشْتَرَى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَهُ ٤٤٩٧

ـ اشْتَرَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا ٤١١٤

ـ اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَعِيرًا بِأُوقِيَّتَيْنِ ٤١٠٥

ـ اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَعِيرًا ١٦٥٧

ـ اشْتَرِيهَا، وَأَعْتِقِيهَا، فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ ٣٧٨١

ـ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا، وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ ٣٧٧٩

ـ اشْتَكَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ ٩٢٦

ـ اشْتَكَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ ٤٦٥٧

ـ اشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا، فَقَالَتْ: يَا رَبِّ! ١٤٠١

ـ اشْرَبَا مِنْهُ، وَأَفْرِغَا عَلَى وُجُوهِكُمَا .. ٦٤٠٥

ـ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا، وَلْيَقْضِ اللّٰهُ ٦٦٩١

ـ اشْهَدْ مَعَنَا الصَّلَاةَ ١٣٩٢

ـ اشْهَدُوا ٧٠٧١

ـ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النِّكَاحَ ٦٩٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- اطَّلَعْتُ فِى الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ ٦٩٣٨
- اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ١١٠٢
- اعْتَزَلَ النَّبِيُّ ﷺ نِسَاءَهُ شَهْرًا ٢٥٢٢
- اعْتَكَفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ ٢٧٧٤
- اعْرِضُوا عَلَيَّ رُقَاكُمْ ٥٧٣٢
- اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ٤٤٩٨
- اعْزِلِ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ ٦٦٧٣
- اعْزِلْ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ، فَإِنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا ٣٥٥٦
- اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ أَنَّ اللّٰهَ ٤٣٠٦
- اعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ٢٩٧٧
- اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ ٦٧٣١
- اغْتَسِلِي، وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي ٢٩٥٠
- اغْزُوا بِاسْمِ اللّٰهِ، فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ٤٥٢٢
- اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا، أَوْ خَمْسًا، أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ ٢١٦٨
- اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا ٢١٧٢
- اغْسِلْنَهَا وِتْرًا خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ ٢١٧٤
- اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَلْبِسُوهُ ثَوْبَيْهِ ٢٨٩٤
- اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ ٢٨٩١
- اغْسِلُوهُ وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا ٢٩٠١
- افْتَتَحْنَا مَكَّةَ، ثُمَّ إِنَّا غَزَوْنَا حُنَيْنًا ٢٤٤٢
- افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تَكُونُ ٦٢١٢
- افْعَلْ كَذَا، افْعَلْ كَذَا ٦٦٧٤
- افْعَلُوا مَا أُمِرْتُمْ بِهِ، فَإِنِّي لَوْلَا أَنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ ٢٩٤٥
- افْعَلْ وَلَا حَرَجَ ٣١٥٩
- اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ ٤٣٩١
- اقْتَتَلَ غُلَامَانِ، غُلَامٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ ٦٥٨٢
- اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ - اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَالْكِلَابَ ٥٨٢٥
- اقْتُلُوهُ ٣٣٠٨
- اقْرَأْ، ابْنَ حُضَيْرٍ ١٨٥٩
- اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ ٢٧٣٢
- اقْرَأْ عَلَيَّ ١٨٦٨
- اقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيعًا وَسَلْهَا .. ١٩٣٣
- اقْرَأْ، فُلَانُ! فَإِنَّهَا السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ ١٨٥٧
- اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ ١٨٧٤
- اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ ٦٧٧٧
- اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ ٦٣٣٥
- اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ ٤١٤٣
- اقْسِمْهُ بَيْنَ النَّاسِ ٣١٥٥
- اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ ٣٣٠٥
- اكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ، فَصَلّٰى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهُ ١٥٦٠
- الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، مَنْ قَرَأَهُمَا ١٨٧٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا ٢٣٦٩
ـ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ٤٨٥٠
ـ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ ٦٧٠٨
ـ الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ، فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ ٥٦٢٨
ـ الِاسْتِجْمَارُ تَوٌّ وَرَمْيُ الْجِمَارِ تَوٌّ ٣١٤٣
ـ الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ٩٣
ـ الْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ ٦٤٣٨
ـ الْإِيمَانُ بِاللّٰهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ ٢٥٠
ـ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً ١٥٢
ـ الْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْكُفْرُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ ١٨٦
ـ الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ ٥٢٨٩
ـ الْأَيْمَنُونَ، الْأَيْمَنُونَ، الْأَيْمَنُونَ ٥٢٩١
ـ الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا ٣٤٧٦
ـ الْبِئْرُ جُرْحُهَا جُبَارٌ ٤٤٦٨
ـ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ ٦٥١٦
ـ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ ٤٨٥٤
ـ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ ١٢٣١
ـ الْبِكْرُ يُجْلَدُ وَيُنْفَى ٤٤١٧
ـ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا ٣٨٥٨
ـ الْبَيِّعَانِ، كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ ٣٨٥٣
ـ الْتَئِمَا عَلَيَّ بِإِذْنِ اللّٰهِ ٧٥١٨
ـ التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ ٧٤٩٠
ـ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ ٩٠٢
ـ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ ٩٥٤
ـ التَّفْلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ ١٢٣٢
ـ التَّلْبِينَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ ٥٧٦٩
ـ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ ٤٠٦٦
ـ الْتَمِسْ لِي غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي ٣٣٢١
ـ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ ٢٧٦٥
ـ الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ ٤٢١٥
ـ الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ ٣٤٧٧
ـ الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ ٣٤٧٨
ـ الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ ٥٥٤٨
ـ الْحَدُوا لِي لَحْدًا، وَانْصِبُوا عَلَيَّ اللَّبِنَ ٢٢٤٠
ـ الْحَرْبُ خُدْعَةٌ ٤٥٣٩
ـ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا ٤١٤١
ـ الْحِلُّ كُلُّهُ ٣٠٠٩
ـ الْحِلُّ كُلُّهُ، قَالَ: فَأَتَيْنَا النِّسَاءَ ٢٩٤٠
ـ الْحَلِفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ، مَمْحَقَةٌ لِلرِّبْحِ ٤١٢٥
ـ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا .. ٦٨٨٧
ـ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا ٦٨٩٤
ـ الْحَمْوُ الْمَوْتُ ٥٦٧٤
ـ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ ٥٧٥١
ـ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ ٥٧٥٣
ـ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ ١٥٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ ١٥٦
- الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ ١٥٤
- الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ: النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ ٥١٤٢
- الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ .. ٢٢٩٢
- الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ: هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ ٢٢٩٠
- الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ٤٨٤٥
- الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا أَوْ قَالَ: ٢٢٩٢
- الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ ٤٨٤٧
- الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ، طُولُهَا فِي السَّمَاءِ سِتُّونَ مِيلًا ٧١٦٠
- الدَّجَّالُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى ٧٣٦٦
- الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ، مَكْتُوبٌ ٧٣٦٥
- الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ ٧٤١٧
- الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ ٣٦٤٩
- الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا ٤٠٦٩
- الدِّينُ النَّصِيحَةُ ١٩٦
- الذَّاكِرُونَ اللّٰهَ كَثِيرًا، وَالذَّاكِرَاتُ ٦٨٠٨
- الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ ... ٤٠٦٣
- الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَزْنًا بِوَزْنٍ ٤٠٧٥
- الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَزْنًا بِوَزْنٍ، مِثْلًا بِمِثْلٍ ٤٠٦٨
- الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ ١٤١٧
- الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ ٢٣٩٣
- الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ، إِنَّمَا ٥٣٨٥
- الَّذِينَ يَصْنَعُونَ الصُّوَرَ يُعَذَّبُونَ ٥٥٣٥
- الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا ٥٩١٦
- الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا ٥٩١٦
- الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا ٥٩١٢
- الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ ٥٩٠٣
- الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالرُّؤْيَا السَّوْءُ ٥٩٠٢
- الرُّؤْيَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنَ النُّبُوَّةِ ٥٩٠٨
- الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ .. ٥٨٩٧
- الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ ... ٥٩٠٠
- الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ ٤٠٨٨
- الرَّجُلُ رَاعٍ فِي مَالِ أَبِيهِ ٤٧٢٧
- الرَّجُلُ مَزْكُومٌ ٧٤٨٩
- الرَّجُلُ يَرْمِي الرَّمِيَّةَ ٢٤٥٧
- الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ ٦٥١٩
- السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ ٧٤٦٨
- السَّرَاوِيلُ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْإِزَارَ وَالْخُفَّانِ ٢٧٩٤
- السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ ٤٩٦١
- السُّفْلُ أَرْفَقُ ٥٣٥٨
- اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا ٢٢٥٥
- السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا ٥٨٤
- الشُّؤْمُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ ٥٨٠٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

۔ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَعُقوقُ الْوَالِدَيْنِ ٢٦٠

۔ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي أَرْضٍ أَوْ ٤١٢٩

۔ الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُونُ ٤٩٤٠

۔ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُونَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا ٢٥٠١

۔ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُونَ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ ٢٥٠٣

۔ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُونَ لَيْلَةً ٢٥٠٥

۔ الشَّهْرُ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا ٢٥٠٩

۔ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا ثُمَّ عَقَدَ .. ٢٤٩٩

۔ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَقَبَضَ ... ٢٥٠٦

۔ اَلصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولٰى ٢١٣٩

۔ الصَّلٰوةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ٣٠٨٧

۔ الصَّلٰوةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ فَلَمَّا جَاءَ ٣٠٩٩

۔ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ ٢٠٩٢

۔ الصَّلٰوةُ عَلٰى مَوَاقِيتِهَا ٢٥٣

۔ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا ٢٥٢

۔ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةٌ ٥٥٠

۔ الصِّيَامُ جُنَّةٌ ٢٧٠٥

۔ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ ٤٥١٤

۔ الطَّاعُونُ آيَةُ الرِّجْزِ ٥٧٧٣

۔ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ ٤٩٤٤

۔ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ ٤٠٨٠

۔ الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ٥٣٤

۔ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ٤١٧٤

۔ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ ٤١٧٦

۔ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ ٧٤٠٠

۔ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا ٢٢٠٢

۔ الْعَجَبُ إِنَّ نَاسًا مِّنْ أُمَّتِي يَؤُمُّونَ الْبَيْتَ ٧٢٤٤

۔ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ ٤٤٦٥

۔ الْعِزُّ إِزَارُهُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ ٦٦٨٠

۔ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا .. ٣٢٨٩

۔ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ ٤٢٠٠

۔ الْعُمْرٰى لِمَنْ وُّهِبَتْ لَهُ ٤١٩٣

۔ الْعُمْرٰى مِيرَاثٌ لِّأَهْلِهَا ٤٢٠١

۔ الْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ ٥٧٠٢

۔ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ ١٩٥٧

۔ الْفَارَةُ مَسْخٌ وَآيَةُ ذٰلِكَ أَنَّهُ يُوضَعُ ٧٤٩٧

۔ الْفِتْنَةُ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ ٧٢٩٣

۔ الْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ ١٨٧

۔ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ ٥٩٧

۔ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ ٤٣٨٨

۔ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الدَّيْنَ ٤٨٨٤

۔ الْقَرْنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ ٦٤٧٨

۔ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ ٥٣٧٢

۔ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی بَنِی اِسْرَآئِیلَ ٥٣٤٧
ـ اَلْکَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِی اَنْزَلَ اللّٰهُ ٥٣٤٦
ـ اَلْکَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَآؤُهَا شِفَآءٌ لِّلْعَیْنِ . ٥٣٤٢
ـ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا کَانُوا عَامِلِینَ ٦٧٦٤
ـ اَللّٰهُ اَکْبَرُ خَرِبَتْ خَیْبَرُ ٤٦٦٥
ـ اَللّٰهُ اَکْبَرُ خَرِبَتْ خَیْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا ٣٤٩٧
ـ اللّٰهُ سَمَّاكَ لِی قَالَ فَجَعَلَ اُبَیٌّ یَبْکِی .. ١٨٦٤
ـ اللّٰهُ یَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَکُمَا کَاذِبٌ ٣٧٤٩
ـ اَللّٰهُ یَمْنَعُنِی مِنْكَ ١٩٤٩
ـ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِینَةِ ضِعْفَی مَا بِمَکَّةَ ٣٣٢٦
ـ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا ٢٤٢١
ـ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِی قَلْبِی نُورًا وَفِی بَصَرِی ١٧٨٨
ـ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِی فِی قَلْبِی نُورًا ١٧٩٧
ـ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَوْقَ کَثِیرٍ ... ٦٤٠٦
ـ اَللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِینَ ٣١٤٥
ـ اَللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا ٤٢١٥
ـ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ٤٣٨٦
ـ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ٧٠٧٣
ـ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ، اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ٢٩٥٠
ـ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِی سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ ٢١٣٠
ـ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَیْسٍ ذَنْبَهٗ ٦٤٠٦
ـ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَیْدٍ اَبِی عَامِرٍ ٦٤٠٦
ـ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ لِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ .. ٦٤١٤
ـ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِینَ ٣١٤٨
ـ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ ٢٢٣٢
ـ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی خَطِیئَتِی وَجَهْلِی ٦٩٠١
ـ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی ذَنْبِی کُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ ... ١٠٨٤
ـ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ . ١٨١٢
ـ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی وَاجْعَلْنِی مَعَ الرَّفِیقِ الْاَعْلٰی ٥٧٠٧
ـ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِی وَاَلْحِقْنِی .. ٦٢٩٣
ـ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِی وَاهْدِنِی ٦٨٤٩
ـ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِی وَاهْدِنِی وَعَافِنِی ٦٨٥٠
ـ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ وَجَعَلَ یَدْعُو فَنَزَلَتْ اٰیَةُ
اللِّعَانِ ٣٧٥٥
ـ اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیهِمْ بِمَا شِئْتَ ٧٥١١
ـ اَللّٰهُمَّ الرَّفِیقَ الْاَعْلٰی ٦٢٩٧
ـ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِی لِحْیَانَ وَرِعْلًا وَذَکْوَانَ ١٥٥٧
ـ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِی لِحْیَانَ وَرِعْلًا وَذَکْوَانَ ٦٤٣٤
ـ اَللّٰهُمَّ اهْدِ اُمَّ اَبِی هُرَیْرَةَ ٦٣٩٦
ـ اَللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَائْتِ بِهِمْ ٦٤٥٠
ـ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ ٦٨٤٠
ـ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِی تَقْوَاهَا وَزَکِّهَا اَنْتَ . ٦٩٠٦
ـ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِی اِلَیْكَ وَوَجَّهْتُ ٦٨٨٤
ـ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِی دِینِی الَّذِی هُوَ عِصْمَةُ ٦٩٠٣
ـ اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِی وَاسْقِ ٥٣٦٢
ـ اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا ٢٠٧٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- اَللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ ٦٣٧٢
- اَللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ... ١٥٠١
- اَللّٰهُمَّ أَمْتِعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٦٧٧٠
- اَللّٰهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي وَبَكٰى ٤٩٩
- اَللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَمًا ٣٣٣٦
- اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ ١٣٣٤
- اَللّٰهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ ٦٤١٧
- اَللّٰهُمَّ أَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي ٤٥٨٨
- اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأْ لَا تُعْبَدْ............ ٤٥٤٦
- اَللّٰهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَبْتُهُ ٦٦١٦
- اَللّٰهُمَّ إِنَّمَا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ يَغْضَبُ ٦٦٢٢
- اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِي ابْنَةُ عَمٍّ أَحْبَبْتُهَا ... ٦٩٤٩
- اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ ٦٩٤٩
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا ٦٦٢٤
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ ٦٦١٩
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ ٦٢٥٩
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ ٦٢٥٦
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا ٣٣٢١
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى ٦٩٠٤
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا ٢٠٨٥
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ١٠٩٠
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ ٦٨٧٦
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ٨٣١
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ ٦٨٧٣
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ ٦٩٤٣
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ ٦٨٩٥
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ . ١٣٢٥
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ . ١٣٢٨
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ . ٣٢٧٧
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذَا مَاتُوهُ ٤٤٤٠
- اَللّٰهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ أَرُزٍّ ٦٩٤٩
- اَللّٰهُمَّ أَوْسِعْ لَهُ فِي قَبْرِهِ.................... ٢١٣١
- اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي مُدِّهِمْ... ٣٣٦٣
- اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا ٣٣٣٤
- اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا ٣٣٣٧
- اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَفِي ثِمَارِنَا ٣٣٣٥
- اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا ٥٦١٣
- اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ ٥٣٢٨
- اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ........... ٣٣٢٥
- اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ . ٦٨٨٧
- اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ ١٣٥٤
- اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ ... ٣٧٥٨
- اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا ٦٣٦٤
- اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا ٦٣٦٦
- اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ مَكَّةَ ٣٣٤٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ عُبَیْدَكَ ھٰذَا یَعْنِی اَبَا ھُرَیْرَۃَ ٦٣٩٦
۔ اَللّٰھُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِی وَاَنْتَ تَوَفَّاھَا ٦٨٨٨
۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ ٦٨٨٩
۔ اَللّٰھُمَّ رَبِّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیکَائِیْلَ وَإِسْرَافِیْلَ ١٨١١
۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ ١٨١٢
۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ ١٠٦٨
۔ اَللّٰھُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ یُوْسُفَ ٧٠٦٦
۔ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ ٤٥٤
۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ أَبِی اَوْفٰی ٢٤٩٢
۔ اَللّٰھُمَّ عَلَیْكَ بِاَبِی جَھْلِ بْنِ ھِشَامٍ ٤٦٤٩
۔ اَللّٰھُمَّ عَلَیْكَ بِقُرَیْشٍ.............................. ٤٦٤٩
۔ اَللّٰھُمَّ فَاِنْ كَانَ بَقِیَ مِنْ حَرْبِ قُرَیْشٍ شَیْءٌ ٤٦٠٠
۔ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّی اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ ٦٨٧١
۔ اَللّٰھُمَّ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ ٦٦٢٣
۔ اَللّٰھُمَّ فَقِّھْهُ فِی الدِّیْنِ.............................. ٦٣٦٨
۔ اَللّٰھُمَّ كَانَ لِی اَبَوَانِ شَیْخَانِ كَبِیْرَانِ .. ٦٩٥١
۔ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ ١٣٤٢
۔ اَللّٰھُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ ٦٨٩٩
۔ اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ ١٨٠٨
۔ اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمَاءِ ١٠٦٩
۔ اَللّٰھُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ.......... ١٨١٢
۔ اَللّٰھُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ....... ١٨١٢
۔ اَللّٰھُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا ٦٧٥٠
۔ اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ ٤٥٤٣
۔ اَللّٰھُمَّ مَنْ وَلِیَ مِنْ اَمْرِ أُمَّتِی شَیْئًا ٤٧٢٢
۔ اَللّٰھُمَّ نَجِّ الْوَلِیْدَ بْنَ الْوَلِیْدِ ١٥٤٢
۔ اَللّٰھُمَّ نَجِّ عَیَّاشَ بْنَ أَبِی رَبِیْعَةَ ١٥٤٣
۔ اَللّٰھُمَّ ھَالَةُ بِنْتُ خُوَیْلِدٍ ٦٢٨٢
۔ اَللّٰھُمَّ ھَلْ بَلَّغْتُ ١٠٧٥
۔ اَللّٰھُمَّ وَلِیَدَیْهِ فَاغْفِرْ........................ ٣١١
۔ الْمُؤَذِّنُوْنَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ ٨٥٢
۔ الْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ فَلَا یَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ ٣٤٦٤
۔ الْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَیْرٌ وَاَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ . ٦٧٧٤
۔ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْیَانِ یَشُدُّ ٦٥٨٥
۔ الْمُؤْمِنُوْنَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰی رَأْسُهُ ٦٥٨٨
۔ الْمُؤْمِنُ یَأْكُلُ فِیْ مِعًی وَّاحِدٍ ٥٣٧٥
۔ الْمُؤْمِنُ یَشْرَبُ فِیْ مِعًی وَّاحِدٍ ٥٣٧٩
۔ الْمُؤْمِنُ یَغَارُ وَاللّٰهُ اَشَدُّ غَیْرًا ٦٩٩٩
۔ الْمَاھِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ ١٨٦٢
۔ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ یُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَیْ زُوْرٍ ٥٥٨٣
۔ الْمُحْرِمُ لَا یَنْكِحُ وَلَا یَخْطُبُ........... ٣٤٤٩
۔ الْمَدِیْنَةُ حَرَمٌ فَمَنْ أَحْدَثَ فِیْھَا حَدَثًا . ٣٣٣٠
۔ الْمَدِیْنَةُ حَرَمٌ مَا بَیْنَ عَیْرٍ اِلٰی ثَوْرٍ ٣٣٢٧
۔ الْمَدِیْنَةُ حَرَمٌ مَا بَیْنَ عَیْرٍ اِلٰی ثَوْرٍ ٣٧٩٤
۔ الْمَدِیْنَةُ خَیْرٌ لَّھُمْ لَوْ كَانُوا یَعْلَمُوْنَ ٣٣١٨
۔ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ ٦٧١٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِي ٦٥٩١
ـ الْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ ٦٥٧٨
ـ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ ١٦٢
ـ الْمُسْلِمُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰى عَيْنُهٗ ٦٥٨٩
ـ الْمُصَلّٰى أَمَامَكَ ٣١٠٠
ـ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِى قَبْرِهٖ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ ... ٢١٤٣
ـ النَّاسُ تَبَعٌ لِّقُرَيْشٍ فِىْ هٰذَا الشَّاْنِ ٤٧٠١
ـ النَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ ٦٧٠٩
ـ النُّجُومُ اَمَنَةٌ لِّلسَّمَاءِ فَإِذَا ذَهَبَتِ النُّجُومُ ٦٤٦٦
ـ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ ٤٢٣٨
ـ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ ١٧٥٧
ـ الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ ٤٠٥٩
ـ الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ٧٨٧
ـ الْوَقْتُ بَيْنَ هٰذَيْنِ ١٣٩٣
ـ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ ٣٧٨٢
ـ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ٣٦١٥
ـ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى ٢٣٨٥
ـ الْيَمِينُ عَلٰى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ ٤٢٨٤
ـ اِمْشِ وَلَا تَلْتَفِتْ حَتّٰى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكَ ٦٢٢٢
ـ اُمْكُثِى قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ٧٥٩
ـ اِنْتَبِذُوا فِى الْاَسْقِيَةِ ٥١٩٧
ـ اِنْتَظِرْ اِنْتَظِرْ ١٤٠٠
ـ اِنْتَظِرِى فَإِذَا طَهُرْتِ فَاخْرُجِى إِلَى التَّنْعِيمِ ٢٩٢٧
ـ اِنْتَقِلِى إِلٰى بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ ٣٧٠٩
ـ انْتَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلٰى قَبْرٍ رَطْبٍ . ٢٢١١
ـ انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ (رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا) ٢٦٦٤
ـ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ جَالِسٌ فِى ظِلِّ الْكَعْبَةِ ٢٣٠٠
ـ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ قَالَ ٢٠٢٥
ـ انْحَرْ وَلَا حَرَجَ ٣١٥٧
ـ انْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَيْهَا فِى دَمِهَا ٣٢١٦
ـ انْزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ عَنْكَ الصُّفْرَةَ ٢٨٠١
ـ انْزِعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاغْسِلْ أَثَرَ الْخَلُوقِ ٢٨٠٢
ـ انْزِعُوا بَنِى عَبْدِالْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمْ ٢٩٥٠
ـ انْزِلْ عَنْهُ، فَلَا يَصْحَبْنَا مَلْعُونٌ ٧٥١٥
ـ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا ٢٥٦٠
ـ انْصَرِفَا نَفِى لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ ٤٦٣٩
ـ انْطَلَقَ أَبِى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ ٢٨٥٤
ـ انْطَلَقَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ... ٦٩٥١
ـ انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلٰى أُمِّ أَيْمَنَ ... ٦٣١٧
ـ انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَمَعَهُ رَهْطٌ ٧٣٥٧
ـ انْطَلِقْ بِنَا إِلٰى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا ٦٣١٨
ـ انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا ٣٤٨٨
ـ انْطَلَقْتُ أَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعُمَرُ ٦٢٢٥

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ انْطَلَقْتُ أَنَا وَسِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ مُعْتَمِرَيْنِ ٣٢١٦

ـ انْطَلَقْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ إِلَى عَائِشَةَ ٢٥٧٩

ـ انْطَلَقْتُ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٤٦٠٧

ـ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ ٤٨٣٤

ـ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ ٤٥٩١

ـ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ ٦٤٠٢

ـ انْظُرْ أَيْنَ هُوَ؟ ٦٢٢٩

ـ أُنْظُرْ وَلَوْ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ ٣٤٨٧

ـ أُنْظُرْنَ إِخْوَتَكُنَّ مِنَ الرَّضَاعَةِ ٣٦٠٦

ـ انْظُرُوا إِلَى حُبِّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ ٦٣٢٢

ـ انْظُرُوا إِلَى مَنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ٧٤٣٠

ـ انْظُرُوا إِلَى هٰذَا الْخَبِيثِ يَخْطُبُ قَاعِدًا ٢٠٠١

ـ انْظُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ ١٢١٦

ـ انْفَحِي أَوِ انْضَحِي أَوْ أَنْفِقِي ٢٣٧٦

ـ انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ٦٢٢٣

ـ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللّٰهِ ٧٥١٨

ـ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَمْسِكِي .. ٢٩١٢

ـ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ ٢٩١٠

ـ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٢١٠٩

ـ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٢١٠٢

ـ انْهَزَمُوا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ ٤٦١٢

ـ اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمٰنِ ٦٣٤٥

ـ اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ ٦٣٨٧

ـ اهْجُوا قُرَيْشًا فَإِنَّهُ أَشَدُّ عَلَيْهَا ٦٣٩٥

ـ اهْدَأْ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ ٦٢٤٧

ـ ائْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنِّي ٦٤١

آ

ـ آئِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ٣٢٧٥

ـ آتِي بَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَسْتَفْتِحُ ... ٤٨٦

ـ آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتْ ٤١٥٣

ـ آخِرُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ ٤٦٣

ـ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ كَشْفُ السِّتَارَةِ ٩٤٥

ـ آلْبِرَّ تُرِدْنَ؟ ٢٧٨٥

ـ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ ١١٥

ـ آنْتِ هِيَهْ لَقَدْ كَبِرْتِ ٦٦٢٧

ـ آيَةُ الْمُنَافِقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ ٢٣٥

ـ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ ٢١١

أ

ـ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ ٢٩٥٠

ـ أَبْرِدْ أَبْرِدْ ١٤٠٠

ـ أَبْرِدُوا عَنِ الْحَرِّ فِي الصَّلٰوةِ ١٣٩٩

ـ أَبْرِدُوا عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ ١٣٩٧

ـ أَبْشِرْ ٦٤٠٥

ـ أَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ ٧٠١٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ـ اَبْشِرِی یَا عَائِشَةُ اَمَّا اللّٰهُ فَقَدْ بَرَّاَكِ ... ٧٠٢٠
ـ اَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهٖ أَبْيَضَ سَبِطًا . ٣٧٥٧
ـ اَبْطَاَ جِبْرِيلُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٤٦٥٦
ـ أَبٰى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يُدْخِلْنَ عَلَيْهِنَّ أَحَدًا بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ ٣٦٠٥
ـ اَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ ٥٦٢٢
ـ اَبَرُّ الْبِرِّ اَنْ يَّصِلَ الرَّجُلُ وُدَّ اَبِيهِ ٦٥١٤
ـ أَبِكْرًا تَزَوَّجْتَهَا أَمْ ثَيِّبًا ٣٦٤٠
ـ اَبَوَاكَ وَاللّٰهِ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ .. ٦٢٤٩
ـ اَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلٰى شَيْبَةَ ٦١٢٥
ـ اَبُوكَ فُلَانٌ ٦١٢٠
ـ أَبُو هُرَيْرَةَ؟ ١٤٧
ـ اَتَّخَذْتَ اَنْمَاطًا ٥٤٥٠
ـ اَتَاْذَنُ لِی اَنْ اُعْطِیَ هٰؤُلَاءِ ٥٢٩٢
ـ اَتٰی جِبْرِيلُ النَّبِیَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذِهٖ خَدِيجَةُ ٦٢٧٣
ـ اَتٰى رَجُلٌ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِی الْمَسْجِدِ فِی رَمَضَانَ ٢٦٠٣
ـ أَتٰى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِالْجِعْرَانَةِ . ٢٤٤٩
ـ أَتٰى رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ٤٤٢٠
ـ اَتٰى عَلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا اَلْعَبُ.... ٦٣٧٨
ـ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَضْعَفُ قُلُوبًا ١٨٤
ـ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَلْيَنُ قُلُوبًا ١٩٠
ـ آتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِی دَارِنَا فَاسْتَسْقٰی ٥٢٩١
ـ آتَانِی جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَبَشَّرَنِی ٢٧٢
ـ أَتَانِی دَاعِی الْجِنِّ فَذَهَبْتُ مَعَهٗ ١٠٠٧
ـ أَتَانِی عَمِّی مِنَ الرَّضَاعَةِ ٣٥٧٢
ـ أَتٰى النَّبِیَّ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ ٣١٦١
ـ أَتٰى النَّبِیَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْمُوجِبَتَانِ ٢٦٩
ـ أَتٰى النَّبِیَّ ﷺ رَجُلٌ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ ... ٢٧٩٩
ـ اَتٰى النَّبِیَّ ﷺ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ ١٠٨
ـ اتَّبِعُوا هٰذَا الْجَانَّ فَاقْتُلُوهُ.................. ٥٨٣٣
ـ أَتَبِيعُ جَمَلَكَ.................................. ٣٦٤١
ـ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ...... ٣٦٤٢
ـ أَتَتِ امْرَأَةُ النَّبِیَّ ﷺ بِصَبِیٍّ لَّهَا ٦٧٠٣
ـ أَتُحِبِّينَ ذٰلِكِ................................. ٣٥٨٨
ـ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا فَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ ٤٣٤٢
ـ اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ ٥٤٧٦
ـ أَتَدْرُونَ أَيْنَ تَذْهَبُ هٰذِهِ الشَّمْسُ ٣٩٩
ـ اَتَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ ٦٥٩٣
ـ اَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ ٦٥٧٩
ـ أَتَدْرِی مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ إِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ.... ١٤٥
ـ اَتَذْكُرُ إِذْ تَلَقَّيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ٦٢٦٦
ـ أَتَرٰى أَحَدًا؟ ٢٣٠٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔ أَتَرَانِي مَاكَسْتُكَ لِآخُذَ جَمَلَكَ ٤٠٩٨

۔ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ ٥٣٠

۔ أَتَرَوْنَ هٰذِهِ الْمَرْأَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ ٦٩٧٨

۔ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ ١٠٤١

۔ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَقُولُوا كَمَا قَالَ أَهْلُ الْكِتَابَيْنِ ٣٢٩

۔ أَتُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا ٢١٣٤

۔ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ ٣٥٢٦

۔ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ.......... ٤٤١٠

۔ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ ٧٣٤٦

۔ أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا ١٦٥٠

۔ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ؟ فَوَاللّٰهِ ٣٧٦٤

۔ أَتَعْجَبُونَ مِنْ لِينِ هٰذِهِ ٦٣٤٨

۔ أَتَعْلَمُ أَنَّمَا كَانَتِ الثَّلَاثُ تُجْعَلُ وَاحِدَةً ٣٦٧٤

۔ أَتَعْلَمُونَ بِعَقْلِهِ بَأْسًا ٤٤٣٢

۔ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِمَكَّةَ وَهُوَ بِالْأَبْطَحِ ... ١١١٩

۔ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَدَعَوْتُ ٥٦٣٥

۔ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ نَائِمٌ عَلَيْهِ ثَوْبٌ أَبْيَضُ ٢٧٣

۔ أَتَيْتُ أَبَاسَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ ٢٦٢٤

۔ أَتَيْتُ أَبَاسَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ ١٠٢١

۔ أُتِيتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ طَوِيلٌ ٤١١

۔ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا أُرٰى.......... ٦٣٢٨

۔ أَتَيْتُ عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى
الْخُفَّيْنِ.. ٦٣٩

۔ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَإِذَا النَّاسُ قِيَامٌ ٢١٠٤

۔ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَيْ أُمَّهْ أَخْبِرِينِي عَنْ
صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.......................... ١٧٢٦

۔ أُتِيتُ فَانْطَلَقُوا بِي إِلَى زَمْزَمَ ٤١٢

۔ أُتِيتُ وَفِي رِوَايَةِ هَدَّابٍ مَرَرْتُ عَلَى مُوسٰى
لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي ٦١٥٧

۔ أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ حَرَّ . ١٤٠٦

۔ أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَسْتَحْمِلُهُ ٤٢٦٩

۔ أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ ١٥٣٥

۔ أَتَيْنَا عَبْدَاللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ فَقَالَ
أَصَلّٰى هٰؤُلَاءِ.................................... ١١٩١

۔ أَتَى اللّٰهُ بِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا .. ٣٩٩٦

۔ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ ٢٢٦٢

۔ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَ ٢٢٣٨

۔ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ وَنَحْنُ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ
بِضَبَّيْنِ مَشْوِيَّيْنِ ٥٠٣٧

۔ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِصَبِيٍّ يَرْضَعُ فَبَالَ .. ٦٦٣

۔ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِضَبٍّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ .. ٥٠٣١

۔ أَتِمَّ لُكَعُ أَثَمَّ لُكَعُ.......................... ٦٢٥٧

۔ أَجِبْ عَنِّي اَللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ... ٦٣٨٤

۔ أَجْلَسَانِي إِلَى جَنْبِهِ............................ ٩٣٦

۔ أَجَلْ لَقَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ ٦٠٦

۔ أَجَلْ وَلٰكِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ ١٧١٥

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- أَجِيبُوا هٰذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا ٣٥١٦
- أَحَابِسَتُنَا صَفِيَّةُ؟ ٣٢٢٥
- أَحَابِسَتُنَا هِيَ؟ ٣٢٢٢
- أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ ١٨٣٠
- أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا ١٥٢٨
- أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوٗدَ ٢٧٤٠
- أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى اللّٰهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ ٢٧٢٣
- اَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ اَرْبَعٌ ٥٦٠١
- أَحَجَجْتَ ؟ ٢٩٥٧
- أُحَدِّثُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْاَنْصَارِ ٦٤٢٧
- أَحَدُكُمْ مَا قَعَدَ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فِي صَلٰوةٍ ١٥١١
- أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ ٧٦١
- أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِي بِهَا ... ٤٤٣٣
- اَحْسَنَتِ الْاَنْصَارُ تَسَمَّوْا بِاسْمِي ٥٥٩٣
- اَحْسَنْتُمْ اَوْ اَصَبْتُمْ ٦٤٦٦
- أَحْسَنْتُمْ وَأَجْمَلْتُمْ كَذَا فَاصْنَعُوا ٣١٧٩
- أَحْسِنُوا الْمَلَأَ كُلُّكُمْ سَيَرْوٰى ١٥٦٢
- اَحْصُوا لِي كَمْ يَلْفِظُ الْإِسْلَامَ ٣٧٧
- أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللُّحٰى ٦٠٠
- أَحَقٌّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ ٤٤٢٧
- أَحِلُّوا مِنْ إِحْرَامِكُمْ فَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ٢٩٤٥
- اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ ٦٤٥٩
- اَحْنَاهُ عَلٰى يَتِيمٍ ٦٤٥٦
- اَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ ٦٠٥٩
- اَحَيٌّ وَالِدَاكَ؟ ٦٥٠٤
- أَخْبَرَتْنِي إِحْدٰى نِسْوَةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ أَمَرَ أَوْ أُمِرَ أَنْ تُقْتَلَ الْفَأْرَةُ ٢٨٧٠
- اَخْبَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمَا هُوَ كَائِنٌ ٧٢٦٥
- أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ اَعْمَلُهُ يُدْخِلُنِي اللّٰهُ بِهِ الْجَنَّةَ ١٠٩٣
- اَخْبِرُونِي عَنْ شَجَرَةٍ مَثَلُهَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ ٧٠٩٩
- أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللّٰهَ يُحِبُّهُ ١٨٩٠
- أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَمَا أَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ ٤٤٦٣
- أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ الْبَيْعَةِ ... ٢١٦٤
- أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ الْبَيْعَةِ .. ٢١٦٣
- أَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ تَمْرَةً مِّنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ ٢٤٧٣
- أَخْرِجَا مَا تُصَرِّرَانِ ٢٤٨١
- اَخْوَفُ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ ٢٤٢٢
- اَدْخِلْ نَفَرًا مِّنْ اَصْحَابِي ٥٣١٧
- أُدْرِجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي حُلَّةٍ يَمَنِيَّةٍ ... ٢١٨٠
- اَدْرَكْتُ نَاسًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُونَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ ٦٧٥١
- أَدْنَيْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ ٧٢٢
- أَذَّنَ مُؤَذِّنُ ابْنِ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمٍ مَطِيرٍ ١٦٠٧
- اَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ٦٩٨٦
- أَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالْمُتْعَةِ ٣٤١٩
- إِذْنُكَ عَلَيَّ اَنْ يُرْفَعَ الْحِجَابُ ٥٦٦٦
- اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَآءُ ٥٧١٢
- اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ ٥٧٠٧
- إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَهُ ٣٨٥٠
- إِذَا اتَّبَعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوا حَتّٰى تُوضَعَ ٢٢٢٠
- إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ جُعِلَ عَرْضُهُ . ٤١٣٩
- إِذَا اسْتَأْذَنَ اَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ ٥٦٢٦
- إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمُ امْرَاَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ ٩٨٨
- إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا ٩٩١
- إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ وِتْرًا ... ٥٦٠
- إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ ٥٦٥
- إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِغْ عَلٰى يَدِهِ ... ٦٤٦
- إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلْيَسْتَنْثِرْ .. ٥٦٤
- إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ ٦٤٣
- إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلٰوةِ ١٣٩٥
- إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ
تَكْذِبُ ٥٩٠٥
- إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا ٧٢٥٣
- إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ اَحَدُهُمَا عَلٰى اَخِيهِ
السِّلَاحَ ٧٢٥٥
- إِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنٰى ٥٤٩٥
- إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا . ١٣٣٤
- إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ اَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ ٥٤٩٧
- إِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلٰوةٌ ٢٣٠
- إِذَا اَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَاَعْطُوا الطَّرِيقَ ٥٦٤٨
- إِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ ... ٧٠٧
- إِذَا أَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْيَصْدُرْ عَنْكُمْ ... ٢٤٩٤
- إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ ٦٠٩
- إِذَا أَحَدُكُمْ أَعْجَبَتْهُ الْمَرْأَةُ فَوَقَعَتْ ٣٤٠٩
- إِذَا أَحْسَنَ اَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ ٣٣٦
- إِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوئَكَ ٦٦٨٢
- إِذَا أُدْخِلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ ٧١٨٢
- إِذَا أَدَّى الْعَبْدُ حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ ... ٤٣٢٢
- إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ حُصَاصٌ ٨٥٧
- إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ ١٩٥١
- إِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا ٧٢٣٤
- إِذَا اَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ
اللّٰهِ عَلَيْهَا فَكُلْ ٤٩٧٣
- إِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ
عَلَيْهِ فَكُلْ ٤٩٧٢
- إِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ٤٩٨١
- إِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ ٤٩٧٤
- إِذَا اَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا اَصَابَ بِعَرْضِهِ ٤٩٧٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
فہرست اطراف الحدیث

ـ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ ٢٧٠٣
ـ إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ ٢٤٠٨
ـ إِذَا أَفْطَرْتَ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ ٢٧٥٣
ـ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ مَتَاعَهُ ٣٩٩٠
ـ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبَرَ النَّهَارُ ٢٥٥٨
ـ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلوٰةُ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ ١٣٥٩
ـ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلوٰةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي ١٣٦٥
ـ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلوٰةُ فَلَا صَلوٰةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ ١٦٤٤
ـ إِذَا أَكْفَرَ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا ٢١٥
ـ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ ٥٢٩٤
ـ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ ٥٢٦٥
ـ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ ٥٣٠٧
ـ إِذَا أَمَّ أَحَدُكُمُ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ ١٠٤٦
ـ إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمُ الصَّلوٰةَ.... ١٠٥١
ـ إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ ٩١٥
ـ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي .. ٦٩٨١
ـ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا ٢٣٦٦
ـ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ ٢٣٦٤
ـ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَأْخُذْ.... ٦٨٩٢
ـ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا ٣٥٣٨
ـ إِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلوٰةَ ١٩٢٦
ـ إِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْآخَرَ مِنْهُمَا ٤٧٩٩
ـ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا . ٣٨٥٥
ـ إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْبَيْعِ ٣٨٥٦
ـ إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ عَلَى فَمِهِ ٧٤٩١
ـ إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَكْظِمْ ٧٤٩٣
ـ إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ ١٣٢٤
ـ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا ٧٢٥٢
ـ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِقْ بِمَنْخِرَيْهِ . ٥٦١
ـ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلوٰةِ فَلَا يَسْعَ إِلَيْهَا أَحَدُكُمْ ١٣٦٢
ـ إِذَا ثُوِّبَ لِلصَّلوٰةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ ١٣٦٠
ـ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ ١٩٥٦
ـ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ ٢٠٢٢
ـ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ ٢٤٩٥
ـ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ عَلَى حَاجَتِهِ ٦١٠
ـ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا ٧٨٣
ـ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ وَمَسَّ ٧٨٥
ـ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَأَنْ أَخِرَّ ٢٤٦٢
ـ إِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ فَهِيَ يَمِينٌ ٣٦٧٧
ـ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلوٰةُ ١٢٤١
ـ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلوٰةُ فَأَذِّنَا ثُمَّ أَقِيمَا ١٥٣٨
ـ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا ٢١٢٩
ـ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ٤٤٨٧
ـ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى الْيَمِينِ ٤٢٧٧
ـ إِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي ٣٧١٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُم فَلَا يُخْبِرْ أَحَدًا ٥٩٢٣
- إِذَا خَرَجَتْ رُوحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّاهَا مَلَكَانِ ٧٢٢١
- إِذَا دُبِغَ الْإِهَابُ فَقَدْ طَهُرَ ٨١٢
- إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ ٦١٤
- إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ ١٦٥٤
- إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ١٦٥٢
- إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللّٰهَ ٥٢٦٢
- إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَعِنْدَهُ أُضْحِيَّةٌ ٥١١٨
- إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ ٤٤٩
- إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ ٥١١٧
- إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ ٢٤٩٧
- إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجِبْ ٣٥١٣
- إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ ٦٨١٢
- إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمْ فِي الدُّعَاءِ ٦٨١١
- إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ تَأْتِهِ ٣٥٤١
- إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا ... ٣٥٠٩
- إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيُجِبْ . ٣٥١٠
- إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ ٣٥١٨
- إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ ٢٧٠٢
- إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ ٣٥١١
- إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا ٣٥٢٠
- إِذَا دُعِيتُمْ إِلَى كُرَاعٍ فَأَجِيبُوا ٣٥١٧
- إِذَا رَأَتْ ذٰلِكَ الْمَرْأَةُ فَلْتَغْتَسِلْ ٧١٠
- إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا ٢٢١٨
- إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَلْيَقُمْ حِينَ يَرَاهَا ٢٢١٩
- إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا ٥٩٠٤
- إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا ٢٢١٧
- إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ .. ٦٧٧٥
- إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هٰهُنَا ٢٥٦٠
- إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ ٧٥٠٦
- إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ ٢٥١٤
- إِذَا رَأَيْتُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَأَرَادَ ٥١١٩
- إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ ٢٥١٧
- إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ ٢٥٠٤
- إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ أَوْ غَفَلَ عَنْهَا ١٥٦٩
- إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ فَخَزَقَ فَكُلْهُ ... ٤٩٧٢
- إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ٤٩٨٢
- إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ عَنْكَ فَأَدْرَكْتَهُ ٤٩٨٥
- إِذَا زَادَ الرَّجُلُ أَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ١٢٨٧
- إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا ٤٤٤٥
- إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ ٤٩٥٩
- إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ أَطْرَافٍ ١١٠٠
- إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ ١١٠٤
- إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَذٰی ٥٣٠٦
- إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الْكِتَابِ ٥٦٥٢
- إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ٨٤٩
- إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ ٨٤٨
- إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ ٥٧٨٤
- إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَاسْأَلُوا اللّٰهَ ٦٩٢٠
- إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ ٦٥٠
- إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَلَمْ يَدْرِ... ١٢٧٢
- إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْمَسْجِدَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا ٩٩٧
- إِذَا صَارَ اَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ ٧١٨٤
- إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا ٢٠٣٦
- إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ إِلٰى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ ١١٢٩
- إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ ... ١٠٤٨
- إِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلٰى أَنْ يَطْلُعَ قَرْنُ الشَّمْسِ ١٣٨٥
- إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا . ٢٠٣٧
- إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ٩٠٤
- إِذَا صَنَعَ لِأَحَدِكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ ٤٣١٧
- إِذَا طَبَخْتَ مَرَقًا فَأَكْثِرْ مَاءَهُ ٦٦٨٩
- إِذَا عَجِلَ عَلَيْهِ السَّفَرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ ١٦٢٧
- إِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتُوهُ ٧٤٨٨
- إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا ٢٥٥٩
- إِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ فَارِسُ وَالرُّومُ ٧٤٢٧
- إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْآخِرِ ١٣٢٦
- إِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ ٦٦٥٣
- إِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ ٦٦٥١
- إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ ٩١٨
- إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ آمِينَ ٩١٧
- إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ٩١٣
- إِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ ٦٦٨٣
- إِذَا قَالَ الْقَارِئُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ ٩٢٠
- إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ ٨٥٠
- إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ ١٨٣٦
- إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحْ صَلٰوتَهُ ١٨٠٧
- إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ ١١٣٧
- إِذَا قَدِمَ اَحَدُكُمْ لَيْلًا فَلَا يَأْتِيَنَّ اَهْلَهُ طُرُوقًا ٤٩٦٥
- إِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ ٣٦٤٠
- إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ ٢٤٤
- إِذَا قَرُبَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ .. ١٢٤٢
- إِذَا قَضَى أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ ١٨٢٢
- إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ١٩٦٥
- إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ ١٢٣٠
- إِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ ٧٥٠١
- إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقْ قِبَلَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجْهِهِ ١٢٢٣
- إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا .. ١١٢٨
- إِذَا كَانَ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلٰوةِ ١٤٠٢
- إِذَا كَانَ الْيَوْمُ الْحَارُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلٰوةِ ١٣٩٧
- إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ ٥٦٩٤
- إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ ٥٢٥٠
- إِذَا كَانَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ ٢٤٩٦
- إِذَا كَانَ مِنْهَا مَا يَكُونُ مِنَ الرَّجُلِ فَلْتَغْتَسِلْ ٧١١
- إِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ ٧٥١٦
- إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ
مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ ١٩٨٤
- إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَفَعَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ٧٠١١
- إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ مَاجَ النَّاسُ ٤٧٩
- إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ ١٥٢٩
- إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ ... ٢١٨٥
- إِذَا كُنْتَ بِأَرْضٍ فَوَقَعَ بِهَا فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا ٥٧٧٩
- إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الْآخَرِ ٥٦٩٦
- إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ ٥٩٢٧
- إِذَا لَقِيَ اللّٰهَ فَجَزَاهُ، فَرِحَ ٢٧٠٩
- إِذَا لَمْ يُؤَدِّ الْمَرْءُ حَقَّ اللّٰهِ أَوِ الصَّدَقَةَ فِي
إِبِلِهِ ٢٢٩٥
- إِذَا مَا أَحَدُكُمْ اشْتَرَى لِقْحَةً مُصَرَّاةً ... ٣٨٣٥
- إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ ٤٢٢٣
- إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ.... ٧٢١٢
- إِذَا مَا قَامَ أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفِ الصَّلٰوةَ ١٠٤٧
- إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَجْلِسٍ أَوْ سُوقٍ ... ٦٦٦٤
- إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا ٦٦٦٥
- إِذَا مَرَّ بِالنُّطْفَةِ ثِنْتَانِ وَأَرْبَعُونَ لَيْلَةً ٦٧٢٦
- إِذَا مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثَاهُ ١٧٧٤
- إِذَا نَزَلَ أَحَدُكُمْ مَنْزِلًا فَلْيَقُلْ أَعُوذُ ٦٨٧٩
- إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ ٧٤٢٨
- إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَرْقُدْ ... ١٨٣٥
- إِذَا نُودِيَ بِالْأَذَانِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ ١٢٦٧
- إِذَا نُودِيَ بِالصَّلٰوةِ فَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ ١٣٦١
- إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ أَدْبَرَ الشَّيْطٰنُ ٨٥٩
- إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي بَطْنِهِ شَيْئًا فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ ٨٠٥
- إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤَخِّرَةِ ١١١١
- إِذَا وُضِعَ عَشَاءُ أَحَدِكُمْ وَأُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ ١٢٤٤
- إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا ٥٣٠١
- إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ٦٤٨
- أَرَادَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَنْهَى عَنْ أَنْ يُسَمَّى بِيَعْلَى ٥٦٠٣
- أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِهِ ١٦٢٩
- أَرَادَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ أَنْ يَتَبَتَّلَ ٣٤٠٦
- أَرَى رُؤْيَاكُمْ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ ٢٧٦٣
- أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ
الْأَوَاخِرِ ٢٧٦١

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ أَرَى عَبْدَاللهِ رَجُلًا صَالِحًا ٦٣٦٩
ـ أَرَانِي اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ عِنْدَ الْكَعْبَةِ ٤٢٦
ـ أَرَانِي فِي الْمَنَامِ أَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ ٥٩٣٣
ـ أُرَانِي لَيْلَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَأَيْتُ رَجُلًا ٤٢٥
ـ أَرَأَيْتَ أَنْ لَوْ وَجَدَ أَحَدُنَا امْرَأَتَهُ ٣٧٤٦
ـ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ ٦٤٤٤
ـ أَرَأَيْتَ حِينَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ أَلَيْسَ. ٧٠٠٧
ـ أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ.......... ٦٠٧١
ـ أَرَأَيْتَكُمْ لَيْلَتَكُمْ هٰذِهِ فَإِنَّ عَلَى رَأْسِ مِائَةٍ ٦٤٧٩
ـ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنٌ فَقَضَيْتِهِ ٢٦٩٦
ـ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ ٢٦٩٣
ـ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ ...٦٤٤٨
ـ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ ١٥٢٢
ـ أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي حَرَامٍ ٢٣٢٩
ـ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُونَ فِيهِ ٦٧٣٩
ـ أَرَأَيْتَ هٰذَا الرَّمَلَ بِالْبَيْتِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ ٣٠٥٥
ـ أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا ٣٧٤٣
ـ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ ٢١٦٠
ـ أَرْبَعٌ كُلُّهُنَّ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ ٢٨٦١
ـ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا ٢١٠
ـ أَرْبَعُونَ سَنَةً وَأَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ فَصَلِّ ١١٦١
ـ أَرْبَعُونَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ... ١١٦٢
ـ أَرَدْتَ الْحَجَّ ٢٩٠٢
ـ أَرَدْتَ أَنْ تَأْكُلَ لَحْمَهُ ٤٣٦٨
ـ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ.. ٤٣٦٩
ـ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ ٦٢٧٠
ـ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ ٧٧٤
ـ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ فَاطِمَةَ ٦٢٩٠
ـ أَرْسَلَ إِلَيَّ زَوْجِي أَبُو عَمْرٍو ٣٧١٣
ـ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ٤٥٧٧
ـ أَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ غَدَاةَ عَاشُورَآءَ ٢٦٦٩
ـ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ؟ ٣٥١٦
ـ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسٰى ٦١٤٨
ـ أَرْسَلَنِي بِصِلَةِ الْأَرْحَامِ وَكَسْرِ الْأَوْثَانِ ١٩٣٠
ـ أَرْسِلُوا بِهَا إِلَى أَصْدِقَاءِ خَدِيجَةَ ٦٢٧٨
ـ أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ ٣٦٠١
ـ أَرْضِعِيهِ حَتّٰى يَدْخُلَ عَلَيْكِ ٣٦٠٣
ـ أَرْضِعِيهِ يَذْهَبْ مَا فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ ٣٦٠٤
ـ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ ٢٢٩٨
ـ أَرْعَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ ٦٤٥٧
ـ أَرِقَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ .. ٦٢٣٠
ـ أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا ٢٠٢١
ـ أَرْوَاحُهُمْ فِي جَوْفِ طَيْرٍ خُضْرٍ ٤٨٨٥
ـ أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ امْرَأَةَ أَبِي طَلْحَةَ . ٦٣٢١
ـ أُرِيتُ قَوْمًا مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ ظَهْرَ الْبَحْرِ ٤٩٣٥

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا ٢٧٧٥
- أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَيْقَظَنِي بَعْضُ أَهْلِي ٢٧٦٨
- أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ ثَلَاثَ لَيَالٍ جَاءَنِي . ٦٢٨٣
- أُرِيدُ أَنْ أُصَلِّيَ فَأَتَوَضَّأَ ٨٢٧
- أَرِينِيهِ فَلَقَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ ٢٧١٥
- أَسْأَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ ١٩٠٦
- أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ١٣٣٤
- أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ ٤٣٩٣
- أَسَرَّ إِلَيَّ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ سِرًّا ٦٣٧٩
- أَسْرَعُكُنَّ لَحَاقًا بِي أَطْوَلُكُنَّ يَدًا ٦٣١٦
- أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً ٢١٨٦
- أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً . ٢١٨٨
- أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ ٦٩٨١
- أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ ٣٢٣
- أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا ٦٤٣٢
- أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ ٦٤٤٦
- أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ ٦٤٤١
- أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ ٢٥٧٤
- أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ ٥٥٣٩
- أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى ٥٩٩٠
- أَشْعَرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَتْ بِهَا الْعَرَبُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ ٥٨٨٨
- أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ ٢١٧٣
- أَشْهَدُ لَكُنْتُ أَشْوَى لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٧٩٧
- أَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ ٢٠٧٩
- أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ لَيَالِيَ خَيْبَرَ ٥٠١١
- أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ ٥٠١٠
- أَصَابَ رَجُلٌ مِنِ امْرَأَةٍ شَيْئًا دُونَ الْفَاحِشَةِ ٧٠٠٣
- أَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَطَرٌ . ٢٠٨
- أَصَابَنِي فِي بَصَرِي بَعْضُ الشَّيْءِ ١٤٩
- أَصَابُوا سَبْيًا يَوْمَ أَوْطَاسَ لَهُنَّ أَزْوَاجٌ . ٣٦١١
- أَصَبْتِ ٦٠٥٦
- أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ خَيْبَرَ ٤٢٢٦
- أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا ٥٩٢٨
- أَصَبْتُ شَارِفًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي مَغْنَمٍ ٥١٢٧
- أَصْبَحَ مِنَ النَّاسِ شَاكِرٌ وَمِنْهُمْ كَافِرٌ ... ٢٣٤
- أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ ٦٩٠٨
- أَصَبْنَا حُمُرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى ٥٠١٢
- أَصَبْنَا سَبَايَا فَكُنَّا نَعْزِلُ ثُمَّ سَأَلْنَا ٣٥٤٦
- أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا ٥٠١٣
- أَصْدِقْ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمُسِ أَصْحَابِي، أَصْحَابِي ٢٤٨١
- أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ ٥٨٨٩
- أَصَدَقَ هٰذَا ١٢٩٣
- أَصَلَّى مَنْ خَلْفَكُمْ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ ١١٩٣
- أَصَلَّى النَّاسُ ٩٣٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا ٢٠٢٠
- أُصِيبَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلْتُ ٦٣٥٥
- أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ ٤٥٩٨
- أَضْعَفْتَ أَرَبَيْتَ لَا تَقْرَبَنَّ هٰذَا ٤٠٨٦
- أَضَلَّ اللّٰهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا . ١٩٨٢
- أَضْلَلْتُ بَعِيرًا لِي فَذَهَبْتُ أَطْلُبُهُ يَوْمَ عَرَفَةَ ٢٩٥٦
- إِطْرَاقُ فَحْلِهَا وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا وَمَنِيحَتُهَا ٢٢٩٧
- أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ...... ٧٥١٣
- أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ ٤٥٨٩
- أَطْلِقُوا لِي عُمَرِي ١٥٦٢
- أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ ٧٤٢٥
- أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ؟ ٢٢٥٦
- أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ ١١٩٩
- أَعْتِقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ ٦٤٥١
- أَعْتَمَ النَّبِيُّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ .. ١٤٤٥
- أَعْتَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي .. ١٤٤٣
- أَعْجِلْ أَوْ أَرِنْ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ ٥٠٩٢
- أَعْجَلْنَا الرَّجُلَ فَقَالَ عِتْبَانُ ٧٧٥
- أَعِدْ نُسُكًا ٥٠٧٠
- أَعْطُوهُ سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ ٤١١٢
- أَعْطِهِ أُوقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزِدْهُ ٤١٠١
- أَعْطِهِ إِيَّاهُ إِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً ٤١٠٨
- أَعْطَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ ٢٤٤٣
- أَعْطَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ ٣٩٦٣
- أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي .. ١١٦٣
- أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ ٦١١٧
- أَعَلِمْتَ أَنَّ أَبَاكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ ٤٧١٤
- أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ أَلْعَنُكَ ١٢١١
- أَغْفَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِغْفَاءَةً ٨٩٥
- أَغْلِقُوا الْبَابَ ٥٢٤٨
- أَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٥٦١١
- أَفَاضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عَرَفَاتٍ ٣١٠١
- أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَوْ خَيْرُ الصَّدَقَةِ ٢٣٨٦
- أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ . ٢٧٥٦
- أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ طُولُ الْقُنُوتِ ١٧٦٨
- أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ . ٢٧٥٥
- أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ ٢٣١٠
- أَفَضْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَتَّى أَتَيْنَا جَمْعًا ... ٣١١٥
- أَفَعَلْتَ هٰذَا بِوَلَدِكَ كُلِّهِمْ ؟ ٤١٨١
- أَفَلَا أُعَلِّمُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُونَ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ ١٣٤٧
- أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا؟ ٧١٢٤
- أَفَلَا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ حَتَّى تَعْلَمَ ٢٧٧
- أَفَلَا قَعَدْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ ٤٧٣٩
- أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي ٢٢١٥

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ أَفَلَا يَغْدُو أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمَ ١٨٧٣
ـ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ ١٠٠
ـ أَفِي شَكٍّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ ٣٦٩٥
ـ أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوْا لَا ٢٤٣٩
ـ أَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ ٦٠٩٧
ـ أَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً ٦١٠٤
ـ أَقْبَلْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي ٥٣٦٢
ـ أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ يَسَارٍ ٨٢٢
ـ أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ ١١٢٤
ـ أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ عَلَى نَاقَةٍ ٣٢٣٢
ـ أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ أَنَا وَأَبُو طَلْحَةَ ٣٢٨٠
ـ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كُنَّا .. ١٩٤٩
ـ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كُنَّا .. ٥٩٥٢
ـ أَقْبَلْنَا مُهِلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ ٢٩٣٧
ـ أَقِتَالًا أَيْ سَعْدُ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ ٣٨١، ٢٤٣٥
ـ أَقَدْ قَضَى قَالُوا لَا ٢١٣٨
ـ أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى حَرْفٍ ١٩٠٢
ـ أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ ١٠٨٣
ـ أُقِرُّكُمْ فِيهَا عَلَى ذٰلِكَ مَا شِئْنَا ٣٩٦٥
ـ أَقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِالْمَدِينَةِ سَنَةً ٦٥١٧
ـ أَقِمْ حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَأْمُرَ لَكَ بِهَا. ٢٤٠٤
ـ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَقُمْنَا فَعَدَّلْنَا الصُّفُوفَ ١٣٦٧
ـ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ وَالنَّبِيُّ ﷺ يُنَاجِي رَجُلًا ٨٣٤
ـ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ ١٣٦٨
ـ أَقِيمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللّٰهِ ٩٥٩
ـ أَقِيمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلٰوةِ ٩٧٧
ـ أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَشَّرَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ ٦٢٧٤
ـ أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ؟ ١٢٣٦
ـ أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ؟ ٢٧١٨
ـ أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ٢٧٤٤
ـ أَكُلَّ بَنِيكَ قَدْ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا نَحَلْتَ النُّعْمَانَ؟ ٤١٨٥
ـ أَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا ٤١٧٨
ـ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا؟ ٤٠٨٢
ـ أَكَلْنَا زَمَنَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ ٥٠٢٣
ـ أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ ٦٠٣٥
ـ أَكُنْتُمْ وَلَّيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ؟ ٤٦١٦
ـ أَلَا أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ٢٢٤٣
ـ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ؟ ٦٩٨١
ـ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٢٢٥٦
ـ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ؟ ... ٦٩٢٦
ـ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ ٧٠٤٢
ـ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ ٧١٨٧
ـ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ ٧١٨٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ أَلا أُخْبِرُكُم بِخَيْرِ الشُّهَدَآءِ؟........... ٤٤٩٤

ـ أَلا أُخْبِرُكُم عَنِ الدَّجَّالِ حَدِيْثًا؟......... ٧٣٧٢

ـ أَلا أُخْبِرُكُم عَنِ النَّفَرِ الثَّلاثَةِ؟.......... ٥٦٨١

ـ أَلا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِّنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟.. ٦٨٦٨

ـ أَلا أَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَّكِ مِنْ خَادِمٍ؟ ٦٩١٨

ـ أَلا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُوا اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا ٥٨٧

ـ أَلا أُرِيكَ امْرَأَةً مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟......... ٦٥٧١

ـ أَلا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ ٦٢٠٩

ـ أَلا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِّمَّا سَأَلْتُمَا؟......... ٦٩١٥

ـ أَلا إِنَّ آلَ أَبِي يَعْنِي فُلَانًا لَيْسُوا لِي ٥١٩

ـ أَلا إِنَّ الْإِيمَانَ هٰهُنَا ١٨١

ـ أَلا إِنَّ الْفِتْنَةَ هٰهُنَا ٧٢٩٢

ـ أَلا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ ٤٩٤٦

ـ أَلا إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ٤٢٥٧

ـ أَلا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ؟ ٢٥٩

ـ أَلا أُنَبِّئُكُمْ مَا الْعَضْهُ؟ هِيَ النَّمِيمَةُ...... ٦٦٣٦

ـ أَلا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ ٧٢٠٧

ـ أَلا إِنَّمَا الرِّبٰوا فِي النَّسِيئَةِ................ ٤٠٩١

ـ أَلا إِنَّهَا حَرَامٌ مِّنْ يَوْمِكُمْ هٰذَا ٣٤٣٠

ـ أَلا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خِلٍّ مِنْ خِلِّهِ ٦١٧٦

ـ أَلا إِنِّي فَرَطٌ لَّكُمْ عَلَى الْحَوْضِ ٦٠٠٢

ـ أَلا تَأْمَنُونِي وَأَنَا أَمِينُ مَنْ فِي السَّمَاءِ.. ٢٤٥٢

ـ أَلا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ................ ٢٤٠٣

ـ أَلا تُجِيبُونِي؟ ٢٤٤٦

ـ أَلا تَرْضَوْنَ أَنْ يَّذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّآءِ وَالْإِبِلِ ٢٤٤٦

ـ أَلا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ ٦٣١٤

ـ أَلا تَسْمَعُونَ إِنَّ اللّٰهَ لا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ ٢١٣٧

ـ أَلا تُشْرِعُ يَا جَابِرُ! ١٨٠٥

ـ أَلا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا؟................................ ٩٦٨

ـ أَلا تُصَلُّونَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا .. ١٨١٨

ـ أَلا رَجُلٌ يَّأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ ٤٦٤٠

ـ أَلا رَجُلٌ يُضِيفُ هٰذَا رَحِمَهُ اللّٰهُ ٥٣٦١

ـ أَلا رَجُلٌ يَمْنَحُ أَهْلَ بَيْتٍ نَاقَةً تَغْدُو بِعُسٍّ ٢٣٥٧

ـ أَلا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ ١٦٠٢

ـ أَلا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ؟ ٤٧٢٤

ـ أَلا كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ..... ٤٤٢٤

ـ أَلا لا يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ ثَيِّبٍ........ ٦٥٧٣

ـ أَلا لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُّسْلِمَةٌ ٥٣١

ـ أَلا وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا..... ٦٢٢٨

ـ أَلا هَلْ بَلَّغْتُ؟ ٤٣٨٣

ـ أَلا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ ٦٣٩٩

ـ إِلَّا الْإِذْخِرَ.................................... ٣٣٠٢

ـ إِلَّا آلَ فُلَانٍ ٢١٦٥

ـ أَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ؟......... ٨١٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- آلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ تَعْرِضُ عَلَيْهِ عُودًا ٥٢٤٢
- أَلَسْتُمْ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ؟ ٧٤٥٩
- أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ ١٢١١
- أَلِّفُوا الْقُرْآنَ كَمَا أَلَّفَهُ جِبْرِيلُ ٣١٣٢
- أَلَكَ بَنُونَ سِوَاهُ؟ ٤١٨٣
- أَلَكَ بَيِّنَةٌ؟ قَالَ: لَا ٣٥٩
- أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ ٢٧٣٠
- أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تُفْطِرُ ٢٧٣٤
- أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ؟ ٢٧٣٨
- أَلَمْ أَرَ بُرْمَةً عَلَى النَّارِ فِيهَا لَحْمٌ؟ ٣٧٨٦
- أَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ؟ ١٨٩١
- أَلَمْ تَرَوُا الْإِنْسَانَ إِذَا مَاتَ شَخَصَ بَصَرُهُ ٢١٣٢
- أَلَمْ تَرَوْا إِلَى مَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ؟ ٢٣٢
- أَلَمْ تَرَيْ إِلَى فُلَانَةَ بِنْتِ الْحَكَمِ؟ ٣٧٢٠
- أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوُا الْكَعْبَةَ ... ٣٢٤٢
- أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ آنِفًا إِلَى زَيْدٍ .. ٣٦١٧
- أَلَمْ يَأْنِ لِلرَّحِيلِ؟ ٧٥٢١
- أَلَهُ إِخْوَةٌ؟ ٤١٨٧
- أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى رِجْلَيْهِ فِي الدُّنْيَا ٧٠٨٧
- أَلَيْسَ تُرِيدُ مِنْهُمُ الْبِرَّ مِثْلَ مَا تُرِيدُ مِنْ ذَا؟ ٤١٨٦
- أَلَيْسَتْ نَفْسًا ٢٢٢٥
- أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ ... ٤٥١
- أَلَيْسَ لَكُمْ فِيَّ أُسْوَةٌ؟ ١٧٣٩
- أَمَا إِنَّكَ قَادِمٌ فَإِذَا قَدِمْتَ ٣٦٤١
- أَمَا إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ ١٤٣٤
- أَمَا إِنَّكُمْ سَتُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّكُمْ فَتَرَوْنَهُ ١٤٣٥
- أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ ٥٤٤٩
- أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ ١٢٠٧
- أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ ١٥٦٢
- أَمَا إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ .. ٦٧٧
- أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ ٣٠٦
- أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ ٦٨٥٧
- أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ ٥٢٩
- أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا ٢٤٤٠
- أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمَا الدُّنْيَا وَلَكَ الْآخِرَةُ ٣٦٩٢
- أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ ٦٢٢١
- أَمَا تُرِيدُ أَنْ يَبُوءَ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ؟ ٤٣٨٧
- أَمَا تَسْتَحْيِي امْرَأَةٌ تَهَبُ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ؟ ٣٦٣٢
- أَمَا عَلِمْتَ يَا عَمْرُو أَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ .. ٣٢١
- أَمَا لَئِنْ حَلَفَ عَلَى مَالِهِ لِيَأْكُلَهُ ظُلْمًا ٣٥٨
- أَمَا لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ ٦٨٨٠
- أَمَا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلَفَحَتْكَ النَّارُ ٤٣٠٨
- أَمَا وَأَبِيكَ لَتُنَبَّأَنَّهُ أَنْ تَصَدَّقَ ٢٣٨٣
- أَمَا وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَخْشَاكُمْ لَهُ ٢٥٨٨

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ـ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ٦٢٤٥
ـ أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ .٩٦٣
ـ أَمَا يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ؟ ٢٧٤١
ـ أَمَّا ابْنَتُهَا فَنَدْعُو اللّٰهَ أَنْ يُغْنِيَهَا عَنْهَا ٢١٢٦
ـ أَمَّا إِبْرَاهِيمُ فَانْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ ٤٢٢
ـ أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ٣٦٩٧
ـ اَمَا إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكِ تَقُولِينَ ٦٢٨٥
ـ أَمَا الطُّرُقُ الَّتِي رَأَيْتَ عَنْ يَسَارِكَ.......٦٣٨٣
ـ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ٢٨٠٠
ـ أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا ٧٤٢
ـ أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكُفٍّ٧٤٠
ـ أَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا ٤٥٩
ـ أَمَّا بَعْدُ، أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي أُنَاسٍ أَبَنُوا أَهْلِي٧٠٢٢
ـ أَمَّا بَعْدُ، أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ..٧٢٢٥
ـ أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصُرْمٍ.....٧٤٣٥
ـ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ ٢٠٩٠
ـ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ﴾ ٢٣٥٣
ـ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ ..٢٠٠٥
ـ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ شَأْنُكُمُ اللَّيْلَةَ١٧٨٤
ـ أَمَّا بَعْدُ، فَإِنِّي أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ ٦٣١٠
ـ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا٣٧٧٩
ـ أَمَّا بَعْدُ مَا مِنْ شَيْءٍ لَمْ أَكُنْ رَأَيْتُهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ ٢١٠٣
ـ أَمَّا بَعْدُ، يَا عَائِشَةُ! فَإِنَّهُ (قَدْ) بَلَغَنِي عَنْكِ٧٠٢٠
ـ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكُمْ بِأَرْضِ قَوْمٍ (مِنْ)...٤٩٨٣
ـ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهُ ٣٧١٢
ـ أَمَّا مَنْ أَحْسَنَ مِنْكُمْ فِي الْإِسْلَامِ ٣١٨
ـ أَمَّا هٰذَا، فَقَدْ صَدَقَ، فَقُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيكَ.................................٧٠١٦
ـ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا .٤٣٤٩
ـ إِمَّا لَا فَاذْهَبِي حَتَّى تَلِدِي.................٤٤٣٢
ـ أَمَرَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ أَنْ تَصْنَعَ ٥٣١٩
ـ أُمِرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ٣٢٢٠
ـ أُمِرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ ١٠٩٧
ـ أُمِرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ١٠٩٥
ـ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ .٨٤١
ـ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ ٨٣٨
ـ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَلَا أَكْفِتَ ١٠٩٩
ـ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ ١٠٩٦
ـ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا ١٢٦
ـ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا ١٢٤
ـ أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى ٣٣٥٣
ـ أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا...١٤٢٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ٩٤٣
- أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَنْ يُهِلُّوا ٢٨٠٧
- أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِقَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ ٥٨٢٣
- أَمَرَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ سَعْدًا فَقَالَ ٦٢٢٠
- أَمَرَنَا النَّبِيُّ ﷺ لَمَّا أَحْلَلْنَا أَنْ نُحْرِمَ ٢٩٤١
- أُمِرْنَا بِالصَّدَقَةِ قَالَ كُنَّا نُحَامِلُ ٢٣٥٥
- أَمَرَنَا تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ أَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيدَيْنِ الْعَوَاتِقَ ٢٠٥٤
- أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ ٢٠٥٦
- أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ نُلْقِيَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ ٥٠١٥
- أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ ٣٤٢٤
- أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ ٥٣٨٨
- أَمَرَنِي مَوْلَايَ أَنْ أُقَدِّدَ لَحْمًا ٢٣٦٩
- أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا ٦٦٦١
- أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ، فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ ٧٠١٦
- أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُفْسِدُوهَا ٤١٩٦
- أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ ٦٩٠٧
- أَمَعَكَ مَاءٌ قُلْتُ نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ .. ٦٣١
- أُمَّ قَوْمَكَ فَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ ١٠٥٠
- أُمُّكَ، ثُمَّ أُمُّكَ، ثُمَّ أُمُّكَ، ثُمَّ أَبَاكَ ٦٥٠١
- أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا ٢٨٥٦
- أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا ٤٩٦٤
- أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ ٣٥٠٦
- أَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٤٨٤
- أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ ٦٠٠٣
- أَنَا، أَنَا ٥٦٣٦
- أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ ٤٨٣
- أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ ٤٨٥
- أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِابْنِ مَرْيَمَ ٦١٣٠
- أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ ٤١٦٠
- أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ ٦١٣٢
- أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ٦١٣١
- أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ٤١٥٧
- أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ ٢٠٠٥
- أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ ٢٨٨
- أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٤٨٠
- أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٥٩٤٠
- أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ ٣٥٥٧
- أَنَا فَتَلْتُ تِلْكَ الْقَلَائِدَ مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا ٣٢٠٠
- أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ ٥٩٦٦
- أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ وَرَدَ شَرِبَ ٥٩٦٨
- أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَأُنَازِعَنَّ .. ٥٩٧٨
- أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَالْمُقَفِّي وَالْحَاشِرُ ٦١٠٨
- أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ ٦١٠٥

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔ أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي ضَعَفَةِ
أَهْلِهِ.................................. ۳۱۲۷
۔ "أَنَا، يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عِنْدَ عُقْرِ الْحَوْضِ" ۵۹۹۱
۔ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَلِقَآئِهٖ ۹۷
۔ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۹۳
۔ أَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ ۲۵۷
۔ أَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ............ ۲۵۸
۔ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ ۲۳۸۲
۔ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ ۹۳
۔ أَنْ لَا تَسْبِقِينِي بِنَفْسِكِ ۳۷۰۰
۔ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اسْتَاْذَنَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ۶۲۱۰
۔ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا
جَارِيَتَانِ ۲۰۶۳
۔ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ فِي وَجَعٍ ۹۴۴
۔ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ كَانُوا يَنْزِلُونَ
الْأَبْطَحَ.................................. ۳۱۷۱
۔ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ خَرَجَ
مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى الْيَمَنِ ۳۷۰۴
۔ اَنَّ اَبَا مُوسٰى اَتٰى بَابَ عُمَرَ فَاسْتَاْذَنَ .. ۵۶۲۹
۔ اَنَّ اَبَا مُوسٰى اسْتَاْذَنَ عَلٰى عُمَرَ ثَلَاثًا . ۵۶۳۱
۔ أَنَّ أَبَاهُ رَاٰى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِي قُبَّةٍ ۱۱۲۰
۔ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ لَهُمْ إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ
فَسَجَدَ فِيهَا ۱۲۹۹
۔ أَنَّ أَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَتْحَ مَكَّةَ ۳۴۲۰
۔ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَشْتَرِي الطَّعَامَ جِزَافًا ۳۸۴۷
۔ اَنَّ ابْنَةً لِعُمَرَ كَانَتْ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ ... ۵۶۰۵
۔ أَنَّ ابْنَ زِيَادٍ كَتَبَ إِلٰى عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ
بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ أَهْدٰى هَدْيًا ۳۲۰۵
۔ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتٰى عَلٰى رَجُلٍ وَهُوَ يَنْحَرُ ۳۱۹۳
۔ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ
وَرِيحٍ فَقَالَ أَلَا صَلُّوا ۱۶۰۰
۔ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ۳۶۵۶
۔ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ ۱۶۲۲
۔ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ ۳۰۴۵
۔ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْتِي قُبَآءَ كُلَّ سَبْتٍ.... ۳۳۹۵
۔ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَرَى التَّحْصِيبَ سُنَّةً. ۳۱۶۸
۔ أَنَّ ابْنَهَا، ذَاكَ، بَالَ فِي حِجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ۵۷۶۵
۔ أَنَّ أَزْوَاجَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ ۵۶۷۱
۔ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتٰى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ۳۷۶۸
۔ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَأَصَابَ
الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ............................. ۳۳۵۵
۔ أَنَّ أَعْرَابِيًّا عَرَضَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ
فِي سَفَرٍ ۱۰۴
۔ اَنَّ اَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَتَى السَّاعَةُ؟ ۶۷۱۰
۔ أَنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَآءَ ۳۵۷۱
۔ أَنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ دَخَلَ عَلٰى عَبْدِاللّٰهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ عَاشُورَآءَ ٢٦٥٠
ـ أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا ٣٠٨٣
ـ أَنَّ الْحَرُورِيَّةَ لَمَّا خَرَجَتْ ٢٤٦٨
ـ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ ﷺ النَّخَلَاتِ ٤٦٠٤
ـ أَنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ٢٠٩٢
ـ أَنَّ الصَّلٰوةَ أَوَّلَ مَا فُرِضَتْ رَكْعَتَيْنِ ١٥٧٢
ـ أَنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ تُقَامُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ١٣٦٩
ـ أَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ أَتَى النَّبِيَّ ٣١١
ـ أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ ٣١٧٧
ـ أَنَّ الْمُعَوَّلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ ٢١٤٨
ـ أَنَّ النَّارَ اشْتَكَتْ إِلَى رَبِّهَا فَأَذِنَ لَهَا ١٤٠٢
ـ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ ٦٢٨٩
ـ أَنَّ النَّاسَ نَزَلُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْحِجْرِ ٧٤٦٦
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَى الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا ٦٣٦٨
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ ٤٤٥٢
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ وَهُوَ فِي مُعَرَّسِهِ ٣٢٨٦
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ ٢٨٨٦
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ ٥٧٤٩
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ٢٨٨٥
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَسْقَى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ ٢٠٧٥
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَقْسَمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى أَزْوَاجِهِ شَهْرًا ٢٥٢٠
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقًا ٥٨٤٤
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ ٢٥٩٩
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاغِ ٥٨٤٢
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ ٢٨٢١
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ ٣٤٨١
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَهَرَ فِي صَلٰوةِ الْخُسُوفِ ٢٠٩٣
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَلَفَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ شَهْرًا ٢٥٢٣
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ إِلَى أُحُدٍ ٧٠٣١
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً ٦٩١٣
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَفِيهَا سِتُّ سَوَارٍ ٣٢٣٨
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ ٣٣٠٨
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ ٣٣١٠
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَعَا بِمَاءٍ فَأُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ ٥٩٤١
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ذَكَرَ قَوْمًا يَكُونُونَ فِي أُمَّتِهِ ٢٤٥٧
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى صِبْيَانًا وَنِسَاءً مُقْبِلِينَ مِنْ عُرْسٍ ٦٤١٧
ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ ٣٤٩٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَاٰى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ ١٢٢٥
- اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ إِكَافٌ . ٤٦٥٩
- اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا ٥٢٧٤
- اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ تُتَّخَذُ خَلًّا ٥١٤٠
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ١٢٨٦
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا ١٢٨١
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فَأَعْطَى ٢٤٤٤
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَذَكْوَانَ ١٥٥٢
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ ٢٤٩١
- اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا اشْتَكٰى يَقْرَأُ عَلٰى نَفْسِهِ ٥٧١٥
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ ١٣٠٩
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ بَدَأَ بِالسِّوَاكِ ٥٩١
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ ١٥٢٦
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَأُتِيَ بِإِنَاءِ مَاءٍ ٥٩٤٤
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَتْ لَهُ خَمِيصَةٌ لَهَا عَلَمٌ ١٢٤٠
- اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ فِي مَغْزًى لَهُ ٦٣٥٨
- اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ ٦٨٧٧
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي اِلٰى رَاحِلَتِهِ ... ١١١٨
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلٰى رَاحِلَتِهِ . ١٦١١
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ ١١٤٠
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ ٢٧٨٠
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَعْرِضُ رَاحِلَتَهُ ١١١٧
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ فَيَقْرَأُ ١٢٩٥
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ ١٠١٣
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ ١٠٣٠
- إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِـ﴿ق﴾ ١٠٢٧
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الظُّهْرِ ١٠١٥
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيلُ ٢٠٣١
- اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ ٣٦٦٨
- اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ ٣٥٠٥
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ ١٦٤١
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا جَاءَ اِلٰى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ ٣٠٤٢
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتّٰى رَمٰى ... ٣٠٨٨
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَصُمِ الْعَشْرَ ٢٧٩٠
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَكُنْ عَلٰى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً ١٦٨٦
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى صَلّٰى قَاعِدًا ١٧١٤
- اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِقَوْمٍ يُلَقِّحُوْنَ ٦١٢٨
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِهِ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ ٢٨٨١

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَزَلَ عَلَیْهِ فَنَزَلَ النَّبِیُّ ﷺ فِی السُّفْلِ ٥٣٥٨
- أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی أَنْ یَبِیعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ .. ٣٤٥٨
- اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی اَنْ یُتَنَفَّسَ فِی الْاِنَاءِ . ٥٢٨٥
- أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی أَنْ یَتَنَفَّسَ فِی الْإِنَاءِ ٦١٥
- اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی اَنْ یُّخْلَطَ الزَّبِیبُ وَالتَّمْرُ ٥١٤٥
- اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی عَنِ التَّزَعْفُرِ ٥٥٠٦
- اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِیبِ .. ٥١٤٩
- اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ ٥١٧٣
- أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی عَنِ الْوِصَالِ ٢٥٦٣
- أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی عَنْ بَیْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ حَتّٰی تَزْهُوَ ٣٩٧٧
- أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی عَنْ نِکَاحِ الْمُتْعَةِ یَوْمَ خَیْبَرَ ٣٤٢٦
- أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ وَأَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ کَانُوا یُصَلُّونَ ٢٠٥٢
- أَنَّ أُمَّ شَرِیكٍ یَأْتِیهَا الْمُهَاجِرُونَ الْأَوَّلُونَ ٣٧٠٠
- اَنَّ أُمَّهٗ حِینَ وَلَدَتْ انْطَلَقُوا بِالصَّبِیِّ إِلَی النَّبِیِّ ﷺ ٥٥٥٥
- أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ ... ٢٦٩٣
- اَنَّ امْرَأَةً اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَکَلَّمَتْهُ .. ٦١٨٠
- اَنَّ امْرَأَةً بَغِیًّا رَاَتْ کَلْبًا فِیْ یَوْمٍ حَارٍّ ... ٥٨٦٠
- أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ کَانَتْ تَقُمُّ ٢٢١٥
- أَنَّ امْرَأَةً قَتَلَتْ ضَرَّتَهَا ٤٣٩٤
- أَنَّ أَمِیرًا کَانَ بِمَکَّةَ یُسَلِّمُ تَسْلِیمَتَیْنِ ... ١٣١٣
- أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِیَّةِ کَانُوا یَصُومُونَ یَوْمَ عَاشُورَآءَ وَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَامَهٗ ٢٦٤٢
- أَنَّ أَهْلَ الْکُوفَةِ شَکَوْا سَعْدًا إِلٰی عُمَرَ . ١٠١٦
- اَنَّ اَهْلَ الْکُوفَةِ وَفَدُوا اِلٰی عُمَرَ ٦٤٩٠
- اَنَّ اَهْلَ مَکَّةَ سَاَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اَنْ یُّرِیَهُمْ اٰیَةً ٧٠٧٦
- أَنَّ بَرِیرَةَ جَآئَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِینُهَا فِی کِتَابَتِهَا ٣٧٧٧
- اَنَّ جَارًا لِّرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَارِسِیًّا ٥٣١٢
- اَنَّ جَارِیَةً لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَیِّ ابْنِ سَلُولَ ٧٥٥٣
- اَنَّ جَارِیَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ تَزَوَّجَتْ ٥٥٦٨
- أَنَّ جَارِیَةً وُجِدَ رَأْسُهَا قَدْ رُضَّ بَیْنَ حَجَرَیْنِ ٤٣٦٥
- اَنَّ جِبْرِیلَ کَانَ یُعَارِضُهُ الْقُرْاٰنَ فِی کُلِّ سَنَةٍ ٦٣١٤
- اَنَّ جِبْرِیلَ کَانَ یُعَارِضُهُ بِالْقُرْاٰنِ کُلَّ عَامٍ مَرَّةً ٦٣١٤
- أَنَّ جَدَّتَهٗ مُلَیْکَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ . ١٤٩٩
- اَنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ کَانَ مِمَّنْ کَثَّرَ عَلٰی عَائِشَةَ ٦٣٨٩
- أَنَّ حَکِیمَ بْنَ حِزَامٍ أَعْتَقَ فِی الْجَاهِلِیَّةِ .. ٣٢٦
- أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِیِّ ﷺ أُرُوا لَیْلَةَ الْقَدْرِ فِی الْمَنَامِ ٢٧٦١
- اَنَّ رِجَالًا مِّنَ الْمُنَافِقِینَ فِیْ عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ کَانُوا ٧٠٣٣

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلٰوةِ ١٣٩٢
- أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ ٢٣٢٦
- أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَعَ مِنْ نَاقَتِهِ ٢٨٩٩
- أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ قُبْلَةً ٧٠٠١
- أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ ﷺ ٥٦٤١
- أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ ٤٣٣٥
- أَنَّ رَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ . ٢٨٩٦
- أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْتَفْتِيهِ ... ٢٥٩٣
- أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي أَعْزِلُ عَنِ امْرَأَتِي ٣٥٦٧
- أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَدْ حَفَزَهُ ١٣٥٧
- أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ جُمُعَةٍ ... ٢٠٧٨
- أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى ٦٥٤٩
- أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ ٦٠٢١
- أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ ٢٧٩١
- أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ ١٣٩١
- أَنَّ رَجُلًا فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَاشَهُ اللّٰهُ . ٦٩٨٤
- أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ ٦٦٨١
- أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا ٧٠٠٩
- أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ جَيْشَانَ ٥٢١٧
- أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُحْرِمًا ٢٨٩٧
- أَنَّ رَجُلًا كَانَ وَاقِفًا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ ٢٨٩٣
- أَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ فَقِيلَ لَهُ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ ؟ ٣٩٩٥
- أَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِأَسْهُمٍ فِي الْمَسْجِدِ قَدْ أَبْدَى ٦٦٦٢
- أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ لَقِيَهُ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ٦٥١٣
- أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ ... ٦١١٢
- أَنَّ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ رَغَسَهُ اللّٰهُ مَالًا وَوَلَدًا ٦٩٨٥
- أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ لَهُ سَلْ لِي عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ ٣٠٠١
- أَنَّ رَجُلًا وَقَصَهُ بَعِيرُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ٢٨٩٨
- أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ ٢٥٩٧
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَتَاهُ جِبْرِيلُ عليه السلام وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ ٤١٣
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَتَى مِنًى فَأَتَى الْجَمْرَةَ ٣١٥٢
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أُتِيَ فِي مُعَرَّسِهِ ٣٢٨٥
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ آخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَبَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ ٦٤٦٢
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَرَادَ مِنْ صَفِيَّةَ ٣٢٢٧
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَغْفَرَ لِلْأَنْصَارِ ٦٤١٦
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَقْبَلَ فُرْضَتَيِ الْجَبَلِ ٣٠٤٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ ٣٠٣٣
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ ٣١٠٥
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ .. ٣١٦٥
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَفْرَدَ الْحَجَّ ٢٩٢١
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلّٰى ٧٩٠
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ بِإِخْرَاجِ زَكٰوةِ الْفِطْرِ ٢٢٨٩
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ ٢٢٨٨
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ... ٤٠١٦
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ ٥٠٩١
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ ٦٨٨٤
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ ٣٢٨٢
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَاتَ بِذِي طُوًى حَتّٰى ٣٠٤٤
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَهُ عَلٰى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ ٦١٧٧
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تَرَكَ قَتْلٰى بَدْرٍ ثَلَاثًا ٧٢٢٣
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ ٣٤٥٣
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ٦٠٩٢
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ٦١٠٢
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ... ١٦٣٠
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ جَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلٰوةِ ٨٠٠
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ ٤٥٥٢
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ٣١٥١
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَارَ لَيْلَهُ ١٥٦٠
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِي ٢٠٧٢
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ .. ٦١٢١
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ إِلٰى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ ٢٦١٠
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ ٢٦٠٤
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ ١٧٨٤
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ يَوْمَ أَضْحٰى أَوْ فِطْرٍ ٢٠٥٧
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ ٣٣١١
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ ... ٣٢٣٠
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ حَائِطًا وَأَمَرَنِي ٦٢١٣
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ ٣٠٤٣
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ عَلٰى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُهُ ٦٨٣٧
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَسَارَّهَا ٦٣١٢
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ذَهَبَ إِلٰى بَنِي عَمْرٍو ٩٤٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَأَى امْرَأَةً فَأَتَى امْرَأَتَهُ زَيْنَبَ ٣٤٠٧
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ ١٢٢٣
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَأَى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ٥٤٧٢
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا . ٣٨٨٤
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ ٣٨٨٣
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ ٣٨٧٩
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ ٥٤٢٩
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ ٤٤٤٧
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي ١١١٤
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ ٥٢٨٢
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ ١٥٨١
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ ١٢٩٣
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا ٣١١٠
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي الْخَوْفِ فَصَفَّهُمْ خَلْفَهُ ١٩٤٧
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ سَبْعًا ١٦٣٥
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى بِهِ وَبِأُمِّهِ أَوْ خَالَتِهِ ١٥٠٢
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ ثُمَّ سَلَّمَ ١٢٩١
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ ٢٢٠٧
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ ٢٢١١
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى فِي بَيْتِهَا عَامَ الْفَتْحِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ ١٦٧٠
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ضَافَهُ ضَيْفٌ ٥٣٧٩
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ٣٠٧٣
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَادَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ٦٨٣٥
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ ٣٩٦٤
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً ٤٦٩٣
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ ٣٤٩٧
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَرَضَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ ٢٢٧٨
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَرَضَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ ٢٢٨٢
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ ١٢٢٢
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ هٰذِهِ الرَّايَةَ ٦٢٢٣
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي يُرِيدُ ١٢٧١
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ فِي صَلٰوةِ الظُّهْرِ ١٢٧٠
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ فِي عُلُوِّ الْمَدِينَةِ ١١٧٣
ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ١٦٩٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَطَعَ سَارِقًا فِي مِجَنٍّ ٤٤٠٦
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ ١٥٤٨
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو ... ١٥٥٤
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ أَمَرَ بِالْحَرْبَةِ ١١١٥
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَجَدَ فَرَّجَ يَدَيْهِ ١١٠٦
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ ١٦٧٦
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ ١١٠٥
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ ٣٠٤٨
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا طَافَ ٣٠٤٩
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ مِنَ اللَّيْلِ مِنْ وَجَعٍ ١٧٤٣
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ ١٣٣٨
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَا يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ ٣٠٦٣
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا ٤٩٦٢
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحٰى ١٦٥٩
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلٰوةً ١٠٥٣
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ ٣٣٩٣
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ ٣٣٩٦
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ ٢٥٧٨
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا ٥٢٨٦
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيقِ الشَّجَرَةِ ٣٠٤٠
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْأَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ ٢٠٥٣
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ١٩٩٦
- اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْخُلُ عَلٰى أُمِّ حَرَامٍ ٤٩٣٤
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ١٣٨٣
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ١٤٠٨
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ١٤٤٠
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ. ١٧١٧
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ ١٧٢٢
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا. ١٧٠٥
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي سُبْحَتَهُ حَيْثُمَا ١٦١٠
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي صَلٰوتَهُ بِاللَّيْلِ وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ ١٧٣٥
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ١١٧٤
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَنَزَلَتْ ١١٨٠
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ ١٢١٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
فہرست اطراف الحدیث

- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرَهُ مَنْكِبَيْهِ ٦٠٦٨
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ ٢٧٨١
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَاءَ ١٣٣٣
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ .. ٧٢٦
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ ٦٧٢
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ ٢٥٧٧
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ ٢٥٨١
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْغَدَاةِ ١٠٣١
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي طُوًى ٣٠٤٦
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا فَتَحَ حُنَيْنًا قَسَمَ ٢٤٤٦
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ٢٩٥٣
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ ٧٣٥٨
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِتَمْرَةٍ بِالطَّرِيقِ . ٢٤٧٩
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِرَجُلٍ يُصَلِّي ... ١٦٤٩
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ ٦٠٩٦
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ ٢٢٠٤
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ ٥٤٩٩
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُنَّ ٣٤٣٧
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ ٥٥٠١
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ التَّلَقِّي ٣٨١٦
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْجَرِّ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ ٥١٨٢
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ...... ٥١٦٦
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا ٥٢٧٨
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ ٣٤٦٥
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ ١٩٢٠
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ ١٩٢١
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ ٥٥٥٩
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ ٣٩١١
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ . ٣٩١٠
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ .. ٣٨٩١
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ . ٣٩٥٦
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ ٣٨٦٢
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ ٣٨٠١
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ ٣٨٦٤
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ ٣٧٨٨
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ ٤٠٠٩
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ ٢٦٧٢
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ ٢٦٧٤
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ ٥٨٢٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ ٥٤٣٧
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ ٣٤٣١
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ ٣٤٢٧
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ ٢٥٦٤
- أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا ٣٦٠٨
- أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ٣٥٢٨
- أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَاتًّا ٣٧١٥
- أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَرَادَ أَنْ يَغْزُوَ ١٧٣٩
- أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ ٣٣٢٠
- أَنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَكَّةَ ٢٠٠٨
- أَنَّ عَائِشَةَ أَمَرَتْ أَنْ يَمُرَّ بِجَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْمَسْجِدِ ٢٢٥٢
- أَنَّ عَبْدًا لِحَاطِبٍ جَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ٦٤٠٣
- أَنَّ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ ٣٤٩٢
- أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ شَكَوَا إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْقَمْلَ ٥٤٣٣
- أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى ٤٣٤٩
- أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ ٣٢٨٤
- أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُقَدِّمُ ضَعَفَةَ أَهْلِهِ ٣١٣٠
- أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ ٦٣١٠
- أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي رَهْطٍ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ ٧٣٥٤
- أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَخَلَ رَجُلٌ ١٩٥٥
- أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَاءَ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ ٦٢٠٣
- أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ ٥٧٨٤
- أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ يَوْمَ جُمُعَةٍ ٤١٥٠
- أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِالْعَزِيزِ أَخَّرَ الصَّلٰوةَ يَوْمًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ ١٣٨٠
- أَنَّ عُمَرَ مَرَّ بِحَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ الشِّعْرَ ٦٣٨٤
- أَنَّ فَاطِمَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ تَسْأَلُهُ خَادِمًا ٦٩١٨
- أَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقٰى مِنَ الرَّحٰى ٦٩١٥
- أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَرْسَلَتْ إِلٰى أَبِي بَكْرٍ ٤٥٨٠
- أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ أَتَيَا أَبَا بَكْرٍ ٤٥٨١
- أَنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا ٦٤٩٦
- أَنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَصُومُ عَاشُورَاءَ ٢٦٤١
- أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْعِشَاءَ ١٠٤٢
- أَنَّ مُعَاوِيَةَ لَمَّا جَعَلَ نِصْفَ الصَّاعِ مِنَ الْحِنْطَةِ ٢٢٨٧
- أَنَّ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِالرَّحِمِ إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ .. ٦٧٢٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- أَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ ٢٦٣٢
- أَنَّ نَاسًا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٤٥٤
- أَنَّ نَاسًا مِّنَ الْاَنْصَارِ سَأَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ٢٤٢٤
- أَنَّ نَاسًا مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالُوْا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِيْنَ أَفَآءَ اللّٰهُ ٢٤٣٦
- أَنَّ نَاسًا مِّنْ اَهْلِ الشِّرْكِ قَتَلُوا فَاَكْثَرُوا .. ٣٢٢
- أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَهُ أَنْ يَّقُومَ عَلَى بُدْنِهِ ٣١٨٣
- أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ يَوْمَ حُنَيْنٍ سَرِيَّةً . ٣٦٠٩
- أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ جَلَدَ فِي الْخَمْرِ ٤٤٥٤
- أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ٢٠٩٧
- أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالتَّمَتُّعِ مِنَ النِّسَآءِ ٣٤٢٥
- أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ عَلَّمَهُ هٰذَا الْأَذَانَ ٨٤٢
- أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اَرَادَ اَنْ يَّكْتُبَ اِلَى الْعَجَمِ فَقِيلَ لَهُ ٥٤٨١
- أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ ٢٠٧٦
- أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَآءِ وَالْإِقَامَةِ ١٦٨٣
- أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ كَتَبَ اِلَى كِسْرٰى ٤٦٠٩
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ٦٣٤
- أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ ٥١٥٨
- أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ٤٦٨٤
- أَنَّ نِسَآءَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يُصَلِّيْنَ الصُّبْحَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ١٤٥٧
- أَنَّ نَفَرًا جَاءُوْا اِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَدْ تَمَارَوْا فِي الْمِنْبَرِ ١٢١٦
- أَنَّ نَفَرًا مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ سَأَلُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ عَمَلِهِ ٣٤٠٣
- أَنَّ نَفَرًا مِّنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا ٤٣٥٤
- أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ ٥٨٤٩
- أَنَّ يَهُودَ كَانَتْ تَقُولُ إِذَا أُتِيَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا ٣٥٣٦
- أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً ٤٣٦١
- أَنَّ يَوْمَ عَاشُورَآءَ كَانَ يُصَامُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ٢٦٣٩
- إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ ٣١٣٨
- إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ ٤٧٦٢
- إِنْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا ٣٩٧٥
- إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ يُرِيدُ أُسَامَةَ ٦٢٦٥
- إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمْرَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ ٦٢٦٤
- إِنْ شِئْتِ أَنْ أُسَبِّعَ لَكِ ٣٦٢٥
- إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا ٤٢٢٤
- إِنْ شِئْتِ زِدْتُكِ وَحَاسَبْتُكِ بِهِ ٣٦٢٣
- إِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ ٦٥٧١

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ ۸۰۲
- إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ ۲۶۲۵
- إِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَخْرُجُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ ۴۳۵۳
- إِنْ صُدِدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا ۲۹۸۹
- إِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ أَوْشَكْتَ أَنْ تَرَى قَوْمًا ۷۱۹۶
- إِنْ عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتَ عَلَيْهِ مَوْتًا ۳۲۱۸
- إِنْ عُمِّرَ هٰذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ حَتَّى ۷۴۱۱
- إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ ۴۳۸۷
- إِنْ كَادَ لَيُسْلِمُ ۵۸۸۷
- إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ ۷۵۰۲
- إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ ... ۶۱۶
- إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيُصْبِحُ جُنُبًا .. ۲۵۹۲
- إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ ۱۴۵۹
- إِنْ كَانَ فَفِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ ۵۸۱۰
- إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ ۵۷۴۳
- إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ ۶۵۹۳
- إِنْ كَانَ لَيُنْزَلُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ ۶۰۵۸
- إِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ ذٰلِكَ فَلْيَصْنَعُوهُ ۶۱۲۶
- إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتُفْطِرُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَمَا تَقْدِرُ ۲۶۹۱
- إِنْ كِدْتُمْ آنِفًا لَتَفْعَلُونَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ ۹۲۸
- إِنْ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ لَنَمْكُثُ شَهْرًا ... ۷۴۴۹
- إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً ۱۲۱۹
- إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ ۶۸۵
- إِنْ كُنْتُ لَأَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ ۲۸۳۷
- إِنْ لَمْ يُثْمِرْهَا اللّٰهُ ۳۹۷۹
- إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قُوِّمَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ ۳۷۷۴
- إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ ۴۵۱۶
- إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا ۳۷۶۲
- إِنْ يُؤَخَّرْ هٰذَا فَلَنْ يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى .. ۷۴۱۲
- إِنْ يَعِشْ هٰذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ قَامَتْ ... ۷۴۰۹
- إِنْ يَكُ مِنَ الشُّؤْمِ شَيْءٌ حَقٌّ ۵۸۰۷
- إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ صِلَةُ الْوَلَدِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ ۶۵۱۳
- إِنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنِي وَإِنَّهُ مَاتَ فِي الثَّدْيِ .. ۶۰۲۶
- إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ ۳۳۱۷
- إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لِأَهْلِهَا ۳۳۱۳
- إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ ۶۷۸۰
- إِنَّ إِبْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ ۷۱۰۶
- إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ۴۹۱۶
- إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ إِنَّ
- أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ ۵۰۰
- إِنَّ أَثْقَلَ صَلٰوةٍ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلٰوةُ الْعِشَاءِ وَصَلٰوةُ الْفَجْرِ ۱۴۸۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- إنَّ اَحبَّ اَسمَآئِكُم إِلَى اللهِ عَبْدُ اللهِ .. ٥٥٨٧
- إنَّ أحبَّ الصِّيَامِ إِلَى اللهِ صِيَامُ دَاوٗد .. ٢٧٣٩
- إنَّ اَحبَّ الْكَلامِ إِلَى اللهِ سُبْحَانَ اللهِ . ٦٩٢٦
- إنَّ أُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنا وَنُحِبُّهُ ٣٣٧٣
- إنَّ أحَدَكُم إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَهُ الشَّيْطَانُ ١٢٦٥
- إنَّ اَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهٗ ٧٢١١
- إنَّ اَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهٗ فِى بَطْنِ أُمِّهٖ .. ٦٧٢٣
- إنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُّوْفٰى بِهٖ............ ٣٤٧٢
- إنَّ أَخَا لَّكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوا............ ٢٢٠٩
- إنَّ اَخْنَعَ اسْمٍ عِنْدَ اللهِ رَجُلٌ يُّسَمّٰى .. ٥٦١٠
- إنَّ اِخْوَانَكُمْ قَدْ قُتِلُوا وَاِنَّهُمْ قَالُوا اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا ٤٩١٧
- إنَّ اَدْنٰى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً رَجُلٌ.......... ٤٦٤
- إنَّ اَدْنٰى أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَنْتَعِلُ بِنَعْلَيْنِ .. ٥١٤
- إنَّ اَدْنٰى مَقْعَدِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ أَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ ٤٥٣
- إنَّ اسْمِى مُحَمَّدٌ الَّذِى سَمَّانِى بِهٖ أَهْلِى . ٧١٦
- إنَّ اَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ...... ٥٥٣٣
- إنَّ اَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ ٥٨٩٠
- إنَّ اَصْدَقَ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيدٍ ٥٨٩٢
- إنَّ اَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ فِى الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا ٦١١٦
- إنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ أَجْرًا فِى الصَّلٰوةِ ١٥١٣
- إنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ ٤٠٣٨
- إنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُم بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ ٤٠٣٩
- إنَّ اَقَلَّ سَاكِنِى الْجَنَّةِ النِّسَآءُ ٦٩٤٢
- إنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُوْدُ غَرِيبًا ٣٧٣
- إنَّ الْإِسْلَامَ بُنِيَ عَلٰى خَمْسٍ ١١٤
- إنَّ الْاَشْعَرِيِّيْنَ إِذَا اَرْمَلُوا فِى الْغَزْوِ ٦٤٠٨
- إنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمُ الْأَقَلُّوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .. ٢٣٠٤
- آنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ فِى جَذْرِ قُلُوْبِ الرِّجَالِ ٣٦٧
- إنَّ الْاَنْصَارَ كَرْشِى وَعَيْبَتِى ٦٤٢٠
- إنَّ الْإِيْمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ ٣٧٤
- إنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ ٤٠٩٤
- إنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ ٢٠٠٨
- إنَّ الْحُمّٰى فَوْرٌ مِّنْ جَهَنَّمَ ٥٧٥٩
- إنَّ الْخَازِنَ الْمُسْلِمَ الْأَمِيْنَ الَّذِى يُنَفِّذُ ٢٣٦٣
- إنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِى إِلَّا بِخَيْرٍ ٢٤٢١
- إنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ وَإِنَّ مَعَهٗ مَآءً وَنَارًا .. ٧٣٧٠
- إنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ ٦٩٤٨
- إنَّ الَّذِى حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا ٤٠٤٤
- إنَّ الَّذِى يَجُرُّ ثِيَابَهٗ مِنَ الْخُيَلَاءِ ٥٤٥٥
- إنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ ١٣٢٥
- إنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيلَ ٦٧٤٠
- إنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ الجنة ٦٧٤٠
- إنَّ الرَّجُلَ يَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ صِدِّيقًا ٦٦٣٦
- إنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ ٤٢٣٤
- إنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُوْنُ فِى شَىْءٍ إِلَّا زَانَهٗ ... ٦٦٠٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ ٢١٣٠
- إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ ٤٣٨٣
- إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَكُونُ حَتّٰى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ ٧٢٨٦
- إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ ٢٠٨٩
- إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ ٢٠٨٩
- إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ ٢١٢٢
- إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ ٢١١٤
- إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ ٢١٢١
- إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ ٢٠٩٦
- إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ ٢٥٢٠
- إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ ٣٦٩٦
- إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ طَبَّقَ ٢٥٢٢
- إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَقُمْتُ ٣٦٩١
- إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ وَلّٰى ١٢٦٨
- إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ ... ٨٥٦
- إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ ذَهَبَ ٨٥٤
- إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلٰوةِ وَلّٰى ٨٥٨
- إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ ٧١٠٣
- إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنَ الْإِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ ٥٦٨٠
- إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ ٥٦٧٨
- إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ ٥٦٧٩
- إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ ٥٣٠٣
- إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ ٥٣٠٤
- إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ ٥٢٥٩
- إِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ ٦٦٣٨
- إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنْبَغِي لِآلِ مُحَمَّدٍ ٢٤٨١
- إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي ٦٦٣٧
- إِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٦٥٧٧
- إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ ٤٣١٨
- إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ ٧٢١٦
- إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَنْزِلُ بِهَا فِي النَّارِ ٧٤٨١
- إِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيَذْهَبُ ٧٢٠٥
- إِنَّ الْغَادِرَ يَنْصِبُ اللّٰهُ لَهُ لِوَاءً ٤٥٣١
- إِنَّ الْغُلَامَ الَّذِي قَتَلَهُ الْخَضِرُ طُبِعَ كَافِرًا ٦٧٦٦
- إِنَّ الْفِتْنَةَ تَجِيءُ مِنْ هَاهُنَا ٧٢٩٦
- إِنَّ الْفَجْرَ لَيْسَ الَّذِي يَقُولُ هٰكَذَا ٢٥٤٢
- إِنَّ الْكَافِرَ إِذَا عَمِلَ حَسَنَةً أُطْعِمَ بِهَا طُعْمَةً ٧٠٩٠
- إِنَّ الْكَافِرَ يَزِيدُهُ اللّٰهُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَذَابًا ٢١٤٩
- إِنَّ اللَّعَّانِينَ لَا يَكُونُونَ شُهَدَاءَ وَلَا شُفَعَاءَ ٦٦١٢
- إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ ٦٧٠٥
- إِنَّ اللّٰهَ أَرْسَلَنِي مُبَلِّغًا وَلَمْ يُرْسِلْنِي مُتَعَنِّتًا ٣٦٩٦
- إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ ١٨٦٥
- إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيْسَ بِأَعْوَرَ ٧٣٦١
- إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيْسَ بِأَعْوَرَ ٤٣٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا ٣٣١
- إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي ٣٣٢
- إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ ٣٣٥٧
- إِنَّ اللّٰهَ عَنْ تَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ ٤٢٤٧
- إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ٤٢٥٤
- إِنَّ اللّٰهَ جَزَّأَ الْقُرْاٰنَ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ ١٨٨٧
- إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ الْكِبْرُ ٢٦٥
- إِنَّ اللّٰهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا ٣٣٠٥
- إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ ثَلَاثًا ٤٤٨٦
- إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتّٰى إِذَا فَرَغَ ٦٥١٨
- إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ ٦٩٧٧
- إِنَّ اللّٰهَ زَوٰى لِيَ الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا ٧٢٥٨
- إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ رَحْمَةَ أُمَّةٍ مِنْ عِبَادِهِ ٥٩٦٥
- إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اصْطَفٰى كِنَانَةَ......... ٥٩٣٨
- إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ ٤٤٨٣
- إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا ٦٧٣٠
- إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ.............. ٤٤٥
- إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُهْلِكْ قَوْمًا ٦٧٧٢
- إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ...... ٦٩٨٩
- إِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ رِيحًا مِنَ الْيَمَنِ............ ٣١٢
- إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي. ٢٧٠٨
- إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ ٧١٤٠
- إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَرِضْتُ ٦٥٥٦
- إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْلِي لِلظَّالِمِ ٦٥٨١
- إِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ عَلَى الْمُسَافِرِ رَكْعَتَيْنِ ١٥٧٦
- إِنَّ اللّٰهَ قَالَ إِذَا تَلَقَّانِي عَبْدِي بِشِبْرٍ ٦٨٠٧
- إِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِي أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ ٢٣٠٩
- إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَمَدَّهُ لِرُؤْيَتِهِ ٢٥٣٠
- إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ ٦٦٩٤
- إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَرَّأَهَا مِنْ ذٰلِكَ ٥٦٧٧
- إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ مُحَمَّدًا ﷺ بِالْحَقِّ ٤٤١٨
- إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ ٥٠٥٥
- إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ٣٣٨
- إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا ٦٧٥٣
- إِنَّ اللّٰهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ ٤٤٨٥
- إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مُؤْمِنًا حَسَنَةً ٧٠٨٩
- إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا ٦٧٩٦
- إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْتَزِعُ الْعِلْمَ مِنَ النَّاسِ انْتِزَاعًا ٦٧٩٩
- إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلٰى أَجْسَادِكُمْ ٦٥٤٢
- إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلٰى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ ٦٥٤٣
- إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلٰى مَنْ يَجُرُّ إِزَارَهُ بَطَرًا ٥٤٦٣

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَالطِّينَ ٥٥٢٠
- إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَجْعَلْ لِمَسْخٍ نَسْلًا وَلَا عَقِبًا ٦٧٧٠
- إِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَاْكُلَ الْاَكْلَةَ ٦٩٣٢
- إِنَّ اللّٰهَ مَدَّهُ لِلرُّؤْيَةِ فَهُوَ لِلَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ ٢٥٢٩
- إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ ٨٩٧
- إِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ ٤٠٤٨
- إِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِكُمْ ٤٦٢٢
- إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْاٰنَ ... ١٩٠٦
- إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ ٧٤٣٢
- إِنَّ اللّٰهَ يُخْرِجُ نَاسًا مِنَ النَّارِ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ٤٧٠
- إِنَّ اللّٰهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلَاثًا ٤٤٨١
- إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا ١٨٩٧
- إِنَّ اللّٰهَ يَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ ٢١٥٠
- إِنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ .. ٦٦٥٧
- إِنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُكَاءِ أَحَدٍ ٢١٥٠
- إِنَّ اللّٰهَ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ ٦٩٩٥
- إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي ٦٨٢٩
- إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ ٦٥٤٨
- إِنَّ اللّٰهَ يُمْهِلُ حَتّٰى إِذَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ ١٧٧٧
- إِنَّ الْمَاءَ قَلِيلٌ فَلَا يَسْبِقْنِي إِلَيْهِ اَحَدٌ ٧٠٣٧
- إِنَّ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ ٣٤٤٧
- إِنَّ الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ ٣٤٠٧
- إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ ٣٦٤٣
- إِنَّ الْمَرْأَةَ كَالضِّلَعِ إِذَا ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا .. ٣٦٥٠
- إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا أَنْفَقَ عَلٰى أَهْلِهِ نَفَقَةً ٢٣٢٢
- إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ ٦٥٥٣
- إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ ٨٢٥
- إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي ٦٥٧٩
- إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللّٰهِ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ ٤٧٢١
- إِنَّ الْمُكْثِرِينَ هُمُ الْمُقِلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٢٣٠٥
- إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي عَلٰى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ ١٥٠٨
- إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ .. ٥٥١٧
- إِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا ٢٢٢٢
- إِنَّ الْمَيِّتَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ ٧٢١٧
- إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ ٢١٤٩
- إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ ٢١٤٥
- إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ ٢١٥٠
- إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ اَهْلِهِ ٢١٥٠
- إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَحَدٍ ٢١٤٩
- إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ ٢١٤٢
- إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ ٢١٥
- إِنَّ النَّاسَ شَكُّوا فِي صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٢٦٣٦
- إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا ١٤٤٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- إِنَّ النَّاسَ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَإِنَّا نَخَافُ ٢٩٩٢
- إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِإِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ ٥٢٤٠
- إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى ٢٠٤٧
- إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَرِّبُ مِنِ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا ٤٢٤٣
- إِنَّ النُّطْفَةَ تَقَعُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً .. ٦٦٢٨
- إِنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ مَضَتْ لِأَهْلِهَا ٤٨٢٦
- إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ ٥٦٥٤
- إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ ٥٥١٠
- إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْهِ ٥٩٨٤
- إِنَّ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ ٥٨٠
- إِنَّ امْرَأَةً اشْتَكَتْ شَكْوَى ٣٣٨٣
- إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي مَالِهِ وَصُحْبَتِهِ . ٦١٧٠
- إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا ٤٢٢٠
- إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ ٢٣٢٤
- إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِ الْعَقَبَةِ ٣١٣٦
- إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ ٧١٤١
- إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ . ٧١٥٢
- إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٥١٦
- إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ ١١٨١
- إِنَّ أَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ ٧٣٨٣
- إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِ ٤٩٢٣
- إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ ٧١٤٧
- إِنَّ أَوَّلَ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ ٦٤٤٩
- إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا نُصَلِّي ٥٠٧٣
- إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا ... ٤٩٣٢
- إِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ قَدْ أَسْلَمُوا ٥٨٤١
- إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي أَوْ سَيَكُونُ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ يَقْرَءُونَ ٢٤٦٩
- إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا ... ٢٥٣٦
- إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا ... ٢٥٣٨
- إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا أَصَابَ جِلْدَ أَحَدِهِمْ بَوْلٌ ٦٢٥
- إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي .. ٦٣٠٧
- إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكَ الصَّلٰوةِ ٢٤٦
- إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامًا يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ ٦٧٨٨
- إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ ٧٣٤٠
- إِنَّ ثَلَاثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ ٧٤٣١
- إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ ٥٥١٣
- إِنَّ جِبْرِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ ٦٣٠١
- إِنَّ حَمْزَةَ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ ٣٥٨٥
- إِنَّ حَوْضِي لَأَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةَ مِنْ عَدَنٍ ٥٨٣
- إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ ٦٩١
- إِنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ ... ٣٣٠٦
- إِنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ ... ٦٧٢٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- إنَّ خَلِيلِي أَوْصَانِي أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ .. ١٤٦٧
- إنَّ خَلِيلِي أَوْصَانِي أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ .. ٤٧٥٥
- إنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لِطَعَامٍ .. ٥٣٢٥
- إنَّ خَيْرَ التَّابِعِينَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ . ٦٤٩١
- إنَّ خَيْرَ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ .. ٥٩٤٨
- إنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ٦٤٧٥
- إنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ ٢٩٥٠
- إنَّ ذٰلِكَ لَنْ يَمْنَعَ شَيْئًا أَرَادَهُ اللّٰهُ ٣٥٥٧
- إنَّ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ ٥٩١١
- إنَّ رَجُلًا أَتَانِي وَأَنَا نَائِمٌ ٥٩٥٠
- إنَّ رَجُلًا مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجَتْ بِهِ قُرْحَةٌ ٣٠٧
- إنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ ٤٤٣٥
- إنَّ رَجُلًا نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ٥٠٠٠
- إنَّ رَجُلًا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ ٦٤٩٠
- إنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ ٢٧٧١
- إنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ صَاعٍ ٢٢٨١
- إنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ٢٩٧٤
- إنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ أَذِنَ لَكُمْ أَنْ تَسْتَمْتِعُوا ٣٤١٣
- إنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ ٧١٢٩
- إنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّهْوُ ٥١٣٧
- إنَّ رُوحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ ٦٣٩٥
- إنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا ١٥٦٢
- إنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا ٣٧٢٣
- إنَّ شَجَرَةً كَانَتْ تُؤْذِي الْمُسْلِمِينَ ٦٦٧٢
- إنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ١٤٠٠
- إنَّ شِدَّةَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ٧٢٥٢
- إنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ ٤٧٣٣
- إنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي ٦٦٣١
- إنَّ طُولَ صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهِ . ٢٠٠٩
- إنَّ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِ اللّٰهِ ٢٦٤٢
- إنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ أَوِ الْأَشْعَرِيَّ أُعْطِيَ مِزْمَارًا ١٨٥١
- إنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ وَإِنِّي خَشِيتُ ٦٢١٠
- إنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ إِبْلِيسَ ١٢١١
- إنَّ عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ ٧١٠٥
- إنَّ عِفْرِيتًا مِنَ الْجِنِّ جَعَلَ يَفْتِكُ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ ١٢٠٩
- إنَّ فَاطِمَةَ مِنِّي وَإِنِّي أَتَخَوَّفُ ٦٣٠٩
- إنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَغْنِيَاءَ، ٧٤٦٣
- إنَّ فِي الْإِنْسَانِ عَظْمًا لَا تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ أَبَدًا ٧٤١٦
- إنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ ١٩٧٠
- إنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ ١٩٧٣
- إنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ ٢٧١٠
- إنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا يَأْتُونَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ ٧١٤٦
- إنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا ٧١٣٦
- إنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ ٥٧٦٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- إِنَّ فِی الصَّلٰوةِ شُغْلًا ۱۲۰۱
- إِنَّ فِی اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ ... ۱۷۷۰
- إِنَّ فِی عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَآءً ۵۳۴۱
- إِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ .. ۱۱۷
- إِنَّ فِيهِ شِفَآءً ۵۷۴۲
- إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ ۲۴۳۹
- إِنَّ قُلُوبَ بَنِی اٰدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ ۶۷۵۰
- إِنَّ قَوْمًا يُخْرَجُونَ مِنَ النَّارِ يَحْتَرِقُونَ فِيهَا ۴۷۲
- إِنَّ قَوْمَكِ اسْتَقْصَرُوا مِنْ بُنْيَانِ الْبَيْتِ . ۳۲۴۶
- إِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ ۳۲۴۹
- إِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ۴۱۱۰
- إِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ ۱۵۱۶
- إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا ۶۲۵۲
- إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً ۴۸۸
- إِنَّ لَكُمْ بِكُلِّ خُطْوَةٍ دَرَجَةً ۱۵۱۸
- إِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِی الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِنْ لُؤْلُؤَةٍ ۷۱۵۸
- إِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا ۶۸۳۹
- إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اِسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا ۶۸۱۰
- إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اِسْمًا مَنْ حَفِظَهَا ۶۸۰۹
- إِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ اَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً ۶۹۷۴
- إِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَمِنْهَا رَحْمَةٌ ۶۹۷۵
- إِنَّ لَهُ دَسَمًا ۷۹۸
- إِنَّ لِهٰذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ .. ۵۰۹۲
- إِنَّ لِهٰذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ ۵۸۴۰
- إِنَّ لِی أَسْمَآءً أَنَا مُحَمَّدٌ ۶۱۰۶
- إِنَّ مَثَلَ مَا بَعَثَنِی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ ۵۹۵۳
- إِنَّ مَثَلِی وَمَثَلَ مَا بَعَثَنِی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ ۵۹۵۴
- إِنَّ مُعَاوِيَةَ تَرِبٌ خَفِيفُ الْحَالِ ۳۷۱۳
- إِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا ۷۳۶۸
- إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللّٰهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ ۳۳۰۴
- إِنَّ مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِی ۲۴۲۳
- إِنَّ مِنْ أَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ ۶۵۱۵
- إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ .. ۵۵۲۵
- إِنَّ مِنْ أَشَدِّ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابًا ۵۵۳۸
- إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ .. ۶۷۸۶
- إِنَّ مِنْ أَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً ۳۵۴۲
- إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللّٰهِ ۳۵۴۳
- إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا ۷۰۹۸
- إِنَّ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ ۱۷۷۱
- إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا ۶۰۳۳
- إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِی يَأْتِی ۶۶۳۰
- إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْاٰنَ ۲۴۵۱
- إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ ۴۳۷۴
- إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلٰى كَعْبَيْهِ ۷۱۶۹

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- إِنَّ نَاسًا أَعْمَى اللّٰهُ قُلُوبَهُم ٣٤٢٩
- إِنَّ نَاسًا مِنْكُمْ قَدْ أُرُوا أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَلِ ٢٧٦٤
- إِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ٦١٦٣
- أَنَّ مُوسَى الَّذِي ذَهَبَ يَلْتَمِسُ الْعِلْمَ. ٦١٦٤
- إِنَّ هٰذَا اتَّبَعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ ٥٣٠٩
- إِنَّ هٰذَا الْأَمْرَ قَدْ تَفَشَّغَ بِالنَّاسِ ٣٠١٩
- إِنَّ هٰذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ خَلَقَ ٣٣٠٢
- إِنَّ هٰذَا الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ١٣٩٨
- إِنَّ هٰذَا الطَّاعُونَ رِجْزٌ ٥٧٧٤
- إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ ٢٣٨٧
- إِنَّ هٰذَا الْوَجَعَ أَوِ السَّقَمَ رِجْزٌ ٥٧٧٧
- إِنَّ هٰذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ ... ٢٩٣٧
- إِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ وَإِنَّكَ لَمْ تَحْمَدِ اللّٰهَ ٧٤٨٦
- إِنَّ هٰذَا قَدْ رَدَّ الْبُشْرَى ٦٤٠٥
- إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ ٢٦٤٥
- إِنَّ هٰذِهِ الْآيَاتِ الَّتِي يُرْسِلُ اللّٰهُ ٢١١٧
- إِنَّ هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ ٢٤٨٢
- إِنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ١٩٢٧
- إِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ ١١٩٩
- إِنَّ هٰذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا ٢٢١٥
- إِنَّ هٰذِهِ النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ ٥٢٥٨
- إِنَّ هٰذِهِ تَجْرِي حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى مُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ ٣٩٩
- إِنَّ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّ هٰذَا عِرْقٌ ٧٥٦
- إِنَّ هَذِهِ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا.... ٥٤٣٤
- إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكٍ ٣٧٥٧
- إِنَّ وِسَادَتَكَ لَعَرِيضٌ إِنَّمَا هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ ٢٥٣٣
- إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ ٢٥١١
- إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا ٤٦٢٠
- إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَارْجِعْ ٥٨٢٢
- إِنَّا لَا نَأْكُلُهُ إِنَّا حُرُمٌ ٢٨٥٠
- إِنَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ ٣٧٥٥
- إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ ٢٨٤٥
- إِنَّا وَاللّٰهِ لَا نُوَلِّي عَلَى هٰذَا الْعَمَلِ أَحَدًا سَأَلَهُ ٤٧١٧
- أَنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ ٢٤٧٤
- أَنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ ٢٤٧٥
- أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ ذٰلِكَ ٢٧٢٩
- أَنْتِ جَمِيلَةُ ٥٦٠٤
- أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ ٦٧١٠
- أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى ٦٢١٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- أَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ٥٧٩
- أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ ٤٨١١
- اَنْتُمْ اَعْلَمُ بِاَمْرِ دُنْيَاكُمْ.................. ٦١٢٨
- أَنْتُنَّ عَلٰى ذٰلِكَ ٢٠٤٤
- أُنْزِلَ أَوْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ ١٨٩٢
- أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُوْرَةٌ ٨٩٤
- أُنْزِلَتْ فِيْ أَرْبَعِ آيَاتٍ ٦٢٣٩
- أُنْزِلَتْ فِي الْمَرْاَةِ تَكُوْنُ عِنْدَ الرَّجُلِ.... ٧٥٣٧
- أُنْزِلَتْ فِيْ وَلِيِّ الْيَتِيْمِ ٧٥٣٤
- أَنَظَرْتَ إِلَيْهَا ٣٤٨٥
- أَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ ٢٩١٨
- أَنُفِسْتِ يَعْنِي الْحَيْضَةَ ٦٨٣
- أَنْفِقِيْ أَوِ انْضَحِيْ أَوِ انْفَحِيْ ٢٣٧٥
- أَنْكِحْ هٰذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ ٢٤٨١
- إِنَّكَ اَرَى الَّذِيْ أُرِيْتُ فِيْكَ مَا أُرِيْتُ ٥٩٣٥
- إِنَّكَ تَأْتِيْ قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَادْعُهُمْ ١٢١
- إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلٰى قَوْمٍ أَهْلِ كِتَابٍ ١٢٣
- إِنَّكِ سَأَلْتِ اللّٰهَ لِآجَالٍ مَضْرُوْبَةٍ ٦٧٧٢
- إِنَّكَ سَلَّمْتَ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّيْ.............. ١٢٠٥
- إِنَّكَ كَالَّذِيْ قَالَ الْاَوَّلُ اللّٰهُمَّ اَبْغِنِيْ.... ٤٦٧٨
- إِنَّكَ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّكَ يَطُوْلُ بِكَ عُمْرٌ ٢٧٣٠
- إِنَّكَ لَا تَسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ يَوْمَكَ هٰذَا ١٩٣٠
- إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِيْ بِهٖ وَجْهَ اللّٰهِ ٤٢٠٩
- إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ ٤٤٧٣
- إِنَّكُمْ تَسِيْرُوْنَ عَشِيَّتَكُمْ وَلَيْلَتَكُمْ وَتَأْتُوْنَ ١٥٦٢
- إِنَّكُمْ سَتَأْتُوْنَ غَدًا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ عَيْنَ تَبُوْكَ ٥٩٤٧
- إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُوْنَ أَرْضًا يُذْكَرُ فِيْهَا الْقِيْرَاطُ ٦٤٩٣
- إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُوْنَ مِصْرَ وَهِيَ أَرْضٌ ٦٤٩٤
- إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِيْ أَثَرَةً ٤٧٧٩
- إِنَّكُمْ قَدْ اَحْدَثْتُمْ زِيَّ سَوْءٍ ٥٥٨١
- إِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ ٢٦٢٤
- إِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ فِيْ اَيِّهِ الْبَرَكَةُ ٥٣٠٠
- إِنَّكُمْ لَا تُنَادُوْنَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا ٦٨٦٤
- إِنَّكُمْ لَتَنْتَظِرُوْنَ صَلٰوةً مَا يَنْتَظِرُهَا أَهْلُ دِيْنٍ غَيْرُكُمْ ١٤٤٦
- إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِيْ ذٰلِكَ مِثْلِيْ إِنِّيْ أَبِيْتُ يُطْعِمُنِيْ ٢٥٦٧
- إِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ اَقْوٰى لَكُمْ.................................. ٢٦٢٤
- إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللّٰهِ مُشَاةً حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا ٧٢٠٠
- إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ ٩٤١
- إِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوٰى ٤٩٢٧
- إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا ٩٣٤
- إِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَآئِهٖ ٤٧٧٢
- إِنَّمَا الرِّبٰوا فِي النَّسِيْئَةِ ٤٠٨٩
- إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ فَلَا تَصُوْمُوْا ٢٥٠٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ ٢١٤٠
- إِنَّمَا الْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ ٧٧٥
- إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ ٣٣٥٥
- إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِكُمْ ٦١٢٧
- إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ ١٢٨٤
- إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ ١٢٨٣
- إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ ٤٤٧٥
- إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي ٦٦٢٥
- إِنَّمَا أَنَا خَازِنٌ فَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَنْ طِيبِ نَفْسٍ فَمُبَارَكٌ ٢٣٨٩
- إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُصِيبَ بِهَا مَالًا ٥٤٠٨
- إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَنْتَفِعَ بِهَا ٥٤٠٧
- إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ ٥٦٣٨
- إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ٩٢١
- إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلِفُوا ٩٣٠
- إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا ٨٠٦
- إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللَّهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ ٦٢٠٧
- إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللَّهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمَا وَ ٧٠٢٧
- إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي ٧٥٥
- إِنَّمَا فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي ٦٣٠٨
- إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ٥٤٤٧
- إِنَّمَا كَانَ مَنْ لَا يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ٣٠٨١
- إِنَّمَا كَانَ يُجْزِئُكَ إِنْ رَأَيْتَهُ أَنْ تَغْسِلَ مَكَانَهُ ٦٦٨
- إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ بِيَدَيْكَ هَكَذَا ٨١٨
- إِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السَّوْءِ ٦٦٩٢
- إِنَّمَا مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ يَعُودُ ٤١٧٣
- إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ ١٨٣٩
- إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ ١١٠١
- إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ أُمَّتِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا ٥٩٥٥
- إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الدَّآفَّةِ الَّتِي دَفَّتْ ٥١٠٣
- إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ ٤٣٩١
- إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ٥٤٠٤
- إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاؤُهُمْ ٥٥٧٨
- إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ ٦٧٧٦
- إِنَّمَا هُوَ جِبْرِيلُ ٤٣٩
- إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ ٣٧٢٧
- إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللَّهُ ٢٨٥٢
- إِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ غَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا ٧٣٥٩
- إِنَّمَا يُسَافَرُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ ٣٣٨٦
- إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ٥٤٠٣
- إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ٥٤٠٩
- إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ٥٤٠١
- إِنَّهُ أَتَى أَرْضًا يُقَالُ لَهَا دُومِينَ مِنْ حِمْصَ ١٥٨٥
- إِنَّهُ أَرْوَى وَأَبْرَأُ وَأَمْرَأُ ٥٢٨٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكُمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَنْتَقِلُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ ١٥١٩
- اِنَّهُ بَيْنَمَا مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْمِهِ يُذَكِّرُهُمْ ٦١٦٥
- اَنَّهُ خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْ بَنِي آدَمَ عَلٰى سِتِّيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةِ مَفْصِلٍ ٢٣٣٠
- اِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ ٤٧٩٦
- اِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ يَتْلُونَ ٢٤٥٣
- اَنَّهُ عُرِضَ عَلَيَّ كُلُّ شَيْءٍ تُولَجُونَهُ ٢١٠٠
- اِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ ٣٥٧٥
- اَنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَكُنَّ اَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِكُنَّ ٥٦٦٨
- اِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللّٰهَ ٦٤٠١
- اِنَّهُ قَدْ وُجِّهَتْ لِي اَرْضٌ ذَاتُ نَخْلٍ ٦٣٥٩
- اِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ ٢٤٢٣
- إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ ٤٢٣٩
- اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ ٣٠٥
- إِنَّهُ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدَرِ ٤٢٤٢
- اِنَّهُ لَا يَنْكَأُ الْعَدُوَّ وَلَا يَقْتُلُ الصَّيْدَ ٥٠٥٢
- اِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتّٰى يُرٰى مَقْعَدُهُ ٦٢٩٧
- اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ ٤٧٧٦
- اِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ ١٢٧٤
- اِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا اَنْ أَشُقَّ عَلٰى أُمَّتِي ١٤٤٥
- إِنَّهُ لَيَأْتِي الرَّجُلُ الْعَظِيمُ السَّمِينُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ٧٠٤٥
- اِنَّهُ لَيْسَ بِدَوَاءٍ وَلٰكِنَّهُ دَاءٌ ٥١٤١
- اِنَّهُ لَيْسَ بِكِ عَلٰى أَهْلِكِ هَوَانٌ ٣٦٢١
- اِنَّهُ لَيُعَذَّبُ بِخَطِيئَتِهِ أَوْ بِذَنْبِهِ ٢١٥٤
- اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِي وَاِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ٦٨٥٨
- اِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ ٧٣٥٦
- اِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ ٣٠٥
- اِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ ٦٠٢٨
- اِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ ٦٨١٠
- اِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ ٢٤٥٢
- اِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكِ الْغُلَامُ الْأَيْفَعُ ٣٦٠٣
- اَنَّهُ اَبْصَرَ فِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ ٥٤٨٣
- اَنَّهُ أَتَاهُ سَائِلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلٰوةِ ١٣٩٣
- اَنَّهُ أَصَابَهُمْ بِالْمَدِينَةِ جَهْدٌ وَشِدَّةٌ ٣٣٣٦
- اَنَّهُ اَعْطٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَهْطًا وَاَنَا جَالِسٌ فِيهِمْ ٢٤٣٣
- اَنَّهُ أَقْبَلَ يَسِيرُ عَلٰى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ١١٢٥
- اَنَّهُ اَمَرَ رَجُلًا كَانَ يَتَصَدَّقُ بِالنَّبْلِ فِي الْمَسْجِدِ ٦٦٦٣
- اَنَّهُ انْتَهٰى إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ ﷺ ٣٢٣٤
- اَنَّهُ اُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ جُبَّةٌ مِنْ سُنْدُسٍ ٦٣٥١
- اَنَّهُ اَهْدٰى لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حِمَارًا وَحْشِيًّا ٢٨٤٥

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ ١٧٩٣
۔ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ ٥٩٦
۔ أَنَّهُ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ١٧٨٩
۔ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا ٣٩٨٤
۔ أَنَّهُ تَقَاضَى دَيْنًا لَهُ عَلَى ابْنِ أَبِي حَدْرَدٍ ٣٩٨٥
۔ أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ
الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى ٦١٦٨
۔ أَنَّهُ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لَأَلْزَمَنَّ ٦٢١٤
۔ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ فَرَمَى الْجَمْرَةَ ٣١٣٤
۔ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ مُحْرِمًا فَقَمِلَ ٢٨٨٤
۔ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ فِي
بَيْتِهِ ٥٨٣٩
۔ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ
بِالْبَصْرَةِ ١٤١٢
۔ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ عَلَى مَيْمُونَةَ ٥٠٣٥
۔ أَنَّهُ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ ٣٩٦٦
۔ أَنَّهُ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا ٢٣٥٠
۔ أَنَّهُ رَأَى جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ ١١٥٨
۔ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّأَ ٥٥٩
۔ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ ٥٥٠٤
۔ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفٍ ٧٩٢
۔ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي السُّبْحَةَ
بِاللَّيْلِ فِي السَّفَرِ ١٦١٩
۔ أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ ٨٦٤
۔ أَنَّهُ رَقَدَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَيْقَظَ ١٧٩٩
۔ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ رضي الله عنها عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ
جُنُبًا أَيَصُومُ ٢٥٩٤
۔ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ
فِي رَمَضَانَ ١٧٢٣
۔ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ فَقَالَ مَاتَ رَسُولُ
اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ ٦٠٩٩
۔ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ٥٠٩٨
۔ أَنَّهُ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ ٢٠٩٤
۔ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ ٣١١٢
۔ أَنَّهُ صَلَّى صَلٰوةَ الْمُسَافِرِ بِمِنًى وَغَيْرِهِ
رَكْعَتَيْنِ ١٥٩٠
۔ أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ٢١١٢
۔ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الصُّبْحَ فَقَرَأَ ١٠٢٦
۔ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَتَنَخَّعَ ١٢٣٥
۔ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي حَجَّةِ
الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ ٣١٠٨
۔ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ٣٦٥٣
۔ أَنَّهُ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ ٣٦٩٨
۔ أَنَّهُ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ غَزْوَةَ قِبَلَ نَجْدٍ ١٩٥١
۔ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تَبُوكَ ٩٥٢
۔ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ غَزْوَةَ
الْحُدَيْبِيَةِ ٢٨٥٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- أَنَّهُ قَالَ لِمُؤَذِّنِهِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ ١٦٠٤
- أَنَّهُ قَرَأَ وَالنَّجْمِ فَسَجَدَ فِيهَا ١٢٩٧
- أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ كَانَ لَهُ حِمَارٌ ٦٥١٥
- أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ ٢٠٣٩
- أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِي الْفِتْنَةِ فَأَتَتْهُ مَوْلَاةٌ ٣٣٤٥
- أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حِينَ أَفَاضَ ٣١٠٤
- أَنَّهُ كَانَ فِي الْجَيْشِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ ٢٤٦٧
- أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ١٠٣٧
- أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ١٣٣٢
- أَنَّهُ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَتَوَلَّى مَوْلَى رَجُلٍ ٣٧٩٠
- أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ ٢٦٧٩
- أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِي بَاعَهُ ٣٩٨٩
- أَنَّهُ لَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ بِأَعْلَى مَكَّةَ ٧٦٥
- أَنَّهُ مَاتَ ابْنٌ لَهُ بِقُدَيْدٍ أَوْ بِعُسْفَانَ ٢١٩٩
- أَنَّهُ نَادَى بِالصَّلٰوةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ.... ١٦٠١
- أَنَّهُ نَزَلَتْ فِيهِ آيَاتٌ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ ٦٢٣٨
- أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا ... ١٢١٨
- أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ ٣٨٠٩
- إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ ٦٢٩٠
- إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي أَثَرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا ٤٧٧٥
- إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنٌ ٧٢٥٠
- إِنَّهَا طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِينَةَ وَإِنَّهَا تَنْفِي ٣٣٥٦
- إِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا ٢٤٩٠
- إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ ٣٥٨١
- إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ ٣٥٨٣
- إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَأُ عَدُوًّا...... ٥٠٥٣
- أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يَمُرُّوا ٢٢٥٣
- إِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ ٧٢٨٥
- إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ إِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ ٦٣٥٩
- أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ ٥٧٦٤
- أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ ٨١٧
- أَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا ٢٧٧٧
- أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ ٥٦١٧
- أَنَّهُ سَأَلَتْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا كَمْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي صَلٰوةَ الضُّحٰى ١٦٦٣
- أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ.. ٣٧٠
- أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ ٦٢٨٧
- أَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ ٥٥٣٢
- أَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ أَسْكَرَ عَنِ الصَّلٰوةِ ٥٢١
- أَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ ٥١٧٠
- أَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ ٥١٧٨
- أَنَّهُمَا اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ ٢٨٨٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- أَنَّهُمْ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ مِنْ عِنْدِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ ٦٣٠٩
- أَنَّهُمْ سَأَلُوا النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْمَسْحِ فِي.. ١٢٢٠
- أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ١٠٦٢
- إِنَّهُمْ خَيَّرُونِي بَيْنَ أَنْ يَسْأَلُونِي بِالْفُحْشِ ٢٤٢٨
- إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَمُّونَ بِأَنْبِيَائِهِمْ ٥٥٩٨
- إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ ٢١٥٦
- إِنَّهُمْ لَيَسْمَعُونَ مَا أَقُولُ ٢١٥٤
- إِنَّهُمْ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ مَا كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ حَقٌّ ٢١٥٤
- إِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا ٥٩٦٩
- أَنِّي عَلِمْتُهَا ١٣١٣
- أَنِّي عَلِمْتُهَا ١٣١٤
- إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى اللهِ أَنْ يَكُونَ لِي مِنْكُمْ خَلِيلٌ ١١٨٨
- إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ ٥٤٧٨
- إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي ١٨٦٩
- إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ ٣٣١٨
- إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا ٣٣٢٢
- إِنِّي أَرْحَمُهَا قُتِلَ أَخُوهَا مَعِي ٦٣١٩
- إِنِّي أَرَى اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطِفُ السَّمْنَ ٥٩٢٨
- إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ ٣٦٠٠
- إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنِّي نُسِّيتُهَا ٢٧٧٢
- إِنِّي أَشْتَهِي أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي ١٨٦٧
- إِنِّي اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ ٢٧٧١
- إِنِّي أَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ ١٩١٢
- إِنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ لِأَتَأَلَّفَهُمْ ٢٤٥١
- إِنِّي حَرَّمْتُ عَلَى نَفْسِي الظُّلْمَ ٦٥٧٥
- إِنِّي حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّمَ ٣٣٤٠
- إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عَذَابًا سُلِّطَ عَلَى أُمَّتِي ٢٠٨٤
- إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي ٣٦٨١
- إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا ٢١٠٩
- إِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكًا نَقَرَنِي ثَلَاثَ نَقَرَاتٍ ١٢٥٨
- إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ ٢٦٢٦
- إِنِّي رَجُلٌ أَصُومُ أَفَأَصُومُ ٢٦٢٨
- إِنِّي صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ ٢٦٥٥
- إِنِّي عَالَجْتُ امْرَأَةً فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ ٧٠٠٤
- إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ ٥٩٧٣
- إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ حَتَّى أَنْظُرَ ٥٩٧٢
- إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنَّ عَرْضَهُ ٥٩٧٧
- إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ ٥٩٧٦
- إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ ٢٠٩٨
- إِنِّي قَدْ رُزِقْتُ حُبَّهَا ٦٢٧٨
- إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ ١٩١٣
- إِنِّي قُلْتُ لَكُمْ سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ ١٨٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- إِنِّي قَلَّدْتُ هَدْيِي وَلَبَّدْتُ رَأْسِي ٢٩٨٦
- إِنِّيْ كُنْتُ أُجَاوِرُ هٰذِهِ الْعَشْرَ ٢٧٦٩
- إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ ٥٤٧٣
- إِنِّي لَا أَحْلِفُ عَلٰى يَمِينٍ أَرٰى غَيْرَهَا ٤٢٦٩
- إِنِّيْ لَا آلُو أَنْ أُصَلِّي بِكُمْ.............. ١٠٦٠
- إِنِّيْ لَأَدْخُلُ الصَّلٰوةَ أُرِيدُ إِطَالَتَهَا ١٠٥٦
- إِنِّيْ لَأَرْجُوا أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ................ ٢٣٧٣
- إِنِّي لَأَظُنُّ رَجُلًا لَوْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا ٣٠٧٩
- إِنِّي لَأَعْرِفُ أَسْمَائَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ ٧٢٨١
- إِنِّي لَأَعْرِفُ أَصْوَاتَ رُفْقَةِ الْأَشْعَرِيِّينَ ٦٤٠٧
- إِنِّيْ لَأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ ١٩١٠
- إِنِّي لَأَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ ٥٩٣٩
- إِنِّي لَأَعْرِفُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ ٦٦٤٦
- إِنِّيْ أُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ ٢٤٣٣
- إِنِّي أُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ ٣٧٨
- إِنِّيْ لَأَعْقِلُ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ١٤٩٨
- إِنِّيْ لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ ٤٦٧
- إِنِّيْ لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا ٤٦١
- إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً ٦٢٨٥
- إِنِّي لَأَعْلَمُ حَيْثُ أُنْزِلَتْ وَأَيَّ يَوْمٍ أُنْزِلَتْ ٧٥٢٥
- إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ ٦٦٤٧
- إِنِّيْ لَأَفْعَلُ ذٰلِكَ أَنَا وَهٰذِهِ ثُمَّ نَغْتَسِلُ ٧٨٦
- إِنِّي لَأَمْشِي مَعَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمِنًى ٣٣٩٩
- إِنِّيْ لَأُنْذِرُ كُمُوهُ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا ٧٣٥٦
- إِنِّيْ لَأَنْقَلِبُ إِلٰى أَهْلِي فَأَجِدُ التَّمْرَةَ .. ٢٤٧٦
- إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي ٢٩٨٤
- إِنِّي لَبِعُقْرِ حَوْضِي أَذُودُ النَّاسَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ ٥٩٩٠
- إِنِّيْ لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّيْ أُطْعَمُ وَأُسْقٰى ٢٥٦٣
- إِنِّيْ لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّيْ يُطْعِمُنِي ٢٥٧٢
- إِنِّيْ لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّيْ أُطْعَمُ وَأُسْقٰى.... ٢٥٦٤
- إِنِّي لَقَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ عَلٰى عُمُومَتِي... ٥١٣٣
- إِنِّي لَكُمْ فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ فَإِيَّايَ ٥٩٧٤
- إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا ٥٤٢٠
- إِنِّي لَمْ أُبْعَثْ لَعَّانًا وَإِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً ٦٦١٣
- إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا................ ٥٤٠١
- إِنِّيْ لَمْ أُومَرْ أَنْ أَنْقُبَ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ ٢٤٥٢
- إِنِّي مَرَرْتُ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ ٧٥١٨
- إِنِّي مُسْرِعٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِي ٣٣٧١
- إِنِّي مُسْرِعٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِي ٥٩٤٨
- إِنِّي لَمِنَ النُّقَبَاءِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ٤٤٦٤
- إِنِّيْ نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ يَوْمًا فَوَافَقَ ٢٦٧٥
- إِنِّي وَاللّٰهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا أَحْلِفُ عَلٰى يَمِينٍ ٤٢٦٥
- أَهْدٰى رَسُولُ اللّٰهِ مَرَّةً إِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا ٣٢٠٣

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ اَهْدَتْ خَالَتِى اُمُّ حُفَيْدٍ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ سَمْنًا وَاَقِطًا ٥٠٣٩
ـ أَهْدٰى لِلنَّبِىِّ ﷺ شِقَّ حِمَارِ وَحْشٍ فَرَدَّهُ ٢٨٤٩
ـ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حُلَّةُ حَرِيرٍ .. ٦٣٤٨
ـ اَهْرِيقُوهَا وَاكْسِرُوهَا ٥٠١٨
ـ أَهَلَّ النَّبِىُّ ﷺ بِعُمْرَةٍ ٣٠٠٧
ـ أَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لِأَرْبَعٍ ٣٠١٠
ـ أَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ عِرْقٍ ٢٥٣٠
ـ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِالْحَجِّ فَلَمَّا ٢٩٤٤
ـ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا ٢٩٩٤
ـ أَهِلِّى بِالْحَجِّ وَاشْتَرِطِى أَنَّ مَحِلِّى.... ٢٩٠٥
ـ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا أَبُو طَالِبٍ ٥١٥
ـ أَوَامْلِكُ إِنْ كَانَ اللّٰهُ نَزَعَ مِنْكُمُ الرَّحْمَةَ ٦٠٢٧
ـ اَوَ غَيْرَ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ ٦٧٦٨
ـ أَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ........ ١١٥٠
ـ أَوَ كُلَّمَا انْطَلَقْنَا غُزَاةً فِى سَبِيلِ اللّٰهِ تَخَلَّفَ رَجُلٌ فِى عِيَالِنَا ٤٤٢٨
ـ اَوَ لَا تَدْرِينَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ النَّارَ ٦٧٦٧
ـ أَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ ١١٤٨
ـ أَوَلَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مَا تَصَدَّقُونَ بِهِ ٢٣٢٩
ـ أَوَمَا شَعَرْتِ أَنِّى أَمَرْتُ النَّاسَ بِأَمْرٍ فَإِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُونَ ٢٩٣١
ـ أَوْ مَا كُنْتِ طُفْتِ لَيَالِىَ قَدِمْنَا مَكَّةَ ٢٩٢٩
ـ أَوَ مُخْرِجِىَّ هُمْ ٤٠٣
ـ أَوْ أَمَرَ بِمَعْرُوفٍ ٢٣٣١
ـ أَوْ مُسْلِمٌ ٣٧٨
ـ أَوْ مُسْلِمًا إِنِّى لَأُعْطِى الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَىَّ مِنْهُ ٣٧٩
ـ أَوْ مُسْلِمًا قَالَ إِنِّى أُعْطِى ٢٤٣٣
ـ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصُّبْحِ ١٧٦٥
ـ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا ١٧٦٤
ـ أَوْصَانِى حَبِيبِى ﷺ بِثَلَاثٍ لَنْ أَدَعَهُنَّ ١٦٧٥
ـ أَوْصَانِىْ خَلِيلِى ﷺ بِثَلَاثٍ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ١٦٧٢
ـ أُولَٰئِكَ الْعُصَاةُ أُولَٰئِكَ الْعُصَاةُ ٢٦١٠
ـ اَوْلٰى وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ ... ٦١٢١
ـ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ ٣٤٩١
ـ اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِى ٧١٥٠
ـ اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُوَرُهُمْ ٧١٥١
ـ أَوَّلُ مَا اشْتَكٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِى بَيْتِ مَيْمُونَةَ ٩٣٧
ـ أَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٤٣٨١
ـ أَوْ عَيْنُ الرِّبَا ٤٠٨٣
ـ اَىْ اَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ ... ٦٠٣٩
ـ اَىْ بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَىْءٍ ٧٠٢٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- اَیْ بُنَیَّ وَمَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ اِنَّهُ لَنْ يَضُرَّكَ ٥٦٢٤
- اَیْ بُنَيَّةُ اَلَسْتِ تُحِبِّيْنَ مَا اُحِبُّ ٦٢٩٠
- اَیْ سَعْدُ اَلَمْ تَسْمَعْ اِلَى مَا قَالَ اَبُو حُبَابٍ ٤٦٥٩
- اَیْ عَبَّاسُ نَادِ اَصْحَابَ السَّمُرَةِ ٤٦١٢
- أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ ٢٨٧٩
- أَيُّ الزَّيَانِبِ ٢٣١٨
- أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ ٢٧٥٦
- أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ قَبْلُ ٤٠٩
- أَيُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهِ ٤٢٠
- أَيُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهِ ٤٢١
- أَيُّ حِيْنٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ الْعِشَاءَ ١٤٥٢
- أَيُّ شَهْرٍ هٰذَا ٤٣٨٣
- أَيُّ وَادٍ هٰذَا ٤٢١
- أَيُّ وَادٍ هٰذَا ٤٢٠
- أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ ١٨٧٢
- أَيَرْجِعُ النَّاسُ بِأَجْرَيْنِ وَأَرْجِعُ بِأَجْرٍ .. ٢٩٣٥
- أَيَسُرُّكَ أَنْ يَكُوْنُوا إِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً ٤١٨٥
- أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ ١٨٨٦
- أَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ ٦٨٥٢
- أَيَعَضُّ أَحَدُكُمْ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ ٤٣٦٦
- إِيْمَانٌ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ٢٤٨
- أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ ٦٢٢٩
- أَيْنَ الَّذِي سَأَلَنِي عَنِ الْعُمْرَةِ آنِفًا ٢٨٠٠
- أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْعُمْرَةِ ٢٧٩٨
- أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ ١٣٩١
- أَيْنَ السَّائِلُ مَا بَيْنَ مَا رَأَيْتَ وَقْتٌ ١٣٩٢
- أَيْنَ الصَّبِيُّ ٥٦٢١
- أَيْنَ اللّٰهُ ١١٩٩
- أَيْنَ الْمُتَأَلِّي عَلَى اللّٰهِ لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوْفَ ٣٩٨٣
- أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ آنِفًا ٢٦٠٣
- اَيْنَ اَنَا الْيَوْمَ اَيْنَ اَنَا غَدًا ٦٢٩٢
- أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ ١٤٩٦
- أَيَنْفَعُكَ شَيْءٌ إِنْ حَدَّثْتُكَ ٧١٦
- أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ لَهُ خَشِيْتُ الْفَجْرَ ١٦١٥
- أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ٨٢٤
- إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ ٥٣١٣
- إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطُّرُقَاتِ ٥٥٦٣
- إِيَّاكُمْ وَالدُّخُوْلَ عَلَى النِّسَاءِ ٥٦٧٤
- إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثِ ٦٥٣٦
- إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ ٢٥٦٧
- إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ ٤١٢٦
- أَيَّامُ التَّشْرِيْقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ ٢٦٧٧
- أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ ١٣٥٧
- أَيُّكُمْ خَافَ أَنْ لَا يَقُوْمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ ١٧٦٧
- أَيُّكُمْ قَرَأَ خَلْفِي بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ٨٨٧
- أَيُّكُمْ يَبْسُطُ ثَوْبَهُ فَيَأْخُذُ مِنْ حَدِيْثِي هٰذَا ٦٣٩٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنَّ هٰذَا لَهُ بِدِرْهَمٍ ٧٤١٨
- أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُّعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ ٧٥١٤
- أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ ١٨٧٣
- أَيُّكُمْ يَذْكُرُ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ ٢٧٧٩
- أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا ٩٩٨
- أَيُّمَا امْرِءٍ أَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا....... ٣٩٠٣
- أَيُّمَا امْرِءٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ ٢١٦
- أَيُّمَا امْرِءٍ مُّسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأً مُّسْلِمًا...... ٣٧٩٨
- أَيُّمَا أَهْلِ دَارٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا ٤٠٢٨
- أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرٰى ٤١٨٨
- أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ ٢٢٩
- أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ مِنْ مَّوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ ٢٢٨
- أَيُّمَا قَرْيَةٍ أَتَيْتُمُوهَا ٤٥٧٤
- أَيُّمَا نَخْلٍ اشْتُرِيَ أُصُولُهَا وَقَدْ أُبِّرَتْ ٣٩٠٢
- أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ وَاللّٰهِ ٤٦٣٤
- أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ ٦٨٦٢
- أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ ٢٩٥٠
- أَيُّهَا النَّاسُ أَحِلُّوا ٢٩٤٤
- أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا ٢٣٤٦
- أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا ١٠٧٤
- أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ بِي تَحْرِيمُ ١٢٥٦
- أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِي .. ٩٦١
- أَيُّهَا النَّاسُ حَدَّثَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ ٧٣٨٩
- أَيُّهَا النَّاسُ فَقَالَتْ لِمَاشِطَتِهَا كُفِّي رَأْسِي ٥٩٧٥
- أَيُّهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِلْجَارِيَةِ اسْتَأْخِرِي عَنِّي ٥٩٧٤
- أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ ٣٢٥٧

ب

- بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ فِئَةٌ بَاغِيَةٌ ٧٣٢٠
- بِئْسَ أَخُو الْقَوْمِ وَابْنُ الْعَشِيرَةِ ٦٥٩٧
- بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ ٢٠١٠
- بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعٰى إِلَيْهِ الْأَغْنِيَاءُ ٣٥٢١
- بِئْسَمَا لِأَحَدِهِمْ يَقُولُ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ ١٨٤١
- بِئْسَمَا لِلرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ سُورَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ ١٨٤٣
- بَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مَبْدَأَهُ ٢٨٢٣
- بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ..................... ١٧٥٣
- بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا..................... ٧٣٩٧
- بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ ٣١٣
- بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا........ ٦٣٢٢
- بِاسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ....... ٥٠٩١
- بِاسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا.... ٥٧١٩
- بِاسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ.................... ٧٥١١
- بَايَعْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ٢٠١
- بَايَعْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ ٢٠٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى إِقَامِ الصَّلٰوةِ ١٩٩
- بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ٤٧٦٨
- بَايِعْ يَا سَلَمَةُ ٤٦٧٨
- بِتُّ ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ ١٨٠٠
- بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَبَقِيتُ ١٧٩٤
- بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ ١٧٨٨
- بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ ١٧٩٢
- بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يَحْقِرَ اَخَاهُ ٦٥٤١
- بَخٍ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ٢٣١٥
- بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ غَرِيبًا ٣٧٢
- بَشِّرَا وَيَسِّرَا وَعَلِّمَا وَلَا تُنَفِّرَا ٥٢١٥
- بَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا ٤٥٢٥
- بُعِثَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ رضی اللہ عنہ اِلَى قُرَّاءِ اَهْلِ الْبَصْرَةِ ٢٤١٩
- بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ سَرِيَّةً وَأَنَا فِيهِمْ قِبَلَ نَجْدٍ ٤٥٥٨
- بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِشَاةٍ مِنَ الصَّدَقَةِ ٢٤٩٠
- بَعَثَ إِلَيَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ ٢٩٧٦
- بَعَثَ بِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِسَحَرٍ مِنْ جَمْعٍ ٣١٢٩
- بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى عُمَرَ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ ٥٤٢٤
- بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بُسَيْسَةَ عَيْنًا ٤٩١٥
- بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَعْثًا اِلَى اَرْضِ جُهَيْنَةَ ٥٠٠٤
- بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَعْثًا وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ ٦٢٦٤
- بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ ٤٥٨٩
- بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا اِلَى حَيٍّ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ ٦٤٩٥
- بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ ٢٦٦٨
- بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رُسُلَهُ فِي قُرَى الْأَنْصَارِ ٢٦٧٠
- بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سَرِيَّةً اَنَا فِيهِمْ ... ٥٠٠٣
- بَعَثَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ ٢٤٥١
- بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ ٢٠٠٥
- بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ وَضَمَّ . ٧٤٠٨
- بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ هٰكَذَا................ ٧٤٠٣
- بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ ١١٦٨
- بُعِثَتْ هٰذِهِ الرِّيحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ ٧٠٤١
- بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي سَرِيَّةٍ فَصَبَّحْنَا الْحُرَقَاتِ مِنْ جُهَيْنَةَ ٢٧٧
- بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَاَمَّرَ عَلَيْنَا اَبَا عُبَيْدَةَ ٤٩٩٨
- بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةِ رَاكِبٍ ٤٩٩٩
- بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَّرَهُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ٣٢٨٧
- بَعَثَنِي اَبُو طَلْحَةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ . ٥٣١٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- بَعَثَنِی الْعَبَّاسُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ فِي بَيْتِ خَالَتِي ١٨٠١
- بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الثَّقَلِ ٣١٢٦
- بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبَامَرْثَدِ الْغَنَوِيَّ ٦٤٠٢
- بِعْنِي جَمَلَكَ هٰذَا ٤١٠١
- بِعْنِيهِ بِوُقِيَّةٍ ٤٠٩٨
- بَلَى فَجُدِّي نَخْلَكِ فَإِنَّكِ عَسَى أَنْ ... ٣٧٢١
- بَلْ أَحْرِقْهُمَا ٥٤٣٦
- بَلْ أَنْتَ أَبَرُّهُمْ وَأَخْيَرُهُمْ ٥٣٦٦
- بَلْ أَنْتِ فَتَرِبَتْ يَمِينُكِ ٧٠٩
- بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ ٣٦٧٨
- بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً ٧٠٠٤
- بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ٣١٤
- بَلَغَنَا مَخْرَجُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ بِالْيَمَنِ فَخَرَجْنَا مُهَاجِرِينَ ٦٤١٠
- بِمَا أَهْلَلْتَ ٢٩٥٩
- بِمَ أَهْلَلْتَ ٢٩٤٣
- بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ ١١٣
- بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسَةٍ ١١١
- بِهَا نَظْرَةٌ فَاسْتَرْقُوا لَهَا ٥٧٢٥
- بِيَدَاؤُكُمْ هٰذِهِ الَّتِي تَكْذِبُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِيهَا ٢٨١٦
- بَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ قَائِمٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَدِمَتْ عِيرٌ ٢٠٠٠
- بَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ ٢٠١٨
- بَيْنَا أَنَا أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ صَلٰوةَ الظُّهْرِ سَلَّمَ ١٢٩٢
- بَيْنَا أَنَا أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ ١١٩٩
- بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ أَتَتْهُ ٢٦٩٧
- بَيْنَا أَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ . ٤١٦
- بَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ نَزَلَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ٦٢٨
- بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ خَزَائِنَ الْأَرْضِ ٥٩٣٦
- بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُ قَدَحًا ٦١٩٠
- بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ ٦٢٠٠
- بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُرِيتُ أَنِّي أَنْزِعُ عَلَى حَوْضِي ٦١٩٥
- بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ وَعَلَيْهِمْ ٦١٨٩
- بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ .. ٥٩٣٥
- بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ ٦١٩٢
- بَيْنَا أَنَا وَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ ٤٥٦٩
- بَيْنَمَا جِبْرِيلُ ؑ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ سَمِعَ نَقِيضًا مِنْ فَوْقِهِ ١٨٧٧
- بَيْنَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا عَلَيْهِ الذِّئْبُ ٦١٨٣

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- بَيْنَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِّنَ الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ ٧٤٧٣
- بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ ٩٣
- بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَقْسِمُ ٢٤٥٦
- بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ ٢٤٧
- بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ ١٩٤٠
- بَيْنَمَا الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِحِرَابِهِمْ ٢٠٦٩
- بَيْنَمَا النَّاسُ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ بِقُبَاءٍ .. ١١٧٨
- بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَآءَ الذِّئْبُ ٤٤٩٥
- بَيْنَمَا أَنَا أَتَرَمَّى بِأَسْهُمٍ لِي عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٢١٢٠
- بَيْنَمَا أَنَا أَرْمِي بِأَسْهُمِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ ٢١١٨
- بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَرْثٍ ٧٠٥٩
- بَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَبِي سَعِيدٍ يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلٰى شَيْءٍ ١١٢٩
- بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ ٤٢٩
- بَيْنَمَا أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَارِجَيْنِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَقِيَنَا رَجُلًا ٦٧١٥
- بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَتَمَشَّوْنَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ ٦٩٤٩
- بَيْنَمَا جَارِيَةٌ عَلٰى نَاقَةٍ عَلَيْهَا بَعْضُ مَتَاعٍ ٦٦٠٦
- بَيْنَمَا رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِعَرَفَةَ ٢٨٩٢
- بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِي بُرْدَيْنِ........ ٥٤٦٨
- بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ يَمْشِي فِي بُرْدَيْهِ ٥٤٦٧
- بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً لَهُ قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا ٦١٨٣
- بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا ٥٨٥٩
- بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ ٦٦٦٩
- بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي قَدْ أَعْجَبَتْهُ جُمَّتُهُ.... ٥٤٦٥
- بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سَاجِدٌ وَحَوْلَهُ نَاسٌ ٤٦٥٠
- بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ قُعُودٌ مَعَهُ ٧٠٠٧
- بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي حَائِطٍ ٦٢١٢
- بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ ٤٦٤٩
- بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ١٩٥٦
- بَيْنَمَا كَلْبٌ يُطِيفُ بِرَكِيَّةٍ قَدْ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ ٥٨٦١
- بَيْنَمَا مُوسٰى فِي مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَآئِيلَ ٦١٦٨
- بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمِنًى إِذَا انْفَلَقَ الْقَمَرُ ٧٠٧٢
- بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذْ قَالَ رَجُلٌ ١٣٥٨

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَسَمِعَ جَلَبَةً ١٣٦٣
- بَيْنَمَا يَهُودِيٌّ يَعْرِضُ سِلْعَةً لَهُ أُعْطِيَ بِهَا شَيْئًا ٦١٥١
- بَيِّنَتُكَ قَالَ لَيْسَ لِي بَيِّنَةٌ ٣٥٩

ت

- تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَهَّرُ ... ٧٥٠
- تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا ٤٤٦١
- تَبْكِيهِ أَوْ لَا تَبْكِيهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ .. ٦٣٥٥
- تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوَضُوءُ ٥٨٦
- تَبْلُغُ الْمَسَاكِنُ إِهَابَ أَوْ يَهَابَ ٧٢٩٠
- تَجِدُونَ النَّاسَ كَإِبِلٍ مِائَةٍ ٦٤٩٩
- تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ فَخِيَارُهُمْ ٦٤٥٤
- تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هٰذَا الشَّأْنِ ٦٤٥٥
- تَجِدُونَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ ... ٦٦٣٢
- تَحَاجَّ آدَمُ وَمُوسٰى فَحَجَّ آدَمُ مُوسٰى .. ٦٧٤٣
- تَحَاجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ ٧١٧٣
- تَحُتُّهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ تَنْضَحُهُ ٦٧٥
- تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ . ٢٧٦٢
- تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ ٢٧٧٦
- تَحَوَّلْ ١٠٥٠
- تَحَيَّنُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ ٢٧٦٧
- تَخَلَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ .. ٦٣٣
- تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ ٦٠٢٥
- تُدْنَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْخَلْقِ ٧٢٠٦
- تَرِبَتْ يَدَاكَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ ٧٣٤٤
- تَرِبَتْ يَدَاكَ أَوْ يَمِينُكَ ٣٥٧٢
- تَرِبَتْ يَدَاكَ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا ٧١٢
- تَرِدُ عَلَيَّ أُمَّتِي الْحَوْضَ وَأَنَا أَذُودُ النَّاسَ ٥٨٢
- تَرَكْتُ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا يُفَسِّرُ ٧٠٦٧
- تَرَوْنَ إِلَى أَوْبَاشِ قُرَيْشٍ وَأَتْبَاعِهِمْ ٤٦٢٢
- تَرٰى عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ ٧٣٤٦
- تُرٰى فِيهِ أَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ٦٠٠٠
- تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَدَخَلَ بِأَهْلِهِ ... ٣٥٠٧
- تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ٣٤٥٢
- تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ ٣٤٨٠
- تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي شَوَّالٍ ٣٤٨٣
- تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِسِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي ٣٤٧٩
- تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَهِيَ بِنْتُ سِتٍّ ٣٤٨٢
- تَسْأَلُونِي عَنِ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عِلْمُهَا ٦٤٨١
- تُسَبِّحُ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ ١٣٤٧
- تُسَبِّحُونَ وَتُكَبِّرُونَ وَتَحْمَدُونَ دُبُرَ ... ١٣٤٧
- تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قُمْنَا ... ٢٥٥٢
- تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً ٢٥٤٩
- تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي ٥٥٨٦
- تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ ٣٣٨٥

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ ۲۶۰۱
- تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ ۲۳۱۹
- تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ ۲۳۱۸
- تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا ۲۰۵۳
- تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ ۳۹۸۱
- تَصَدَّقُوا فَيُوشِكُ الرَّجُلُ يَمْشِي بِصَدَقَتِهِ ۲۳۳۷
- تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ ۳۶۳۸
- تَضَمَّنَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ ۴۸۵۹
- تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ ۱۶۰
- تَطَهَّرِي بِهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ ۷۴۸
- تَعَالَ فَجِئْتُ أَمْشِي حَتَّى جَلَسْتُ ۷۰۱۶
- تَعَاهَدُوا هٰذَا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ ۱۸۴۴
- تَعْبُدُاللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا ۱۰۴
- تَعْدِلُ بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ ۲۳۳۵
- تُعْرَضُ اَعْمَالُ النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ ۶۵۴۷
- تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ فِي كُلِّ يَوْمِ خَمِيسٍ وَاثْنَيْنِ ۶۵۴۶
- تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوبِ كَالْحَصِيرِ عُوْدًا عُوْدًا ۳۶۹
- تَعْزَرًا أَنْ لَا يَدْخُلَهَا إِلَّا مَنْ أَرَادُوا ۳۲۴۶
- تُعَلِّمُنِي الْاَعْرَابُ بِالصَّلٰوةِ ۱۰۱۹
- تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ ۷۲۱۳
- تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ۷۲۱۳
- تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ ۷۲۱۳
- تُعِينُ صَانِعًا ۲۵۰
- تَغْزُوْنَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ .. ۷۲۸۴
- تُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ ۶۵۴۴
- تَفْضُلُ صَلَاةٌ فِي الْجَمِيعِ عَلَى صَلٰوةِ الرَّجُلِ ۱۴۷۳
- تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُودُ فَتُسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ ۷۳۳۸
- تُقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ ۷۳۱۴
- تَقْتَتِلُونَ اَنْتُمْ وَيَهُودُ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ ۷۳۳۷
- تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ ۷۳۲۴
- تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ ۷۳۲۲
- تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ ۹۸۲
- تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلُبُ اللِّقْحَةَ ۷۴۱۳
- تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرُّوْمُ اَكْثَرُ النَّاسِ ۷۲۷۹
- تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرُّوْمُ اَكْثَرُ النَّاسِ ۷۲۷۰
- تَقِيءُ الْاَرْضُ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا أَمْثَالَ الْاُسْطُوَانِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ۲۳۴۱
- تَكُفُّ شَرَّكَ عَنِ النَّاسِ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ ۲۵۰
- تَكَفَّلَ اللّٰهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ ۴۸۶۱
- تَكُونُ الْاَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُبْزَةً وَاحِدَةً ۷۰۵۷
- تَكُوْنُ فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَقْظَانِ ۷۲۴۹
- تَلَقَّتِ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ۳۹۹۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ تَلَقَّيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حِيْنَ قَدِمَ الشَّامَ ١٦٢٠

ـ تِلْكَ الرَّوْضَةُ الْإِسْلَامُ وَذٰلِكَ الْعَمُوْدُ ٦٣٨١

ـ تِلْكَ السَّكِيْنَةُ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْآنِ ١٨٥٦

ـ تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ كَانَتْ تَسْتَمِعُ لَكَ ١٨٥٩

ـ تِلْكِ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي اعْتَدِّي . ٣٦٩٧

ـ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ ٥٠٦٩

ـ تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ ١٤١٢

ـ تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ ٦٧٢١

ـ تِلْكَ مَحْضُ الْإِيْمَانِ ٣٤٢

ـ تَمَتَّعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ٢٩٨٢

ـ تَمَتَّعْتُ فَنَهَانِي نَاسٌ عَنْ ذٰلِكَ ٣٠١٥

ـ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيْهِ الْقُرْآنُ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ ٢٩٧٨

ـ تَمَتَّعَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ ٢٩٧٩

ـ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فُرْقَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ٢٤٥٨

ـ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ فِي فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ ٢٤٦٠

ـ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ ٣٦٣٥

ـ تَوَضَّأْ لَنَا وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ٥٥٥

ـ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ ٧٠٤

ـ تَوَضَّأْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ ٦٩٧

ـ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ٧٨٨

ـ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ؟ ٧٨٩

ـ تُوُفِّيَ حَمِيْمٌ لِأُمِّ حَبِيْبَةَ ، فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ ٣٧٢٩

ـ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ الْمَاءِ وَالتَّمْرِ ٧٤٥٥

ـ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَمَا فِي رَفِّي مِنْ شَيْءٍ ٧٤٥١

ـ تُوُفِّيَ صَبِيٌّ فَقُلْتُ طُوْبٰى لَهُ ٦٧٦٧

ث

ـ ثَلَاثٌ إِذَا خَرَجْنَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا ٣٩٨

ـ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ ١٩٢٩

ـ ثَلَاثُ لَيَالٍ يَمْكُثُهُنَّ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ .. ٣٢٩٩

ـ ثَلَاثٌ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانُ إِلٰى رَمَضَانَ ٢٧٤

ـ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيْمَانِ ١٦٥

ـ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيْمَانِ ... ١٦٦

ـ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ .. ٢٩٥

ـ ثَلَاثٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٢٩٣

ـ ثَلَاثَةٌ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ ٦٧٠٠

ـ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ ٣٨٧

ـ ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ ٢٥٤

ـ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ.......... ٦٤٢٧

ـ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ............................ ٦٤٢٧

ـ ثُمَّ حَيْثُمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ فَصَلِّهْ...... ١١٦١

ـ ثُمَّ غَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوْكَ..... ٧٠١٦

ـ ثُمَّ فَتَرَ الْوَحْيُ عَنِّي فَتْرَةً.................. ٤٠٧

ـ ثُمَّ فِي كُلِّ دُوْرِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ.......... ٦٤٢٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي ٦٨٩٣
- ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَيْهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ ... ١٧٧٦
- ثُمَّ يَتَخَلَّفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ ٦٤٧٢
- ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا ... ٦٤٧٥
- ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ ٤٠١٢

ج

- جَاءَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ إِلَى أَبِي فِي مَنْزِلِهِ ٧٥٢١
- جَاءَ أَبُو مُوسَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ٥٦٣٣
- جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً ١٨٢
- جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً ١٨٩
- جَاءَ حَبْرٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ ٧٠٤٦
- جَاءَ حَبَشٌ يَزْفِنُونَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي الْمَسْجِدِ ٢٠٦٦
- جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا ٢٣٨٣
- جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ هَلَكْتُ ٢٥٩٥
- جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَعَلَيْهَا خَلُوقٌ ٢٧٩٨
- جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ ٦٥٠٤
- جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ ٦١٣٨
- جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ ٦٥٠٠
- جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ١٠٠
- جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ ٧٠٤٨
- جَاءَ سَائِلٌ إِلَى عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ٤٢٧٥
- جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَاعِدٌ عَلَى الْمِنْبَرِ ٢٠٢٣
- جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ ٤١١٣
- جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ ٤٤٣١
- جَاءَ مُشْرِكُونَ قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي الْقَدَرِ ٦٧٥٢
- جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ٦١٤٩
- جَاءَ نَاسٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا أَنِ ابْعَثْ مَعَنَا رِجَالًا ٤٩١٧
- جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِمُ الصُّوفُ ٢٣٥٤
- جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِمُ الصُّوفُ ٦٨٠٠
- جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَانَتِ اسْتُحِيضَتْ ٧٥٧
- جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَهَبُ لَكَ ٣٤٨٧
- جَاءَتْ بِي أُمِّي أُمُّ أَنَسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ٦٣٧٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- جَاءَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَتْ ٤٤٨٠
- جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَسَأَلَتْنِي ٦٦٩٣
- جَاءَتْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَتَيْنِ لَهَا ٦٦٩٤
- جَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ نَحْفِرُ الْخَنْدَقَ ٤٦٧٢
- جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِأَذْرِبِيجَانَ ... ٥٤١٥
- جَاوَرْتُ بِحِرَاءٍ شَهْرًا ٤٠٩
- جِئْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ٦١٨٧
- جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا ٥٣٢٣
- جِئْتُ يَوْمَ الْجَرَعَةِ ٧٢٧١
- جُرِحَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ ٤٦٤٢
- جُزُّوا الشَّوَارِبَ وَأَرْخُوا اللُّحَى ٦٠٣
- جَعَلَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ ٦٩٧٢
- جُعِلَتْ لِي عَلَامَةٌ فِي أُمَّتِي ١٠٨٦
- جُعِلَ فِي قَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ ٢٢٤١
- جَلَسَ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ ٦٣٠٥
- جَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ ٢٤٢٣
- جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ ٦٣٤٠
- جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْأَنْصَارَ فَقَالَ .. ٢٤٣٩
- جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِينَةِ ١٦٣٣
- جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ ٣١١١
- جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ١٦٣٢
- جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا ٤٤٨
- جِيءَ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ مُجَدَّعًا ٦٣٥٧

ح

- حَاصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَهْلَ الطَّائِفِ . ٤٦٢٠
- حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ ٣٢٢٢
- حَالَفَ رَسُولُ اللّٰهِ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ ٦٤٦٤
- حُبُّ الْأَنْصَارِ آيَةُ الْإِيمَانِ ٢٣٦
- حَتَّى تَرْجِعَ ٣٥٣٩
- حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ ٢١٩٠
- حَجٌّ مَبْرُورٌ ٢٤٨
- حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَجَّةَ الْوَدَاعِ ٣١٣٩
- حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَنَحَرْنَا الْبَعِيرَ ٣١٨٧
- حَجَمَ النَّبِيَّ ﷺ عَبْدٌ لِبَنِي بَيَاضَةَ ٤٠٤٢
- حُجِّي عَنْهَا ٢٦٩٧
- حُجِّي وَاشْتَرِطِي وَقُولِي اَللّٰهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي ٢٩٠٣
- حُجِّي وَاشْتَرِطِي وَقُولِي اَللّٰهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي ٢٩٠٣
- حُجِّي وَاشْتَرِطِي وَقُولِي اَللّٰهُمَّ مَحِلِّي ٢٩٠٢
- حَدِّثْنِي بِمَا نَهَى عَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْأَشْرِبَةِ بِلُغَتِكَ وَفَسِّرْهُ لِي ٥١٩٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- حَدَّثَنِی فَصَدَّقَنِی وَوَعَدَنِی فَاَوْفٰی لِی ٦٣٠٩
- حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لُحُومَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ ٥٠٠٧
- حُرْمَةُ نِسَآءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ ٤٩٠٨
- حُرٌّ وَعَبْدٌ ١٩٣٠
- حِسَابُكُمَا عَلَى اللّٰهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ .. ٣٧٤٨
- حَشَا اللّٰهُ أَجْوَافَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا ١٤٢٦
- حَضَرْتُ أَبِي حِينَ أُصِيبَ ٤٧١٣
- حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَهُوَ فِي سِيَاقَةِ الْمَوْتِ فَبَكَى طَوِيلًا ٣٢١
- حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ بِسَرِفَ ٣٦٣٣
- حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ .. ٧١٣٠
- حَفِظَكَ اللّٰهُ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ نَبِيَّهُ ١٥٦٢
- حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ ٥٦٥١
- حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ ١٩٦٣
- حَلَبُهَا عَلَى الْمَآءِ وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا ٢٢٩٦
- حَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَحَلَقَ طَآئِفَةٌ ... ٣١٤٤
- حِلُّوا وَأَصِيبُوا النِّسَآءَ ٢٩٤٣
- حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ ١٨٣١
- حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ٣٩٩٧
- حَوْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَآءَ وَالْمَدِينَةِ ٥٩٨٢
- حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ وَزَوَايَاهُ سَوَآءٌ .. ٥٩٧١
- حَوِّلِي هٰذَا فَإِنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ ٥٥٢١
- حِينَ صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ عَاشُورَآءَ ٢٦٦٦

خ

- خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ ٦٠٢
- خَبَأْتُ هٰذَا لَكَ ٢٤٣١
- خَبَّرَنِي رَبِّي أَنِّي سَأَرَى عَلَامَةً فِي أُمَّتِي ١٠٨٨
- خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تِسْعَ سِنِينَ ٦٠١٤
- خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَشْرَ سِنِينَ ... ٦٠١١
- خُذْ ٣١٥٢
- خُذْ جَارِيَةً مِنَ السَّبْيِ غَيْرَهَا ٣٤٩٧
- خُذْ جَمَلَكَ وَلَكَ ثَمَنُهُ ٣٦٤١
- خُذْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ فَإِنِّي أَخْشَى ٥٨٣٩
- خُذْ هٰذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ ٤٢٦٤
- خُذْ يَا جَابِرُ! فَصُبَّ عَلَيَّ ٧٥١٩
- خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ .. ٥٨٩٥
- خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنَ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ ٦٣٣٤
- خُذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ حَتَّى تَلْقَوْنِي ٢٨٥٥
- خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي ٤٤١٤
- خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَأَعْرُوهَا ٦٦٠٥
- خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوهَا ٦٦٠٤
- خُذُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ ٢٧٢٣
- خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ ٢٤٠٦
- خُذْهُ وَمَا جَآءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ ٢٤٠٥
- خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ ٤٥٠٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- خُذِی فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِی بِهَا ٧٤٩
- خُذِی مِنْ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ ٤٤٧٧
- خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ .. ٣٥٠٠
- خَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ ٩٢٢
- خَرَجْتُ أُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَوَجَدْتُهُ ٦٢١٥
- خَرَجَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ حِينَ ٥٦١٦
- خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِی نَطْلُبُ الْعِلْمَ ٧٥١٢
- خَرَجْتُ قَبْلَ أَنْ يُؤَذَّنَ بِالْأُولَى ٤٦٧٧
- خَرَجْتُ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِی فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَمْشِی وَحْدَهُ ٢٣٠٥
- خَرَجْتُ مَعَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ فِی سَفَرٍ ٦٤٢٨
- خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِی طَائِفَةٍ . ٦٢٥
- خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِی غَزَاةٍ فَأَبْطَأَ بِی جَمَلِی وَأَعْيَا ١٦٥٨
- خَرَجْتُ مَعَ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ إِلَى قَرْيَةٍ عَلَى رَأْسِ سَبْعَةَ عَشَرَ ١٥٨٤
- خَرَجْتُ مَعَ مَنْ خَرَجَ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ ٤٥٧١
- خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ غَدَاةً وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ ٦٢٦١
- خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى ٢٠٧٠
- خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ بِالْهَاجِرَةِ إِلَى الْبَطْحَاءِ ١١٢٢
- خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا إِلَى حَائِطٍ ٦٢١٦
- خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا يَسْتَسْقِی ... ٢٠٧٣
- خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عَلَى حَلْقَةٍ فِی الْمَسْجِدِ ٦٨٥٧
- خَرَجْنَا حُجَّاجًا أَوْ عُمَّارًا وَمَعَنَا ابْنُ صَائِدٍ ٧٣٥٠
- خَرَجْنَا لِلْعُمْرَةِ فَلَمَّا نَزَلْنَا بِبَطْنِ نَخْلَةَ ٢٥٢٩
- خَرَجْنَا مَعَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَلَلٍ ٢٨٨٧
- خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَلَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ ٢٩١٨
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَى خَيْبَرَ ... ٥٠١٨
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَى خَيْبَرَ ... ٤٦٦٨
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْقَاحَةِ فَمِنَّا ٢٨٥١
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ ٢٩١٧
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ حُنَيْنٍ . ٤٥٦٨
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ غَزْوَةِ تَبُوكَ ٥٩٤٧
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَأَتَيْنَا وَادِيَ الْقُرَى ٥٩٤٨
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِی بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ ٨١٦
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِی سَفَرٍ أَصَابَ النَّاسَ فِيهِ شِدَّةٌ ٧٠٢٤
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِی شَهْرِ رَمَضَانَ فِی حَرٍّ شَدِيدٍ ٢٦٣٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ وَنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ ٤٦٩٩
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَكَانَ يُصَلِّي ١٦٣١
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ .. ٤٥١٨
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ ٢٩٢٥
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى ١٥٨٦
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ ٢٩٢٢
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ ٣١٨٦
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ مَعَنَا النِّسَاءُ ٢٩٤٠
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ ٢٩١٦
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نَصْرُخُ ٣٠٢٣
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَلَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ ٢٩٢٩
- خَرَجْنَا مِنْ قَوْمِنَا غِفَارٍ وَكَانُوا يُحِلُّونَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ ٦٣٥٩
- خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ ٢١٠٣
- خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٢٠٩١
- خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ ... ٢١١٧
- خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٢٠٨٩
- خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ النَّاقَةَ ٧١٩١
- خَطَبَ عَلِيٌّ ٤٤٥٠
- خَطَبَ عُمَرُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٧٥٥٩
- خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمًا بَعْدَ الْعَصْرِ ١٦٣٦
- خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ ٥٠٧٥
- خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ ٤٣٨٦
- خَطَبَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ ذِي رَدْغٍ ١٦٠٥
- خَلَتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَأَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَنْتَقِلُوا إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ ١٥١٩
- خَلَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ ٦٢١٨
- خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ. ٧١٦٣
- خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ ٧٠٥٤
- خَلَقَ اللّٰهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً .. ٦٩٧٣
- خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ ٧٤٩٥
- خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ ٥٦٥٠
- خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ ٢٨٦٣
- خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ ٢٨٦٢
- خَمْسٌ لَا جُنَاحَ فِي قَتْلِ مَا قُتِلَ ٢٨٧٥
- خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَاسِقٌ ٢٨٦٩
- خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَوَاسِقُ تُقْتَلُ ٢٨٦٧
- خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ ٢٨٧٣

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- خَمسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَيسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ ٢٨٧٢
- خَمسٌ مَن قَتَلَهُنَّ وَهُوَ حَرَامٌ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ ٢٨٧٦
- خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ ٤٨٠٤
- خِيَارُكُمْ مَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً ٤١١١
- خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ٦٤٧٢
- خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ٦٤٧٣
- خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ يَلُونِي ٦٤٦٩
- خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ٦٤٢١
- خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ ٦٤٢٤
- خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا ٩٨٥
- خَيْرُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً ٤١١٢
- خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَاخْتَرْنَاهُ ٣٦٨٧
- خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ ٦٤٦٠
- خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ قَالَ أَحَدُهُمَا ... ٦٤٥٦
- خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ ٦٢٧١
- خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ٦٤٧٧
- خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ ١٩٧٦

د

- دِبَاغُهُ طُهُورُهُ ٨١٤
- دِبَاغُهُ طُهُورُهُ ٨١٥
- دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ غُلَامًا ٤٣٣٩
- دَخَلَ أَبُوبَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ٣٦٩٠
- دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ ٢٦٥١
- دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَبْدِاللّٰهِ وَهُوَ يَتَغَدَّى ٢٦٤٨
- دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَ قُومُوا ١٥٠١
- دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَتْ أُمِّي ٦٣٧٥
- دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ نُصُبًا ٤٦٢٥
- دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي صَلٰوةِ الْغَدَاةِ ١٦٥١
- دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ يَخْطُبُ ٢٠٢٠
- دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْبَيْتَ هُوَ وَأُسَامَةُ ٣٢٣٥
- دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْبَيْتَ وَمَعَهُ أُسَامَةُ ٣٢٣٣
- دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تُغَنِّيَانِ بِغِنَاءِ بُعَاثٍ ٢٠٦٥
- دَخَلَ عَلَيَّ أَبُوبَكْرٍ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ... ٢٠٦١
- دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ ... ٢٧١٥
- دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ رَجُلَانِ ٦٦١٤
- دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا مَرِيضٌ ٤١٤٨
- دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ ١٣١٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- دَخَلَ عَلَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقَدْ سَتَرْتُ سَهْوَةً ٥٥٢٨
- دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعرِقَ ٦٠٥٥
- دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ ٢١٦٨
- دَخَلَ قَائِفٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَاهِدٌ ... ٣٦١٩
- دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا دَارًا أَوْ قَصْرًا ٦١٩٨
- دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً ٦٣٢٠
- دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ ١٦٥٥
- دَخَلْتُ أَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بَيْتَ مَيْمُونَةَ ٥٠٣٤
- دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ ؓ .. ٢٥٥٧
- دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا ٢٥٥٦
- دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَطَرَفُ السِّوَاكِ عَلَى لِسَانِهِ ٥٩٢
- دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُوهَا ٣٧٢٥
- دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُوعَكُ ٦٥٥٩
- دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَا وَأَخُوهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ ٧٢٨
- دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا ٥٤٤٢
- دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُنْشِدُهَا شِعْرًا ٦٣٩١
- دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلَيْهَا ٣٧٠٥
- دَخَلَتْ عَلَيَّ عَجُوزَانِ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ ١٣٢١
- دَخَلَتْ عَلَيَّ بَرِيرَةُ فَقَالَتْ إِنَّ أَهْلِي كَاتَبُونِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ ٣٧٧٩
- دَخَلَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا ٦٩٨٢
- دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ مِنْ جَرَّاءِ هِرَّةٍ لَهَا .. ٦٦٧٩
- دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ ٦٨١٧
- دَخَلْنَا عَلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيضٌ ٤٧٧١
- دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَأَتْحَفَتْنَا بِرُطَبِ ابْنِ طَابٍ ٣٧٠٧
- دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَأَتْحَفَتْنَا ٧٣٨٧
- دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِي عُرْسِهِ ٥٢٣٣
- دَعَا النَّبِيُّ ﷺ عَلَى بِئْرِ الْحُدَيْبِيَةِ ٤٨١٠
- دَعَا النَّبِيُّ ﷺ غُلَامًا لَنَا حَجَّامًا ٤٠٤٠
- دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَجُلٌ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ ٥٣٢٦
- دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا أَصْحَابَ بِئْرِ مَعُونَةَ ١٥٤٥
- دَعَانَا عَرُوسٌ بِالْمَدِينَةِ فَقَرَّبَ إِلَيْنَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ضَبًّا ٥٠٤٠
- دَعْنِي أَقْسِمْ مَالِي حَيْثُ شِئْتُ فَأَبَى.... ٤٢١٢
- دَعْوَةٌ ٦٦٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ ٦٥٨٣
ـ دَعُوهُمْ يَكُنْ لَهُمْ بَدْءُ الْفُجُورِ وَثِنَاهُ.... ٤٦٧٨
ـ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ ٦٩٢٩
ـ دَعْهُ ٩٥٣
ـ دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلوتَهُ ٢٤٥٦
ـ دَعْهُ فَإِنْ يَكُنِ الَّذِي تَخَافُ لَنْ تَسْتَطِيعَ ٧٣٤٥
ـ دَعْهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ ٦٥٨٣
ـ دَعْهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ ٦٣١
ـ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ ٢٠٦٣
ـ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ ٢٠٦٩
ـ دَعِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ ٢٩١٤
ـ دَعِيهَا وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قِبَلِ ذٰلِكِ ٧١٥
ـ دَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عَرَفَةَ ٣٠٩٩
ـ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً ٦٧٠٣
ـ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ ٢٢١٥
ـ دَمِيَتْ إِصْبَعُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٤٦٥٤
ـ دُونَكُمْ يَا بَنِي أَرْفِدَةَ ٢٠٦٥
ـ دِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ٢٣١١

ذ

ـ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا ... ١٥١
ـ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَانِي ٢٣٠٤
ـ ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنَيْهِ ١٨١٧
ـ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ ١١٩٩
ـ ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خَنْزَبٌ ٥٧٣٨
ـ ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ ٣٤٠
ـ ذَاكَ يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ ... ٢٦٤٧
ـ ذَاكُمُ التَّفْرِيقُ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنَيْنِ ٣٧٤٥
ـ ذَبَحَ أَبُوبُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ ٥٠٧٧
ـ ذَبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ عَائِشَةَ بَقَرَةً .. ٣١٩١
ـ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ ٣٢٥٧
ـ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ . ٦١١٥
ـ ذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجٌ ٢٤٥٩
ـ ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الدَّجَّالَ ذَاتَ غَدَاةٍ ٧٣٧٣
ـ ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ النَّارَ فَأَعْرَضَ وَأَشَاحَ ٢٣٤٩
ـ ذَكَرَ عُمَرُ مَا أَصَابَ النَّاسُ مِنَ الدُّنْيَا .. ٧٤٦١
ـ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٣٧٥٨
ـ ذُكِرَ الْعَزْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ وَمَا ذَاكُمْ ٣٥٥٠
ـ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ امْرَأَةٌ مِنَ الْعَرَبِ ٥٢٣٦
ـ ذُكِرَ لِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ ٥٠٤٣
ـ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ ٦٥٩٣
ـ ذَكَرْنَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ ١١٨٣
ـ ذَكَرُوا أَنْ يُعْلِمُوا وَقْتَ الصَّلٰوةِ بِشَيْءٍ .. ٨٣٩
ـ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا . ٤٢٣١
ـ ذٰلِكَ الرِّبَا تِلْكَ الْمُزَابَنَةُ ٣٨٨٧
ـ ذٰلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ ٣٥٦٥

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ ١٣٤٧
- ذِمَّةً وَصِهْرًا فَإِذَا رَأَيْتَ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ ٦٤٩٤
- ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ ٢٦٢٣
- ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالْأُجُورِ ٢٣٢٩
- ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى .. ١٣٤٨
- ذَهَبْتُ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ .... ٧٦٤، ١٦٦٩
- ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ. ٦٠٨٧
- ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ يُخَرِّبُ بَيْتَ اللّٰهِ ٧٣٠٧

ر

- رَأَى ابْنُ عُمَرَ مِسْكِينًا ٥٣٧٤
- رَأَى أَبُو طَلْحَةَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مُضْطَجِعًا فِي الْمَسْجِدِ ٥٣٢٢
- رَأَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغَفَّلِ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ يَخْذِفُ ٥٠٥٠
- رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ ٦١٣٧
- رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ وَعَلَيَّ بَشَاشَةُ الْعُرْسِ ٣٤٩٤
- رَأْسُ الْكُفْرِ مِنْ هَاهُنَا ٧٢٩٥
- رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ ١٨٥
- رُؤْيَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا ٥٩١٣
- رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ ... ٥٩٠٦
- رُؤْيَا الْمُسْلِمِ يَرَاهَا أَوْ تُرَى لَهُ ٥٩١٢
- رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ١٣٠٦
- رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ يَنْزِعُ ٦١٩٤
- رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِيَدِهِ ٣٠٦٥
- رَأَيْتُ الْأَصْلَعَ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ ٣٠٦٩
- رَأَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِ النَّبِيِّ ٦٢٦٨
- رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ ٣١٤٠
- رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مُقْعِيًا يَأْكُلُ تَمْرًا ٥٣٣١
- رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَأَكَلْتُ مَعَهُ خُبْزًا وَلَحْمًا ٦٠٨٨
- رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَؤُمُّ النَّاسَ وَأُمَامَةُ ١٢١٣
- رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ١١٥٦
- رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ. ٧٣٥٣
- رَأَيْتُ خَاتَمًا فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ. ٦٠٨٥
- رَأَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ ٥٩٣٢
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَبْيَضَ قَدْ شَابَ ٦٠٨١
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ ١٦٢٤
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ ٨٦١
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ ٣٠٥٠
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ ٣٢٣٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ٢٨٢٢
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ ٣٠٥٣
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَائِمًا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ ٣٤٢٣
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ هٰذِهِ مِنْهُ بَيْضَاءَ . ٦٠٨٠
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَحَانَتْ صَلٰوةُ الْعَصْرِ ٥٩٤٢
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَمَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ رَجُلٌ ٦٠٧٢
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَأْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ ٥٣٣٠
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ١٦٢٣
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ ٢٠٧٤
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُوَجِّهٌ ١٦١٤
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ ١١٥٤
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا ١١٥٢
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا ١١٥٥
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي لِلنَّاسِ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عُنُقِهِ ١٢١٤
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ . ٣٠٧٧
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى نَاقَتِهِ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ ١٨٥٤
- رَأَيْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى عَقَبَةِ الْمَدِينَةِ ٦٤٩٦
- رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ ٧١٩٣
- رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ لُحَيِّ بْنِ قَمْعَةَ ٧١٩٢
- رَأَيْتُ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهُ ٣٠٧١
- رَأَيْتُ عُمَرَ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ ٣٠٧٠
- رَأَيْتُ عِنْدَ الْكَعْبَةِ رَجُلًا آدَمَ ٤٢٧
- رَأَيْتُ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَعَنْ شِمَالِهِ يَوْمَ أُحُدٍ رَجُلَيْنِ ٦٠٠٤
- رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ ... ٥٩٣٤
- رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ فِي يَدِي قِطْعَةَ إِسْتَبْرَقٍ ٦٣٦٩
- رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هٰذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُمْ ٢٠٩١
- رَأَيْتُ فِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْمِيسَمَ .. ٥٥٥٨
- أُرِيتُ كَأَنِّي أَنْزِعُ بِدَلْوِ بَكْرَةٍ عَلَى قَلِيبٍ ٦١٩٦
- رَأَيْتُ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ جِيءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ رَجُلٌ قَصِيرٌ ٤٤٢٤
- رَأَيْتُ نُورًا ٤٤٤
- رَأَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا ٢٢٣٠
- رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ ٤٩٣٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- رُبَّ اَشْعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ ٦٦٨٢
- رُبَّ اَشْعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ ٧١٩٠
- رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ٤٦٤٦
- رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ ١٦٤٢
- رُبَّمَا فَتَلْتُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٣٢٠٢
- رُبَّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْقُرْآنَ فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ ١٢٩٦
- رَجَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ ٥٧٠
- رَجُلٌ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ ٢٧٤٦
- رَجُلٌ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ وَنَقَّرَ عَنْهُ ٦١١٨
- رَجُلٌ لَقِيَ رَبَّهُ فَقَالَ مَا عَمِلْتَ ٣٩٩٤
- رَجُلٌ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ ... ٢٣٨١
- رَجَمَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ ٤٤٤٢
- رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ ١٣٤٤
- رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى اَخِي كَذَا ٦١٦٥
- رَحِمَهُ اللّٰهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي آيَةً كُنْتُ أُنْسِيتُهَا ١٨٣٨
- رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ عَامَ أَوْطَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ ٣٤١٨
- رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ ٥٧٢٤
- رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي أَمْرٍ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ نَاسٌ ٦١١١
- رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا ٣٨٨٨
- رَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ ٣٤٠٤
- رَدِفْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عَرَفَاتٍ ٣٠٨٧
- رُدُّهُ مِنْ حَيْثُ اَخَذْتَهُ ٦٢٣٨
- رُدُّوهُ عَلَيَّ ٩٩
- رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا ٦١١٩
- رَغِمَ اَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُهُ ٦٥١١
- رَفَعَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا ٣٢٥٤
- رَقَدْتُ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ لَيْلَةَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ عِنْدَهَا ١٧٩٨
- رَقِيتُ عَلَى بَيْتِ أُخْتِي حَفْصَةَ ٦١٢
- رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا... ١٦٨٨
- رَكَعْتُ فَقُلْتُ بِيَدَيَّ هٰكَذَا يَعْنِي طَبَّقَ بِهِمَا ١١٩٦
- رَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا ١٥٥٨
- رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ١٧٥٩
- رَمَقْتُ الصَّلٰوةَ مَعَ مُحَمَّدٍ ﷺ ١٠٥٧
- رَمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا ٣٠٥١
- رُمِيَ أُبَيٌّ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى أَكْحَلِهِ .. ٥٧٤٧
- رَمَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى ٣١٤١
- رُمِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي أَكْحَلِهِ ٥٧٤٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- رَمٰی عَبْدُاللّٰہِ بْنُ مَسْعُودٍ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ٣١٣١
- رُوَيْدًا يَاأَنْجَشَةُ لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ ٦٠٤٠

ز

- زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي ٤٠٣

س

- سَافَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ ٢٦٠٨
- سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ ٢٦٢٠
- سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَيَصُومُ الصَّائِمُ ٢٦١٩
- سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ ١٤٩٦
- سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ ٤٠٣٨
- سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ٦٠٧٣
- سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ ٢٤٨
- سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ ٦٧٦٥
- سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي ١١١٣
- سُئِلَ عَلِيٌّ أَخَصَّكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِشَيْءٍ ٥١٢٦
- سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي إِمْرَةِ مُصْعَبٍ ٣٧٤٦
- سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَمْ أَتَى لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ مَاتَ ٦١٠٠
- سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ ٥١٨٧
- سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَضَبَ ٦٠٧٤
- سَأَلْتُ أَنَسًا كَمْ حَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ... ٣٠٣٤
- سَأَلْتُ أَنَسًا كَيْفَ أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ . ١٦٤٠
- سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ ٤٨١٢
- سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ ؓ وَهُوَ يَطُوفُ ٢٦٨١
- سَأَلْتُ رَبِّي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي ثِنْتَيْنِ ٧٢٦٠
- سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْجَارِيَةِ يُنْكِحُهَا أَهْلُهَا ٣٤٧٥
- سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَوَّلِ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ ١١٦٢
- سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ٤٠٢
- سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ ٥٦٤٤
- سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ كَمْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٣٠٣٥
- سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ ؓ عَنِ الْمُتْعَةِ ٢٩٦٩
- سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ ٢٧٢٦
- سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَطَوُّعِهِ ١٦٩٩
- سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ ؓ عَنِ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا ٢٨٤٢
- سَأَلْتُ وَحَرَصْتُ عَلَى أَنْ أَجِدَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ يُخْبِرُنِي ١٦٦٨
- سَأَلْتُهُ عَنِ الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ ١٥٤٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَطُوفُ بِالْبَيْتِ ٢٩٩٨
- سَأَلَ قَوْمٌ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَشِرَائِهَا ٥٢٣٠
- سَأَلَ مُوسٰى رَبَّهُ مَا أَدْنٰى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً ٤٦٥
- سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ بِعُمْرَةٍ ٢٩٩٩
- سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْفَضِيخِ ٥١٣٢
- سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ ٢٢١
- سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ٣٢٧٥
- سُبْحَانَ اللّٰهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ ٨٢٤
- سُبْحَانَ اللّٰهِ بِئْسَمَا جَزَتْهَا ٤٢٤٥
- سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهِ ٦٩١٤
- سُبْحَانَ اللّٰهِ لَا تُطِيقُهُ أَوْ لَا تَسْتَطِيعُهُ أَفَلَا قُلْتَ اللّٰهُمَّ آتِنَا ٦٨٣٥
- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ١٠٨٨
- سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ١٨١٤
- سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى ١٨١٤
- سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ١٠٨٥
- سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ ١٠٨٧
- سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ ١٠٨٦
- سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ١٠٨٩
- سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ ٢٣٨٠
- سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ ٥٢٢
- سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ .. ١٠٩
- سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ أَرَضُونَ ٤٩٤٧
- سَتَكُونُ أُمَرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ ٤٨٠٠
- سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ ٧٢٤٧
- سَتَهُبُّ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَةَ رِيحٌ شَدِيدَةٌ ٥٩٤٨
- سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ ١٣٠٢
- سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ ١٣٠١
- سُجِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ مَاتَ بِثَوْبِ حِبَرَةٍ ٢١٨٣
- سَحَرَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَهُودِيٌّ ٥٧٠٣
- سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ صَائِمٌ ... ٢٥٦١
- سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ ٣٦٧٩
- سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ٥٢٨٠
- سَلْ ٧١٦
- سَلْ هٰذِهِ ٢٥٨٨
- سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ٤٦٠٧
- سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَيْفَ أَنْتُمْ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ .. ٣٥٠٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِی ثَلَاثِ رَکَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ۱۲۹۴
- سَلُونِی عَمَّ شِئْتُمْ ۶۱۲۰
- سَلُونِی فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُذَافَةَ ۶۱۲۱
- سَلُونِی فَهَابُوهُ اَنْ یَسْاَلُوهُ ۹۹
- سَلُونِی لَا تَسْاَلُونِی عَنْ شَیْءٍ اِلَّا بَیَّنْتُهُ لَکُمْ ۶۱۲۳
- سَلُوهُ لِاَیِّ شَیْءٍ یَصْنَعُ ذٰلِکَ ۱۸۹۰
- سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِینَ یَرْفَعُ ۸۶۸
- سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ ۱۸۱۳
- سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ یَقُولُ فِی قُنُوتِهِ . ۱۵۴۲
- سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَوْتَ خُصُومٍ بِالْبَابِ ۳۹۸۳
- سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَیْنَا ۶۹۰۰
- سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ اَبِی ذَرٍّ یُقْسِمُ قَسَمًا ۷۵۶۲
- سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ وَرَاٰی رَجُلًا یَجْتَازُ الْمَسْجِدَ خَارِجًا ۱۴۹۰
- سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ قَرَاَ فِی الْعِشَاءِ بِالتِّینِ وَالزَّیْتُونِ ۱۰۳۹
- سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یُلَبِّی بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِیعًا ۲۹۹۵
- سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَیْبِ النَّبِیِّ ﷺ ۶۰۸۳
- سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَاَتَاهُ رَجُلٌ یَوْمَ النَّحْرِ ۳۱۶۳
- سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ یَاْمُرُ بِتَسْوِیَتِهَا ۲۲۴۲
- سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ یَسْتَعِیذُ فِی صَلٰوتِهِ ۱۳۲۳
- سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ یَقْرَاُ بِالطُّورِ فِی الْمَغْرِبِ ۱۰۳۵
- سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ یَقُولُ فَلَا اَدْرِی اَشَیْءٌ ۲۴۱۶
- سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ یُهِلُّ مُلَبِّدًا یَقُولُ ۲۸۱۴
- سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَسَاَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اَلَسْنَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِینَ . ۷۴۶۲
- سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ یَقُولُ عِنْدَ هٰذَا الْمِنْبَرِ ۵۲۰۱
- سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلٰی مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ۷۵۶۰
- سَمِعْتُ کَعْبَ بْنَ مَالِکٍ یُحَدِّثُ حَدِیثَهُ ۷۰۱۸
- سَمِعْتُ مُعَاوِیَةَ بْنَ اَبِی سُفْیَانَ رضی اللہ عنہ، وَهُوَ خَطِیبٌ ۲۳۹۲
- سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَرْبَعًا فَاَعْجَبْنَنِی وَآنَقْنَنِی ۳۲۶۲
- سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَکِیمِ بْنِ حِزَامٍ یَقْرَاُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰی غَیْرِ ۱۸۹۹
- سَمِعْتُمْ بِمَدِینَةٍ جَانِبٌ مِنْهَا فِی الْبَرِّ ۷۳۳۳
- سَهِرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَقْدَمَهُ الْمَدِینَةَ لَیْلَةً ۶۲۳۱
- سَوُّوا صُفُوفَکُمْ فَاِنَّ تَسْوِیَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ ۹۷۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ ٧١٦١
- سَيَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ ٢٤٦٢
- سِيرُوا هٰذَا جُمْدَانُ ٦٨٠٨
- سَيَعُوذُ بِهٰذَا الْبَيْتِ يَعْنِي الْكَعْبَةَ قَوْمٌ لَيْسَتْ لَهُمْ مَنَعَةٌ ٧٢٤٣

ش

- شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ ٣٥٦
- شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا ٣٥٢٥
- شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ ٤٠١١
- شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هٰذِهِ فَاذْهَبُوا بِهَا ١٢٣٨
- شَغَلُونَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ ١٤٢٤
- شَغَلُونَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ ١٤٢٥
- شَغَلُونَا عَنْ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى آبَتْ الشَّمْسُ ١٤٢٢
- شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ ٥٤٠٣
- شَقِّقْهُ خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ ٥٤٢٢
- شَكَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ ٢٦٣٥
- شَهِدْتُ الْأَضْحٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٥٠٦٤
- شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَبَدَأَ ٥٠٩٧
- شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ ٢٦٧١
- شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى يَوْمَ أَضْحٰى ٥٠٦٧
- شَهِدْتُ صَلٰوةَ الْفِطْرِ مَعَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ ٢٠٤٤
- شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَأُتِيَ بِالْوَلِيدِ ٤٤٥٧
- شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الصَّلٰوةَ يَوْمَ الْعِيدِ ٢٠٤٨
- شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَصَفَّنَا صَفَّيْنِ ١٩٤٥
- شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ ٤٦١٢
- شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ ٢٥٣٢
- شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ ٢٥٣١

ص

- صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ فِي مَقْسَمِهِ ٣٥٠١
- صَحِبْتُ ابْنَ صَائِدٍ إِلٰى مَكَّةَ ٧٣٤٨
- صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ قَالَ فَصَلّٰى لَنَا الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ١٥٧٩
- صَدَقَ ٦٤٠١
- صَدَقَ اللّٰهُ، وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ ٥٧٧٠
- صَدَقَ لَيْسَ لَكَ نَفَقَةٌ ٣٧١٣
- صَدَقَتْ صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ ٢٩٥٠
- صَدَقَتَا إِنَّهُمْ يُعَذَّبُونَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ ١٣٢١

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهُ ١٥٧٣
ـ صِغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ يَتَلَقّٰى اَحَدُهُمْ اَبَاهُ ١٧٠١
ـ صَلٰوةُ الْأَوَّابِينَ إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ... ١٧٤٧
ـ صَلٰوةُ الْأَوَّابِينَ حِينَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ. ١٧٤٦
ـ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ أَحَدِكُمْ ١٤٧٢
ـ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ ١٤٧٧
ـ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ ١٤٧٥
ـ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تَزِيدُ عَلٰى صَلٰوتِهِ ١٤٧٨
ـ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلٰى صَلٰوتِهِ فِي بَيْتِهِ ١٥٠٦
ـ صَلٰوةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلٰوةِ.... ١٧١٥
ـ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ ١٧٤٨
ـ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ ١٧٥٠
ـ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا رَأَيْتَ أَنَّ الصُّبْحَ ١٧٦٣
ـ صَلَاتَانِ مَا تَرَكَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي بَيْتِي قَطُّ ١٩٣٦
ـ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَفْضَلُ مِنْ ٣٣٧٦
ـ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا أَفْضَلُ ٣٣٧٤
ـ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا خَيْرٌ ٣٣٧٥
ـ صَلٰوةٌ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ........ ٣٣٨٣
ـ صَلٰوةٌ مَعَ الْإِمَامِ أَفْضَلُ ١٤٧٦
ـ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ مَعَهُمْ فَصَلِّ ١٤٦٩
ـ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ ١٤٦٥
ـ صَلِّ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ ١٩٣٠
ـ صَلِّ عَلَيْهِمْ ٢٤٩٣
ـ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ بِمِنًى صَلٰوةَ الْمُسَافِرِ ١٥٩٤
ـ صَلّٰى بِنَا النَّبِيُّ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمَدِينَةِ ٥٠٨٣
ـ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِحْدٰى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ إِمَّا الظُّهْرَ وَإِمَّا الْعَصْرَ ١٢٨٨
ـ صَلّٰى بِنَا عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ... ١٥٩٦
ـ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الصُّبْحَ بِذِي طَوًى ٣٠١٣
ـ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ٣٠١٦
ـ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا بِالْمَدِينَةِ ١٦٢٩
ـ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا ١٦٢٨
ـ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ .. ١٥٩٢
ـ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ٢١١١
ـ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ .. ١٩٤٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- صَلّٰی رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلَاةَ الْخَوْفِ .1944
- صَلّٰی رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَی ابْنِ الدَّحْدَاحِ 2239
- صَلّٰی رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰی قَتْلٰی أُحُدٍ 5977
- صَلّٰی لَنَا النَّبِیُّ ﷺ الصُّبْحَ بِمَکَّةَ 1022
- صَلّٰی لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْعَصْرَ 1414
- صَلّٰی لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَکْعَتَیْنِ 1269
- صَلّٰی لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْعَصْرِ 1290
- صَلُّوا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا وَاجْعَلُوا صَلٰوتَکُمْ 1471
- صَلُّوا عَلٰی صَاحِبِکُمْ 4157
- صَلُّوا فِی بُیُوتِکُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا 1821
- صَلَّیْتُ إِلٰی جَنْبِ أَبِی فَلَمَّا رَکَعْتُ شَبَّکْتُ 1197
- صَلَّیْتُ إِلٰی جَنْبِ أَبِی قَالَ وَجَعَلْتُ یَدَیَّ 1194
- صَلَّیْتُ خَلْفَ النَّبِیِّ ﷺ الْفَجْرَ 1066
- صَلَّیْتُ خَلْفَ النَّبِیِّ ﷺ وَأَبِی بَکْرٍ 892
- صَلَّیْتُ خَلْفَ النَّبِیِّ ﷺ وَصَلّٰی عَلٰی أُمِّ کَعْبٍ مَاتَتْ 2235
- صَلَّیْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمِنًی .. 1599
- صَلَّیْتُ مَعَ أَبِی هُرَیْرَةَ صَلٰوةَ الْعَتَمَةِ ... 1304
- صَلَّیْتُ مَعَ النَّبِیِّ ﷺ إِلٰی بَیْتِ الْمَقْدِسِ 1176
- صَلَّیْتُ مَعَ النَّبِیِّ ﷺ ثَمَانِیًا جَمِیعًا 1634
- صَلَّیْتُ مَعَ النَّبِیِّ ذَاتَ لَیْلَةٍ فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ 1814
- صَلَّیْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْعِشَاءَ 1038
- صَلَّیْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْعِیدَیْنِ ... 2051
- صَلَّیْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمِنًی 1598
- صَلَّیْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْأُولٰی 6052
- صَلَّیْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَطَالَ 1815
- صَلَّیْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَرَأَیْتُهُ تَنَخَّعَ 1234
- صَلَّیْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَیْنِ 1698
- صَلَّیْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَأَبِی بَکْرٍ 890
- صَلَّیْتُ وَصَلّٰی بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَرَأَ ق 1024
- صَلَّیْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نَحْوَ بَیْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا 1177
- صَلَّیْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ الظُّهْرَ .. 1413
- صُمْ أَفْضَلَ الصِّیَامِ عِنْدَ اللّٰهِ صَوْمَ دَاوُدَ 2742
- صُمْ إِنْ شِئْتَ وَأَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ 2626
- صُمْ ثَلَاثَةَ أَیَّامٍ أَوْ تَصَدَّقْ بِفَرَقٍ 2880
- صُمْ یَوْمَیْنِ وَلَکَ أَجْرُ مَا بَقِیَ 2742
- صُمْ یَوْمًا وَأَفْطِرْ یَوْمًا 2729
- صُمْ یَوْمَیْنِ وَلَکَ أَجْرُ مَا بَقِیَ 2742
- صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَمْرًا فَتَرَخَّصَ فِیهِ 6109
- صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا 5582
- صَوْمُ ثَلَاثَةٍ مِنْ کُلِّ شَهْرٍ 2747
- صُومُوا لِرُؤْیَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْیَتِهِ 2515
- صُومُوهُ أَنْتُمْ 2660
- صُومِی عَنْهَا 2697

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔ صِياحُ الْمَوْلُودِ حِينَ ٦١٣٦

ض

۔ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ ٥٠٨٤
۔ ضَحِّ بِهَا وَلَا تَصْلُحُ لِغَيْرِكَ ٥٠٦٩
۔ ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ٥٠٨٧
۔ ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهِ عَلَى الْأُخْرَى ٢٥٢٥
۔ ضِرْسُ الْكَافِرِ ٧١٨٥
۔ صُبُّوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ ٩٣٦
۔ ضَعُوهَا مِمَّا يَلِي رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا ٢١٧٧
۔ ضَعْهُ ٣٥٠٧
۔ ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي تَأَلَّمَ مِنْ جَسَدِكَ ٥٧٣٧

ط

۔ طَاعَةُ اللّٰهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَّكِ ٣٧١٢
۔ طَافَ النَّبِيُّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ٣٠٧٥
۔ طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالْبَيْتِ ٣٠٧٤
۔ طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ ٥٣٦٧
۔ طَعَامُ الرَّجُلِ يَكْفِي رَجُلَيْنِ ٥٣٧١
۔ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ ٥٣٦٨
۔ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٣٦٥٤
۔ طُلِّقَتْ خَالَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا ٣٧٢١
۔ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا ٣٧١٦
۔ طَمِثَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ٣٢٢٣
۔ طُهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ .. ٦٥١
۔ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ ٣٠٧٨
۔ طُولُ الْقُنُوتِ ١٧٦٨
۔ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِي بِذَرِيرَةٍ .. ٢٨٢٨
۔ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لِحُرْمِهِ ٢٨٢٤
۔ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لِحِلِّهِ وَلِحُرْمِهِ .. ٢٨٢٧

ع

۔ عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ ٦٥٥١
۔ عَائِذًا بِاللّٰهِ ٢٠٩٨
۔ عَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ٤٢٠٩
۔ عَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا مَرِيضٌ ٤١٤٧
۔ عِبَادَ اللّٰهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ ٩٧٩
۔ عَبْدٌ خَيَّرَهُ اللّٰهُ بَيْنَ أَنْ يُؤْتِيَهُ زَهْرَةَ الدُّنْيَا ٦١٧٠
۔ عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ ٧٥٠٠
۔ عَجِبْتُ لَهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ . ١٣٥٨
۔ عَجِبْتُ مِنْ هٰؤُلَاءِ اللَّاتِي ٦٢٠٢
۔ عَجِلَ شَيْخٌ فَلَطَمَ خَادِمًا لَهُ ٤٣٠٢
۔ عَدَلْتُمُونَا بِالْكِلَابِ وَالْحُمُرِ ١١٤٤
۔ عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ أَوْثَقَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا ٦٦٧٧
۔ عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا ٥٨٥٢
۔ عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا ٦٦٧٥

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِی هِرَّةٍ لَّمْ تُطْعِمْهَا ٥٨٥٥
ـ عُرِضَتْ عَلَیَّ أَعْمَالُ أُمَّتِی ١٢٣٣
ـ عُرِضَتْ عَلَیَّ الْأُمَمُ ٥٢٧
ـ عُرِضَتْ عَلَیَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ ٦١١٩
ـ عُرِضَ عَلَیَّ الْأَنْبِیَآءُ ٤٢٣
ـ عَرَضَنِی رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ یَوْمَ أُحُدٍ ٤٨٣٧
ـ عَرِّفْهَا حَوْلًا ٤٥٠٦
ـ عَرِّفْهَا سَنَةً ٤٤٩٩
ـ عَسَی اللّٰهُ أَنْ یُّطْعِمَکُمْ ٧٥٢٠
ـ عَشْرٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ ٦٠٤
ـ عُصَیَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ١٥٤٧
ـ عَقْرٰی حَلْقٰی إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا ٣٢٢٨
ـ عَلَامَ تُومُوْنَ بِأَیْدِیکُمْ ٩٧٠
ـ عَلَامَ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَکُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ.... ٥٧٦٣
ـ عَلَی الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ .. ٤٧٦٣
ـ عَلَی أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِهِ شَیْئًا ٢٤٠٣
ـ عَلَی أَنْقَابِ الْمَدِینَةِ مَلَائِكَةٌ ٣٣٥٠
ـ عَلَی أَیِّ شَیْءٍ بَایَعْتُمْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ .. ٤٨٢٢
ـ عَلَی رِسْلِکُمْ أَعْلِمُکُمْ وَأَبْشِرُوا ١٤٥١
ـ عَلَی رِسْلِکُمَا إِنَّهَا صَفِیَّةُ بِنْتُ حُیَیٍّ.... ٥٦٧٩
ـ عَلَی کُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكٌ ١٩٨٦
ـ عَلَی کُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ ٢٣٣٣
ـ عَلَی کَمْ تَزَوَّجْتَهَا ٣٤٨٦
ـ عَلَی مَکَانِکُمَا ٦٩١٥
ـ عَلَیْكَ السَّمْعَ وَالطَّاعَةَ ٤٧٥٤
ـ عَلَیْكَ بِکَثْرَةِ السُّجُودِ لِلّٰهِ ١٠٩٣
ـ عَلَیْکُمْ بِالْأَسْوَدِ الْبَهِیمِ ذِی النُّقْطَتَیْنِ . ٤٠٢٠
ـ عَلَیْکُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ ٥٣٤٩
ـ عَلَیْکُمْ بِالسَّکِینَةِ ٣٠٨٩
ـ عَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ ٦٦٣٩
ـ عَلَیْکُمْ بِحَصَی الْخَذْفِ ٣٠٨٩
ـ عَلَیْکُمْ بِرُخْصَةِ اللّٰهِ ٢٦١٤
ـ عَلَیْکُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِیقُونَ ١٨٣٤
ـ عَمْدًا صَنَعْتُهُ یَا عُمَرُ ٦٤٢
ـ عَمِلَ هٰذَا یَسِیرًا وَأُجِرَ کَثِیرًا ٤٩١٤
ـ عَمِّیَ الَّذِی سُمِّیتُ بِهِ لَمْ یَشْهَدْ ٤٩١٨
ـ عِنْدَ أَدْنَی طُهْرِهَا نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَارٍ ٣٧٤١
ـ عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ١٣٢٩
ـ عِیسَی جَعْدٌ مَرْبُوعٌ ٤١٨

غ

ـ غَدَوْنَا عَلَی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ یَوْمًا .. ١٩١١
ـ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ مِنًی ٣٠٩٥
ـ غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً . ٤٦٩٥
ـ غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ غَزْوَةَ الْفَتْحِ ٦٠٢٢
ـ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ سِتَّ عَشْرَةَ غَزْوَةً ٤٦٩٦
ـ غَزَا نَبِیٌّ مِّنَ الْأَنْبِیَآءِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ ٤٥٥٥

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ ٤٦٩٠
- غَزَوْنَا غَزَاةً وَعَلَى النَّاسِ مُعَاوِيَةُ ٤٠٦١
- غَزَوْنَا فَزَارَةَ وَعَلَيْنَا اَبُو بَكْرٍ ٤٥٧٣
- غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حُنَيْنًا ٤٦١٩
- غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ ٥٠٤٥
- غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَوْمًا مِنْ جُهَيْنَةَ فَقَاتَلُونَا قِتَالًا شَدِيدًا ١٩٤٦
- غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لِسِتَّ عَشْرَةَ مَضَتْ ٢٦١٥
- غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ هَوَازِنَ ٤٥٧٢
- غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ (وَاجِبٌ) عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ ١٩٦٠
- غَطُّوا الْإِنَاءَ وَاَوْكُوا السِّقَاءَ ٥٢٥٥
- غَطُّوا الْإِنَاءَ وَاَوْكُوا السِّقَاءَ وَاَغْلِقُوا الْبَابَ ٥٢٤٦
- غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ. ٦٣٥٩
- غَفَرَ لَكَ رَبُّكَ ٤٦٧٨
- غَلَبَ عَلَى الْكُوفَةِ رَجُلٌ ١٠٥٨
- غِلَظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَاءُ فِي الْمَشْرِقِ ١٩٣
- غَيْرُ الدَّجَّالِ اَخْوَفُنِي عَلَيْكُمْ ٧٣٧٣
- غَيِّرُوا هٰذَا بِشَيْءٍ ٥٥٠٨

ف

- فَاحْلِقْ رَأْسَكَ ٢٨٨٠
- فَاحْلِقْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ٢٨٧٧
- فَاخْرُجْنَ ٣٢٢٦
- فَاذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ٣١٦١
- فَاذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا ٣٤٨٥
- فَارْجِعْ اِلَى وَالِدَيْكَ فَاَحْسِنْ صُحْبَتَهُمَا ٦٥٠٧
- فَارْجِعْ فَلَنْ اَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ ٤٧٠٠
- فَاشْتَرُوهُ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ ٤١١٠
- فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا ٤٧٨٤
- فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللّٰهَ لَنْ يَتِرَكَ ٤٨٣٢
- فَافْزَعُوا لِلصَّلٰوةِ ٢٠٩١
- فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلَى ذٰلِكَ. ٢٧٣٠
- فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ عِشْرِينَ ٢٧٣٠
- فَاكْلَفُوا مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ ٢٥٦٨
- فَامْتَنَعَتْ مِنِّي حَتَّى اَلَمَّتْ بِهَا سَنَةٌ ٦٩٥١
- فَانْطَلِقْ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ٢٩٦٠
- فَانْفِرِي ٣٢٢٨
- فَأُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِیءٍ حِكْمَةً ٤١٧
- فَإِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِي ٣٠٣٨
- فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ، لَا يَجْلِسْ ١٦٥٥
- فَإِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ صُمْنَا ٢٦٦٦
- فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ .. ١٢٨٣
- فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ ١٠٩٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- فَأَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ ٧٤٢٥
- فَأَجِبْ ١٤٨٦
- فَأَمَرَنَا إِذَا أَحْلَلْنَا أَنْ نُهْدِيَ ٣١٨٩
- فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ٥٩٦١
- فَأَنَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ جِئْتُ ٥٩٦٣
- فَأَنْتَ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُ أَمَامِي؟ ٢٢٥٦
- فَأَنْتَ شَهِيدٌ ٣٦٠
- فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ ٦٧١٥
- فَإِنْ أَدْرَكْتَ الْقَوْمَ وَقَدْ صَلَّوْا ١٤٦٧
- فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا ثَلَاثِينَ ٢٥٠٠
- فَإِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ ٦١٧٩
- فَإِنَّ الْخَلَّ نِعْمَ الْأُدُمُ ٥٣٥٣
- فَإِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصُرْمٍ ٧٤٣٥
- فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ١٤٩٦
- فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ ٧٠٠٧
- فَإِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ٣٥٤٥
- فَإِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ ٢٢٥٦
- فَإِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوا اللّٰهَ . ١٤٤
- فَإِنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللّٰهِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً ٤١٠٩
- فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ ٤٣٨٣
- فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ ٥٨٢٨
- فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ ٤٦٠٧
- فَأَنَّ لَكَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا ٢٧٣٠
- فَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا ٢٧٣١
- فَإِنَّ هٰؤُلَاءِ تَجْمَعُ لَكَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتَكَ ٦٨٥١
- فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ هَجَمَتْ عَيْنَاكَ .. ٢٧٣٨
- فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ فَصُمْ وَأَفْطِرْ ٢٧٢٩
- فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ ٦٧١٣
- فَإِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ أَثَرَةً شَدِيدَةً ٢٤٣٦
- فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ ٥٥٩٠
- فَإِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِينُكِ ٣٥٧٤
- فَإِنَّهُ لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوقَةٌ إِلَّا اللّٰهُ خَالِقُهَا ٣٥٥٣
- فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا ٢٨٩٥
- فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ٣٧٣٧
- فَإِنَّهَا لَا يُرْمَى بِهَا لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ ٥٨١٩
- فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ ٤٥١
- فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ ٦٤٤٨
- فَإِنِّي آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّ مَسْجِدِي آخِرُ الْمَسَاجِدِ ٣٣٧٦
- فَإِنِّي أُعْطِي رِجَالًا حَدِيثِي عَهْدٍ بِكُفْرٍ . ٢٤٣٦
- فَإِنِّي أُومِنُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ٦١٨٣
- فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا ٢٩٤٣
- فَأَوْفِ بِنَذْرِكَ ٤٢٩٢
- فَأَيْنَ أَنْتَ مِنَ الْعَذَارَى وَلِعَابِهَا ٣٦٣٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- فَبَارَكَ اللّٰهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ.......... ٣٤٩٠
- فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ ٤٠٦
- فَبَيْنَا أَنَا فِي حَلْقَةٍ فِيهَا مَلَأٌ مِنْ قُرَيْشٍ... ٢٣٠٦
- فَتَبْتَغِي الْأَجْرَ مِنَ اللّٰهِ ﷻ.......... ٦٥٠٧
- فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ.......... ٤٣٤٦
- فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ... ٧٢٣٩
- فَتَصَدَّقْنَ فَبَسَطَ بِلَالٌ ثَوْبَهُ.......... ٢٠٤٤
- فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِيَدَيَّ ٣١٩٨
- فَتِلْكَ بِتِلْكَ.......... ٩٠٤
- فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَنَفْسِهِ..... ٧٢٦٨
- فَثَمَّرْتُ أَجْرَهُ حَتَّى كَثُرَتْ مِنْهُ الْأَمْوَالُ ٦٩٥١
- فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى.......... ٦٧٤٤
- فَحُجِّي عَنْهُ.......... ٣٢٥٢
- فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي.......... ٦٢٤٥
- فَدَخَلَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ، وَهِيَ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَنَا عَلَى حَفْصَةَ.......... ٦٤١١
- فَدَعْ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ... ١٦٥٨
- فَدَيْنُ اللّٰهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى.......... ٢٦٩٤
- فَدَيْنُ اللّٰهِ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ.......... ٢٦٩٣
- فَذٰلِكَ إِذْنُهَا إِذَا هِيَ سَكَتَتْ.......... ٣٤٧٥
- فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ.......... ٥٤٥٢
- فُرِجَ سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ.......... ٤١٥
- فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ حِينَ فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ ١٥٧١
- فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا.......... ١٥٧٥
- فَرَضَ النَّبِيُّ ﷺ صَدَقَةَ رَمَضَانَ عَلَى الْحُرِّ ٢٢٨٠
- فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.......... ٢٢٧٩
- فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ.......... ١٥٧٠
- فَزِعَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمًا.......... ٢١٠٦
- فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ ٢٥٥٠
- فَصَلُّوا حَتَّى يُفَرِّجَ اللّٰهُ عَنْكُمْ.......... ٢٠٩١
- فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صُمْ يَوْمًا ٢٧٤٣
- فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ وَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا..... ٢٧٣٦
- فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ أُعْطِيتُ.... ١١٦٧
- فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ ٦٢٩٩
- فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ جُعِلَتْ صُفُوفُنَا ١١٦٥
- فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.......... ٢٩٥٩
- فَعُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَقْضِي حَجَّةً.......... ٣٠٣٩
- فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي.......... ٦١٦١
- فَفَرَضَ اللّٰهُ عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلٰوةً.. ٤١٥
- فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ.......... ٦٥٠٤
- فَقَدْ أَحْسَنْتَ طُفْ بِالْبَيْتِ.......... ٢٩٥٧
- فُقِدَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ.......... ٧٤٩٦
- فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا..... ٢٥٢٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- فَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ ٢٠٤٠
- فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ ٤٩٨٦
- فَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ هٰذَا؟ ٤١٨٣
- فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ٢٧٩
- فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ ٢٩٨٧
- فَلَا أَدْرِي أَكَانَ مِمَّنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي ٦١٥٥
- فَلَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ ٤١٨٣
- فَلَا تَأْتُوا الْكُهَّانَ ٥٨١٣
- فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ ٤٩٧٩
- فَلَا تُشْهِدْنِي إِذًا فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ ٤١٨٢
- فَلَا تُعْطِهِ مَالَكَ ٣٦٠
- فَلَاتَفْعَلْ، بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ٤٠٨٢
- فَلَا تَفْعَلُوا، إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلٰوةَ ١٣٦٣
- فَلَا تَفْعَلُوا، ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا ٣٩٤٩
- فَلَا يَضُرُّكِ فَكُونِي فِي حَجَّكِ ٢٩٢٢
- فَلْتَنْفِرْ ٣٢٢٢
- فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ ٦١٤٨
- فَلَوْ وَجَدْتُ الظِّبَاءَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا ذَعَرْتُهَا ٣٣٣٣
- فَلْيَبْصُقْ عَلَى يَسَارِهِ، حِينَ يَهُبُّ مِنْ نَوْمِهِ ٥٨٩٩
- فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذٰلِكَ إِلَى الصَّوَابِ ١٢٧٨
- فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ١٢٨٠
- فَلْيَثْبُتْ فِي مُعْتَكَفِهِ ٢٧٧٠
- فَلَيْسَ يَصْلُحُ هٰذَا وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا ... ٤١٨٧
- فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ عَمُّكِ ٣٥٧٥
- فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذٰلِكَ لِلصَّوَابِ ١٢٧٦
- فَمَا ظَنُّكُمْ ٤٩١٠
- فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟ ٦١٨٢
- فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ ٣٣٢٨
- فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا؟ ٢٣٧٤
- فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ؟ ٥٧٨٨
- فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟ ٢٣٧٤
- فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟ ٢٣٧٤
- فَمَنْ كَانَ يُطْعِمُكَ؟ ٦٣٥٩
- فَمَنْ وَفَّى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ ٤٤٦٣
- فَمَنْ يَأْخُذُهُ بِحَقِّهِ ٦٣٥٣
- فَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ إِنْ عَصَيْتُهُ ٢٤٥١
- فَمَنْ يَعْدِلُ إِذْ لَمْ يَعْدِلِ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ ... ٢٤٤٧
- فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ، وَمَخْدُوشٌ مُرْسَلٌ ٤٥٤
- فَنَاوِلِينِيهَا فَإِنَّ الْحَيْضَةَ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ .. ٦٩٠
- فَنَحْنُ أَحَقُّ وَأَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ ٢٦٥٨
- فَهَلْ تَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ٢٥٩٥
- فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا تُطَيِّبُ بِهِ أَنْفُسَنَا ٦٧٠٢
- فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ ٣٤٨٧
- فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ ٣٧٦٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ فَهَلْ مِنْ وَالِدَيْكَ اَحَدٌ حَيٌّ؟ ٦٥٠٧
ـ فَهَلَّا أَذِنْتِ لَهُ؟ تَرِبَتْ يَمِينُكِ أَوْ يَدُكِ... ٣٥٧٨
ـ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا؟ ٣٦٣٦
ـ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ ٣٦٣٧
ـ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِي بَيْتِ اَبِيكَ وَأُمِّكَ ٤٧٤٠
ـ فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ اَتَى عَلَيْهِنَّ ٢٨٠٣
ـ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ ٣٩٩١
ـ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! إِنَّهُمْ لَا خَيْرَ مِنْهُمْ ٦٤٤٤
ـ فَوَاللّٰهِ! إِنْ صَلَّيْتُهَا ١٤٣٠
ـ فِيْ اَصْحَابِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا ٧٠٣٥
ـ فِيْ أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا ٧٠٣٦
ـ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ ٢١٨٢
ـ فَيَجْهَدُ أَنْ يُوَسِّعَهَا فَلَا يَسْتَطِيعُ ٢٣٦١
ـ فَيَصُدُّ هٰذَا وَيَصُدُّ هٰذَا ٦٥٣٣
ـ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا ٦٥٣٣
ـ فَيَقُوْلُ: يَا رَبِّ! أَذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى؟ ٦٧٢٨
ـ فِيمَا سَقَتِ الْأَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُورُ..... ٢٢٧٢
ـ فِيهِ سَاعَةٌ، لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ ١٩٦٩
ـ فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ.. ٧١٣٥
ـ فِيهِ وُلِدْتُ وَفِيهِ أُنْزِلَ عَلَيَّ ٢٧٥٠
ـ فَيُوسُفُ نَبِيُّ اللّٰهِ ابْنُ نَبِيِّ اللّٰهِ ٦١٦١

ق

ـ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ
مَسَاجِدَ ١١٨٥
ـ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللّٰهَ [عَزَّوَجَلَّ] لَمَّا حَرَّمَ
عَلَيْهِمْ ٤٠٤٨
ـ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ ٤٠٥٢
ـ قَاتِلْهُمْ حَتَّى يَشْهَدُوا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ٦٢٢٢
ـ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا، فَفِي كُلِّ مَا يُصَابُ بِهِ ٦٥٦٩
ـ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا وَاعْلَمُوا اَنَّهُ لَنْ يَنْجُوَ! ٧١١٧
ـ قَالَ اَبُو جَهْلٍ: اَللّٰهُمَّ! اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ
مِنْ عِنْدِكَ ٧٠٦٤
ـ قَالَ اَبُو جَهْلٍ: هَلْ يُعَفِّرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ
اَظْهُرِكُمْ ٧٠٦٥
ـ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: اَنَا اَغْنَى الشُّرَكَاءِ ٧٤٧٥
ـ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ ٢٣٠٨
ـ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ ٥٨٦٤
ـ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ إِذَا تَحَدَّثَ عَبْدِي بِأَنْ
يَعْمَلَ ٣٣٦
ـ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا
الصِّيَامَ ٢٧٠٦
ـ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ عَبْدِي مِنِّي
شِبْرًا ٦٨٣٠
ـ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِذَا هَمَّ عَبْدِي بِسَيِّئَةٍ ٣٣٤
ـ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي ٦٩٥٢
ـ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يَزَالُونَ يَقُولُونَ
مَا كَذَا؟ مَا كَذَا ٣٥١

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي ٦٩٧٠
- قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ ٢٧٠٤
- قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ ٥٥٤٣
- قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسُبُّ ابْنُ آدَمَ الدَّهْرَ ٥٨٦٢
- قَالَ رَجُلٌ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ ٤٨٨٧
- قَالَ رَجُلٌ أَيْنَ أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ قُتِلْتُ ٤٩١٣
- قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ: الصَّلٰوةَ فَسَكَتَ ١٦٣٧
- قَالَ رَجُلٌ لَأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ ٢٣٦٢
- قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ حَسَنَةً قَطُّ لِأَهْلِهِ... ٦٩٨٠
- قَالَ فَكَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَاللّٰهِ يَقْرَأُ هٰذَا الْآيَةَ ١٩١٦
- قَالَ لِي ابْنُ صَائِدٍ ٧٣٤٩
- قَالَ يَعْنِي اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ لِي ٦١٥٩
- قَالَتِ النَّارُ رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا ١٤٠٣
- قَالَتِ امْرَأَةُ بَشِيرٍ: انْحَلِ ابْنِي غُلَامَكَ. ٤١٨٧
- قَالَتْ عَائِشَةُ مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ ١١٤٢
- قَامَ النَّبِيُّ ﷺ لِجَنَازَةٍ مَرَّتْ بِهِ........ ٢٢٢٣
- قَامَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ ٢٢٢٤
- قَامَ رَجُلٌ يُثْنِي عَلَى أَمِيرٍ ٧٥٠٥
- قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فِي خَمِيصَةٍ ذَاتِ أَعْلَامٍ ١٢٣٩
- قَامَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَوْمَ صِفِّينَ ٤٦٣٣
- قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَقَامًا مَا تَرَكَ شَيْئًا ٧٢٦٣
- قَامَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ (خَطِيبًا) ٦١٦٣
- قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ ٦٠٩١
- قَبَّلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْحَجَرَ ٣٠٦٧
- قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ حِمْيَرَ رَجُلًا ٤٥٧٠
- قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوهُ........ ٦٣٥٨
- قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ ١٦٦٩
- قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا...... ٣٥٥٦
- قَدْ أَخَذْتُ جَمَلَكَ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرَ ٤١٠٧
- قَدْ أَخَذْتُهُ فَتَبَلَّغْ عَلَيْهِ إِلَى الْمَدِينَةِ...... ٤١٠١
- قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا ٢٤٢٦
- قَدْ أُوذِيَ مُوسٰى بِأَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ.. ٢٤٤٨
- قَدْ جَمَعَ اللّٰهُ لَكَ ذٰلِكَ كُلَّهُ ١٥١٤
- قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيعًا ٢٩٣٧
- قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا........ ٧٣٤٥
- قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَفَكَانَ طَلَاقًا ٣٦٨٥
- قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا ٣٦٨٤
- قَدْ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنَ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ ١٧٨٤
- قَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ ٤١١
- قَدْ سَأَلْتِ اللّٰهَ لِآجَالٍ مَضْرُوبَةٍ ٦٧٧٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ قَدْ ظَنَنْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا ٨٨٨
ـ قَدْ عَجِبَ اللّٰهُ مِنْ صَنِيعِكُمَا بِضَيْفِكُمَا اللَّيْلَةَ ٥٣٥٩
ـ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا ٨٨٩
ـ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ ٣٦٠٠
ـ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَصْدَقُكُمْ .. ٢٩٤٣
ـ قَدْ غُفِرَ لَكَ ٧٠٠٦
ـ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ فِي رَمَضَانَ ٢٥٩٠
ـ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ ٢٤٠٥
ـ قَدْ كَانَ يَكُونُ فِي الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ مُحَدَّثُونَ ٦٢٠٤
ـ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ ٣٧٣٣
ـ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَكُونُ فِي شَرِّ بَيْتِهَا . ٣٧٣١
ـ قَدْ كُنْتُ أَصْبَحْتُ صَائِمًا ٢٧١٤
ـ قَدْ مَاتَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ ٧٣٢٧
ـ قَدْ مَضَتِ الْهِجْرَةُ بِأَهْلِهَا ٤٨٢٧
ـ قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ ٣٧٤٣
ـ قَدْ نُهِيَ أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا ٥١٦٤
ـ قَدْرُ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ ٥٩٩٥
ـ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرٍ ... ٥٢٩٠
ـ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ لِأَرْبَعٍ أَوْ خَمْسٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ ٢٩٣٢
ـ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنَ الْعَشْرِ ٣٠١٢
ـ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ يَصُومُونَ ٢٦٥٦
ـ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَّرْتُ ٥٥٢٣
ـ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ مَكَّةَ، وَقَدْ وَهَنَتْهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ ٣٠٥٩
ـ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ فَنَزَلَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ ٣٢٣١
ـ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ ٧٣٨٨
ـ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَوْمٌ مِنْ عُكْلٍ ٤٣٥٥
ـ قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ الْمَدِينَةَ ٥٩٣٥
ـ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا وَأَخْرَجَ كُبَّةً ٥٥٨٠
ـ قَدِمَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَأْبُرُونَ ٦١٢٧
ـ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٥١٧٨
ـ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ ٦٣٢٦
ـ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَقْبِيَةٌ ٢٤٣٢
ـ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُنِيخٌ ٢٩٥٩
ـ قَدِمْنَا الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٤٦٧٨
ـ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ ٢٩٤٦
ـ قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَنَحْنُ نَصْرُخُ ٣٠٢٤
ـ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ نَقُولُ لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ ٢٩٤٩

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- قَرَأَ النَّبِيُّ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ فِي مَسِيرٍ لَهُ ... ١٨٥٣
- قَرِيبِهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا ٢٤٨٣
- قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ٦٤٧٠
- قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ ٦٤٣٩
- قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ ٢٤٣١
- قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِينَا ضَحَايَا ٥٠٨٥
- قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ ٢٤٤٨
- قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَسْمًا فَقُلْتُ وَاللّٰهِ ٢٤٢٨
- قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمِشْقَصٍ ٣٠٢٢
- قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ ٤١٢٨
- قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ .. ٤٣٩٠
- قَضَيْتَ بِحُكْمِ اللّٰهِ ٤٥٩٦
- قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ ٤٥٩٦
- قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي ٦٨٤٨
- قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي ٦٩١١
- قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ ٦٩١٢
- قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَبِيرًا ٦٨٦٩
- قُلْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ ١٥٩
- قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا ١٣٤
- قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ .. ٦٨٤٨
- قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ ... ٢٤١٠
- قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ ... ٢٤١١
- قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَلِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ ٧٥٤٥
- قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّهُ قَدْ مَاتَ لِي ابْنَانِ ٦٧٠١
- قُلْتُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ غَدَاةَ عَرَفَةَ ٣٠٩٨
- قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ٦٠٦٧
- قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ ٦٣٤١
- قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: نَعَمْ ١٥٢٥
- قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي الضُّحٰى؟ قَالَتْ: لَا ١٦٦١
- قُلْتُ لِعَائِشَةَ: كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الرَّكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ١٧٠٧
- قُلْتُ لِعَائِشَةَ: هَلْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ؟ ١٧٠٨
- قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَدَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ الْبَيْتَ ٣٢٣٩
- قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ؟.. ٦٠٩٤
- قُلْتُ لِعُرْوَةَ: كَمْ لَبِثَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ؟ ٦٠٩٥
- قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُمُورًا كُنَّا نَصْنَعُ ٥٨١٣
- قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثَلَاثًا ٣٧١٨
- قُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْإِقْعَاءِ ١١٩٨
- قُمْ أَبَا التُّرَابِ! قُمْ أَبَا التُّرَابِ ٦٢٢٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ ٦٩٣٧
- قُمْ فَارْكَعْ ٢٠١٨
- قُمْ فَارْكَعْهُمَا ٢٠٢٣
- قُمْ فَصَلِّ الرَّكْعَتَيْنِ ٢٠٢٠
- قُمْ يَا نَوْمَانُ! ٤٦٤٠
- قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِى الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ ١٥٥٦
- قُولُوا: اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُبِكَ ١٣٣٣
- قُولُوا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ٩٠٧
- قُولُوا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ٩١١
- قُولُوا: سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَسَلَّمْنَا ٣٣٠
- قُولُوا وَعَلَيْكُمْ ٥٦٥٣
- قُولِى: اَلسَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ ٢٢٥٦
- قُولِى اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِى وَلَهُ ٢١٢٩
- قُومُوا ٥٣١٧
- قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ ٤٥٩٦
- قُومُوا فَأُصَلِّيَ لَكُمْ ١٤٩٩
- قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ بِأَلْسِنَتِهِمْ لَا يَعْدُو ٢٤٧٠
- قِيلَ لِبَنِى إِسْرَائِيلَ: ادْخُلُوا الْبَابَ ٧٥٢٣
- قِيلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ؟ ٤٦٦١
- قِيلَ لِى: أَنْتَ مِنْهُمْ ٦٣٢٥

ك

- كَافِلُ الْيَتِيمِ، لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ أَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ ٧٤٦٩
- كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ ٥٣٣٣
- كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: فِى دُبُرِ كُلِّ صَلوٰةٍ حِينَ يُسَلِّمُ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ١٣٤٣
- كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْأَلُوَّةِ ٥٨٨٤
- كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُنِيخُ بِالْبَطْحَاءِ ٣٢٨٣
- كَانَ ابْنٌ لِأَبِى طَلْحَةَ يَشْتَكِى ٥٦١٣
- كَانَ أَبَوَاكَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ ٦٢٥١
- كَانَ أَبِى مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ الشَّجَرَةِ ٤٨١٩
- كَانَ إِذَا اشْتَكَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَقَاهُ جِبْرِيلُ ٥٦٩٩
- كَانَ إِذَا جَلَسَ فِى الصَّلوٰةِ وَضَعَ كَفَّهُ.. ١٣١١
- كَانَ إِذَا قَعَدَ فِى التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى ١٣١٠
- كَانَ اسْمِى بَرَّةَ فَسَمَّانِى ٥٦٠٨
- كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَنَامُونَ ثُمَّ يُصَلُّونَ ٨٣٥
- كَانَ الرَّجُلُ فِى حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذَا رَأَى رُؤْيَا قَصَّهَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٦٣٧٠
- كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٣٦٧٣
- كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ ٣٢٥١

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِيْنَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلٰوتِ.............. ٨٣٧
- كَانَ الْمُسْلِمُونَ لَا يَنْظُرُونَ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ.............................. ٦٤٠٩
- كَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ لَبَّيْكَ.......... ٢٨١٥
- كَانَ النَّاسُ أَهْلَ عَمَلٍ.................. ١٩٥٩
- كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ.......................... ٤٧٨٤
- كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ الْجُمُعَةَ.............. ١٩٥٨
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِي السَّفَرِ.................................. ١٦٢٦
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ.... ٦٠٦١
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بَهْمَةٌ ١١٠٧
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مِقْدَارَ ١٣٣٥
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي.................. ١٧٣٢
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِنَا ٦٢٦٩
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ بِالْوَحْيِ ١٠٠٤
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي نَخْلٍ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ ٧٠٦١
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَدْخُلُ عَلَى أَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِ.............................. ٦٣١٩
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ.............. ٧٣٧
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْخُلُ بَيْتَ أُمِّ سُلَيْمٍ ٦٠٥٦
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا.......... ١٤٠٤
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ ١٣٨٢
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي صَلٰوتَهُ مِنَ اللَّيْلِ ١١٤١
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا ١١٤٧
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً ١٠٠٥
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُقَبِّلُ فِي رَمَضَانَ......... ٢٥٨٤
- كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ............ ١٠٢٩
- كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَبَايَعُونَ لَحْمَ الْجَزُورِ ٣٨١٠
- كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ أَشْعَارَهُمْ .. ٦٠٦٢
- كَانَ أَهْلُ خَيْبَرَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ ٢٦٦١
- كَانَ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ..... ٤٠٣
- كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَحَضَتْ ١٣٧٠
- كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْعَقَبَةِ وَبَيْنَ حُذَيْفَةَ.............................. ٧٠٣٧
- كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَبَيْنَ الْجِدَارِ.............................. ١١٣٤
- كَانَ جُرَيْجٌ يَتَعَبَّدُ فِي صَوْمَعَةٍ فَجَاءَتْ أُمُّهُ ٦٥٠٨
- كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ ﷺ فِي هٰذِهِ............ ٥٤٨٩
- كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ وَرِقٍ.... ٥٤٨٦
- كَانَ خَيْرَ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ أَبُو قَتَادَةَ ٤٦٧٨
- كَانَ ذٰلِكَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ............ ٧٥٣٦
- كَانَ رَجُلٌ لَا أَعْلَمُ رَجُلًا أَبْعَدَ مِنَ الْمَسْجِدِ ١٥١٤
- كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بَيْتُهُ أَقْصَى..... ١٥١٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ ٣٩٩٨
ـ كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ ١٨٥٦
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ ٦٠٠٩
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا فَرُبَّمَا تَحْضُرُ الصَّلٰوةُ ١٥٠٠
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا ٦٠١٧
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا ٦٠٦٦
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ ٢٤٩٢
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ .. ٢٨٣٨
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ ٧٠٢٠
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ٢٧٨٥
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ ١٦٢٥
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ ١٨١٣
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ بَدَأَ بِيَمِينِهِ ٧٢٩
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ ٧٢٥
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ ٧١٨
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَمَّرَ أَمِيرًا ٤٥٢٢
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا ٤٥٢٣
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ ٦٢٩٨
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ ١٥٨٣
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ ٢٠٠٥
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ ... ٢٧٨٧
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا رَفَعَ ظَهْرَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ ١٠٦٧
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ جَافَى ... ١١٠٩
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ خَوَّى بِيَدَيْهِ ١١٠٨
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ يُجَنِّحُ ... ١١٠٦
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَاءَ خَدَمُ الْمَدِينَةِ ٦٠٤٢
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ١٦٨٥
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ ١٦٧٨
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ ١٦٢١
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا عَمِلَ عَمَلًا أَثْبَتَهُ ١٧٤٤
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ ٨٦٨
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَامَ لِيَتَهَجَّدَ ٥٩٣
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ .. ١٨٠٦

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِصِبْيَانِ اَهْلِ بَيْتِهِ ٦٢٦٨

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلٰوةِ ١٣٠٧

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَعَدَ يَدْعُو ١٣٠٨

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَعَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ ١٥٦٥

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمُ الرِّيحِ ٢٠٨٣

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلٰوةِ ١٣٥٤

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا مَرِضَ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِهِ نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ ٥٧١٤

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ ١٣٥٦

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَانْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ ٢٨٢٠

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَزْهَرَ اللَّوْنِ ٦٠٥٤

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَشَدَّ حَيَآءً مِّنَ الْعَذْرَآءِ ٦٠٣٢

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اعْتَزَلَ نِسَائَهُ شَهْرًا ٢٥٢١

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا وَفِي يَدِهِ عُودٌ يَنْكُتُ بِهِ ٦٧٣٣

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا مَرْبُوعًا ٦٠٦٤

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ضَلِيعَ الْفَمِ ٦٠٧٠

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ وَغُلَامٌ اَسْوَدُ يُقَالُ لَهُ اَنْجَشَةُ يَحْدُو ٦٠٣٦

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَرَاٰى رَجُلًا قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ ٢٦١٢

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَصَامَ بَعْضٌ وَأَفْطَرَ بَعْضٌ ٢٦٢٣

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ شَمِطَ ٦٠٨٤

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَخْرُجُ ٢٢٥٥

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ١٤٦٣

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ ٦٠٨٩

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِي كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ ٦٢٠٩

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا ٦٠١٥

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَآءٍ . ٣٣٩٠

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُؤَخِّرُ الْعِشَآءَ ١٤٦٤

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ اَصَابِعَ ٥٢٩٧

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُ بِصِيَامِهِ قَبْلَ . ٢٦٤٠

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ٤٠١٨

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَآءَ وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ ٢٦٥٢

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُبَاشِرُ نِسَآئَهُ فَوْقَ الْإِزَارِ ٦٨١

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ٣١٩٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَبَرَّزُ لِحَاجَتِهِ........ ٦٢١
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ. ٢٧٦٩
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ. ٢٧٨٨
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ ٦١٧
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ.............................. ٣٦٧٩
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ ٦٨٦
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ النَّاسَ.... ٢٠٠٧
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا.................................. ١٩٩٤
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَأَحْمِلُ ٦٢٠
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ٢٨١٤
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ ١٦١٨
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَأْذِنُنَا........... ٣٦٨٢
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ.................................. ١١١٠
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُسَمِّي لَنَا نَفْسَهُ أَسْمَاءً ٦١٠٨
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَسِيرُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ ٦٨٠٨
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ ٢٥٩١
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ نَحْوًا ١٤٥٤
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا ١٦٦٥
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ.................................. ١٤٦٠
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ وَاقِعَةٌ.................................. ١٣٨٤
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي بِنَا فَيَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ. ١٠١٢
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ إِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ.................................. ١٦٨١
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُ.................................. ١٦٨٤
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ ١٦١٦
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ ٢٥٧٠
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ.................................. ١٧١٨
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا ١٧٠٠
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً.................................. ١٧٢٠
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى يَكُونَ.................................. ١٧٢٩
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا أَوْتَرَ قَالَ.................................. ١٧٣٤
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.................................. ١٧٦١
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي وَأَنَا حِذَاءَهُ ١١٤٦
- كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي وَأَنَا حِذَاءَهُ ١٥٠٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي وَهُوَ مُقْبِلٌ ١٦١٢
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ ٢٧٢١
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا ٩٠٣
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ ٢٢٥٧
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ ٧٣٩
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيكَ ٧٣٦
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ ... ٧٢٧
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُغَسِّلُهُ الصَّاعُ ٧٣٨
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُغِيرُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ ٨٤٧
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُ إِحْدٰى نِسَائِهِ ٢٥٧٣
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ ٢٥٨٣
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ ٢٥٧٥
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ.. ٢٥٧٦
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَفِي الْجُمُعَةِ ٢٠٢٨
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ ١٠٣٢
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَي الْفَجْرِ ١٦٩٢
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ.... ١٧٠٦
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْطَعُ السَّارِقَ فِي ٤٣٩٨
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ مِنَ الْقِرَاءَةِ ١٥٤٠
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي. ٦٨٤١
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ إِنَّهُ ٦٢٩٧
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُكْثِرُ الصَّلٰوةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ ١٧٠٣
ـ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ ٤٨٥٦
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ ٥٢٢٩
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُنْتَبَذُ لَهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ٥٢٢٦
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَنْسَخُ حَدِيثَهُ........ ٧٧٧
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَنْضَجِعُ مَعِي وَأَنَا حَائِضٌ ٦٨٢
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ.... ٥٢٢٨
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُهْدِي مِنَ الْمَدِينَةِ ٣١٩٤
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُهَلِّلُ بِهِنَّ ١٣٤٤
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُوتِرُ عَلٰى رَاحِلَتِهِ ١٦١٧
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ ٩٧
ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ ٤٦٧٠
ـ كَانَ زَكَرِيَّاءُ نَجَّارًا ٦١٦٢
ـ كَانَ زَيْدٌ يُكَبِّرُ عَلٰى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا ٢٢١٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ كَانَ سَلَمَةُ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ ۱۱۳۶

ـ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْه ۶۰۶۹

ـ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيِّ ابْنُ سَلُولَ يَقُولُ لِجَارِيَةٍ ۷۵۵۲

ـ كَانَ عُثْمَانُ يَنْهٰى عَنِ الْمُتْعَةِ ۲۹۶۲

ـ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ يُهِلُّ بِإِهْلَالِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ۲۸۱۴

ـ كَانَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ يَضْرِبُ الْأَيْدِي عَلٰى صَلٰوةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ ۱۹۳۸

ـ كَانَ فِيمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ ۳۵۹۷

ـ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ قَتَلَ ۷۰۰۸

ـ كَانَ قُرَيْشٌ وَمَنْ دَانَ دِينَهَا يَقِفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ ۲۹۵۴

ـ كَانَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِهَا ۱۴۶۲

ـ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَصِيرٌ وَكَانَ يُحَجِّرُهُ مِنَ اللَّيْلِ ۱۸۲۷

ـ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُؤَذِّنَانِ ۸۴۳

ـ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُؤَذِّنَانِ ۲۵۳۸

ـ كَانَ لِسُلَيْمَانَ سِتُّونَ امْرَأَةً ۴۲۸۵

ـ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ تِسْعُ نِسْوَةٍ ۳۶۲۸

ـ كَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ ۷۰۶۲

ـ كَانَ لِي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ دَيْنٌ فَقَضَانِي .. ۱۶۵۶

ـ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ۱۰۴۰

ـ كَانَ مَلِكٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَكَانَ لَهُ سَاحِرٌ ۷۵۱۱

ـ كَانَ مِنَّا رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ قَدْ قَرَأَ الْبَقَرَةَ ۷۰۴۰

ـ كَانَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَام رَجُلًا حَيِيًّا ... ۶۱۴۷

ـ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ ۶۰۶۰

ـ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ ۱۱۹۹

ـ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ ۵۸۱۵

ـ كَانَ نَفَرٌ مِنَ الْإِنْسِ يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ ۷۵۵۵

ـ كَانَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ أَسْلَمُوا ۷۵۵۴

ـ كَانَ وِسَادَةُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ۵۴۴۶

ـ كَانَ يُحِبُّ الدَّائِمَ ۱۷۳۰

ـ كَانَ يُخَفِّفُ الصَّلٰوةَ ۱۰۲۸

ـ كَانَ يَدْخُلُ عَلٰى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ مُخَنَّثٌ ۵۶۹۱

ـ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ۱۷۲۴

ـ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا .. ۱۶۹۹

ـ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا ۱۷۰۲

ـ كَانَ يُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ ثُمَّ أَنَّهُ شُغِلَ ۱۹۳۴

ـ كَانَ يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ ۲۷۱۹

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- كَانَ يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ ٢٧٢٢
- كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا............ ٢٧٣٠
- كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ.... ٢٦٨٧
- كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ ١٧٢٨
- كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي سِقَاءٍ..... ٥٢٠٦
- كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ. ٢٦٦٠
- كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ........ ٢٦٤٤
- كَانَ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا.......... ٦٧٩
- كَانَتِ الْأَنْصَارُ إِذَا حَجُّوا فَرَجَعُوا لَمْ يَدْخُلُوا الْبُيُوتَ ٧٥٤٩
- كَانَتِ الْأَنْصَارُ يَكْرَهُونَ أَنْ يَطُوفُوا ٣٠٨٤
- كَانَتِ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا ٦١٦٣
- كَانَتِ الْعَرَبُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرَاةً..... ٢٩٥٥
- كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ ٢٩٦٥
- كَانَتِ الْمَرْأَةُ، إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا.. ٣٧٢٨
- كَانَتِ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ............ ٧٥٥١
- كَانَتِ الْيَهُودُ تَقُولُ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا ٣٥٣٥
- كَانَتْ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ.. ٤٤١٢
- كَانَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَصِيرَةٌ... ٥٨٨١
- كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ. ٤٥٧٥
- كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ .. ٤٧٧٣
- كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً........ ٧٧٠
- كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً..... ٦١٤٦
- كَانَتْ ثَقِيفُ حُلَفَاءَ لِبَنِي عُقَيْلٍ ٤٢٤٥
- كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ٢٠٠٦
- كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ضَخْمَةً ثَبِطَةً ٣١١٩
- كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ اللَّيْلِ عَشَرَ رَكَعَاتٍ ١٧٢٧
- كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَرُكُوعُهُ. ١٠٥٨
- كَانَتْ صَلٰوتُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ ١٧٢٦
- كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ ٧٠٢١
- كَانَتْ عِنْدَ أُمِّ سُلَيْمٍ يَتِيمَةٌ، وَهِيَ أُمُّ أَنَسٍ ٦٦٣٧
- كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ ٣٧٨٦
- كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصُومُ عَاشُورَاءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ٢٦٣٧
- كَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا ١٩٩٥
- كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنَ الْمَغْنَمِ ٥١٢٩
- كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلَانِ ... ٧٣٥
- كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَفْجَرِ الْفُجُورِ ٣٠٠٩
- كَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٢٨٣٦
- كَأَنَّ هٰذَا لَيْسَ مِنْ تَمْرِ أَرْضِنَا........ ٤٠٨٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ ٣١٩٦
- كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ ٣٣١٢
- كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَرُدُّ ثَوْبَهُ ١٢٢٩
- كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ ٢٨٣٢
- كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الْمِسْكِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ٢٨٣٩
- كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ بْنِ مَتَّى ٤٢٠
- كَبِّرِ الْكُبْرَ فِي السِّنِّ ٤٣٤٢
- كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ ٦٢٢٧
- كَتَبَ اللَّهُ مَقَادِيرَ الْخَلَائِقِ ٦٧٤٨
- كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الدُّعَاءِ قَبْلَ الْقِتَالِ ٤٥١٩
- كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيبُهُ مِنَ الزِّنَا ٦٧٥٤
- كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الصُّلْحَ ٤٦٢٩
- كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ الْحَرُورِيُّ ٤٦٨٦
- كِخْ كِخْ، ارْمِ بِهَا ٢٤٧٣
- كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا فَإِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا ٦٤٠٣
- كَذَبَ مَنْ قَالَهُ، إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ ٤٦٦٨
- كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حُلَّةَ سِيَرَاءَ ٥٤٢٣
- كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا ٦٥٨٤
- كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ٢١٠٠
- كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ٢١٠٨
- كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ ٤٢٥٣
- كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ .. ٢١٧٩
- كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يَحْبِسَ ٢٣١٢
- كِلَاكُمَا قَتَلَهُ ٤٥٦٩
- كُلْ بِيَمِينِكَ ٥٢٦٨
- كُلْ فَإِنِّي أُنَاجِي مَنْ لَا تُنَاجِي ١٢٥٣
- كُلْ مِمَّا يَلِيكَ ٥٢٧٠
- كُلْهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ إِلَّا أَنْ يُنْتِنَ فَدَعْهُ ٤٩٨٧
- كَلَّا، إِنِّي رَأَيْتُهُ فِي النَّارِ فِي بُرْدَةٍ غَلَّهَا .. ٣٠٩
- كَلَّا، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ! إِنَّ الشَّمْلَةَ لَتَلْتَهِبُ عَلَيْهِ نَارًا ٣١٠
- كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ ٧٤١٥
- كُلَّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ١٧٣٨
- كُلُّ أُمَّتِي مُعَافَاةٌ إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ ٧٤٨٥
- كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ ٦٧٦١
- كُلُّ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ يَوْمَ وَلَدَتْهُ ٦١٣٥
- كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا ٣٨٥٧
- كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ ٧٠٥
- كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ ١٢٩٠
- كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ فَأَكْلُهُ حَرَامٌ ٤٩٩٢
- كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ ٢٣٣٥
- كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ ٥٢١١

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- كُلُّ شَرَابٍ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ٥٢١٣
- كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزُ وَالْكَيْسُ .. ٦٧٥١
- كُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ لِعَمَلِهِ ٦٧٣٦
- كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ ٢٧٠٧
- كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ٤٨٦٣
- كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ٥٢١٨
- كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ ٥٥٤٠
- كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ ٢٣٢٨
- كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ ٦٧٣٧
- كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ ٦٨٤٦
- كُلُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ وَلٰكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي ٥٠٣٢
- كُلُوا وَأَخْرِجْ لَهُمْ ٥٣١٧
- كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَاحْبِسُوا أَوِ ادَّخِرُوا ٥١٠٨
- كُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا ٥١٠٤
- كُلُوا وَسَمُّوا اللّٰهَ ٥٣١٩
- كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ ٢٨٥٤
- كُلُوهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ٢٨٥٧
- كَمْ أَصْدَقْتَهَا؟ ٣٤٩٤
- كَمْ طَلَّقَكِ؟ ٣٧١٣
- كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ ٣٤٨٩
- كَمْ مِنْ عِذْقٍ مُعَلَّقٍ أَوْ مُدَلًّى فِي الْجَنَّةِ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ ٢٢٣٩
- كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ ٦٢٧٢
- كُنْ أَبَا خَيْثَمَةَ! ٧٠١٦
- كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ طَعَامًا ٥٢٥٩
- كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَحْبَبْنَا ١٦٤٢
- كُنَّا أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ حَقْلًا ٣٩٥٣
- كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فَإِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا السَّوَارِيَ ١٩٣٩
- كُنَّا بِعَرَفَةَ فَمَرَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ ٦٧٠٧
- كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ نَزَلَتْ ٦٤٩٨
- كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ بَابِ عَبْدِ اللّٰهِ نَنْتَظِرُهُ .. ٧١٢٧
- كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ٢٣١٢
- كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسٰى فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ ٤٢٦٥
- كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تِسْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً ٢٤٠٣
- كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَوَعَظَنَا ٦٩٦٧
- كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي صَدْرِ النَّهَارِ ٢٣٥١
- كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ جُلُوسًا وَهُوَ مُضْطَجِعٌ ٧٠٦٦
- كُنَّا فِي الْحَمَّامِ قُبَيْلَ الْأَضْحٰى فَاطَّلٰى. ٥١٢٢
- كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ ٦٧٣١
- كُنَّا فِي دَارِ أَبِي مُوسٰى مَعَ نَفَرٍ ٦٣٣٠
- كُنَّا فِي رَمَضَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٢٦٨٦
- كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نَأْخُذُ الْأَرْضَ بِالثُّلُثِ ٣٩٢٥
- كُنَّا قُعُودًا حَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ١٤٧
- كُنَّا قُعُودًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ .. ١٤٨٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔ كُنَّا لَا نَرٰى بِالْخَبْرِ بَأْسًا.................. ۳۹۳۵
۔ كُنَّا لَا نُمْسِكُ لُحُومَ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ ۵۱۰۶
۔ كُنَّا مُشَاةً فَأَتَيْنَا نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ نَسْتَحْمِلُهُ. ۴۲۷۰
۔ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ سِتَّةَ نَفَرٍ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ ۶۲۴۱
۔ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ ۲۶۲۲
۔ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَتَخَلَّفَ...... ۴۱۰۲
۔ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدِمَتْ. ۱۹۹۹
۔ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ.............................. ۲۸۰۲
۔ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَسْقَى...... ۵۲۴۴
۔ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَسَرَيْنَا لَيْلَةً.............................. ۱۵۶۴
۔ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فِي شَهْرٍ ۲۵۵۹
۔ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَدَاةِ عَرَفَةَ. ۳۰۹۶
۔ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا أَقْبَلْنَا ۳۶۴۰
۔ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ نُبَايِعُ. ۴۰۷۸
۔ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ وَنَحْنُ حُرُمٌ ۲۸۶۰
۔ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَجَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ ۵۴۱۳
۔ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَتَرَاءَيْنَا ۷۲۲۲
۔ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ فِي غَزْوَةٍ........ ۴۰۷۹
۔ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالْخُرُوجِ فِي الْعِيدَيْنِ......... ۲۰۵۵
۔ كُنَّا نَبِيعُ الْبَزَّ فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ.... ۴۳۰۳
۔ كُنَّا نَتَخَوَّفُ أَنْ تَحِيضَ صَفِيَّةُ قَبْلَ أَنْ تُفِيضَ.............................. ۳۲۲۵
۔ كُنَّا نَتَزَوَّدُهَا إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى عَهْدِ..... ۵۱۰۷
۔ كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلٰوةِ يُكَلِّمُ الرَّجُلُ.... ۱۲۰۳
۔ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِالْعُمْرَةِ. ۳۱۹۰
۔ كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذَا....... ۱۹۹۲
۔ كُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.............................. ۳۹۴۵
۔ كُنَّا نُخَابِرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ... ۳۹۲۴
۔ كُنَّا نُخْرِجُ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ زَكٰوةَ الْفِطْرِ.............................. ۲۲۸۴
۔ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ ۲۲۸۳
۔ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ ثَلَاثَةِ أَصْنَافٍ ۲۲۸۶
۔ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ ۲۶۱۷
۔ كُنَّا نَسْتَمْتِعُ بِالْقُبْضَةِ مِنَ التَّمْرِ وَالدَّقِيقِ ۳۴۱۶
۔ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ.............................. ۱۲۰۱
۔ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَخْرُجُ الْإِنْسَانُ... ۱۴۱۱
۔ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ.. ۱۴۱۰
۔ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ تُنْحَرُ الْجَزُورُ.............................. ۱۴۱۵
۔ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا.............................. ۱۴۴۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْجُمُعَةَ ١٩٩٣
ـ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ نَرْجِعُ ١٩٨٩
ـ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ ١٤٠٧
ـ كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا ١١١٢
ـ كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ١٣١٦
ـ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٣٥٦١
ـ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ ٢٦١٨
ـ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ لَنَا نِسَآءٌ ٣٤١٠
ـ كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ نُغَلِّسُ .. ٣١٢٥
ـ كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاءَ فَنُرْسِلُ بِهَا ٣٢٠٤
ـ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلٰوةِ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ ٨٩٧
ـ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي سِقَآءٍ ٥٢٣٢
ـ كُنَّا نَنْحَرُ الْجَزُورَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ١٤١٦
ـ كُنَّا نُنْهَى أَنْ نُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ ٣٧٤٢
ـ كُنَّا نُنْهَى عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ ٢١٦٦
ـ كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! ٣٤١٢
ـ كُنَّ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ عِنْدَهُ ٦٣١٣
ـ كُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَمْ يَكُنْ لِي أَهْلٌ ٦٣٧١
ـ كُنْتُ أَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَآتِيَتُهُ بِوَضُوءِهِ ١٠٩٤
ـ كُنْتُ أَخْدُمُ الزُّبَيْرَ خِدْمَةَ الْبَيْتِ ٥٦٩٣
ـ كُنْتُ أَدْعُو أُمِّي إِلَى الْإِسْلَامِ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ ٦٣٩٦
ـ كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ ١٣١٥
ـ كُنْتُ أَرْمِي بِأَسْهُمٍ لِي بِالْمَدِينَةِ ٢١١٩
ـ كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ ٣٦٩٤
ـ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ ٥١٣٥
ـ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ ٥١٣٨
ـ كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ نَبِيٌّ ٦٢٩٥
ـ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ ٦٩٢
ـ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الصَّلَوَاتِ .. ٢٠٠٤
ـ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَكَانَتْ صَلٰوتُهُ قَصْدًا ٢٠٠٣
ـ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي بِالسَّوْطِ ٤٣٠٦
ـ كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ ﷺ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ٢٨٤١
ـ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِأَطْيَبِ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ ٢٨٣٠
ـ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ يَطُوفُ ٢٨٤٣
ـ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لِإِحْرَامِهِ .. ٢٨٢٦
ـ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى اللَّاتِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ ٣٦٣١
ـ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ ٧٣٢
ـ كُنْتُ أَغْسِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا حَائِضٌ ٦٨٨
ـ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٣٢٠٦
ـ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٣١٩٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ٦٦٩
- كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ ٢٣٠٤
- كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ فَمَرَّ ٥٦٦٥
- كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ ٢٤٢٩
- كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ مُسْتَنِدَيْنِ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ ٣٠٣٦
- كُنْتُ أَنَا وَأَصْحَابِي الَّذِينَ قَدِمُوا مَعِي فِي السَّفِينَةِ نُزُولًا ١٤٥١
- كُنْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ ٦٢٤٥
- كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَرِجْلَايَ فِي قِبْلَتِهِ ١١٤٥
- كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فِي نَاسٍ فِيهِمْ ٦٣٨١
- كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ جَنَازَةَ أُمِّ أَبَانَ ٢١٤٩
- كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ ٢٩٩٧
- كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَاهُ قَوْمٌ... ٢٣٥٣
- كُنْتُ جَالِسًا فِي حَلْقَةٍ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ ٦٣٨٣
- كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عِنْدَ الْكَعْبَةِ ٣١٧٩
- كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ فَذَكَرُوا سِنَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ٦٠٩٨
- كُنْتُ رَجُلًا مِسْكِينًا أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ٦٣٩٧
- كُنْتُ رِدْفَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ ٣٥٠٠
- كُنْتُ رِدْفَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ ٤٦٦٦
- كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ . ٥١٣١
- كُنْتُ شَاكِيًا بِفَارِسَ فَكُنْتُ أُصَلِّي قَاعِدًا ١٧٠١
- كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ ٣٤٨٥
- كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ نَازِلٌ بِالْجِعْرَانَةِ ٦٤٠٥
- كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي ١٩٠٤
- كُنْتُ فِي حِجْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَانَتْ يَدِي ٥٢٦٩
- كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ..... ٦٣٨٢
- كُنْتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَمَرَّ أَبُو ذَرٍّ..... ٢٣٠٧
- كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ.......... ٥١٣٤
- كُنْتُ قَائِمًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجَاءَ حِبْرٌ ٧١٦
- كُنْتُ قَدْ شَغَفَنِي رَأْيٌ مِنْ رَأْيِ الْخَوَارِجِ ٤٧٣
- كُنْتُ لَكِ كَأَبِي زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ ٦٣٠٥
- كُنْتُ مَعَ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ جَالِسًا ٣٧١٠
- كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَانْتَهَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ ٦٢٤
- كُنْتُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ فِي مَسِيرٍ لَهُ ١٥٦٣
- كُنْتُ مَمْلُوكًا فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ . ٢٣٦٨
- كُنْتُ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَاحْتَلَمْتُ فِي ثَوْبَيَّ ٦٧٤
- كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي ظُرُوفِ الْأَدَمِ ٥٢٠٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ كُنْتُ نَهَيْتُكُم عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا ٢٢٦٠
ـ كَيْفَ أُصَلِّيْ إِذَا كُنْتُ بِمَكَّةَ إِذَا لَمْ أُصَلِّ مَعَ الْإِمَامِ ١٥٧٧
ـ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ ١٤٦٨
ـ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ ١٤٦٥
ـ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ ٣٩٣
ـ كَيْفَ أَنْتُمْ أَوْ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ ١٤٧٠
ـ كَيْفَ بِقَرَابَتِي مِنْهُ ٦٣٩٣
ـ كَيْفَ تَرَى بَعِيرَكَ ٤١٠٠
ـ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا ٣٦٧٠
ـ كَيْفَ تَقْرَأُ هٰذِهِ الْآيَةَ (فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ) ١٩١٤
ـ كَيْفَ تَقُولُونَ بِفَرَحِ رَجُلٍ انْفَلَتَتْ مِنْهُ رَاحِلَتُهُ ٦٩٥٩
ـ كَيْفَ تِيكُمْ؟ ٧٠٢٠
ـ كَيْفَ صَنَعْتُمْ حِينَ رَدِفْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ؟ ٣١٠٢
ـ كَيْفَ كَانَ يَسِيرُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ؟ ٣١٠٦
ـ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ ٤٦٤٥

ل

ـ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُودَ ٢٤٥٣
ـ لَئِنْ بَقِيتُ إِلَى قَابِلٍ لَأَصُومَنَّ التَّاسِعَ ٢٦٦٧
ـ لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ ١٠٢
ـ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ ٦٥٢٥
ـ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ ٥٠٢٩
ـ لَا أَحَدَ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللّٰهِ ٧٠٨٠
ـ لَا أَحَدَ أَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ ٦٩٩٢
ـ لَا أَدْرِي إِنَّمَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ كَانَ حَمُولَةَ النَّاسِ ٥٠١٧
ـ لَا أَدْرِي لَعَلَّهُ مِنَ الْقُرُونِ الَّتِي مُسِخَتْ ٥٠٤١
ـ لَا أَشْبَعَ اللّٰهُ بَطْنَهُ ٦٦٢٨
ـ لَا الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ ٤٢٠٩
ـ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٤٧٣٤
ـ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ ٦٩٢١
ـ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ ٦٩١٠
ـ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ٣٢٧٨
ـ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ١٣٣٨
ـ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ٢٩٥٠
ـ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ ٧٢٣٥
ـ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللّٰهُ ٥٧٠٣
ـ لَا أُمَّ لَكَ أَتُعَلِّمُنَا بِالصَّلٰوةِ؟ ١٦٣٧
ـ لَا إِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ ٧٥٣
ـ لَا إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَى رَأْسِكِ ٧٤٤
ـ لَا أَيْمُ اللّٰهِ لَا تُصَاحِبُنَا رَاحِلَةٌ ٦٦٠٧
ـ لَا بَأْسَ انْفِرِي ٢٩٢٩
ـ لَا بَأْسَ وَلْيَنْصُرِ الرَّجُلُ أَخَاهُ ظَالِمًا أَوْ ٦٥٨٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

ـلَا بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى ٦٧٣٩
ـلَا بَلْ فِيمَا جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ ٦٧٣٥
ـلَا بَلْ لِأَبَدٍ أَبَدٍ ٢٩٥٠
ـلَا تَأْتِي مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ ٦٤٨٥
ـلَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ ٥٢٦٤
ـلَا تُبَادِرُوا الْإِمَامَ إِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ٩٣٢
ـلَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ ٤٠٧٦
ـلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا ٦٥٢٦
ـلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا ... ٦٥٤٠
ـلَا تَبْتَاعُوا الثِّمَارَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا .. ٣٨٧٤
ـلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ ٣٨٦٥
ـلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ ٣٨٧٧
ـلَا تَبْتَعْهُ وَإِنْ أَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ ٤١٦٤
ـلَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ فَإِنَّ الْعَائِدَ ٤١٦٣
ـلَا تَبْدَئُوا الْيَهُودَ وَلَا النَّصَارَى بِالسَّلَامِ ٥٦٦١
ـلَا تَبْرَحْ حَتَّى آتِيَكَ ٢٣٠٤
ـلَا تَبُلْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ٦٥٧
ـلَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ ٣٨٦٩
ـلَا تَبِيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ ٤٠٥٨
ـلَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ ٤٠٥٤
ـلَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ ٤٠٧٨
ـلَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا تَبِيعُوا ... ٤٠٥٥
ـلَا تَتَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ ... ١٩٣٢
ـلَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا ٥٠٥٩
ـلَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ ٥٢٥٧
ـلَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ ١٨٢٤
ـلَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا ٢٢٥٠
ـلَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ ٥١٤٧
ـلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا ٦٥٣٠
ـلَا تَحْتَجِبِي مِنْهُ فَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ ٣٥٧٩
ـلَا تُحِدُّ امْرَأَةٌ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ ٣٧٤٠
ـلَا تُحَدِّثِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ ٥٩٢٦
ـلَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ ٣٥٩١
ـلَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ أَوِ الرَّضْعَتَانِ ٣٥٩٣
ـلَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ ٣٥٩٠
ـلَا تَحَرَّوْا بِصَلَوتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا ١٩٢٥
ـلَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ٧٥٢١
ـلَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا ٦٦٩٠
ـلَا تُخْبِرْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِكَ فِي الْمَنَامِ ٥٩٢٥
ـلَا تَخْتَصُّوا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ ٢٦٨٤
ـلَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ ٦١٥٦
ـلَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى ٦١٥٣
ـلَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ ٥٥١٤
ـلَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَاثِيلُ ٥٥١٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـلَا تَدْخُلُوا عَلٰی هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذَّبِينَ ٧٤٦٤
ـلَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ٧٤٦٥
ـلَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا ١٩٤
ـلَا تَدْعُوا عَلٰى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ ٢١٣٠
ـلَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً ٥٠٨٢
ـلَا تَذْهَبُ الْاَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْجَهْجَاهُ ٧٣٠٩
ـلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ ٢٢٣
ـلَا تُرْسِلُوا فَوَاشِيَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ إِذَا ٥٢٥٣
ـلَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ ٢١٨
ـلَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ ٤٨٧١
ـلَا تَزَالُ الْمَسْئَلَةُ بِأَحَدِكُمْ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ ٢٣٩٦
ـلَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ٧١٧٧
ـلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ ٤٩٥٠
ـلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةً بِأَمْرِ اللّٰهِ ٤٩٥٥
ـلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ٣٩٥
ـلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ٤٩٥٤
ـلَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ ٤٩٥٧
ـلَا تُزْرِمُوهُ دَعُوهُ ٦٦١
ـلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ٥٦٠٩
ـلَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ٣٢٥٨
ـلَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ ٣٢٦٣
ـلَا تُسَافِرِ امْرَأَةٌ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ ٣٢٦٤
ـلَا تُسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ، فَإِنِّي لَا آمَنُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ ٤٨٤١
ـلَا تَسْأَلُنِي امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ إِلَّا أَخْبَرْتُهَا ٣٦٩٠
ـلَا تَسُبُّوا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي ٦٤٨٨
ـلَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي ٦٤٨٧
ـلَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ ٥٨٦٦
ـلَا تَسُبِّي الْحُمّٰى فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا ... ٦٥٧٠
ـلَا تُسَمِّ غُلَامَكَ رَبَاحًا وَلَا يَسَارًا ٥٦٠٠
ـلَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ ٥٨٦٩
ـلَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أَعْطَيْتَهُ بِدِرْهَمٍ ٤١٦٥
ـلَا تُشَدُّوا الرِّحَالَ إِلَّا إِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ ٣٢٦١
ـلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ .. ٣٣٨٤
ـلَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ ١٢٠
ـلَا تَشْرَبُوا فِي إِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ٥٣٩٤
ـلَا تُشْهِدْنِي عَلٰى جَوْرٍ ٤١٨٤
ـلَا تُصَاحِبْنَا نَاقَةٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ ٦٦٠٦
ـلَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ ٥٥٤٦
ـلَا تَصْلُحُ الْمُتْعَتَانِ إِلَّا لَنَا خَاصَّةً ٢٩٦٧
ـلَا تُصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهَا ٢٢٥١
ـلَا تَصُمِ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ. ٢٣٧٠
ـلَا تَصُومُوا حَتّٰى تَرَوُا الْهِلَالَ ٢٤٩٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ لَا تَعِبْ عَلٰی مَنْ صَامَ وَلَا عَلٰی مَنْ أَفْطَرَ ٢٦٠٩

ـ لَا تَعْجَلْ فَإِنَّ اَبَا بَكْرٍ اَعْلَمُ ٦٣٩٥

ـ لَا تَعُدْ فِی صَدَقَتِكَ يَا عُمَرُ ٤١٦٩

ـ لَا تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلٰوةٍ حَتّٰی تَكَلَّمَ ٢٠٤٢

ـ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلٰی اسْمِ صَلٰوتِكُمْ ١٤٥٦

ـ لَا تُفَضِّلُوا بَيْنَ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ ٦١٥١

ـ لَا تَفْعَلُوا وَلٰكِنْ مِثْلاً بِمِثْلٍ ٤٠٨١

ـ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا .. ٦٥٣٩

ـ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ أَحَدِكُمْ، إِذَا أَحْدَثَ حَتّٰی يَتَوَضَّأَ ٥٣٧

ـ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ ٥٣٥

ـ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَی ابْنِ آدَمَ ٤٣٧٩

ـ لَا تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ ٢٧٤

ـ لَا تَقَدَّمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ ٢٥١٨

ـ لَا تُقْسِمْ ٥٩٢٨

ـ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِی رُبْعِ دِينَارٍ فَمَا فَوْقَهُ ٤٤٠١

ـ لَا تَقُولُوا الْكَرْمُ ٥٨٧٢

ـ لَا تَقُولُوا كَرْمٌ فَإِنَّ الْكَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ ٥٨٦٨

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلٰی شِرَارِ الْخَلْقِ .. ٤٩٥٧

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلٰی شِرَارِ النَّاسِ .. ٧٤٠٢

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَخْرُجَ نَارٌ ٧٢٨٩

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَضْطَرِبَ اَلْيَاتُ نِسَاءِ دَوْسٍ ٧٢٩٨

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ ٣٩٦

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی تُقَاتِلَكُمْ أُمَّةٌ ٧٣١١

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی تُقَاتِلُوا قَوْمًا ٧٣١٠

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی تُقَاتِلُوا قَوْماً نِعَالُهُمْ ٧٣١٢

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ ٧٢٥٦

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَنْزِلَ الرُّومُ بِالْأَعْمَاقِ ٧٢٧٨

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ ٧٣٤٢

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی يَحْسِرَ الْفُرَاتُ ٧٢٧٢

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ ٧٣٠٨

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرْكَ ٧٣١٣

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ ٧٣٣٩

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی يَكْثُرَ الْمَالُ ٢٣٣٩

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی يَكْثُرَ الْهَرْجُ ٧٢٥٧

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی يَكْثُرَ فِيكُمُ الْمَالُ فَيَفِيضَ حَتّٰی يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ ٢٣٤٠

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرٍ .. ٧٣٠١

ـ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلٰی أَحَدٍ يَقُولُ: اَللّٰهُ اللّٰهُ ٣٧٦

ـ لَا تَكْتُبُوا عَنِّی وَمَنْ كَتَبَ ٧٥١٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـلا تكُونَنَّ إنِ اسْتَطَعْتَ أوّلَ مَنْ يَدْخُلُ السُّوقَ وَلا آخِرَ ٦٣١٥
ـلا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ ٥٤١٠
ـلا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلا الدِّيبَاجَ ٥٤٠٠
ـلا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلا الْعَمَائِمَ ٢٧٩١
ـلا تُلْحِفُوْا فِي الْمَسْئَلَةِ، فَوَاللهِ: ٢٣٩٠
ـلا تَلَقَّوْا الْجَلَبَ فَمَنْ تلقّى ٣٨٢٣
ـلا تَمْشِ فِي نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ ٥٥٠٢
ـلا تَمْنَعُوا النِّسَآءَ حُظُوظَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ ٩٩٥
ـلا تَمْنَعُوا النِّسَآءَ مِنَ الْخُرُوجِ ٩٩٢
ـلا تَمْنَعُوا إمَآءَ اللهِ مَسَاجِدَ اللهِ ٩٩٠
ـلا تَمْنَعُوا نِسَآئَكُمُ الْمَسَاجِدَ إذَا اسْتَأْذَنَّكُمْ إلَيْهَا ٩٨٩
ـلا تَمَنَّوْا لِقَآءَ الْعَدُوِّ فَإذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا ٤٥٤١
ـلا تَنَاجَشُوا وَلا يَبِعِ الْمَرْءُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ ٣٤٥٩
ـلا تَنَامُ اللَّيْلَ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ ١٨٣٣
ـلا تَنْتَبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا ٥١٥٤
ـلا تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلا فِي الْمُزَفَّتِ ٥١٦٨
ـلا تَنْذِرُوا فَإنَّ النَّذْرَ لا يُغْنِي مِنَ الْقَدَرِ ٤٢٤١
ـلا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتّى تُسْتَأْمَرَ ٣٤٧٣
ـلا تُنْكَحُ الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ الْأَخِ ٣٤٣٨
ـلا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا ٣٤٤٠
ـلا تَهَجَّرُوا وَلا تَدَابَرُوا وَلا تَحَسَّسُوا ٦٥٣٧
ـلا حَاجَةَ لِي بِهِ ٣٦٧٩
ـلا حَاجَةَ لِي فِي إبِلِكَ ٧٥٢٢
ـلا، حَتّى يَذُوقَ الْآخِرُ مِنْ عُسَيْلَتِهَا ٣٥٣١
ـلا، حَتّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا ٣٥٢٩
ـلا حَرَجَ ٣١٦٤
ـلا حَرَجَ عَلَيْكِ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِمْ بِالْمَعْرُوفِ ٤٤٧٩
ـلا حَسَدَ إلّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ ١٨٩٥
ـلا حَسَدَ إلّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ ١٨٩٤
ـلا حَسَدَ إلّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ ١٨٩٦
ـلا حِلْفَ فِي الْإسْلامِ وَأيُّمَا حِلْفٍ ٦٤٦٥
ـلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إلّا بِاللهِ ٦٨٦٤
ـلا رِبًا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ ٤٠٩٠
ـلا شِغَارَ فِي الْإسْلامِ ٣٤٦٨
ـلا شَيْءَ أغْيَرُ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ٦٩٩٨
ـلا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ ٤٠٨٥
ـلا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ ٢٧٣٤
ـلا صَامَ وَلا أَفْطَرَ ٢٧٤٦
ـلا صَلوٰةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ ١٢٤٦
ـلا صَلوٰةَ بَعْدَ صَلوٰةِ الْعَصْرِ ١٩٢٣
ـلا صَلوٰةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ ٨٧٦
ـلا صَلوٰةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ٨٧٤
ـلا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ ٢٧٤١
ـلا ضَيْرَ ارْتَحِلُوا ١٥٦٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـلَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ ٥٧٩٨
ـلَا عَدْوٰى وَلَا صَفَرَ وَلَا غُولَ ٥٧٩٧
ـلَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ ٥٧٨٩
ـلَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ ٥٨٠٠
ـلَا عَدْوٰى وَلَا هَامَةَ وَلَا طِيَرَةَ ٥٨٠٣
ـلَا عَدْوٰى وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ وَلَا صَفَرَ. ٥٧٩٤
ـلَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ٣٥٤٤
ـلَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ ٣٥٤٧
ـلَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ رَجُلٍ ٣٧٥٣
ـلَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ ٥١١٦
ـلَا قِرَاءَةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَيْءٍ ١٢٩٨
ـلَا ، كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً ١٨٢٩
ـلَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذٰلِكَ ١٥٦٧
ـلَا مَالَ لَكَ، إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا .. ٣٧٤٨
ـلَا نَفَقَةَ لَكِ، فَانْتَقِلِي ٣٦٩٩
ـلَا نَفَقَةَ لَكِ وَلَا سُكْنٰى ٣٦٩٨
ـلَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ ٤٥٧٧
ـلَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ ٤٨٣١
ـلَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثٍ ٦٥٣٥
ـلَا هِجْرَةَ، وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ ٣٣٠٢
ـلَا هِجْرَةَ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ ٤٨٢٩
ـلَا وَاللّٰهِ مَا أَخْشٰى عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ! . ٢٤٢١

ـلَا وَجَدْتَ إِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ
لَهُ ١٢٦٢
ـلَا وَلٰكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ ٥٦٢١
ـلَا ، وَلٰكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكَ ٧٠١٦
ـلَا وَلٰكِنِّي أَكْرَهُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ ٥٣٥٦
ـلَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ ١٦٩
ـلَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيهِ ١٧٠
ـلَا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ ٢٤٢٢
ـلَا يَأْتِينِي إِلَّا أَنْصَارِيٌّ ٤٦٢٢
ـلَا يَأْخُذُ أَحَدٌ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ ٤١٣٦
ـلَا يَأْكُلْ أَحَدٌ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ ٥١٠٠
ـلَا يَأْكُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِشِمَالِهِ ٥٢٦٧
ـلَا يُبَاعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُبَاعَ بِهِ الْكَلَأُ ٤٠٠٨
ـلَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ أَخِيهِ ٣٤٥٥
ـلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ ٣٤٥٤
ـلَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ ٢٣٨
ـلَا يَبْقٰى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلٰى ظَهْرِ الْأَرْضِ ٦٤٧٩
ـلَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ٦٥٦
ـلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ أَخِيهِ ٣٨١٢
ـلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ ٣٨١١
ـلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ ٣٨٢٤
ـلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ ٣٨٢٦
ـلَا يَتَحَرّٰى أَحَدُكُمْ فَيُصَلِّي ١٩٢٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـلا یَتصدَّقُ أحدٌ بِتمرةٍ مِّنْ کَسبٍ طیِّبٍ ٢٣٤٣
ـلا یَتلقَّی الرُّکبانُ لِبیعٍ ولا یبعْ بعضُکُمْ ٣٨١٥
ـلا یتمنّینَّ احدُکُم الْموتَ لِضُرٍّ نَّزَلَ بِهٖ ٦٨١٤
ـلا یتمنَّینَّ احدُکُمْ الْموتَ ولا یَدْعُ بِهٖ..٦٨١٩
ـلا یتوضَّأُ رجلٌ مُّسلِمٌ فَیُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ٥٤٠
ـلا یَجْتمِعانِ فِی النّارِ اجْتِماعًا یَضُرُّ ٤٨٩٦
ـلا یَجْتمِعُ کافِرٌ وَّقاتِلُهٗ فِی النّارِ ابدًا ٤٨٩٥
ـلا یَجْزِی وَلَدٌ وَّالِدًا إلّا أنْ یَّجِدَهٗ مَمْلُوکًا ٣٧٩٩
ـلا یَجْعلَنَّ أحَدُکُمْ لِلشَّیْطانِ مِنْ نَفْسِهٖ جُزْئًا١٦٣٨
ـلا یُجْلَدُ أحدٌ فوقَ عشَرةِ أسْواطٍ ٤٤٦٠
ـلا یُجْمَعُ بینَ الْمرأةِ وعَمَّتِها ٣٤٣٦
ـلا یَجُوعُ اَهْلُ بیْتٍ عِنْدَهُمُ التَّمْرُ ٥٣٣٦
ـلا یُحدِّثَنَّ اَحدُکُم بِتَلَعُّبِ الشَّیْطانِ ...٥٩٢٦
ـلا یَحْکُمْ أحدٌ بینَ اثْنَیْنِ وهُوَ غضْبانُ .٤٤٩٠
ـلا یَحْلُبَنَّ أحدٌ مَّاشِیَةَ أحدٍ إلّا بِإذْنِهٖ ٤٥١١
ـلا یَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ ٤٣٧٥
ـلا یَحِلُّ لِأحدِکُمْ أنْ یَّحْمِلَ بِمکَّةَ السِّلاحَ٣٣٠٧
ـلا یَحِلُّ لِامْرأةٍ أنْ تُسافِرَ ثَلاثًا ٣٢٦٩
ـلا یَحِلُّ لِامْرأةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ والْیَوْمِ الْآخِرِ ٣٢٦٠
ـلا یَحِلُّ لِامْرأةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ والْیَوْمِ الْآخِرِ ٣٧٣٩
ـلا یَحِلُّ لِامْرأةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ والْیَوْمِ الْآخِرِ ٣٧٣٤
ـلا یَحِلُّ لِامْرأةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ والْیَوْمِ الْآخِرِ ٣٧٢٦
ـلا یَحِلُّ لِامْرأةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ والْیَوْمِ الْآخِرِ ٣٧٢٥
ـلا یَحِلُّ لِامْرأةٍ مُّسْلِمةٍ تُسافِرُ مَسِیْرةَ لَیْلَةٍ٣٢٦٦
ـلا یَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ یَّهْجُرَ اَخاهُ ٦٥٣٤
ـلا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّهْجُرَ اَخاهُ ٦٥٣٢
ـلا یَخْطُبُ الرَّجُلُ علٰی خِطْبَةِ أخِیْهِ ٣٤٤٢
ـلا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرأةٍ إلّا ومعَها ذُو مَحْرَمٍ٣٢٧٢
ـلا یُدْخِلُ اَحدًا مِّنْکُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ ٧١٢١
ـلا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قاطِعٌ ٦٥٢٠
ـلا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قاطِعُ رَحِمٍ ٦٥٢١
ـلا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتّاتٌ ٢٩١
ـلا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ کانَ فِیْ قَلْبِهٖ ٢٦٥
ـلا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لا یَأْمَنُ ١٧٢
ـلا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمّامٌ ٢٩٠
ـلا یَدْخُلُ النّارَ أحدٌ فِیْ قَلْبِهٖ ٢٦٦
ـلا یَدْخُلُ النّارَ إنْ شاءَ اللّٰهُ، مِنْ أصْحابِ
الشَّجَرَةِ، أحدٌ مَّنَ الَّذِیْنَ ٦٤٠٤
ـلا یَدْخُلَنَّ رَجُلٌ بَعْدَ یَوْمِی هٰذا ٥٦٧٧
ـلا یَدْخُلُ هٰؤُلاءِ عَلَیْکُم ٥٦٩٠
ـلا یَذْبَحَنَّ اَحَدٌ حَتّٰی نُصَلِّیَ ٥٠٧١
ـلا یَذْهَبُ اللَّیْلُ وَالنَّهارُ حَتّٰی تُعْبَدَ اللّاتُ٧٢٩٩
ـلا یَرِثُ الْمُسْلِمُ الْکافِرَ ٤١٤٠
ـلا یَزالُ أحَدُکُمْ فِیْ صَلٰوةٍ ١٥١٠
ـلا یَزالُ الْإسْلامُ عَزِیْزًا اِلٰی اثْنَیْ عَشَرَ
خَلِیْفَةً ٤٧٠٨

تحفۃ المسلم صحیح مسلم جلد ہشتم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

-لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ ٤٧١١
-لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلٰوةٍ ١٥٠٩
-لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ .. ٢٥٥٤
-لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَكُمْ عَنِ الْعِلْمِ ٣٤٧
-لَا يَزَالُ اَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا مَّا وَلِيَهُمْ ٤٧٠٦
-لَا يَزَالُ اَهْلُ الْغَرْبِ ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ ٤٩٥٨
-لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ فِي قُرَيْشٍ ٤٧٠٤
-لَا يَزَالُ هٰذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَنِيعًا ٤٧١٠
-لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ ٦٩٣٦
-لَا يَزَالُونَ يَسْأَلُونَكَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ! ٣٤٩
-لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ ... ٢٠٢
-لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا.............. ٦٥٩٥
-لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا ٦٥٩٤
-لَا يَسْتَرْعِي اللّٰهُ عَبْدًا رَعِيَّةً يَمُوتُ ٣٦٤
-لَا يَسْتَلْقِ اَحَدُكُمْ ثُمَّ يَضَعُ إِحْدٰى رِجْلَيْهِ
-عَلَى الْاُخْرٰى ٥٥٠٣
-لَا يَسْتَنْجِي اَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلٰثَةِ اَحْجَارٍ .. ٦٠٧
-لَا يَسُمِ الْمُسْلِمُ عَلٰى سَوْمِ الْمُسْلِمِ ٣٨١٣
-لَا يَسُمِ الْمُسْلِمُ عَلٰى سَوْمِ الْمُسْلِمِ ٣٤٦١
-لَا يَسُنُّ عَبْدٌ سُنَّةً صَالِحَةً يُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ ٦٨٠٢
-لَا يَشْرَبَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ قَائِمًا ٥٢٧٩
-لَا يُشِيرُ اَحَدُكُمْ إِلٰى اَخِيهِ بِالسِّلَاحِ ٦٦٦٨
-لَا يَصْبِرُ اَحَدٌ عَلٰى لَأْوَائِهَا فَيَمُوتَ ٣٣٣٩
-لَا يَصْبِرُ عَلٰى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا .. ٣٣٤٧
-لَا يَصْبِرُ عَلٰى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ ٣٣٤٥
-لَا يَصْلُحُ الصِّيَامُ فِي يَوْمَيْنِ ٢٦٧٣
-لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ... ١١٥١
-لَا يَصُمْ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ ٢٦٨٣
-لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا ٦٥٦٦
-لَا يُضَحِّيَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يُصَلِّيَ............. ٥٠٧٦
-لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ فَإِنَّا نَخْشٰى ٢٩٩٠
-لَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ حَاجٌّ وَّلَا غَيْرُ حَاجٍّ .. ٣٠٢٠
-لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَّلَا يَزْرَعُ زَرْعًا ٣٩٦٩
-لَا يَغُرَّنَّ أَحَدَكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ ٢٥٤٤
-لَا يَغُرَّنَّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ ٢٥٤٥
-لَا يَغُرَّنَّكُمْ مِّنْ سَحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ ... ٢٥٤٦
-لَا يَغُرَّنَّكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَّلَا هٰذَا الْبَيَاضُ .٢٥٤٧
-لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً ٣٦٤٥
-لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا ٤٥٨٣
-لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ صَبْرًا بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ ... ٤٦٢٧
-لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا ٦٨٥٥
-لَا يَقُلْ اَحَدُكُمْ اسْقِ رَبَّكَ اَطْعِمْ رَبَّكَ .٥٨٧٧
-لَا يَقُلْ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي ٥٨٧١
-لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ: ١٨٤٢
-لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمُ الْكَرْمُ ٥٨٧٠
-لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ ٦٨١٣

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـلا يَقُولَنَّ اَحدُكُم عَبْدِي وَاَمتِي ٥٨٧٤

ـلا يَقُولَنَّ اَحدُكُمْ يا خَيْبَةَ الدَّهْرِ ٥٨٦٥

ـلا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَقْعَدِهِ ٥٦٨٤

ـلا يُقِيمَنَّ اَحدُكُمْ اَخاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ٥٦٨٨

ـلا يُقِيمَنَّ اَحدُكُمُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ .. ٥٦٨٣

ـلا يُكْلَمُ اَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ........... ٣٨٦٢

ـلا يَكُونُ اللَّعَّانُونَ شُفَعَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ .. ٦٦١٠

ـلا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ ٢٧٩٢

ـلا يَلِجُ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ١٤٣٧

ـلا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَيْنِ ٧٤٩٨

ـلا يُمْسِكَنَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَهُوَ يَبُولُ ٦١٣

ـلا يَمْشِ اَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ ٥٤٩٦

ـلا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ ٤١٣٠

ـلا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَآءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ ٤٠٠٦

ـلا يَمْنَعُكِ ذٰلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ ٣٧٧٦

ـلا يَمْنَعُكِ ذٰلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ ٣٧٨٧

ـلا يَمْنَعُكِ ذٰلِكِ مِنْهَا ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي .. ٣٧٧٨

ـلا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِّنْكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ ٢٥٤١

ـلا يَمُوتُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اِلَّا اَدْخَلَ اللّٰهُ مَكَانَهُ ٧٠١٢

ـلا يَمُوتُ لِاِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبَهُ ٦٦٩٨

ـلا يَمُوتُ لِاَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ .. ٦٦٩٦

ـلا يَمُوتَنَّ اَحَدُكُمْ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللّٰهِ الظَّنَّ ٧٢٢٩

ـلا يَنْبَغِي لِصِدِّيقٍ اَنْ يَّكُونَ لَعَّانًا ٦٦٠٨

ـلا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ لِي ٦١٥٩

ـلا يَنْبَغِي هٰذَا لِلْمُتَّقِينَ ٥٤٢٧

ـلا يَنْصَرِفُ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا ٨٠٤

ـلا يَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْأَةُ ٧٦٨

ـلا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ ٥٤٥٣

ـلا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتّٰى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ ٣٢١٩

ـلا يَنْفَعُهُ اِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا رَبِّ اغْفِرْ لِي ... ٥١٨

ـلا يَنْقُشْ اَحَدٌ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هٰذَا .. ٥٤٧٧

ـلا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ ٣٤٤٦

ـلا يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ ٥٧٩١

ـلَأَبْعَثَنَّ اِلَيْكُمْ رَجُلًا اَمِينًا حَقَّ اَمِينٍ ٦٢٥٤

ـلَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى ٤٥٩٤

ـلَأَذُودَنَّ عَنْ حَوْضِي رِجَالًا ٥٩٩٣

ـلَأَرْمُقَنَّ صَلٰوةَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اللَّيْلَةَ ... ١٨٠٤

ـلَأَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَشَيْءٌ مِنْ مُزَيْنَةَ ٦٤٤٣

ـلَأُطِيفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً ٤٢٨٨

ـلَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ اَوْ لَيَأْخُذَنَّ بِالرَّايَةِ غَدًا . ٦٢٢٤

ـلَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ تَعَالٰى ٤٦٧٨

ـلَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ٦٢٢٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

ـلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ وَلَأَصُومَنَّ النَّهَارَ مَا عِشْتُ ٢٧٢٩

ـلَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْهُ ٧٣٦٧

ـلَأَنْ أُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ ... ٢٨٤٤

ـلَأَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ٦٨٤٧

ـلَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ ٢٢٤٨

ـلَأَنْ يَحْتَزِمَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً مِنْ حَطَبٍ .. ٢٤٠٢

ـلَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ ٢٤٠٠

ـاَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا يَرِيهِ ٥٨٩٤

ـلَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا يَرِيهِ ٥٨٩٣

ـلَأَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ .. ٣٩٥٧

ـلِأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ ٢٠٤٨

ـلِأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ ٢٠٨٣

ـلَبِسَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمًا قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ ٥٤١٩

ـلَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ٣٠٩٢

ـلَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ ٢٨١١

ـلَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ ٣٠٢٩

ـلَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا ٢٩٩٥

ـلَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا ٣٠٢٨

ـلَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ . ٢٨١١

ـلَبَّيْنَا بِالْحَجِّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ ٢٩٢٠

ـلِتَأْخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي ٣١٣٧

ـلَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ . ٦٥٨٠

ـلَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ ٦٧٨١

ـلَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ ٩٧٨

ـلَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ٧٣٣١

ـلَتُقَاتِلُنَّ الْيَهُودَ فَلَتَقْتُلُنَّهُمْ حَتَّى يَقُولَ ـ الْحَجَرُ: يَا مُسْلِمُ ٧٣٣٥

ـلِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ ٤٢٥٠

ـلَسْتُ بِآكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ ٥٠٢٧

ـلَطَمْتُ مَوْلًى لَنَا فَهَرَبْتُ ٤٣٠١

ـلَعَلَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَدَتْ ٦٣٢٢

ـلَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ ... ٣٥٢٧

ـلَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ ٧٧٨

ـلَعَلَّهَا أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا ٣٧٥٥

ـلَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ٥١٣

ـلَعَلَّهُ يَاعَائِشَةُ كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ ٢٠٨٥

ـلَعَلَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُلِمَّ بِهَا ٣٥٦٢

ـلَعَنَ اللّٰهُ الَّذِي وَسَمَهُ ٥٥٥٢

ـلَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ ٤٤٠٨

ـلَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ .. ٥٥٧٣

ـلَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ ٥٥٦٥

ـلَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ ٤٠٥٠

ـلَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى ١١٨٤

ـلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ ٥١٢٥

تحفۃ المسلم
صحیح مسلم مترجم اردو
جلد ہشتم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ ٥١٢٤
- لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ آكِلَ الرِّبٰوا وَمُوكِلَهُ ٤٠٩٢
- لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ آكِلَ الرِّبٰوا وَمُؤْكِلَهُ وَكَاتِبَهُ ٤٠٩٣
- لُعِنَ الْمُوصِلَاتُ ٥٥٧٠
- لُعِنَ الْوَاصِلَاتُ ٥٥٦٩
- لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى اِتَّخَذُوا ١١٨٧
- لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ ٤٨٧٣
- لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِّنَ النَّارِ .. ٦٧٠٤
- لَقَدِ أَنْزَلَ اللّٰهُ الْآيَةَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ فِيهَا الْخَمْرَ ٥١٣٩
- لَقَدْ أُنْزِلَتْ آخِرَ مَا أُنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ ٧٥٤١
- لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ ٤٦٣٧
- لَقَدْ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ ٧٥٠٤
- لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ ٤٤٣١
- لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَّوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ . ٤٤٣٣
- لَقَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي ٤٠٣
- لَقَدْ رَاجَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِي ذٰلِكَ ... ٩٣٩
- لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا .. ١٣٥٧
- لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ ٦٦٧١
- لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَالْحَلَّاقُ يَحْلِقُهُ ٦٠٤٣
- لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ ٢٦٣١ ..... ١٤٨٧
- لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ٣٢٠١
- لَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي الْحِجْرِ وَقُرَيْشٌ تَسْأَلُنِي . ٤٣٠
- لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ الشَّجَرَةِ ٤٨١٧
- لَقَدْ قُدْتُ بِنَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ٦٢٦٠
- لَقَدْ كَانَ تَنُّورُنَا وَتَنُّورُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَاحِدًا ٢٠١٥
- لَقَدْ كَانَ نِسَاءٌ مِّنَ الْمُؤْمِنَاتِ يَشْهَدْنَ الْفَجْرَ ١٤٥٨
- لَقَدْ كَانَتْ صَلٰوةُ الظُّهْرِ تُقَامُ ١٠٢٠
- لَقَدْ كُنْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ غُلَامًا فَكُنْتُ أَحْفَظُ عَنْهُ ٢٢٣٧
- لَقَدْ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ ﷺ ... ٣٥٦٠
- لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِكِ وَكَانَ أَشَدُّ ٤٦٥٣
- لَقَدْ مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَمَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ ٧٤٥٣
- لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ١٤٨٥
- لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ١٤٨١
- لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَانِي أَنْ يَسْتَعِدُّوا لِي بِحُزَمٍ ١٤٨٣
- لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ ٣٥٦٢
- لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ ٣٥٦٤
- لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيلَةِ فَنَظَرْتُ ٣٥٦٥
- لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ٢١٢٣

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ لَقِىَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ ٧٥٤٨
ـ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِي: مِمَّنْ أَنْتَ .. ١٩١٨
ـ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ فَحَدَّثَتْنِي ٥١٧٥
ـ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ فَدَعَتْ ٥١٧٥
ـ لَقِيتُهُ مَرَّتَيْنِ ٧٣٦٠
ـ لَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الْجَمَلُ ٤١٠٤
ـ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ ٢٨٣٣
ـ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُ مِائَةِ نَاقَةٍ ٤٨٩٧
ـ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ ٥٧٤١
ـ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٤٥٣٢
ـ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٤٥٣٣
ـ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٤٥٣٥
ـ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ .. ٤٥٣٦
ـ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ عِنْدَ اسْتِهِ ٤٥٣٧
ـ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٤٥٣٨
ـ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ ٦٢٤٣
ـ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَابِهَا فِي أُمَّتِهِ ٤٩٣
ـ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ ٤٩٤
ـ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ ٤٩١
ـ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ بِهَا فِي أُمَّتِهِ ٤٩٨
ـ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ ٤٩٢
ـ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُوبِهَا فَأُرِيدُ ٤٨٧
ـ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُوبِهَا فَأَنَا أُرِيدُ ٤٩٠
ـ لٰكِنِّي أَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا فَاطْلُبُوهُ ٦٣٥٨
ـ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الْمُصْلِحِ أَجْرَانِ ٤٣٢٠
ـ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ ٤٣١٦
ـ لِلْمُهَاجِرِ إِقَامَةُ ثَلَاثٍ بَعْدَ الصَّدَرِ ٣٢٩٧
ـ لَلّٰهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هٰذِهِ بِوَلَدِهَا ٦٩٧٨
ـ لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ ٦٩٥٣
ـ لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ ٦٩٥٥
ـ لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ ٦٩٥٧
ـ لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ حِينَ يَتُوبُ إِلَيْهِ ٦٩٦٠
ـ لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ .. ٦٩٦١
ـ لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ ٦٩٥٨
ـ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَلِمُ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ ٣٠٦٦
ـ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ مِنَ الْبَيْتِ ٣٠٦١
ـ لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ ٦١٢٣
ـ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ ٣٦٩٥
ـ لَمْ أَكُنْ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ١٠١٠
ـ لَمْ تُرَاعُوا، لَمْ تُرَاعُوا ٦٠٠٦
ـ لِمَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ؟ ٣٥٦٧
ـ لِمَ ضَرَبْتَهُ؟ ٢٣٦٩
ـ لِمَ قَتَلْتَهُ ٢٧٩
ـ لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ؟ ٦١٥١
ـ لَمْ نُبَايِعْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمَوْتِ ٤٨٠٨
ـ لَمْ نُضَرَّ ٣٥٠١

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- لَمْ يَبْقَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي بَعْضِ.. ٦٢٤٢
- لَمْ يَبْلُغِ الْخِضَابَ ٦٠٧٤
- لَمْ يَتَزَوَّجِ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى خَدِيجَةَ حَتّٰى مَاتَتْ ٦٢٨١
- لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ ٦٥٠٩
- لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْنَا نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثًا ٩٤٧
- لَمْ يَطُفِ النَّبِيُّ ﷺ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا ٢٩٤٢
- لَمْ يَطُفِ النَّبِيُّ ﷺ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا ٣٠٨٥
- لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَام. ٦١٤٥
- لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ ٣٠٦٢
- لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحٰى ٢٠٤٩
- لَمَّا أَتٰى أُمَّ حَبِيبَةَ نَعِيُّ أَبِي سُفْيَانَ ٣٧٣٤
- لَمَّا احْتَرَقَ الْبَيْتُ زَمَنَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ ٣٢٤٥
- لَمَّا أُحْصِرَ النَّبِيُّ ﷺ عِنْدَ الْبَيْتِ ٤٦٣١
- لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ ٥٤٨٠
- لَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ أَقْبَلَ صُهَيْبٌ مِنْ مَنْزِلِهِ ٢١٤٧
- لَمَّا اعْتَزَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ نِسَائَهُ ٣٦٩١
- لَمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مَا أَفَاءَ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ ٢٤٣٧
- لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَاتَّبَعَهُ سُرَاقَةُ ٥٢٣٩
- لَمَّا أُنْزِلَتِ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبٰوا ٤٠٤٧
- لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ ٣٥٠٢
- لَمَّا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نُودِيَ الصَّلٰوةَ جَامِعَةً ٢١١٣
- لَمَّا بَدَّنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَثَقُلَ ١٧١١
- لَمَّا بَلَغَ أَبَا ذَرٍّ مَبْعَثُ النَّبِيِّ ﷺ بِمَكَّةَ.. ٦٣٦٢
- لَمَّا بُنِيَتِ الْكَعْبَةُ ذَهَبَ النَّبِيُّ ﷺ وَعَبَّاسٌ يَنْقُلَانِ حِجَارَةً ٧٧١
- لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ ﷺ زَيْنَبَ أَهْدَتْ لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ ٣٥٠٨
- لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ ﷺ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ ٣٥٠٥
- لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ.. ٦٢٠٧
- لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ.. ٧٠٢٧
- لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ ٩٣٨
- لَمَّا خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ مَكَّةَ ٥٢٣٨
- لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ... ٦٩٦٩
- لَمَّا رَمٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْجَمْرَةَ ٣١٥٥
- لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَهْلَ الْحُدَيْبِيَةِ ٤٦٣٠
- لَمَّا صَوَّرَ اللّٰهُ آدَمَ فِي الْجَنَّةِ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ ٦٦٤٩
- لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ سَأَلَتْ يَهُودُ رَسُولَ اللّٰهِ ٣٩٦٥
- لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ قُسِمَ الْغَنَائِمُ فِي قُرَيْشٍ ٢٤٤٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ لَمَّا فتح رسولُ اللهِ ﷺ خيبرَ أصبنا حُمرًا ٥٠٢٠
ـ لَمَّا فرغ النبيُّ ﷺ من حُنينٍ بعث أبا عامرٍ ٦٤٠٦
ـ لَمَّا قدِمَ المُهاجرون من مكّةَ المدينةَ ٤٦٠٣
ـ لَمَّا قدِمَ رسولُ اللهِ ﷺ المدينةَ ٦٠١٣
ـ لَمَّا قضى اللهُ الخلقَ كتب في كتابه .. ٦٩٧١
ـ لَمَّا قفل النبيُّ من حُنينٍ ٤٢٩٥
ـ لَمَّا كان يومُ أُحدٍ انهزم ناسٌ ٤٦٨٣
ـ لَمَّا كان يومُ أُحدٍ جيءَ بأبي مُسجّى ... ٦٣٥٤
ـ لَمَّا كان يومُ الخندقِ كنتُ أنا وعمرُ ... ٦٢٤٦
ـ لَمَّا كان يومُ بدرٍ نظر رسولُ اللهِ ﷺ ٤٥٨٨
ـ لَمَّا كان يومُ بدرٍ وظهر ٧٢٢٤
ـ لَمَّا كان يومُ حُنينٍ آثر رسولُ اللهِ ﷺ ناسًا ٢٤٤٧
ـ لَمَّا كان يومُ حُنينٍ أقبلت هوازنُ وغطفانُ ٢٤٤١
ـ لَمَّا كان يومُ خيبرَ جاءَ جاءٍ ٥٠٢١
ـ لَمَّا كان يومُ غزوةِ تبوكَ أصاب الناسَ مجاعةٌ ١٣٩
ـ لَمَّا مات النبيُّ ﷺ جاء أبا بكرٍ مالٌ ٦٠٢٤
ـ لَمَّا نُزِلَ برسولِ اللهِ ﷺ طفِق يطرحُ ١١٨٧
ـ لَمَّا نزلت حتى يتبيّن لكم الخيطُ الأبيضُ ٢٥٣٣
ـ لَمَّا نزلت لا يستوي القاعدون من المؤمنين ٤٩١٢
ـ لَمَّا نزلت هذه الآيةُ وعلى الذين .. ٢٦٨٥
ـ لَمَّا نزلت هذه الآية: يأيّها الذين آمنوا لا ترفعوا أصواتكم فوق صوت النبيّ ٣١٤
ـ لَمَّا نزلت هذه الآيةُ يبايعنك على .. ٢١٦٥
ـ لِمُضرَ؟ إنّك لجريءٌ ٧٠٦٧
ـ لِمن شاءَ ١٩٤١
ـ لِمن شاءَ ١٩٤٢
ـ لِمن عمل بها من أُمّتي ٧٠٠١
ـ لن أو لا نستعمل على عملنا من أراده ٤٧١٨
ـ لن يبرحَ هذا الدينُ قائمًا ٤٩٥٣
ـ لن يزالَ قومٌ من أُمّتي ظاهرين على الناسِ ٤٩٥١
ـ لن يلِجَ النارَ أحدٌ صلّى قبل طلوعِ الشمسِ ١٤٣٦
ـ لن يُنجيَ أحدًا منكم عملُه ٧١١١
ـ له أجران ٣٤٩٩
ـ لهما أجران أجرُ القرابةِ وأجرُ الصدقةِ ٢٣١٨
ـ لهما أحبُّ إليَّ من الدنيا جميعًا ١٦٨٩
ـ لو أعطيتِها أخوالَكِ كان أعظمَ لأجرِكِ ٢٣١٧
ـ لو أعلمُ أنّك تنظرُ طعنتُ ٥٦٣٩
ـ لو أعلمُ أنّك تنتظرني لطعنتُ به في عينك ٥٦٣٨
ـ لو أنّ أحدَهم إذا أراد أن يأتيَ أهلَه ٣٥٣٣
ـ لو أنّ الناسَ غضّوا من الثلثِ إلى الربعِ ٤٢١٨
ـ لو أنّ أهلَ عُمانَ أتيتَ ٦٤٩٥
ـ لو أنّ رجلًا اطّلع عليك بغيرِ إذنٍ ٥٦٤٣
ـ لو أنّ رسولَ اللهِ ﷺ رأى ما أحدث النساءُ لمنعهنّ ٩٩٩
ـ لو أنّكم تطهّرتم ليومِكم هذا ١٩٥٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- لَوْ أَنَّكُمْ لَمْ تَكُنْ لَكُمْ ذُنُوبٌ يَغْفِرُهَا اللّٰهُ ٦٩٦٤
- لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ مِلْءَ وَادٍ مَالًا ٢٤١٨
- لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حِجْرِي ٣٥٨٨
- لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حِجْرِي ٣٥٨٦
- لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ ٢٩٥٠
- لَوْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا ٣٩٧٥
- لَوْ تَأَخَّرَ الْهِلَالُ لَزِدْتُكُمْ ٢٥٦٦
- لَوْ تَرَكْتُهُ بَيَّنَ ٧٣٥٥
- لَوْ تَرَكْتِيهَا مَا زَالَ قَائِمًا ٥٩٤٥
- لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ٤٧٦٥
- لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا ٤٧٦٦
- لَوْ دَنَا مِنِّي لَاخْتَطَفَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا ٧٠٦٥
- لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ ٣٧٦٤
- لَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا أَسْتَمِعُ قِرَاءَتَكَ الْبَارِحَةَ ١٨٥٢
- لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هٰذِهِ ٣٧٥٨
- لَوْ سَأَلْتَنِي هٰذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا ... ٥٩٣٥
- لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتِ الْأَنْصَارُ ٢٤٤١
- لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ ٦٠٧٦
- لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هٰذَا اللَّحْمِ ٣٧٨٢
- لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَاهَدُوا ٤٢٨٩
- لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَ ٦٠٢٣
- لَوْ كَانَ اسْتَثْنَى لَوَلَدَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ ٤٢٨٥
- لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ ٦٤٩٨
- لَوْ كَانَ الدِّينُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهِ..... ٦٤٩٧
- لَوْ كَانَ ذٰلِكَ ضَارًّا ضَرَّ فَارِسَ وَالرُّومَ ٣٥٦٧
- لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ ذَهَبٍ......... ٢٤١٧
- لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَا بْتَغَى ٢٤١٥
- لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقُطِعَتْ ٤٤١٣
- لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا ٣٧٦٠
- لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ ٦١٧٢
- لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ٦١٧٤
- لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي أَحَدًا خَلِيلًا .. ٦١٧٣
- لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ خَلِيلًا ٦١٧٥
- لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا ٤٨١٣
- لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ ٤٨٦٤
- لَوْلَا أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا ٢٤٧٨
- لَوْلَا أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَأَكَلْتُهَا ٢٤٧٠
- لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ......... ٧٢١٤
- لَوْلَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ ١٤٥٢
- لَوْلَا أَنَّا مُحْرِمُونَ لَقَبِلْنَاهُ مِنْكَ ٢٨٤٨
- لَوْلَا أَنَّ النَّاسَ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِكُفْرٍ .. ٣٢٤٥
- لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُو عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ... ٣٢٤٣
- لَوْلَا أَنَّكُمْ تُذْنِبُونَ لَخَلَقَ اللّٰهُ خَلْقًا ٦٩٦٣
- لَوْلَا أَنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ ٣٠٢٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْبُثِ الطَّعَامُ ٣٦٤٨
ـ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ ٣٢٤٠
ـ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَفَعَلْتُ.....٣٢٤٢
ـ لَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ٣٦٤٧
ـ لَوْ لَمْ تَكِلْهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ وَلَقَامَ لَكُمْ ٥٩٤٦
ـ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْنَا وِصَالًا ٢٥٧١
ـ لَوْ وَجَدْتُ مَعَ أَهْلِي رَجُلًا ٣٧٦٣
ـ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى نَاسٌ ٤٤٧٠
ـ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي.......١١٣٢
ـ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ٦٩٧٩
ـ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ٩٨١
ـ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَطُوفُ الرَّجُلُ فِيهِ بِالصَّدَقَةِ مِنَ الذَّهَبِ........................٢٣٣٨
ـ لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ ١٥٦١
ـ لَيَؤُمَّنَّ هٰذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ ٧٢٤٢
ـ لِيَبْدَإِ الْأَكْبَرُ.............................٤٣٤٣
ـ لِيَتَحَلَّقْ عَشَرَةٌ عَشَرَةٌ وَلْيَأْكُلْ كُلُّ إِنْسَانٍ٣٥٠٧
ـ لَيَتْرُكَنَّهَا أَهْلُهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ ٣٣٦٦
ـ لِيَخْرُجْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ ٤٩٠٧
ـ لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ عَمُّكِ ٣٥٨٠
ـ لِيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا٣٦٦٥
ـ لَيَرِدَنَّ عَلَى الْحَوْضِ رِجَالٌ مِمَّنْ صَاحَبَنِي ٥٩٩٦
ـ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ٦٩٩١
ـ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ٦٩٩٤
ـ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اللَّيْلَةَ.......١٤٤٧
ـ لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسَبُ إِلَّا هَلَكَ ٧٢٢٧
ـ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّفَرِ ٢٦١٢
ـ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ....٦٦٤٣
ـ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ ٢٤٢٠
ـ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ ٦٦٣٣
ـ لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِالَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ.................................٢٣٩٤
ـ لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِهٰذَا الطَّوَّافِ الَّذِي يَطُوفُ ٢٣٩٣
ـ لَيْسَ بِأَحَقَّ بِي مِنْكُمْ ٦٤١١
ـ لَيْسَ بِذٰلِكَ وَلٰكِنَّهُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ..٦٦٤١
ـ لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ..............٣٦٢٢
ـ لَيْسَ ذَاكَ بِالرَّقُوبِ.........................٦٦٤١
ـ لَيْسَ شَيْءٌ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ.......٦٩٩٦
ـ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا ٢٢٧٣
ـ لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ.......٣٠٣
ـ لَيْسَ فِي الْعَبْدِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ ٢٢٧٦
ـ لَيْسَ فِي حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ...........٢٢٦٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
فہرست اطراف الحدیث

- لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِّنَ الْوَرِقِ ٢٢٧١
- لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ ٢٢٦٧
- لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ ... ٢٢٦٣
- لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ ... ٢٢٦٦
- لَيْسَ كَذٰلِكَ وَلٰكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا بُشِّرَ ٦٨٢٢
- لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ ٣٦٩٧
- لَيْسَ لَهَا سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةٌ ٣٧٠٨
- لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ ٧٣٩٠
- لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ ادَّعٰى لِغَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُهُ ٢١٧
- لَيْسَ مِنْ مَّوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلٰى هٰذِهِ الْفِطْرَةِ ٦٧٥٩
- لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ ٢٨٥
- لَيْسَ هُوَ كَمَا تَظُنُّونَ، إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ. ٣٢٧
- لَيَسْأَلَنَّكُمُ النَّاسُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى يَقُولُوا ٣٥٠
- لَيْسَتِ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمْطَرُوا وَلٰكِنِ السَّنَةُ ٧٢٩١
- لَيْسَتْ لَهَا نَفَقَةٌ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ ٣٧٠٠
- لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ ١٦٠٣
- لَيَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَّالِ فِي الْجِبَالِ .. ٧٣٩٣
- لِيَلْزَمْ كُلُّ إِنْسَانٍ مُصَلَّاهُ ٧٣٨٦
- لِيَلِنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهٰى ٩٧٤
- لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا ٤٩٠٤
- لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ .. ٢٠٠٢
- لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ ٩٦٦
- لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ ٩٦٧

م

- مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ ٢٣٧٤
- مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ. ٦١٨٢
- مَا أَجْلَسَكُمْ ٦٨٥٧
- مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُدًا ذَاكَ عِنْدِي ذَهَبٌ ٢٣٠٤
- مَا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّي الضُّحٰى إِلَّا أُمُّ هَانِئٍ ١٦٦٧
- مَا أَخْرَجَكُمَا مِنْ بُيُوتِكُمَا هٰذِهِ السَّاعَةَ ٥٣١٣
- مَا أَدْرِي أُحَدِّثُكُمْ بِشَيْءٍ أَوْ أَسْكُتُ ٥٤٦
- مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ كَأَذَنِهِ لِنَبِيٍّ ١٨٤٩
- مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ ١٨٤٧
- مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ ١٨٤٥
- مَا أَرَدْتُ صَلٰوةً فَأَتَوَضَّأَ ٨٣٠
- مَا أَرٰى بَأْسًا مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ ٥٧٣١
- مَا أَرٰى عَلٰى أَحَدٍ لَّمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا. ٣٠٨١
- مَا أَرٰى عَلَيَّ جُنَاحًا أَنْ لَّا أَتَطَوَّفَ ٣٠٨٠
- مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَابَ ٤٩٧٧
- مَا اصْطَفَاهُ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ أَوْ لِعِبَادِهِ ٦٩٢٥
- مَا أَقْعَدَكُمَا هَاهُنَا ٥٣١٤
- مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ ٢٤٤٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ مَا اَلْفَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ السَّحَرُ الْاَعْلَى ١٧٣١
ـ مَاالْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ........ ٩٣
ـ مَاالْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ........ ٩٧
ـ مَاالْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ........ ٩٩
ـ مَا اَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَمَلَكُمْ...... ٤٢٦٣
ـ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُولُ مِنْهُمْ.......... ٧٢٢٢
ـ مَا اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ فِى النَّاسِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ.... ٥٣٣
ـ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ بَرَكَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيقٌ مِّنَ النَّاسِ.............................. ٢٣٣
ـ مَا اُنْزِلَ عَلَىَّ فِى الْحُمُرِ شَیْءٌ اِلَّا هٰذِهِ الْآيَةَ ٢٢٩٠
ـ مَا اَنْصَفْنَا اَصْحَابَنَا........................ ٤٦٤١
ـ مَـا اَوْلَـمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَـلَى امْرَاَةٍ مِنْ نِّسَآئِهِ.. ٣٥٠٤
ـ مَا بَالُ اَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ رَبِّهِ فَيَتَنَخَّعُ ١٢٢٨
ـ مَا بَالُ اَقْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا............ ٣٤٠٣
ـ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَرْغَبُونَ عَمَّا رُخِّصَ لِى فِيهِ ٦١١١
ـ مَا بَالُ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ لَا يَتَحَدَّثُوْنَ ٦٣٩٩
ـ مَا بَالُ رِجَالٍ بَلَغَهُمْ عَنِّى اَمْرٌ............ ٦١٠٩
ـ مَا بَالُ رِجَالٍ يُوَاصِلُوْنَ........................ ٢٥٧٠
ـ مَا بَالُ عَامِلٍ اَبْعَثُهُ فَيَقُولُ هٰذَا لَكُمْ..... ٤٧٣٨
ـ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ........................ ٦٥٣
ـ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ........................ ٤٠٢١
ـ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ اَرْبَعُونَ.................. ٧٤١٤
ـ مَا بَيْنَ بَيْتِى وَمِنْبَرِى رَوْضَةٌ.............. ٣٣٦٨
ـ مَا بَيْنَ بَيْتِى وَمِنْبَرِى رَوْضَةٌ.............. ٣٣٧٠
ـ مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ اِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ........ ٧٣٩٥
ـ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ.......................... ٣٣٣٢
ـ مَـا بَيْـنَ مِـنْبَـرِى وَبَيْتِى رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ.. ٣٣٦٩
ـ مَا بَيْنَ مَنْكِبَىِ الْكَافِرِ فِى النَّارِ............ ٧١٨٦
ـ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَىْ حَوْضِى كَمَا بَيْنَ صَنْعَآءَ ٥٩٩٨
ـ مَاتَ ابْنٌ) لِّاَبِى طَلْحَةَ مِنْ اُمِّ سُلَيْمٍ.... ٦٣٢٢
ـ مَاتَ الْيَوْمَ عَبْدٌ لِلّٰهِ صَالِحٌ اَصْحَمَةُ ٢٢٠٨
ـ مَا تَاْمُرُنِى تَاْمُرُنِى اَنْ آمُرَهُ.............. ٤٣٧٠
ـ مَاتَ جَاهِدًا مُّجَاهِدًا.......................... ٤٦٦٩
ـ مَا تَجِدُونَ فِى التَّوْرَاةِ عَلٰى مَنْ زَنٰى ... ٤٤٣٧
ـ مَا تَذَاكَرُونَ)) قَالُوا نَذْكُرُ السَّاعَةَ....... ٧٢٨٥
ـ مَا تُرْبَةُ الْجَنَّةِ قَالَ دَرْمَكَةٌ................ ٧٣٥١
ـ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ......... ٣٠٦٤
ـ مَا تَرَكْتُ بَعْدِى فِتْنَةً هِىَ اَضَرُّ ٦٩٤٥
ـ مَا تَرَكْتُ بَعْدِى فِى النَّاسِ فِتْنَةً اَضَرَّ.... ٦٩٤٦
ـ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ دِينَارًا ٤٢٢٩
ـ مَا تَرَوْنَ النَّاسَ صَنَعُوْا؟ ١٥٦٢
ـ مَا تَرَوْنَ فِىْ هٰؤُلَاءِ الْاُسَارٰى؟........... ٤٥٨٨
ـ مَا تَزَوَّجْتَ اَبِكْرًا اَمْ ثَيِّبًا ٤١٠٠
ـ مَا تَصَدَّقَ اَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِّنْ طَيِّبٍ........ ٢٣٤٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا ٣٤٨٧
- مَا تَصْنَعُونَ ٦١٢٧
- فَمَا تَعُدُّونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ ٦٦٤١
- مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ؟ ٤٩٤١
- مَا جَاءَ بِكَ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي خَوْفٌ. ٦٢٣١
- مَا جَمَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ .. ٦٢٣٣
- مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ مُنْذُ أَسْلَمْتُ ٦٣٦٤
- مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ مُنْذُ أَسْلَمْتُ ٦٣٦٣
- مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ ٢٤٣٦
- مَا حَفِظْتُ قٓ إِلَّا مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ ﷺ ٢٠١٤
- مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُرِيدُ ٤٢٠٤
- مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ ٤٢٠٧
- مَا خَلَّفَكَ؟ أَلَمْ تَكُنْ قَدِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ؟ ٧٠١٦
- مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَ أَمْرَيْنِ ٦٠٤٨
- مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَ أَمْرَيْنِ ٦٠٤٥
- مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ ٤٥٨٩
- مَاذَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رُمِيَ ٥٨١٩
- مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ ٦٠٢٦
- مَا رَأَيْتُ امْرَأَةً أَحَبَّ إِلَيَّ ٣٦٢٩
- مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَوْلَمَ عَلَى امْرَأَةٍ ٣٥٠٣
- مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ ٢٧٨٩
- مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى صَلٰوةً إِلَّا لِمِيقَاتِهَا ٣١١٦
- مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى فِي سُبْحَتِهِ ١٧١٢
- مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَابَ طَعَامًا قَطُّ ٥٣٨٣
- مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَسْرَعَ مِنْهُ ١٦٨٧
- مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا ٢٠٨٦
- مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ ١٥٥٠
- مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُصَلِّي سُبْحَةَ الضُّحٰى ١٦٦٢
- مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ جَالِسًا ١٧٠٤
- مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ..... ٦٧٥٣
- مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ ٦٠٦٥
- مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا ٦٠٠٧
- مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتّٰى ظَنَنْتُ...... ١٨٢٥
- مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ ٦٦٨٧
- مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا ٦٩١٣
- مَا زِلْتُمْ هَاهُنَا ٦٤٦٦
- مَا سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا ٦٠١٨
- مَا سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى الْإِسْلَامِ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ ٦٠٢٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ مَا سَمِعْتُ بِابْنٍ قَطُّ أَعَقَّ مِنْكَ ٦١٢١
ـ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لِحَيٍّ يَمْشِي ٦٣٨٠
ـ مَا شَأْنُكُمْ؟ تُشِيْرُوْنَ بِأَيْدِيكُمْ.............. ٩٧١
ـ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا اسْتَعْجَلْنَا إِلَى الصَّلٰوةِ ١٣٦٣
ـ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ هَلْ زِيدَ ١٢٨٣
ـ مَا شَأْنُكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرْتَ ٧٣٧٣
مَا شَأْنُهُ ٢٦٠٣
ـ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ ٧٤٤٣
ـ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ....... ٧٤٤٦
ـ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ.... ٧٤٤٧
ـ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ. ٧٤٤٥
ـ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ يَوْمَيْنِ ٧٤٤٨
ـ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا ٧٤٤٤
ـ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ وَأَهْلُهُ.............. ٧٤٥٨
ـ مَا شَمِمْتُ عَنْبَرًا قَطُّ وَلَا مِسْكًا وَلَا شَيْئًا أَطْيَبَ ٦٠٥٣
ـ مَا صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ ٢٧٢٤
ـ مَا صَلَّى هٰذِهِ السَّاعَةَ أَحَدٌ غَيْرُكُمْ....... ١٤٥١
ـ مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ أَوْجَزَ صَلٰوةً..... ١٠٦١
ـ مَا صَلَّيْتُ وَرَآءَ إِمَامٍ قَطُّ أَخَفَّ صَلٰوةً. ١٠٥٤
ـ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهِ ٦٠٥٠
ـ مَا عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَامَ يَوْمًا ٢٦٦٢
ـ مَا عَلِمْتِ أَوْ مَا رَأَيْتِ؟................... ٧٠٢٠
ـ مَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ.................... ٤٢٦٩
ـ مَا غِرْتُ عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ ٦٢٧٨
ـ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ ٦٢٧٧
ـ مَا غِرْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَآئِهِ ٦٢٨٠
ـ مَا فَعَلْتَ فِي الَّذِي أَرْسَلْتُكَ لَهُ؟......... ١٢٠٦
ـ مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ ٧٠١٦
ـ مَا قَالَ لَكُمَا؟ قَالَتَا........................ ٦٣٥٩
ـ مَا قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلَى الْجِنِّ وَمَارَآهُمْ ١٠٠٦
ـ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُسَلِّطَكِ عَلَى ذَاكِ......... ٥٧٠٥
ـ مَا كَانَ بَيْنَ إِسْلَامِنَا وَبَيْنَ أَنْ عَاتَبَنَا اللّٰهُ ٧٥٥٠
ـ مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ ١٧٢٣
ـ مَا كَانَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَ[قَدْ]كَانَ لَهُ حَوَارِيُّونَ ١٨٠
ـ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ بِهِ.............. ٤٠٧١
ـ مَا كَانَ يُدْرِيهِ أَنَّهَا رُقْيَةٌ؟................ ٥٧٣٥
ـ مَا كَانَ يَوْمُهُ الَّذِي كَانَ يَكُونُ عِنْدِي... ١٩٣٧
ـ مَا كُنَّا نَدْعُو زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ إِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ.................................. ٦٢٦٢
ـ مَا كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا.................................. ١٣١٧
ـ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدّٰى.................. ١٩٩١
ـ مَا كُنْتُ أُرٰى أَنَّ الْجَهْدَ بَلَغَ مِنْكَ مَا أَرٰى ٢٨٨٣
ـ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ؟ قَالَ: أَنْزِعُ. ٢٧٩٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- مَا لِبَعِيرِكَ قَالَ قُلْتُ عَلِيلٌ............... ٤١٠٠
- مَا لِفَاطِمَةَ خَيْرٌ أَنْ تَذْكُرَ هٰذَا............ ٣٧١٩
- مَا لَكَ؟.................................... ٥١٢٩
- مَا لَكِ يَا أُمَّ السَّائِبِ........................ ٦٥٧٠
- مَا لَكِ يَاعَائِشُ!؟ حَشْيَا رَابِيَةً.......... ٢٢٥٦
- مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ أَغِرْتِ؟................... ٧١١٠
- مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الصُّعُدَاتِ؟......... ٥٦٤٧
- مَا لِي أَرَى أَجْسَامَ بَنِي أَخِي ضَارِعَةً... ٥٧٢٦
- مَا لِي أَرَاكِ مُتَجَمِّلَةً.......................... ٣٧٢٢
- مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ................ ٩٦٨
- مَا مَسَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهِ امْرَأَةً قَطُّ. ٣٨٣٥
- مَا مِنْ اَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ اَنْ يَّرْجِعَ ٤٨٦٨
- مَا مِنْ أُدُمٍ.................................. ٥٣٥٣
- مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ...... ٣٨٥
- مَا مِنِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ تَحْضُرُهُ صَلٰوةٌ مَكْتُوبَةٌ ٥٤٣
- مَا مِنْ أَمِيرٍ يَلِي أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ ٣٦٦
- مَا مِنْ دَاءٍ اِلَّا فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ مِنْهُ شِفَآءٌ ٥٧٦٨
- مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلٰى جَنَازَتِهِ
أَرْبَعُونَ رَجُلًا............................... ٢١٩٩
- مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ.............. ٦٥٦٧
- مَامِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا...... ٢٢٩٦
- مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَّا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا... ٢٢٩٢
- مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ... ٢٢٩٧
- مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ... ٢٣٠٠
- مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ.......... ٢٢٩٠
- مَا مِنْ صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يُؤَدِّي زَكٰوتَهُ.... ٢٢٩٢
- مَا مِنْ عَبْدٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ إِنَّا لِلّٰهِ ٢١٢٧
- مَا مِنْ عَبْدٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.................. ٢٧٣
- مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ١٦٩٧
- مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ ٦٩٢٧
- مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي لِلّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ... ١٦٩٦
- مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً.......... ٤٧٢٩
- مَا مِنْ عَبْدٍ يَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ........ ١٤٨
- مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ.. ٢٧١١
- مَا مَنَعَكِ أَنْ تَحُجِّي مَعَنَا؟................ ٣٠٣٨
- مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ ١٦٥٥
- مَا مَنَعَنِي أَنْ أَشْهَدَ بَدْرًا إِلَّا.............. ٤٦٣٩
- مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُصِيبُونَ ٤٩٢٥
- مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ............ ٣٥٥٤
- مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ يُقَرِّبُ وَضُوءَهُ فَيُمَضْمِضُ ١٩٣٠
- مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ اللّٰهُ...... ٢٣٤٨
- مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ ٧١٠٨
- مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ. ٦٧٣١
- مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ اِلَّا وَقَدْ عُلِمَ مَنْزِلُهَا ٦٧٣٣
- مَا مِنْكُنَّ مِنِ امْرَأَةٍ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا...... ٦٦٩٩
- مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ...... ٢١٢٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوئَهُ ٥٥٣
- مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا ... ٦٥٦١
- مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى مِنْ مَرَضٍ ٦٥٥٩
- مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا إِلَّا كَانَ مَا أُكِلَ ٣٩٦٨
- مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا ٣٩٧٣
- مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ إِلَّا كُفِرَ بِهَا ٦٥٦٥
- مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ ٦٧٥٨
- مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ ٦٧٥٥
- مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا نَخَسَهُ الشَّيْطَانُ ٦١٣٣
- مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا وَهُوَ عَلَى الْمِلَّةِ ٦٧٥٩
- مَا مِنْ مَيِّتٍ تُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ مِائَةً ٢١٩٨
- مَا مِنْ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللَّهُ فِي أُمَّةٍ قَبْلِي ١٧٩
- مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ... ٤٨٦٧
- مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ الْيَوْمَ ٦٤٨٣
- مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَبْلُغُ مِائَةَ سَنَةٍ ٦٤٨٦
- مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللَّهُ فِيهِ عَبْدًا ٣٢٨٨
- مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ ٢٣٣٦
- مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ ٦٥٩٢
- مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا ٦١١٣
- مَا هٰذَا التَّمْرُ مِنْ تَمْرِنَا ٤٠٨٤
- مَا هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِي تَصُومُونَهُ ٢٦٥٨
- مَا هٰذَا دَعْوَى أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ ٦٥٨٢
- مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ؟ ٢٨٤
- مَا هٰذِهِ إِلَّا رَحْمَةٌ مِنَ اللَّهِ ٥٣٦٢
- مَا هٰذَا الْفُتْيَا الَّتِي قَدْ تَشَغَّفَتْ أَوْ تَشَغَّبَتْ ٣٠١٨
- مَا هٰذِهِ النِّيرَانُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ ٤٦٦٨
- مَا يَأْمَنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي صَلٰوتِهِ قَبْلَ الْإِمَامِ ٩٦٤
- مَا يُبْكِيكِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ ٢٩١٩
- مَا يُبْكِيكَ؟ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ! ٣٦٩٢
- مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ ٣٦٩١
- مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ، حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٢٣٩٨
- مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي أُحُدًا ذَهَبًا تَأْتِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ ٢٣٠٢
- مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي مِثْلَهُ ذَهَبًا أُنْفِقُهُ كُلَّهُ ... ٢٣٠٦
- مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا ٦٥٦٢
- مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ ٦٥٦٨
- مَا يُعْجِلُكَ يَا جَابِرُ ٣٦٤٠
- مَا يَقْتُلُ الرَّجُلُ مِنَ الدَّوَابِّ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ ٢٨٧١
- مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ ١٢٨٨
- مَا يَكُنْ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ ٢٤٢٤
- مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ ٦١٦٠
- مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرُكُمْ ١٤٤٣

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا ۲۲۷۷
- مَتَى كُنْتَ هٰهُنَا ۶۳۵۹
- مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ ۲۳۶۰
- مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ ۲۳۶۱
- مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيهِ ۱۸۲۳
- مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ ۴۱۷۰
- مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ ۱۵۲۳
- مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ ۱۸۶۰
- مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ .. ۷۰۹۴
- مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ ۷۰۹۲
- مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ. ۶۵۸۶
- مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ ۴۸۶۹
- مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ ۷۰۴۳
- مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلٍ عَلَيْهِ جُبَّتَانِ ۲۳۵۹
- مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ ۱۱۱۲
- مَثَلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا ۵۹۵۷
- مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا ۵۹۵۹
- مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا ۵۹۶۳
- مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ۵۹۶۰
- مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَوْقَدَ نَارًا ... ۵۹۵۸
- مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ .. ۱۷۴۹
- مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً ۱۷۵۱
- مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِفِتْيَانٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ نَصَبُوا طَيْرًا ۵۰۶۲
- مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِنَفَرٍ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَتَرَامَوْنَهَا ۵۰۶۱
- مَرَّ بِالشَّامِ عَلَى أُنَاسٍ وَقَدْ أُقِيمُوا فِي الشَّمْسِ ۶۶۵۷
- مَرْحَبًا بِابْنَتِي ۶۳۱۳
- مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ أَوْ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا النَّدَامَى ۱۱۶
- مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَسَمِعَتْ أُمِّي أُمَّ سُلَيْمٍ ۱۶۶۹
- مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ ۶۱۵۸
- مُرَّ مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ ۴۱۹
- مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِقَوْمٍ عَلَى رُؤُوسِ النَّخْلِ ۶۱۲۶
- مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلَى ظَهْرِ طَرِيقٍ ۶۶۷۰
- مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَسَمِعَتْ أُمِّي أُمَّ سُلَيْمٍ صَوْتَهُ ۶۳۷۷
- مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِبَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ ۳۲۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِيَهُودِيٍّ مُحَمَّمًا ٤٤٤٠
ـ مَرَرْنَا فَاسْتَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ ٥٠٤٨
ـ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ ٤١٤٥
ـ مَرِضْتُ فَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ ٤٢١٢
ـ مَرِضْتُ مَرَضًا فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ يَعُودُنِي ١٥٨٠
ـ مَرِضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ ٩٤٨
ـ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا ٣٦٦٧
ـ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَتْرُكْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ٣٦٥٢
ـ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَدَعْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ٣٦٥٤
ـ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا ٣٦٥٩
ـ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتّٰى تَحِيضَ حَيْضَةً ٣٦٥٧
ـ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا لِطُهْرِهَا ٣٦٦٦
ـ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ٩٤٠
ـ مُرِي أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ٩٤٨
ـ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ ٢٢٠٢
ـ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ ٤٠٠٢
ـ مَعَاذَ اللّٰهِ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنِّي أَقْتُلُ .. ٢٤٤٩
ـ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ ثَلَاثًا وَثَلَاثُونَ تَسْبِيحَةً ١٣٥٠
ـ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ١٣٤٩
ـ مَكَانَكُمْ ١٣٦٧
ـ مُكْثُ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ ٣٣٠٠
ـ مَكَثْتُ سَنَةً وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ٣٦٩٢
ـ مَكَثْتُ عِشْرِينَ سَنَةً يُحَدِّثُنِي مَنْ لَا أَتَّهِمُ ٣٦٦١
ـ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لِصَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ ١٤٤٦
ـ مَلَأَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا ١٤٢٠
ـ مَنْ آوَى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ ٤٥١٠
ـ مَنِ ابْتَاعَ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ فِيهَا بِالْخِيَارِ ٣٨٣١
ـ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ ٣٨٣٦
ـ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ .. ٣٨٣٨
ـ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ .. ٣٨٤٥
ـ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ .. ٤٨٣٩
ـ مَنِ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ ٣٩٠٥
ـ مَنِ ابْتُلِيَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ ٦٦٩٣
ـ مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ ٤٧٩٨
ـ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ زَرْعٍ ٤٠٢٩
ـ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ ٤٠٣١
ـ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ٥٤٧
ـ مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ ٥٨٢١
ـ مَنْ أَتَى هٰذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ ٣٢٩١
ـ مَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ .. ٢٢٠٠
ـ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ ٦٥٢٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ ٦١٢١
- مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ ٦٨٢٠
- مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ. ٢٩١٥
- مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ أُسَامَةَ............ ٧٣٨٦
- مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ ٤١٢٢
- مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ.. ٣٣٢٣
- مَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يُهْدِ فَلْيَحْلِلْ ٢٩١١
- مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ ٣١٩
- مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ .. ٤١٣٣
- مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طُوِّقَهُ ٤١٣٤
- مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ ٦٥١٠
- مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ ١٣٧٤
- مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلٰوةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلٰوةَ ١٣٧١
- مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلٰوةِ مَعَ الْإِمَامِ. ١٣٧٢
- مَنْ أَدْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ ٣٩٨٧
- مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ ١٣٧٤
- مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَهُ الْكِبَرُ أَحَدَهُمَا.. ٦٥١١
- مَنْ أَدْرَكَهُ الْفَجْرُ جُنُبًا فَلَا يَصُومُ ٢٥٨٩
- مَنِ ادَّعٰى إِلٰى أَبًا فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَبِيهِ... ٢١٩
- مَنِ ادَّعٰى إِلٰى غَيْرِ أَبِيهِ ٣٣٢٨
- مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ ٣٣٦١
- مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا بِسُوءٍ يُرِيدُ الْمَدِينَةَ....... ٣٣٥٩
- مَنْ أَرَادَ أَهْلَ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ بِسُوءٍ يَعْنِي الْمَدِينَةَ ٣٣٥٨
- مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ ٢٩١٣
- مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ.... ٢٩١٤
- مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَتِرَ مِنَ النَّارِ... ٢٣٤٧
- مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ ٥٧٢٧
- مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلٰى عَمَلٍ ٤٧٤٣
- مَنْ أَسْلَفَ فَلَا يُسْلِفْ إِلَّا فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ ٤٤١٩
- مَنْ أَشَارَ إِلٰى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ ٦٦٦٦
- مَنِ اشْتَرٰى شَاةً مُصَرَّاةً فَلْيَنْقَلِبْ بِهَا فَلْيَحْلُبْهَا ٣٨٣٠
- مَنِ اشْتَرٰى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ ٣٨٣٣
- مَنِ اشْتَرٰى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ ٣٨٤٢
- مَنِ اشْتَرٰى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ ٣٨٤٨
- مِنْ أَشَدِّ أُمَّتِي لِي حُبًّا نَاسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي ٧١٤٥
- مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ ٦٧٨٥
- مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا؟ ٢٣٧٤
- مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ ٤٧٤٧
- مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ ٥٦٤٢
- مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً ٣٧٩٥

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ ٣٧٧٠
- مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ ٤٣٢٦
- مَنْ أَعْتَقَ شَقِصًا لَهُ فِي عَبْدٍ ٤٧٧٣
- مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا مِّنْ مَّمْلُوكٍ ٤٣٣٢
- مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخَرَ ٤٣٢٩
- مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي عَبْدٍ ٤٣٢٧
- مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى ٤١٨٩
- مَنِ اغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ ١٩٨٧
- مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ١٩٦٤
- مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ ٣٥٣
- مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِّنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا ٤١٣٢
- مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ ٤٠٢٤
- مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ ٤٠٢٣
- مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا ١٢٥٣
- مَنْ أَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِمَّا بَيْنَ لَابَتَيْهَا ٥٣٣٨
- مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسَاجِدَنَا ١٢٤٩
- مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ شَيْئًا فَلَا يَقْرَبَنَّا ١٢٥٦
- مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا ١٢٥٢
- مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّا ١٢٥٠
- مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا ١٢٥١
- مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ يُرِيدُ الثُّومَ فَلَا يَغْشَنَا فِي مَسْجِدِنَا ١٢٥٥
- مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّومَ ١٢٤٨
- مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ الْبِكْرِ سَبْعًا ٣٦٢٧
- مِنَ الصَّلٰوةِ صَلٰوةٌ ٧٢٤٨
- مَنِ الْقَوْمُ؟ ٣٢٥٣
- مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ ٢٦٣
- مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ ٤٠٣٢
- مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: مِنْ غِفَارٍ ٦٣٥٩
- مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظَلَّهُ اللّٰهُ ٧٥١٢
- مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ دَعَاهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ ٢٣٧٣
- مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ ٢٣٧١
- مِنْ أَيْنَ هٰذَا فَقَالَ بِلَالٌ تَمْرٌ كَانَ عِنْدَنَا ٤٠٨٣
- مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ ٣٩٠١
- مَنْ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ ٣٨٦٠
- مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ ١١٩٠
- مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ ٧٤٧١
- مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلّٰهِ تَعَالَى قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ يَبْتَغِي بِهِ ١١٨٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا ٦٨٦١
- مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ مِّنَ الْأَجْرِ ٢١٩٤
- مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَرَثَةِ ٤١٦١
- مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً ٥٣٣٩
- مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ مَشَى إِلَى بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ ١٥٢١
- مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ ١٩٨٨
- مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ ٥٧٨
- مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .. ٥٥٤
- مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ ٥٦٢
- مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلٰوةِ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ ٥٤٩
- مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هٰذَا ثُمَّ صَلَّى .. ٥٣٩
- مَنْ تَوَضَّأَ هٰكَذَا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ . ٥٤٨
- مَنْ تَوَضَّأَ هٰكَذَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ٥٤٤
- مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ ٣٣٢٩
- مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ ٣٧٩١
- مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ ١٩٥٢
- مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ لَا يُرِيدُ بِذٰلِكَ إِلَّا الْمَخِيلَةَ ٥٤٥٩
- مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ ٥٤٥٧
- مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا . ٤٩٠٢
- مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ ٣٢٩٢
- مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ يُرَى ١
- مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ ٦٦٠٠
- مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِّنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ ١٨٨٣
- مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا ٣٠٤
- مَنْ حَلَفَ عَلَى مَالِ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّهِ ٣٥٧
- مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ٤٢٧١
- مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ ٣٠٢
- مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا ... ٣٥٥
- مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللَّاتِ ٤٢٦٠
- مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا ٢٨٠
- مَنْ حُوسِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُذِّبَ ٧٢٢٥
- مَنْ خَافَ أَنْ لَّا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَهُ ١٧٦٦
- مَنْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ مِّنْ بَيْتِهَا وَصَلَّى عَلَيْهَا ٢١٩٥
- مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ . ٤٧٨٦
- مَنْ خَلَعَ يَدًا مِّنْ طَاعَةٍ ٤٧٩٣
- مِنْ خُلَفَائِكُمْ خَلِيفَةٌ يَحْثُو الْمَالَ حَثْيًا . ٧٣١٧
- مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ ٤٨٨٩
- مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ ٦٨٠٤
- مَنْ دَعَا لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ ٦٩٢٨
- مَنْ دُعِيَ إِلَى عُرْسٍ أَوْ نَحْوِهِ فَلْيُجِبْ .. ٣٥١٤
- مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ .. ٤٨٩٩
- مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا ٥٠٦٥
- مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ ٥٩٢١

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ ٥٩٢٠
- مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي ٥٩١٩
- مَنْ رَآنِي فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِي ٥٩٢٣
- مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ ٤٧٩٠
- مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيَقُصَّهَا أَعْبُرْهَا لَهُ ٥٩٣١
- مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ ١٧٧
- مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابَ اللّٰهِ ٣٣٢٧
- مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابَ اللّٰهِ ٣٧٩٤
- مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ ٤٩٣٠
- مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا ٢٣٩٩
- مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِينَ ١٣٥٢
- مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ ٦٥٢٣
- مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ ١٤٨٨
- مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْجِيَهُ اللّٰهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ٤٠٠٠
- مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ١٠٧
- مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا ٢٨١
- مَنْ سَلَفَ فِي تَمْرٍ ٤١١٨
- مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ ١٢٦٠
- مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ ٧٤٧٦
- مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا ٦٨٠٠
- مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا ٢٣٥١
- مَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ ٢٦٣٧
- مَنْ شَاءَ فَلْيَصُمْهُ ٢٦٤١
- مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ ٥٢٢٢
- مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَمْ يَتُبْ مِنْهَا ٥٢٢٣
- مَنْ شَرِبَ النَّبِيذَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْهُ زَبِيبًا فَرْدًا ٥١٥٢
- مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ ... ٥٣٨٧
- مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ٦٨٩٠
- مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ ٢١٨٩
- مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا ١٧٨١
- مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ ٢٧٥٨
- مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ٢٧١٣
- مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا .. ٣٣٤٤
- مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا ٣٣٤٦
- مَنْ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ ١٦٩٤
- مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ١٤٣٨
- مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ ١٤٩٣
- مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ ١٤٩١
- مَنْ صَلَّى صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ ١٤٩٤
- مَنْ صَلَّى صَلٰوةً لَّمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خِداجٌ ٨٧٨
- مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ٨٨١
- مَنْ صَلّٰى صَلٰوتَنَا وَوَجَّهَ قِبْلَتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا ٥٠٧٢
- مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ ٢١٩٣
- مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ وَلَمْ يَتْبَعْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ ٢١٩٢
- مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ٩١٢
- مَنْ صَلّٰى فَلْيُصَلِّ مَثْنٰى مَثْنٰى ١٧٦٠
- مَنْ صَلّٰى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً تَطَوُّعًا ١٦٩٥
- مَنْ صَلّٰى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وِتْرًا ١٧٥٤
- مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا ٥٥٤١
- مَنْ ضَحّٰى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ فِي بَيْتِهِ بَعْدَ ثَالِثَةٍ شَيْئًا ٥١٠٩
- مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ ٤٢٩٩
- مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا أُعْطِيَهَا ٤٩٢٩
- مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ ٤١٣٧
- مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ ٦٥٥٢
- مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتّٰى تَبْلُغَا ٦٦٩٥
- مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدُّهُ ٥٨٨٣
- مِنْ عَلَامَاتِ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ ٢١٢
- مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا ٤٩٤٩
- مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ ٤٤٩٣
- مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ رَاحَ ١٥٢٤
- مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ ١٤١٩
- مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ أَعْلٰى ٤٩١٩
- مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا .. ٤٩٢٠
- مَنْ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ ... ١٤٠
- مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ ٨٥١
- مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ٦٨٤٣
- مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ٦٨٤٤
- مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ ٦٨٤٢
- مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ١٣٠
- مَنْ قَامَ السَّنَةَ أَصَابَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ١٧٨٥
- مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا ١٧٧٩
- مَنْ قَامَ مِنْ مَّجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ ٥٦٨٩
- مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ ٤٧٩٢
- مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ ٣٦١
- مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِيدٌ ٤٩٤١
- مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ ٤٥٦٨
- مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ ٣٠٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِی أَوَّلِ ضَرْبَةٍ ٥٨٤٧
- مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً فِی أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً ٥٨٤٦
- مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بِالزِّنَا ٤٣١١
- مَنْ قَرَأَ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ١٨٨٠
- مَنْ كَانَ أَصْبَحَ صَائِمًا ٢٦٦٩
- مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفْ إِلَّا بِاللَّهِ..... ٤٢٥٩
- مَنْ كَانَ ذَبَحَ أُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ... ٥٠٦٤
- مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيُعِدْ ٥٠٧٩
- مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُسْتَخْلِفًا لَوْ اسْتَخْلَفَهُ ٦١٧٨
- مَنْ كَانَ ضَحّٰى ، فَلْيُعِدْ ٥٠٨١
- مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَیْءٌ فَلْيَجِیْ بِهِ ٣٤٩٧
- مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَیْءٌ مِنْ هٰذِهِ النِّسَاءِ..... ٣٤١٩
- مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَلَاثَةٍ ٥٣٦٥
- مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَأْتِنَا بِهِ ٣٥٠١
- مَنْ كَانَ لَهُ ذِبْحٌ يَذْبَحُهُ فَإِذَا أُهِلَّ هِلَالُ ذِی الْحِجَّةِ ٥١٢١
- مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِی رَبْعَةٍ أَوْ نَخْلٍ.... ٤١٢٧
- مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا ٣٩٢٣
- مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلٰى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ ٤٥١٧
- مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْیٌ فَلْيَقُمْ عَلٰى إِحْرَامِهِ ٣٠٠٢
- مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْیٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ٢٩١٠
- مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْیٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ عُمْرَتِهِ ٢٩١٢
- مَنْ كَانَ مُلْتَمِسَهَا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِی الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ ٢٧٦٦
- مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ ٦٧٣١
- مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدٰى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَیْءٍ ٢٩٨٢
- مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ ٢٠٣٨
- مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَإِذَا شَهِدَ أَمْرًا ٣٦٤٤
- مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا ١٧٣
- مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ ٤٠٧٩
- مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِی جَارَهُ ١٧٤
- مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلٰى جَارِهِ............ ١٧٦
- مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ٤٥١٣
- مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَإِنَّهُ أَنْ يَمْنَحَهَا أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ ٣٩٦١
- مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ ٣٩٣١

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرَعْهَا ٣٩١٧
- مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَهَبْهَا أَوْ لِيُعِرْهَا .. ٣٩٢٦
- مَنْ كَانَتْ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا ٣٩١٨
- مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ. ١٧٣٦
- مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللهُ ٦٠٣٠
- مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ ٥٤٢٥
- مَنْ لَطَمَ مَمْلُوكَهُ أَوْ ضَرَبَهُ ٤٢٩٨
- مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ ٥٨٩٦
- مَنْ لَقِيَ اللهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ ٢٧٠
- مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ؟ ٤٦٦٤
- مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا ٢٧٩٣
- مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ ٢٧٩٧
- مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ مِنْكُمْ هَدْيٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً ٢٩٢٢
- مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا ٢٦٩
- مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ... ٢٦٩٢
- مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ ٤٩٣١
- مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ ١٣٦
- مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ ٢٦٨
- مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةً غَدَتْ بِصَدَقَةٍ وَرَاحَتْ بِصَدَقَةٍ ٢٣٥٨
- مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ ١٧٤٥
- مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ ٦٨٧٨
- مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا .. ١٥٦٠
- مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا .. ١٥٦٨
- مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا ١٥٦٦
- مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ ٢٧١٦
- مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا ٦٨٥٣
- مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ ٢١٥٧
- مَنْ هٰذَا السَّائِقُ؟ ٤٦٦٨
- مَنْ هٰذَا؟ أَوْ كَمَا قَالَ قَالَتْ هٰذَا دِحْيَةُ .. ٦٣١٥
- مَنْ هٰذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ٦٢٣٠
- مَنْ هٰذَا؟ قُلْتُ: أَنَا ٥٦٣٥
- مَنْ هٰذِهِ قُلْتُ أُمُّ هَانِيءٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ ١٦٦٩
- مَنْ هُمَا؟ فَقَالَ: امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ ٢٣١٨
- مَنْ وَضَعَ هٰذَا؟ ٦٣٦٨
- مَنْ يَأْخُذُ مِنِّي هٰذَا؟ ٦٣٥٣
- مَنْ يَبْسُطُ ثَوْبَهُ فَلَنْ يَنْسٰى شَيْئًا ٦٣٩٧
- مَنْ يُبْكٰى عَلَيْهِ يُعَذَّبُ ٢١٤٧
- مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ ٦٥٩٨
- مَنْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَبْأَسُ ٧١٥٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَسَمِعْتُ ٢٣٨٩
- مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَلَا تَزَالُ عِصَابَةٌ ٤٩٥٦
- مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ ٧٤٧٧
- مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا ٢٣١٣
- مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ٤٣٣٨
- مَنْ يَصْعَدُ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ ٧٠٣٨
- مَنْ يُضِيفُ هٰذَا اللَّيْلَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ ٥٣٥٩
- مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ ٢٠١٠
- مَنْ يَعْرِفُ أَصْحَابَ هٰذِهِ الْأَقْبُرِ؟ ٧٢١٣
- مَنْ يَعُودُهُ مِنْكُمْ؟ ٢١٣٨
- مَنْ يَقُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَيُوَافِقُهَا ١٧٨٢
- مَنْ يَنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ؟ ٤٦٦٢
- مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ ٢٠٠٧
- مَنْ يُولَدُ يُولَدُ عَلَى هٰذِهِ الْفِطْرَةِ ٦٧٦٠
- مِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَمِنَّا مَنْ قَرَنَ ٢٩٢٣
- مُنْذُ كَمْ أَنْتَ هٰهُنَا؟ ٦٣٦١
- مَنْزِلُنَا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ إِذَا فَتَحَ اللّٰهُ الْخَيْفُ ٣١٧٦
- مَنَعَتِ الْعِرَاقُ دِرْهَمَهَا وَقَفِيزَهَا ٧٢٧٧
- مِنْهُ الْوُضُوءُ ٦٩٦
- مِنْهُنَّ ثَلَاثٌ لَا يَكَدْنَ يَذَرْنَ شَيْئًا ٧٢٦٢
- مَهْ يَا عَائِشَةُ! فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ ٥٦٥٩
- يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ٢٨٠٦
- مَهْلًا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ! ٣٤٣٤
- مَهْلًا يَا خَالِدُ! ٤٤٣٢
- مُوسٰى آدَمُ طُوَالٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ ٤١٨

ن

- نَارُكُمْ هٰذِهِ الَّتِي يُوقِدُ ابْنُ آدَمَ جُزْءٌ ٧١٦٥
- نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ ٣١٧٥
- نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ٤٩٣٤
- نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ يَرْكَبُونَ ظَهْرَ هٰذَا ٤٩٣٦
- نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ ٦٨٩
- نَجِيءُ نَحْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ كَذَا وَكَذَا ٤٦٩
- نَحَرْتُ هٰهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ ٢٩٥٢
- نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَكَلْنَاهُ ٥٠٢٥
- نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ ٣١٨٥
- نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ عليه السلام إِذْ قَالَ: ٣٨٢
- نَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ١٩٨٠
- نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّهُمْ ١٩٨١
- نَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ١٩٧٨
- نَحْنُ أَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ ٢٦٥٦
- نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا ٣١٨٠
- نَدَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ ٦٢٤٣
- نَزَلَ أَهْلُ قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ ٤٥٩٦
- نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ١٣٧٩
- نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى أَبِي ٥٣٢٨
- نَزَلَ عَلَيْنَا أَضْيَافٌ لَنَا ٥٣٦٦
- نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ ٥٨٥٠
- نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتْعَةِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ يَعْنِي مُتْعَةَ الْحَجِّ ٢٩٨٠
- نَزَلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ ٤٥٥٧
- نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ ٧٥٤٣
- نَزَلَتْ فِي سِتَّةٍ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ مِنْهُمْ... ٦٢٤٠
- نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ ٧٢١٩
- نَزَلَتْ فِي نَفَرٍ مِنَ الْعَرَبِ كَانُوا يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ ٧٥٥٧
- نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ بِمَكَّةَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ ٧٥٤٤
- نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ ١٤٢٨
- نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ ... ١٠٠١
- نُزُولُ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ ٣١٦٩
- نِسَاءُ قُرَيْشٍ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ ٦٤٥٨
- نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ عَلَى الْعَدُوِّ ١١٧١
- نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ. ٢٠٨٧
- نَظَرْتُ إِلَى أَقْدَامِ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رُءُوسِنَا ٦١٦٩
- نَظَرْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةً حَتَّى كَانَ قَرِيبٌ مِنْ نِصْفِ اللَّيْلِ ١٤٤٩
- نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ ٧٠٢
- نَعَمْ أَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا كُلَّهَا حَتَّى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ ٧٥٢١
- نِعْمَ الْأُدُمُ الْخَلُّ ٥٣٥٢
- نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللّٰهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ٦٣٧٠
- نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ ٣٥٦٨
- نَعَمْ أَنْتَ الَّذِي لَقِيتَنِي بِمَكَّةَ ١٩٣٠
- نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَلَمْ أَزَلْ أُحَدِّثُهُ ٣٦٩١
- نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ ٤٨٨٠
- نَعَمْ تُسْتَأْمَرُ ٣٤٧٥
- نَعَمْ ذَالِكَ الَّذِي حَمَلَنِي عَلَى الَّذِي صَنَعْتُ ٢٥٧٠
- نَعَمْ صِلِي أُمَّكِ ٢٣٢٥
- نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ ٢٠٤٢
- نَعَمْ لَكِ فِيهِمْ أَجْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ ٢٣٢٠
- نَعَمْ لَكُمْ سِيمَا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ مِنَ الْأُمَمِ .. ٥٨١
- نَعَمْ لِيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَنَمْ حَتَّى يَغْتَسِلَ إِذَا شَاءَ ٧٠٣

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- نَعَمْ! هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ.......... ٥١٠
- نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ.......... ٢٣٧١
- نَعَمْ وَالْأَجْرُ بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ.......... ٢٣٦٨
- نَعَمْ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ.......... ٤٢١٤
- نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مُسْلِمٌ.......... ٦٥٦٠
- نَعَمْ وَجَدْتُهُ فِي غَمَرَاتٍ مِنَ النَّارِ.......... ٥١١
- نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ.......... ٣٢٥٥
- نَعَمْ وَلَكِنْ رَبِّي أَعَانَنِي عَلَيْهِ حَتَّى أَسْلَمَ ٧١١٠
- نِعِمَّا لِلْمَمْلُوكِ أَنْ يُتَوَفَّى.......... ٤٣٢٤
- نُفِسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ.......... ٢٩٠٨
- نَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَفَلًا.......... ٤٥٦٣
- نَكَحْتُ ابْنَ الْمُغِيرَةِ وَهُوَ مِنْ خِيَارِ شَبَابٍ ٧٣٨٦
- نِمْتُ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ.......... ١٧٩١
- نَنْزِلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ ٣١٧٤
- نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَخْلِطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ ٥١٥٣
- نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نُسَمِّيَ رَقِيقَنَا بِأَرْبَعَةِ أَسْمَاءٍ.......... ٥٥٩٩
- نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَلِبْسَتَيْنِ ٣٨٠٦
- نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْقِرَاءَةِ وَأَنَا رَاكِعٌ ٥٤٣٨
- نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَتَخَتَّمَ فِي إِصْبَعِي.......... ٥٤٩٣
- نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا.......... ١٠٧٦
- نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ ٥٤٣٩
- نَهَانِي عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ.......... ١٠٨٠
- نَهَانِي عَنْهُ جِبْرِيلُ.......... ٥٤١٩
- نَهَاهُمُ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْوِصَالِ رَحْمَةً لَهُمْ ٢٥٧٢
- نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ.... ٥٢٧١
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ إِذَا أَطَالَ الرَّجُلُ الْغَيْبَةَ ٤٩٦٧
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ. ٥٠٥٧
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا.......... ٣٤٤٣
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ ٣٨٢٢
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ ٣٨٢٥
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُجَصَّصَ الْقُبُورُ ٢٢٤٥
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا.......... ٣٤٣٩
- قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا.......... ٣٤٤٤
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ.......... ٤٨٣٩
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا.......... ٤٩٦٩
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

الدَّوَابِّ صَبْرًا ٥٠٦٣
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ ٥٣٣٥
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَكْلِ الْحِمَارِ .. ٥٠٠٩
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِى نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ ٤٩٨٩
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ ٥١٠٣
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْحَنْتَمِ ٥١٨٠
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الشُّرْبِ فِى الْحَنْتَمَةِ ٥١٨٥
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الشِّغَارِ ٣٤٧١
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الشِّغَارِ ٣٤٦٩
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الضَّرْبِ فِى الْوَجْهِ ٥٥٥٠
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ ٤٠٧٣
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ ٣٨٧٢
- نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ ٣٩٣٠
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى يَاْكُلَ مِنْهُ ٣٨٧٣
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا ٤٠٧٢
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ ٤٠٠٥
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَآءِ ٤٠٠٤
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَوْمَيْنِ: يَوْمِ الْفِطْرِ ٢٦٧٦
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ كِرَآءِ الْاَرْضِ ٣٩١٥
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ كُلِّ ذِى نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ ٤٩٩٤
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ يَوْمَ خَيْبَرَ ٣٤٣٥
- نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ ٥١٩٠
- نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ ٣٨٧٥
- نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ ٤٠٥٥
- نُهِىَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ .. ٣٨٠٥
- نُهِىَ عَنْ تَقْصِيصِ الْقُبُورِ ٢٢٤٧
- نَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوفِ ٥٢٠٨
- نَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ اِلَّا فِى سِقَآءٍ ٥٢٠٧
- نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا ٥١١٤
- نُهِينَا اَنْ نَسْاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ شَىْءٍ ١٠٢
- نُهِينَا اَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ ٣٨٢٨
- نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ ٢١٦٧
- نُهِينَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ ٥٠١٤
- نُورٌ اَنّٰى اَرَاهُ ٤٤٣

ه

- هَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا ٧٢٩٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ هَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْجَانِبِ الْأَيْمَنِ ٣١٥٣

ـ هَاتُوا مَا كَانَ عِنْدَكُمْ ١٥٦٣

ـ هَاتِ يَدَكَ أُبَايِعْكَ ٢٠٠٨

ـ هَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ ٧٢٨١

ـ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ ٢١٧٧

ـ هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفَى وَاشْتَفَى ٦٣٩٥

ـ هُدِينَا إِلَى الْجُمُعَةِ وَأَضَلَّ اللّٰهُ عَنْهَا ١٩٨٣

ـ هٰذَا أَمِينُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ ٦٢٥٣

ـ هٰذَا جِبْرِيلُ جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ ٩٧

ـ هٰذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ ٣٣٢١

ـ هٰذَا حَجَرٌ رُمِيَ بِهِ فِي النَّارِ مُنْذُ سَبْعِينَ خَرِيفًا ٧١٦٧

ـ هٰذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ ٣٥٦٨

ـ هٰذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ......٢٩١٩

ـ هَا ذَاكَ ابْنُ حَنْظَلَةَ يُبَايِعُ النَّاسَ..........٤٨٢٤

ـ هٰذَا لَحْمٌ لَمْ آكُلْهُ قَطُّ ٥٠٤٠

ـ هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ ٧٢٢٢

ـ هٰذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ وَلَمْ يَكْتُبِ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ ٢٦٥٣

ـ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ ٣٢٣٧

ـ هٰذِهِ الْيَتِيمَةُ الَّتِي تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ ٧٥٣٢

ـ هٰذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللّٰهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ٢١٣٥

ـ هٰذِهِ طَابَةُ وَهٰذَا أُحُدٌ ٣٣٧١

ـ هٰذِهِ طَابَةُ وَهٰذَا أُحُدٌ ٥٩٤٨

ـ هٰذِهِ طَيْبَةُ ، هٰذِهِ طَيْبَةُ ٧٣٨٦

ـ هٰذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا........................٣٠١٤

ـ هٰذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ ٢٩١٠

ـ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ ١٨٩٩

ـ هَلْ أَشَارَ إِلَيْهِ إِنْسَانٌ مِنْكُمْ أَوْ أَمَرَهُ بِشَيْءٍ٢٨٥٩

ـ هَلْ أَنْتَ مُرِيحِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ؟ ٦٣٦٥

ـ هَلْ أَوْصَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَا ٤٢٢٧

ـ هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ ٢٣١

ـ هَلْ تَدْرُونَ مِمَّ أَضْحَكُ؟.......................٧٤٣٩

ـ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ؟......١٤٣

ـ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ.....................٤١٥٧

ـ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى؟ إِنِّي لَأَرَى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ٧٢٤٥

ـ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ؟....................١٤٨٦

ـ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ بِالظَّهِيرَةِ٤٥٤

ـ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ٧٤٣٨

ـ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ .٤٥١

ـ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ؟...........................٦٣٥٨

ـ هَلْ حَضَرْتَ مَعَنَا الصَّلٰوةَ؟ ٧٠٠٦

ـ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمُ الْبَارِحَةَ رُؤْيَا ٥٩٣٧

ـ هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدْيٍ؟...............................٢٩٥٩

ـ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَذْكُرُ الْعَزْلَ فَقَالَ نَعَمْ ٣٥٤٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- هَلْ شَعَرْتِ أَنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ ١٣١٩
- هَلْ شَهِدَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةَ الْجِنِّ؟ ١٠٠٧
- هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هٰذَا الشَّهْرِ شَيْئًا؟... ٢٧٥٣
- هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هٰذَا الشَّهْرِ شَيْئًا؟ ٢٧٥٢
- هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَهَا؟ ٤٠٤٤
- هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ ٢٤٩٠
- هَلْ عِنْدَكَ نُسُكٌ؟ ٢٨٨٤
- هَلْ غَابَ الْقَمَرُ؟ قُلْتُ: لَا ٣١٢٢
- هَلْ فَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ؟ ٤٦١٧
- هَلْ فَرَغْتِ؟ ٢٩٢٢
- هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ ١٥٤٦
- هَلْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصُومُ شَهْرًا مَّعْلُومًا ٢٧١٧
- هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَضَبَ؟..... ٦٠٧٤
- هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ ٣٧٦٦
- هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا؟ ٤٥٦٩
- هَلْ مَسَسْتُمَا مِنْ مَائِهَا شَيْئًا؟ قَالَا: نَعَمْ ٥٩٤٧
- هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِّنْكُمْ طَعَامٌ ٥٣٦٤
- هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ؟ ٥٦١٢
- هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْئًا ٥٨٨٥
- هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ ٢٨٥٣
- هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟ ٢٨٥٨
- هَلْ مِنْ أُدُمٍ؟ ٥٣٥٥
- هَلْ مِنْ طَعَامٍ؟ ٢٤٨٣
- هَلْ مِنْ غَدَاءٍ؟ ٥٣٥٥
- هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَوْ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ؟ ٢٨٥٥
- هَلْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا؟ فَإِنَّ فِي عُيُونِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا ٣٤٨٦
- هَلْ نَكَحْتَ يَا جَابِرُ؟ ٣٦٣٩
- هَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوهُ ٨٠٦
- هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ٨٠٧
- هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ ٦٧٨٤
- هَلَكَ كِسْرٰى ثُمَّ لَا يَكُونُ كِسْرٰى بَعْدَهُ ٧٣٢٩
- هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّونَ بَعْدَهُ ٤٢٣٤
- هَلُمَّهُ فَإِنَّ اللّٰهَ سَيَجْعَلُ فِيهِ الْبَرَكَةَ ٥٣٢٠
- هَلُمِّي مَا عِنْدَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ! ٥٣١٦
- هُمْ أَشَدُّ النَّاسِ قِتَالًا ٦٤٥٣
- هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ ٦٤٥١
- هُمُ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ! ٢٣٠٠
- هُمُ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ ٢٣٠٠
- هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ أَوْ مِنْ أَشَرِّ الْخَلْقِ يَقْتُلُهُمْ أَدْنَى الطَّائِفَتَيْنِ ٢٤٥٧
- هُمْ فِي الظُّلْمَةِ دُونَ الْجِسْرِ ٧١٦
- هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ ٤٥٥١

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- هُمْ مِنْهُمْ ٤٥٥٠
- هُنَّ حَوْلِی کَمَا تَرٰی یَسْأَلْنَنِی النَّفَقَةَ ٣٦٩٠
- هُنَّ لَهُمْ وَلِکُلِّ آتٍ أَتٰی عَلَیْهِنَّ مِنْ غَیْرِهِنَّ ٢٨٠٤
- هُوَ الْمُعْتَرِضُ وَلَیْسَ بِالْمُسْتَطِیلِ ٢٥٤٣
- هُوَ أَهْوَنُ عَلَی اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ ٧٣٧٨
- هُوَ حَلَالٌ فَکُلُوهُ ٢٨٥١
- هُوَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللّٰهُ لَکُمْ ٤٩٩٨
- هُوَ عَذَابٌ أَوْ رِجْزٌ أَرْسَلَهُ اللّٰهُ عَلٰی طَآئِفَةٍ ٥٧٧٥
- هُوَ عَلَیْهَا صَدَقَةٌ وَّلَکُمْ هَدِیَّةٌ فَکُلُوهُ ٢٤٨٧
- هُوَ عَلَیْهَا صَدَقَةٌ وَّهُوَ مِنْهَا لَنَا هَدِیَّةٌ ٣٧٨٦
- هُوَ لَكَ یَا عَبْدُ! الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ ٣٦١٣
- هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَّلَنَا هَدِیَّةٌ ٢٤٨٥
- هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَّهُوَ لَنَا هَدِیَّةٌ ٣٧٨٣
- هُوَ مَسْجِدُکُمْ هٰذَا ٣٣٨٧
- هِیَ خَیْرُ نَسِیکَتِكَ وَلَا تَجْزِی جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ ٥٠٧٠
- هِیَ رُخْصَةٌ مِّنَ اللّٰهِ فَمَنْ أَخَذَ بِهَا ٢٦٢٩
- هِیَ مَا بَیْنَ أَنْ یَّجْلِسَ الْإِمَامُ ١٩٧٥

و

- وَأُتِیَ النَّبِیُّ ﷺ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقِیلَ ٢٤٨٦
- وَأُحِبُّ الْقَیْدَ وَأَکْرَهُ الْغُلَّ ٥٩٠٥
- وَاخْلُفْهُ فِی تَرِکَتِهِ ٢١٣١
- وَإِذَا قَامَ صَاحِبُ الْقُرْآنِ فَقَرَأَهُ بِاللَّیْلِ.. ١٨٤٠
- وَاعَدَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ٥٥١١
- وَالَّذِی تَدْعُونَهُ أَقْرَبُ إِلٰی أَحَدِکُمْ ٦٨٦٧
- وَالَّذِی فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ ٢٤٠
- وَالَّذِی کَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ ﷺ ٤٦٧٨
- وَالَّذِی لَا إِلٰهَ غَیْرُهُ لَا یَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ ٤٣٧٧
- وَالَّذِی لَا إِلٰهَ غَیْرُهُ مَا مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ سُورَةٌ ٦٣٣٣
- وَالَّذِی نَفْسُ أَبِی هُرَیْرَةَ بِیَدِهِ مَا أَشْبَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَهْلَهُ ٧٤٥٧
- وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ إِنْ عَلَی الْأَرْضِ مِنْ مُؤْمِنٍ ٤١٥٩
- وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ إِنَّ مَنَادِیلَ سَعْدٍ ٦٣٥١
- وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ إِنِّی لَأَرْجُو أَنْ تَکُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ ٥٣٠
- وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ لَآنِیَتُهُ أَکْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَآءِ ٥٩٨٩
- وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ لَا یَسْمَعُ بِی أَحَدٌ ٣٨٦
- وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ لَغِفَارُ وَأَسْلَمُ وَمُزَیْنَةُ ٦٤٤٢
- وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَیَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ ٦١٢١
- وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ لَوْ رَأَیْتُمْ مَا رَأَیْتُ ٩٦١
- وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِی یَدِهِ لَیَأْتِیَنَّ عَلٰی أَحَدِکُمْ یَوْمٌ وَلَا یَرَانِی ٦١٢٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! إِنْ لَوْ تَدُومُونَ عَلَى مَا تَكُونُونَ عِنْدِي ٤٩٧٤

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ ٦٤١٨

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا ١٩٥

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ ٧٣٠٢

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِجَارِهِ ١٧١

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ ٤٤٣٥

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُسْأَلُنَّ عَنْ هٰذَا النَّعِيمِ ٥٣١٣

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَضْرِبُوهُ إِذَا صَدَقَكُمْ ٤٦٢١

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ ٤٤١١

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللّٰهُ ٦٩٦٥

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَدْرِي الْقَاتِلُ ٧٣٠٣

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْيَمَ ٣٠٣٠

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ عليه السلام ٣٨٩

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ ٧٢٢٣

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ رَجُلٌ يَمُوتُ ٢٣٠١

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ .. ٦٢٠٢

ـ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُو امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهَا ٣٥٤٠

ـ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ تَمْشِيهَا إِلَى الصَّلٰوةِ صَدَقَةٌ ٢٣٣٥

ـ وَاللّٰهِ إِنَّهُ بِالْحَجَرِ نَدَبٌ سِتَّةٌ ٦١٤٦

ـ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ ٢٥٩٣

ـ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِكُلِّ فِتْنَةٍ ٧٢٦٢

ـ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي ٢٤٧٧

ـ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ ٧٤٣٣

ـ وَاللّٰهِ لَا أَحْمِلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ ٤٢٦٤

ـ وَاللّٰهِ لَأُقَرِّبَنَّ بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ١٥٤٤

ـ وَاللّٰهِ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهُ ٢٤٠١

ـ وَاللّٰهِ لَأَنْ يَغْدَ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ. ٤٢٩١

ـ وَاللّٰهِ لَقَدْ خَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ ٦٠١٦

ـ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي ٢٠٦٤

ـ وَاللّٰهِ لَلّٰهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ ٤٣٠٩

ـ وَاللّٰهِ لَوْ أَنِّي عِنْدَهُ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ ٦١٤٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- وَاللّٰهِ لَوْ بَعَثْنَا هٰذَيْنِ الْغُلَامَيْنِ ٢٤٨١
- وَاللّٰهِ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا ٣٩١
- وَاللّٰهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ....... ٧١٩٧
- وَاللّٰهِ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهِلَالِ٧٤٥٢
- وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ ٢٥٩٣
- وَأَنَا أَقُولُهُ الْآنَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ.... ٤٧٤٣
- وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ.......... ٢٥٩٣
- وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنٰى ٢٣٠٥
- وَإِنَّ اللّٰهَ أَوْحٰى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا ٧٢١٠
- وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ.......................... ٣٥٤٦
- وَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا ٢٧٣١
- وَإِنِّي أُرِيتُهَا لَيْلَةَ وِتْرٍ وَإِنِّي أَسْجُدُ صَبِيحَتَهَا ٢٧٧١
- وَاهًا لِرِيحِ الْجَنَّةِ أَجِدُهُ دُونَ أُحُدٍ ٤٩١٨
- وَأَهْلُ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي .٦٢٢٥
- وَأَيُّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي ٢٥٦٦
- وَتُلْهِيكُمْ كَمَا أَلْهَتْهُمْ ٧٤٢٦
- وَجَاءَ عُصْفُورٌ حَتّٰى وَقَعَ عَلٰى حَرْفِ السَّفِينَةِ.................................. ٦١٦٣
- وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَدَّهَا عَلَيْكِ الْمِيرَاثُ.. ٢٦٩٧
- وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ ٢٢٠٠
- وُجِدَتِ امْرَأَةٌ مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمَغَازِي.............................. ٤٥٤٨
- وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ ٦٠٠٦
- وَجِعَ أَبُو مُوسٰى وَجَعًا فَغُشِيَ عَلَيْهِ ٢٨٧
- وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا............................ ١٨١٢
- وَدِدْتُ أَنِّي طُوِّقْتُ ذٰلِكَ.................... ٢٧٤٦
- وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ٣١٢٠
- وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعٰى بِهَا أَدْنَاهُمْ ٣٣٣١
- وَرَأٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِمَارًا مَوْسُومَ الْوَجْهِ.................................... ٥٥٥٣
- وَرَأَيْتُ فِي النَّارِ امْرَأَةً حِمْيَرِيَّةً ٢١٠١
- وُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَصْعَةٌ مِنْ ثَرِيدٍ وَلَحْمٍ ٤٨١
- وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ مَاءً وَسَتَرْتُهُ فَاغْتَسَلَ ٧٦٧
- وُضِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلٰى سَرِيرِهِ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ.................................... ٦١٨٧
- وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْقَبْضُ ٢٣٠٩
- وَعَلٰى قَوْمِكَ................................ ٢٠٠٨
- وَعَلَيْكَ السَّلَامُ مَنْ أَنْتَ.................... ٦٣٦١
- وَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ............................. ٣٥٨١
- وَفَدَتْ وُفُودٌ إِلٰى مُعَاوِيَةَ ٤٦٢٢
- وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ.................. ٥٩٤٩
- وَقَاهَا اللّٰهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاكُمْ شَرَّهَا.... ٥٨٣٥
- وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.......... ١٣٨٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ـ وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ ١٣٨٦

ـ وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ ٢٨٠٣

ـ وَقْتُ صَلٰوةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ يَطْلُعْ قَرْنُ الشَّمْسِ الْأَوَّلِ ١٣٨٩

ـ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ ١٣٩١

ـ وَقَصَتْ رَجُلًا رَاحِلَتُهُ ٢٩٠٠

ـ وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى رَاحِلَتِهِ فَطَفِقَ نَاسٌ ٣١٥٧

ـ وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى ٣١٥٦

ـ وَكَانَ أَهْلُ مَكَّةَ قَوْمَ مَا حُسَّدًا ٣٠٥٦

ـ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَدَارَكَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ ٧١١٥

ـ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ ٧١١٣

ـ وَلَا صَاحِبُ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا .. ٢٢٩٠

ـ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَلَا يُؤَدِّي مِنْهَا فَقْهَا . ٢٤٩٠

ـ وَلَا يَتَبَسَّطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ ٢٢٩٠

ـ وَلَا يَتَبَسَّطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ ١١٠٣

ـ وَلَا يُرِيدُ أَحَدٌ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ إِلَّا أَذَابَهُ اللّٰهُ ٣٣١٩

ـ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ ٢٠٢

ـ وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ مَوْضُوعَيْنِ فِي الْأَرْضِ ٣٢٤٦

ـ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ ٥٥٩٥

ـ وُلِدَ لِي اللَّيْلَةَ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي. ٦٠٢٥

ـ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ ٥٦١٥

ـ وَلِذَرَارِيِّ الْأَنْصَارِ ٦٤١٦

ـ وَلَقِيَ شَدَّادٌ أَبَا أُمَامَةَ وَوَاثِلَةَ وَصَحِبَ أَنَسًا إِلَى الشَّامِ ١٩٣٠

ـ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ ٤١٠٣

ـ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا ٥٦٨٥

ـ وَلِلْمُقَصِّرِينَ ٣١٤٨

ـ وَلِمَ تَبْكِي؟ فَمَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ ٦٣٥٤

ـ وَلِمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ أَحَدُكُمْ ٣٥٥٣

ـ وَلَوِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ ٤٧٥٨

ـ وَلَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمْ يَحْنَثْ ٤٢٨٦

ـ وَلَوْ كَانَ مُحَمَّدٌ ﷺ كَاتِمًا شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ ٤٤٠

ـ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ ١٨٢٦

ـ وَلْيَسْلُتْ أَحَدُكُمُ الصَّحْفَةَ ٥٣٠٨

ـ وَلَيْسَ مِنَ الْإِنْسَانِ شَيْءٌ إِلَّا يَبْلٰى ٧٤١٤

ـ وَمَا أَدْرَاكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ؟ ٥٧٣٣

ـ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ ٦٧١١

ـ وَمَا أَهْلَكَكَ؟ قَالَ: وَقَعْتُ ٢٥٩٥

ـ وَمَا ذَاكِ؟ قَالَتْ قُلْتُ لَعَنْتُهُمَا ٦٦١٤

ـ وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا ١٢٨١

ـ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تَنْزُرُوا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

الصَّلٰوةِ ١٤٤٣
ـ وَمَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ؟ إِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ ٧٣٧٨
ـ وَمَنِ اتَّبَعَهَا حَتّٰى تُدْفَنَ ٢١٩١
ـ وَمَنْ وَالٰى غَيْرَ مَوَالِيهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ ٣٧٩٣
ـ وَمَنْ يُطِيقُ ذٰلِكَ ٢٧٤٧
ـ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ ٢٨٠٦
ـ وَهٰذَا عَسٰى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ ٣٧٦٦
ـ وَهٰذَا لَعَلَّهُ يَكُونُ نَزَعَهُ عِرْقٌ لَهُ ٣٧٦٨
ـ وَهٰذِهِ لِعَائِشَةَ فَقَالَ لَا ٥٣١٢
ـ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ أَوْ دُورٍ ... ٣٢٩٤
ـ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ مَنْزِلٍ ٣٢٩٦
ـ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا ٣٢٩٥
ـ وَهُوَ لَنَا مِنْهَا هَدِيَّةٌ ٢٤٨٩
ـ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ ... ٦٦٤٠
ـ وَيْحَكِ ارْجِعِي فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ ٤٤٣١
ـ وَيْحَكَ إِنَّ شَأْنَ الْهِجْرَةِ لَشَدِيدٌ ٤٨٣٢
ـ وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ! رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ ٦٠٣٨
ـ وَيْحَكُمْ أَوْ قَالَ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي
كُفَّارًا ٢٢٥
ـ وَيَخْلُفُونَ وَلَا يُسْتَخْلَفُونَ ٦٤٧٧
ـ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ ٥٦٦
ـ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ ٥٧٤
ـ وَيْلَكَ أَرَيْتَ ٤٠٨٧
ـ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا ٣٢١٠
ـ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ ٢٤٥٦
ـ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ ٢٤٤٩
ـ وَيْلَكُمْ قَدٍ قَدٍ ٢٨١٥
ـ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ ٢٨٠٧

ی

ـ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقٰى فِي النَّارِ ٧٤٨٣
ـ يُؤْتٰى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلِهِ ١٨٧٦
ـ يُؤْتٰى بِأَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ ... ٧٠٨٨
ـ يُؤْتٰى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ زِمَامٍ ٧١٦٤
ـ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَإِنْ كَانُوا ١٥٣٢
ـ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ وَأَقْدَمُهُمْ
قِرَاءَةً ١٥٣٤
ـ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ
مَعَكَ أَعْظَمُ ١٨٨٥
ـ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهٰذَا عِيدُنَا ٢٠٦١
ـ يَا أَبَا بَكْرٍ! لَعَلَّكَ أَغْضَبْتَهُمْ ٦٤١٢
ـ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللّٰهُ ثَالِثُهُمَا .. ٦١٦٩
ـ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ؟ . ٩٤٩
ـ يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ يَا أُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ! ٧٢٢٣
ـ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا ٦٦٨٨
ـ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ ٤٣١٣
ـ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ ٤٧١٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- يَا أَبَا ذَرٍّ أَنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ ١٤٦٦
- يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا ٤٧٢٠
- يَا أَبَا ذَرٍّ تَعَالَهُ ٢٣٠٥
- يَاأَبَا ذَرٍّ كَمَا أَنْتَ حَتَّى آتِيَكَ ٢٣٠٤
- يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ تَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ هٰذِهِ الشَّمْسُ؟ ٤٠١
- يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا ٤٨٧٩
- يَا أَبَا عَائِشَةَ! ثَلَاثٌ مَنْ تَكَلَّمَ بِوَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللّٰهِ الْفِرْيَةَ ٤٣٩
- يَا أَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا .. ٢٨١٨
- يَاأَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ كَيْفَ تَقْرَأُ هٰذَا الْحَرْفَ ١٩٠٨
- يَا أَبَا عُمَارَةَ أَفَرَرْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ؟ ٤٦١٥
- يَا أَبَا مُوسَى كَيْفَ قُلْتَ حِينَ أَحْرَمْتَ. ٢٩٦٠
- يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ أَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَكَ ٢٣٨٨
- يَا ابْنَ أُخْتِي أُمِرُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِأَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَسَبُّوهُمْ ٧٥٣٩
- يَا ابْنَ أُخْتِي بَلَغَنِي أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو مَارٌّ ٦٧٩٩
- يَا ابْنَ أُخْتِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا ٧٥٢٨
- يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَكْثَرَ ٧٤٣
- يَا ابْنَ الْخَطَّابِ! أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةُ ٣٦٩١
- يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللّٰهُ أَبَدًا ٤٦٣٣
- يَا ابْنَةَ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ١٩٣٣
- يَا أُبَيُّ أُرْسِلَ إِلَيَّ أَنِ اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ ١٩٠٤
- يَا أَخَا الْأَنْصَارِ كَيْفَ أَخِي سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ؟ ٢١٣٨
- يَا أُسَامَةُ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ٢٧٨
- يَا أَعْرَابِيُّ إِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ أَوْ غَضِبَ عَلَى سِبْطٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ ٥٠٤٤
- يَا أُمَّ أَيْمَنَ اتْرُكِيهِ وَلَكِ كَذَا وَكَذَا ٤٦٠٤
- يَا أُمَّ سُلَيْمٍ: أَمَا تَعْلَمِينَ أَنَّ شَرْطِي عَلَى رَبِّي ٦٦٢٧٥
- يَا أُمَّ سُلَيْمٍ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ ... ٤٦٨٠
- يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هٰذَا الَّذِي تَصْنَعِينَ؟ ٦٠٥٥
- يَا أُمَّ سُلَيْمٍ! مَا هٰذَا؟ قَالَتْ: عَرَقُكَ ٦٠٥٧
- يَا أُمَّ فُلَانٍ انْظُرِي أَيَّ السِّكَكِ شِئْتِ ... ٦٠٤٤
- يَا أُمَّ مَعْبَدٍ! مَنْ غَرَسَ هٰذَا النَّخْلَ؟ أَمُسْلِمٌ أَمْ كَافِرٌ؟ ٣٩٧١
- يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَؤُونَهَا ٧٥٢٧
- يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ ٦٠٣٦
- يَا أَنَسُ! ارْفَعْ قَالَ فَرَفَعْتُ فَمَا أَدْرِي ... ٣٥٠٧
- يَاأَنَسُ انْظُرْ هٰذَا الْغُلَامَ ٥٥٥٤
- يَا أَنَسُ! هَاتِ التَّوْرَ ٣٥٠٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- يَا أُنَيْسُ! اَذَهَبْتَ حَيْثُ اَمَرْتُكَ؟ ٦٠١٥
- يَـا اَهْـلَ الْخَنْدَقِ! اِنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ لَكُمْ سُورًا ٥٣١٥
- يَا اَهْلَ الْمَدِينَةِ! لَا تَاْكُلُوا لَحْمَ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ ٥١٠٨
- يَا أَيُّهَا النَّاسُ! اتَّهِمُوا اَنْفُسَكُمْ ٤٦٣٣
- يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يُعَرِّضُ بِالْخَمْرِ ٤٠٤٣
- يَـا أَيُّهَـا النَّاسُ! اِنَّكُمْ مُحْشُوْرُونَ اِلَى اللّٰهِ حُفَاةً ٧٢٠١
- يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ ٢١٠٢
- يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ ١٠٤٤
- يَـا أَيُّهَـا النَّـاسُ! إِنَّهَا كَانَتْ أُبِينَتْ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ ٢٧٧٤
- يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنِّي صَنَعْتُ هٰذَا ١٢١٦
- يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ. ٣٤٢٢
- يَا أَيُّهَا النَّاسُ! تُوبُوا اِلَى اللّٰهِ........ ٦٨٥٩
- يَـا أَيُّهَـا النَّـاسُ! عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ ١٨٢٨
- يَا أَيُّهَا النَّاسُ! لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ ٤٥٤٢
- يَابَشِيرُ! أَلَكَ وَلَدٌ سِوَى هٰذَا ٤١٨٢
- يَا بِلَالُ: حَدِّثْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ... ٦٣٢٤
- يَا بَنِي النَّجَّارِ! ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هٰذَا. ١١٧٣
- يَابَنِي سَلِمَةَ! دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ ١٥٢٠
- يَا بَنِي عَبْدِ مُنَافَاهُ! إِنِّي نَذِيرٌ ٥٠٦
- يَا بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ! أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ ... ٥٠١
- يَا بُنَيَّ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِي بِقِرَاءَتِكَ هٰذِهِ السُّورَةَ ١٠٣٣
- يَا ثَوْبَانُ: اَصْلِحْ لَحْمَ هٰذِهِ ٥١١٠
- يَا جَابِرُ: أَتَوَفَّيْتَ الثَّمَنَ؟ ٤١٠٤
- يَا جَابِرُ! تَزَوَّجْتَ؟ ٣٦٣٨
- يَا جَابِرُ! نَادِ بِوَضُوءٍ........ ٧٥١٩
- يَا جَابِرُ! هَلْ رَأَيْتَ بِمَقَامِي؟ ٧٥١٨
- يَا جَرِيرُ! أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ؟ ٦٣٦٦
- يَا حَاطِبُ، مَا هٰذَا؟ ٦٤٠١
- يَا حَسَّانُ! أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ... ٦٣٨٦
- يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً ٦٩٦٧
- يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ اِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنَ الْكُفَّارِ ٢٧٤
- يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا ٣٧٢٧
- يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّا كُنَّا نَتَحَرَّجُ أَنْ نَطُوفَ ٣٠٨٢
- يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا........ ٥٠٩٦
- يَارَسُولَ اللّٰهِ! إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا ٣٧٦٢
- يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ. ٢٣٢٥
- يَا رَسُولَ اللّٰهِ! لَو وَجَدْتُ مَعَ اَهْلِي رَجُلًا ٣٧٦٣
- يَا رَسُولَ اللّٰهِ! هٰذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ ٣٥٦٨
- يَا سَلَمَةُ! أَتَرَاكَ كُنْتَ فَاعِلًا؟ ٤٦٧٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔ یا سُلَیْكُ! قُمْ فَارْكَعْ رَكْعَتَیْنِ ۲۰۲۴
۔ یاصَباحَاهْ! فَقَالُوا مَنْ هٰذَا الَّذِی ۵۰۸
۔ یَا عَائِشُ! هٰذَا جِبْرِیلُ یَقْرَأُ عَلَیْكِ السَّلَامَ ۶۳۰۴
۔ یَا عَائِشَةُ! اَشَعَرْتِ اَنَّ اللّٰهَ اَفْتَانِی فِیمَا اسْتَفْتَیْتُهُ ۵۷۰۳
۔ یَا عَائِشَةُ! اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا؟ ۷۱۲۶
۔ یَاعَآئِشَةُ! اِنَّ اللّٰهَ رَفِیقٌ یُحِبُّ الرِّفْقَ..... ۶۶۰۱
۔ یَا عَائِشَةُ! اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الرِّفْقَ فِی الْاَمْرِ كُلِّهِ ۵۶۵۶
۔ یَاعَآئِشَةُ! اِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ۶۵۹۶
۔ یَا عَائِشَةُ إِنَّ عَیْنَیَّ تَنَامَانِ وَلَا یَنَامُ قَلْبِی ۱۷۲۳
۔ یَا عَائِشَةُ! إِنِّی أُرِیدُ أَنْ أَعْرِضَ عَلَیْكِ أَمْرًا ۳۶۹۰
۔ یَا عَائِشَةُ! إِنِّی ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَیْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِی فِیهِ ۳۶۹۶
۔ یَا عَائِشَةُ! بَیْتٌ لَا تَمْرَ فِیهِ جِیَاعٌ اَهْلُهُ... ۵۳۳۷
۔ یَا عَائِشَةُ! لَا تَكُونِی فَاحِشَةً.......... ۵۶۵۸
۔ یَا عَائِشَةُ! لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِیثُو عَهْدٍ بِشِرْكٍ ۳۲۴۴
۔ یَا عَائِشَةُ! لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ.. ۳۲۴۸
۔ یَا عَائِشَةُ! هَلْ عِنْدَكُمْ شَیْءٌ ء هَا ۲۷۱۴
۔ یَا عَائِشَةُ! وَاللّٰهِ لَكَاَنَّ مَآئَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّآءِ ۵۷۰۳
۔ یَا عِبَادِی اِنِّی حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَی نَفْسِی ۶۵۷۲
۔ یَاعَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْاَلِ الْإِمَارَةَ ۴۲۸۱
۔ یَا عَبْدَ اللّٰهِ! اِرْفَعْ إِزَارَكَ.......... ۵۴۶۲
۔ یَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو! إِنَّكَ لَتَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقُومُ اللَّیْلَ ۲۷۳۶
۔ یَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو بَلَغَنِی اَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّیْلَ ۲۷۴۳
۔ یـاعَبْـدَ الـلّٰـهِ بْنَ قَیْسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلَی كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟ ۶۸۶۲
۔ یَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ.......... ۲۷۳۳
۔ یَا عَجَبًا لِابْنِ عَمْرٍو هٰذَا یَأْمُرُ النِّسَآءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ ۷۴۷
۔ یَا عُمَرُ! أَلَا تَكْفِیكَ آیَةُ الصَّیْفِ ۱۲۵۸
۔ یَا عُمَرُ! أَلَا تَكْفِیكَ آیَةُ الصَّیْفِ ۴۱۵۰
۔ یَا عُمَرُ! أَمَا شَعَرْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِیهِ ۲۲۷۷
۔ یَا عُمَرُ! مَا حَمَلَكَ عَلَی مَا فَعَلْتَ.......... ۱۴۷
۔ یَا عَمِّ قُلْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ۱۳۲
۔ یَا غُلَامُ! سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِیَمِینِكَ وَكُلْ مِمَّا یَلِیكَ ۵۲۶۹
۔ یَا فَاطِمَةُ اَمَا تَرْضَی اَنْ تَكُونِی سَیِّدَةَ نِسَآءِ ۶۳۱۳
۔ یَا فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ! ۵۰۳
۔ یَا فُلَانُ! إِذَا آوَیْتَ إِلَی فِرَاشِكَ.......... ۶۸۸۵
۔ یَا فُلَانُ! أَصُمْتَ مِنْ سُرَّةِ هٰذَا الشَّهْرِ؟ ۲۷۴۵
۔ یَا فُلَانُ! أَلَا تُحْسِنُ صَلَاتَكَ؟ ۹۵۷
۔ یَا فُلَانُ! انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا ۲۵۶۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- يَا فُلَانُ بِأَيِّ الصَّلٰوتَيْنِ اعْتَدَدْتَ؟....... ١٦٥١
- يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ!.................... ٧٢٢٢
- يَا قَبِيصَةُ! سُحْتًا.................... ٢٤٠٤
- يَا كَعْبُ!.................... ٣٩٨٤
- يَا لَلْأَنْصَارِ! يَا لَلْأَنْصَارِ!.................... ٢٤٤٢
- يَا لَلْمُهَاجِرِينَ! يَا لَلْمُهَاجِرِينَ!.......... ٢٤٤٢
- يَا مُحَمَّدُ! ارْفَعْ رَأْسَكَ ، سَلْ تُعْطَهْ....... ٤٨٠
- يَا مُعَاذُ! أَفَتَّانٌ أَنْتَ؟ اقْرَأْ بِكَذَا.......... ١٠٤٠
- يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ!.................... ١٤٣
- يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ! أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضُلَّالًا . ٢٤٤٦
- يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ! أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا.................... ٢٤٤١
- يَامَعْشَرَ الْأَنْصَارِ! مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ؟ ٢٤٤١
- يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ! مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ ٣٣٩٨
- يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ! مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ ٧٠٢٠
- يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ! تَصَدَّقْنَ.................... ٢٤١
- يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ ٥٠٤
- يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا.......... ٤٥٩١
- يَا مُغِيرَةُ خُذِ الْإِدَاوَةَ.................... ٦٢٩
- يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ! لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا.................... ٢٣٧٩
- يُؤْتَى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلِهِ الَّذِينَ ١٨٧٦
- يَأْتِي الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ كَذَا....... ٣٤٥
- يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ.......... ٣٣٥١
- يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُبْعَثُ مِنْهُمْ.... ٦٤٦٨
- يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَدْعُو الرَّجُلُ ابْنَ عَمِّهِ.................... ٣٣٥٢
- يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُو فِئَامٌ....... ٦٤٦٧
- يَأْتِي عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ أَمْدَادِ أَهْلِ الْيَمَنِ.................... ٦٤٩٢
- يَأْتِي وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ.................... ٧٣٧٥
- يَأْخُذُ الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِيهِ بِيَدَيْهِ.................... ٧٠٥٣
- يَأْخُذُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِيهِ بِيَدَيْهِ.................... ٧٠٥٢
- يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ......... ٧١٥٤
- يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ أَوِ الْخَيْرِ.................... ٢٣٣٣
- يَبْعَثُ الشَّيْطَانُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ النَّاسَ ٧١٠٧
- يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ....... ٧٢٣٢
- يَبْقَى مِنَ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَبْقَى ... ٧١٨٠
- يَتْبَعُ الدَّجَّالَ ، مِنْ يَهُودِ إِصْبَهَانَ ، سَبْعُونَ أَلْفًا.................... ٧٣٩٢
- يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ.................... ٧٤٢٤
- يَتْرُكُونَ الْمَدِينَةَ عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ لَا يَغْشَاهَا.................... ٣٣٦٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ........ ١٤٣٢
- يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ........ ٦٧٩٢
- يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ........ ٦٧٩٣
- يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ ٧٨١
- يَتِيهُ قَوْمٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ مُحَلَّقَةٌ رُءُوسُهُمْ ٢٤٧٢
- يُجَاءُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ كَبْشٌ أَمْلَحُ ٧١٨١
- يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَمُّونَ بِذٰلِكَ........ ٤٧٦
- يُجْزِءُ عَنْكِ طَوَافُكِ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.. ٢٩٣٤
- يَجْمَعُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى النَّاسَ فَيَقُومُ الْمُؤْمِنُونَ........ ٤٨٢
- يَجْمَعُ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ........ ٤٧٧
- يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَمُّونَ لِذٰلِكَ........ ٤٧٥
- يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ٧٠١٤
- يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ ٣٥٦٩
- يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ........ ٧٢٠٢
- يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا ٧١٩٨
- يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ ٧٠٥٥
- يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ ٧٣٠٥
- يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي أُمَّتِي فَيَمْكُثُ أَرْبَعِينَ ٧٣٨١
- يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ........ ٧٣٧٧
- يَخْرُجُ فِي هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا قَوْمٌ تَحْقِرُونَ........ ٢٤٥٥
- يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَيْسَ قِرَاءَتُكُمْ........ ٢٤٦٧
- يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ أَرْبَعَةٌ فَيُعْرَضُونَ عَلَى اللّٰهِ ٤٧٤
- يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ... ٤٧٨
- يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ........ ٧١٦٢
- يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا........ ٥٢٢
- يُدْخِلُ اللّٰهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَيُدْخِلُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ........ ٧١٨٣
- يُدْخِلُ اللّٰهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ........ ٤٥٧
- يَدْخُلُ الْمَلَكُ عَلَى النُّطْفَةِ بَعْدَ مَا تَسْتَقِرُّ ٦٧٢٥
- يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ........ ٥٢٠
- يُدْنَى الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ........ ٧٠١٥
- يَرْحَمُ اللّٰهُ مُوسٰى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ........ ٢٤٤٧
- يَرْحَمُ اللّٰهُ مُوسٰى لَوَدِدْتُ أَنَّهُ كَانَ صَبَرَ ٦١٦٣

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست اطراف الحدیث

- يَرْحَمُهُ اللّٰهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا ١٨٣٧
- يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ ٦٨٥٢
- يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ ٦٩٣٤
- يَسْتَرِيحُ مِنْ أَذَى الدُّنْيَا وَنَصَبِهَا ٢٢٠٣
- يُسْتَعْمَلُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ ٤٨٠١
- يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا ٤٥٢٦
- يَسَعُكِ طَوَافُكِ لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ ٢٩٣٣
- يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ ١٦٧١
- يَضْحَكُ اللّٰهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ ٤٨٩٢
- يُطَلِّقُهَا فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا ٣٦٦٣
- يَطْوِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٧٠٥١
- يَعْتَمِلُ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ ٢٣٣٣
- يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ ١٨١٩
- يَعُوذُ عَائِذٌ بِالْبَيْتِ فَيُبْعَثُ إِلَيْهِ بَعْثٌ ٧٢٤٠
- يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ ٢٣٣٣
- يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ ٦٩٥
- يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ ٧٨٠
- يَغْسِلُ مَا أَصَابَهُ مِنَ الْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي ٧٧٩
- يَغْفِرُ اللّٰهُ لِلُوطٍ إِنَّهُ أَوَى ٦١٤٤
- يُغْفَرُ لِلشَّهِيدِ كُلُّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ ٤٨٨٣
- يُفْتَحُ الشَّامُ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ قَوْمٌ .. ٣٣٦٤
- يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ ٣٣٦٥
- يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٧٠٨٥
- يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ ١١٣٩
- يَقُولُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي، مَالِي ٧٤٢٢
- يَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا ٧٠٨٣
- يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ ٧١٣٤
- يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي ٦٨٠٥
- يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي ٦٨٣٢
- يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَأَزِيدُ ٦٨٣٣
- يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا آدَمُ! فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ! ٥٣٢
- يَقُولُونَ الْحَقَّ بِأَلْسِنَتِهِمْ لَا يَجُوزُ هٰذَا. ٢٤٦٨
- يُقِيمُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ، بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ٣٢٩٨
- يُكْرَهُ أَنْ يَنْتِفَ الرَّجُلُ الشَّعْرَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ رَأْسِهِ ٦٠٧٧
- يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ ٢٧٤٧
- يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ، وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ ٢١٠٩
- يَكُونُ بَعْدِي أَئِمَّةٌ لَا يَهْتَدُونَ بِهُدَايَ ... ٤٧٨٥

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ............٧٣١٨
- يَكُونُ فِي أُمَّتِي فِرْقَتَانِ فَيَخْرُجُ مِنْ بَيْنِهِمَا مَارِقَةٌ..٢٤٥٩
- يُكْوَى بِهَا جِبَاهُ وَجَبْهَتُهُ وَظَهْرُهُ........٢٢٩١
- يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَالرَّمِيَّةِ..٢٤٦٤
- يُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ، فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ........٢٣٣٣
- يَمَسُّهُ حِيْنَ يُوْلَدُ............................٦١٣٤
- يَمْنَحُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَّهُ............٣٩٥٨
- يَمُوتُ عَبْدُ اللهِ وَهُوَ آخِذٌ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى٦٣٨٢
- يَمِيْنُ اللهِ مَلْأَى، لَا يَغِيضُهَا سَحَّاءُ..٢٣٠٩
- يَمِيْنُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ عَلَيْهِ صَاحِبُكَ٤٢٨٣
- يَمِيْنُهُ، قَالَ: إِذَنْ يَذْهَبُ بِهَا ٣٥٩
- يُنَادِي مُنَادٍ: إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا٧١٥٧
- يُنَبِّهُ نَائِمَكُمْ وَيَرْجِعُ قَائِمَكُمْ ٢٥٤٣
- يُنْتَبَذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ.......٥١٦٠
- يَنْذِرُوْنَ وَلَا يَفُوْنَ.............................٦٤٧٦
- يَنْزِلُ اللهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ....١٧٧٣
- يَنْزِلُ اللهُ تَعَالَى فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِشَطْرِ اللَّيْلِ..١٧٧٥
- يَنْزِلُ اللهُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَي السَّمَاءِ الدُّنْيَا.............................١٧٧٢
- يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ.........٢٤١٢
- يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ٢٨٠٥
- يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ - مِنَ الْجُحْفَةِ...................٢٨٠٩
- يُهْلِكُ أُمَّتِي هٰذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ.......٧٣٢٥
- يَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُوْرِهَا......................٧٢١٥
- يُوْشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِّنْ ذَهَبٍ٧٢٧٤
- يُوْشِكُ، إِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ، أَنْ تَرَى قَوْمًا٧١٩٥
- يُوْشِكُ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ أَرْبَعًا١٦٤٩
- يُوْشِكُ يَا مُعَاذُ! إِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ....٥٩٤٧
- يَوْمُ الْخَمِيْسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيْسِ!........٤٢٣٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو زبان میں پہلی مرتبہ مکمل تحقیق و تخریج شدہ ایڈیشن

تدوینِ حدیث کی پہلی کتاب

موطاء امام مالکؒ

سلسلہ 1 اشاعت حدیث

تحقیق و تخریج: احمد علی سلیمان مصری

فوائد و ترجمہ: علامہ وحید الزمان

تخریج و تسہیل: حافظ عمران ایوب لاہوری

تالیف: امام مالک بن انس رحمہ اللہ

❀ مختلف ادوار میں مختلف کتب حدیث مرتب کی گئیں مگر موطا کو سلسلہ تدوین حدیث میں اوّلین کتاب ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ اس کتاب کے مرتب امام مالکؒ ہیں جن کا مکمل نام "مالک بن انس بن عامر بن مالک" ہے۔ پہلی مرتبہ ذخیرہ احادیث کو فقہی انداز میں مرتب کرنے کی سعادت آپ ہی کے حصے میں آئی' جو موطا کی صورت میں آج ہمارے ہاتھوں میں ہے۔

❀ موطا کا ایک خاصہ یہ بھی ہے کہ امام مالکؒ نے اس میں صرف صحیح احادیث کو ہی نقل کرنے کی سعی جمیل فرمائی ہے' جیسا کہ شاہ ولی اللہؒ نے اس پر محدثین کا اتفاق نقل فرمایا ہے۔ اس کی اسی اہمیت کے باعث ہر دور میں اکابرامت نے اپنے اپنے حلقہ ہائے تدریس میں اس سے استفادہ کیا اور مختلف ادوار میں مختلف دوَلِ اسلامیہ میں اس کی شروحات و تعلیقات بھی تحریر کی گئیں۔

❀ موطا اور اس کی شروحات چونکہ عربی میں تھیں اس لیے اردو دان طبقہ کو اس سے استفادہ کرنے میں مشکلات پیش آئیں تو علامہ وحید الزمانؒ نے شب وروز کی محنت سے نہ صرف اسے اردو قالب میں ڈھالا بلکہ ساتھ ہی ساتھ مختصر حواشی بھی قلمبند فرما دیے۔ گویا اپنے وقت کا معرکۃ الآراء کام تھا مگر چونکہ روشنی حاصل کرنے کے لیے چراغ میں مسلسل تیل مہیا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے ضرورت اس اَمر کی تھی کہ موطا کے اس ترجمہ و حواشی کو بھی جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اور احادیث کو جدید اسلوب تخریج سے آراستہ کیا جائے تاکہ تشنگانِ علم کی تشفی و تسکین کا مزید سامان فراہم ہو سکے۔

❀ الحمد للہ (نعمانی کتب خانہ) علم حدیث کے اس بیش قیمت سرمائے کو اپنے روایتی طباعتی معیار کے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

❀ موطا کے اس نسخے میں حسبِ امکان احادیث کی تخریج میں مزید اضافہ کر دیا گیا ہے۔

❀ احادیثِ موطا کے اطراف کی فہرست تیار کی گئی ہے تاکہ کسی بھی حدیث کی تلاش میں آسانی رہے۔

❀ متعدد مقامات پر علامہ البانی اور دیگر کبار محققین کی تحقیق نقل کی گئی ہے۔

❀ تخریج کے سلسلہ میں معیاری نمبرنگ کو ملحوظ رکھا گیا ہے اور جہاں کہیں ضرورت تھی وہاں اس کے ترجمہ و حواشی کو بھی درست کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کوشش کے باعث اردو زبان میں موطا کا یہ نسخہ عصرِ حاضر میں دیگر تمام موطا کے نسخوں میں ممتاز نظر آنے کی وجہ سے ہر گھر اور ہر لائبریری کی زینت بننے کا مستحق ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبول فرمائے اور اسے امتِ اسلامیہ کے لیے نافع بنائے۔ (آمین یارب العالمین)

ہر گھر کی ضرورت — ہر لائبریری کی زینت

نعمانی کتب خانہ

NOMANI

حق سٹریٹ اُردو بازار لاہور

0334-4229127, 042-37321865

E-Mail: nomania2000@gmail.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاد داشت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

9 789695 453360

نعمانی کتب خانہ

NOMANI KUTAB KHANA
حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

Haq Street, Urdu Bazar, Lahore-Pakistan

E-Mail: nomania2000@gmail.com